۱۳۲ سال سے بھی زائد علم جیوتش میں اہم اقدامات

مفید عالم جنتری ۱۸۷۵ء سے علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی مسلسل خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں درج کار آمد جیوتش کے مضامین، پیشنگوئیاں اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جنکو پڑھکر ہر مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدردان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ اسکی ہر دلعزیزی اور عالمگیر شہرت دیکھ کر دشمن اور حاسد لوگوں کی نظروں میں خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ اس سے ملتے جلتے ٹائیٹل اور کانٹ چھانٹ کر بناتے میٹر کے ساتھ نقلی جنتری چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح جیوتش کے متعلق بہت سی غلط جانکاری دیکر لوگوں کو گمراہ اور دھوکہ دے رہے ہیں۔ اس لئے اصل اور صحیح مفید عالم جنتری خریدتے وقت سرورق پر مصنف پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے کا نام اور اندرونی ورق پر انکا فوٹو ضرور دیکھ لیں۔ تاکہ آپ اصل اور نقلی جنتری کی جانچ کر سکیں۔ خیال رہے نقلی جنتری میں نسبتاً اصل جنتری کے بہت کم صفحات پائے جاتے ہیں۔ ہمارے چند تھوک کتب فروش کے پتہ جات حسب ذیل ہیں۔ (پنڈت پنالال جیوتشی)

ایم بی ڈی بجس۔ بنی سڑک دہلی
کمل پستکالہ نئی سڑک دہلی
اگروال بک ڈپو دہلی
دیہاتی پستک بھنڈار دہلی
ہند پستک بھنڈار دہلی
ناتھ پستک بھنڈار دہلی
چتر سنگھ اینڈ کمپنی دہلی
آنند پرکاش دہلی
رتن بک ڈپو دہلی
پنجابی پستک بھنڈار دہلی
گرگ اینڈ کمپنی دہلی
گرودر پستک بھنڈار دہلی
آزاد بک ڈپو ہال بازار امرتسر
بھائی چتر سنگھ جیون سنگھ دو
بھائی بوڑام سنگھ کرپال سنگھ دو
تیرتھ رام جوتشی اینڈ سنز دو
امرت پستک بھنڈار دو
پرکاش برادرز دو
جنرل بک ڈپو جالندھر
بھارت پستک بھنڈار دو
شرما پستک بھنڈار دو
نہال چند جین بک ڈپو دو
پنڈت دیوی دیال دو
ماڈرن پبلشرز دو
ماڈرن بک شاپ لدھیانہ
پرتاپ بک ڈپو لدھیانہ
موہن پستکالہ دو
ہربنس بک ڈپو دو

راج دی ہٹی پٹھانکوٹ
جنتا بک سٹال دو
ہربنس لال اگروال بینا نگر
گلیکسی بک ڈپو دو
کرشنا بک ڈپو پٹیالہ
سردار دی ہٹی دو
گپتا بک ڈپو دو
جودھ سنگھ بک سیلرز دو
عبداللہ نیوز ایجنسی شری نگر
کیسو برادرز دو
جے رام داس اینڈ سنز دو
چلڈرن بک ڈپو جموں
دھارمک پستک بھنڈار دو
سٹی زن بک ڈپو دو
نریندرا بک سٹال دو
بجاج بک سٹال دو
گپتا بک ڈپو دو
ہرنام داس اینڈ سنز دو
نند لال اینڈ سنز دو
وید اسٹیشنری مارٹ دو
اشوکا اسٹیشنری مارٹ دو
شرما بک ڈپو ادھم پور
گپتا بک ڈپو دو
کتاب محل دو
کوہلی سینٹرز دو
پنڈت سیتا رام کٹھوا
امیر چند اینڈ سنز دو
بال کرشن لیش پال کشتواڑ

پاپولر بک ڈپو چنڈی گڑھ
آزاد نیوز ایجنسی دو
ماڈرن بک شاپ دو
کوالٹی بک ڈپو دو
شرما بک ڈپو سینٹر ہوشیار پور
چوپڑہ پبلشرز دو
لکشمی پستک بھنڈار دو
خالصہ بک شاپ دو
راشٹریہ بک ڈپو دو
جنتا بک ڈپو فیروز پور
گیان چند اینڈ سنز دو
بیج ناتھ اینڈ سنز دو
بیج بھان سیٹھی اینڈ سنز دو
نارنگ بک ڈپو دو
گپتا بک ڈپو پٹیالہ
ہنس راج اگروال دو
جودھ سنگھ کرم سنگھ دو
سندھی بک ڈپو دو
سردار دی ہٹی دو
بنسل بک ڈپو برنالہ
پنجاب بک ڈپو دو
جوشی پستک بھنڈار ننگل
گوردیال سنگھ اینڈ سنز امبالہ شہر
گجرال پستک بھنڈار دو
جوشی بک ڈپو دو
خالصہ بک ڈپو امبالہ چھاؤنی
پال کرشن نارنگ بک ڈپو بھسود
کرشن بک ڈپو دو

مشہور عالم
پنڈت دیوی دیال جیوتشی رہنما بانی نجانگ
دیواکر (ہندی)
مفید عالم جنتری اردو، ہندی و گورمکھی



پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز۔ جالندھر ۔ 8

جنرل بک ڈپو جمنا نگر
سنبل بک ڈپو دو
بھاٹیہ بک ڈپو دو
راج بک ڈپو کرنال
پردیسی بک ڈپو دو
امرناتھ جین بک ڈپو دو
بلونت بک ڈپو دو
گپتا بک شاپ جی ٹی روڈ دو
دھارمک پستک بھنڈار پانی پت
جے ہند بک ڈپو دو
سیوا رام منگلانی اینڈ سنز دو
موہن لال مدن لال دو
رادھے شام بک ڈپو جیند
رام سنگھ درشن سنگھ دو
رمیش جنرل بک ڈپو دو
لون پستک بھنڈار دو

کرشنا بک ڈپو حصار
گپتا برادرز دو
گھیسا رام اینڈ سنز ریواڑی
رمیش بک ڈپو بھوانی
دھارمک پستک دو
بترا بک ڈپو سونی پت
لکشمی بک ڈپو دو
جوگی پستک بھنڈار کورالی
منگلا اینڈ کمپنی دو
پنجاب بک ڈپو کیتھل
روشن لال اینڈ سنز دو
رتن بک ڈپو کورکشیتر
پورن چند ونود کمار دو
بھاٹیہ بک سٹال دو
شنکر بک ڈپو دو
ناتھ پستک بھنڈار روہتک
رادھا سوامی کتاب گھر دو
شرما برادرز دو
بجاج بک ڈپو دو
گوئل بک ڈپو کالکا
ارون بک ڈپو دو
پنڈت پستکالہ سہارنپور
جین بک ڈپو دو
آکاش بک ڈپو دو
کتاب گھر الور
ایشوری لال جے پور
سدھیر برادرز دو
رام چند سرالال بیکانیر

گوپال پستک بھنڈار اجمیر
سندر بک ڈپو شملہ
راجپال اسٹیشنری دو
راج برادرز دو
گیان پستک دو
مہتا بک ڈپو دو
شملہ اسٹیشنری دو
فرینڈز اسٹیشنری بلاسپور
سدھو رام اینڈ سنز منڈی
مدی دی ہٹی دو
خوشی رام لکشمی نرائن گنگا نگر
کرشن لال اینڈ سنز دو
کھنہ اسٹیشنری رڑکی
عبدالغنی بک سیلرز کانپور
ٹنڈن بک اسٹور لکھنؤ
پرکاش بک ڈپو دو
سنیما بک ڈپو بریلی
خالصہ بک ڈپو دو
ساہنی بک ڈپو آگرہ
ہیتش پستک بھنڈار دو
سٹوڈنٹ بک ہاؤس حیدرآباد
محمود علی اینڈ سنز دو
تاج الحسن خاں کلکتہ
گنیش برادرز دو
لوک ناتھ پستکالہ دو
بھولا ناتھ پستکالہ دو
گرگ اینڈ کمپنی ممبئی
عثمانیہ بک ڈپو دو

سیدی بک ڈپو بمبئی
ناز بک ڈپو دو
نیو سلور بک ڈپو دو
موتی لال جیٹھا دو
مظفر بک ڈپو دو
حنیف بک ڈپو دو
ظفر بک ڈپو دو
لکشمی بک ڈپو دو
بھگوان داس پونہ
للوانی بک ڈپو دو
اسلم بک ڈپو دو
نیئر بک ڈپو مدراس
محمد مستقیم بک ڈپو مرادآباد
کتب خانہ فکاریہ دو
پنجاب اسٹور جمشید پور
نصار اینڈ سراج نیوز دو
ماڈرن بک ڈپو علی گڑھ
سستا پستک بھنڈار دو
اسٹینڈرڈ بک ڈپو پٹھان کوٹ
بھاٹیہ بک ڈپو دو
شرما بک ڈپو چنڈی گڑھ
پال پرکاشن دو
نیشنل اسٹیشنری مارٹ دو
مہلہ پستک بھنڈار جگادھری
شوگن چند اینڈ سنز دو
ہنومان بک ڈپو جیند
ولائتی رام مہندر پال دو
جنرل بک ڈپو حصار

پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز۔ اڈا ہوشیار پور۔ جالندھر شہر 144008
فون نمبر 2457959

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ شدہ۔ ٹریڈ مارک نمبر۔ 472582

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنف پترہ ساگری نگور مکھی و مالک کارخانہ عالم جنتری

بادشاہ　　　　وزیر

اصلی مُفید عالم جنتری 2007

چندرماں　　　　سنیچر

جیوتش سمراٹ

پنڈت پنالال جیوتشی ولد پنڈت چونی لال مرحوم نے شائقین مفید عالم جنتری کی سہولت کیلئے جالندھر سے تصنیف کیا

اپنی اشاعت کے شاندار ۱۳۲ ویں سال میں داخل ہوتی ہے

ناظرین کے دِلی خلوص اور مسلسل تعاون سے مفید عالم جنتری



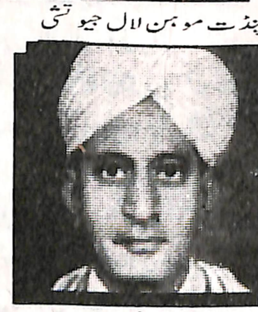
مشہور عالم پنڈت دیوی دیال جیوتشی (لاہور والے)



پنڈت شور[illegible]دت جیوتشی



پنڈت موہن لال جیوتشی



پنڈت چونی لال جی

مفید عالم جنتری سن عیسوی 1875ء علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں کارآمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کو پڑھ کر ہر مذہب وملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھارہے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدر دان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ ہیں۔ اس کی ہر دلعزیز اور عالم گیر شہرت کچھ لوگوں کو خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ جنتری سے ملتے جلتے ٹائیٹل چھاپ کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اس لئے جنتری خریدتے وقت مصنف پنالال جیوتشی ایم اے اور اندر سرورق پر پنڈت چونی لال جیوتشی جی کی فوٹو ضرور دیکھ لیں۔ تاکہ اصل کے دھوکے میں نقلی نہ خریدلیں۔ (قائم شدہ 1875ء)

مصنف پنڈت پنالال شرما جیوتشی ایم اے مالک امینجر کارخانہ عالم جنتری پنچانگ دیواکر دفتر مائی ہیراں گیٹ جالندھر فون 2457959

Published by : Modern Publishers, Railway Road, Jalandhar City. Ph: 2458388

Printed at : MBD Printographics (P) Ltd. Ram Nagar, Industrial Area, Gagret, Dist. Una (H.P.)

۲۰۰۷ء سال کی جنتری
میں خصوصی نئے مضامین

(1) اس سال قسمت میں دیئے کچھ کامیاب یوگ۔
(2) لال کتاب کے کچھ کامیاب اُپائے۔
(3) علم جیوتش میں گرہوں کی نظرات کا اثر۔
(4) کال سرپ یوگ صرف بُراہی نہیں کبھی اچھا اثر بھی کرتا ہے۔
(5) علم ہست ریکھا کے کچھ دلچسپ اور خفیہ ساز پیشگوئی کرنے کیلئے کچھ ضروری ہدایات۔

بجا کہے عالم جسے بجا سمجھو
زبان خلق کا نقارہ خدا سمجھو

اصلی
مُفید عالم جنتری
جالندھر
۲۰۰۷ء

تمام جنتریوں کی سرتاج

عالمی شہرت یافتہ سب سے مشہور جنتری



مصنف پنڈت پنالال جیوتشی
ایم اے گولڈ میڈلسٹ

فہرست مضامین مفید عالم جنتری ۲۰۰۷ء

خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر شہر

اہم پرب تیوہار اور چھٹیاں ۲۰۰۷ء

جنوری

نیا سال ۲۰۰۷ء شروع	یکم جنوری	سوموار
عیدالضحیٰ (بقرعید)	یکم جنوری	سوموار
گورو گوبند سنگھ جینتی	۵ جنوری	شکروار
شری گنیش سنکٹ چوتھ	۶ جنوری	سنیچروار
لوہڑی پرب (پنجاب وغیرہ)	۱۳ جنوری	سنیچروار
مکر سنکرانتی (ماگھی)	۱۴ جنوری	اتوار
کھٹ تِلا ایکادشی	۱۵ جنوری	سوموار
مونی اماوس	۱۹ جنوری	شکروار
میلہ اردھ کنبھ پریاگ	۱۹ جنوری	شکروار
گوری تیج	۲۱ جنوری	اتوار
یکم محرم ۱۴۲۸ ہجری شروع	۲۱ جنوری	اتوار
تِل چوتھ برت	۲۲ جنوری	سوموار
بسنت پنچمی	۲۳ جنوری	منگلوار
نیتاجی سبھاش چندر جینتی	۲۳ جنوری	منگلوار
رتھ سپتمی اچلا سپتمی	۲۵ جنوری	ویروار
یوم جمہوریت بھارت	۲۶ جنوری	شکروار
لالہ لاجپت رائے جینتی	۲۸ جنوری	اتوار
بھیشم دوادشی	۲۹ جنوری	سوموار
شہیدی روز مہاتما گاندھی	۳۰ جنوری	منگلوار
محرم طاظیہ	۳۰ جنوری	منگلوار

فروری

ماگھ پورنماں اشنان ختم	۲ فروری	شکروار
گورو رویداس جینتی	۲ فروری	شکروار
پھاگن سنکرانتی	۱۳ فروری	منگلوار
مہاشِوراتری برت	۱۶ فروری	شکروار
شری رام کرشن شِواجی جینتی	۱۹ فروری	سوموار
ہولاشٹک شروع	۲۴ فروری	سنیچروار
آملکی ایکادشی	۲۷ فروری	منگوار

مارچ

پھاگن پورنماں	۳ مارچ	سنیچروار
ہولی پرب ہولیکا دہن	۳ مارچ	سنیچروار
ہولاشٹک ختم	۳ مارچ	سنیچروار
کھگراس چاند گرہن	۳-۴ مارچ	سنیچر/اتوار
چیت سنکرانتی	۱۴ مارچ	بدھوار
مہاوارُنی پرب	۱۷ مارچ	سنیچروار
سوم وتی اماوس سمت ختم	۱۹ مارچ	سوموار
بکرمی سمت ۲۰۶۴ء شروع	۱۹ مارچ	سوموار
چیت نوراترے شروع	۱۹ مارچ	سوموار
مہاوِشودوس	۲۱ مارچ	بدھوار
گن گوری تیج	۲۱ مارچ	بدھوار
شاکا چیت ۱۹۲۹ء شروع	۲۲ مارچ	ویروار
شری دُرگا اشٹمی	۲۶ مارچ	سوموار
میلہ باہو فورٹ جموں	۲۶ مارچ	،،
شری رام نومی	۲۷ مارچ	منگلوار
کامدا ایکادشی	۲۹ مارچ	ویروار
مہاویر جینتی	۳۱ مارچ	سنیچروار

اپریل

بیساکھ اشنان شروع	۲ اپریل	سوموار
گڈ فرائیڈے	۶ اپریل	شکروار
ڈاکٹر امبید کر جینتی	۱۴ اپریل	سنیچروار
بیساکھ سنکرانتی (بیساکھی)	۱۴ اپریل	سنیچروار
اکھشے تیج پرشورام جینتی	۱۹ اپریل	ویروار
گورو شنکر آچاریہ جینتی	۲۱ اپریل	سنیچروار
شری گنگا جینتی	۲۳ اپریل	سوموار
موہنی ایکادشی	۲۷ اپریل	شکروار
نرسنگھ جینتی	۳۰ اپریل	سوموار

مئی

مزدور دوس	یکم مئی	منگلوار
بیساکھ پورنماں	۲ مئی	بدھوار
بیساکھ اشنان ختم	۲ مئی	بدھوار
شری گنیش چوتھ	۵ مئی	سنیچروار
شری ٹیگور جینتی	۷ مئی	سوموار
بھدرکالی ایکادشی	۱۳ مئی	اتوار
جیٹھ سنکرانتی	۱۵ مئی	منگلوار
سنیچر جینتی	۱۶ مئی	بدھوار
جیٹھ ادھی (ملماس) شروع	۱۷ مئی	ویروار
میلہ گنگا دشہرہ ہردوار	۲۶ مئی	سنیچروار
پدما ایکادشی (پرشوتما)	۲۷ مئی	اتوار

جون

جیٹھ پورنماں	یکم جون	شکروار
پدما ایکادشی (پرشوتما)	۱۱ جون	سوموار
جیٹھ ادھی ماس ختم	۱۵ جون	شکروار
ہاڑھ سنکرانتی	۱۵ جون	شکروار
مہارانا پرتاپ جینتی	۱۷ جون	اتوار
سائین دکھنائین شروع	۲۱ جون	ویروار
دُرگا (دھوماوتی) اشٹمی	۲۲ جون	شکروار
میلہ کھیر بھوانی (کشمیر)	۲۲ جون	شکروار
نرجلا ایکادشی برت	۲۶ جون	منگلوار
بٹ ساوتری برت شروع	۲۸ جون	ویروار
بٹ ساوتری پورنماں	۲۸ جون	ویروار
سنت کبیر جینتی	۳۰ جون	سنیچروار

جولائی

شری گنیش چوتھ برت	۳ جولائی	منگلوار
یوگنی ایکادشی سمارت	۱۰ جولائی	منگلوار
رتھ یاترا (جگن ناتھ پوری)	۱۶ جولائی	سوموار
ساون سنکرانتی	۱۶ جولائی	سوموار
شری درگا اشٹمی	۲۲ جولائی	اتوار
میلہ شریک بھوانی	۲۳ جولائی	سوموار
ہری شنی ایکادشی	۲۶ جولائی	ویروار
پیدائش روز حضرت علی	۲۸ جولائی	سنیچروار
ہاڑ پورنماں	۲۹ جولائی	اتوار
گورو پورنماں بیاس پوجا	۲۹ جولائی	اتوار

اگست

شری تِلک یادگار دِن	یکم اگست	بدھوار
گنیش چوتھ	۲ اگست	ویروار
ہریالی اماوس	۱۲ اگست	اتوار
میلہ چنت پورنی شروع	۱۳ اگست	سوموار
یوم آزادی بھارت	۱۵ اگست	بدھوار
بھادوں سنکرانتی	۱۷ اگست	شکروار
ناگ پنچمی	۱۸ اگست	سنیچروار
گوسوامی تلسی جینتی	۲۰ اگست	سوموار
میلہ اشٹمی چنت پورنی	۲۱ اگست	منگلوار
دُوروہ اشٹمی	۲۱ اگست	منگلوار
پویترہ ایکادشی	۲۴ اگست	شکروار
ساون پورنماں	۲۸ اگست	منگلوار
رکشابندھن (رکھڑی)	۲۸ اگست	منگلوار
دیدار مقدس گپھا امرناتھ	۲۸ اگست	منگلوار
گنیش بہلا چوتھ	۳۱ اگست	شکروار

ستمبر

برت چندن چھشٹی	۲ ستمبر	اتوار
کرشن جنم اشٹمی سمارت	۳ ستمبر	سوموار
کرشن جنم اشٹمی ویشنوی	۴ ستمبر	منگلوار
گوکل اشٹمی	۴ ستمبر	،،
گوگا نومی	۵ ستمبر	بدھوار
اجا ایکادشی برت	۷ ستمبر	شکروار
کُشا اُتپاٹنی پٹھوری اماوس	۱۱ ستمبر	منگلوار
رمضان (روضے)	۱۴ ستمبر	شکروار
ہرتالیکا تیج برت	۱۴ ستمبر	شکروار
سمت سری شروع	۱۵ ستمبر	سنیچروار
سدھی ونایک گنیش چوتھ	۱۵ ستمبر	سنیچروار
گنیش پتھر چوتھ کلنک چوتھ	۱۵ ستمبر	سنیچروار
رِشی پنچمی	۱۶ ستمبر	اتوار

(بقیہ صفحہ 3) پرب تیوہار ۲۰۰۷ء

اسوج سنکرانتی	۱۷ ستمبر	سوموار
سورج چھشٹی	۱۸ ستمبر	منگلوار
شری مہالکشمی برت شروع	۱۹ ستمبر	بدھوار
شری چندر نومی (اداسین)	۲۱ ستمبر	شکروار
وامن جینتی	۲۳ ستمبر	اتوار
اننت چودش	۲۵ ستمبر	منگلوار
میلہ بابا سوڈھل جالندھر	۲۵ ستمبر	منگلوار
پروشٹھ پدی بھادوں پورنماں	۲۶ ستمبر	بدھوار
پتری پکھ شرادھ شروع	۲۷ ستمبر	ویروار
شری گنیش چوتھ برت	۲۹ ستمبر	سنیچروار

اکتوبر

مہاتما گاندھی جینتی	۲ اکتوبر	منگلوار
مہالکشمی برت ختم	۳ اکتوبر	بدھوار
اندرا ایکادشی برت	۶ اکتوبر	سنیچروار
سرو پتری شرادھ	۱۰ اکتوبر	بدھوار
شردنوراترے شروع	۱۲ اکتوبر	شکروار
شری درگا پوجن شروع	۱۲ اکتوبر	شکروار
جمعلوداع	۱۲ اکتوبر	شکروار
اگرسین جینتی	۱۲ اکتوبر	شکروار
عیدالفطر	۱۴ اکتوبر	اتوار
کارتک سنکرانتی	۱۷ اکتوبر	بدھوار
شری درگا پوجا شروع	۱۸ اکتوبر	ویروار
مہانومی نوراترے ختم	۲۰ اکتوبر	سنیچروار
ہتھیار پوجا	۲۰ اکتوبر	سنیچروار
وِجے دشمی (دشہرہ)	۲۱ اکتوبر	اتوار
پاپ نکشا ایکادشی	۲۲ اکتوبر	سوموار
بھرت ملاپ	۲۲ اکتوبر	سوموار
برت شرد پورنماں	۲۵ اکتوبر	ویروار
اسوج پورنماں گنگ اشنان	۲۶ اکتوبر	شکروار
رشی والمیکی جینتی	۲۶ اکتوبر	شکروار
برت کرواچوتھ	۲۹ اکتوبر	سوموار
سکند چھشٹی	۳۱ اکتوبر	بدھوار

نومبر

برت اہوئی اشٹمی	یکم نومبر	ویروار
رما ایکادشی	۵ نومبر	سوموار
گووتس دوادشی	۶ نومبر	منگلوار
دھن تر ودشی	۷ نومبر	بدھوار
نرک چودش	۸ نومبر	ویروار
شری ہنومان جینتی	۸ نومبر	ویروار
کارتک اماوس	۹ نومبر	شکروار
دیوالی پرب	۹ نومبر	شکروار
شری مہالکشمی پوجا	۹ نومبر	شکروار
مہاویر نروان	۹ نومبر	شکروار
گوردھن پوجا ان۔کوٹ	۱۰ نومبر	سنیچروار
بھائی دُوج	۱۱ نومبر	اتوار
وِشوکرما جینتی	۱۱ نومبر	اتوار
نہرو جینتی بال دوس	۱۴ نومبر	بدھوار
مگھر سنکرانتی	۱۶ نومبر	شکروار
گوپ اشٹمی	۱۸ نومبر	اتوار
اکھشہ نومی	۱۹ نومبر	سوموار
بھیشم پنچک شروع	۲۰ نومبر	منگلوار
ہری پربودھن ایکادشی	۲۱ نومبر	بدھوار
چاترماس برت وغیرہ ختم	۲۱ نومبر	بدھوار
شری تلسی وواہ	۲۱ نومبر	بدھوار
کارتک پورنماں	۲۴ نومبر	سنیچروار
شری گورو نانک جینتی	۲۴ نومبر	سنیچروار
بھیشم پنچک ختم	۲۴ نومبر	سنیچروار
میلہ رام تیرتھ امرتسر	۲۴ نومبر	سنیچروار
میلہ پشکر (راجستھان)	۲۴ نومبر	سنیچروار
کارتک اشنان ختم	۲۴ نومبر	سنیچروار
شری گنیش چوتھ برت	۲۷ نومبر	منگلوار

دسمبر

کال بھیرو اشٹمی	یکم دسمبر	سنیچروار
اُتپنا ایکادشی	۵ دسمبر	بدھوار
شری بالاجی جینتی	۵ دسمبر	بدھوار
سکندھ چھشٹی	۱۵ دسمبر	سنیچروار
پوہ سنکرانتی	۱۶ دسمبر	اتوار
شری دُرگا اشٹمی	۱۷ دسمبر	سوموار
موکشدہ کارتک ایکادشی	۲۰ دسمبر	ویروار
شری گیتا جینتی	۲۰ دسمبر	ویروار
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱ دسمبر	شکروار
سائین اترائین شروع	۲۲ دسمبر	سنیچروار
پشاچ موچن شرادھ	۲۲ دسمبر	سنیچروار
مگھر پورنماں	۲۳ دسمبر	اتوار
شری دتاترے جینتی	۲۳ دسمبر	اتوار
کرسمس ڈے (بڑادن)	۲۵ دسمبر	منگلوار
شری گنیش چوتھ	۲۷ دسمبر	ویروار
۲۰۰۷ء عیسوی ختم	۳۱ دسمبر	سوموار

نوٹ: - مہربانی کر کے اوپر لکھی طاطیلات کا سرکاری چھٹیوں سے ضرور ملاان کرلیں۔ فرق کی صورت میں سمپادک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ (از پنڈت پنالال شرما)

جموں کشمیر کے چند اہم پرب ۲۰۰۷ء

میلہ لوہڑی پرب	۱۳ جنوری	سنیچروار
میلہ پرمنڈل (بڑی براہمن)	۱۸/۱۷ مارچ	بدھ/ویر
میلہ گپت گنگا کھنور	۱۸ مارچ	ویروار
چیت نوراترے پرب	۱۹ سے ۲۷ مارچ	سوم/منگل
میلہ باہو فورٹ	۲۶ مارچ	سوموار
میلہ رام بن	۲۷ مارچ	منگلوار
میلہ کانشی گری ست گورو	۱۴/۱۳ اپریل	شکر/شنی
اکھشہ تیج پرب جموں	۱۹ اپریل	ویروار
میلہ نرسنگھ چودش	۳۰ اپریل	سوموار
میلہ مانسر	۲۱/۲۰ جون	بدھ/ویر
میلہ کھیر بھوانی	۲۳/۲۲ جون	شکر/شنی
میلہ شدھ مہادیو	۳۰ جون	سنیچروار
گورو ہرگوبند جینتی	یکم جولائی	اتوار
میلہ شریک بھوانی	۹ جولائی	سوموار
شہیدی روز	۱۳ جولائی	شکروار
میلہ شریک بھوانی	۲۳ جولائی	سوموار
میلہ ہری پریاگ	۲۶/۲۵ جولائی	بدھ/ویر
میلہ جولاکھی	۲۹/۲۸ جولائی	سنیچر/اتوار
میلہ گورو پورنماں	۲۹ جولائی	اتوار
میلہ رُدرگنگا	۳۰/۲۹ جولائی	اتوار/سوم
میلہ ساون پورنماں (دیدار امرناتھ گپھا)	۲۸ اگست	منگلوار
میلہ آدی گورو شنکر آچاریہ	۲۸ اگست	منگلوار
میلہ رام بن	۴ ستمبر	منگلوار
کیلاش یاترا، شروع	۱۰/۹ ستمبر	اتوار سے
میلہ پات	۱۹/۱۶ ستمبر	اتوار سے
میلہ آشاپتی مارتنڈ	۱۱/۹ اکتوبر	منگل سے
وِجے دشمی پرب	۲۱ اکتوبر	اتوار
دیوالی پرب	۹ نومبر	شکروار
میلہ جھڑی بابا	۲۴ نومبر	سنیچروار
میلہ کارتک پورنماں	۲۴ نومبر	سنیچروار
میلہ پرمنڈل (جموں)	۸ دسمبر	سنیچروار

نوٹ۔ جموں کشمیر کے متعلق جو کوئی شخص یا ادارہ کسی اور اہم پرب کو شامل کروانا چاہے وہ تفصیل سے خط و کتابت کریں۔ پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

اہم مسلم تیوہار ۲۰۰۷ء

عیدالضحیٰ (بقرعید)	یکم	جنوری	سوموار
یکم محرم ۱۴۲۸ھ	۲۱	جنوری	اتوار
محرم طاظیہ	۳۰	جنوری	منگلوار
چہلم	۱۰	مارچ	سینیچروار
آخری چہار	۱۴	مارچ	بدھوار
بارہ وفات	یکم	اپریل	اتوار
عیدمولاد	۶	اپریل	شکروار
عرس نظامُدین عالیہ	۴	مئی	شکروار
گیارہویں شریف	۲۹	مئی	اتوار
پیدائش روز حضرت علی	۲۸	جولائی	سینیچر
شب مراج	۱۲/۱۱	اگست	سینیچر/اتوار
شب برات	۲۹	اگست	بدھوار
یکم رمضان (روزہ شروع)	۱۴	ستمبر	شکر
شہادت حضرت علی	۴	اکتوبر	ویروار
شبِ قدر	۱۰	اکتوبر	بدھوار
جمعۃ الوداع	۱۲	اکتوبر	شکروار
عیدالفطر	۱۴	دسمبر	اتوار
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱	دسمبر	شکروار

نوٹ۔ خیال کریں مُسلم پرب تیوہار اور مہینے نیا چاند کے دیدار ہونے پر منحصر کرتے ہیں۔ کئی دفعہ الگ الگ دور دراز مقامات پر چندرماں کے طلوع میں فرق ہو جانے سے مسلم پرب تیوہار کے دِن میں بھی ایک دن کا فرق ہونا ممکن ہے۔

اہم جین پرب ۲۰۰۷ء

میرو ترودشی	۱۷	جنوری	بدھ
مریادہ مہوتسو	۲۵	جنوری	ویر
جین مہوتسو (کانگڑہ)	۳/۱	مارچ	ویر
رشبھ دیو جینتی	۱۱	مارچ	اتوار
برسی تپ شروع	۱۲	مارچ	سوم
مہاویر جینتی	۳۱	مارچ	سینیچر
اولی تپ سماپت	۲	اپریل	سوم
برسی تپ ختم	۲۰	اپریل	شکر
گیان دوس	۲۶	اپریل	ویروار
میلہ چکرشیوری (سرچند)	۷/۵	جون	منگل/ویر
تیراپنتھ استھاپن	۳۰/۲۹	جولائی	اتوار
چاترماس برت شروع	۳۰	جولائی	سوم
پریوشن پرب شروع	۸	ستمبر	سینیچر
سمت سری مہاپرب	۱۵	ستمبر	سینیچر
شری مہاویر نروان روز	۹	نومبر	شکر
شر بیر ۲۵۳۴ء شروع	۱۰	نومبر	سینیچر
آچاریہ تلسی جینتی	۱۲	نومبر	سوم
گیان پنچمی	۱۵	نومبر	ویروار
مونی ایکادشی	۲۰	دسمبر	ویروار
آچاریہ تلسی دیکشا روز	۲۸	دسمبر	شکر

کچھ عظیم شخصیتوں کے یوم پیدائش ۲۰۰۷ء

گورو گوبند سنگھ جینتی	۵	جنوری	شکر
سوامی رامانند آچاریہ	۱۰	جنوری	بدھوار
سوامی وویکانند (دوئم رائے)	۱۲	جنوری	شکر
سِدھ بابا لال دیال جی	۲۰	جنوری	سینیچر
نیتا جی سبھاچندر	۲۳	جنوری	منگل
لالہ لاجپت رائے جی	۲۸	جنوری	اتوار
شری گورو رویداس	۲	فروری	شکر
گورو رام داس جینتی	۱۱	فروری	اتوار
سوامی دِیانند سرسوتی	۱۲	فروری	سوموار
سوامی رام کرشن پرم ہنس	19	فروری	سوموار
شری چیتنہ مہاپربھو	۳	مارچ	سینیچر
سنت تکارام جی	۶	مارچ	منگل
شہید سردار بھگت سنگھ	۲۳	مارچ	ویروار
شری رام جینتی	۲۷	مارچ	منگل
مہاویر جینتی	۳۱	مارچ	سینیچر
ولبھاچاریہ جینتی	۱۴	اپریل	سینیچر
ڈاکٹر امیدکر جینتی	۱۴	اپریل	سینیچر
چھترپتی شِواجی جینتی	۱۹	اپریل	ویروار
پرشورام جینتی	۱۹	اپریل	ویروار
آدی گورو شنکر آچاریہ جینتی	۲۱	اپریل	سینیچر
رام انوجاچاریہ جینتی	۲۲	اپریل	اتوار
مہاتما بدھ جینتی	۲	مئی	بدھوار
رویدرناتھ ٹیگور جینتی	۷	مئی	سوموار
دھیانو بھگت	۲۴	جون	اتوار
سنت کبیر جینتی	۳۰	جون	سینیچر
شری تلک جینتی	۲۳	جولائی	سوموار
پیدائش روز حضرت علی	۲۸	جولائی	سینیچر
رِشی ویدویاس جینتی	۲۹	جولائی	اتوار
پن تھی لوک مانیہ تلک	یکم	اگست	بدھوار
گوسوامی تلسی جینتی	۲۰	اگست	سوموار
سنت گیان ایشور جینتی	۴	ستمبر	منگل
سوامی شِوانند جینتی	۸	ستمبر	سینیچر
شری چندر جینتی	۲۱	ستمبر	شکروار
مہاتما گاندھی جینتی	۲	اکتوبر	منگلوار
لال بہادر شاستری	۲	اکتوبر	منگلوار
اگرسین جینتی	۱۲	اکتوبر	شکروار
سوامی رام تیرتھ جینتی	۲۲	اکتوبر	سوموار
دھنونتری جینتی	۷	نومبر	بدھوار
شری ہنومان جینتی	۸	نومبر	ویروار
وِشوکرما جینتی	۱۲	نومبر	سوموار
مہاراجا رنجیت سنگھ جینتی	۱۳	نومبر	منگلوار
شری جواہر لال نہرو جینتی	۱۴	نومبر	بدھوار
بندہ ویرویراگی جینتی	۲۲	نومبر	ویرار
ستیہ سائیں بابا جینتی	۲۳	نومبر	شکروار
شری گورو نانک جینتی	۲۴	نومبر	سینیچروار
ڈاکٹر راجندر پرساد جینتی	۳	دسمبر	سوموار
سنت دتاترے جینتی	۲۳	دسمبر	اتوار

بِرائین سنکرانتی اور انکے مقدس اوقات ۲۰۰۷ء

نام سنکرانتی	تاریخ	ماہ	یوم	گھنٹہ منٹ سے	مقدست وقت شروع (پن کال)
ماگھ سنکرانتی	۱۴	جنوری	اتوار	۱۸-۷	دوپہر ۱۱/۴۳ سے شام تک
پھاگن سنکرانتی	۱۳	فروری	منگلوار	۷-۶	طلوع آفتاب سے دوپہر تک
چیت سنکرانتی	۱۴	مارچ	بدھوار	۲۷-۵۹	پُن اگلے روز صبح ۱۰/۲۳ تک
بیساکھ سنکرانتی	۱۴	اپریل	سینیچروار	۱۲-۲۸	پُن طلوع آفتاب سے دوپہر تک
جیٹھ سنکرانتی	۱۵	مئی	منگلوار	۹-۱۸	پُن طلوع آفتاب سے ۴۸ منٹ پہلے
ہاڑ سنکرانتی	۱۵	جون	شکروار	۱۵-۵۳	پن کال صبح ۹/۳۰ سے دوپہر تک
ساون سنکرانتی	۱۶	جولائی	سوموار	۲۶-۴۴	پن کال اگلے روز طلوع آفتاب سے
بھادوں سنکرانتی	۱۷	اگست	شکروار	۱۱-۹	پن کال صبح ۴/۴۶ سے شروع
اسوج سنکرانتی	۱۷	ستمبر	سوموار	۱۱-۷	پن کال صبح ۴/۱۵ سے شروع
کارتک سنکرانتی	۱۷	اکتوبر	بدھوار	۲۳-۵	پن کال اگلے روز طلوع آفتاب
مگھر سنکرانتی	۱۶	نومبر	شکروار	۲۲-۵۱	پن کال دوپہر کے بعد سے
پوہ سنکرانتی	۱۶	دسمبر	اتوار	۱۳-۲۷	پن کال صبح ۷ بجکر ۳ منٹ سے شروع

بھارت سرکار اور مختلف صوبوں کی چھٹیاں ۲۰۰۷ء

عیدالضحیٰ (بقرعید)	یکم	جنوری	سوموار
گوروگوبند سنگھ جینتی	۵	جنوری	شکر
لوہڑی پرب (پنجاب)	۱۳	جنوری	سنیچر
یوم جمہوریت بھارت	۲۶	جنوری	شکر
محرم تاظیہ	۳۰	جنوری	منگلوار
گورورویداس جینتی	۲	فروری	شکر
مہاشوراتری	۱۶	فروری	شکر
ہولامیلہ (پنجاب)	۴	مارچ	اتوار
شری رام نومی	۲۷	مارچ	منگل
شری مہاویر جینتی	۳۱	مارچ	سنیچر
گڈ فرائیڈے	۶	اپریل	شکر
میلہ بیساکھی (پنجاب)	۱۴	اپریل	سنیچر
ڈاکٹر امبید کر جینتی	۱۴	اپریل	سنیچر
بدھ پورنماں	۲	مئی	بدھوار
شہیدی روز اودھم سنگھ	۳۱	جولائی	منگلوار
یوم آزادی روز	۱۵	اگست	بدھوار
شری کرشن جنم اشٹمی	۴	ستمبر	منگلوار
شری گنیش چوتھ (مہاراشٹر)	۱۵	ستمبر	سنیچر
مہاتما گاندھی جینتی	۲	اکتوبر	منگلوار
عیدالفطر	۱۴	اکتوبر	اتوار
وجیہ دشمی دشہرہ	۲۱	اکتوبر	اتوار
مہرشی والمیکی جینتی	۲۶	اکتوبر	شکروار
دیوالی پرب	۹	نومبر	شکروار
شری گورونانک جینتی	۲۴	نومبر	سنیچر
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱	دسمبر	شکر
کرسمس ڈے	۲۵	دسمبر	منگلوار

نوٹ۔اوپر لکھی طاطیلات سرکاری گزٹ سے ملان کرلیں۔فرق ہونے کی صورت میں سمیادک کئی ذمہ وار نہیں ہوگا۔

پتری پکھ میں شرادھ کی تاریخیں ۲۰۰۷ء

۲۴ ستمبر سے شرادھ شروع ہورہے ہیں۔شرادھ کی تتھی کے روز اپنے مرحوم بزرگوں کیلئے شرادھ کرنے سے گھر میں خوشی خوشحالی اورامن بنا رہتا ہے۔

پورنماں کا شرادھ	۲۶	ستمبر	بدھوار
ایکم کا شرادھ	۲۷	,,	ویروار
دوج کا شرادھ	۲۸	ستمبر	شکر
تیج کا شرادھ ۲/۴۳ تک	۲۹	,,	سنیچر
چوتھ کا شرادھ ۲/۴۳ کے بعد	۲۹	ستمبر	سنیچر
پنچمی کا شرادھ ۱۱/۲۶ کے بعد	۳۰	,,	اتوار
چھشٹی کا شرادھ	یکم	اکتوبر	سوموار
سپتمی کا شرادھ	۲	,,	منگل
اشٹمی کا شرادھ	۳	,,	بدھوار
نومی کا شرادھ	۴	,,	ویروار
دشمی کا شرادھ	۵	,,	شکر
ایکادشی کا شرادھ	۶	,,	سنیچر
دوادشی کا شرادھ	۷	,,	اتوار
ترودشی کا شرادھ	۸	,,	سوموار
چودش کا شرادھ	۹	,,	منگل
اماوس سروپتری شرادھ	۱۰	,,	بدھوار

پرب شری پنڈوری دھام (گورداس پور) ۲۰۰۷ء

شری رامانند آچاریہ جینتی	۲۵	جنوری	ویروار
پھاگن پورنماں (ہولی پرب)	۳	مارچ	سنیچر
شری بھگوت نارائن جینتی	۸	مارچ	ویروار
رام نومی پرب	۲۶/۲۷	مارچ	سوم/منگل
بیساکھی پرب	۱۴	اپریل	سنیچر
جانکی جینتی	۲۵	اپریل	بدھوار
میلہ گنگا دشہرہ	۲۶	مئی	سنیچر
پرب گوروپورنماں	۲۹	جولائی	اتوار
پرب تلسی جینتی	۲۰	اگست	سوموار
شری کرشن جینتی پرب	۵/۳	ستمبر	سوموار
شری وامن جینتی	۲۳	ستمبر	اتوار
وجیہ دشمی پرب	۲۱	اکتوبر	اتوار
شرد پورنماں پرب	۲۶/۲۵	اکتوبر	ویر/شکر
مہنت گوبند داس جینتی	۲۷	اکتوبر	سنیچر
شری ہنومان جینتی	۸	نومبر	ویروار
دیوالی پرب	۹	نومبر	شکروار
شری گیتا جینتی	۲۰	دسمبر	ویروار

دس اوتار جنتیاں ۲۰۰۷ء

متسیہ اوتار جینتی	۲۱	مارچ	بدھوار
شری رام اوتار جینتی	۲۷	مارچ	منگلوار
شری پرشورام جینتی	۱۹	اپریل	ویروار
شری نرسنگھ اوتار جینتی	۳۰	اپریل	سوموار
شری کورم اوتار جینتی	یکم	مئی	منگلوار
شری بدھ اوتار جینتی	۲	مئی	بدھوار
شری کلکی اوتار جینتی	۱۹	اگست	اتوار
شری کرشن اوتار	۳	ستمبر	سوموار
شری واراہ اوتار جینتی	۱۴	ستمبر	شکروار
شری وامن اوتار جینتی	۲۳	ستمبر	اتوار

گوروپرب بابت دس گوروصاحبان ۲۰۰۷ء (پرانی روائیت کے مطابق)

نام شمار	نام گوروصاحبان	اوتار دِن	گورپائی	جوتی جوت
۱	شری گورونانک دیو.جی	۲۴ نومبر	پیدائش سے	۵ اکتوبر
۲	شری گوروانگد دیو.جی	۱۸ اپریل	یکم اکتوبر	۲۲ مارچ
۳	شری گوروامرداس.جی	یکم مئی	۱۹ مارچ	۲۶ ستمبر
۴	شری گورورام داس.جی	۲۷ اکتوبر	۲۵ ستمبر	۱۴ ستمبر
۵	شری گوروارجن دیو.جی	۱۰ اپریل	۱۳ ستمبر	۱۸ جون
۶	شری گوروہرگوبند.جی	یکم جولائی	۱۰ مئی	۲۳ مارچ
۷	شری گوروہررائے.جی	۳۱ جنوری	۱۷ مارچ	۳ نومبر
۸	شری گوروہرکشن.جی	۷ اگست	۳ نومبر	یکم اپریل
۹	شری گوروتیغ بہادر.جی	۸ اپریل	۳۱ مارچ	۱۴ دسمبر
۱۰	شری گوروگوبند سنگھ.جی	۲۷ دسمبر ۲۰۰۶ / ۱۲ ستمبر ۲۰۰۷ء	۱۲ دسمبر	۱۵ نومبر
	شری گوروگرنتھ صاحب.جی کا پرکاش اتسو	۱۵ جنوری ۲۰۰۷ء		

گوروپرب بابت دس گوروصاحبان ۲۰۰۷ء (نانک شاہی کیلنڈر کے مطابق)

نام شمار	نام گوروصاحبان	اوتار دن	گورپائی	جوتی جوت
۱	شری گورونانک دیو.جی	۲۴ نومبر	جنم سے	۲۲ ستمبر
۲	شری گوروانگد دیو.جی	۱۸ اپریل	۱۸ ستمبر	۱۶ اپریل
۳	شری گوروامرداس.جی	۲۳ مئی	۱۶ اپریل	۱۶ ستمبر
۴	شری گورورام داس.جی	۹ اکتوبر	۱۶ ستمبر	۱۶ ستمبر
۵	شری گوروارجن دیو.جی	۲ مئی	۱۶ ستمبر	۱۶ جون
۶	شری گوروہرگوبند.جی	۵ جولائی	۱۱ جون	۱۹ مارچ
۷	شری گوروہررائے.جی	۳۱ جنوری	۱۴ مارچ	۲۰ اکتوبر
۸	شری گوروہرکشن.جی	۲۳ جولائی	۲۰ اکتوبر	۱۶ اپریل
۹	شری گوروتیغ بہادر.جی	۱۸ اپریل	۱۶ اپریل	۲۴ نومبر
۱۰	شری گوروگوبند سنگھ.جی	۵ جنوری	۲۴ نومبر	۲۱ اکتوبر
	شری گوروگرنتھ صاحب کا پہلا پرکاش اتسو	یکم ستمبر ۲۰۰۷ء		
	شری گوروگرنتھ صاحب کو گورپائی ملی	۲۰ اکتوبر ۲۰۰۷ء		
	خالصہ پنتھ کا سجنا روز	۱۴ اپریل ۲۰۰۷ء		

پریاگ راج میں اردھ کُنبھ کا پرب ۲۰۰۷ء

(اہم اشنان ماگھ اماوس ۱۹ جنوری ۲۰۰۷ء)



پرانے عرصہ دراز سے ہی ہندوؤں میں کنبھ پرب منانے کا رواج چلا آ رہا ہے۔ ہردوار پریاگ اجین اور ناسک۔ ان چاروں مقاموں پر سلسلے وار ہر بارہ برس کے بعد پورن (مکمل) کنبھ کا میلہ منایا جاتا ہے۔ دھرم شاستر کے مطابق جب ماگھ مہینہ کی اماوس کے وقت سورج اور چندر ماں مکر راشی میں ہوں اور برہسپت گرہ برشچک راشی میں گردش کرتے ہوں تو ان تین گرہوں کے یوگ سے پریاگ راج (تروینی) پر اردھ کنبھ میلہ منعقد ہوتا ہے جس میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی شمولیت ہوتی ہے۔

बृश्चिक राशि स्थिते जीवे, मकरे च चन्द्र भास्करौ।
अमावस्या तदा योग: कुम्भी अर्धकुम्भाख्या तीर्थनायके ॥

اوپر لکھا سورج چندر اور برہسپت گرہوں کا یوگ مکر راشی میں اماوس کے روز ۱۹ جنوری ۲۰۰۷ء شکروار کے دن صبح ۴ بجے سے شروع ہو کر طلوع آفتاب کے بعد صبح ۹ بجکر ۳۱ منٹ تک رہے گا۔ اس لئے اس عرصہ میں پریاگ (الہ آباد) میں اشنان، جپ، پاٹھ، دان وغیرہ کا خاص مہاتم رہے گا۔ اس روز اشنان جپ پاٹھ وغیرہ کے بعد دیو پتری ترپن کرنا اور اناج، تل، چاول، برتن، کھیر، گرم کپڑا، پھل، مٹھائی وغیرہ کا دان کرنا اور براہمنوں و سادھوؤں کو کھانا کھلانا مبارک ہوتا ہے۔

اردھ کنبھ کے پرب پر کنبھ مہا پرب کی طرح ہی تقریباً بارہ سالوں کے بعد اوپر لکھا خصوصی گرہ یوگ بننے سے اردھ کنبھی کا پرب منایا جاتا ہے۔ اس پرب پر کنبھ پرب کی طرح ہی کچھ روز پہلے ہی سادھو، سنیاسی، سنت تپسوی اور دوسرے شردھالو لوگ مقدس تیرتھ مقام پر اکٹھے ہونا شروع کر دیتے ہیں اور یہاں پر آ کر اشنان دان جپ پاٹھ یوگ سادھنا اور اپنے اپدیشوں سے لوگوں کے دلوں کو پاک بناتے ہیں، کچھ دھارمک لوگ یہاں پر لنگروں کا انتظام بھی کرتے ہیں۔

اردھ کنبھ اشنان کا مہاتم

اردھ کنبھ پرب پر باترتیب اشنان دان جپ پاٹھ اور یگیہ اور لنگر وغیرہ کروانے کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ شری وِشنو پران کے مطابق ہزاروں اشومیگھ یگیہ کرنے اور سنکڑوں واجپئی یگیہ کرنے سے اور لاکھ بار زمین کی پرکرما کرنے سے جو پنیہ حاصل ہوتے ہیں ایسے ہی پن صرف کنبھ اور اردھ کنبھ اشنان کرنے میں حاصل ہوتے ہیں۔

پرانوں میں ماگھ اشنان کی بڑی اہمیت بتلائی گئی ہے۔

प्रयागे तु नरो यस्तु माघस्नानं करोति च।
न तस्य फलसंख्यास्ति शृणु देवर्षिसत्तम ॥

یعنی۔ ہے دیورشی! پریاگ راج میں کنبھ یا اردھ کنبھ پر جو شخص ماگھ اشنان کرتا ہے اس کے پن پھل کی کوئی گنتی نہیں۔

اردھ کنبھ پر ماگھ کے میلے میں دھرم پریان شردھالو کو پریاگ یا ہردوار میں شری گنگا اشنان کرنے کے بعد بھگوان وشنو بھگوان شو اور سورج وغیرہ دیوتاؤں کا دھیان کرتے ہوئے منتر پڑھتے ہوئے تل، چاول، پھول، لیکر جل کے ساتھ ارگھیہ دینا چاہئے۔ شری وِشنو اور بھگوان شِو کے استوتروں کا پاٹھ کرنا چاہئے۔ اپنے مرحوم پتروں کو تیرتھ کے جل (پانی) تل، پھول، وغیرہ سے ترپن کر کے باحیثیت اناج سے بھرا ہوا گھڑا تل پھل مٹھائی اور کپڑے وغیرہ رکھنا سمیت دان کرنا چاہئے۔ کمبل وغیرہ گرم کپڑوں کا دان دینا بھی مبارک ہوتا ہے۔

جو لوگ خود اردھ کنبھ کے موقعہ پر پریاگ راج میں جا سکتے ہوں وہ ہردوار کورکشیتر یا اپنے گھر میں ہی گنگا جل ملائے ہوئے پانی کیس اتھ اشنان کر کے جپ پاٹھ دان وغیرہ کرم کر سکتے ہیں۔

اردھ کنبھ پرب کے متعلق اشنان دان کی کچھ اہم تاریخیں اس طرح سے ہونگی۔

(1) پوہ شدی ایکادشی۔ ۳۰ دسمبر سنیچروار ۲۰۰۶ء (پُروا ایکادشی)

(2) پوہ پورنماں۔ ۳ جنوری ۲۰۰۷ء بدھوار

(3) مکر سنکرانتی۔ ۱۴ جنوری اتوار ۲۰۰۷ء (یہ پہلا شاہی اشنان ہوگا)

(4) ماگھی اماوس۔ ۱۹ جنوری ۲۰۰۷ء شکروار، یہ اردکنبھ کو اہم اشنان ہوگا۔ یہ مونی اماوس اور اردھ کنبھ پریاگ راج کا اہم اشنان ہوگا۔ اہم اشنان کا پن کال صبح ۴ بجے سے شروع ہو کر صبح ۹ بجکر ۳۱ منٹ تک رہے گا۔

(5) ماگھ شدی پنچمی (بسنت پنچمی) ۲۳ جنوری ۲۰۰۷ء منگلوار۔ یہ شاہی اشنان کی آخری تاریخ ہوگی۔

(6) ماگھ شدی سپتمی (رتھ سپتمی) ۲۵ جنوری ویروار ۲۰۰۷ء۔ اس اشنان کا پن کال صبح ۵ بجے سے شروع ہو کر طلوع آفتاب تک خاص طور پر رہیگا۔

(7) ماگھ پورنماں۔ ۲ فروری ۲۰۰۷ء شکروار کو طلوع آفتاب سے دوپہر ۱۵/۱۱ تک اس روز اشنان دان وغیرہ کا خاص پن اور مہاتم ہوگا۔

(8) کنبھ سنکرانتی ۱۳ فروری منگلوار ۲۰۰۷ء۔ اردھ کنبھ کے اشنان دان وغیرہ کیلئے آخری اشنان ہوگا۔ صبح ٦ بجے سے دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ تک خاص مہاتم ہوگا۔

۔خیر اندیش ۔ پنا لال

پنجاب، ہماچل، ہریانہ، جموں، دہلی، یوپی، راجستھان وغیرہ صوبوں کے میلا جات سنہ ۲۰۰۷ء

میلہ لوہڑی پنجاب وغیرہ ۱۳ جنوری سنیچروار
میلہ ماگھی پنجاب ہریانہ یوپی ۱۴ " اتوار
میلہ پونگل (دکنی بھارت) ۱۴ " اتوار
میلہ مونی اماوس ہردوار۔ پریاگ ۱۹ " شکروار
میلہ اردھ کنبھی پریاگ راج ۱۹ " شکروار
میلہ شری برہمادیو کلو ہماچل ۲۰ " سنیچروار
میلہ بسنت پنچمی پنجاب ہماچل ۲۳ " منگلوار
میلہ متسوآنا پنجاب یکم فروری ویروار
میلہ جیسلمیر (راجستھان) ۱-۲ " شکروار
میلہ جینتی دیوی چنڈیگڑھ ۱-۲ " شکروار
میلہ ماگھی پورنماں پنجاب یوپی ۲ " شکروار
میلہ مہاشوراتری تمام بھارت ۱۶ " شکروار
میلہ نیل کنٹھ گڑوال ۱۶ " شکروار
میلہ شوراتری منڈی ۱۶ سے ۲۳ فروری
میلہ کالیشور مہادیو نادون (ہماچل) تمام جگہ ۱۶ فروری شکروار
میلہ سورگ آشرم نورپور ۱۶ " شکروار
میلہ بیج ناتھ کانگڑہ ہماچل ۱۷ " سنیچروار
ہولاشنک میلہ یوپی ۲۴ فروری سے
میلہ بڑبھاگ سنگھ اونہ ۲۸ فروری سے ۳ مارچ
میلہ ساوہ ٹیلا امرتسر یکم مارچ ویر
میلہ سجان پور ٹرا ہمیر پور ۸/۳ مارچ سنیچروار
میلہ پاونٹہ و آنند پور صاحب ۴ مارچ اتوار
میلہ ویرم داس پٹیالہ ۶ مارچ منگلوار
میلہ شیتلہ ماتا (کورالی) ۱۲/۱۱ مارچ اتوار/سوم
میلہ کنیہار دھرم شالہ ۱۴ مارچ سے
میلہ بابا بالک ناتھ بلاس پور ۱۴ مارچ بدھ
میلہ نلواڑ بلاس پور ۲۲/۱۷ مارچ سنیچر سے
میلہ پیہووا تیرتھ ہریانہ ۱۸ مارچ اتوار
میلہ سورج گرہن کورکشیتر ہردوار ۱۹ مارچ سوموار
میلہ کپال موچن کورکشیتر ۱۹ مارچ سوموار
میلہ نانک سرچیما ۱۹ مارچ سوموار
میلہ نوراترے پنجاب یوپی/ہریانہ جموں دہلی وغیرہ ۱۹ مارچ سے
میلہ منسا دیوی پنچکولہ ۲۶/۱۹ مارچ
میلہ بالا سندری سرمور ۱۹ مارچ سے
میلہ نینا دیوی بلاس پور ۱۹ مارچ سوموار
میلہ سوموتی اماوس ۱۹ مارچ سوموار
میلہ نلوار سندرنگر ۲۶/۲۱ مارچ سے

میلہ گوری تیج راجستھان ہماچل ۲۱ مارچ اتوار
میلہ مایسر خانہ بٹھنڈہ ۲۴ مارچ بدھوار
میلہ لاہول منڈی ۲۵ مارچ اتوار
میلہ شری درگا اشٹمی ۲۶ مارچ سوموار
(دہلی کانگڑہ پنجاب ہماچل جموں وغیرہ)
میلہ رام نومی ۲۷ مارچ منگلوار
میلہ روہڑو مہاسو ۳۰/۲۹ مارچ ویروار
میلہ کانسا دیوی روپڑ پنجاب ۲/۱ اپریل اتوار/سوم
میلہ نلواڑ گھماروں ۹/۵ اپریل ویروار
میلہ مارکنڈہ ۱۶/۱۲ اپریل ویروار
میلہ کالیشور مہادیو کانگڑہ ۱۴ اپریل سنیچروار
میلہ بیساکھی (پنجاب دہلی) ۱۴ اپریل سنیچروار
میلہ راج گڑھ سرمور ۱۶/۱۴ اپریل سنیچروار
میلہ پشو شروع ۱۴ اپریل سنیچروار
یوم ہماچل ۱۵ اپریل اتوار
میلہ پنچور ہریانہ ۱۷ اپریل منگلوار
میلہ ماہوناگ کرسوگ ۲۱/۲۰ اپریل شکروار
میلہ گنگا سپتمی ہردوار ۲۶ اپریل سے ۲ مئی
میلہ منی کرن (کلو) ہماچل ۲۶ اپریل سے ۲ مئی
میلہ پیپل جانز کلو ۲۸ سے ۳۰ اپریل سنیچر
میلہ آنی کلو ۹/۷ مئی سوموار سے
میلہ نارکنڈہ بلاسپور ۱۰/۸ مئی منگلوار سے
میلہ شیاما کالی سرکاگھاٹ ۱۰ مئی ویروار
میلہ بھدرکالی کپورتھلہ ۱۳ مئی اتوار
میلہ بنجار (کلو) ۱۸/۱۴ مئی سوموار سے
ڈونگری جاتر منالی ۱۶/۱۵ مئی منگلوار سے
میلہ گھاگرس بلاسپور ۱۵ مئی منگلوار
پشو میلہ (موشبگان) ۲۱ مئی سوموار
میلہ ہری دیوی (ہماچل) ۲۲ مئی منگلوار
شیتلا دیوی (سندرنگر) ۲۵/۲۳ مئی بدھوار
میلہ گنگا دسہرہ ہردوار ۲۶ مئی سنیچروار
میلہ بھونتر کلو (ہماچل) ۱۷/۱۵ جون شکروار
میلہ نوباہی دیوی سرکاگھاٹ ۱۵ جون شکروار
میلہ اہسل ہمیر پور ۱۵ جون شکروار
میلہ ٹونی دیوی ہمیر پور ۲۴ جون اتوار
میلہ پپلو ہماچل ۲۶ جون منگلوار
میلہ تری بھونی سرمور ہماچل ۸ جولائی اتوار

میلہ ناگنی دیوی نورپور ہماچل ۱۶ جولائی سوموار
جشن شری جگناتھ یاترا ۱۶ جولائی سوموار
سدھ بابا شبو جوالی ہماچل ۲۲ جولائی اتوار
میلہ منجر چمبہ شروع (ہماچل) ۲۹ جولائی اتوار
میلہ گورو پورنماں سبھی جگہ ۲۹ جولائی اتوار
میلہ چنت پورنی کانگڑہ ۲۱/۱۳ اگست سوموار سے
میلہ گوری تیج جے پور ۱۶ اگست ویروار
میلہ شری جنم اشٹمی ۴/۳ ستمبر سوم/منگل
میلہ گوگا نومی ۵ ستمبر بدھوار
شری گنیش اُتسو مہاراشٹر ۱۵ ستمبر سنیچروار
میلہ وامن دوادشی ہریانہ ۲۳ ستمبر اتوار
میلہ چھپار ۲۵ ستمبر منگلوار
میلہ بابا سوڈھل جالندھر ۲۵ ستمبر منگلوار
میلہ گوہندوال امرتسر ۲۶ ستمبر بدھوار
میلہ گوگا پیر لدھیانہ ۲۶ ستمبر بدھوار
پھالگو کورکشیتر ۱۰ اکتوبر شکروار
میلہ چامنڈہ دیوی ۲۰/۱۲ اکتوبر شکروار
میلہ آشاپورنی پٹھانکوٹ ۲۱/۱۲ اکتوبر شکروار
میلہ ہرچووال گورداسپور ۲۰/۱۹ اکتوبر شکروار
میلہ جوالامکھی ۲۰/۱۹ اکتوبر شکروار
میلہ بگلامکھی بن کھنڈی ۲۱/۲۱ اکتوبر اتوار سے
میلہ دشہرہ سبھی جگہ ۲۱ اکتوبر اتوار
میلہ دشہرہ کلو شروع ۲۷/۲۱ اکتوبر اتوار سے
میلہ کالی باڑی شملہ ۹/۸ نومبر ویروار سے
میلہ لاوی رام پور ۱۴/۱۱ نومبر اتوار سے
میلہ اچلیشور بٹالہ ۲۰/۱۹ نومبر سوموار سے
میلہ رینوکا سرمور ۲۲/۲۱ نومبر بدھوار سے
میلہ بابا باردری نندناری اونہ ۲۴/۲۱ نومبر بدھوار سے
میلہ جوگی پانگا اونہ ۲۴ نومبر سنیچروار
میلہ سوامی رام تیرتھ امرتسر ۲۴ نومبر سنیچروار
میلہ شری کپال موچن ہریانہ ۲۴ نومبر سنیچروار
میلہ گڑگنگا۔ پشکراج راجستھان ۲۴ نومبر سنیچروار
میلہ چمکور صاحب پنجاب ۲۸/۲۶ دسمبر بدھوار سے

نوٹ-اگر کوئی صاحب خاص قسم کے میلے یا پرب درج یا درست کروانا چاہے تو وہ تفصیلی خط لکھ کر اطلاع کریں۔ مصنف- پنڈت پنالال جیوتشی

۲۰۰۷ء میں سنکرانتی، ایکادشی، پردوش، پورنماشی، شری گنیش چوتھ

بدی/شدی	پردوش برت	پورنماشی	گنیش چوتھ	سنکرانتی	ایکادشی	اماوس
پوہ شدی	کیم جنوری سوم	۳ جنوری	—	—	—	—
ماگھ بدی	۱۶ جنوری بھوم	—	۶ جنوری	۱۴ جنوری ماگھ	۱۵ جنوری کٹ	۱۹ جنوری مونی
ماگھ شدی	۳۰ جنوری	۲ فروری	۲۲ جنوری تلا	—	۲۹ جنوری جیا	—
پھاگن بدی	۱۵ فروری	—	۵ فروری	۱۳ فروری	۱۳ فروری	۱۷ فروری سنیچر
پھاگن شدی	کیم مارچ	۳ مارچ	—		۲۷ فروری	—
چیت بدی	۱، ۱۶ مارچ	—	۷ مارچ	۱۴ مارچ	۱۵ مارچ	۱۹ مارچ سوم
چیت شدی	۳۰ مارچ	۲ اپریل	—		۲۹ مارچ	—
بیساکھ بدی	۱۵ اپریل	—	۶ اپریل	۱۴ اپریل	۱۴ اپریل	۱۷ اپریل منگل
بیساکھ شدی	۲۹ اپریل	۲ مئی	—		۲۷ اپریل	—
جیٹھ بدی	۱۴ مئی سوم	—	۵ مئی	۱۵ مئی	۱۳ مئی	۱۶ مئی
ادھی جیٹھ شدی	۲۹ مئی	۳۱ مئی	—	—	۲۷ مئی	—
ادھی جیٹھ بدی	۱۲ جون	—	۴ جون	۱۵ جون	۱۱ جون	۱۵ جون
جیٹھ شدی	۲۷ جون	۳۰ جون		—	۲۶ جون	—
ہاڑ بدی	۱۲ جولائی	—	۳ جولائی	—	۱۰ جولائی	۱۴ جولائی سنیچر
ہاڑ شدی	۲۷ جولائی	۲۹/۳۰ جولائی		۱۶ جولائی	۲۶ جولائی	—
ساون بدی	۱۰ اگست	—	۲ اگست	—	۹ اگست	۱۲ اگست
ساون شدی	۲۶ اگست	۲۸ اگست	۱۶ اگست	۱۷ اگست	۲۴ اگست	—
بھادوں بدی	۸ ستمبر	—	۳۱ اگست	—	۷ ستمبر	۱۱ ستمبر منگل
بھادوں شدی	۲۴ ستمبر	۲۶ ستمبر	۱۵ ستمبر	۱۷ ستمبر	۲۳ ستمبر	—
اسوج بدی	۸ اکتوبر	—	۲۹ ستمبر	—	۶ اکتوبر	۱۱ اکتوبر
اسوج شدی	۲۴ اکتوبر	۲۵/۲۶ اکتوبر		۱۷ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	—
کارتک بدی	۷ نومبر	—	۲۹ اکتوبر	—	۵ نومبر	۹ نومبر
کارتک شدی	۲۲ نومبر	۲۴ نومبر	۱۳ نومبر	۱۶ نومبر	۲۱ نومبر	—
مگھر بدی	۷ دسمبر	—	۲۷ نومبر	—	۵ دسمبر	۹ دسمبر
مگھر شدی	۲۱ دسمبر	۲۳ دسمبر		۱۶ دسمبر	۲۰ دسمبر	—
پوہ بدی	۵ جنوری ۲۰۰۸	—	۲۷ دسمبر	—	۴ جنوری ۲۰۰۸	۸ جنوری ۲۰۰۸

سوم وتی اماوس منگلواری اماوس

سن ۲۰۰۷ء میں سوم وتی اماوس صرف ایک بار ہی پڑتی ہے وہ ۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء کو ہوگی۔ خیال رہے اس روز کھنڈ سورج گرہن (صبح) ہونے سے اس روز اشنان دان جپ وغیرہ کا بھی خاص مہاتم رہے گا۔

اس کے علاوہ منگلواری اماوس کی بھی شاستروں میں خاص اہمیت بتلائی گئی ہے۔ ۲۰۰۷ء میں منگلوار کی اماوس میں دوبار آئیں گی۔

(۱) ۱۷ اپریل (۲) ۱۱ ستمبر

خیال رہے منگلواری اماوس منتر۔ تنتر و جنتر اور شکتی کے انوشٹھان کے لئے خاص پورنتا ثر مانی جاتی ہے۔

شنی واری اماوس۔ سنیچرواری اماوس پتری ترپن کی نظر سے خاص طور پر پُر اثر مانی جاتی ہے۔ اس روز دوپہر کے وقت اپنے پتروں کو ترپن کہا جاتا ہے۔

۲۰۰۷ء میں دوبار سنیچرواری اماوس آئیگی۔

(۱) ۱۷ فروری شنی وار (۲) ۱۴ جولائی سنیچروار

سوم وتی اماوس کی اہمیت

سوموار سے یکت اماوس کی شاستروں میں خاص اہمیت ہے۔ سکند پران کے مطابق سوموار اور اماوس کا یوگ کبھی کبھی ہوتا ہے۔ اس دن بھگوان شو کے درشن کر کے پوجا وغیرہ کرنے کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ خاص کر سومیشور مہادیو کی پوجا ارچنا کرنے سے کوٹ (کروڑوں) یگوں کا پھل حاصل ہوتا ہے۔

سوم وتی اماوس کو تیرتھ اشنان جپ پاٹھ، براہمنوں کو کھانا اور کپڑے وکشا وغیرہ کا دان کرنا خاص مانا گیا ہے۔

پرشارتھ چنتامنی کے مطابق تو اماوس سوموار منگلوار یا دیروار کو ہو تو اُس یوگ کے پرب کو پشکر یوگ ہوتے ہیں۔ ان یوگوں کا پھل سرج گرہن میں کئے ہوئے اشنان دان پن سے بھی سوگنا زیادہ مانا گیا ہے۔

سوم وتی اماوس کے پرب پر ہری دوار کوروکشیتر پریاگ بارہ نسی گیا جی پشکر، شری امرتسر وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان جپ وغیرہ کی خاص اہمیت ہے۔

سکھ دھرم کے مطابق بھی امرتسر (شری ہری مندر صاحب) آنند پور صاحب، کیرت پور صاحب وغیرہ تیرتھوں پر بھی اماوس کو اشنان دان وغیرہ کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔

گنڈمول پچھتروں کا اوقات شروع وختم سنہ ۲۰۰۷ء

اشونی، اشلیکھا، مگھا، جیشٹھا، مولا اور ریوتی، یہ گنڈمول پچھتر کہلاتے ہیں، گنڈمول پچھتر میں پیدا ہونے والا لڑکا یا لڑکی خود اپنی صحت اور عمر درازی کے متعلق ناقص تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گنڈمول پچھتر کے کسی خاص چرن (پاد) میں پیدائش کا پھل بھی الگ الگ مانا گیا ہے۔ گنڈمول میں پیدائش شدہ بچہ اپنی صحت کے علاوہ کئی دفعہ اپنے والد یا والدہ یا خاندان میں کسی دوسرے رشتہ دار۔ مالی حالات یا گھریلو حالات کیلئے اچھا برا ہوتا ہے۔ فائدہ کے مطابق کسی ماہر پنڈت صاحب سے گنڈمول کے پچھتر کی شانتی کروا لینے سے گنڈمول کے ناقص اثرات میں کمی آ جاتی ہے۔ اگر ۲۷ ویں روز کسی وجہ شانتی نہ کروانی چاہئے۔ اگر گنڈمول پچھتروں کے متعلق مزید جانکاری حاصل کرنی ہو تو ہمارے ہاں سے ہندی میں چھپی کتاب منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت ۴۰ روپے۔ (خیر اندیش۔ پنالال جیوتشی)

گنڈمول شروع	گھنٹہ منٹ	گنڈمول ختم	گھنٹہ منٹ
۱۵ جنوری جیشٹھا	۱۹ ۴۸	۱۷ جنوری مولا	۲۰ ۱۹
۲۴ جنوری ریوتی	۱۰ ۱۱	۲۶ جنوری اشونی	۷ ۲۵
۲ فروری اشلیکھا	۶ ۴۵	۴ فروری مگھا	۱۰ ۲۲
۱۲ فروری جیشٹھا	۵ ۲	۱۴ فروری مولا	۶ ۲۳
۲۰ فروری ریوتی	۱۷ ۴۹	۲۲ فروری اشونی	۱۳ ۴۰
یکم مارچ اشلیکھا	۱۳ ۱۸	۳ مارچ مگھا	۱۷ ۲۷
۱۱ مارچ جیشٹھا	۱۳ ۰۰	۱۳ مارچ مولا	۱۵ ۳۸
۲۰ مارچ ریوتی	۴ ۱	۲۱ مارچ اشونی	۲۲ ۲۷
۲۸ مارچ اشلیکھا	۱۸ ۵۷	۳۰ مارچ مگھا	۲۳ ۲۹
۷ اپریل جیشٹھا	۱۹ ۲۹	۹ اپریل مولا	۲۲ ۵۸
۱۶ اپریل ریوتی	۱۵ ۱۰	۱۸ اپریل اشونی	۹ ۱۰
۲۴ اپریل اشلیکھا	۲۵ ۱۱	۲۷ اپریل مگھا	۵ ۲۵
۴ مئی جیشٹھا	۲۵ ۱۵	۷ مئی مولا	۴ ۴۸
۱۳ مئی ریوتی	۲۵ ۱۲	۱۵ مئی اشونی	۱۹ ۵۵
۲۲ مئی اشلیکھا	۸ ۵۹	۲۴ مئی مگھا	۱۲ ۱۵
یکم جون جیشٹھا	۷ ۲۴	۳ جون مولا	۱۰ ۲۹
۱۰ جون ریوتی	۸ ۵۲	۱۲ جون اشونی	۴ ۵۶
۱۸ جون اشلیکھا	۱۸ ۴	۲۰ جون مگھا	۲۰ ۱۹
۲۸ جون جیشٹھا	۱۴ ۳۷	۳۰ جون مولا	۱۷ ۱۴
۷ جولائی ریوتی	۱۴ ۳۷	۹ جولائی اشونی	۱۱ ۴۰
۱۵ جون اشلیکھا	۲۷ ۱۹	۱۸ جولائی مگھا	۵ ۲
۲۵ جون جیشٹھا	۲۲ ۵۰	۲۷ جولائی مولا	۲۵ ۲۸
۳ اگست ریوتی	۲۰ ۹	۵ اگست اشونی	۱۷ ۴
۱۲ اگست اشلیکھا	۱۱ ۳۱	۱۴ اگست مگھا	۱۳ ۲۵
۲۲ اگست جیشٹھا	۷ ۲۰	۲۴ اگست مولا	۱۰ ۳۶
۳۱ اگست ریوتی	۳ ۲۱	یکم ستمبر اشونی	۲۳ ۷
۸ ستمبر اشلیکھا	۱۸ ۸	۱۰ ستمبر مگھا	۲۰ ۴۱
۱۸ ستمبر جیشٹھا	۱۵ ۱۲	۲۰ ستمبر مولا	۱۹ ۲۶
۲۷ ستمبر ریوتی	۱۲ ۵۶	۲۹ ستمبر اشونی	۷ ۲۵
۵ اکتوبر اشلیکھا	۲۳ ۴۱	۷ اکتوبر مگھا	۲۶ ۴۳
۱۵ اکتوبر جیشٹھا	۲۱ ۵۵	۱۷ اکتوبر مولا	۲۶ ۵۴
۲۴ اکتوبر ریوتی	۲۴ ۲	۲۶ اکتوبر اشونی	۱۸ ۳
۲ نومبر اشلیکھا	۵ ۴۲	۴ نومبر مگھا	۸ ۲۳
۱۲ نومبر جیشٹھا	۳ ۵۳	۱۴ نومبر مولا	۸ ۵۶
۲۱ نومبر ریوتی	۱۰ ۳۳	۲۳ نومبر اشونی	۵ ۲۳
۲۹ نومبر اشلیکھا	۱۳ ۴۰	یکم دسمبر مگھا	۱۵ ۷
۹ دسمبر جیشٹھا	۹ ۵۹	۱۱ دسمبر مولا	۱۴ ۴۰
۱۸ دسمبر ریوتی	۱۸ ۴۱	۲۰ دسمبر اشونی	۱۵ ۷
۲۶ دسمبر اشلیکھا	۲۳ ۴۰	۲۸ دسمبر مگھا	۲۳ ۴۳

پنچک شروع وختم ہونے کے اوقات سنہ ۲۰۰۷ء

دھنشٹھ، اشتھکھا، پوربا بھادر، اترا بھادر، ریوتی یہ پانچ پنچک پچھتر کہلاتے ہیں۔ پنچکوں میں نیا کام شروع کرنا، شادی، منڈن، مکان بنانا داخلہ نیا مکان، راکھی باندھنا، ٹیکا لگانا، بیوپار میں خرید وفروخت کرنا وغیرہ کام کرنا اچھا ہوتا ہے۔
پنچک پچھتروں کے دوران دکھن دشا کا سفر کرنا، مکان، جھونپڑی، دُکان وغیرہ کی چھت ڈالنا، چارپائی، پلنگ بنانا، مردا جلانا، لکڑی بانس کی چٹائی دیوار چھت وغیرہ تعمیر کرنا کھمبا کھڑا کرنا، تانبہ، پیتل تنکے لکڑی وغیرہ اکھٹی کرنا اور نئے مکان کی چھت ڈالنا ناقص مانا جاتا ہے۔ خصوصی کام کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

پنچک شروع	گھنٹہ منٹ	پنچک ختم	گھنٹہ منٹ
۲۱ جنوری	۴ ۱۲	۲۵ جنوری	۸ ۴۲
۱۷ فروری	۱۴ ۶	۲۱ فروری	۱۵ ۳۶
۱۶ مارچ	۲۵ ۳	۲۰ مارچ	۲۵ ۸
۱۳ اپریل	۱۰ ۵۴	۱۷ اپریل	۱۲ ۱۱
۱۰ مئی	۱۸ ۲۷	۱۴ مئی	۲۲ ۴۰
۶ جون	۲۴ ۱۰	۱۱ جون	۷ ۳
۴ جولائی	۵ ۴۴	۸ جولائی	۱۳ ۱۳
۳۱ جولائی	۱۲ ۴۶	۴ اگست	۱۸ ۳۶
۲۷ اگست	۲۱ ۵۰	۳۱ اگست	۲۵ ۱۱
۲۴ ستمبر	۸ ۸	۲۸ ستمبر	۱۰ ۱۱
۲۱ اکتوبر	۱۷ ۵۸	۲۵ اکتوبر	۲۱ ۹
۱۷ نومبر	۲۵ ۴۹	۲۲ نومبر	۸ ۱۱
۱۵ دسمبر	۷ ۳۸	۱۹ دسمبر	۱۷ ۹

سال سنہ ۲۰۰۷ء مین نفع نقصان جاننے کا چکر

آئندہ نئے سال میں آپ کو جس راشی کا نفع نقصان جاننا ہو تو نیچے لکھے اپنی راشی کے ہندسوں کو آپس میں جمع کر دیں پر کل جمع میں سے ایک گھٹا کر کل جمع کو ۸ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک بچے تو آئندہ سال دولت کا منافع اچھا رہے گا۔ سوچی ہوئی مرادیں پوری ہونگی۔ ۳ بچیں تو فائدہ کم اور خرچ زیادہ رہے گا۔ فضول کی بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ ۴ بچیں تو دماغی تناؤ، پریشانی وجسم کو تکلیف اور بیماری وغیرہ پر خرچ ہو۔ مالی مسائل زیادہ ہوں گے۔ اگر ۵ بچیں تو لابھ کم اور فضول خرچی بڑھیں گی۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ اگر ۶ بچیں تو نصیب میں اضافہ اور دھن کے ذرائع بڑھیں گے۔ کوئی بگڑا کام بنے گا۔ اگر باقی ۷ بچیں تو بیوپار، لاٹری وغیرہ سے اچانک دھن لابھ ہوگا۔ زمین جائیداد، سواری وغیرہ پر خرچ ہوگا۔ اگر ۸ یعنی صفر بچیں تو اس سال لابھ کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔

نفع ونقصان چکر ۲۰۰۷ء

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نفع	۱۱	۵	۱۱	۵	۸	۱۱	۵	۱۱	۸	۲	۲	۸
نقصان	۱۴	۸	۵	۲	۱۴	۵	۸	۱۴	۵	۸	۸	۵

تفصیل گرہن بابت سال ۲۰۰۷ء

سال ۲۰۰۷ء کے دوران زمین پر کل چار (۴) گرہن ظہور میں آئیں گے ان میں سے پہلے تین گرہن بھارت میں نظر بھارت میں نظر آئیں گے۔ جبکہ نمبر (۴) میں آئیں گے۔ گرہن بھارت میں نظر نہیں آئیگا۔ کل چاروں گرہنوں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

(۱) کھگراس گرست /است چاند گرہن　　۴/۳ مارچ سنیچر اتوار بھارت میں دکھائی دیگا۔

(۲) گرستودے کھنڈگراس سوج گرہن　　۱۹ مارچ سوموار بھارت میں دکھائی دیگا۔

(۳) گرستودے کھگراس چاند گرہن　　۲۸ اگست منگلوار بھارت میں دکھائی دیگا۔

(۴) کھنڈگراس سورج گرہن　　۱۶ ستمبر منگلوار بھارت میں دکھائی نہیں دیگا۔

(۱) کھگراس چاند گرہن (۴/۳ مارچ) یہ گرہن پھاگن پورنماس سنیچروار کی رات یعنی ۳ اور ۴ مارچ کی درمیانی رات کو بھارتیہ اسٹینڈرڈ آفتاب سے پہلے ۶ بجکر ۴۲ منٹ پر ختم ہوجائیگا۔

جموں کشمیر۔ پنجاب۔ ہماچل۔ راجستھان۔ ہریانہ۔ دہلی اور اُتر پردیش کے شہروں سمیت اتری بھارت کے بہت سے شہروں میں یہ گرہن کھگراس طور پر دکھائی دیگا۔ اور اتری بھارت کے تقریباً نصف حصہ میں یہ گرہن ۴ مارچ کی صبح چندرماں کے غروب ہونے سے پہلے ہی ختم ہوجائیگا جبکہ نینی تال سے لیکر تری وینڈرم تک کے نصف حصہ کے دائیں طرف کے مشرقی حصہ میں گرست /است کے طور پر دکھائی دیگا۔

بھارت کے علاوہ یہ چاند گرہن اشیاء جاپان۔ فلپائن۔ انڈونیشیا۔ یورپ، امریکہ پچھمی آسٹریلیا، دکنی امریکہ اور اتری امریکہ کے مشرقی علاقوں میں دکھائی دیگا۔

بھارت کے مختلف شہروں میں کھگراس اور گرست است طور نیچے لکھے وقت کے مطابق آغاز اور انجام ہوگا۔

تفصیل کھگراس / گرست است چاند گرہن

۴ مارچ اتوار کی صبح ۲۰۰۷ء مطابق بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم

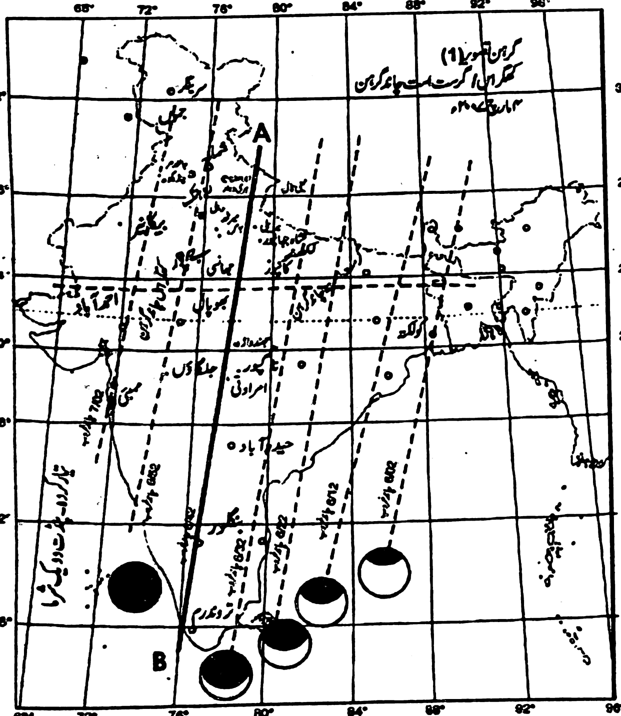
گرہن شروع　　صبح ۳ بجکر ۰۰ منٹ
کھگراس گرہن شروع　　صبح ۴ بجکر ۵۴ منٹ
گرہن کی درمیان　　صبح ۴ بجکر ۶۱ منٹ
کھگراس ختم　　صبح ۵ بجکر ۲۸ منٹ
گرہن ختم　　صبح ۶ بجکر ۴۲ منٹ

گرہن کا پرب ۳ گھنٹہ ۴۲ منٹ

بھارت میں اس چاند گرہن کا انجام ۴ مارچ ۲۰۰۷ کو صبح طلوع آفتاب کے آس پاس ہورہا ہے۔ اس وجہ سے پوربی (مشرقی) بھارت کے زیادہ تر پچھمی علاقوں میں چاند گرہن کھگراس (مکمل) کے طور پر دکھائی دیگا۔ جبکہ (A-B) لائن کے دائیں جانب یعنی اتر پوربی بھارت میں یہ گرہن گرست، است طور پر دکھائی دیگا۔ یعنی یہ چاند گرہن ختم ہونے سے پہلے ہی چندرماں غروب ہوجائیگا۔ اگرچہ ان علاقوں میں کھگراس گرہن کی سماپتی (انجام) بھی ضرور دکھائی دیگا۔

گرہن کا سوتک۔ اس گرہن کا سوتک ۳ مارچ کی شام کو شام کے چھ (6) بجے سے شروع ہوجائیگا۔ اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ شام تک کھانا پینا وغیرہ ضروری کام نپٹا لینے چاہئیں اور گرہن کال میں جپ پاٹھ اور ایشور کا بھجن کرنا چاہئے۔

(مختلف شہروں میں گرہن کے آغاز اور انجام کو ظاہر کرنے والا نقشہ)



گرہن کا راشی پھل۔ یہ کھگراس چاند گرہن پوربھا پھالگنی نچھتر اور سنگھ راشی میں کھشت (نمایاں) ہورہا ہے۔ اس وجہ سے پوپھا نچھتر اور سنگھ راشی والے شخصوں کو خاص پریشانی رہے گی۔ دیگر راشیوں کے لئے اس گرہن کے پھل (اثر) اس طرح سے ہونگے۔

دیگر راشیوں پر گرہن کا اثر

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
بماری یا دشمن کا ڈر	الجھنوں کے بعد کامیابی	دھن لابھ	دھن کا نقصان	چوٹ کا ڈر	دھن کا نقصان	ترقی دھن لابھ	جد بھد دھن کا نقصان	رکاوٹیں پریشانی	پریشانیوں کے بعد راحت	خاوند بیوی کو تکلیف	کشمکش فکر کشٹ اضافہ

گرہن کا خصوصی اثر

۳/۴ مارچ کی درمیانی رات کے وقت گرہن کی راشی پر کیتو کی گردش ہے اور اس پر سورج راہو منگل وغیرہ گرہنوں کی نظریں پڑ رہی ہیں۔ اس گرہن کے زیر اثر کسی اہم شخصیت کی اچانک موت یا چھتر بھنگ (حکومت میں تبدیلی) کہیں اناج کی کمی اور اتری بھارت میں کسی پیچیدہ بیماری کی وجہ سے لوگوں پر قہر کا خوف۔ کپاس روئی پھل سبزیاں اناج سرسوں دالیں تل۔ کھانڈ تیل۔ السی اڑد لوہا کوئلہ وغیرہ کے نرخوں میں اچھی تیزی کے یوگ ہیں۔

۴ مارچ اتوار کی صبح کو لگنے والے کھگراس اور گرست /است چاند گرہن کے چند اہم شہروں کی تفصیل آگے لکھی جارہی ہے۔

بھارت کے چند اہم شہر جہاں پر کھگراس اور گرست است چاند گرہن ہوگا ۴ مارچ ۲۰۰۷ء

(بھارت کے اہم شہروں میں چندرماں کے غروب کا وقت اسٹینڈرڈ ٹائم)

جن شہروں میں ۳ مارچ کی صبح ۶ بجکر ۲۶ منٹ سے پہلے چندرماں غروب ہو جائیگا وہاں پر چندر گرہن گرست است ہوگا اور گرہن کا پرب بھی چندرماں کے غروب ہونے کیساتھ ختم ہو جائیگا۔

شہر	چاند غروب گھنٹہ	منٹ	پرب وقفہ گھنٹہ	منٹ
اگرتلا	۵	۵۰	۲	۵۰
اکولا	۶	۴۳	۳	۴۲
اجمیر	۶	۵۷	۳	۴۲
اننت ناگ	۷	۳	۳	۴۲
امرتسر	۷	۲	۳	۴۲
علی گڑھ	۶	۴۶	۳	۴۲
احمد آباد	۷	۲	۳	۴۲
انبالہ (ہریانہ)	۶	۵۳	۳	۴۲
ایودھیا	۶	۲۸	۳	۲۸
ابوہر پنجاب	۷	۳	۳	۴۸
امراوتی	۶	۴۱	۳	۴۱
آگرہ	۶	۴۵	۳	۴۲
امپھال	۵	۴۰	۲	۴۰
اندور	۶	۵۱	۳	۴۲
اودے پور	۶	۵۶	۳	۴۲
اُجین	۶	۵۳	۳	۳۹
اونہ	۶	۵۶	۳	۴۲
کٹک	۶	۷	۳	۷
کٹھوعہ	۶	۵۹	۳	۴۲
کرنال	۶	۵۲	۳	۴۲
کولکتہ	۶	۲	۳	۲
کانپور	۶	۳۵	۳	۳۵
کالیکا	۶	۵۴	۳	۴۲
کرسوگ	۶	۵۱	۳	۴۲
کپورتھلہ	۶	۵۸	۳	۴۲
کورکشیتر	۶	۵۳	۳	۴۲
کیتھل	۶	۵۴	۳	۴۲
کوٹ کھائی	۶	۵۱	۳	۴۲
کلو (ہماچل)	۶	۵۳	۳	۴۲
قرالی	۶	۵۵	۳	۴۲
کھنہ	۶	۵۶	۳	۴۲
کھرڑ	۶	۵۵	۳	۴۲
گوالیور	۶	۴۳	۳	۴۲
گورداسپور	۷	۰۰	۳	۴۲
گومائی	۵	۳۳	۲	۳۳

شہر	چاند غروب گھنٹہ	منٹ	پرب وقفہ گھنٹہ	منٹ
گورکھپور	۶	۲۳	۳	۲۳
گڑگاؤں	۶	۵۰	۳	۴۲
غازی آباد	۶	۴۹	۳	۴۲
چنڈیگڑھ	۶	۵۳	۳	۴۲
چمبہ (ہماچل)	۶	۵۸	۳	۴۲
چیتوڑگڑھ	۶	۵۶	۳	۴۲
چینئی	۶	۲۹	۳	۲۹
چھندباڑہ	۶	۳۸	۳	۳۸
جالندھر	۷	۰۰	۳	۴۲
جموں	۷	۰۳	۳	۴۲
جے پور	۶	۵۵	۳	۴۲
جگادھری	۶	۵۱	۳	۴۲
جیند	۶	۵۴	۳	۴۲
جبل پور	۶	۳۳	۳	۳۳
جمشید پور	۶	۰۸	۳	۰۸
جھانسی	۶	۴۲	۳	۴۲
ٹاٹانگر	۶	۱۱	۳	۱۱
ٹوہانہ	۶	۵۶	۳	۴۲
ٹہری	۶	۴۶	۳	۴۲
ڈوڈہ	۷	۰۱	۳	۴۲
دہلی	۶	۵۰	۳	۴۲
دہرہ دون	۶	۴۸	۳	۴۲
دینانگر	۷	۰۰	۳	۴۲
دارجلنگ	۶	۴۰	۳	۴۰
درگاپور	۶	۰۵	۳	۰۵
دھنباد	۶	۰۸	۳	۰۸
دھرمشالہ	۶	۵۶	۳	۴۲
نکودر	۶	۵۹	۳	۴۲
ناگپور	۶	۳۸	۳	۳۸
ننگل	۶	۵۵	۳	۴۲
نینی تال	۶	۴۱	۳	۴۱
پٹھانکوٹ	۶	۵۹	۳	۴۲
پٹیالہ	۶	۵۵	۳	۴۲
ناسک	۶	۵۹	۳	۴۲
پانی پت	۶	۵۱	۳	۴۲

شہر	چاند غروب گھنٹہ	منٹ	پرب وقفہ گھنٹہ	منٹ
پٹنہ	۶	۱۶	۳	۱۶
پریاگ	۶	۲۹	۳	۲۹
پلی بھیت	۶	۴۰	۳	۴۰
پرتاب گڑھ	۶	۵۵	۳	۴۲
پوری	۶	۱۰	۳	۱۰
پنجی (گوا)	۶	۵۷	۳	۴۲
پورٹ بلیئر	۵	۳۸	۲	۳۸
پونچھ	۶	۵۸	۳	۴۲
فتح گڑھ صاحب	۶	۵۵	۳	۴۲
فتح گڑھ	۶	۳۸	۳	۳۸
فیض آباد	۶	۲۸	۳	۲۸
فاروق آباد	۶	۳۹	۳	۳۹
فیروز پور	۷	۰۲	۳	۴۲
بدری ناتھ	۶	۴۳	۳	۴۲
بلندشہر	۶	۴۷	۳	۴۲
بنارس	۶	۲۵	۳	۲۵
بریلی	۶	۴۰	۳	۴۰
بدایو	۶	۴۱	۳	۴۱
بارہ بنکی	۶	۳۲	۳	۳۲
بیکانیر	۷	۰۵	۳	۴۲
بیج ناتھ	۶	۵۶	۳	۴۲
بلاسپور	۶	۵۴	۳	۴۲
بنگلور	۶	۴۰	۳	۴۰
بھٹنڈہ	۷	۰۰	۳	۴۲
بھوانی	۶	۵۴	۳	۴۲
بھونیشور	۶	۱۰	۳	۱۰
بھوپال	۶	۴۶	۳	۴۲
موگا	۷	۰۰	۳	۴۲
مہندرگڑھ	۶	۵۳	۳	۴۲
میرٹھ	۶	۴۸	۳	۴۲
مرزاپور	۶	۲۵	۳	۲۵
مرادآباد	۶	۱۴	۳	۱۴
منسوری	۶	۴۸	۳	۴۲
متھرا	۶	۴۷	۳	۴۲
مظفرنگر	۶	۴۸	۳	۴۲

شہر	چاند غروب گھنٹہ	منٹ	پرب وقفہ گھنٹہ	منٹ
میسور	۶	۳۵	۳	۳۵
منڈی	۶	۵۴	۳	۴۲
ممبئی	۷	۰۲	۳	۴۲
جمنانگر	۶	۵۱	۳	۴۲
روہڑو	۶	۵۰	۳	۴۲
روپڑ	۶	۵۵	۳	۴۲
روہتک	۶	۵۳	۳	۴۲
ریواڑی	۶	۵۱	۳	۴۲
رام بن	۷	۰۲	۳	۴۲
راج کوٹ	۷	۱۳	۳	۴۲
راجوری	۷	۰۶	۳	۴۲
رائے پور	۶	۲۸	۳	۲۸
رائے بریلی	۶	۳۱	۳	۳۱
رام پور	۶	۴۳	۳	۴۲
رانچی	۶	۱۴	۳	۱۴
رُڑکی	۶	۴۸	۳	۴۲
لدھیانہ	۶	۵۷	۳	۴۲
لکھنؤ	۶	۳۴	۳	۳۴
بنارس	۶	۲۳	۳	۲۳
شملہ	۶	۵۲	۳	۴۲
شاہجہانپور	۶	۳۸	۳	۳۸
سرینگر	۷	۰۴	۳	۴۲
شری گنگانگر	۷	۰۵	۳	۴۲
سنگرور	۶	۵۶	۳	۴۲
سندرنگر	۶	۵۴	۳	۴۲
سولن	۶	۵۲	۳	۴۲
سرکاگھاٹ	۶	۵۷	۳	۴۲
سربہ	۷	۰۰	۳	۴۲
سونی پت	۶	۵۱	۳	۴۲
سہارنپور	۶	۵۰	۳	۴۲
سیتاپور	۶	۵۰	۳	۴۲
حصار	۶	۵۶	۳	۴۲
ہوشیارپور	۶	۵۸	۳	۴۲
ہری دوار	۶	۴۷	۳	۴۲
حیدرآباد	۶	۳۹	۳	۳۹

کھگراس چاند گرہن ۴ مارچ ۲۰۰۷ء

جالندھر میں مختلف شکل



کھنڈگراس سورج گرہن (۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء سوموار)

یہ کھنڈ سورجگرہن بھارت میں دکھائی دیگا۔ یہ گرہن چیت بدی اماوس سوموار کو ۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء کے روز صبح تمام بھارت میں کھنڈگراسکے طور پر دکھائی دیگا۔ اس گرہن کا آغاز بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۶ بجکر ۸ منٹ سے شروع ہوگا۔ گرہن کا شروع (آغاز) اُتر پوربی بھارت خاص کر بہار جھارکھنڈ پوربی مدھیہ پردیش پوربی چھتیس گڑھ اڑیسہ پچھمی بنگال پوربی پوربی اتر پردیش اور تمام پوربی بھارت کے علاقوں میں طلوع آفتاب سے پہلے شروع ہو جائیگا۔ جبکہ جموں کشمیر ہماچل ہریانہ اترانچل دہلی راجستھان پچھمی اتر پردیش پنجاب پچھمی مدھیہ پردیش گجرات مہاراشٹر کرناٹک اور آندھر پردیش کے اہم شہروں میں گرستودے کھنڈگراس کے طور پر دکھائی دیگا۔ یعنی ان مقاموں پر طلوع آفتاب سے پہلے ہی گرہن کا آغاز (شروع) ہو چکا ہوگا۔ ساتھ میں دیئے نقشہ میں (A-B) لائن کے بائیں طرف کے علاقوں میں گرہن گرستودے طور پر نظر آئیگا جبکہ (A-B) لائن کے دائیں طرف گرہن طلوع آفنتاب سے پہلے شروع ہوگا۔

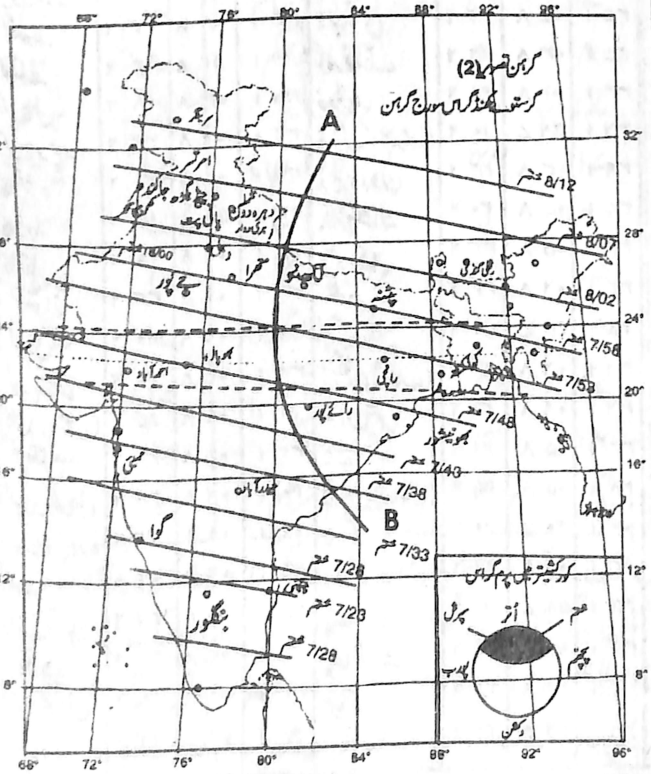
بھارت میں یہ گرہن ۱۹ مارچ کی صبح ۶ بجکر ۸ منٹ سے شروع ہوکر صبح ہی ۸ بجکر ۱۳ منٹ تک کے وقفہ تک رہے گا۔ مگر بھارت کے مختلف شہروں میں لوکل طلوع آفتاب کے مطابق ہی الگ الگ وقت پر شروع اور ختم ہوگا۔

بھارت کے علاوہ یہ گرہن پوربی اور مدھیہ ایشیاء کے مختلف ممالک جیسے بنگلہ دیش، پاکستان، بھوٹان، انڈونیشیا، سنگاپور، چین، کوریا، پوربی جاپان میں دیکھا جاسکے گا۔ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق یہ کھنڈ سورج گرہن ۶ بجکر ۸ منٹ سے شروع ہوکر صبح ۹ بجکر ۵۵ منٹ تک رہے گا۔

گرہن کا سُوتک۔ ۱۸ مارچ ۱۸ مارچ ۲۰۰۷ء کو شام کو ۶ بجکر) منٹ سے شروع ہو جائیگا۔ چونکہ اتری بھارت کے زیادہ تر شہروں میں کھنڈ سورج گرہن گرستودے طور پر ظہر ہوگا۔ اس لئے اس کا پرب کال طلوع آفتاب سے شروع ہو جائیگا۔ دھارمک لوگ طلوع آفتاب سے پہلے ہی اشنان جپ پاٹھ پوجن وغیرہ دھرم کرموں میں لگ جائیں گے۔ سوج گرہن کو ننگی آنکھوں سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ گرہن کال میں فضول گھومنا پھرنا اچھل کود کرنا مورتی کو چھونا فضول بولنا اور بلاوجہ کھانا پینا نہیں چاہیے۔

گربھ وتی (حاملہ) عورتوں کو گرہن کے وقت سبزی کاٹنا پاپڑ سینکنا، اچھل کود، دوڑ دھوپ کرنا، غصہ کرنا، پکوڑے تلنا وغیرہ کے کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دھارمک گرنتھوں کا مطالع کرنا یا بھگوان کا بھجن پاٹھ کریں۔

کھنڈ سورج گرہن پر ہردوار۔ کورکشیتر پریاگ وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان پاٹھ پتری ترپن وغیرہ کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔



بھارت کے مشہور شہروں میں کھنڈ سورج گرہن ۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء

(بھارت کے مختلف شہروں میں گرہن کے شروع و ختم ہونے کے اوقات)

نوٹ۔ اتر۔ پوربی بھارت (بہار پچھمی بنگال آسام سکم) وغیرہ کے شہروں میں گرہن شروع ہونے سے پہلے ہی طلوع آفتاب ہوجائیگا۔

شہر	گرہن شروع گھنٹہ منٹ	گرہن ختم گھنٹہ منٹ	پ ب وقفہ گھنٹہ منٹ	شہر	گرہن شروع گھنٹہ منٹ	گرہن ختم گھنٹہ منٹ	پ ب وقفہ گھنٹہ منٹ	شہر	گرہن شروع گھنٹہ منٹ	گرہن ختم گھنٹہ منٹ	پ ب وقفہ گھنٹہ منٹ	شہر	گرہن شروع گھنٹہ منٹ	گرہن ختم گھنٹہ منٹ	پ ب وقفہ گھنٹہ منٹ
امرتسر	۶ ۲۷	۸ ۰۷	۱ ۳۰	گورایا	۶ ۳۳	۸ ۰۶	۱ ۳۳	پانی پت	۶ ۲۸	۸ ۰۲	۱ ۳۴	ممبئی	۶ ۴۴	۷ ۲۷	۰ ۵۳
اجمیر	۶ ۳۸	۷ ۵۵	۱ ۱۷	چمبہ (ہماچل)	۶ ۳۱	۸ ۰۸	۱ ۳۷	پہووہ	۶ ۳۰	۸ ۰۳	۱ ۳۳	جمنا نگر	۶ ۲۷	۸ ۰۵	۱ ۳۸
اگرتلا	۶ ۱۴	۷ ۵۶	۱ ۴۲	چنڈیگڑھ	۶ ۲۸	۸ ۰۶	۱ ۳۸	پونچھ	۶ ۳۹	۸ ۱۰	۱ ۳۱	رام پور بھوشہر	۶ ۲۵	۸ ۰۶	۱ ۴۱
ایودھیا	۶ ۰۷	۷ ۵۹	۱ ۵۲	چندوسی (اترپردیش)	۶ ۲۱	۸ ۵۹	۱ ۳۸	پالمپور	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	روپڑ	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶
انبالہ	۶ ۲۹	۸ ۰۵	۱ ۳۶	چینئی	۶ ۱۴	۷ ۲۳	۱ ۰۹	پونہ	۶ ۴۰	۷ ۳۷	۰ ۵۷	روہتک	۶ ۲۹	۸ ۰۱	۱ ۳۲
الموڑہ	۶ ۱۷	۸ ۰۳	۱ ۴۶	چھند باڑہ	۶ ۲۰	۷ ۵۰	۱ ۳۰	پپرولہ	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	ریواڑی	۶ ۲۹	۸ ۰۱	۱ ۳۲
احمد آباد	۶ ۴۵	۷ ۴۷	۱ ۰۲	جالندھر	۶ ۳۵	۸ ۰۶	۱ ۳۱	پریاگ	۶ ۰۸	۷ ۵۷	۱ ۴۹	رام بن	۶ ۳۵	۸ ۰۸	۱ ۳۳
علی گڑھ	۶ ۲۴	۷ ۵۹	۱ ۳۵	جموں	۶ ۳۶	۸ ۰۷	۱ ۳۱	پھگواڑہ	۶ ۳۳	۸ ۰۶	۱ ۳۳	ریاسی	۶ ۳۶	۸ ۰۸	۱ ۳۲
آگرہ	۶ ۲۴	۷ ۵۸	۱ ۳۴	جے پور	۶ ۳۲	۷ ۵۷	۱ ۲۵	فریدکوٹ	۶ ۳۶	۸ ۰۵	۱ ۲۹	رام نگر	۶ ۳۵	۸ ۰۹	۱ ۳۴
ابوہر	۶ ۳۹	۸ ۰۵	۱ ۲۶	جیند (ہریانہ)	۶ ۳۱	۸ ۰۲	۱ ۳۱	فاضلکا	۶ ۴۰	۸ ۰۵	۱ ۲۵	رتلام	۶ ۳۵	۷ ۴۸	۱ ۱۳
آنند پور	۶ ۳۰	۸ ۰۷	۱ ۳۷	جوگندر نگر	۶ ۲۹	۸ ۰۷	۱ ۳۸	فیروز پور	۶ ۳۷	۸ ۰۵	۱ ۲۸	رانچی	۶ ۱۲	۷ ۵۲	۱ ۴۰
اندور	۶ ۳۳	۷ ۴۷	۱ ۱۴	جودھپور	۶ ۴۴	۷ ۵۶	۱ ۱۲	فریدآباد	۶ ۲۷	۸ ۰۰	۱ ۳۳	راجوری	۶ ۳۹	۸ ۰۹	۱ ۳۰
اجین	۶ ۳۲	۷ ۴۸	۱ ۱۶	جبل پور	۶ ۱۶	۷ ۴۸	۱ ۳۲	فتح آباد	۶ ۳۴	۸ ۰۲	۱ ۲۸	رام پور	۶ ۲۰	۸ ۰۱	۱ ۴۱
اودے پور	۶ ۴۱	۷ ۵۱	۱ ۱۰	جلگاؤں	۶ ۳۲	۷ ۴۶	۱ ۱۴	بنارس	۶ ۱۳	۷ ۵۶	۱ ۴۳	رڑکی	۶ ۲۴	۷ ۰۳	۱ ۳۹
اونہ	۶ ۳۱	۸ ۰۶	۱ ۳۵	جیتوں	۶ ۳۶	۸ ۰۵	۱ ۲۹	بٹالہ	۶ ۳۵	۸ ۰۷	۱ ۳۲	لدھیانہ	۶ ۳۲	۷ ۰۶	۱ ۵۴
اودھم پور	۶ ۳۶	۸ ۰۹	۱ ۳۳	جگادھری	۶ ۲۷	۸ ۰۳	۱ ۳۶	بنگہ	۶ ۳۲	۸ ۰۵	۱ ۳۳	لکھنؤ	۶ ۱۵	۸ ۵۹	۱ ۴۴
اُڑمڑ ٹانڈہ	۶ ۳۳	۸ ۰۷	۱ ۳۴	جھانسی	۶ ۲۲	۷ ۵۷	۱ ۳۵	بڑودہ	۶ ۴۳	۷ ۴۵	۱ ۰۲	شملہ	۶ ۲۷	۷ ۰۶	۱ ۳۹
امپھال	۶ ۱۶	۸ ۰۰	۱ ۴۴	ٹوہانہ	۶ ۳۲	۸ ۰۲	۱ ۳۰	برنالہ	۶ ۳۴	۸ ۰۵	۱ ۳۱	شاہ آباد	۶ ۲۸	۸ ۰۲	۱ ۳۴
کپورتھلہ	۶ ۳۴	۸ ۰۶	۱ ۳۲	ڈوڈہ	۶ ۳۴	۸ ۱۰	۱ ۳۶	بلند شہر	۶ ۲۵	۸ ۰۰	۱ ۳۵	شاہجہانپور	۶ ۱۶	۸ ۰۰	۱ ۴۴
کٹھوعہ	۶ ۳۴	۸ ۰۸	۱ ۳۴	ڈلہوزی	۶ ۳۲	۸ ۰۷	۱ ۳۵	بریلی	۶ ۱۸	۸ ۰۰	۱ ۴۲	سرینگر	۶ ۳۷	۸ ۱۲	۱ ۳۵
کولکتہ	۶ ۱۲	۷ ۵۲	۱ ۴۰	دارجلنگ	۶ ۱۶	۸ ۰۳	۱ ۴۷	بارہ مولا	۶ ۳۸	۸ ۱۱	۱ ۳۳	سری گنگانگر	۶ ۴۱	۸ ۰۳	۱ ۲۲
کرنال	۶ ۲۸	۸ ۰۳	۱ ۳۵	دہلی	۶ ۲۷	۸ ۰۱	۱ ۳۴	بیکانیر	۶ ۴۳	۸ ۰۰	۱ ۱۷	سنگرور	۶ ۳۲	۸ ۰۳	۱ ۳۱
کرتارپور	۶ ۳۴	۸ ۰۶	۱ ۳۲	ڈرگ (چھتیس گڑھ)	۶ ۱۰	۷ ۴۶	۱ ۳۶	بیج ناتھ	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	سرہند	۶ ۳۰	۸ ۰۵	۱ ۳۵
کانگڑہ	۶ ۳۱	۸ ۰۷	۱ ۳۶	دہرہ دون	۶ ۲۴	۸ ۰۳	۱ ۳۹	بلاسپور	۶ ۲۹	۸ ۰۶	۱ ۳۷	سُنام (پنجاب)	۶ ۳۳	۸ ۰۵	۱ ۳۲
کانپور	۶ ۱۵	۷ ۵۸	۱ ۴۳	دھرمشالہ	۶ ۳۰	۸ ۰۷	۱ ۳۷	بنگلور	۶ ۲۵	۷ ۲۲	۰ ۵۷	سُندرنگر	۶ ۲۸	۸ ۰۷	۱ ۳۹
کالکا	۶ ۲۸	۸ ۰۶	۱ ۳۸	دھوری	۶ ۳۳	۸ ۰۵	۱ ۳۲	بھٹنڈہ	۶ ۳۶	۸ ۰۵	۱ ۲۹	سپاٹو	۶ ۲۸	۸ ۰۷	۱ ۳۹
کشتواڑ	۶ ۳۳	۸ ۰۹	۱ ۳۶	نکودر	۶ ۳۴	۸ ۰۶	۱ ۳۲	بھدرواہ	۶ ۳۳	۸ ۰۸	۱ ۳۵	سولن	۶ ۲۷	۸ ۰۶	۱ ۳۹
کرالی	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	ناگپور	۶ ۱۹	۷ ۴۴	۱ ۲۵	بھوانی	۶ ۳۱	۸ ۰۱	۱ ۳۰	سرکاگھاٹ	۶ ۳۱	۸ ۰۷	۱ ۳۶
کورکشیتر	۶ ۲۹	۸ ۰۲	۱ ۳۳	ننگل (پنجاب)	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	بھوپال	۶ ۲۶	۷ ۴۹	۱ ۲۳	سلی گڑی	۶ ۱۵	۸ ۰۲	۱ ۴۸
کلو (ہماچل)	۶ ۲۷	۸ ۰۸	۱ ۴۱	نواں شہر	۶ ۳۱	۸ ۰۶	۱ ۳۶	مالیرکوٹلہ	۶ ۳۲	۸ ۰۵	۱ ۳۳	سرسہ	۶ ۳۶	۸ ۰۲	۱ ۲۶
کیتھل	۶ ۳۰	۸ ۰۲	۱ ۳۲	نابہ	۶ ۳۱	۸ ۰۵	۱ ۳۴	موگا	۶ ۳۵	۸ ۰۵	۱ ۳۰	سونی پت	۶ ۲۸	۸ ۰۱	۱ ۳۳
کوٹ کھائی	۶ ۲۶	۸ ۰۶	۱ ۴۰	ناہن (ہماچل)	۶ ۲۷	۸ ۰۵	۱ ۳۸	مدورائی	۶ ۲۲	۷ ۱۳	۰ ۴۱	سہارنپور	۶ ۲۶	۸ ۰۳	۱ ۳۹
کوٹ کپورہ	۶ ۳۶	۸ ۰۵	۱ ۲۹	ناسک	۶ ۴۰	۷ ۴۰	۱ ۰۰	موہالی	۶ ۲۹	۸ ۰۶	۱ ۳۷	ہوشیار پور	۶ ۳۲	۸ ۰۶	۱ ۳۴
کھنہ	۶ ۳۱	۸ ۰۶	۱ ۳۵	نالہ گڑھ	۶ ۳۱	۸ ۰۶	۱ ۲۷	میرٹھ	۶ ۲۵	۸ ۰۱	۱ ۳۶	ہمیر پور	۶ ۳۰	۸ ۰۷	۱ ۳۷
غازی آباد	۶ ۲۶	۸ ۰۱	۱ ۳۵	پٹنہ	۶ ۱۴	۷ ۵۸	۱ ۴۴	مظفرنگر	۶ ۲۵	۸ ۰۲	۱ ۳۷	حصار	۶ ۳۳	۸ ۰۲	۱ ۲۹
گوالیور	۶ ۲۳	۸ ۰۰	۱ ۳۷	پٹھانکوٹ	۶ ۳۳	۸ ۰۷	۱ ۳۴	مکتسر	۶ ۳۸	۸ ۰۵	۱ ۲۷	ہری دوار	۶ ۲۳	۸ ۰۴	۱ ۴۱
گوڑگاؤں	۶ ۲۸	۸ ۰۱	۱ ۳۳	پٹیالہ	۶ ۳۰	۸ ۰۶	۱ ۳۶	منڈی	۶ ۲۸	۸ ۰۷	۱ ۳۹	حیدرآباد	۶ ۲۱	۷ ۳۵	۱ ۱۴
گوہاٹی	۶ ۱۶	۸ ۰۳	۱ ۴۷	پنچکولہ	۶ ۲۸	۸ ۰۶	۱ ۳۸	منی کرن	۶ ۲۷	۸ ۰۷	۱ ۴۰	ہانسی	۶ ۳۲	۸ ۰۱	۱ ۲۹

کھنڈ سورج کا راشی پھل

گرہن کا خصوصی پھل۔ چیت ماہ میں کھنڈ گراس گرستودے گرہن لگنے سے سیاسی لیڈروں میں ٹکراؤ اور جھگڑے فسادوں عام لوگوں کو پریشانی اور مدبر لوگوں زیادہ تر پریشان اور دکھی ہوں۔ مصنف عالم لوگ۔ سمندر کے کناروں کے پاس رہنے والوں کو جان مال کا خوف رہے۔ بیوپارک نظر سے اناج گھی گڑ تیل جوار چنے نمک سونا چاندی پیٹرول وغیرہ کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔

کھنڈ سورج کا راشی پھل

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
دھن کا نقصان	دھن لابھ	دماغی تناؤ خرچ	دشمن کا ڈر	لابھ سُکھ	عورت خاوند کو تکلیف	بماری کشٹ	پریشانی خرچ	بگڑے کاموں میں کامیابی	دھن لابھ	دھن کا نقصان	حادثہ وغیرہ کا ڈر

گرستودے کھگراس چندر گرہن (۲۸ اگست ۲۰۰۷ء منگلوار)

یہ گرہن ساون پورنماں کو مطابق ۲۸ اگست ۲۰۰۷ء منگلوار کی شام کو طلوع چاند کے وقت اُرناچل، میگھالیہ، منی پور، ناگالینڈ، میزورم، تریپورہ، آسام و بنگال کے پوربی دور کے سرحدی علاقوں میں دکھائی دیگا۔ ان علاقوں میں پہلے سے گرہن لگا ہوا ہی چندرماں کا طلوع ہوگا۔ اور طلوع کے کچھ منٹوں کے بعد ہی گرہن ختم ہو جائیگا۔ بھارت کے کسی دوسرے دوسرے حصہ یا صوبے میں گرہن دکھائی نہیں دیگا۔

بھارت کے پوربی (مشرقی) حصوں کے علاوہ یہ گرہن کے کھگراس طور پر امریکہ (دکنی اور اتر پوربی امریکہ کو چھوڑ کر) سنگاپور، جاپان، انڈونیشیا، فلسطین، ہانگ کانگ اور پوربی ایشیا کے دوسرے ملکوں میں دکھائی دیگا۔ کھگراس چاند گرہن کے شروع اور ختم ہونے کے مختلف اوقات زیرنظر ہے۔

	گھنٹہ	منٹ	
گرہن سپرش	۱۴	۲۱ منٹ	۲۸ اگست ۲۰۰۷ء
کھگراس شروع	۱۵	۲۲ منٹ	(بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم)
گرہن کا درمیان	۱۶	۷ منٹ	
کھگراس ختم	۱۶	۵۳ منٹ	گرہن کا پرب کال ۳ گھنٹہ ۳۳ منٹ
گرہن ختم	۱۷	۵۴ منٹ	

نوٹ۔ چونکہ یہ گرہن پنجاب، ہریانہ، ہماچل، راجستھان، جموں کشمیر، دہلی، اُتر پردیش، اترانچل اور مدھیہ پردیش وغیرہ کے علاقوں میں نظر نہیں آئیگا۔ اس وجہ اس گرہن کے وقت ان شہروں میں دان، جپ، انوشٹھان وغیرہ کی خاص اہمیت نہیں ہوگی اور نہ ہی گرہن کا سُوتک لوکل طلوع چاند سے ۹ گھنٹہ پہلے سے شروع ہو جائیگا۔

پوربی بھارت کے اہم شہروں کے طلوع چاند کے اوقات

(جہاں پر طلوع چاند ۱۷/۵۴ سے پہلے ہوگا وہاں پر گرہن گرستودے کے روپ میں نظر آئیگا) *ستار لگے شہروں میں گرہن ختم ہونے کے بعد ہی طلوع چاند ہوگا۔

شہر	طلوع چاند گھنٹہ	طلوع چاند منٹ	شہر	طلوع چاند گھنٹہ	طلوع چاند منٹ	شہر	طلوع چاند گھنٹہ	طلوع چاند منٹ
اگرتلا	۱۷	۴۸	گوچام (ارناچل)	۱۷	۴۰	ڈگبوتی آسام	۱۷	۳۴
*علی پور	۱۷	۵۹	*گنگٹوک سکم	۱۸	۲	*نیابازار سکم	۱۸	۳
ایض وال	۱۷	۴۲	گولاگھاٹ	۱۷	۴۰	پورٹ بلیئر	۱۷	۳۲
ایٹانگر	۱۷	۴۱	گوہاٹی (آسام)	۱۷	۴۸	بوم ڈِلا (ارن)	۱۷	۴۷
امپھال	۱۷	۳۸	*جوگرام بنگال	۱۸	۱	برہم کنڈ آسام	۱۷	۳۱
اُتری لکھیم پور	۱۷	۴۰	چراپونجی	۱۷	۴۸	برک پور بنگال	۱۷	۵۵
*کمارگرام	۱۷	۵۷	جلپائی گڑی	۸	۰۰	سلانگ (میگھا)	۱۷	۴۷
*کولکتا	۱۷	۵۹	جورہاٹ آسام	۱۷	۴۰	لکھیم پور آسام	۱۷	۳۹
*کوچ بہار	۱۷	۵۸	دارجلنگ	۱۸	۴	شِب ساگر	۱۷	۳۷
کوہیما (ناگا)	۱۷	۳۸	ڈبروگڑھ	۱۷	۳۶	تیزپور آسام	۱۷	۴۴

کھنڈ سورج گرہن ۔ (۱۱ ستمبر ۲۰۰۷ء منگلوار) بھارت میں نہیں دیکھا جائیگا۔ یہ کھنڈ سورج گرہن بھادوں بدی اماوس منگلوار ۲۰۰۷ء کو لگے گا۔ یہ گرہن بھارت میں دکھائی نہیں دیگا۔ لیکن یہ گرہن دکن پچھمی اٹلانٹک مہاساگر۔ انٹارک ٹیکا اور دکنی امریکہ کے کچھ حصوں میں ہی نظر آئیگا۔ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق یہ گرہن دوپہر ۳ بجکر ۵۶ منٹ سے شروع ہو کر رات کے ۸ بجکر ۷ منٹ تک رہیگا۔ بھارت میں دکھائی نہ دینے کی وجہ سے یہاں پر اشنان دان ترپن وغیرہ کا مہاتم نہیں ہوگا۔

نوروز عالم افروز اُفق اہل یونان ۲۱ مارچ ۲۰۰۷ء

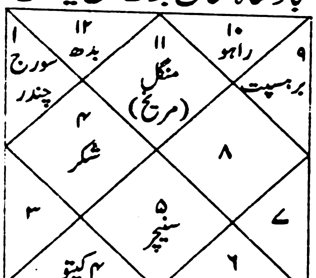
برس کے نوروز کے شروع ہونے کا وقت مختلف مذاہب کے رہنماؤں نے اپنے اپنے مذہبی آئین کے مطابق الگ الگ اوقات پر قائم کیا ہے۔ اہل یورپ کا نوروز یکم جنوری سے اہل ہنود کا نوروز بحساب شمس یکم بیساکھ کو اور بحساب قمر چیت شدی یکم کو (برہما جی نے برہمانڈ کو پیدا کیا تھا) اہل نجوم کے حساب سے جب سورج ۱۲ راشیوں کی گردش کرتا ہوا میکھ راشی پر یا برج حمل پر پہنچتا ہے تو وہ دن نوروز ہوگا۔ اہل اسلام کا نوروز یکم محرم ہوتا ہے۔ اس کو گراہ بھی کہتے ہیں۔ اہل یونان کا نوروز یکم حمل سے شروع ہوتا ہے۔ یہ وہ مبارک وقت ہے جب آفتاب اپنے محور پر سیدھی رفتار سے بارہ راشیوں میں گردش کرتا ہوا ایک سال کے بعد پھر نکتہ اعدال کے عین مشرق میں برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس مبارک وقت سے اہل یونان نوروز کا آغاز کرتے ہیں۔ اہل یونان اور علم جفر کے عالموں کے نزدیک یہ وقت بہت مبارک ہوتا ہے۔ اس وقت عملیات اور تعوذیرات کا تیار کرنا نہایت متبرک اور پرتاثیر مانا گیا ہے۔

تحویل آفتاب پر نقطہ اعدال

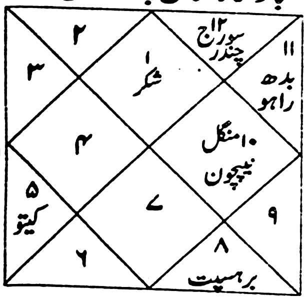
اہل یونان کے حساب سے تاثیرات کو ظہور کا داخلہ اس سال ۲۱ مارچ ۲۰۰۷ بدھوار چیت شدی تیج تتھی اشونی نکشتر کے وقت صبح ۵ بج کر ۳۸ منٹ پر کنبھ لگن میں داخ ہوگا۔ بوقت تحویل آفتاب برج حمل نقطہ اعدال میں واضح ہوگا۔ زائچہ نوروز میں بادشاہ سال بدھ یعنی عطارد خانہ دوئم میں نیچ راشی (مین) میں منعقد ہے۔ خانہ اول میں منگل (مریخ)۔ اس پر سنیچر کی ساتویں نظر پڑ رہی ہے۔ دونوں ناقص گرہوں کے درمیان سم سپتک یوگ بنا ہوا ہے جس سے بہت سے مسلم ممالک اور یورپین ملکوں کے درمیان ٹکرا کے حالات پیدا ہوں گے۔ ترقی یافتہ بڑی طاقتیں ایران، پاکستان، عراق، دکنی کوریا، انڈونیشیا وغیرہ مسلم ممالک پر اپنی طاقت کے اثرات کا استعمال کرنے کی بلاوجہ کوشش کریں گی مگر سنیچر پر برہسپت کی نیک نظر ہونے سے کوئی بڑی جنگ ہونے کا اندیشہ نہیں۔ باہری طور پر امن کے نئے نئے معاہدے منعقد کئے جائیں گے۔ لیکن ساتھ ہی تمام ممالک ایٹمک ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل رہیں گے۔ بیوپاری اور تجارت پیشہ لوگوں کو اچھا منافع ہوگا۔ اہل قلم اور ہنرمندوں کا کام خوب چلے۔ ویدھ اور حکیموں کا کام بھی ترقی پر ہو۔ امراض گرمی وخشکی کی کثرت ہوگی۔ حکمران اور رعایا کے درمیان رابطہ اور اتحاد کی کمی رہے گی۔ حکمران فوجی لشکروں اور جنگی طاقتوں کے بڑھانے کی طرف زیادہ توجہ دیں گے۔

بادشاہ سال عطارد یعنی بدھ مالک فلک دوئم، بندر کی سواری کئے برچھا لئے ہوئے پوشاک برنگ سبز پہنے ہوئے، سر میں ہرے رنگ کی کلتی لگائے ہوئے ہوگا۔ عامل کو چاہئے کہ بروقت تحویل اشنان وغیرہ کرتے صاف ستھرے کپڑے (خاص کر ہرے رنگ کے) پہن کر ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھ

زائچہ نوروز ۵/۳۸
بادشاہ سال بدھ اہل یونان



زائچہ نوروز ۸/۱۳
بادشاہ سال چندر اہل ہند



کر ایشور (خدا) کی بندگی اور اپنے ایشٹ دیو کی عبادت کریں۔

عبادت کے وقت کمرے میں خوشبودار اگربتی، دھوپ، دیپک جلالیں اور مشرق کی جانب مُنہ کر کے بیٹھ جائیں۔ پاس میں سبھی طرح کے موسمی پھل خاص کر ہرے رنگ کے پھل جیسے کیلے، امرو، پپیتا، انگور، سنگترے، سیب وغیرہ اپنی حیثیت کے مطابق ہرے رنگ کا کپڑا، چھوٹی الائچیاں، کشمش، پپیتا، بادام، مونگ کی دال کی ہرے رنگ کی برفی، مٹی کا ہرے رنگ کا طوطا، دودھ، کشمش کے ساتھ بنائی ہوئی کھیر پوری وغیرہ کے ساتھ اپنے عزیزوں کو دعوت کھلانی چاہئے۔

بادشاہ عطارد (بدھ) فلک دوئم پر جو بندر کی سواری کئے ہوئے ایک ہاتھ میں برچھی لئے ہرا لباس پہنے ہوئے سر پر شاندار ہرے رنگ کی کلغی پہنے ہوئے اور ایک ہاتھ میں رنگ برنگ پھولوں کی ٹہنی لئے ہوگا۔ اس کی خوراک انگور، کیلے، انار، امرود، کشمش اور زہرے رنگ کی مٹھائی ہوگی۔

صبح ۵ بج کر ۳۸ سے شروع ہو کر ۹ بج کر ۳۸ منٹ صبح تک ہوگا۔ بیچ کا وقفہ خاص طور پر عملیات وغیرہ تیار کرنے کے لئے مبارک اور پرتاثیر ہوگا۔ اس عرصہ میں عملیات اور تعزی تیار کرنا خدا کی عبادت کرنا اور خاص انوشٹھان کرنا وغیرہ بڑا تاثیر ہوتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ بروقت تحویل اشنان وغیرہ کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر خدا کی بندگی اور اپنے ایشٹ دیو کی عبادت کریں۔ اگربتی یا دھوپ جلا کر مشرق کی جانب مُنہ کر بیٹھ جائیں اور چاند میں خدا (ایشور) کی چھایہ تصور کرتے ہوئے بھوج پتر یا چاندی یا تانبہ کی پلیٹ پر ذیل لکھے جنتر یا تعویز کو اپنی ضرورت کے مطابق کوئی سا جنتر، تعویز یا عمل سوریا کی قلم اشٹ گندھ کی سیاہی سے لکھ کر اپنے پاس یا کسی پاک جگہ پر رکھیں۔ جب کسی خاص جگہ یا حاکم کے پاس جانا ہو تو اس جنتر/تعویز کو اپنے پاس رکھیں۔ خدا (ایشور) کی مہربانی سے بہت سی دُنیاوی مشکلات اور غموں سے نجات اور راحت پائیں۔

نوٹ۔ اگلے صفحوں پر دیئے ہوئے جنتروں کو اوپر لکھے وقت پر تیار کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

گرہوں کا داخلہ راشی وکری مارگی طلوع۔غروب ۲۰۰۷ء

سورج (SUN)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۱۴	جنوری	مکر	۱۸	۷
۱۳	فروری	کنبھ	۷	۶
۱۴	مارچ	مین	۲۷	۵۹
۱۴	اپریل	میکھ	۱۲	۲۸
۱۵	مئی	برکھ	۹	۱۸
۱۵	جون	متھن	۱۵	۵۳
۱۶	جولائی	کرک	۲۶	۴۴
۱۷	اگست	سنگھ	۱۱	۹
۱۷	ستمبر	کنیا	۱۱	۷
۱۷	اکتوبر	تُلا	۲۳	۵
۱۶	نومبر	برشچک	۲۲	۵۱
۱۶	دسمبر	دھن	۱۳	۲۷

منگل (مریخ) Mars

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۸	جنوری	دھن	۲۰	۱۱
۱۸	فروری	مکر	۶	۵۹
۲۹	مارچ	کنبھ	۱۷	۱۵
۷	مئی	مین	۲۱	۸
۱۶	جون	میکھ	۲۰	۲۱
۲۹	جولائی	برکھ	۸	۲۹
۱۶	ستمبر	متھن	۲۱	۳۷
۱۵	نومبر	وکری	۱۳	۵۴
۳۱	جنوری ۲۰۰۸	مارگی	۵	۴

بدھ (عطارد) (Mercury)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۱۱	جنوری	مکر	۲۴	۱
۲۹	جنوری	کنبھ	۱۸	۱۳
۱۴	فروری	وکری	۱۰	۸
۸	مارچ سے	مارگی	۱۰	۲۶
۷	اپریل	مین	۸	۲۴
۲۴	اپریل	میکھ	۱۲	۳۹
۸	مئی	برکھ	۱۸	۲۶
۲۴	مئی	متھن	۱۹	۵۱
۱۶	جون کو	وکری	۵	۸
۱۰	جولائی سے	مارگی	۷	۴۴
یکم	اگست	کرک	۱۷	۴۶
۱۷	اگست	سنگھ	۱۷	۳۲
یکم	ستمبر	کنیا	۲۴	۳۲

تاریخ	ماہ	بدھ راشی	گھنٹہ	منٹ
۲۲	ستمبر	تلا	۱۶	۲
۱۲	اکتوبر سے	وکری	۹	۲۹
۳۰	اکتوبر	کنیا	۱۲	۶
۲	نومبر سے	مارگی	۴	۵۴
۴	نومبر	تلا	۱۷	۵۲
۲۷	نومبر	برشچک	۲۱	۲۷
۱۶	دسمبر	دھن	۲۴	۳۶

برہسپت (Jupiter)

(سال کے شروع میں برشچک راشی میں)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۶	اپریل سے	وکری	۶	۵۴
۷	اگست کو	مارگی	۷	۳۹
۲۲	نومبر	دھن	۵	۳

سال کے آخر تک دھن راشی میں ہی گردش کریگا۔

شکر (Venus)

(سال کے شروع میں مکر راشی میں ہوگا)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۲۳	جنوری	کنبھ	۱۲	۴۳
۱۶	فروری	مین	۱۶	۲۱
۱۲	مارچ	میکھ	۲۷	۴۹
۷	اپریل	برکھ	۴	۳۰
۲	مئی	متھن	۲۷	۲۳
۳۰	مئی	کرک	۲۲	۴۰
۳	جولائی	سنگھ	۲۷	۲۴
۲۷	جولائی کو	وکری	۲۳	۲
۱۹	اگست	کرک	۱۹	۱۸
۸	ستمبر سے	مارگی	۲۱	۴۵
۲۹	ستمبر	سنگھ	۲۴	۲۶
۳	نومبر	کنیا	۹	۱۱
۳۰	نومبر	تلا	۱۴	۱۷
۲۵	دسمبر	برشچک	۲۳	۳۶

سنیچر (Saturn)

(سال کے شروع میں سنگھ راشی میں وکری)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۱۰	جنوری	وکری شنی کرک میں	۱۸	۷
۲۰	اپریل کو	مارگی	۲	۵۸
۱۶	جولائی	سنگھ	۴	۴۱

اس کے بعد سنیچر سال کے آخر تک سنگھ راشی میں ہی گردش کرتا رہے گا۔

راہو (Rahu)

وکری راہو سال کے شروع سے لے کر آخر تک کنبھ راشی میں گردش کرتا رہے گا۔

کیتو (Ketu)

وکری کیتو سال کے شروع سے آخر تک سنگھ راشی میں ہی گرردش کرتا رہیگا۔

یورنیس (Uranus)

(سال کے شروع میں کنبھ راشی میں)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۲۳	جون سے	وکری	۲۰	۱۳
۲۴	نومبر سے	مارگی	۱۵	۴۷

سال کے آخر تک کنبھ راشی میں ہی گردش کریگا۔

نیپچون (Neptune)

سال کے شروع سے مکر راشی میں)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۲۵	مئی سے	وکری	۶	۴۰
۳۱	اکتوبر کو	مارگی	۲۵	۴۱

نیپچون سال کے آخر تک مکر راشی میں ہی گردش کریگا۔

پلوٹو (Pluto)

(سال کے شروع سے دھن راشی میں)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
یکم	اپریل	وکری	۴	۱۲
۷	ستمبر کو	مارگی	۲۰	۳۰

سال کے آخر تک دھن راشی میں ہی گردش کرتا رہے گا۔

گرہوں کا طلوع۔غروب ۲۰۰۷ء

بدھ

(سال کے شروع میں غروب)

۲۶ جنوری مغرب سے طلوع	۴۵/۲۴
۱۶ فروری مغرب میں غروب	۱۰/۲۶
یکم مارچ مشرق سے طلوع	۵/۱۳
۲۰ اپریل مشرق میں غروب	۴۵/۲۴
۱۴ مئی مغرب سے طلوع	۴۵/۱۱
۲۰ جون پچھم میں غروب	۵۰/۲۶
۷ جولائی مشرق سے طلوع	۲۳/۱۵
۱۴ اگست مشرق میں غروب	۳۵/۱۴
۳۰ اگست مغرب سے طلوع	۵۰/۹
۱۸ اکتوبر مغرب سے غروب	۲۵/۱۲
۳۰ اکتوبر طلوع مشرق	۲۵/۱۲

برہسپت (طلوع غروب)

(سال کے شروع میں طلوع ہے)

۱۰ دسمبر سے مغرب میں غروب	۳۰/۱۶
۶ جنوری (۲۰۰۸) مشرق سے طلوع	

شکر غروب/طلوع — گھنٹہ/منٹ

۸ اگست مغرب میں غروب	۴۰/۴
۲۴ اگست مشرق سے طلوع	۴۵/۴

سنیچر (طلوع۔غروب)

۱۴ اگست مغرب میں غروب	۱۰/۵
۸ ستمبر مشرق سے طلوع	۱۲/۲۵

گرہوں کے یوگ ۲۰۰۷ء

* منگل۔برہسپت	(یکم سے ۸ جنوری)	برشچک راشی میں
* سنیچر۔کیتو	(یکم سے ۱۰ جنوری)	سنگھ راشی میں
* سورج۔بدھ	(۱۳ فروری سے ۱۴ مارچ)	کنبھ میں
* شکر۔راہو	(۲۳ جنوری سے ۱۵ فروری)	کنبھ راشی میں
* بدھ۔راہو	(۲۹ جنوری سے ۶ اپریل)	کنبھ راشی میں
* سورج۔راہو	(۱۳ فروری سے ۱۴ مارچ)	کنبھ راشی میں
* منگل۔راہو	(۲۹ مارچ سے ۷ مئی)	کنبھ راشی میں
* سنیچر۔شکر	(۳۰ مئی سے ۳ جولائی)	کرک راشی میں
* سورج۔بدھ	(۱۵ جون سے ۱۶ جولائی)	متھن راشی میں
* سنیچر۔کیتو	(۱۶ جولائی سے سال کے آخر)	سنگھ راشی میں
* سورج۔سنیچر	(۱۷ اگست سے ۱۶ ستمبر)	سنگھ راشی میں
* سورج۔بدھ	(۴ نومبر سے ۱۶ نومبر)	تلا راشی میں
* شکر۔سنیچر	(۲۹ ستمبر سے ۲ نومبر)	سنگھ راشی میں

سال ۲۰۰۷ء کے دوران مختلف سن / ستوں کا بیورہ

اہل ہند سرشیٹی یعنی کانیات کے آغاز کا سمت ۱۹۵۵۸۸۵۱۰۸ (گذشتہ سال) شری بکرمی سمت ۲۰۶۴ء ۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء کلی یگ سمت ۵۱۰۸ء شری کرشن جنم سمت ۵۲۴۳ء سپت رِشی سمت ۵۰۸۳ء شری بدھ سمت ۲۶۳۱ء (۲ مئی ۲۰۰۷ء (بدھوار) ہجری سن ۱۴۲۸ء یکم محرم (۲۱ جنوری اتوار) سن عیسوی ۲۰۰۷ء خالصہ سمت ۳۰۹، ۱۰ نانک شاہی سمت ۵۳۹، آزاد ہندی سن ۶۱ واں (۱۵ اگست ۲۰۰۷ء) سریشٹی سمت کے دوران ست یُگ ۱۷۲۸۰۰۰ سال تریتا یگ کا عرصہ ۱۲۹۶۰۰۰ سال، دواپر یگ کا کل عرصہ ۸۶۴۰۰۰ سال اور کل یگ کا کل عرصہ ۴۳۲۰۰۰ سال کا ہوتا ہے۔

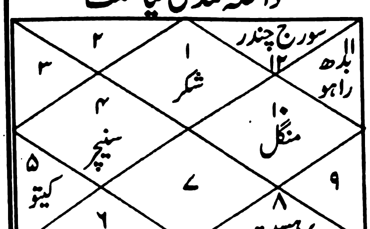
۲۰۰۷ء کے دوران مختلف سن / سمت۔ ایک نظر میں

* یکم جنوری سوموار ۲۰۰۷ء
*سروری نام بکرمی ۲۰۶۴ء ۱۹ مارچ سوموار
*سرشیٹی آغاز برس ۱۹۵۵۸۸۵۱۰۸
* کلی یگ سمت ۵۱۰۸ء (۱۹ اگست اتوار)
*شری کرشن سمت ۵۲۴۳ (۳ ستمبر سوموار)
*سپت رِشی سمت ۵۰۸۳ (۱۹ مارچ سوموار
*مہاتمابدھ سمت ۲۶۳۱ = ۲ مئی بدھوار
*مہاویر نروان ۲۵۳۳ء = ۹ نومبر شکروار

*شاکا سمت ۱۹۲۹ اشری ۲۲ مارچ ۲۰۰۷ء
*ہجری ۱۴۲۸ء ۲۱ جنوری ۲۰۰۷ء
*منملی ۱۴۱۵ء ۲۷ ستمبر ویروار ۲۰۰۷ء
*بنگالی ۱۴۱۴ء ۱۵ اپریل اتوار
*نانک شاہی (۵۳۹ء) ۱۴ مارچ بدھوار
*خالصہ (سمت ۳۰۹ء) ۱۴ اپریل سنیچروار
*جے ہند سمت ۶۱ واں سال ۱۵ اگست ۲۰۰۷ء
*مفید عالم جنتری داخلہ ۱۳۳ واں (۱۹ مارچ سوموار)

نیا سمت ۲۰۶۴ء بکرمی کا داخلہ اور اس کا ثمرہ

داخلہ کنڈلی نیا سمت



نیا شروری نام کا سمت ۲۰۴۶ء چیت شدی یکم تتھی اماوس کی سماپتی پر صبح ۸ بجکر ۱۳ منٹ کے بعد میکھ لگن میں داخل ہوگا۔ چیت نوراتروں کا آغاز بھی اسی روز سے ہوگا۔ اسی روز سمت سر کا پوجن سمت سر نام، راجیہ منتری، راجہ کی سواری وغیرہ کا پھل گھٹ استھاپن شری درگا پوجن، دیپ جلانا، دھوج (جھنڈہ لہرانا، کنیایوں کا پوجن وغیرہ برکھ لگن یا ابھیجت لگن کے وقت کے دوران شروع کرنے مبارک ہونگے۔ شوری نام کے نئے سمت سر کا راجہ (بادشاہ) چندر ماں اور ویزیر سنیچر ہوگا۔ چیت نوراترئے کے دوران یکم تتھی سے لیکر نومی تک روزانہ بھگوان وِشنو، شوا ور درگا ماتا کی مورتی کے سامنے روزانہ گھی کی جیوت جلا کر شری درگا سپت شتی کا پاٹھ اور منتر جپ کرنے کی روایت ہے۔ یکم تتھی سے نومی تتھی تک روزانہ صبح نیم کی کومل پتیاں اور کونپلوں کا چورن بنا کر اس میں کالی مرچ، ہینگ، سِندھا نمک، ایملی، اجوائین، جیرا، شکر یا چینی برابر مقدار میں ملا کر چورن بنا کر بھگوان کو بھوگ لگانے کے بعد خود استعمال کرنے سے چمڑی وغیرہ کی بیماریاں نہیں ہونگی اور تندرستی بنی رہتی ہے۔

شاستر کے مطابق شروری نام کے سمت آجائے تو اس برس بارش بہت ہوتی ہے۔ کچھ مقاموں پر سیلاب وغیرہ کی وجہ سے جان، مال اور فصلوں وغیرہ کی پیداوار کو مزید نقصانات ہونے کے امکان ہونگے۔ اگر زمین پر اناج وغیرہ کی پیداوار اچھی ہوگی۔ زیادہ تر لوگ عیش وعشرت زمین جائیداد وغیرہ سکھ وآرام کے ذرائع سے امیر اور خوشحال ہونگے۔ سیاسی لوگوں (راج نیتاؤں) میں آپسی ویر۔ ورودھ اور ٹکراؤ زیادہ رہے۔ سیاسی لوگ عام رِیاعا کی بھلائی میں کم دِلچسپی رکھیں گے اور مطلب پرستی۔ کے کاموں کی جانب زیادہ رُجحان رکھیں گے۔ مرد اور عورتیں زیادہ تر فضول خرچی اور فیشن پرستی میں مطلہ ہونگے۔

۲۰۰۷ء کے دوران بادشاہ وزیر وغیرہ کی ثمرہ سمت ۲۰۶۴ بکرمی

(1) بادشاہ سال قمر یعنی چندرماں جس برس بادشاہ سال قمر یعنی چندرماں ہو۔اُس سال میں بارش اچھی ہو۔زراعت اور فصلوں کی پیداوار عمدہ رہے۔دھان۔چاول،موسمی،پھل اور میوہ جات درختوں کا ثمرہ اور گنے (ایکھ) گھاس، و دیگر رسدار چیزوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔لوگوں میں دھارمک جلوس وجشن اور مذہبی پرچار زیادہ ہونگے۔آرام وعیش وعشرت کے سازوسامان کے استعمال زیادہ ہوں۔حکمران اور رعایا کے دوران اتحاد بڑھے۔سمندر اور دریاؤں میں پانی کا بہاؤ زیادہ رہے گا۔دودھ، دہی، روئی، چاول وغیرہ چیزوں کی پیداوار اچھی رہے۔لوگوں میں امراض بلغم کھانسی اور سانس وغیرہ کی شکایت زیادہ رہے۔دماغی بیماریاں، پرمیع، قف، شکر کی بیماری اور پیچیدہ بیماریاں زیادہ ہوں۔ہرادارے میں عورتوں کی بھاگی داری میں اضافہ ہوگا۔

(۲) وزیر زحل یعنی سنیچر جس برس میں سال کا وزیر سنیچر ہوتا ہے۔اس برس کے دوران حکمران اور سیاسی لوگوں کا برتاؤ عام رعایا کی جانب بہت سخت غیر ذمہ دارانہ و پریشان کن ہوگا۔ملک میں کچھ مقاموں پر بارش کی کمی ہوگی جس سے قدرتی آفات کا خوف رہے گا۔عام لوگوں کے پاس دھن دولت زمین جائیداد اور سکھ سہولیات کی کمی ہوگی۔جس سے ان کے دلوں میں غصہ اور بدامنی رہے گی۔لوہا،جست، سٹیل، چاندی، دالیں، سبزیاں، چاول، باجرہ وغیرہ اناج کی پیداوار اچھی ہونیکے باوجود انکے نرخوں میں تیزی ہوگی،تیل، پٹرولیم لوہے کے کلا پرجوں کی تجارت میں اضافہ ہوگا۔اس سے متعلق رکھنے والے بیوپاری منافع میں رہیں گے۔

(۳) زراعت (فصلوں) کا مالک چندرماں ہو تو سبھی بادل بارش اچھی کریں گے۔گائے۔بھینس۔دودھ اچھی مقدار میں دینگی۔موسمی میوہ جات اور فصلوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔آرام اور سکھ سہولتوں کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔بڑے بڑے سیاسی لوگ بھی دھرم کرم دیوی دیوتاؤں اور پنڈتوں کی خدمت میں حاضر ہونگے۔چاول چینی اور سرخ رنگ کی چیزیں۔لال مرچی، مجیٹھ، تیل گھی گندم وغیرہ چیت، بیساکھ میں خرید کر کے اسکو ہاڑ ساون میں فروخت کرنے سے دوگنا منافع ہوگا۔دھن دولت اور عیش وعشرت کی اشیاء کے سامان میں اضافہ ہوگا۔

(۴) غلہ کا مالک شمس یعنی سورج ہونے سے سردیوں میں پیدا فصلوں جیسے مونگ جوں باجرہ چاول دھان ایکھ (گنا) وغیرہ کی پیداوار میں کمی ہوگی۔قدرتی آفات کی وجہ سے بھی فصلوں کو مزید نقصان پہنچے۔دھان (چاول وغیرہ) کے نرخوں میں خاص تیزی ہو۔سیاسی پارٹیوں کے درمیان آپس میں مخالفت رہے۔کچھ ایشیائی ملکوں کے درمیان جنگ کا خوف ہوگا۔سب طرح کے اناجوں (اناج) کے نرخ تیز ہونگے۔عام لوگوں میں پیچیدہ بیماریوں کا اندیشہ بڑیگا۔

(۵) بارش کا مالک زہرہ یعنی شکر ہونے سے سال کے دوران بارش بہت ہو، اناج کی پیداوار اچھی رہے۔زیادہ تر سیاسی لیڈر کا مان عزت اور قدردانی بہتر ہوگی۔کچھ تھوڑے لوگ ہی عام رعایا کی بھلائی کے لئے کوشش کریں گے۔

(۶) رسوں کا مالک عطارد یعنی بدھ ہو تو اُس سال بارش اچھی ہوگی۔دودھ،دہی، گھی،دھان، مکہ، چاول، ایکھ، (گنا) سرسوں وغیرہ کی پیداوار عمدہ ہوگی۔گڑ۔شکر کھانڈ اور چاولوں میں نرخ گراں رہے۔زیادہ تر سیاسی لیڈروں دھن دولت سے بھرے ہوئے ہو کر خوش رہیں۔سبھی ملک ملکوں کے حکمران اپنے اپنے ملکوں کی حفاظت کے لئے خاص طور پر چوکس اور پُرکوشش میں رہیں گے۔

(۷) دھاتوں کا مالک قمرہ یعنی چندرماں ہونے سے سفید رنگ کی اشیاء۔چاندی، موتی، کپاس، روئی، کپڑے، سٹیل، پلا، دودھ۔پنیر۔گائے وغیرہ چوپایوں کے نرخ تیز ہونگے۔سفید کپڑا چاندی ہیرا موتی اور جواہرات چاندی وغیرہ دھاتوں جست وغیرہ دھاتوں اور روتی کپاہ، زالسی، کھل، بنولے اور موشیگان کے بیوپاری اچھا منافع اٹھائیں گے۔

(۸) پھلوں کا مالک زہرہ یعنی شکر ہونے سے زمین پر کول گھاس پھل پھول درخت اور جڑی بوٹیوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔زیادہ تر سیاسی لیڈر عیش وعشرت کی زندگی گذاریں گے۔مدبران ملک رعایا کی بہتری کیلئے توجہ دینے کی کوششیں کریں گے۔لوگوں کا خیال دھرم میں اچھا ہو۔مردوں اور عورتوں میں باہم باہمی بہت بہت ہو۔

(۹) دھن۔دولت کا مالک چندرماں ہونے سے پھکر چیزوں (خاص کر کریانہ کے متعلق چیزوں کی خرید وفروخت (بیوپار) سے اچھا منافع ہو۔سفید کپڑے روئی کپاہ۔چاول گھی تیل خوشبودار اور رسدار چیزوں کے بیوپار سے اچھا منافع حاصل ہو۔موقع پرست سیاسی لیڈر بہت طرح سکھ سادھنوں سے خوشحال ہونگے۔

(۱۰) فوج کا مالک زہرہ یعنی شکر درگ یعنی فوج کے مالک شکر ہونے سے ملک کے چنیندہ سیاسی لیڈر اور خاص طبقہ کے لوگ ہی دھن دولت اور سکھ سادھنوں سے خوشحال ہونگے۔ملک کے اندرونی اور باہری (غیر ملکی) بیوپار کے کشیتروں (اداروں) میں اضافہ ہوگا۔دور۔دراز جنگلوں اور پہاڑی علاقوں میں بھی شہری سہولتوں جیسے آرام اور عیش وعشرت کے سامان حاصل ہونگے۔

روہنی کا واس۔ بکرمی سمت ۲۰۶۴ء میں روہنی کا واس سمندر پر ہونے سے آئندہ برس بارش کی بہتات رہے گی۔ کچھ مقاموں پر سیلاب وغیرہ آفات کی وجہ سے لوگوں کے جانی مالی اور فصلوں وغیرہ کے مزید نقصانات ہونے کا ڈر رہے گا۔ دھان، چاول، مکی، گھاس، پودے اور درختوں وغیرہ کی پیداوار اچھی رہے گی۔ راجستھان کے کچھ علاقوں میں بھی بارش ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔

سمت کا واس مالی کے گھر۔ میں ہونے سے سبھی طرح کے اناج جیسے گندم۔ اڑد، چاول، چنے، مونگ، ارہر، لونگ، الائچی، ہلدی، مسور وغیرہ دالیں اور سونا چاندی تانبہ ولوہا وغیرہ کی دھاتیں تیز نرخ ہونگی۔ سال میں بارش بھی اچھی ہوگی۔ جس سے دھان چاول پٹسن گنا۔ جڑی بوٹیاں وغیرہ پودوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔

* **سمت کی سواری** مرگ یعنی ہرن ہونے سے سال بھر بارش زیادہ ہوگی۔ گیہوں دھان چاول گنا مکہ جوار باجرا کی پیداوار اچھی ہوگی۔ دھن دولت اور عیش وعشرت کے سازوسامان میں اضافہ ہوگا۔ نئے نئے صنعتوں کو بڑھاوا ملے گا۔ زیادہ تر لوگ باہری ترک بھڑک کی جانب رجحان رکھیں گے۔

* **چاروں میگھوں** میں درون نام کا میگھ ہونے سے ملک میں یکساں بارش نہ ہوگی یعنی کچھ مقاموں پر بہت زیادہ بارش ہونے سے سیلاب وغیرہ سے مزید جانی مالی نقصانات ہونے کے امکانات ہونگے۔ سیاسی لیڈر اور خوشحال ہونگے۔

* **نومیگھوں** میں نیل نام کا میگھ ہونے سے بارش اچھی ہوگی۔ گائے بھینس وغیرہ پشو دودھ اچھا دینگے۔ روئی، کپاہ، بنولے کی پیداوار اچھی ہوگی۔ لوکس آرام وعیش پرستی کے سامان میں اضافہ ہوگا۔

* **ویحر ونشٹر** ناگ کا پھل نئے سمت میں ویحر ونشٹر امکانات ہونے سے ملک میں مفید تر بارش کی کمی رہے گی۔ سب طرح کی فصلوں کو نقصانات یا ان کی آمد میں کمی ہوگی۔ اناج کے نرخوں میں اور تیزی کے یوگ ہیں۔

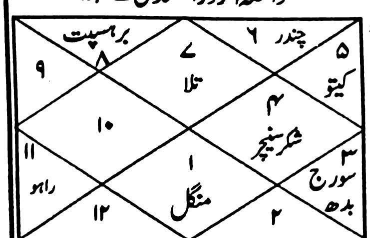
* **سنیچر کی نظر۔** سال کے شروع سے ہی سنیچر وکری حالت میں سنگھ راشی میں گردش کر رہا ہے اور یہ گرہ ۱۰ جنوری ۲۰۰۷ء بدھوار سے وکری پوزیشن میں ہی دوبارہ کرک راشی میں داخل ہوگا۔ پھر ۲۰ اپریل سے مارگی ہوکر ۱۵ جولائی ۲۰۰۷ء تک کرک راشی میں ہی گردش کرتا رہے گا۔ پھر ۱۶ جولائی سے پھر سنگھ راشی میں داخل ہوکر سال کے آخر تک اسی راشی میں گردش کرتا رہے گا۔ کرک راشی میں گردش کے دوران سنیچر کی میکھ کنیا اور مکر راشیوں پر خاص نظر رہے گی۔ اس کے علاوہ متھن وسنگھ راشی والے لوگوں پر شنی ساڑھ ستی کا بھی ناقص اثر ہوگا۔ کرک راشی میں گردش کے دوران سنیچر کی ناقص نظر دکھن۔ پوربی علاقوں پر خاص نظر میں ہونگی کرک۔ سنگھ دکنی والے لوگوں وملکوں پر سنیچر کی ساڑھ ستی کے ناقص اثرات رہیں گے۔ اوپر لکھی راشیوں پر خاص نظرات کے زیر اثر پاکستان بھارت اور دُنیا کے دکن پچھم حصوں پر سنیچر کی نظریں رہیں گی۔

سنیچر کا کرک اور سنگھ دونوں راشیوں میں گردش کے وقت میکھ پر نظرات کے وقت سیاسی اتھل پتھل حکومت (گدی) کا پلٹنا (تبدیلیاں دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتیں ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔ دکنی پوربی علاقوں میں کہیں سیلاب۔ سمندری طوفان زمین کا پھٹنا، بھونچال، مہاماری، ڈینگوں وغیرہ پیچیدہ بیماریوں کا خوف آگ زنی، ہوائی حادثات، سڑک حادثات وغیرہ وغیرہ قدرتی آفات سے کھیتی دھن دولت اور لوگوں کی بھاری تباہی ہونے کے امکان ہیں۔ میکھ برکھ متھن کرک سنگھ کنیا تلا مکر وکنبھ راشی والے ملکوں اور شخصوں کو خاص کر مسلم بھرے ممالک میں کہیں دھماکہ خیز وارداتیں واقع ہونگی۔

داخلہ آردرا کنڈلی کا بیان ۲۰۰۷ء

سن ۲۰۰۷ عیسوی میں سورج دیو آردرا نچھتر میں اشٹمی تتھی اترا پھالگنی نچھتر کے وقت دوپہر ۳ بجکر

داخلہ آردرا کنڈلی ۱۵/۲۷



۲۷ منٹ پر ۲۲ جون ۲۰۰۷ء شکروار کو تلا لگن میں داخل ہونگے۔ لگن کا مالک شکر (جوکہ پانی آب کی بھی نمائندگی کرتا ہے) دسویں خانہ میں سنیچر کے ساتھ پڑا ہے۔ ان پر منگل کی بھی نیچ (خراب) نظر پڑ رہے۔ اس کے زیر اثر بھارت کے اتر پچھمی حلقوں میں کہیں بے موسمی اور غیر ضروری ہوگی یعنی کہیں بہت زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب دھن دولت اور کھڑی فصلوں کو مزید نقصانات پہنچنے کے امکان ہیں۔ کچھ مقاموں پر موافق بارش کی کمی کی وجہ سے سوکھا، فصلوں کو نقصانات پہنچے۔ ساتویں خانہ میں منگل ہونے سے بھارت کے دکن پوربی حصوں میں بے موسمی بارش ہونے کے امکان ہیں جس سے کہیں سیلاب وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ دسویں خانہ میں کرک راشی میں پڑے شکر پر برہسپت کی نیک نظر ہونے سے بھارت کے شمالی علاقوں میں گیہوں دھان وغیرہ کی فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کے یوگ ہیں۔

داخلہ آردرا کے وقت اشٹمی تتھی اور دوپہر کا وقت ہونے سے کہیں موافق بارش رہنے سے اناج۔ دھان گھاس چارہ سے مویشیوں کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ ویتی پات یوگ ہونے سے سیاسی لیڈروں کے فصلوں پر فضول کے اخراجات زیادہ ہونگے۔

سنیچر کی ساڑھ ستی، اڈھیہ اور سونے وغیرہ کا پایا وِچار ۲۰۰۷ء

سال ۲۰۰۷ء کے شروع میں ہی سنیچر وکری حالت میں سنگھ راشی میں گردش کر رہا ہے۔ ۱۰ جنوری بدھوار سے وکری شنی شام کے ۷ بجکر ۷ منٹ پر پھر کرک راشی میں گردش کریگا۔ ۲۰ اپریل کو مارگی ہوگا۔ ۱۶ جولائی کی صبح ۴ بجکر ۴۱ منٹ سے دوبارہ سنگھ راشی میں داخل ہوگا اور سال کے آخر تک سنگھ راشی میں ہی گردش کرتا رہیگا۔

شنی کا کرک راشی میں گردش کا پھل اگرچہ ہم گذشتہ سال ۲۰۰۶ء کی مفید عالم جنتری میں تفصیل سے لکھ چکے ہیں۔ لیکن چونکہ ۱۰ جنوری ۲۰۰۷ء کے بعد سونا، لوہا وغیرہ (شنی کے) پایا میں تبدیلی ہو جانے سے شنی ساڑھ ستی کے پھلادیش (اثرات) میں بھی کچھ فرق ہو جائیگا۔ اس وجہ کرک راشی میں گردش کا پھل دوبارہ دیا جارہا ہے۔

کرک راشی میں گردش کے دوران (۱۵ جولائی ۲۰۰۷ء تک) بارہ راشیوں کا پھل

نوٹ۔ کرک راشی میں گردش کے دوران کرک، متھن وسنگھ راشی والوں کو سنیچر کی ساڑھ ستی اور میکھ ودھن راشی والوں کو سنیچر کی ڈھیہ کا ناقص اثر رہے گا۔

سنیچر کی ساڑھ ستی اور شنی کی ڈھیہ کے زیر اثر مطلقع شخص کو گھریلو اور کاروباری اور گھریلو اُلجھنیں اقتصادی پریشانیاں، آمدن تھوڑی اور اخراجات زیادہ ہوں۔ دھن کا نقصان، جسم کو تکلیف دشمن کا خوف اور دیگر رکاوٹیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

شنی ساڑھ ستی کا اثر ہمیشہ نقصاندہ نہیں ہوتا۔ اگر کنڈلی میں شنی یوگ کارک (اچھی) حالت میں ہو اور کسی اوچ حالت والے گرہ کی زیر نظر میں اچھے گرہ کی دِشا یا انتر دِشا چل رہی ہو تو اس حالت میں شنی ساڑھ ستی یا ڈیہ کا خراب اثر بہت کم پڑے گا۔ ان کا اچھا اثر بھی ہو سکتا ہے۔

میکھ راشی ۔اس راشی کو سنیچر کی ڈھیہ اور شنی کا پایا لوہا ہونے سے دھن کا نقصان بنتے کاموں میں رکاوٹیں، گھریلو کلیش ہونے کا ڈر، فضول خرچی بڑھے گی۔ صحت بھی کچھ خراب ہوگی۔ فروری مارچ میں راشی مالک منگل اوچ راشی میں ہونے سے اچانک دھن لابھ اور کچھ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔

برکھ راشی ۔سنیچر تیسرے شبھ ہوگا اور اس راشی پر شنی کا پایا بھی چاندی ہونے سے کاروبار میں دھن لابھ کے موقعہ ہوتے رہیں گے۔ اونچے عہدہ کے لوگوں کے ساتھ تعلقات بنیں گے۔ زمین جائیداد سواری وغیرہ کا سکھ ملے۔ دھرم کرم کی جانب رجحان بڑھے گا۔

متھن راشی ۔شنی دائم ہونے کی وجہ سے بہت کشمکش اور مشکل حالات کا سامنا رہے گا۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں اور دیری ہو۔ سنیچر کا پایا لوہا ہونے سے مشکل سے گذارے لائق آمدن ہوگی۔ خرچ بھی بڑھیں اور دماغی تناؤ زیادہ ہو۔

کرک راشی ۔شنی کی ساڑھ ستی چڑھتی ہوئی حالت میں اثر دیگی۔ جس سے گھریلو اُلجھنیں اور مالی مشکلات بڑھیں گی۔ صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔ اس راس کو شنی کا پایا تانبہ ہونے سے گذارے لائق دھن لابھ کے موقعہ بھی ملیں گے۔ گھر میں کوئی شبھ کام انجام ہو۔

سنگھ راشی ۔سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر ہوگا۔ شنی بارہویں خانہ میں ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں اور خرچ زیادہ ہونگے۔ شنی کا پایا چاندی ہونے سے محنت کرنے پر گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے رہیں گے۔ گھر میں خوشی کا موقعہ ہوگا۔

کنیا راشی ۔شنی گیارھویں خانہ ہونے سے اچانک دھن کا لابھ ترقی اور سکھ کے ذرائع کے موقع حاصل ہونگے۔ لیکن شنی کا پایا سونا ہونے سے گھریلو اور کاروباری اُلجھنیں اور خرچ زیادہ رہیں گے۔

تلا راشی ۔شنی دسویں اور پایا لوہا ہونے سے جسم کو تکلیف مالی پریشانیاں دھن کا نقصان فضول خرچی، کاروبار یا سروس میں اڑچنیں اور کنبہ میں من متاؤ ہونے کے امکان ہیں۔ سال کے دوئم حصہ میں کچھ بگڑے کام بنیں گے۔

برشچک راشی ۔سنیچر نویں خانہ میں ہونے سے نئے کاموں میں اور بھاگیہ میں رکاوٹیں داغی تناؤ اور جسمانی کشٹ زیادہ ہوں۔ پریوار میں کھینچا تانی اور خرچوں میں تیزی رہے۔ برہسپت کی گردش ہونے سے دھرم کرم کی طرف رجحان زیادہ رہے۔

دھن راشی ۔اس پر شنی کی ڈھیہ کا اثر ہونے سے گھریلو کلیش دھن کا نقصان اور فضول کے اخراجات بڑھیں گے۔ دماغی پریشانیاں بھی نمایاں ہونگی۔ اس راشی کو پایا تانبہ ہونے سے امتحان میں کامیابی، زمین سواری وغیرہ نعتوں کی پراپتی اور دوئم حصہ میں کوئی گھریلو خوشی حاصل ہو۔

مکر راشی ۔ساتویں شنی ہونے سے پریوارک کلیش ترقی میں رکاوٹیں اور خرچ میں اضافہ ہوگا لیکن اس راشی پر شنی کا پایا چاندی ہونے سے زمین جائیداد سواری اور شادی وغیرہ کے سکھ حاصل ہونگے۔

کنبھ راشی ۔شنی چھٹے خانہ میں ہونے سے رکاوٹوں کے باوجود دھن دولت کا فائدہ اور ترقی کے موقع حاصل ہوتے رہیں گے۔ گذشتہ وقت میں کی گئی کوششوں میں کامیابی ملے گی۔ اس راشی کی شنی کا پایا لوہا ہونے سے جسم کو

تکلیف، بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ خرچ زیادہ رہیں گے۔

مین راشی ۔ کو پانچویں خانہ پر شنی راشی تبدیل کرنے سے سوچے ہوئے منصوبوں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ خرچ زیادہ تناؤ بڑھیں گے۔ لیکن اس راشی کو سنیچر کا پایا تانبہ ہونے سے کاروبار میں لابھ اور ترقی کے بھی موقع حاصل ہونگے۔

شنی کا سنگھ راشی میں گردش کے دوران بارہ راشیوں پر اثر ۱۶ جولائی سے ۳۱ دسمبر ۲۰۰۷ء تک)

میکھ راشی میں گردش کے دوران کرک سنگھ و کنیا راشی والوں پر شنی برکھ اور مکر راشی والوں کو سنیچر کی ڈھیہ کا ناقص اثر رہے گا۔

بارہ راشیوں پر شنی کی گردش کے جنرل اثرات ۲۰۰۷ء

میکھ راشی ۔ اس راشی کو شنی پانچویں ہوگا اور پایا بھی لوہا ہونے سے کاروبار یا سروس میں بنتے کاموں میں رکاوٹیں رہیں۔ فکرمندی، صحت میں خراب گھریلو الجھنیں اور بلاوجہ خرچوں میں اضافہ ہوگا۔

مرکھ راشی ۔ کو شنی کی ڈھیہ شروع ہوگی جسے ۱۶ جولائی کے بعد دوڑ دھوپ اور اخراجات زیادہ رہیں گے۔ زمین مکان سواری وغیرہ کے کاموں پر خرچ زیادہ ہو۔ پایا تانبہ ہونے سے سال کے نصف حصہ میں اچانک دھن لابھ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔

متھن راشی ۔ سنیچر تیسرے ہونے سے دھن لابھ اور ترقی کے چانس ملیں گے۔ تعلیم یا کمپیٹیشن میں کامیابی ہو اس راشی پر چاندی کا پایا ہونے سے زمین جائیداد سواری اور شادی وغیرہ مبارک کام انجام ہونگے۔

کرک راشی ۔ شنی کی ساڑھ ستی ابھی چلے گی اس راشی کو شنی کا پایا بھی سونا ہے۔ جس سے کاروبار میں خاص جدوجہد اور کشمکش بھرے حالات کا سامنا ہوگا،۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے ۔ ۲۱ نومبر تک اس راشی پر برہسپت کی نظر رہنے سے دھارمک کاموں میں رجحان زیادہ رہے گا۔

سنگھ راشی ۔ اس راشی پر سنیچر کی گردش ہونے سے شنی کی ساڑستی کا اثر چلے گا۔ گھریلو اور کاروباری پریشانیاں بڑھیں گی۔ روپے پیسے کے متعلق الجھنیں بھی بڑھیں گی۔ پایا سونا ہونے سے نزدیکی لوگوں کے ساتھ من مٹاؤ اور فسادرہیں۔ خرچ بڑھے۔

کنیا راشی ۔ پر شنی ساڑھ ستی کا ناقص اثر ہوگا۔ جس سے آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔ اپنے نزدیکی لوگ بھی پرائیوں جیسا برتاؤ کریں گے۔

تلا راشی ۔ اس راشی پر شنی کی اوچ نظر رہے گی۔ پایا بھی تانبہ شبھ ہے۔ جس سے کاروبار میں ترقی دھن لابھ زمین جائیداد سواری وغیرہ سکھوں میں اضافہ ہوگا۔ گھر میں کوئی مبارک کام انجام ہوگا۔ اونچے عہدہ کے لوگوں کے ساتھ تعلقات بنیں گے۔

برشچک راشی ۔ دسویں شنی ہونے سے کام کاج میں اڑچنیں اور گھریلو الجھنوں میں اضافہ ہوگا۔ پایا چاندی ہونے سے کشمکش کے باوجود گذارے لائق سکھ کے سادھن (ذرائع) بنتے رہیں گے۔

دھن راشی ۔ نویں خانہ میں سنیچر ہونے سے دھن اور ترقی رکاوٹیں ہونگی۔ صحت میں خرابی اور نزدیکی رشتہ دار سے مخالفت رہے۔ شنی کا پایا لوہا ہونے سے پریوارک پریشانیاں اور خرچ زیادہ رہیں گی۔

مکر راشی ۔ پر شنی کی ڈھیہ کا ناقص اثر ہوگا۔ جسم کو تکلیف گھریلو الجھنیں اور خرچ زیادہ رہیں گے۔ اچانک دھن لابھ بھی ہوگا۔

کنبھ راشی ۔ والوں کو سنیچر ساتویں خانہ میں ہونے سے گھریلو کلیش بڑھیگا۔ شنی کا پایا بھی لوہا ہونے سے دشمنوں کا خوف دماغی تناؤ آمدن تھوڑی اور خرچ زیادہ رہیں گے۔

مین راشی ۔ کو شنی چھٹے ہونے سے کاروبار میں جدوجہد اور کشمکش بھرے حالات کے باوجود گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے رہیں۔ گھریلو الجھنے وغیرہ کے کموں کی پراپتی ہوتی رہے گی۔

شنی کی شانتی ۔ شنی ساڑھ ستی ڈھیہ و پایا کے ناقص اثر کے شانتی کیلئے سوموار کی تعداد میں جپ کرنا اس کے بعد ۱۰ فیصد کی تعداد میں کسی پنڈت جی ہون کروانا مبارک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سنیچر کا برت رکھنا اڑد (ماش) سپت دانہ (اناج) کالے چنے، لوہے کا کڑا یا چھلہ اور تیل کے متعلق اشیا کا دان کرنا، شری شوشنکر و ہنومان چالیسہ پاٹھ کرنا نیلم کا نگ دھارن کرنا اور شنی ستوترتر کا پاٹھ کرنا فائدہ مانند ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر ۔ اوم پرانگ پرینگ پرونگ سیہ شنیہ نمہ۔ تعداد ۲۳ ہزار

شنی کا ویدک منتر ۔ کو اوم شنو دیوی ربھشٹیائے آپو بھونتو پیتائے شیور بھیسر ونتو نام۔ اوم سنیچرائے نمہ۔

شنی استوتر ۔ اوم نمستے کون سنتھائے پنگلائے نمو استوتے۔
نمستے بھر ورو پائے۔ کریشنائے چا نمو استوتے۔
نمستے رودر دیہائے نمستے چا نتکائے چ۔
نمستے یم سنگیائے۔ نمستے شورئے وِبھو
نمستے مند سنگلیائے سنیچر نمو استوتے۔ پرسادم کورو دیویش دینسیہ پرنتسہ چہ

برہسپت کا شبھ اور اشبھ (خراب) گوچر پھل ۲۰۰۷ء

سال کے شروع سے برہسپت برشچک راشی میں گردش کر رہا ہے۔ تاریخ ۶ اپریل سے وکری ہو کر ۷ اگست ۲۰۰۷ء کو اسی راشی میں مارگی ہو جائیگا۔ تاریخ ۲۲ نومبر ویروار کی صبح ۵ بجکر ۳ منٹ سے برہسپت دھن راشی میں داخل ہوگا اور دسمبر ۲۰۰۷ء تک اسی راشی میں گردش کرتا رہے گا۔

برہسپت کے ناقص (خراب) اثرات کی شانتی (اپائے) کے لئے ویروار کا برت رکھنا۔ پکھراج دھارن کرنا۔ چنے کی دال۔ پیلے کپڑے۔ کانسہ کا ترتن۔ کیلے لڈو اور دھارمک گرنتھ اور برہسپت کے نیچے منتر۔ اوم گرام گریم گروم گورو ے نمہ کا پاٹھ ۱۹ ہزار کی تعداد میں ودھی مطابق کرنا مبارک ہوتا ہے۔ اگر کسی لڑکی کی کنڈلی میں برہسپتی ناقص اثر کر رہا ہو تو اس کو بھی پکھراج دھارن کروایا جاتا ہے۔

(برہسپت کا برشچک راشی میں گردش کا گوچر پھل ۲۰۰۷ء)

(سال کے شروع سے ۲۱ نومبر ۲۰۰۷ء تک)

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
تناؤ کے گذارے یوگ آمدنی رہیگی۔ دوڑ دھوپ بڑھیگی	بہت محنت کے بعد قسمت میں ترقی کے چانس اور کامیابی وترقی	جنم کو تکلیف مالی وکنبہ کے متعلق پریشانیاں اُلجھنیں بڑھیں	دھارمک کاموں میں دلچسپی بڑھیگی آمدن کے ذرائع بڑھینگے کوئی مبارک کام انجام ہو	بھاگ دوڑ زیادہ رہے آمدن کم لیکن خرچ زیادہ ہوں صحت میں گڑبڑ	بنتے کاموں میں اڑچنیں ہوں جنم کو تکلیف پریشانی	کاروبار یا امتحان میں کامیابی عورت واولاد سے خوشی اونچے لوگوں سے تعلقات ہو	بلاوجہ دوڑ دھوپ بڑھیگی کسی نزدیکی رشتہ دار سے بگاڑ ہو	بھائی بندھو سے میل جول ہو دھن کا فائدہ کے موقع حاصل	گذارے لائق آمدنی کے ذرائع لیکن خرچ بہت ہوں ترقی کے چانس نہیں	آمدن تھوڑی خرچ زیادہ ہوں کسی سے دھوکہ ملنے کا ڈر گھریلو پریشانی	دھن لابھ وترقی موقع ملے گھر دھرم کرم میں خرچ کسی عزیز سے ملن

راہو کیتو گرہوں کا گوچر پھل ۲۰۰۷ء

سال ۲۰۰۷ء کے شروع سے لیکر سال ۲۰۰۷ء تک کے آخر تک راہو کری چال سے کنبھ راشی میں کیتو سنگھ راشی میں گردش رتے رہینگے۔ گوچر میں دونوں گرہوں کے اچھے اور بُرے اثرات کے متعلق آگے تفصیل لکھ ہے ہیں۔ خیال رہے کسی راشی پر سنیچر برہسپت اور راہو، کیتو وغیرہ گرہوں کے گوچر پھل کا فیصلہ کرتے وقت اس راشی پر کسی دوسرے گرہ کے یوگ اور کسی دوسرے گرہوں کی اچھی یا بُری نظر کا بھی خیال کر لینا چاہئے۔

راہو کا کنبھ راشی میں گوچر پھل ۲۰۰۷ء

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
بگڑے کاموں میں سدھار مکان سواری وغیرہ کا سکھ دھن لابھ اور خرچ بھی بڑھیں	خوشخبری ملے۔ دھن لابھ ہو۔ مگر خرچ بھی زیادہ رہیں	جدوجہد زیادہ ہو گذارے لائق آمدن کے ذریعہ ملیں	لابھ کم اور خرچ زیادہ ہوں نزدیکی لوگوں سے ٹکراؤ ہو	بنتے کاموں میں رکاوٹیں دھن لابھ کم خرچ زیادہ رہیں	بگڑے کاموں میں کامیابی کسی عزیز سے ملاقت ہو خرچ میں اضافہ	گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانیاں بیماری و دشمن کا ڈر ہو خرچ میں اضافہ	لابھ تھوڑا اور خرچ زیادہ ہو گھریلو الجھنوں کی وجہ سے تناؤ بڑے	دوڑ دھوپ میں تیزی ہو اچانک سفر پڑے۔ دھن لابھ اور ترقی کے چانس بڑھیں	گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانی ہو جنم کو تکلیف اور فضول خرچ بڑھے	گھریلو ممبروں سے بگاڑ۔ دشمن اور بیماری کا ڈر ہو بدیش یاترا کے یوگ بنیں	بنتے کاموں میں اڑچنیں ہونگی۔ بلاوجہ دوڑ دھوپ زیادہ ہوگی

کیتو کا سنگھ راشی میں گوچر پھل ۲۰۰۷ء

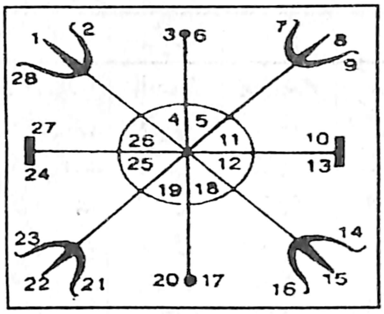
میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانی آمدنی کم خرچ زیادہ ہونگے	دھن لابھ مدھم سی عزیز کے ساتھ تکرار خرچ بڑھے الجھنیں ہوں	بگڑے کاموں میں سدھار اچانک دھن لابھ سواری وغیرہ کا سکھ حاصل ہو	آمدن کم جدوجہد زیادہ ہو جسم کو تکلیف دشمنوں سے خوف ہو	جنم کو تکلیف کسی عزیز کی طرف سے دھوکہ ملے پریشانی ہو	فضول خرچی بڑھے بنتے کاموں میں اڑچنیں دماغی تناؤ	محنت کے بعد بگڑے کام بنیں سواری کا سکھ حاصل ہو	جدوجہد کے بعد دھن لابھ گھر میں کوئی مبارک کام انجام ہو	آمدنی وفضول خرچی میں اضافہ پریشانیاں بڑھیں	بہت کشمکش کے بعد سکھ کے ذرائع میں اضافہ خرچ بہت رہیں	سواری سکھ ملے دوست کے ساتھ ملاقات ہو غیر ملک کو جانے کا پروگرام بنے	آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کوئی بگڑا کام بنے عزیز لوگوں کیساتھ تعلق بنیں گے

راہو اور کیتو گرہوں کی شانتی۔ راہو کے ناقص اثر دور کرنے کیلئے تل تیل بھورے رنگ کا کپڑا اور کمبل ناریل سنت نا جا سپت دھانیہ کالے پھول لوہے کا برتن دان اور پنڈتوں کو باجرا وغیرہ ڈالنا مبارک۔ اُپائے کرنے سے پہلے اپنی جنم پتری کسی یوگ جیوتشی کو دکھا لینی چاہے۔ راہو کے بیج منتر۔ اوم بھرام بھریم بھروم سیہ راہوے نمہ۔ منتر کا ۱۸ ہزار کی تعداد میں جاب کرنا چاہئے۔

کیتو شانتی کیلئے۔ اوم سرام سیرم سروم سیہ کیتوے نمہ۔ منتر کا ۷ ہزار کی تعداد میں جپ شری گنیشا شوکر کا پاٹھ سپت دھانیہ لوہے کا چاکو۔ رنگدار تیل۔ تانبہ کا برتن وغیرہ دان کریں۔ دیگر شانتی کیلئے جیوتشی جی سے مشورہ کریں۔ پنڈت پنالال جیوتشی

آج کا دن کیسا گزرے گا؟

جس روز یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا تو پہلے اپنے نام کا نچھتر بارہ راشیوں کے سالانہ پھل والے صفحات سے اپنے نام کے ہندسہ کے نچھتر کو معلوم کریں پھر مفید عالم جنتری کے مہینوں والے صفحوں سے (مہینہ تاریخ) کے سامنے اس روز کا نچھتر معلوم



پڑے اس کو چکر میں نمبر درج کریں پھر اس سے ابھجت سمیت تمام ۲۸ نچھتروں کا چکر (نقشہ) میں لکھے ہندسوں کے شمار کے مطابق لکھ لیں پھر غور کریں کہ آپ کے نام نچھتر کس جگہ پڑا ہے۔ اگر اپنے نام کا نچھتر دائرہ کے اندر پڑا ہے تو اس روز دھن کا فائدہ کسی ہر دلعزیز شخص سے ملاقات ہوگی۔ اگر نچھتر کا شمارہ دائرہ کے باہر (0) نشانات پر پڑے تو دن کا آدھا حصہ اخراجات اور فکر مندی میں بیتے گے۔ اور دن کا نقصان ہونے کا ڈر ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر کسی روز جنتری میں مگھا نچھتر دیکھنے کو ملے تو مگھا کو نمبر پر لگا کر اس کے آگے پوربا پھاگنی کو بھی نمبر ۲ پر تو شول لگائیں گے۔ ۲۸ نچھتروں کی شمار اسی طرح سے ہوتی ہے۔

اقوال زریں

- مظلوم کی پکار سے بچو اس لئے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا۔ (رسول مقبول)
- انسان کی سب سے بڑی خوبی کبھی نہ گرنے میں نہیں بلکہ گر کر اٹھنے میں ہے۔ (قرآن کریم)
- صرف گمراہ انسان ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوگا۔ نیک بندے ہمیشہ صبر و شکر سے کام لیتے ہیں۔ (حضرت عمرؓ)
- اگر تم کسی کے ساتھ نیکی نہیں کر سکتے تو کم از کم نرم انداز سے اس کو برائیوں سے آگاہ کرتے رہو کہ یہ بھی اس کے ساتھ نیکی کرنے کے برابر ہے۔ (سقراط)
- نیکی کیا ہے۔ صفات حمیدہ کا انسان میں جمع ہونا ہے۔ (حکیم جالینوس)
- رنج و غم سے بڑھکر انسانی زندگی کا دشمن کوئی اور نہیں (مشرقی مفکر)
- اپنے وقار کو مجروح کرنے سے دس بار مرنا زیادہ بہتر ہے۔ (ایڈیسن)

مفید اور کار آمد جنتر

گم شدہ چیز کا سراغ نکالنا

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

جب کوئی چیز کھو جائے اور اس کا حال معلوم کرنا چاہیں تو یہ تعویز کاغذ پر لکھ کر مٹی کے ننے دیئے یعنی چراغ میں سرسوں (کوڑہ) کا تیل ڈال کر جلائیں اور تعویز روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں۔ اب کسی خورد سال لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو دس سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بیٹھائیں۔ اور ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف غور سے دیکھتا رہے۔ بس جب اسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آوے تو اس سے گم شدہ چیز کے متعلق سوالات کریں اور جن لوگوں پر اٹھالے جانے کا شبہ ہو ان کا نام لیں۔ وہ چیز کا درست پتہ بتائیگا۔ اسی طریقہ سے ہر قسم کے حالات دریافت کر سکتے ہیں۔ یعنی جب لڑکے کو غیر معمولی نکلیں نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دیگا۔ اور مطلب پورا ہو جائیگا۔

مفید عام ٹوٹکے جو قابل یاد رکھنے کے ہیں

۱۔ بکری کے دودھ میں ادرک کا رس ملا کر پینا تلی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ۲۔ قوت ہاضمہ خراب ہو جائے تو ادرک کا چانا مفید ہوتا ہے۔ ۳۔ عورت کو بوقت تولید تکلیف ہو تو زعفران ایک تولہ ہاتھ میں رکھنے سے فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۴۔ گدھی کے سم کی دھونی حاملہ کو دی جائے تو فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۵۔ روغن زیتون اور لیموں کا رس برابر وزن ملا کر چہرہ پر لگایا جائے۔ تو چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ ۶۔ پان کھانے میں چونہ سے منہ جل جائے تو سرسوں کا تیل اور پر ملنا جلن کو دُور کر دیتا ہے۔ ۷۔ ہاتھی دانت کی خالص چوڑیا بچہ کے دونوں ہاتھوں میں ڈال دینے سے بچے نہایت آسانی کے دانت نکال لیتا ہے۔ ۸۔ لیموں کا رس صاف پانی میں ملا کر بالوں کو دھویا جائے تو بال نہایت ملائم اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ ۹۔ پیشاب بند ہو تو زعفران کی ایک تار آلہ تناسل کے منہ میں رکھنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ۱۰۔ صندل سفید اور کافور ملا کر لگانے سے درد شقیقہ کو فورا آرام ہو جاتا ہے۔

گرہوں کی گوچر پوزیشن کے مطابق سال ۲۰۰۷ء کی اہم پیشنگوئیاں

* بادشاہ سال چندرماں اور وزیر سنیچر ہونے سے عام لوگ باہری طور پر مذہبی باتوں کا پرچار اور دکھاوا زیادہ کرینگے۔ لوگوں کا رجحان فیشن پرستی اور عیشن پرستی کی جانب زیادہ رہیگا۔ دولت کا وِستار (پھیلاؤ) بھی بڑیگا۔
* عیش و آرام اور دیگر سہولتوں کی اشیاء میں اضافہ ہوگا۔ سوسائٹی میں عورتوں کی حصہ داری اور اہمیت میں اضافہ ہوگا۔
* نیا شروری نام کا سمت شروع ہونے سے بارش اچھی اور اناج وغیرہ کی پیداوار بھی عمدہ ہوگی۔ اونچی سوسائٹی اور خاص طبقہ کے لوگ اور زیادہ خوشحال ہونگے۔
* وزیر سنیچر کی وجہ سے زیادہ تر لیڈر عوام کی بھلائی کی جانب لیکن اپنے مطلب پرستی کی طرف زیادہ خیال کریں گے۔
* سیاسی پارٹیاں آپسی بیر اور ٹکراؤ کے باوجود دولت کا پھیلاؤ بھی بڑیگا۔ یو۔ پی۔ اے گٹھ بندھن کی سرکاریں اور اور اپنی حکومت کا وقفہ پورا کریں گے۔ آپسی گٹھ جوڑ اور جوڑ توڑ کی سیاست میں عام لوگوں کو صحیح معنوں میں انصاف نہیں مل پائیگا۔ مستقبل میں مل جل کر بننے والی گٹھ بندھن سرکاروں کا ہی دور رہے گا۔
* بلا مقصد کے اقتصادی (مالی) اور صنعتی ترقی ہونے سے اونچے طبقہ کے لوگ اور زیادہ امیر اور عام و مدھم طبقہ کے لوگ زبردست مہنگائی اور مالی تنگی کا شکار رہنگے۔
* یوم جمہوریہ کی نئی کُنڈلی کے گرہوں کے مطابق روزمرہ کی ضروری اشیاء جیسے دالیں، کھانے کے تیل، پیٹرولیم، اناج، گیس، سونا چاندی، لوہا، کوئلہ، لکڑی اور دھاتوں وغیرہ کی قیمتوں میں بہت زیادہ تیزی ہوجانے سے عام لوگوں میں گہری تشویش غصہ اور بدامنی پھیلے گی۔
* مئی۔ جون میں جیٹھ ادھی ماس (ملحاس) اور ۳۰ جولائی سے ۱۲ اگست کے درمیان تیز (۱۳) دِن کا پکھ ہونے سے پاکستان بھارت اور دُنیا کے کچھ اور ملکوں میں بھی دھماکہ خیز وارداتیں ہونے کا اندیشہ۔ ایران کے علاوہ دُنیا کے کچھ اور مسلم ممالک بھی ایٹمی دھماکوں میں شامل ہونگے۔ کسی سرکردہ لیڈر کی اچانک وفات یا گدّی سے اترنے کے اشارے ملتے ہیں۔
* آئندہ سیاسی چناؤں میں کانگرس پارٹی کو کچھ صوبوں میں اکثریت حاصل ہوگی۔ لیکن کچھ صوبوں جیسے اتر پردیش پنجاب اتراکھنڈ وغیرہ صوبوں میں راجیہ سرکار کی لیڈر شپ بدلنے کے اہم یوگ ہیں۔
* جولائی۔ اگست میں تیرہ دن کا پکھ ہونے سے کہیں دھماکہ خیز وارداتیں۔ ہوائی حادثہ بھونچال یا سیلاب تو کہیں قحط و غیر قدرتی آفات سے جانی مالی اور فصلوں کے مزید نقصانات ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔

شری پرماتما کی عظیم عنایت سے مفید عالم جنتری کو شائع ہوتے ہوئے آئند برس کی جنتری کو ۱۳۲ سال ہو جائیں گے۔ اس جنتری کے رہنما بانی مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور والے) سے لیکر آج تک کے عرصہ میں ہماری جنتری اور دوسری اشاعتوں کو جو ملکی اور غیر ملکی شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی وہ جنتری کے قدردانوں سے پوشید نہیں۔ مفید عالم جنتری ہندی اور پنجابی وغیرہ اشاعتوں کی عالمگیر شہر کو دیکھ کر کچھ حاسد اور لالچی پبلشرز نے جنتری سے ملتا جلتا ٹائٹل رکھا اور ہمارے میٹر کو غلط طریقہ سے کاٹ چھانٹ کر چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح سے مفید عالم جنتری کے شائقین کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو خبردار کرتے ہیں کہ سرورق مصنف پنڈت پنالال جیوتشی کا نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

ایشور کی مہربانی سے اور گذشتہ سالوں کی بہت سی ہماری پیشنگوئیاں جوکہ پنچانگ اور مفید عالم جنتری اُردو ہندی پنجابی میں شائع ہو چکی ہیں اور ہو بہو درست ثابت ہوتی آئی ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل ہیں۔

گذشتہ سالوں کی کچھ چنیدہ پیشنگوئیاں

۱۹۷۷ء میں کانگرس (آئی) کی ہار۔ جنتا پارٹی کا وجود میں آنا اور پھر سے اُس کا ٹوٹنا۔ کانگرس پارٹی کا دوبارہ اکثریت میں آنا۔ وزیراعظم شریمتی اندرا گاندھی کی اچانک موت۔ ۱۹۸۸ء کی جنتری صفحہ نمبر ۳۳ کالم نمبر ۲ پاکستان کے صدر مملکت ضیاء الحق کی موت اور سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کی وفات وغیرہ (۱۹۹۴ء) کی جنتری صفحہ ۲۱ پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی ایک نمایاں پارٹی کے طور پر ابھر کر آنا اور مرکز میں مختلف پارٹیوں کا گٹھ بندھن سرکار بنا (صفحہ ۱۹) سال ۱۹۹۵ء میں پاکستان میں بے نظیر حکومت کا ٹوٹنا وغیرہ۔ (۲۳-۲۲) اور ۱۹۹۹ء کی نصف حصہ کے آر میں بھارت اور پاکستان کی سرحدوں پر زبردست گولہ باری اور جنگ کی خبریں ملنا (جیسا کشمیر کارگل میں لڑائی ہونا) پاکستانی وزیراعظم نواز شریف کی حکومت کا گرنا وغیرہ اور ۲۰۰۱ء صفحہ ۲۳-۲۴ پر پڑھیں اور اُتر پردیش، پنجاب وغیرہ صوبوں میں بھاجپا کے وقار کو ٹھیس پہنچنا اور ۲۰۰۲ء کی مفید عالم جنتری صفحہ (۲۰) پر صاف طور پر پڑھیں۔ امریکہ کے زیر اثر افغانستان میں طالبان سرکار کو ہرا کر نئی حکومت کا وجود میں آنا۔ صفحہ ۲۲-۲۴ پر دیکھیں ۲۰۰۳ء کی جنتری صفحہ ۲۳ امریکہ۔ عراق کے درمیان لڑائی (جنگ) کا خطرہ اور عراق پر حملے کے مدعے پر امریکہ کو بھاری مذمت اور مخالفت کا سامنا ہوگا اور بھارت پاکستان کے معاملے میں دوغلی پالیسی اپنائے گا۔ (صفحہ ۲۳) ۲۰۰۴ء کی جنتری صفحہ ۲۵-۲۶ پر پڑھیں ۲۹ مئی سے کال سرپ یوگ کا اثر رہے گا۔ سیاسی پارٹیوں کے درمیان توڑ پھوڑ کے حالات بنیں گے۔ کچھ نئے سیاسی گٹھ جوڑ اُبھر کر آئیں گے۔ بھاجپا کو سیاسی نقصان ہونگے۔ سیاسی حلقوں میں اُتھل۔ پتھل اور مرکزی منتری منڈل میں نیا بدلا ہوا گٹھ جوڑ دیکھنے کو ملے گا۔ صفحہ ۲۶ کالم ایک صفحہ ۲۷ پر کنڈلی کانگرس پارٹی اور سونیا گاندھی کی کنڈلی کے نیچے صاف طور پر پڑھیں۔ آنے والے لوک سبھا چناؤ میں شریمتی سونیا گاندھی اور ان کی پارٹی بھاجپا کی نسبت زیادہ سیٹوں پر کامیاب ہو کر ٹکنا وغیرہ بہت سی پیشنگوئیاں اپنی سچائی کی خود بخود گواہ ہیں۔ ۲۰۰۵ء کی جنتری میں صاف طور پر پڑھیں کہ ہریانہ کی گدی نشین چوٹالہ سرکار کے وجود کو گہری ٹھیس لگے گی۔ (صفحہ ۲۷ کالم ۱۱) پاکستان اور بھارت وغیرہ ملکوں میں بھونچال زمین کے پھٹنے وغیرہ سے

ہونے والی زبردست جان و مال کے مزید نقصانات کی خبریں بدقسمتی سے سچ ثابت ہو چکی ہیں۔

۲۰۰۶ء کی جنتری صفحہ (۲۴) پر پڑھیں لوگ پیچیدہ قسم کی بیماریوں کے شکار ہونگے۔ گرہوں کی فصلیں گیہوں (گندم) چنے مکہ سرسوں دالیں سبزیاں پھل کی پیداوار تھوڑی ہونے سے ان کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہو۔ دھاتوں میں سونا چاندی لوہا وغیرہ دھاتوں اور پکھراج۔ نیلم وغیرہ نگینے تیل پیٹرول ڈیزل وغیرہ کے نرخ بہت بڑھ جائیں گے

۲۴ مئی سے ۲۱ جولائی کے درمیان منگل شنی کا یوگ ہونے سے بھارت کے کچھ صوبوں کشمیر اتر پردیش مہاراشٹر گجرات آندھر وغیرہ پردیشوں میں بدامنی دہشت گردی اور دھماکہ خیز کی وارداتیں ہونے کے امکان ہیں۔ صفحہ ۲۷ (پہلی دو لائین) بدقسمتی سے یہ پیشنگوئی بھی صحیح ثابت ہوئی۔ سرکار کو اس کے متعلق اور زیادہ چوکس ہونے کی ضرورت ہے۔ اور صفحہ نمبر ۲۹ پر صاف طور پر دیکھیں۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی غیر ملکی پالیسی کے متعلق ان کے وقار اور غیرت کو بین الاقوامی شہرت حاصل ہوگی اور دیگر چنوتیوں کے باوجود ان کی سرکار ۰۷-۲۰۰۶ تک کامیابی سے چلے گی اور بھاجپا کچھ بکھراؤ اور آپسی ٹکراؤ کی راہ پر چلنا اور فروری ۲۰۰۶ء کے بعد بھاجپا کے کسی نئے لیڈر کا وجود میں آنا۔

صفحہ (۲۹) وغیرہ بہت سی پیشنگوئیاں ہیں جو اپنی سچائی کی خود بخود مثال ہیں۔

۲۰۰۷ء میں گرہوں کی آسمانی کونسل اور بھویکھ پھل

سمت ۲۰۶۴ یعنی ۲۰۰۷ء میں گرہوں کی آکاشی کونسل کے دس ادھیکاروں (عہدے) میں سے آٹھ ادھیکار شُبھ (اچھے) گرہوں کو اور صرف دو ادھیکار کرور (ناقص) گرہوں کو حاصل ہوئے ہیں۔ راجہ (بادشاہ) فصلوں، دھن، دولت، دھاتوں کے اہم عہدہ چندرماں کو حاصل ہوئے ہیں۔ بادلوں، پھل اور فوجوں کے ادھیکار استری (Female) گرہ شکر (زہرہ) کو حاصل ہوا ہے اور منتری (وزیر) کا عہدہ سنیچر کو حاصل ہوا ہے۔ غلہ کا عہدہ سورج دیو کو حاصل ہوا ہے

گرہوں کی موجودہ تقسیم کے زیر اثر لوگوں کو سکھ یعنی عیش و آرام کے ذرائع میں اضافہ ہوگا۔ عورتوں کی اہمیت بڑے گی۔ بارش اچھی ہوگی۔ بھارت میں اناج وغیرہ کی پیداوار بھی اچھی ہوگی۔

منتری (وزیر) سنیچر ہونے سے حکمران لوگوں کا برتاؤ عام رعایا کی طرف بہت سخت غیر ذمہ دارانہ ہوا۔ کچھ علاقوں میں تھوڑی بارش سے قحط اور پینے کے پانی کی قلت ہوگی۔ استھ صرف تین (۳) فیصدی ہونا بھی مفید کن بارش کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

شروری نام کا نیا سمت ہونے سے سیاسی لیڈر عام رعایا کی بھلائی کے کاموں کی طرف کم توجہ دینگے۔ وزیر سنیچر کے زیر اثر بھرشٹاچار چوری ٹھگی بے ایمانی، لوٹ مار، ہیرا پھیری وارداتیں زیادہ ہونگی۔ دیگر پارٹیوں میں راجنیتک ٹکراؤ، ایدرو اور دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔ دھن کا مالک بھی چندرماں ہونے سے دھن دولت کا پھیلاؤ بڑھیگا۔ جس کے زیر اثر مہنگائی بھی اور زیادہ بڑھیگی۔ پرچون بیوپاری لوگ بیوپار سے اچھا منافع حاصل کر سکیں گے۔ موقع پرست سیاسی لیڈر بہت قسم کے آرام پرستی کے ذرائع سے خوشحال ہونگے۔ غلہ کا مالک سورج ہونے سے شرود کال کی فصلوں کو قدرتی آفات سے مزید نقصانات پہنچنے کا اندیشہ ہوگا۔ سبھی طرح کے اناج جیسے مونگ چاول جوں دھان گنا وغیرہ کی پیداوار میں کمی ہوگی۔ مگر ان کے نرخوں میں زبردست تیزی ہونے کے یوگ ہیں۔ عام لوگوں میں پیچیدہ بیماریوں کے پھیلنے کا ڈر رہے گا۔ فوج کا مالک شکر ہونے سے کچھ خاص طبقہ کے لوگ اور لیڈر خوشحال ہونگے۔ غیر ملکی بیوپار میں خاص اضافہ ہوگا۔ بجلی اور پانی کی قلت سے عام لوگوں میں بدامنی غصہ اور گہری تشویش ہوگی۔

کمپیوٹر، دور سنچار ذرائع کپڑا صنعت موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے بیوپار میں بہت پھیلاؤ آئیگا۔

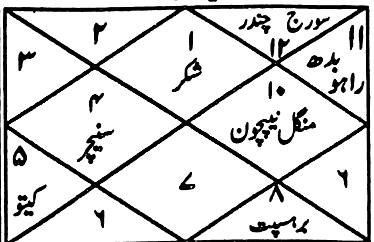
عام لوگوں کو کف، پرمع شکر سانس کی بیماریاں (دمہ وغیرہ) چمڑی کے روگ اور ذہنی پیچیدہ بیماریوں میں اضافہ ہوگا۔

کنڈلی داخلہ نیا سال اور جگت لگن کنڈلی مطابق پھل ۲۰۰۷ء

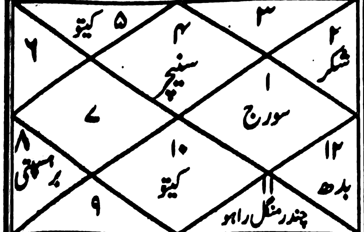
بکرمی ۲۰۶۴ء میں نیا سمت کا داخلہ ۱۹ مارچ ۲۰۰۷ء سوموار کو چیت اماوس کے ختم ہونے پر سویرے ۸ بجکر ۱۳ منٹ سے میکھ لگن میں ہوگا۔ چیت شدی ایکم اور نوراتروں کا آغاز بھی اِسی دن سے ہوگا۔ داخلہ برس بر ویش کی کنڈلی میں میکھ لگن طلوع ہوا ہے۔

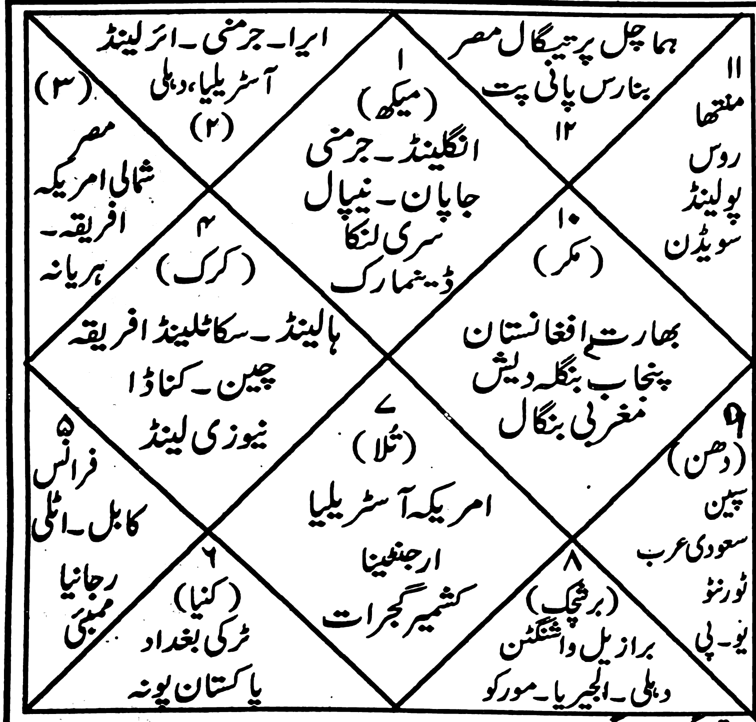
لگن کا مالک منگل (جو کہ لڑائی پسند گرہ ہے) کنڈلی میں دسویں خانہ میں اوچ راشی (مکر) کا ہو کر خانہ سے اول یعنی لگن بھاؤ کو اپنی راشی کی نظر سے اور چوتھے خانہ میں پڑے سنیچر کو دشمنی نظر سے دیکھ رہا ہے۔ پانچویں خانہ کا مالک سورج بارھویں گھر میں بادشاہ سال چندرماں کے ساتھ بیٹھا ہے اور اس پر برہسپت اچھی نظر پڑ رہی ہے۔ گرہوں کی پوزیشن کے مطابق دنیا کے زیادہ تر ملک بہت خطرناک ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہو جائیں گے۔ عراق لبنان

داخلہ کنڈلی نیا سال ۸ گھنٹہ ۱۳ منٹ



جگت لگن کنڈلی ۱۲ بجے گھنٹہ منٹ





پاکستان افغانستان شری لنکا نیپال اور بھارت سمیت کچھ ملکوں میں دہشت گرد عناصر دھماکہ خیز وارداتیں کروانے کی کوشش میں رہیں گے۔

جگت لگن (ورشیش) کنڈلی ۱۴ اپریل ۲۰۰۷ء سنیچروار دوپہر ۱۲ بجکر ۲۸ منٹ پر کرک لگن میں داخل ہوگا۔

جگت لگن کنڈلی میں کرک لگن طلوع ہوا ہے لگن خانہ میں دشمن گرہ۔ سنیچر (جو کہ سمت کا منتری بھی ہے) دسویں خانہ میں میکھ کے سورج کو نیچ نظر سے دیکھ رہا ہے۔ گرہوں کی موجودہ پوزیشن کے مطابق دنیا کا سیاسی ماحول خاص تناؤ تشویش کن اور چنوتیوں سے بھرا ہوگا۔ امریکہ کے تاناشاہی رویہ کی وجہ سے پاکستان بھارت ایران اتری کوریا سمیت بہت سے ایشیا کے ممالک بھی خطرناک ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہو جائیں گے۔

گرہوں کی گوچر پوزیشن۔ ۱۱ جنوری سے ۲۸ مارچ تک سنیچر منگل کے درمیان سم سپتک یوگ بنا ہوا ہے۔ اس کے بعد ۲۹ مارچ سے ۶ مئی تک شنی۔ منگل کے درمیان کھڈاشٹک یوگ بننے سے ایران، عراق، شمالی کوریا، لبنان، انڈونیشیا وغیرہ مسلم ممالک اور امریکہ، برطانیہ وغیرہ یورپین ملکوں کے ساتھ ٹکراؤ کے حالات بنیں گے۔ کہیں آگزنی، توڑ پھوڑ، دہشت گردی کی اور دھماکہ خیز وارداتیں گھٹت ہونگی۔

۱۶ جون سے ۱۶ جولائی کے بیچ منگل سنیچر کے درمیان پھر آپسی نظروں کے تعلق ہونے سے بھارت پاکستان اسرائیل لبنان امریکہ عراق وغیرہ ممالک کے درمیان پھر فوجی ٹکراؤ لڑائی اور جنگ کے حالات بنیں گے۔ کہیں دھماکہ خیز وارداتیں ہونگی۔ کہیں سیلاب اور بھاری بارش کی وجہ سے مزید نقصان ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

۲۹ جولائی سے ۱۵ ستمبر کے درمیان سنیچر، منگل گرہوں کے درمیان آپسی نظروں کا پڑنا اور ۱۷ اگست سے یکم ستمبر کے درمیان سنگھ راشی پر چار گرہی یوگ ہونے سے اس عرصہ میں بھارت پاکستان افغانستان عراق وغیرہ ملکوں سیاسی ہلچل آگزنی اور کسی اہم لیڈر کی وفات ہونے کا ڈر ہوگا۔

۳۰ جولائی سے ۱۲ اگست کے درمیان تیرہ دن کا پکھ ہونے سے کہیں ہوائی حادثات بھونچال سیلاب وغیرہ کی وجہ سے بھاری جانی مالی اور فصلوں کے نقصانات ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

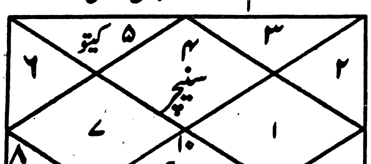
میکھ۔ متھن۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا۔ دھن۔ مکر اور کنبھ راشی سے تعلق رکھنے والے ممالک اوپر لکھے یوگوں سے زیادہ زیر اثر میں رہیں گے۔

ان ممالک میں کہیں چھتر بھنگ (حکومت کا بدلنا) سیاسی ٹکراؤ، کہیں زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب تو کہیں بارش کی کمی کی وجہ سے قحط سے حالات ہونگے۔

مسلم ممالک کا بھویکھ پھل یعنی غزہ پھل

۲۰۰۷ء میں یکم محرم ۱۴۲۸ ہجری سن کا آغاز ۲۱ جنوری دھنشٹہ پنچھتر لگن راشی میں داخل ہوگا۔ اتوار کو ہجری سن کا آغاز ہونے سے اسلامی مذہب کے مطابق بادشاہ سال شمس یعنی سورج ہوگا۔ مسلم ملکوں کی نئے برس کی کنڈلی میں سورج ساتویں خانہ میں بدھ و شکر گرہوں کیساتھ پڑا ہے۔ لگن کا مالک چندر ماں آٹھویں خانہ میں راہو کے ساتھ پڑا ہے۔ گرہوں کی موجود پوزیشن کے مطابق شاہی طاقتوں میں رنجش اور شمالی و مغربی ملکوں میں خطرناک واقعات درپیش ہوں۔ پورب یعنی ایشائی کچھ ملکوں میں کشمکش اور بدامنی اور بے چینی رہے۔ بیوپاری اور تجارت پیشہ لوگوں کو اچھا منافع ہو۔ دھرم کرم کی جانب لوگ توجہ کم رکھیں۔ سنیچر، منگل میں کھڈاشٹک یوگ ہونے سے مسلم۔ ممالک خاص کر ساؤدی عرب ایران پاکستان لبنان عراق ترکی، کوریا افغانستان سوڈھان کویت بنگلہ دیش دبئی مکہ وغیرہ ممالک اندرونی و باہمی طور پر یورپی اور امریکی تاناشاہی رویہ کے خلاف ایک جٹ ہو کر نیا گٹھن وجود میں لائیں گے۔

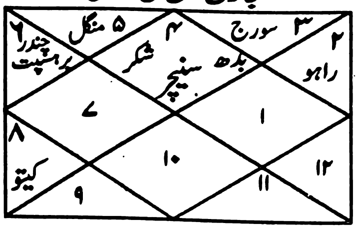
مسلم ممالک اور برس کنڈلی



امریکہ، انگلینڈ، فرانس وغیرہ ترقی یافتہ ملک ایران عراق کوریا پاکستان وغیرہ چھ ممالک کے ساتھ تلخ و سخت رویہ رکھیں گے۔ مسلم ملکوں کے تازہ ایٹمی دھماکوں کو لیکر کئی بار ٹکراؤ کے حالات بھی بنیں گے۔ کچھ ملکوں میں دھماکہ خیز وارداتیں بھی پیدا ہونگی۔ مگر برس کنڈلی میں خانہ سے لگن برہسپت کی نیک اور عمدہ نظر پڑنے سے جدوجہد اور چنوتیوں کے باوجود زیادہ تر مسلم ممالک میں کوئی نئی جنگ ہونے کا امکان نہیں نظر آتے۔

دُنیا کے چند دیگر متعلقہ ممالک

جارج بُش کی کنڈلی



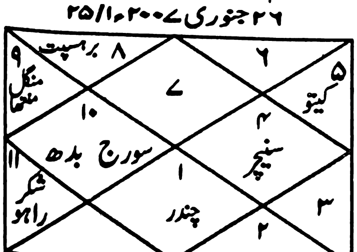
امریکہ ۔اس کی زیرِاثر راشی متھن ہے۔ داخلہ کنڈلی میں اس راشی کا مالک بدھ گیارھویں خانہ میں راہو کے ساتھ پڑا ہے۔ جبکہ جگت لگن کنڈلی میں راشی کا مالک بدھ بھاگ خانہ میں نیچ راشی (مین) میں پڑا ہے۔ امریکہ کے راشٹر پتی بُش کی بر آمد کنڈلی میں پڑے گرہوں کےمطابق بُش کی پیدائش زائیہ کال سرپ یوگ بنا ہوا ہے۔ ان کو راہو کی انتر دشا ختم ہونے کو ہے۔ ختم ہونے سے پہلے راہو امریکن بش سرکار کے حقائق گہرہ دھکہ پنچا سکتی ہے۔ موجودہ حکومت اپنی پیچیدہ اور مطلب پرستی کی پالیسیوں کی وجہ سے دُنیا کے بہت سے ملکوں کے درمیان نکتہ چینی کا شکار ہوگی۔ بھارت اور پاکستان کے تعلقات کے متعلق اپنی دوغلی پالیسی کو جاری رکھے گا۔ ایٹمی اور خلائی خوجینی کی آڑ میں ایٹمی ہتھیاروں کو بڑھاوا دیگا۔

پاکستان ۔اس کی زیرِ راشی کنیا (سنبلہ) ہے۔ جگت لگن کنڈلی میں اس کی راشی پر سنیچر کی خاص نظر پڑ رہی ہے۔ راشی کا مالک بدھ نویں خانہ میں نیچ (مین) راشی کا پڑا ہے۔ گرہوں کی اس پوزیشن کے مطابق موجودہ مشرف سرکار کو زبردست چنوتیوں کا سامنا رہے گا۔ دہشت گرد ناصروں کو پناہ دینے کے خلاف اور اپنے تاناشاہی روہ کی وجہ سے اپنے ملک کے اندر ہی ان کو زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑیگا۔ آئندہ برس میں گدی نشین حکومت کے لئے راجنیتک چیلنج اور اندرونی مخالفت میں زبردست اضافہ ہوگا۔ بلوچستان سندھ وغیرہ صوبوں میں اپدرو آندولن آگزنی، مارکاٹ اور دھماکہ خیز وارداتوں میں اضافہ ہوگا۔ بھارت کے ساتھ امن کے معاہدوں اور بات چیت کے باوجود کشمیر وغیرہ سرحدی علاقوں سے خفیہ طور پر دہشت گرد عناصروں کی خطرناک ہتھیاروں سے مدد کرتا رہے گا۔ بھارت کے امن کی باتوں دور کچھ ٹھہراؤ کے بعد پھر دوبارہ شروع ہوگا۔ بلوچ گروپ اور بےنظیر بھٹو اور نواز شریف اکٹھے مل کر پاکستان کی موجودہ فوجی حکومت کے لئے گہری سر دردی اور چنوتیاں پیش کریں گے۔

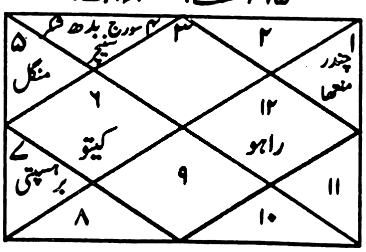
برطانیہ ۔اس کی زیرِاثر راشی میکھ ہے۔ نئی داخلہ کنڈلی اس کی راشی پر منگل کی اپنی نظر پڑ رہی ہے لیکن ساتھ میں سنیچر کی ناقص نظر بھی پڑ رہی ہے۔ گرہوں کی پوزیشن کے مطابق ملک میں اچھے اور خراب دونوں طرح کے اثرات منعقد ہونگے۔ آئندہ برس حکومت کی لیڈر شپ میں تبدیلی ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔ اندرونی اور باہمی پالیسی میں کچھ بنیادی تبدیلیاں نمایاں ہونگی۔ بھارت کا برطانیہ کے ساتھ بیوپار کے اور راجنیتک تعلقات میں قابلِ ذکر بہتری ہوگی۔

سال ۲۰۰۷ء میں گوچر گرہ اور بھارت کا بھویکھ پھل

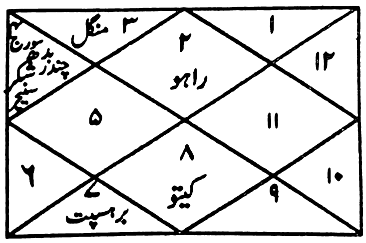
یوم جمہوریہ کا ۵۸ واں سال
۲۶ جنوری ۲۰۰۷ء 25/1/2007



آزاد بھارت ۶۰ واں سال
۱۵ اگست ۲۰۰۶ء 27/1/2006



کنڈلی آزاد بھارت



۵۸ ویں سال کے یوم جمہوریہ (۲۶ جنوری ۲۰۰۷ء) کی برس کنڈلی میں بھارت تلا لگن میں داخل ہو رہا ہے۔ تلا لگن راشی بھارت کے پیدائشی جمہوریہ لگن (مین) کی آٹھویں راشی ہے۔ برس لگن کا مالک شکر پانچویں خانہ میں راہو کے ساتھ پڑا ہے۔ اس پر متھا سوامی برہسپت کی خاص چوتھی نظر پڑ رہی ہے۔ لیکن شکر پر متھا اور منگل کی گپت دوستانہ نظریں بھی پڑ رہی ہیں۔ عام رعایا کی نمائندگی کرنے والا اور سمت کا راجہ چندر ماں ساتویں خانہ پڑا ہے۔ اس پر سنیچر کی دسویں دشمانہ درشٹی (نظر) پڑ رہی ہے۔ موجود گرہوں کی پوزیشن کے مطابق مختلف صوبوں اور مرکزی صوبوں میں عام لوگوں کی بھلائی کی نظر سے بہت سے روزگار اور ترقی یافتہ منصوبے بنائے جائیں گے۔ منصوبوں کا پورا فائدہ عام لوگوں کو نہیں مل پائیگا۔

بھارت کی زیرِاثر راشی مکر پر سورج۔ بدھ کا یوگ بنا ہوا ہے۔ اس پر سنیچر کی اپنی ذاتی شبھ نظر پڑ رہی ہے۔ لیکن مکر راشی ناقص گرہوں سے گھری ہوئی ہے جس کے زیرِاثر بھارت دیگر اڑچنوں کے باوجود سائنسی ٹکنالوجی کمپیوٹرز چھوٹی صنعتوں جیسے۔

سڑک پریوہن، بجلی، دور۔ سنچار، تکنیکی بنکنگ وغیرہ انداروں میں قابلِ ذکر ترقی کریگا۔ تیریں جمہوریہ کنڈلی میں تیسرے خانہ میں متھا اور منگل کا یوگ شبھ

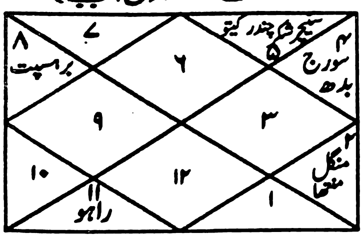
بنا ہے جو کہ خانہ دوئم میں برشچک راشی کے برہسپت کے ساتھ خاص یوگ بنا رہا ہے۔ جس سے بھارت ورش اقتصادی (مالی) اور ٹیکنالوجی کے میدان میں قابل ذکر ترقی کریگا۔ دُنیا کے سیاسی منچ پر بھارت کے وقار میں بھی خاص اضافہ ہوگا۔لیکن جمہوریہ کنڈلی میں بادشاہ سال چندرماں پر سنیچر کی مخالفت نظر ہونے سے ترقی یافتہ منصوبوں کا فائدہ عام لوگوں کو تھوڑی مقدار میں پہنچ پائیگا۔ ملک کے کچھ بنیادی مسائل جیسے سیاسی پارٹیوں میں آپسی ٹکراؤ کھینچا تانی قانون اور بندوبست کی کمی بیروزگاری لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد بھرشٹاچار منافع خوری بدیشی گھس پیٹھ بجلی پانی کی قلت اندرونی دفاعی بندوبست میں کمی روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں سے زبردست تیزی اور ملک میں دہشت گردی اور بدامنی اور دھماکہ خیز وارداتوں کی وجہ سے ترقی کے منصوبوں کا صحیح فائدہ عام لوگوں کو نہیں مل پائیگا۔

آزاد بھارت کے ۶۰ سال (۱۵ اگست ۲۰۰۶ء) داخلہ کنڈلی میں متھن لگن طلوع ہو چکا تھا۔ کنڈلی میں بھارت کی زیر اثر راشی مکر پر سورج سنیچر بدھ وغیرہ گرہوں کی مشترکہ نظریں پڑ رہی ہیں۔ گرہوں کی پوزیشن کے مطابق مرکزی سرکار کو آئندہ سال پیچیدہ سیاسی سماجی اور اقتصادی مسائل سے نپٹنے کے لئے زبردست چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ دہشت گرد عناصر ملک میں دھماکہ خیز قتل وغیرت کی وارداتیں کر کے بے گناہ لوگوں کو قتل کرنے کی فراق میں رہیں گے۔

آزاد بھارت کا ۶۱ واں سال

کی برس کنڈلی میں کنیا (سنبلہ) لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک بدھ گیارھویں خانہ میں سورج کے ساتھ بدھ آدتیہ یوگ بن رہا ہے۔ نویں خانہ میں منگل اور متھا کا یوگ ہے۔ اس پر برہسپت کی مبارک نظر پڑ رہی ہے۔ جس کے زیر اثر سے دُنیا کے سیاسی اور بیوپارک اداروں میں بھارت کی عزت اور وقار میں اضافہ ہوگا۔ بدیشی مُدر کے سٹاک میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوگا۔ لیکن متھا کا مالک شکر بارھویں خانہ میں سنیچر کیتو اور چندرماں کے ساتھ پڑنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگست ۲۰۰۷ء کے بعد کے عرصہ میں مرکزی سرکار کے لئے خاص کشمکش گن اور نوتیوں سے بھرے ہوئے ہونگے۔ سرکاری خرچوں میں اضافہ ہوگا۔ اخلاقی قدروں میں گراوٹ آئیگی۔ سیاسی اداروں میں بھی جوڑتوڑ کی راجنیتی گرمائے گی۔ بنا اخلاقی مقصد کے اقتصادی ترقی کی دوڑ کا فائدہ اونچے طبقہ کے لوگوں کو ہی مل پائیگا۔ عام رعایا بہت سی بنیادی ضروریات سے مرحوم رہے گی۔ بہت سے مقاموں پر بگڑتی قانون اور بندوبست بے روزگاری بھرشٹاچار بجلی اور پانی کی قلت آسمان کو چھوتی ہوئی مہنگائی اور بیماری کی وجہ سے عام رعایا میں بدامنی اور گہری تشویش پیدا ہوگی۔

کنڈلی آزاد بھارت ۶۱ واں سال
(۱۵ اگست ۲۰۰۷ء صبح ۹ بجے)



۲۰۰۷ء میں گرہ گوچر اور بھارت ورش

سال کے شروع سے ہی سنگھ راشی پر سنیچر۔ کیتو کا یوگ (۹ جنوری تک) بنا ہوا ہے اور ساتھ ہی چاند پوہ ماہ میں پانچ منگلوار ہونے سے ضروری اشیاء کے نرخوں میں زبردست تیزی ہونے سے عوام میں گہری تشویش اور بے چینی ہوگی۔ کئی مقام پر اپدرو، اگنی کانڈ، دہشی اور دھماکہ خیز وارداتیں، چھتر بھنگ (لیڈر بدلنا) یا کسی اہم لیڈر کی وفات ہونے کے اشارے ہیں۔

۱۴ جنوری کو مکر سنکرانتی بھی اتوار کے روز ہونے سے مختلف پارٹیوں میں ٹکراؤ، جھگڑے فساد کسی مرکزی لیڈر کو خطرہ لوگوں میں بدامنی ہوگی۔ سب طرح کے اناج، پھل بنولے اور کھانے والے تیل چارہ سے موشیگان مہنگا ہوگا۔

پھاگن ماہ (۱۲ فروری سے ۱۳ مارچ تک) کمبھ راشی میں سورج راہو کا یوگ (تعلق) ہونا اور ۱۸ فروری سے ۲۹ مارچ کے درمیان منگل۔ سنیچر کے درمیان سم۔ سپتک (۷۔۱) یوگ بننے سے اس عرصہ میں کسی خاص سیاسی لیڈر کا گدی چھوڑنا یا اچانک وفات ہونے کیامکان ہیں۔ کچھ صوبوں میں جیسے اتر پردیش مدھیہ پردیش اندھر پردیش اسم وغیرہ پوربی علاقوں اور جموں کشمیر اور سری لنکا مغربی شمال کے پردیشوں میں اپدرو۔ آگزنی مذہبی فسادات اور دہشت گردی کی وارداتیں ہونگی۔

यदा सौरिभौमे सुरराज मन्त्री-भार्गवश्च यदैकराशी समसप्तके वा।
अयोध्या, मध्यदेशेलंका, पूर्वस्यां च क्षुधाभमं शस्त्रं करोति ।।

چاند چیت ماہ ۴ مارچ سے ۲ اپریل کے درمیان پانچ اتوار آنے سے راجیوں میں کہیں اناج کی کمی منتری منڈل میں تبدیلیاں، کہیں چھتر بھنگ یا سیاسی

لیڈروں میں ٹکراؤ۔اناج یعنی دالوں وغیرہ کے نرخوں میں بہت زیادہ تیزی ہونے کیا مکان بنیں گے۔

यत्र मासे खेर्वारा: जायन्ते पञ्चसततम्। दुर्भिक्षं छत्रभंग: स्यात् महद्भयम्॥

۲۹ مارچ سے ۶ مئی کے بیچ منگل۔سنیچر کے درمیان کھٹاشٹک یوگ اور ۱۷ اپریل سے یکم مئی کے درمیان برہسپت شکر گرہوں کے بیچ سم سپتک (۷۔۱) یوگ ہونے سے کہیں سیاسی سنکٹ (اُلجھن) چھتر بھنگ (سیاسی تبدیلیاں) مذہبی ٹکراؤ، اتر پچھمی علاقوں میں کہیں دھماکہ خیز ٹکراؤ اور دہشت گردی کی وارداتیں ہونے کے یوگ ہیں۔

بیساکھ ماہ (اپریل۔مئی) میں پانچ منگلوار ہونے سے اس عرصہ میں کسی خاص سیاسی شخصیت کی وفات یا گدی سے ہٹنے کے اشارے ہیں۔دھماکہ خیز وارداتیں ہونے کے امکان ہیں۔اتر پچھمی علاقوں میں کہیں دہشت گرد وارداتیں سے جانی و مالی نقصانات ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

جیٹھ ادی ماس (۱۷ مئی سے ۱۵ جون تک) کے عرصہ میں کسی اہم لیڈر کی گدی سے ہٹنا یا وفات ہونیکے یوگ ہیں۔

چاند جیٹھ ہاڑ او ساون کے مہنوں میں ترتیب سے پانچ سنیچر وار۔پانچ اتوار۔پھر پانچ منگلوار ہونے سے کہیں سیلاب، بھونچال، ریل یا ہوائی حادثہ زمین کا کھسکنا وغیرہ اچانک قدرتی آفات سے مزید نقصانات ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔

۱۶ جون سے ۱۵ جولائی تک سنیچر منگل گرہوں کے درمیان پھر آپسی دشمنی نظر ہونے سے بھارت کے اندرونی حالات پیچیدہ اور جدوجہد کن ہونگے۔مہاراشٹر، اڑیسہ، آسام، بہار وغیرہ صوبوں میں سیلا وغیرہ کے قہر سے جانی مالی ارو فصلوں کے نقصانات ہونے کا ڈر ہوگا۔

ساون کرشن پکھ (بدی) ۳۰ جولائی سے ۱۲ اگست کے درمیان تیرہ (۱۳) روز کا پکھ ہونے سے کچھ دوسرے علاقوں جیسے کشمیر۔گجرات اتر پردیش مہاراشٹر دہلی وغیرہ میں دھماکہ خیز وارداتیں مذہبی فسادات یا سیلاب وغیرہ قدرتی آفات سے جانی و مالی اور فصلوں کے مزید نقصان ہونے کے اندیشے ہونگے۔

چار گرہی یوگ ۱۷ اگست یکم ستمبر کے درمیان سنگھ راشی پر سورج سنیچر بدھ کیتو وغیرہ گرہوں کا چار گرہی اور پانچ گرہی یوگ بنے گا جس سے کشمیر آسام آندھر پردیش مہاراشٹر بہار وغیرہ صوبوں میں اپدرو۔خونی دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتیں ہونگی۔

एक राशौ यदा चत्वार: पचखेचरा: संचरयन्ति।

प्लावयन्ति महीं सर्वा रुधिरेण जलेन वा॥

۲۷ اگست کو سورج شنی کے درمیان درجہ کن یوگ اور ۳۰ اگست کو سنگھ راشی پر سورج کیتو کے درمیان درجہ کن یوگ ہونے سے مرکزی حکومت میں سیاسی حالات غیر یقینی ہونگے۔کسی اہم و سرکردہ سیاسی لیڈر کی موت یا گدی سے اترنے کے اشارے بنتے ہیں۔

چاند کارتک ماہ سے چاند پوہ ماہ کے درمیان (۲۶ اکتوبر سے سال کے آخر تک) سلسلے وار پانچ شنی وار پانچ اتوار اور پانچ منگلوار ہونیسے کھپر یوگ جیسے اثرات پیدا ہونگے جس سے سیاسی ادارے میں غیر یقینی حالات بنیں گے۔اہم لیڈروں کے لئے ناقص حالات ہونگے۔مرکز سمیت بہت سے صوبوں کے منتری منڈلوں میں دھماکہ خیز تبدیلیاں نمایاں ہونیکے امکان ہیں۔

۱۶ دسمبر کو اتوار کے دن پوہ سنکرانتی ہونا اور سنگھ راشی میں سنیچر کری ہونے سے سیاسی لیڈروں کا آپسی ٹکراؤ، استھرتا ڈانوا ڈول پوزیشن بنے گی۔اناج تیل اور دیگر ضروری اشیاء کے نرخوں میں زبردست تیزی سے عوام میں بے چینی دُکھ اور گہری تشویش بنے گی۔

بہت مشکل اور جنوتوں سے بھرے حالات کے باوجود بھارت کی اپنی بدیشی پالیسی میں بدیشی پالیسیوں کی نظر میں کامیاب ہوگا۔بھارت کے بیوپارک اور سیاسی تعلقات برطانیہ، روس، چین، ایران، ساؤتھ افریقہ، امریکہ، جاپان، اٹلی، کنیڈا، فن لینڈ، دکنی کوریا وغیرہ ملکوں کیساتھ بہتر ہونگے۔

پاکستان کے ساتھ امن کے معاہدوں کے باوجود سیاسی تعلقات میں کوئی خاص بہتری نہیں ہوگی۔اگر چہ بھارت کے اقتصادی اور صنعتی اداروں میں قابل ذکر ترقی ہوگی۔لیکن ملک کے مسائل جیسے بیروزگاری، بھرشٹاچار، قانون اور بندوبست کی بگڑتی حالت بجلی اور پینے کے پانی کی کمی ضروری اشیاء کے نرخوں میں تیزی مذہبی تناؤں اخلاقی قدروں کا گرنا اور بڑھتی مردم شماری وغیرہ بنیادی مسائل کی وجہ سیعام لوگوں کو ترقی کے موافق فائدے نہیں مل پائیں گے۔پیچیدہ مسائل کے باوجود بھارت کا کمپیوٹر ادیوگ دور سنچار خلائی جانکاری کپڑا ادیوگ سٹیل ادیوگ اور درمیانہ طبقہ کی صنعتوں میں قابل ذکر ترقی کریگا۔

بھارت کے کچھ اہم صوبہ جات

ہماچل پردیش۔ یوم جمہوریہ کی کنڈلی میں اس کی زیر راشی مین پر برہسپت کی اپنی ذاتی نظر پڑ رہی ہے۔موجودہ کنڈی نشین کانگرس سرکار صوبہ کی بہتری کے لئے بہت سے فائدہ مند منصوبے تیار کریگی۔ان میں خاص طور پر گرام پنچایتوں کی ترقی بجلی، پانی دور سنچار پری واہن کھیتی باڑی، آورویدا (جڑی بوٹی) سیب وغیرہ پھلوں کی کاشتکاری، جنگلات کی ترقی، انجینئرنگ، کمپیوٹرز، باغبانی اور دیگر تکنیکیا داروں میں ترقی کیلئے خاص انتظامات کئے جائینگے۔اگر مختلف ترقی یافتہ یوجاؤں (منصوبوں) کا خاص فائدہ عام لوگوں کو نہیں مل پائیگا۔بھرشٹاچار بیروزگاری پینے کے پانی کی قلت، اناج، تیل اور ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست تیزی کی وجہ سے عام لوگوں میں گہری مایوسی اور تشویش پھیلے گی۔راشی پر منگل کی ناقص نظر ہونے سے کچھ مقاموں پر اپدرو، غصہ اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہونگی۔سال کے دوئم حصہ میں کہیں تیز بارش زمین کا کھسکنا، سیلاب وغیرہ قدرتی آفتوں سڑک حادثوں کی وجہ سے فصلوں اور مالی و جانی نقصانات ہونے کا ڈر رہے گا۔

پنجاب۔کی مشہور نام راس کنیا اور زیر اثر راشی مین گرہ چال کے مطابق سال کا نصف حصہ موجودہ صوبائی سرکار کے لئے چنوتیوں سے بھرا ہوا رہے گا۔مخالف پارٹی کے ساتھ آپسی ایظامات کی وجہ سے ٹکراؤ اور مخالفت بڑھیگی۔کچھ مقاموں پر لڑھائی جھگڑے اور فسادات کی وارداتیں ہونے کا اندیشہ رہے گا۔پنجاب کچھ علاقوں میں بجلی پانی اور روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں بہت زیادہ تیزی، بھرشٹاچار، بیروزگاری، قانون اور بندوبست کے متعلق مسائل چھوٹے اور درمیانہ پدر کی صنعتوں میں مندی کا عالم ہونے سے عام بیوپاریوں میں گہری تشویش رہے گی اور موجودہ سرکار کے وقار کو گہری ٹھیس پہنچے گی۔آئندہ صوبائی چناؤں میں کانگرس پارٹی کو صاف طور پر اکثریت اصل کرنا ممکن نہ ہوگا۔دو تین یا زائد پارٹیاں ملی جلی گٹھ بندھن سرکار بنانے میں ہی کامیاب ہونگے۔اوپر لکھی کچھ پیچیدہ مسائل کے باوجود پنجاب ردلیش سائنس کمپیوٹرز ٹیکنالوجی دور سنچار پری وہن اور چھوٹی صنعتوں کے میدان میں قابل ذکر ترقی ہوگی۔

جموں کشمیر۔اس کی زیر اثر راشی تلا ہے۔نئی یو جمہوریہ کی کنڈلی مین کے مطابق آئندہ برس میں کشمیر گھاٹی کے سماجک اور اقتصادی حالات گذشتہ سالوں کی نسبت بہتر ہونگے۔موجودہ کانگرس کی گٹھ بندھن سرکار صوبہ میں پریٹن (سیر۔سپاٹا) سیب وغیرہ پھلوں کی کاشتکاری، لکڑی وغیرہ اور جنگلات کی صنعتکاری ریل موٹر وغیرہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی باغبانی دور سنچار اور تکنیکی روزگار جیسے شال کھیے وغیرہ گرم کپڑوں کی صنعتوں کو بڑھاوا دینے کلئے خاص اقدامات اٹھائے جائیں گے۔صوبائی حکومت گھاٹی میں ترقی کے لئے مختلف قسم کے اقتصادی منصوبے تیار کریگی۔بھارت اور پاکستان کے درمیان امن کی کوششوں کو ناکامیاب کرنے کیلئے کچھ دہشت گرد عناصر گھاٹی میں دہشت گردی کی دھماکہ خیز اور قاتلانہ وارداتیں کرتے رہیں گے۔اس کے متعلق عام لوگوں اور سرکار کو اور زیادہ پختہ انتظامات کرنے ہونگے۔

ہریانہ۔اس کی نام راشی متھن لیکن زیر اثر راشی ین ہے۔یوم جمہوریہ کی کنڈلی میں اس کی راشی پر منگل اور منتھا دونوں کی مشترکہ نظریں پڑ رہی ہیں۔بدھ آدتیہ یوگ بھی بنا ہوا ہے۔گرہ یوگ کے مطابق صوبائی سرکار پردیس میں فصلوں اور درمیانہ پدر کی صنعتوں کی ترقی کے لئے قابل ذکر کوشش کرے گی۔بجلی اناج وغیرہ کی فصلوں تعلیم انجینئرنگ میڈیکل پانی کی سپلائی روزگار آواس (گھر) کے متعلق روزگار منصوبوں کے لئے بہومکھی ترقی کی یوجنائیں تیار کی جائیں گی۔بہت زیادہ مہنگائی کی وجہ سے عام لوگوں میں گہری تشویش ہوگی۔

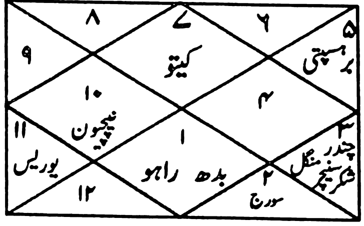
دھلی۔نئی یوم جمہوریہ کنڈلی میں اس کی زیر اثر راشی مکر پر سورج بدھ کا اچھ یوگ بنا ہوا ہے جس پر سنیچر کی اپنی ذاتی مگر دشمنائی نظر پڑ رہی ہے۔گہرہ یوگ کے مطابق اچھے اور بُرے دونوں طرح کے اثرات ہونگے۔

ملکی اور غیر ملکی (بین الاقوامی) پدر پر بہت سے نئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے آنے سے دُنیا کے بیوپار کا مرکز بنے گا۔صوبہ میں پری وہنی سڑک فلائی اوور میٹرو ٹرین میڈیکل تکنیکی تعلیم کمپیوٹر انجینئرنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی وغیرہ اداروں میں ترقی کے لئے خاص کوششیں کی جائیں گی۔لیکن صوبہ کچھ بنیادی مسائل بجلی مہنگائی بھرشٹاچار پینے کا پانی اور کچھ علاقوں میں غیر قانونی قبضہ روکنے کیلئے سیلنگ وغیرہ کے مسائل صوبائی سرکار کے وقار اور وجود کی نظر سے ناقص ثابت ہونگے۔

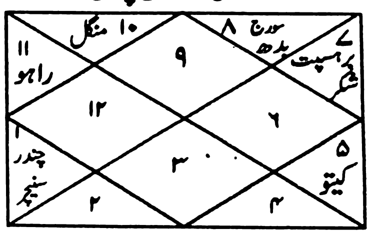
اترپردیش ۔اس کی زیراثر راشی برکھ ہے۔گرہ چال کے مطابق پردیش میں بگڑتے قانون اور بندوبست کے حالات، بھرشٹاچار، بیروزگاری، مہنگائی، مذہبی تناؤ اوراپدرو، سیاسی پارٹیوں کے درمیان ٹکراؤ وغیرہ کی وجوہات سے صوبہ اندرونی بدامنی پیداہوگی۔عام لوگوں میں غصہ اور تشویش ہوگی۔متوقعہ ودھان سبھا کے چناؤ میں حکمران سماجوادی پارٹی کوتھوڑی سیٹیں اور کانگرس پارٹی کو اچھی سیٹیں ملنے کے امکان ہیں۔یہاں پر بھی مشترکہ گٹھ بندھن (ملی جلی) سرکار بننے کے یوگ ہیں۔

گدی نشیں کانگرس پارٹی اور یو۔پی۔اے سرکار

یو۔پی اے گٹھن بندھن سرکار عہدہ (پتھ کال) لیتے وقت کی کنڈلی



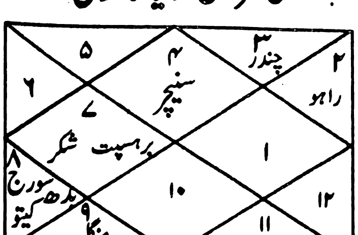
کنڈلی کانگرس پارٹی



یو۔پی اے سرکار کی سپتھ کال (بوقت عہدہ لینے) کی پیدائش کنڈلی میں بھاگیہ استھان پر لگنیش شکر سنیچر چندرماں اور منگل گرہوں کا راج یوگ بنا ہوا ہے جس سے یو پی اے سرکار کو بہت دشواری کے حالات کے باوجود اس کا نصیب بادار اس کے وجود کو بچاتا رہے گا۔کانگرس پارٹی کی پیدائشی کنڈلی میں دھن لگن طلوع ہوا ہے۔موجودہ وقت میں کنڈلی میں چندرماں سے برہست آٹھویں خانہ میں لگن سے بارھویں خانہ میں گردش کررہا ہے جو کہ ۲۱ نومبر ۲۰۰۷ء تک رہے گا۔اس کے بعد ۲۲ نومبر سے ۸ دسمبر) ۲۰۰ء تک برہسپت دھن راشی میں گردش کریگا۔موجودہ عرصہ میں یو پی اے سرکار کے بہت سے منصوبوں میں کچھ نہ کچھ وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہوتی رہیں گی۔جس سے عام لوگوں تک اس کے فائدے نہیں پہنچ سکیں گے۔مگر دھن راشی کے برہسپت کے وقفہ میں کانگرس پارٹی کو چناؤں اور راجنیتک اداروں میں زبردست کامیابی حاصل ہوگی۔اُتر پردیش میں بھی دوبارہ پاؤں پسارنے کے یوگ بنتے ہیں۔

دیگر چنوتیوں کے باوجود حکومت میں اپنا سیاسی وقفہ پورا کرلیگی۔لیکن تفصیل میں بھی کسی ایک ہی پارٹی کا حکومت پر قبضہ نہ ہوکر ملی جلی یعنی گٹھ بندھن کی سرکار ہی وجود میں آئے گی۔

کنڈلی شریمتی سونیا گاندھی



شریمتی سونیا گاندھی کی پیدائش کنڈلی میں کرک لگن طلوع ہوا ہے۔چوتھے بھاؤ میں برہسپت اور شکر گرہوں (کیندر۔تریکون) کا تعلق ہونے سے راج یوگ بنا ہوا ہے۔شریمتی سونیا گاندھی کا راجنیتک ادارے میں اونچے عہدہ پر پہنچ جانے کے متعلق پیشنگوئی ہم اپنی مفید عالم جنتری ۲۰۰۴ء میں اور ہماری پستک جیوتش تو پھلت ۲۰۰۱ء میں پہلے سے ہی کر چکے ہیں۔موجودہ گرہ چال کے مطابق ان کی زائچہ کنڈلی میں بدھ کی مہادشا کے دوران راہو کی انتر دشا ہی ہے جو کہ ستمبر) ۲۰۰ء تک رہے گی۔کنڈلی میں راہو اور بدھن دونوں کی پوزیشن اچھی ہے۔آئندہ برس سیاسی اداروں میں ان کی پوزیشن اور بھی بہتر ہونے کے امکان ہیں۔ان کو اپنی اولاد (لڑکے راہول) بارے بھی اچھی پوزیشن حاصل ہوگی۔اتر پردیش اور دوسرے کچھ صوبوں میں بھی کامیابی حاصل ہوگی۔

اوپر لکھی پیشنگوئیاں گوچر گرہوں اور زائچہ میں پڑے گرہوں کے مطابق تحریر کی گئی ہیں۔ویسے تو دُنیا کے سبھ حالات کی لگام تو خود پرماتما کے ہاتھ میں ہی ہے۔

خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی۔مصنف مفید عالم جنتری ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۵ء

تجارتی جنسوں میں تیزی و مندی کی روزانہ تفصیل ۲۰۰۷ء

تھوک اور وعدہ بیوپار کے لئے ضروری ہدایات

تجارتی جنسوں میں اُتار چڑھاؤ کے جائزہ کے بعد ہی خرید و فروخت کرنا کامیاب تجارت کی چابی ہے۔ آگے گوچر گرہوں اور نچھتروں کی بنیاد پر چیزوں جنسوں میں روزانہ اُتار چڑھاؤ اور مندی تیزی کی خصوصی لائنوں اور طوفان تیزی وغیرہ کی تفصیل لکھ رہے ہیں۔ دھیان رہے حاضر اور وعدہ تجارت کی مارکیٹ پر سیاسی سماجی و قدرتی آفات کا اثر پڑتا ہے۔ جنم کنڈلی میں نقصاندہ یا غیر یقینی گرہ سے متعلقہ جنس کا تجارت نہ کریں۔ علم جیوتش و مالی پوزیشن کے مدنظر کسی خاص جنس کی خصوصی رپورٹ منگوانے کے لئے فی جنس کی ماہانہ رپورٹ /500 روپے دو ماہ کی رپورٹ کیلئے /950 روپے اور سالانہ /5500 روپے کی رپورٹ منگوانے کیلئے فیس پیشگی روانہ کریں۔ پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے جالندھر فون۔ 0181-2457959

جنوری ۔ ماہ کے شروع میں ایک جنوری کو بدھ پربھا کھاڑہ میں آنے سے بنولہ، روئی، تیل، سوئیابین میں تیزی اور گیہوں۔ جو۔ چنا۔ سونا۔ چاندی میں مندی بنے گی۔ (۱ سے ۶ جنوری تک پورا ہفتہ گھٹا بڑھی کے بیچ خاص چیزوں میں مندی رہے گی۔ ۱۴ جنوری کے بعد آنے والی تیزی کیلئے سٹاک کر لیں)۔ ۷ جنوری کو شکر شرون میں آنے سے سونا چاندی گڑ شکر اڑنت مونگ موٹھ ہر ہر میں مندی بنے۔ جبکہ کپاس روئی تِل تیل سرسوں میں تیزی بنے گی۔ ۸ کو منگل دھن راشی میں داخل ہوگا۔ گھی۔ کپاس۔ روئی میں پہلے مندی پھر تیزی بنے گی۔ دھان سونا چاندی جست وغیرہ چیزوں بنولہ سرسوں چاول میں تمزی بنے گی۔ ۹ جنوری رات کو بدھ اترا کھاڑہ میں آنے سے گیہوں دھان چاول چاندی میں مندی بنے گی۔ ۱۰ جنوری کو سنیچر کرک راشی میں دوبارہ آرہا ہے۔ سنیچر منگل کے بیچ شڑاسٹک رشتہ بن رہا ہے۔ جس کے کار روئی کپاس سرسوں گڑ شکر چنا مونگ اڑدھ چاول سوئیابین میں تیزی بنے گی، ۱۱ جنوری کو بدھن مکر راشی میں آکر شکر کے ساتھ میل کرے گا اور سورج اترا کھاڑہ میں جانے سے لوہا۔ سیسہ۔ سرسوں۔ السی۔ گھی۔ گڑ۔ چاول۔ کپاس۔ ہل۔ موٹھ۔ ہر ہر۔ مسور۔ مونگ۔ سونا چاندی اور روئی میں تیزی بنے گی۔ گیہوں۔ جو۔ چنا وغیرہ کی قیمتیں برابر رہیں گی۔

۱۴ جنوری کو سورج مکر راشی میں آکر بدھ اور شکر کے ساتھ میل کرے گا۔ گھی تِل تیل سرسوں گڑ شکر روئی چنی میں تیزی۔ باردانہ۔ دھان سونا چاندی۔ شیئرز میں مندی کا رجحان ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے وچار میں یہاں مندی نہ بن کر تیزی کا رکھ ہی رہے گا۔ ۱۷ جنوری کو بدھ شرون اور شکر دھنشٹہ میں آنے سے گڑ السی سرسوں چنا روئی سونا چاندی کپاس چاول مونگ موٹھ جواہر باجرہ اڑدھ تانبہ میں تیزی بنے گی۔ ۲۰ جنوری سنیچر وار کو دھنیشٹہ نچھتر اور مکر کے چندماں میں چندر درشن ہونے سے سونا چاندی تانبہ تیز۔ مونگی پھری میں اچھی تیزی اور روئی کپاس میں مندی بنے گی۔ ۲۳ جنوری کو شکر کنبھ راشی میں آکر راہو کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی چاندی شیئر گیہوں چنا اڑدھ مونگ جواہر باجرہ اور گھی وغیرہ سفید چیزوں میں تیزی آئے گی۔ ۲۵ جنوری کو بدھ دھنیشٹہ میں آنے سے سونا چاندی تانبہ میں مندی چاول چینی میں تیزی بنے گی۔ ۲۶ جنوری کو بدھ پچھم سے آفتاب ہوگا۔ سونا چاندی چاول گھی تیز سوئیابین بنولہ رنڈی سرسوں میں تیزی۔ روئی اور شیئرز میں تیزی بنے گی۔ ۲۹ جنوری کو بدھ کنبھ راشی میں آکر شکر راہو کے ساتھ راشی تعلقات بنائے گا۔ یہ گرہ یوگ اچھی تیزی کا معلوم پڑتا ہے۔ گھی سرسوں تِل روئی گڑ سونا چاندی میں تیزی بنے گی۔ بازار کے شروعاتی رجحان کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھیں۔

فروری ۔ ۲ فروری کو بدھ شت بھیشہ میں آنے سے سونا چاندی تانبہ جست مینتھا آئیل میں مندی۔ گیہوں ہر ہر چنے میں تیزی رہے گی۔ (شروعاتی ہفتہ میں خاص چیزوں میں مندی رہے گی) ۶ فروری کو سورج دھنیشہ میں آنے سے سونا چاندی موتی سٹیل سیسہ تانبہ مونگ مسور گیہوں ہر ہر چاول جولال چندن روئی اور دوسرے دھان بھی تیز ہوں گے۔ ۸ فروری کو شکر پربھا میں آنے سے روئی چاندی کپاس سوت میں تیزی۔ اور اناج گیہوں اور چنے میں مندی بنے گی۔ ۱۲ فروری کو سورج شتر و راشی کنبھ بدھ شکر راہو کے ساتھ میل کریگا۔ گھی تیل سرسوں مونگ پھلی۔ کپاس۔ رائی السی سونا چاندی شیئرز۔ ہلدی مینتھا آئیل کروڈ آئیل میں تیزی بنے گی۔ روئی رنڈی گیہوں وغیرہ اناج گڑ شکر چینی میں مندی بنے گی۔ ۱۳ فروری کو منگل اترا کھاڑہ میں آنے سے السی اڑدھ گھی تیل سرسوں گڑ چنا میں تیزی بنے گی۔ روئی میں بھی خاص تیزی بنے گی۔ ۱۴ فروری کو بدھ بکری ہونے سے گھی گڑ چینی رس وغیرہ چیزوں سونا چاندی سرسوں مونگ اڑدھ تِل تیل میں تیزی رہے گی۔ ۱۶ فروری کو شکر مین راشی میں آکر گورو دوبارہ دیکھا جائے گا۔ چاندی میں پہلے مندی پھر تیزی بنے۔ کسی دن بدھ پچھم میں غروب ہونے سے آگے دن شیئرز۔ روئی میں مندی چاندی میں تیزی بنے گی۔ ۱۷ فروری کو سنیچر وار مسیا بھی گڑ سرسوں سوئیابین مینتھا آئیل میں تیزی والی ہوگی۔

۱۸ فروری کو منگل مکر راشی میں آکر سنیچر کے ساتھ سمپتک یوگ بنائے گا۔ یہ گرہ یوگ خاص تیزی والے اور گھٹا بڑھی والا ہوگا۔ روئی۔ سونا چاندی تانبہ چینی گھی تیل السی اون سرسوں سوئیابین میں تیزی بنے گی۔

۱۹ فروری کو سورج شت بھیشہ اور شکر اترا بھادر پد میں آنے سے سونا سوت سن کپڑا تِل تیل رنڈی سرسوں ہنگ موٹھ ہلدی گڑ گیہوں میں تیزی۔ نمک چینی چاول موتی چاندی کپور روئی کپاس وغیرہ سفید چیزوں میں مندی بنے گی۔ ۲۶ فروری کو بکری بدھ دھنیشٹہ میں آنے سے چاول سوانت چینی میں تیزی۔ روئی میں گھٹا بڑھی اور سونا چاندی میں مندی بنے گی۔ (اس ماہ کی ۶، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۱۸ اور ۱۹ کو وعدہ بازاروں میں تیزی بنے گی اور ۳، ۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲ اور ۲۷ فروری کے لگ بھگ بازار مندے رہ سکتے ہیں۔ دھیان سے کام کریں)۔

مارچ۔ یکم مارچ کو بکری بدھ پورب سے آفتاب ہونے سے گیہوں چنا وغیرہ اناج السی بنولہ تِل گھی لال مرچ چاندی میں تیزی رہے گی۔ سونا چاول کپور گڑ چینی شکر میں مندی بنے گی۔ ۲ مارچ کو شکر ریوتی میں آنے سے روئی چاندی چاول چندن کپور گڑ اور جواہرات میں مندی بنے گی۔ ۳ مارچ شنیچروار کو کھگر اس چندر گرہن ہونے اور منگل شرون میں آنے سے گیہوں جو چنا تِل پِتل سکہ جست سونا چاندی میں اچھی تیزی بنے گی۔ السی سرسوں رنڈی تِل تیل ہولے کا سٹاک کرنے سے وشو میں اچھا فائدہ ہوگا۔ ۷ مارچ تک گھٹا بڑھی رہے گی۔ ۸ کو کنبھ راشی میں بدھ مارگی ہونے سے لائن میں اچانک تبدیلی ہوسکتی ہے۔ دھیان سے آنے بڑھیں۔ سونا۔ سوپاری۔ سونٹھ۔ سرسوں۔ لاکھ۔ چمڑہ۔ گیہوں۔ چنا۔ اناج وغیرہ میں تیزی۔ روئی میں پہلے مندی پھر تیزی بنے۔ بنولہ مونگ پھلی چند میں مندی بنے۔ ۱۲ مارچ کو شکر اشونی پچھتر میں آئے گا۔ گڑ سونا چاندی تِل تیل سرسوں روئی جو چنا گھی ارنڈی باردانہ میں گھٹا بڑھی کے بعد اچھی تیزی بنے گی۔ ۱۴ مارچ کو سورج مین راشی میں آ کر گورو دوبارہ دیکھا جائے گا۔ روئی سونا چاندی جست تانبہ گڑ السی تِل تیل اور اناج وغیرہ میں پہلے تیزی بعد میں رُخ کچھ مندی کی طرف رہے گا۔ ۱۸ کو سورج اترا بھادر پد میں آنے سے سونا چاندی روئی چاول گڑ شکر گیہوں تیل لون میں تیزی بنے گی۔

۱۹ مارچ کو کھنڈگراس سورج گرہن ہوگا اور بدھ شت وشہ میں آنے سے وعدہ اور حاضر بیوپار میں اچھی تیزی کی امید ہے۔ تیل۔ سوئیابین۔ تلہن۔ گھی سونا چاندی تانبہ لوہا جست وغیرہ دھاتو اور اناج میں تیزی بنے گی۔ ۲۳ مارچ کو شکر بھرنی میں آنے سے سونا چاندی لال مرچ سرسوں تِل تیل السی گھی اڑدھ چنا مونگ جواہر میں گھٹا بڑھی کے بعد پہلے مندی پھر تیزی کا رُخ بنے گا۔ روئی میں تیزی ہی رہے گی۔ ۲۹ مارچ کو منگل کنبھ راشی میں آ کر بدھ راہو کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی اور چاندی میں خاص گھٹا بڑھی ہوگی۔ اناج اڑدھ سونا گڑ چینی چنا میں اچھی تیزی بنے گی۔

اپریل۔ مہینے کے شروع میں تیزی کا ماحول رہے گا۔ ۴ اپریل کو شکر کرتیکا میں آنے سے جو، چاول، ہنگ، تل تیل، سرسوں، روئی، سوت، چاندی، سونا، ہیرا، تانبہ میں مندی بنے گی۔ ۶ اپریل کو گورو بکری ہوگا اور شکر برکھ راشی میں جائے گا۔ شکر پر منگل اور گورو کی نظر بھی رہے گی۔ روئی کپاس میں اچھی مندی سونا چاندی تانبہ چنا گھی سرسوں میں گھٹا بڑھی کے تیزی کا رُخ رہے گا۔ ۷ اپریل کو بدھ مین راشی میں آ کر سورج کے ساتھ میل کرے گا۔ اِسی دِن منگل شت بھیشہ میں آنے سے روئی گڑ شکر میں مندی بنے، سونا چاندی بنولہ جست تانبہ سوئیابین میں پہلے تیزی ہو کر بعد میں اُتنی ہی مندی بنے گی۔ ۱۰ سے ۱۳ اپریل تک حاضر بازار میں گھٹا بڑھی چلتی رہے گی۔

۱۴ اپریل کو سورج میکھ راشی میں داخل ہوگا۔ روئی کپاس سوت گھی تل تیل سرسوں ناریل سپاری پھل چینی شکر چاندی سونا چنا اڑدھ میں اچھی تیزی کی امید ہے۔ گیہوں چاول مونگ ہرہر جو مٹر میتھو آئیل میں بھی تیزی کا رُخ بنے گا۔ ۱۵ اپریل کو شکر روہنی میں آنے سے دوپہر بعد سونا چاندی السی تانبہ جست ناریل میں مندی کا رُخ شروع ہوگا۔ ۱۷ اپریل کو منگلواری اماوس اور بدھ روہنی میں آ کر لال چندن۔ لال مرچ وغیرہ لال چیزوں میں کیسر۔ مجیٹھ۔ گڑ۔ سرسوں میں تیزی لائے گا۔ کھانڈ۔ تِل گھی چاندی میں پہلے تیزی پھر مندی کا رُخ چلے گا۔ ۱۹ اپریل کو شنی مارگی ہونے سے روئی تل سرسوں ہنگ لال مرچ کالی مرچ کروڑ آئیل تیل سرسوں میں تیزی بنے۔ چاندی شیئر بازار میں مندی کا رُخ رہے۔ تیل کے متعلق سبھی بازاروں میں اچھی تیزی کی امید ہے۔ ۲۰ اپریل کو بدھ پورب میں غروب ہوگا۔ اناج۔ گھی، چاول میں مندی بنے گی۔ روئی میں گھٹا بڑھی رہے۔ سونا چاندی جست بنولہ السی چنا لال مرچ میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی رہے۔ ۲۴ اپریل کو بدھ میکھ راشی میں آ کر سورج کے ساتھ میل کرے گا۔ تل تیل مونگ پھلی ارنڈی السی سپاری روئی سوت کپاس سونا چاندی چنا سرسوں گھی گڑ میں تیزی بنے۔ ۲۷ اپریل کو سورج بھرنی اور شکر مرگھشر میں آنے سے گڑ شکر سونا چاندی تانبہ پیتل سرسوں گھی میں تیزی بنے گی۔ روئی السی میں مندی بنے گی۔ ۳۰ اپریل کو بدھ بھرنی میں آنے سے چاول گیہوں وغیرہ چیزوں میں ۸ دن میں تیزی کرے گا۔

مئی۔ ماہ کے شروع میں ۲ مئی کی رات کو شکر میں متھن میں آئے گا۔ روئی کپاس کپڑا باردانہ ارنڈی تل تیل دوار میں اچھی مندی بنے۔ السی گڑ گھی چاندی میں اچھی گھٹا بڑھی ہوگی۔ گیہوں جو چنا چاولوں میں تیزی ہوگی۔ ۷ مئی کو بدھ کرتیکا میں اور منگل مین راشی میں آنے سے سونا روئی لکڑی اناج گیہوں تانبہ میں تیزی۔ چاندی چاول میں گھٹا بڑھی ہو کر مندی بنے گی۔ ۸ مئی کو بدھ برکھ راشی میں آئے گا۔ شکر بھی آردرا میں آئے گا۔ روئی میں پہلے مندی پھر تیزی۔ گیہوں جو چنا چاول روئی کپاس تل تیل وغیرہ کی قیمتوں میں تیزی بنے گی۔ ۱۱ مئی کو سورج کرتیکا میں آنے سے گھی روئی سونا چاندی چنا مونگ رائی سرسوں

میں تیزی بنے گی۔۱۲ مئی کو منگل اترا بھادر پد میں آنے سے سونا چاندی چنا بیوداروچندن کپور میں تیزی بنے گی۔۱۵ مئی کو سورج برکھ راشی میں بدھ کے ساتھ ہونے سے سونا چاندی گڑ شکر سپاری ناریل تیل سرسوں میں اچھی تیزی بن کر قیمتیں کچھ گر بھی سکتی ہیں۔ تیزی کا جلد فائدہ اٹھائیں۔ جو چنا مونگ چاول میں مندی رہے گی۔۲۰ مئی کو بدھ برگشر میں آنے سے روئی چاندی میں گھٹا بڑھی ہوکر مندی بنے گی۔۲۱ مئی کو شکر پُنر بسو میں آنے سے سونا چاندی روئی میں مندی، بنولہ گیہوں اڑھ میں تیزی بنے۔۲۵ مئی کو سورج روہنی میں آنے سے تل تیل ارنڈی سرسوں چنا جواہر کپڑا سپاری مرچ رائی میں تیزی بنے۔ چاندی میں مندی رہے۔۲۹ مئی کو منگل ریوتی اور بدھ آردرہ میں آنے سے گیہوں چنا جواہر باجرہ تل اڑدھ میں مندی، چاندی میں زوردار تیزی۔ سونے میں کچھ مندی۔ روئی میں گھٹا بڑھی ہوکر بعد میں تیزی بنے۔

جون۔۲ جون کو شکر پچھ میں آنے سے روئی سوت ریشم اون و دھان میں تیزی۔ لاکھ چمڑہ کپور پارہ ہنگ گڑ شکر میں مندی بنے گی۔۷ جون تک بازار میں اتھل پتھل اور مندی کا رُخ رہے گا۔۸ جون کو سورج مرگشر میں آنے سے روئی سوت ریشم سن کپور کستوری سونا چاندی چنا باجرہ السی میں تیزی بنے گی۔

۱۵ جون سورج متھن میں بدھ کے ساتھ میل کرے گا۔ اور ان پر منگل کی خاص نظر رہے گی۔ سونا چاندی باردانہ ریشم سوت کپاس روئی سرسوں لوہا تل تیل گڑ شکر چینی گھی مونگ گیہوں چنا چاول سویابین لال مرچ میں تیزی بنے۔۱۶ جون کو منگل اشونی نچھتر میں آنے سے سونا چاندی تانبہ وغیرہ دھاتو روئی کپاس اون باردانہ چنا سویابین سرسوں کروڈ آئیل میںتھوں آئیل گڑ رس والی چیزوں میں تیزی بنے گی۔۱۷ جون کو شکر اشلیشا میں آنے سے روئی چاول چاندی چنا میں مندی بنے گی۔۲۰ جون کو بدھ پچھم میں غروب ہونے سے شیئر سونا روئی میں مندی، چاندی میں تیزی بنے گی۔۲۲ جون کو سورج آردرہ میں آنے سے روئی سوت کپاس پھل السی ارنڈی موتی گیہوں چاول چنا چاندی میں تیزی۔ سونے میں گھٹا بڑھی رہے گی۔ مہینے کے آخر تک سبھی بیوپاریک جنسوں میں گھٹا بڑھی کے بیچ تیزی کا ہی رُخ رہے گا۔

جولائی۔۳ جولائی کو شکر سنگھ راشی میں کیتو کے ساتھ میل کرے گا۔ سونا تانبہ جو چنا لال مرچ لال چندن لال رنگ کی دوسری چیزوں میں تیزی بنے۔ چاندی و روئی میں پہلے مندی بعد میں معمولی تیزی بنے۔۵ جولائی کو منگل بھرنی میں آنے سے گیہوں چنا وغیرہ اناج سونا چاندی اور روئی میں تیزی بنے۔۶ جولائی کو سورج پنر بسو میں آنے سے روئی سونا چاندی گڑ کھانڈ کپاس بنولہ السی سرسوں لاکھ تل جواہر باجرا نمک ہرڑ سپاری ناریل کیسر مجیٹھ سونڈ گگل وغیرہ کریانہ چیزوں میں تیزی بنے۔۱۰ جولائی کو بدھ مارگی ہونے سے چنا مونگ موٹھ کپور چندن اگر وغیرہ خوشبودار چیزوں میں مندی بنے گی۔ سونا چاندی تانبہ میں گھٹا بڑھی ہوکر تیزی بنے۔۱۵ جولائی کو شنی سنگھ راشی میں داخل ہوگا۔ گڑ تیل سرسوں سویابین میں زوردار تیزی۔ لوہا۔ کھانڈ۔ اڑدھ گھی نمک سونا چاندی میںتھا آئیل میں تیزی بنے گی۔۱۶ جولائی کو سورج کرک راشی میں داخل ہوگا۔ روئی سوت بادام سپاری شکر ناریل سرسوں چاندی سونا تیز ہوں گے۔ گیہوں چنا اڑدھ مونگ چاول میں مندی بنے گی۔(۱۶ سے ۲۳ جولائی تک وعدہ بازار میں تیزی کا ماحول رہے گا)۔۲۴ جولائی کو منگل کرتیکا میں آنے سے گیہوں مونگ چاول رائی تل تیل سرسوں گھی چاندی سوت میں تیزی۔ اور روئی میں پہلے تیزی پھر مندی بنے گی۔ ۲۷ جولائی کو شکر بکری ہونے سے گیہوں چنا گھی تیل دھان شکر سونا چاندی پٹل میں تیزی۔ روئی میں گھٹا بڑی ہوگی۔۲۹ جولائی کو منگل برکھ میں آ کر شکر اور شنی کو چوتھی نظر سے دیکھے گا۔ اور گورو کے ساتھ سمپتک یوگ رہے گا۔ لال کپڑا لال مرچ اور دوسری لال رنگ کی چیزوں گیہوں روئی کپاس سوت چندن کیسر تیل سونا چاندی تانبہ جست کریوڈ آئیل اور شیئرز میں تیزی بنے گی۔

اگست۔ ماہ کے شروع میں یکم اگست کو بدھ کرک راشی میں سورج کے ساتھ میل کرے گا۔ چاندی میں گھٹا بڑھی کے تیزی گڑ دودھ تیل گھی مونگ پھلی سرسوں سونا روئی میں پہلے کچھ تیزی پھر مندی کا رُخ شروع ہوگا۔۴ اگست کو شنی پچھم میں غروب ہونے سے سونا چاندی اور شیئرز میں تیزی رہے گی۔۷ اگست کو گورو مارگی اور شکر پچھم میں غروب ہونے سے روئی چاندی میں پہلے مندی پھر تیزی بنے۔ چاول السی سرسوں تمباکو میں تیزی بنے۔ سونا گھی بنولہ مونگ پھلی میں مندی بنے۔۱۳ اگست کو منگل روہنی میں آنے سے روئی کپاس سوت ریشم سرسوں تیل لال مرچ ہنگ اور شیئروں میں تیزی بنے گی۔۱۶ اگست کو بدھ سنگھ راشی میں داخل ہوکر شنی کے ساتھ میل کرے گا۔ منگل پر ان کی نظر رہے گی۔ گیہوں چنا سوت کپاس گڑ میںتھا آئیل کروڈ آئیل تیل سویابین میں تیزی بنے گی۔

۱۷ اگست کو سورج سنگھ راشی میں شکر بدھ شنی و کیتو گرہوں کے پنچ گرہی یوگ بنائے گا۔ سونا چاندی روئی گڑ کھانڈ شکر تل تیل ارنڈ سرسوں سویابین پٹل لال مرچ اور لال رنگ کی چیزوں اور شیئر بازار میں تیزی بنے گی۔۱۹ اگست کو بکری شکر کرک راشی میں آئے گا۔ گورو کی اس پر نظر رہے گی۔ روئی چاندی چنا ہر ہر سونے میں مندی۔ السی ارنڈ تیل گڑ شکر میں معمولی تیزی بنے گی۔ اکیلا شکر مندی لاسکتا ہے۔ دھیان سے آگے بڑھیں۔۲۴ اگست کو شکر پورب سے طلوع آفتاب چاول چاندی چنا گھی و سونے میں تیزی بنے گی۔۳۰ اگست کو بدھ اترا پھالگنی میں آنے سے مونگ مسور ہر ہر میں تیزی روئی اور چاندی میں مندی کا رُخ رہے گا۔ ۳۱ اگست کو سورج پوربھا پھالگنی میں آنے سے زیرہ سونا گڑ سرسوں تل

تیل گھی گیہوں اونی کپڑا روئی میں تیزی بنے۔

ستمبر۔ یکم ستمبر کو بدھ کنیا راشی میں آنے سے روئی چاندی میں مندی گیہوں جو چنا گڑ شکر ہلدی میں تیزی بنے گی۔ ۴ ستمبر کو منگل برشچک میں آنے سے تل چاندی روئی کپاس گھی گڑ سرسوں سویابین میں تیزی بنے گی۔ ۱۳ ستمبر کو سورج اترا پھالگنی میں آنے سے روئی کپاس ریشم سوت سونا چاندی لوہا گھی تیل السی سرسوں چاول جواہر سپاری میں تیزی۔ کھانڈ گڑ میں مندی بنے گی۔ ۱۶ ستمبر کو منگل متھن میں آنے سے روئی گڑ کھانڈ شکر السی تانبہ سونا لال مرچ اچھی تیزی بنے گی۔ چاندی میں گھٹا بڑھی کے معمولی تیزی بنے۔ ۱۷ ستمبر کو سورج کنیا راشی میں بدھ کے ساتھ میل کرے گا۔ ان پر منگل کی نظر رہے گی۔ روئی ناریل سپاری تل تیل گڑ اور لال چیزوں میں اور تیزی بنے گی۔ روئی چاندی میں گھٹا بڑھی ہو کر تیزی بنے گی۔ ۲۲ ستمبر کو بدھ تلا راشی میں آئے گا۔ روئی گڑ کھانڈ سونا افیم سرسوں مونگ پھلی میں تیزی۔ چاندی میں گھٹا بڑھی کے مندی بنے گی۔ ۲۷ ستمبر کو سورج ہست میں آنے سے گیہوں جو جواہر گڑ کھانڈ کپاس روئی سوت نمک ہرڑ ہنگ ہلدی سونا میں تیزی بنے گی۔ ۲۹ ستمبر کو شکر سنگھ راشی میں آکر شنی اور کیتو کیساتھ میل کرے گا۔ سونا تانبہ چنا لال چندن وغیرہ لال رنگ کی چیزیں گھی چاندی میں تیزی بنے گی۔

اکتوبر۔ مہینے کے شروع میں وعدہ اور حاضر بازار میں گھٹا بڑھی کے بیچ مندی کا ماحول رہے گا۔ ۱۲ اکتوبر کو تلا راشی میں بدھ بکری ہونے سے سونا گھی گڑ چینی شکر چاندی میں تیزی بنے گی۔ گیہوں جو چنا وغیرہ میں مندی بنے گی۔ ۱۳ اکتوبر کر تلا راشی کے چندرماں میں چندر درشن ہونے سے برتن سونا چاندی روئی سرسوں مونگ پھلی میں اچھی تیزی بنے گی۔ ۱۶ اکتوبر کو شکر پوربھا پھالگن میں آنے سے گیہوں جو باجرہ چنا میں کچھ مندی بنے۔ ۱۷ اکتوبر کو سورج تلا راشی میں بدھ کے ساتھ میل کرے گا۔ اس پر شنی کی نظر رہیگی۔ کروڈ آئیل مینتھا آئیل سرسوں لال چندن مجیٹھ سپاری گیہوں جو چنا السی سونا تانبہ اور شیئر بازار میں اچھی تیزی بنے گی۔ ۱۸ اکتوبر کو بکری بدھ پچھم میں غروب ہونے سے چاندی گھی میں اچھی تیزی۔ روئی شیئر بازار میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی۔ السی چنا بنولہ بھی تیز ہوں۔ ۲۴ اکتوبر کو سورج سواتی میں ہونے سے روئی سوت ریشم سونا چاندی گڑ شکر بنولہ سپاری مرچ السی سرسوں ہند گگل میں تیزی بنے گی۔ ۲۹ اکتوبر کو بکری بدھ پورب سے آفتاب ہونے سے گیہوں چنا چاول گھی تیل روئی کپاس ہل بنولہ اور شیئروں میں تیزی بنے۔ ۳۰ اکتوبر کو بکری بدھ کنیا میں آئیگا۔ اس پر منگل کی نظر رہیگی۔ سونا چاندی میں گھٹا بڑھی رہے۔ گیہوں چنا شکر ہلدی میں تیزی بنے۔

نومبر۔ یکم نومبر کو بدھ مارگی ہونے سے سونا چندن سپاری چاندی گیہوں چنا اناج میں تیزی بنے۔ روئی میں پہلے مندی پھر تیزی۔ ریشم السی گڑ بنولہ مونگ پھلی کپور میں مندی بنے۔ ۳ نومبر کو شکر کنیا میں آ کر بدھ کے ساتھ ہوگا۔ چاندی چاول گیہوں چنا گڑ شیئر بازار روئی گوار میں تیزی بنے۔ ۶ نومبر کو سورج وشاکھا میں آنے سے جو چاول گیہوں مسر روئی سوت سرسوں تیل ارنڈ افیم میں تیزی ہو۔ ۱۲ نومبر کو شکر ہست اور شنی پوربھا پھالگنی میں آنے سے سونا گیہوں جو چنا اڑدھ مونگ سرسوں تل سویابین میں تیزی۔ روئی چاندی چاول میں مندی بنے۔ ۱۵ نومبر کو منگل بکری ہونے سے گڑ گھی چینی شکر تانبہ سونا لال مرچ میں اچھی تیزی بنے۔ لگ بھگ سبھی بیوپارک جنسوں میں کافی گھٹا بڑھی چلے گی۔ ۱۶ نومبر کو سورج برشچک راشی میں گورو کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی تانبہ سونا اونی کپڑے گھی میں تیزی۔ گڑ لال مرچ اور دوسری لال رنگ کی چیزوں میں مندی بنے۔ ۲۱ نومبر کو گورو دھن راشی میں آئے گا۔ روئی کپاس گڑ شکر تل تیل گھی سونا چاندی پٹل لوہا تانبہ سکہ میں شروع میں تیزی بن کر مندی کا رُخ بنے گا۔ ۲۴ نومبر کو بدھ پورب میں غروب ہوگا۔ گھی تل تیل پھل بنولہ مونگ پھلی سورج مکھی سرسوں میں گھٹا بڑھی کے بعد تیزی بنے۔ سونا چاندی میں معمولی تیزی بنے۔ ۲۹ نومبر کو بدھ انورادھا میں آنے سے سوت روئی سونا چاندی میں مندی رہے گی۔ ۳۰ نومبر کو شکر تلا میں آئے گا اور شنی کی نظر رہے گی۔ روئی سونا چاندی گڑ چینی چنا کچا تیل مینتھا آئیل سویابین میں تیزی بنے گی۔

دسمبر۔ ۳ دسمبر کو سورج جیشٹھا میں آنے سے سونا چاندی چاول گیہوں جو چاول السی سرسوں ارنڈ ہنگ گگل گڑ چینی میں تیزی بنے۔ ۶ دسمبر کو شکر سواتی میں آنے سے گڑ چینی چنا تیل سویابین میں تیزی۔ سونا چاندی میں مندی بنے۔ ۸ دسمبر کو بدھ جیشٹھا میں آنے سے گڑ چاول چنا میں تیزی بنے۔ ۱۰ دسمبر کو گورو پچھم میں غروب ہونے سے گھی تیل تل اڑدھ سونا چاندی میں مندی۔ روئی اور شیئروں میں تیزی بنے گی۔ ۱۶ دسمبر کو سورج اور بدھ دونوں دھن راشی میں آکر گورو کے ساتھ میل کرے گا۔ روئی کپاس سوت تل سونا چاندی میں تیزی بنے گی۔ ۱۷ دسمبر میں شکر وشاکھا میں آنے سے روئی گیہوں کپاس گھی میں مندی بنے گی۔ ۱۹ دسمبر کو سنگھ راشی میں شنی بکری ہونے سے بازار کے رُخ میں اچانک تبدیلی ہوگی۔ جن چیزوں میں پہلے تیزی ہوگی ان میں مندی۔ اور جن میں مندی چل رہی ہوگی ان میں اچانک تیزی کا رُخ بنے۔ سونا چاندی کروڈ آئیل مینتھا آئیل سرسوں سویابین لوہا میں تیزی بنے۔ ۲۵ دسمبر کو شکر برشچک میں اور بدھ پوربھا کھاڑہ میں آنے سے سونا روئی شیئر چاندی گڑ میں پہلے مندی پھر سے تیزی بنے۔ گیہوں جو اڑدھ مونگ موٹھ باجرا السی میں تیزی بنے۔ ۲۸ دسمبر کو شکر انورادھا میں آنے سے گڑ چینی چاول نمک چنے میں مندی بنے۔ ۲۹ دسمبر کو سورج پوربھا کھاڑہ میں اور منگل مرگشر میں آنے سے تل تیل سرسوں بنولہ گڑ کھانڈ ہلدی گگل چاندی میں تیزی بنے گی۔

سورج، منگل وغیرہ گرہوں کا داخلہ پچھتر چرن بابت سال ۲۰۰۷ء

سورج

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
یکم جنوری	پورباکھاڑہ (۲)	
۱۱جنوری	اتراکھاڑہ (۱)	۱۱/۳۶
۱۴جنوری	" (۲) مکر	۱۸/۷
۲۴جنوری	شرون (۱)	۱۳/۴۹
۶فروری	دھنیشٹہ (۱)	۱۷/۲
۱۳فروری	" (۳) کنبھ	۷/۶
۱۹فروری	شتبھک (۱)	۲۱/۳۱
۴مارچ	پو۔بھا (۱)	۲۷/۵
۱۴مارچ	" (۴) مین	۲۷/۵۹
۱۸مارچ	اترابادر (۱)	۱۲/۱۷
۳۱مارچ	ریوتی (۱)	۲۳/۵
۱۴اپریل	اشونی میکھ	۱۲/۲۸
۲۸اپریل	بھرنی (۱)	۴/۱۳
۱۱مئی	کرتیکا (۱)	۲۲/۲۸
۱۵مئی	" (۲) برکھ	۹/۱۸
۲۵مئی	روہنی (۱)	۱۸/۳۵
۸جون	مرگشر (۱)	۱۶/۳۲
۱۵جون	" (۳) متھن	۱۵/۵۳
۲۲جون	آردرا (۱)	۱۴/۲۷
۶جولائی	پنربسو (۱)	۵/۰۷
۱۶جولائی	" (۳) کرک	۲۶/۴۴
۲۰جولائی	پوشہ (۱)	۱۴/۳۴
۳اگست	اشلیکھا (۱)	۱۳/۳۲
۱۷اگست	مگھا (۱) سنگھ	۱۱/۱۹
۳۱اگست	پوپھا (۱)	۷/۱۱
۱۳ستمبر	اتراپھا (۱)	۲۵/۲
۱۷ستمبر	" (۲) کنیا	۱۱/۰۷
۲۷ستمبر	ہست (۱)	۱۶/۳۴
۱۱_اکتوبر	چترا (۱)	۵/۳۴
۱۷_اکتوبر	" (۳) تلا	۲۳/۵
۲۴_اکتوبر	سواتی (۱)	۱۶/۳
۶نومبر	وشاکھا (۱)	۲۴/۱۴
۱۶_نومبر	" (۴) برچھک	۲۲/۵۱
۲۰نومبر	انورادا (۱)	۶/۱۱
۳دسمبر	جیشٹھا (۱)	۱۰/۳۴
۱۶دسمبر	مولا (۱) دھن	۱۳/۲۷
۲۹دسمبر	پورباکھاڑہ (۱)	۱۵/۴۴

منگل

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۸جنوری	مولا (۱) دھن	۲۰/۱۱
۲۶جنوری	پورباکھاڑہ	۲۳/۳۵
۱۳فروری	اتراکھاڑہ	۲۰/۲۷
۱۸فروری	" (۲) مکر میں	۶/۵۹
۳مارچ	شرون (۱)	۱۲/۲۴
۲۰مارچ	دھنیشٹہ میں	۲۳/۱۴
۲۵مارچ	" (۲)	----
۲۹مارچ	دھنیشٹہ ۳ کنبھ	۱۷/۱۵
۷_اپریل	شت بھکا میں	۹/۵۵
۲۴_اپریل	پوربابھادر (۱)	۱۹/۰۷
۷مئی	" (۴) مین	۲۱/۸
۱۲مئی	اترابھادر (۱)	۶/۱۰
۲۹مئی	ریوتی (۱)	۲۱/۳۴
۱۶جون	اشوئی (میکھ)	۲۰/۲۱
۵جولائی	بھرنی (۱)	۶/۴۳
۲۴جولائی	کرتیرکا (۱)	۱۰/۰۰
۲۹جولائی	" (۲) برکھ	۸/۲۹
۱۳اگست	روہنی (۱)	۱۵/۱۹
۴ستمبر	مرگشر (۱)	۶/۲۵
۱۶ستمبر	" (۳) متھن	۲۱/۲۷
۳۰ستمبر	آردرا (۱)	۱۴/۵۸
۱۵نومبر سے وکری		۱۳/۵۴
یکم دسمبر	آردرا (۳)	۱۲/۵۷
۱۲دسمبر	آردرا (۲)	۱۹/۵۱
۲۱دسمبر	آردرا (۱)	۱۴/۴۶
۳۰دسمبر	مرگشر (۴)	۴/۸

بدھ

(سال کے شروع میں برچھک)

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
یکم جنوری	پورباکھاڑہ (۱)	۱۷/۱۵
۹جنوری	اتراکھاڑہ (۱)	۲۳/۲۹
۱۱_جنوری	" (۲) مکر	۲۴/۰۱
۱۷جنوری	شرون (۱)	۲۳/۰۷
۲۳جنوری	دھنیشٹہ (۱)	۱۸/۲۵
۲۹جنوری	" (۳) کنبھ	۱۸/۱۳
۲فروری	شت (۱)	۲۵/۷
۱۴فروری سے وکری		۱۰/۸
۲۳فروری	شت (۱)	۱۵/۹

بدھ

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۲۶فروری	دھنیشٹہ (۴)	۱۷/۳۶
۸مارچ سے مارگی		۱۰/۲۶
۱۹مارچ	شت بھشا (۱)	۹/۰۰
۳۱مارچ	پوبھا (۱)	۸/۱۴
۷_اپریل	" (۴) مین	۸/۲۴
۹_اپریل	اترابھادر (۱)	۱۱/۵۹
۱۷_اپریل	ریوتی (۱)	۱۰/۲۰
۲۴_اپریل	اشونی (۱) میکھ	۱۲/۳۹
۳۰اپریل	بھرنی (۱)	۲۳/۳۹
۷مئی	کرتیکا (۱)	۵/۱۶
۸مئی	" (۲) برکھ	۱۸/۲۶
۱۳مئی	روہنی (۱)	۱۳/۰۱
۲۰مئی	مرگشر (۱)	۱۵/۲۷
۲۴مئی	مرگشر ۳ متھن	۱۹/۵۱
۲۹مئی	آردرا (۱)	۱۸/۵۶
۱۶جون سے وکری	--	۵/۱۱
۲۷جون	آردرا (۲)	۲۳/۵۵
۳جولائی	آردرا (۱)	۲۶/۷
۲۰جولائی سے مارگی	--	۷/۴
۲۶جولائی	پونربسو (۱)	۱۲/۴۴
یکم اگست	" (۴) کرک	۱۷/۴۶
۳_اگست	پوشہ (۱)	۱۳/۰۰
۱۰_اگست	اشلیکھا (۱)	۵/۱۰
۱۶_اگست	مگھا (۱) سنگھ	۱۷/۳۲
۲۳اگست	پوپھا (۱)	۱۶/۵
۳۰اگست	اتراپھالگنی (۱)	۲۵/۳
یکم ستمبر	" (۲) کنیا	۲۴/۳۱
۸ستمبر	ہست	۶/۳۲
۱۷ستمبر	چترا (۱)	۱۱/۴۶
۲۲ستمبر	چترا (۳) تلا	۱۶/۲
۲۸ستمبر	سواتی (۱)	۱۳/۲۰
۱۲اکتوبر کو وکری	--	۹/۱۸
۳۰اکتوبر	چترا (۲) کنیا	۱۷/۶
۲نومبر سے مارگی		۴/۳۶
۴نومبر	چترا (۳) تلا	۱۷/۵۴
۱۱نومبر	سواتی (۱)	۲۶/۳۰
۲۱نومبر	وشاکھا (۱)	۱۰/۴۹

بدھ

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۲۷نومبر	وشاکھا ۴ برچھک	۲۱/۲۷
۲۹نومبر	انورادا (۱)	۲۴/۳۳
۸دسمبر	جیشٹہ (۱)	۱۲/۴۶
۱۶دسمبر	مولا (۱) دھن	۲۴/۳۶
۲۵دسمبر	پوکھا (۱)	۱۰/۱۷

برہسپت

(سال کے شروع میں برچھک)

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۱۳جنوری	جیشٹہ (۱)	۱۰/۰۱
۳۱جنوری	" (۲)	۲۳/۳۸
۲۴فروری	" (۳)	۱۰/۲۷
۶_اپریل سے برہسپت وکری		۷/۵۵
۱۷مئی وکری برہسپتی	جیشٹھا (۲)	۱۴/۱۱
۱۳جون	جیشٹھا (۱)	۱۶/۱۲
۱۶جولائی	انورادا (۴)	۱۹/۳۱
۷_اگست سے مارگی		۱۹/۳۱
۲۸_اگست	جیشٹھا (۱)	۱۹/۰۶
۲۹ستمبر	جیشٹھا (۲)	۹/۴۹
۱۹_اکتوبر	جیشٹھا (۳)	۲۳/۴۶
۶نومبر	جیشٹھا (۴)	۹/۲
۲۲نومبر	مولا (۱) دھن	۵/۳
۷دسمبر	مولا (۲)	۵/۲۸
۲۱دسمبر	مولا (۳)	۲۰/۲۷

شکر

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
یکم جنوری	اتراکھاڑہ	[illegible]
۷جنوری	شرون (۱)	۱۲/۵۰
۱۸جنوری	دھنیشٹہ (۱)	۴/۲۷
۲۲جنوری	" (۳) کنبھ	۱۲/۴۳
۸فروری	پوربابھادرا (۱)	۱۴/۲۹
۱۶فروری	" (۴) مین	۱۴/۲۱
۱۹فروری	اترابھادر	۹/۸
۲مارچ	ریوتی	۵/۲۴
۱۴مارچ	اشونی میکھ	۳/۴۹
۲۴مارچ	بھرنی	۴/۴۴
۴_اپریل	کرتیکا (۱)	۸/۵۲
۷_اپریل	" (۲) برکھ	۴/۳۰
۵_اپریل	ریوتی (۱)	۱۷/۲

شکر

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۲۷اپریل	مرگشر (۱)	۶/۱۶
۳مئی	" (۳) متھن	۳/۲۳
۸مئی	آردرا (۱)	۲۶/۳۲
۲۱مئی	پنربسو (۱)	۸/۲۴
۳۰مئی	" (۴) کرک	۲۴/۴۰
۳جون	پوشہ (۱)	۵/۵۷
۱۷جون	اشلیکھا میں	۶/۵۹
۳جولائی	مگھا سنگھ میں	۲۷/۲۴
۲۷جولائی سے وکری		۲۲/۵۵
۱۹_اگست	اشلیکھا (۴) کرک	۱۹/۱۸
۲ستمبر	اشلیکھا (۲)	۲۳/۱۵
۸ستمبر سے مارگی	...	۲۱/۴۶
۲۹ستمبر	مگھا (۱) سنگھ	۲۴/۲۷
۱۷_اکتوبر	پوپھا میں	۵/۶
۳۰_اکتوبر	اتراپھا (۱)	۲۷/۱۲
۳نومبر	" (۲) کنیا	۹/۱۱
۱۲نومبر	ہست (۱)	۱۸/۵۲
۲۴نومبر	چترا (۱)	۱۸/۲۸
۳۰نومبر	چترا (۳) تلا	۱۴/۱۷
۶دسمبر	سواتی میں	۸/۴
۱۷دسمبر	وشاکھا میں	۱۵/۹
۲۵دسمبر	" (۴) برچھک	۲۳/۲۷
۲۸دسمبر	انورادا میں	۱۸/۰۰

سنیچر پچھتر داخلہ

(سال کے شروع سے سنگھ میں کرک)

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۱۰جنوری	اشلیکھا ۴ کرک	۱۸/۷
۲۳فروری	اشلیکھا (۳)	۱۶/۵۵
۲۰_اپریل سے مارگی		۲/۵۶
۱۳جون	" (۴)	۱۱/۲۵
۱۶جولائی	مگھا (۱) سنگھ	۴/۴۱
۱۲_اگست	مگھا (۲)	۱۲/۳۴
۷ستمبر	مگھا (۳)	۲۰/۲۰
۱۵اکتوبر	مگھا (۴)	۲۵/۱۱
۱۲نومبر	پوپھا (۱)	۸/۴۰
۱۹دسمبر سے وکری		۱۹/۴۰

دیوالی مہاپرب کا پُن کال ۲۰۰۷ء

(۹ نومبر ۲۰۰۷ شکروار)

۲۰۰۷ء کو دیوالی کا مہاپرب کارتک اماوس شکروار کو آدھی رات تک رہنے والی اماوس تک رہے گا۔ خیال رہے شاستروں میں آدھی رات تک رہنے والی کارتک اماوس اور دیوالی مہاپرب کی اہمیت اور بھی زیادہ بکھان (بیاہ) کی گئی ہے۔ دیوالی کے مہاپرب پر شری مہالکشمی پوجن منتر جاپ جنتر اور تنتر سادھنا کا مہاتم پردوش کال یعنی غروب آفتاب کے وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ پوجن، جپ پاٹھ اور منتر وغیرہ کی سدھی کے لئے پن کال ہر برس کی تاریخ کے مطابق الگ الگ ہوتا ہے۔ اس برس ۹ نومبر ۲۰۰۷ء شکروار پوجن منتر سادھنا وغیرہ کی نظر سے مبارک اوقات الگ الگ اہمیت ہوتی ہے۔

پردوش کال ۔ ۹ نومبر کو آپ کے شہر کے غروب آفتاب سے لیکر ۲ گھنٹہ ۴۰ منٹ تک ہوگا۔ جالندھر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں پردوش کال شام کے ۵/۳۰ بجے سے رات کو ۸ بجکر ۱۰ منٹ تک رہے گا۔ اس میں سے بھی شام کے ۵ بجکر ۵۲ سے رات کے ۷ بجکر ۴۵ منٹ یعنی پونے آٹھ بجے تک برکھ لگن میں شری مہالکشمی پوجن، جپ پاٹھ وغیرہ کرنے کا خاص مہاتم ہوگا۔

اس وقت سواتی نچھتر اور تلا کا سورج اور تلا کا ہی چندرماں ہونا اور بھی مبارک وقت رہے گا۔

اس مبارک مہورت میں دیپ دان، شری مہالکشمی پوجن شری گنیش پوجن، کُبیر پوجا، بہی کھاتوں کا پوجن، اور دھارمک مقاموں پر دیپ جلانا، براہمنوں اور اپنے اثرات ز قریندوں کو تحفے اور مٹھائی وغیرہ بانٹنا شبھ ہوتا ہے۔

(۲) نشیتھ کال ۔ ۹ نومبر شکروار کو جالندھر اور آس پاس کے علاقوں میں نشیتھ کال (راتری) رات کو ۸ بجکر ۱۱ منٹ سے شروع ہو کر رات ۱۰/۵۰ تک کا عرصہ رہے گا۔ اس دوران متھن لگن ۷/۴۶ سے لیکر رات ۹ بجکر ۵۹ منٹ تک ہوگا۔ اس دوران لابھ کا چوگھیڑیا رات ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ تک اور سواتی نچھتر ۱۰ بجکر ۶ منٹ تک رہے گا۔ اس سے کرک لگن خاص طور پر مقدس ہوگا جو کہ ۹/۵۹ سے رات ۱۲ بجکر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔ اس پر برہسپت اونچی نظر بھی رہے گی۔ اس عرصہ میں بھی مہالکشمی پوجن۔ مہا کالی پوجن، قلم دوات کا پوجن کُبیر وغیرہ دیوتاؤں کا پوجن، شری سوکت لکشمی سوکت اور پورش سوکت اور دوسرے کامنا پرک منتروں کا انوشٹھان کرنا چاہئے۔

(۳) نشیتھ کال ۔ رات ۱۰/۵۰ سے آدھی رات ایک بجکر ۱۰ منٹ تک مہاشیتھ کال رہے گا۔ اس دوران کرک لگن بھی طلوع رہے گا جو کہ ہست مبارک مانا گیا ہے۔ مہاشیتھ کال میں شری مہالکشمی شری مہاشکتی کی اپاسنا۔ جنتر، منتر تنتر وغیرہ سدھیاں اور تنتر انوشٹھا یگیہ وغیرہ کیلئے جاتے ہیں۔

ترہ دن کے پکھ کا پھل ۲۰۰۷ء

سال ۲۰۰۷ء میں سوشم گنت کے حساب سے ساون کرش (بدی) پکھ یعنی ۳۰ جولائی سے ۱۱۲ اگست ۲۰۰۷ء کے دوران ۱۳ دن کا پکھ بن رہا ہے۔ عموماً ایک پکھ ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۴ روز کا ہوتا ہے۔ جس کسی پکھ میں دو بار تتھی کا کشہ ہو جانے پر تیرہ (۱۳) دن کا پکھ بن جاتا ہے۔ اس کو دشو گھسر پکھ بھی کہتے ہیں۔ مہابھارت میں بھی تیرہ دن کے پکھ ناقص پھل کا ذکر ملتا ہے۔

تیرہ دن کا پکھ ہونے سے لوگوں میں ناقص اور پیچیدہ بیماریاں مہنگائی، جھگڑے، فسادات، قتل و غیرت دہشت گردی وغیرہ کے ناقص اثرات ہوتے ہیں۔

شاستر کے مطابق تیرہ دن کے پکھ کے دوران شادی، منڈن، داخلہ مکان، دکان یا کاروبار شروع کرنا، زمین وغیرہ کی خرید کرنا کام شبھ (ٹھیک) نہیں مانے جاتے ہیں۔

داخلہ راہو پچھتر چرن

تاریخ	پچھتر چرن	منٹ گھنٹہ
۱۶ جولائی	مگھا (۱) سنگھ	۴/۴۱
۱۲۔ اگست	مگھا (۲)	۱۲/۳۴
۷ ستمبر	مگھا (۳)	۲۰/۲۰
۱۵ اکتوبر	مگھا (۴)	۲۵/۱۱
۱۲ نومبر	پوبھا (۱)	۸/۴۰
۱۹ دسمبر سے وکری		۱۹/۴۰
۱۴ فروری	پوبھا (۱)	۲۵/۳۸
۱۸۔ اپریل	شت (۴)	۲۳/۱۸
۲۰ جون	شت (۳)	۲۱/۵
۲۲۔ اگست	شت (۲)	۱۸/۵۲
۲۴۔ اکتوبر	شت (۱)	۱۶/۴۲
۲۴ دسمبر	شت (۴)	۱۴/۰۰

کیتو

(سال کے شروع میں سنگھ میں وکری

۱۴ فروری	پوبھا (۳)	۲۵/۳۸
۱۸۔ اپریل	" (۲)	۲۳/۱۸
۲۰ جون	پوبھا (۱)	۲۱/۵
۲۲۔ اگست	مگھا (۴)	۱۸/۵۲
۲۴۔ اکتوبر	مگھا (۳)	۱۶/۴۲
۲۶ دسمبر	مگھا (۲)	۱۴/۰۰

یورینس

(سال کے شروع میں کنبھ میں)

۲۱ فروری	پوربا بھادرا	۴/۴۲
۲۴۔ اپریل	پوبھا (۲)	۱۱/۲۵
۲۳ جون سے وکری		۲۰/۱۳
۲۵۔ اگست	پوربا بھادر	۱۸/۱۰
۲۴ نومبر سے مارگی		۱۵/۴۷

نیپچون

(سال کے شروع میں مکر میں)

۱۱ مارچ	دھنشٹا (۲)	۱۴/۱۱
۲۵ مئی سے وکری		۶/۴۰
۱۳۔ اگست	دھنشٹھ میں	۱۱/ ۱۷
۳۱۔ اکتوبر سے مارگی		۲۵/۴۱

امرت سِدھ یوگ سروارتھ سِدھ یوگ ۲۰۰۷ء

کسی بھی خاص کام کو شروع کرنے کیلئے جلدی میں کوئی مخصوص مہورت نہ ملتا ہو تو نیچے تحریر شدہ مہورتوں (سروارتھ سِدھ وغیرہ) سے کوئی مبارک مہورت کو اختیار کر کے شُبھ مبارک کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ سروارتھ سِدھ یوگوں میں معاہدہ کرنا' امتحان' نوکری چناؤ وغیرہ کے لئے درخواست کرنا' زمین سواری زیورات وغیرہ کی خرید کرنا شُبھ ہوگا۔ امرت سِدھ یوگوں میں سروارتھ یوگوں والے کام شروع کرنے کے علاوہ بارہ شادی کروانا' پریم (محبت) کی شادی کرنا کسی مقصد کیلئے جنتر منتر کرنا مبارک ہوتا ہے۔ روی یوگ میں سروارتھ سِدھ یوگوں کی طرح سے ہی مبارک ہوتے ہیں۔ امرت سِدھ یوگ میں سرواتھ سِدھ یوگ میں کرنے والے کام' کسی خاص مقصد کے لئے انوشٹھا کرنا' جنتر منتر اور تنتر کے لئے پریوگ کرنا جیسے دشمن کو مارنا' وشی کرن وغیرہ وغیرہ اچھا ہوتا ہے۔

یوگ شروع		یوگ ختم		یوگ شروع		یوگ ختم		یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
یکم جنوری	طلوع آفتاب	۲جنوری	طلوع آفتاب	۱۵مئی	طلوع آفتاب	۱۵مئی	۱۹_۵۵	۲۷_اگست	طلوع آفتاب	۲۷_اگست	۱۰_۲۴
۴جنوری	طلوع آفتاب	۵جنوری	طلوع آفتاب	۱۶مئی	۱۷_۰۶	۱۷مئی	طلوع آفتاب	۳۱_اگست	۳_۱۹	۳۱_اگست	۲۵_۱۰
۱۰جنوری	۷_۴۷	۱۱جنوری	طلوع آفتاب	۲۱مئی	۸_۳۴	۲۲مئی	طلوع آفتاب	۳ستمبر	۱۹_۴۳	۴ستمبر	طلوع آفتاب
۱۳جنوری	طلوع آفتاب	۱۳جنوری	۱۶_۲۸	۲۲مئی	۸_۵۹	۲۳مئی	طلوع آفتاب	۵ستمبر	طلوع آفتاب	۵ستمبر	۱۷_۴۵
۱۵جنوری	طلوع آفتاب	۱۵جنوری	۱۹_۴۸	۲۷مئی	طلوع آفتاب	۲۷مئی	۲۰_۵۵	۶ستمبر	۱۷_۲۵	۷ستمبر	طلوع آفتاب
۱۹جنوری	۱۸_۳۰	۲۰جنوری	۱۷_۰۱	۳۰مئی	۵_۱۷	۳۱مئی	پورادن	۷ستمبر	طلوع آفتاب	۷ستمبر	۱۷_۳۳
۲۳جنوری	۱۱_۵۰	۲۴جنوری	طلوع آفتاب	یکم جون	طلوع آفتاب	یکم جون	۷_۲۴	۱۲ستمبر	۲۴_۵۳	۱۳ستمبر	طلوع آفتاب
۲۵جنوری	طلوع آفتاب	۲۶جنوری	۷_۲۵	۳جون	طلوع آفتاب	۳جون	۱۰_۲۹	۱۷ستمبر	۱۲_۴۴	۱۸ستمبر	طلوع آفتاب
۲۸جنوری	۵_۳۵	۲۸جنوری	طلوع آفتاب	۱۰جون	طلوع آفتاب	۱۰جون	۸_۵۲	۲۲ستمبر	۲۰_۵۹	۲۳ستمبر	طلوع آفتاب
۲۹جنوری	طلوع آفتاب	۲۰جنوری	۴_۵۴	۱۳جون	طلوع آفتاب	۱۳جون	۲۴_۲۱	۲۷ستمبر	۱۲_۵۶	۲۹ستمبر	طلوع آفتاب
یکم فروری	طلوع آفتاب	۲فروری	۶_۴۵	۱۷جون	۱۸_۰۸	۱۸جون	طلوع آفتاب	یکم اکتوبر	طلوع آفتاب	۲_اکتوبر	طلوع آفتاب
۷فروری	طلوع آفتاب	۷فروری	۱۸_۵۰	۱۸جون	طلوع آفتاب	۱۸جون	۱۸_۰۴	۴اکتوبر	طلوع آفتاب	۵_اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۶فروری	طلوع آفتاب	۱۷فروری	۳_۰۷	۱۹جون	طلوع آفتاب	۱۹جون	۱۸_۴۸	۱۰_اکتوبر	۷_۲۴	۱۱_اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۰فروری	طلوع آفتاب	۲۰فروری	۱۷_۴۹	۲۷جون	۱۲_۳۴	۲۸جون	۱۴_۳۷	۱۳_اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۳_اکتوبر	۱۶_۰۰
۲۲فروری	طلوع آفتاب	۲۲فروری	۱۳_۴۰	یکم جولائی	۱۷_۵۱	۲جولائی	طلوع آفتاب	۱۵_اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۵_اکتوبر	۲۱_۵۵
۲۴فروری	۱۱_۳	۲۵فروری	طلوع آفتاب	۲جولائی	۱۸_۰۳	۳جولائی	طلوع آفتاب	۲۰_اکتوبر	طلوع آفتاب	۲۱_اکتوبر	۶_۰۶
۲۶فروری	طلوع آفتاب	۲۶فروری	۱۰_۲۶	۸جولائی	۱۳_۱۳	۹جولائی	طلوع آفتاب	۲۳_اکتوبر	۲۶_۳۰	۲۴_اکتوبر	طلوع آفتاب
یکم مارچ	طلوع آفتاب	یکم مارچ	۱۳_۱۸	۱۰جولائی	۱۰_۰۰	۱۱جولائی	۸_۱۸	۲۵_اکتوبر	طلوع آفتاب	۲۶_اکتوبر	۱۸_۰۳
۴مارچ	۲۰_۰۳	۵مارچ	طلوع آفتاب	۱۱جولائی	۸_۱۸	۱۲جولائی	طلوع آفتاب	۲۹_اکتوبر	طلوع آفتاب	۳۰_اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۶مارچ	طلوع آفتاب	۱۶مارچ	۱۳_۵۶	۱۴جولائی	۴_۰۷	۱۴جولائی	طلوع آفتاب	یکم نومبر	طلوع آفتاب	۲نومبر	۵_۴۲
۲۰مارچ	۲۵_۰۸	۲۱مارچ	طلوع آفتاب	۱۵جولائی	طلوع آفتاب	۱۶جولائی	۳_۱۹	۷_نومبر	طلوع آفتاب	۷نومبر	۱۶_۰۷
۲۴مارچ	طلوع آفتاب	۲۴مارچ	۱۷_۰۰	۲۵جولائی	طلوع آفتاب	۲۵جولائی	۲۲_۵۰	۱۶نومبر	۱۲_۳۳	۱۷نومبر	۱۳_۳۳
یکم اپریل	طلوع آفتاب	۲_اپریل	۵_۱۵	۲۹جولائی	طلوع آفتاب	۲۹جولائی	۲۵_۴۷	۲۰نومبر	۱۲_۳۲	۲۱نومبر	طلوع آفتاب
۶_اپریل	۱۷_۰۳	۷_اپریل	طلوع آفتاب	۳۰جولائی	طلوع آفتاب	۳۰جولائی	۲۵_۱۲	۲۲نومبر	طلوع آفتاب	۲۳نومبر	۵_۲۳
۸_اپریل	۲۱_۲۹	۹_اپریل	طلوع آفتاب	۳_اگست	۲۰_۹	۴_اگست	طلوع آفتاب	۲۴نومبر	۲۳_۱۳	۲۵نومبر	طلوع آفتاب
۱۵_اپریل	۱۷_۵۶	۱۶_اپریل	طلوع آفتاب	۵_اگست	طلوع آفتاب	۵_اگست	۱۷_۰۴	۲۶نومبر	طلوع آفتاب	۲۶نومبر	۱۷_۳۹
۱۷_اپریل	۱۲_۱۱	۱۸_اپریل	طلوع آفتاب	۷_اگست	طلوع آفتاب	۷_اگست	۱۴_۱۷	۲۹نومبر	طلوع آفتاب	۲۹نومبر	۱۳_۴۰
۲۳_اپریل	۲۴_۰۷	۲۴_اپریل	طلوع آفتاب	۸_اگست	طلوع آفتاب	۹_اگست	طلوع آفتاب	۲دسمبر	۱۶_۵۹	۳دسمبر	طلوع آفتاب
۲۴_اپریل	۲۵_۱۱	۲۵_اپریل	طلوع آفتاب	۱۰_اگست	طلوع آفتاب	۱۱_اگست	۱۱_۳۵	۸دسمبر	۷_۱۶	۸دسمبر	طلوع آفتاب
۲۹_اپریل	طلوع آفتاب	۲۹_اپریل	۱۱_۸	۱۲_اگست	طلوع آفتاب	۱۲_اگست	۱۱_۳۱	۱۴دسمبر	طلوع آفتاب	۱۴دسمبر	۱۹_۱۴
۳مئی	۲۲_۵۶	۴مئی	طلوع آفتاب	۱۸_اگست	طلوع آفتاب	۱۹_اگست	۲۳_۰۰	۱۸دسمبر	طلوع آفتاب	۱۸دسمبر	۱۸_۴۱
۴مئی	طلوع آفتاب	۵مئی	۱_۱۵	۲۱_اگست	طلوع آفتاب	۲۱_اگست	۴_۵۰	۲۰دسمبر	طلوع آفتاب	۲۰دسمبر	۱۵_۰۷
۶مئی	طلوع آفتاب	۷مئی	۴_۴۸	۲۲_اگست	طلوع آفتاب	۲۲_اگست	۷_۲۰	۲۲دسمبر	۱۰_۰۵	۲۳دسمبر	۷_۲۴
۱۳مئی	طلوع آفتاب	۱۴مئی	۱_۱۲	۲۶_اگست	طلوع آفتاب	۲۶_اگست	۱۱_۰۸	۳۰دسمبر	طلوع آفتاب	۳۰دسمبر	۲۶_۵۵

۲۰۰۷ء میں جیٹھ ادھی ماس (ملماس) کا پھل

(۱۷ مئی سے ۱۵ جون کے عرصہ میں)

جیوتش شاستر کے مطابق جس چاند کے مہینے (کرشن پکھ اور شکل پکھ) میں سنکرانتی کی شمولیت نہ ہوئے تو اس ماہ کو ادھی (ادھک) یا ملماس کہتے ہیں اور جس چاند مہینے میں دو سنکراتیوں کی شمولیت ہو جائے اس کو کھشہ ماہ کہتے ہیں۔

असंक्रान्ति मासोऽधिमासः स्फुटःस्यात्।

द्विसंक्रान्ति मासः क्षयाख्यः कदाचित्॥

عام طور پر ۳۲ مہینے ۱۶ دن اور ۴ گھڑی بیت جانے پر بھارتیہ پنچانگوں میں ادھی ماس شامل کرلیا جاتا ہے یا ایسی حالت گنیت مطابق اپنے آپ پیدا ہو جاتی ہے۔ گنت (حساب) مطابق ۳۶۵ دن ۶ گھنٹہ اور ۱۱ سیکنڈ کا ایک سال (سور) ہوتا ہے۔ جس کا ایک چاند کا سال ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی اور ڈیڑھ پل کا ہوتا ہے۔ اس طرح اوسطاً گیارہ دن کا فرق پڑتا ہے۔ اس فرق کو پورا کرنے کے لئے تقریباً ہر تیسرے سال ایک ادھک ماس کو شامل کرلیا جاتا ہے۔ دُنیاوی زبان میں ادھی ماہ کو ادھیگ ماس یا ملماس یا پرشوتم ماس بھی بولتے ہیں۔

ماماس یا ادھی ماس میں نمناؤں کو پورا کرنے کی امید سے کئے جاوئے۔ مبارک کاموں کو کرنے کیلئے بھارتیہ آچاریوں نے مناہی کہیں ہے۔ جیسے کہ شادی منڈن داخلہ مکان نیا یکیو پویت دھارن کرنا زمین جائیداد نئے گہنے وغیرہ خرید کرنا، نئی شادی شدہ دلہن کا نئے گھر میں داخلہ گورو سے دیکشالینا۔ دیو پرشبھتا یکیہ وغیرہ کا شروع کرنا، تالاب، کنویں وغیرہ کو کھودنا، نیا بیوپار شروع کرنا، ان دنوں شبھ (اچھا) نہیں مانا جاتا۔

ادھی ماس میں صرف بھگوان پرشوتم (شری وشنوں بھگوان) کی خوشی کے لئے برت، اپواس، اشنان، دان یا پوجن کئے جاتے ہیں۔ ان کا آ کھشیہ (نہ مٹنے والا) پھل ہوتا ہے اور برت پوجن کرنے والے کے ناقص اثرات دور ہوتے ہیں۔

سال ۲۰۰۷ء میں جیٹھ سنکرانتی کے بعد میں چاند کے دونوں پکشوں (اول جیٹھ شدی اور دوئم جیٹھ بدی) میں سورج سنکرانتی نہیں پائی گئی ہے اس وجہ ۱۷ مئی ۲۰۰۷ وِیروار سے ۱۵ جون تک کے عرصہ میں جیٹھ ادھی ماس رہے گا۔ اس ماہ کے دوران گیہوں چاول مونگ جوں مٹر تِل، ککڑی کیلا، آم، گھی املی، آنولہ، سیندھا نمک کا استعمال کرنا چاہئے۔ لیکن اڑد، رائی، پیاز، لہسن، گاجر، مولی گوبھی دال شہد اور میٹ انڈہ وغیرہ تاملک بھوجن سے پرہیز کرنا چاہئے صرف ایک بھوجن کرنا اور ہر ممکن زمین پر سونا اور عورت سے زناہی کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

راشٹریہ نجوم کے مطابق جیٹھ ادھی ماس آ جانے سے ملک کے رہنماؤں میں آپسی ٹکراؤ پیدا کی موت یا گدی سے اترنے کے یوگ ہونگے۔

جوالا موکھی یوگ ۲۰۰۷ء

جوالا مکھی یوگ علم جیوتش میں خاص ناقص یوگوں میں گنا جاتا ہے۔ اس یوگ کے دوران شروع کئے گئے کاموں میں بار بار رکاوٹیں پڑتی ہیں۔ اس یوگ کے ناقص اثرات کے متعلق لکھا گیا ہے کہ اس یوگ کے دوران اگر کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو اریشٹ یوگ ہوتا ہے۔ اگر اس یوگ میں شادی کی جائے تو شادی شدہ زندگی بیدار ہوتی ہے۔ اگر اس یوگ کے دوران زمین میں بیج بویا جائے تو فصل ٹھیک نہیں ہوتی۔ اگر کویاں کنواں کھدایا جائے تو پانی اچھا نہ نکلے یا کنویں کی عمر زیادہ نہیں رہتی۔ اگر کوئی شخص اس یوگ کے دوران بیمار پڑ جائے تو جلد ٹھیک نہ ہو۔ وغیرہ ناقص اثرات واقعہ ہوتے ہیں۔

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۴ فروری	۱۳_۲	۲۴ فروری	۳_۱۱
۲۴ فروری	۴۶_۲۴	۲۵ فروری	۲۹_۱۰
۲۲ مارچ	۱۷_۱۸	۲۲ مارچ	۶_۲۰
۲۶ اپریل	۳۶_۱	۲۶ اپریل	۰۰_۳
۵ اکتوبر	۴۱_۲۳	۶ اکتوبر	۴۳_۲
۱۰ دسمبر	۲۸_۱۲	۱۰ دسمبر	۳_۲۵

جیوتش گیان شاستر (پنجابی)

اس کتاب میں جیوتش سیکھنے کے شروعاتی گُر بتائے گئے ہیں جس کو پڑھ کر کوئی انجان شخص بھی جیوتش کا عالم بن سکتا ہے۔ قیمت/60 روپے

جنرل بک ڈپو۔ اڈا ہوشیار پور جالندھر

باقی صفحہ نمبر 89 پر دیکھیں۔

دوئی پشکر یوگ ۲۰۰۷ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۰ جنوری	۰۱_۱۷	۲۱ جنوری	۱۰_۰۵
۲۴ مارچ	۰۰_۱۷	۲۵ مارچ	۱۱_۱۲
۳_اپریل	۲۰_۲۵	۴_اپریل	طلوع آفتاب
۲۷ مئی	۲۵_۲۲	۲۸ مئی	طلوع آفتاب
۲۱ جولائی	۰۶_۱۲	۲۱ جولائی	۴۷_۲۲
۳۱ جولائی	طلوع آفتاب	۳۱ جولائی	۱۶_۲۴
۲۳ ستمبر	۳۶_۲۰	۲۴ ستمبر	طلوع آفتاب
۲_اکتوبر	طلوع آفتاب	۲_اکتوبر	۳۳_۲۳
۱۷_نومبر	۳۳_۱۳	۱۷ نومبر	۰۸_۱۶
۲۵ نومبر	۱۶_۲۰	۲۶ نومبر	طلوع آفتاب

روی پکھ یوگ ۲۰۰۷ء

۱۷ جون	۰۸_۱۸	۱۸ جون	طلوع آفتاب
۱۵ جولائی	طلوع آفتاب	۱۶ جولائی	۱۹_۰۳
۱۲_اگست	طلوع آفتاب	۱۲_اگست	۳۴_۱۱
۱۶ مارچ	۴۷_۲۵	۱۷ مارچ	طلوع آفتاب

گورو پکھ یوگ ۲۰۰۷ء

۴ جنوری	۴۵_۲۱	۵ جنوری	طلوع آفتاب
یکم فروری	طلوع آفتاب	۲ فروری	۴۵_۶
یکم مارچ	طلوع آفتاب	یکم مارچ	۱۸_۱۳
۴_اکتوبر	۰۰_۲۳	۵_اکتوبر	طلوع آفتاب
یکم نومبر	طلوع آفتاب	۲ نومبر	۴۲_۰۵
۲۹ نومبر	طلوع آفتاب	۲۹ نومبر	۴۰_۱۳

تری پشکر یوگ ۲۰۰۷ء

۱۰ جنوری	۱۲_۰۲	۱۰ جنوری	طلوع آفتاب
۱۸ فروری	۴۰_۲۲	۱۹ فروری	طلوع آفتاب
۲۷ فروری	۳۵_۲۳	۲۸ فروری	طلوع آفتاب
۱۴_اپریل	۲۰_۲۰	۱۵ اپریل	۵۳_۰۳
۲۸_اپریل	۱۴_۰۸	۲۹ اپریل	۱۱_۰۸
۸ مئی	۵۰_۲۲	۹ مئی	طلوع آفتاب
۱۶ جون	۵۵_۱۸	۱۷ جون	۱۹_۰۴
۲۶ جون	۰۰_۱۵	۲۷ جون	طلوع آفتاب
یکم جولائی	۱۱_۱۹	۲ جولائی	طلوع آفتاب
۱۰ جولائی	۰۱_۲۶	۱۱ جولائی	طلوع آفتاب
۱۹_اگست	۰۰_۲۶	۲۰ اگست	طلوع آفتاب
۲۵_اگست	۱۳_۱۱	۲۵ اگست	۰۲_۲۱
۲ ستمبر	۲۲_۲۳	۳ ستمبر	طلوع آفتاب
۲۳_اکتوبر	طلوع آفتاب	۲۳ اکتوبر	۵۰_۲۰
۲۷_اکتوبر	۵۶_۱۴	۲۷ اکتوبر	۳۸_۲۶
۶ نومبر	طلوع آفتاب	۶ نومبر	۱۵_۱۳
۱۶ دسمبر	۰۵_۲۰	۱۷ دسمبر	۲۱_۰۴
۲۵ دسمبر	طلوع آفتاب	۲۵ دسمبر	۴۸_۲۴
۲۹ دسمبر	۵۸_۲۴	۳۰ دسمبر	۲۴_۲۴

مبارک مہورت شادی وغیرہ بابت سال ۲۰۰۷ء

مہورتوں کے متعلق شُدھی وِچار

☆ پوہ۔ ماہ۔ ۱۳ جنوری ۲۰۰۷ء تک پوہ ماہ رہے گا۔

☆ ہولاشٹک۔ ۲۴ فروری سے ۳ مارچ تک ہولاشٹک۔

☆ جیٹھ ادھی ماس۔ ۱۷ مئی سے ۱۵ جون تک جیٹھ ادھی ماس رہیگا۔ اس میں بھی شادی وغیرہ کے شبھ کام نہیں کئے جاتے۔

☆ تیرہ دِن کا پکھ۔ ۳۰ جولائی سے ۱۲ اگست تک تیرہ (۱۳) دن کا پکھ ہونے سے اس عرصہ میں بھی شبھ مہورت نہیں ہونگے۔

☆ شکر غروب۔ ۷۔ اگست سے ۲۳ اگست تک شکر ستارہ غروب ہونے سے تین روز پہلے اور ۳ روز بعد میں بھی مبارک مہورت نہیں ہونگے۔

☆ شرادھ۔ ۲۶ ستمبر سے ۱۱ اکتوبر تک شرادھ ہونگے۔ ان دنوں میں بھی مبارک کام شروع نہیں کئے جاتے۔

☆ برہسپت غروب۔ ۱۰ دسمبر سے ۵ جنوری ۲۰۰۸ء تک برہسپت غروب ہونے سے ان دِنوں مبارک مہورت نہیں ہونگے۔ خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی

تاریخ انگر	پروشٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۵ جنوری	۲ ماگھ	سوموار	انورادا	دِنکا مین (دان چندر منگل)
۲۰ جنوری	۷ ماگھ	سنیچروار	شرون	دِنکا مین (منگل دان)
۲۳ جنوری	۱۰ ماگھ	منگلوار	اترابھادر	میکھ، برشچک (راہودان)
۲۴ جنوری	۱۱ ماگھ	بدھوار	" ریوتی	برشچک (راہودان)
۲۸ جنوری	۱۵ ماگھ	اتوار	روہنی	مین، میکھ، برشچک
۲۹ جنوری	۱۶ ماگھ	سوموار	مرگشر	مین، میکھ، تلا، برشچک
۵ فروری	۲۳ ماگھ	سوموار	اتراپھا	تلا۔ برشچک
۶ فروری	۲۴ ماگھ	منگلوار	اتراپھا ہست	مین، تلا، برشچک
۷ فروری	۲۵ ماگھ	بدھوار	ہست	مین (چندر دان)
۸ فروری	۲۶ ماگھ	ویروار	سواتی	تلا، برشچک۔ چندر دان
۹ فروری	۲۷ ماگھ	شکروار	سواتی	میکھ، برکھ، تلا، چندر دان
۱۰ فروری	۲۸ ماگھ	سنیچر	انورادا	تلا (رات ۳/۱۳ بعد)
۱۳ فروری	۲ پھاگن	منگلوار	مول	مین، میکھ، برشچک، مکر
۱۹ فروری	۸ پھاگن	سوموار	اتربھادر	برشچک، دھن (راہودان)
۲۰ فروری	۹ پھاگن	منگلوار	ابھا۔ ریوتی	میکھ، برکھ۔ برشچک۔ دھن
۲۱ فروری	۱۰ پھاگن	بدھوار	ریوتی	برکھ (۱۱/۳۹ کے بعد)
۵ مارچ	۲۲ پھاگن	سوموار	ہست	برشچک، دھن (راہودان)
۶ مارچ	۲۳ پھاگن	منگلوار	ہست	مین، برکھ، برشچک، دھن
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	میکھ، برکھ، برشچک، دھن
۱۰ مارچ	۲۷ پھاگن	سنیچروار	انورادا	میکھ، برکھ، برشچک، دھن
۱۱ مارچ	۲۸ پھاگن	اتوار	انورادا	مین، برکھ (چندر گورودان)
۱۲ مارچ	۲۹ پھاگن	سوموار	مول	برشچک رات کو
۱۹ اپریل	۶ بیساکھ	ویروار	روہنی	مین (منگل شکردان)
۲۰ اپریل	۷ بیساکھ	شکروار	روہنی/مرگشر	برکھ، متھن، برشچک، مین
۲۱ اپریل	۸ بیساکھ	سنیچروار	مرگشر	برکھ، متھن، کنیا، برشچک
۲۶ اپریل	۱۳ بیساکھ	ویروار	مگھا	برکھ، برشچک، (شکردان)
۲۸ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچروار	اتراپھالگنی	برکھ، متھن، برشچک
۲۹ اپریل	۱۶ بیساکھ	اتوار	ہست	برکھ، متھن، برشچک
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، متھن، (گوروبدھ دان)
۵ مئی	۲۲ بیساکھ	سنیچروار	مولا	مین (چندر دان)

تاریخ انگر	پروشٹھ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۶ مئی	۲۳ بیساکھ	اتوار	مولا	متھن، مین (چندر بدھ دان)
۸ مئی	۲۵ بیساکھ	منگلوار	اتراکھاڑہ	متھن، دھن (چندر منگل دان)
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	شرون	دھن (شکردان)
۱۹ جون	۵ ہاڑ	منگلوار	مگھا	برشچک، برکھ
۲۰ جون	۶ ہاڑ	بدھوار	مگھا	برشچک (راہودان)
۲۱ جون	۷ ہاڑ	ویروار	اتراپھالگنی	برکھ (شکردان)
۲۲ جون	۸ ہاڑ	شکروار	ہست	مین، برکھ (چندر، شکر)
۲۳ جون	۹ ہاڑ	سنیچروار	ـ ت/چترا	برشچک، مین، برکھ
۲۴ جون	۱۰ ہاڑ	اتوار	چترا	برشچک، گودھولی
۲۷ جون	۱۳ ہاڑ	بدھوار	انورادا	برشچک، گودھولی، مین
۲۹ جون	۱۵ ہاڑ	شکروار	مول	برشچک، مین، راہودان
۳۰ جون	۱۶ ہاڑ	سنیچروار	مول	برشچک (راہودان)
یکم جولائی	۱۷ ہاڑ	اتوار	اتراکھاڑہ	برشچک، مین، برکھ
۲ جولائی	۱۸ ہاڑ	سوموار	شرون	مین، برکھ (برہسپتی دان)
۳ جولائی	۱۹ ہاڑ	منگلوار	شرون	برشچک (راہودان)
۶ جولائی	۲۲ ہاڑ	شکروار	اترابھادر	برکھ (برہسپتی منگل دان)
۷ جولائی	۲۳ ہاڑ	سنیچروار	ریوتی	گودھولی برکھ (منگل دان)
۸ جولائی	۲۴ ہاڑ	اتوار	ریوتی	کنیا (چندر دان)
۱۱ جولائی	۲۷ ہاڑ	بدھوار	روہنی	برشچک، مین، برکھ
۱۷ جولائی	۲ ساون	منگلوار	مگھا	برشچک، دھن، برکھ
۱۹ جولائی	۴ ساون	ویروار	اتراپھالگنی	برشچک، دھن، برکھ
۲۰ جولائی	۵ ساون	شکروار	ہست	برشچک، دھن، مین
۲۱ جولائی	۶ ساون	سنیچروار	چترا	برشچک، دھن، مین، کرک
۲۲ جولائی	۷ ساون	اتوار	چترا	برشچک (چندر، راہودان)
۲۴ جولائی	۹ ساون	منگلوار	انورادا	برشچک، دھن، مین
۲۵ جولائی	۱۰ ساون	بدھوار	انورادا	برشچک، دھن، مین
۲۶ جولائی	۱۱ ساون	ویروار	مول	متھن (چندر شکردان)
۲۸ جولائی	۱۳ ساون	سنیچروار	اتراکھاڑہ	متھن (شکر منگل دان)
۲۹ جولائی	۱۴ ساون	اتوار	اتراکھاڑہ	کنیا، دھن، مین

۳۰ جولائی سے ۱۲ اگست تک تیرہ دن کا پکھ اور ۷ اگست سے ۲۳ اگست تک شکر غروب رہے گا۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۲۷ اگست	۱۱ بھادوں	سوموار	دھنیشٹہ	دھن (شکر منگل دان)
۳۰ اگست	۱۴ بھادوں	ویروار	ریوتی	کرک (۲۱/۲۷ کے بعد)
۳۱ اگست	۱۵ بھادوں	شکروار	ریوتی	کنیا، دھن، مین، متھن
۳ ستمبر	۱۸ بھادوں	سوموار	روہنی	مین، متھن، کرک چندر دان
۴ ستمبر	۱۹ بھادوں	منگلوار	روہنی	کنیا، دھن، شنی، شکر دان
۵ ستمبر	۲۰ بھادوں	بدھوار	مرگشر	کنیا، دھن، مین، کرک
۱۲ ستمبر	۲۷ بھادوں	بدھوار	اتراپھالگنی	دھن، مین، متھن
۱۳ ستمبر	۲۸ بھادوں	ویروار	ہست/چترا	دھن، مین، متھن
۱۴ ستمبر	۲۹ بھادوں	شکروار	چترا	تلا، دھن، متھن
۱۸ ستمبر	۲ اسوج	منگلوار	انورادا	تلا، (چندر دان)
۲۰ ستمبر	۴ اسوج	ویروار	مول	تلا، برشچک (چندر دان)
۲۳ ستمبر	۷ اسوج	اتوار	دھنیشٹہ	برکھ، کرک
۲۴ ستمبر	۸ اسوج	سوموار	دھنیشٹہ	تلا، برشچک
۱۴ اکتوبر	۲۸ اسوج	اتوار	انورادا	برکھ، کرک
۱۵ اکتوبر	۲۹ اسوج	سوموار	انورادا	تلا، میکھ، برکھ
کارتک ماہ صرف پہاڑی علاقوں میں				
۱۹ اکتوبر	۳ کارتک	شکروار	اتراکھاڑہ	مین، برکھ، کرک، کنیا
۲۱ اکتوبر	۵ کارتک	اتوار	دھنیشٹہ	مین، برکھ، دشہرہ
۲۳ اکتوبر	۷ کارتک	منگلوار	اترابھادر	کنیا (شنی کا دان)
۲۴ اکتوبر	۸ کارتک	بدھوار	ریوتی	برشچک، مین، برکھ، کرک
۲۵ اکتوبر	۹ کارتک	ویروار	اشونی	کرک (۲۴/۷ بعد)
۲۶ اکتوبر	۱۰ کارتک	شکروار	اشونی	مین (شکر۔ سنیچر دان)
۲۸ اکتوبر	۱۲ کارتک	اتوار	روہنی	مین، برکھ، کرک، کنیا
۲۹ اکتوبر	۳ کارتک	سوموار	روہنی	برشچک، مین، برکھ، کرک
۳ نومبر	۱۸ کارتک	سنیچروار	مگھا	برشچک، برکھ، کرک،
۴ نومبر	۱۹ کارتک	اتوار	مگھا	برشچک (۸/۲۳ تک)
۵ نومبر	۲۰ کارتک	سوموار	پوپھا	برکھ، کرک (شکر دان)
۱۰ نومبر	۲۵ کارتک	سنیچروار	انورادا	کنیا (منگل شکر دان)
۱۱ نومبر	۲۶ کارتک	اتوار	انورادا	مین، برکھ، کرک، کنیا
۱۴ نومبر	۲۹ کارتک	بدھوار	مول	برشچک (۸/۵۶ تک)
مگھر مہینے کے مہورت سبھی لوگوں کے لئے				
۱۷ نومبر	۲ مگھر	سنیچروار	دھنیشٹہ	مین، کرک، چندر شکر دان
۲۰ نومبر	۵ مگھر	منگلوار	اترابھادر	مین، کرک، چندر شکر دان
۲۱ نومبر	۶ مگھر	بدھوار	ریوتی	مین، کرک، کنیا منگل دان
۲۲ نومبر	۷ مگھر	ویروار	اشونی	تلا (چندر دان)
۲۴ نومبر	۹ مگھر	سنیچروار	روہنی	کنیا (منگل دان)
۲۵ نومبر	۱۰ مگھر	اتوار	روہنی	مین، میکھ، بدھ، شکر دان
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سوموار	برشچک	مین، میکھ، بدھ، شکر دان
۳۰ نومبر	۱۵ مگھر	شکروار	مگھا	کرک، کنیا، تلا
۲ دسمبر	۱۷ مگھر	اتوار	اتراپھالگنی	کرک، تلا (منگل چندر)
۳ دسمبر	۱۸ مگھر	سوموار	ہست	میکھ، کرک، تلا، منگل شکر دان
۴ دسمبر	۱۹ مگھر	منگلوار	ہست	میکھ، کرک و تلا
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	بدھوار	چترا	میکھ (چندر شکر دان)

۷ دسمبر سے ۹ دسمبر تک برہسپت وارد کھا اور ۱۰ دسمبر سے سال کے آخر تک برہسپت غروب رہیگا۔

چندر ویوگر مبارک مہورت

منڈن مہورت ۲۰۰۷ء

لڑکے کے ۱،۳،۵،۷ وغیرہ برسوں میں اور اترائن مہینوں میں منڈن کرنے چاہئیں۔ بڑے لڑکے کے منڈن جیٹھ مہینے میں نہیں کرنے چاہئیں۔ کچھ لوگ اپنی کل مریادہ (روائت) مطابق تیرتھ استھان ماتا کے دربار میں یا گھر استھان میں نوراتروں میں بھی کر لیتے ہیں۔ شاستر کے مطابق براہمنوں کو اتوار، ویشوں کو سنیچر اور کھتریوں کو منگلوار بھی شبھ ہوتے ہیں۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۱۵ جنوری	۲ ماگھ	سوموار	انورادا	مین، ابھجیت
۲۰ جنوری	۷ ماگھ	سنیچروار	شروین	مین، ابھجیت
۲۴ جنوری	۱۱ ماگھ	بدھوار	ریوتی	۱۰/۱۲ سے ۱۳/۴۰ تک
۲۵ جنوری	۱۲ ماگھ	ویروار	ریوتی	صبح ۸/۴۲ تک
۲۸ جنوری	۱۵ ماگھ	اتوار	روہنی	مین، میکھ، ابھجیت
۲۹ جنوری	۱۶ ماگھ	سوموار	مرگشر	۱۱/۳۴ کے بعد
۳۱ جنوری	۱۸ ماگھ	بدھوار	پنربسو	مین، ابھجیت
۷ فروری	۲۵ ماگھ	بدھوار	ہست	مین، ابھجیت
۹ فروری	۲۷ ماگھ	شکروار	سواتی	میکھ، ابھجیت
۱۸ فروری	۷ پھاگن	اتوار	شت	مین، ابھجیت
۲۱ فروری	۱۰ پھاگن	بدھوار	ریوتی	میکھ، برکھ، ۹/۱۹ بعد
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	دوپہر ۲/۴۶ کے بعد
۹ مارچ	۲۶ پھاگن	شکروار	سواتی	صبح ۸/۰۰ بجے تک
۱۱ مارچ	۲۸ پھاگن	اتوار	انورادا	مین، برکھ، براہمن کو
۱۲ مارچ	۲۹ پھاگن	سوموار	جیشٹہ	ابھجیت
۲۰ اپریل	۷ بیساکھ	شکروار	روہنی	برکھ، متھن، ابھجیت
۲۳ اپریل	۱۰ بیساکھ	سوموار	پنربسو	برکھ، ابھجیت
۲۹ اپریل	۱۶ بیساکھ	اتوار	ہست	۱۸/۱۱ بعد، ابھجیت
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، متھن، ابھجیت
۵ مئی	۲۲ بیساکھ	سنیچروار	جیشٹھا	برکھ، متھن
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	شرون	۱۰/۳۷ کے بعد
۱۷ جون	۳ ہاڑ	اتوار	پنربسو	ابھجیت
۱۸ جون	۴ ہاڑ	سوموار	پوشہ	ابھجیت

اس کے بعد دکھنائین شروع ہو جانے سے منڈن مہورت شبھ نہیں مانے جاتے۔

نیا مکان تعمیر کرنے کے مہورت ۲۰۰۷ء

ہر انسان کو ذہنی سکون اور خوشحالی کیلئے اپنا گھر کا ہونا لازمی ہے۔ مکان شروع کرنے سے پیشتر سوئی ہوئی زمین کا بھی خاص خیال کیا جاتا ہے۔ نجوم شاستر کے مطابق دیسی پروشیٹہ کی ۱،۵،۷،۹،۱۰،۱۱،۱۵،۲۱ زمین سوئی ہوئی مانی جاتی ہے۔ ان دنوں مکان کی تعمیر کیلئے زمین نہیں کھودنی چاہئے۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۱۵ جنوری	۲ ماگھ	سوموار	انورادا	مین، ابھجیت
۲۴ جنوری	۱۱ ماگھ	بدھوار	اترابھادر	مین، میکھ، چندر دان
۲۵ جنوری	۱۲ ماگھ	ویروار	ریوتی	۸/۴۲ تک
۲۹ جنوری	۱۶ ماگھ	سوموار	مرگشر	۱۱/۳۴ کے بعد
۳۱ جنوری	۱۸ ماگھ	بدھوار	پنربسو	مین، میکھ، ابھجیت

بقیہ نیا مکان تعمیر کرنے کے مہورت ۲۰۰۷ء

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۷ فروری	۲۵ ماگھ	بدھوار	ہست	مین، ابھجت
۹ فروری	۲۷ ماگھ	شکروار	سواتی	مین، ابھجت، میکھ
۵ مارچ	۲۲ پھاگن	سوموار	اترا پھا	ابھجت
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	۲/۴۶ کے بعد
۹ مارچ	۲۶ پھاگن	شکروار	سواتی	صبح ۸/۲ تک
۱۰ مارچ	۲۷ پھاگن	سنیچروار	انورادا	۱۰/۴۴ کے بعد
۲۱ اپریل	۸ بیساکھ	سنیچروار	مرگشر	برکھ، متھن، ابھجیت
۲۸ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچروار	اترا پھاگن	برکھ، متھن، ابھجیت
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، ابھجت
۵ مئی	۲۲ بیساکھ	سنیچر	جیشٹھا	برکھ، ابھجیت
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	اترا کھاڑہ	صبح ۶/۲۴ تک
۲۳ جون	۹ ہاڑ	سنیچر	ہست	۷/۵۵ تک صبح
۲۷ جون	۱۳ ہاڑ	بدھوار	انورادا	دوپہر ۲/۳۴ بعد
۵ جولائی	۲۰ ہاڑ	ویروار	شت	ابھجت
۷ جولائی	۲۳ ہاڑ	سنیچروار	اترا بھادر	ابھجت
۱۱ جولائی	۲۷ ہاڑ	بدھوار	روہنی	۸/۱۸ کے بعد ابھجت
۱۹ جولائی	۴ ساون	ویروار	اوپھا	۶/۵۳ کے بعد
۲۱ جولائی	۶ ساون	سنیچروار	ہست	ابھجت دوپہر ۱۲/۶ تک
۲۵ جولائی	۱۱ ساون	بدھوار	انورادا	ابھجت
۳۱ اگست	۱۵ بھادوں	شکروار	ریوتی	کنیا (چندر شنی دان)
۷ ستمبر	۲۲ بھادوں	شکروار	پنربسو	کنیا (شنی دان) ابھی دھن
۸ ستمبر	۲۳ بھادوں	سنیچروار	پوشہ	کنیا (شنی دان)
۱۲ ستمبر	۲۷ بھادوں	بدھوار	اترا پھا	ابھجیت، دھن
۱۳ ستمبر	۲۸ بھادوں	ویروار	ہست	ابھجت دھن
۱۴ ستمبر	۲۹ بھادوں	شکروار	چترا	ابھجت دھن
۲۴ اکتوبر	۸ کارتک	بدھوار	اترا پھا	برشچک، ابھجت
۳۱۔ اکتوبر	۱۵ کارتک	بدھوار	پنربسو	برشچک، ابھجت
یکم نومبر	۱۶ کارتک	ویروار	پوشہ	برشچک، (منگل دان) ابھی
۵ نومبر	۲۰ کارتک	سوموار	اترا بھا	۱۰/۳۷ بعد ابھجت
۱۲ نومبر	۲۷ کارتک	سوموار	جیشٹھا	برشچک، ابھجت
۱۷ نومبر	۲ مگھر	سنیچروار	دھنیشٹھ	مین، ابھجت، شکر دان
۲۱ نومبر	۶ مگھر	بدھوار	اترا پھا	مین، ابھی، ۱۰/۱۹ بعد
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سوموار	مرگشر	مین، ابھجت
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	بدھوار	پنربسو	مین، شکر، دان۔ ابھی
۲۹ نومبر	۱۴ مگھر	ویروار	پوشہ	مین، شکر دان، ابھجت
۳ دسمبر	۱۸ مگھر	سوموار	اترا پھا	ابھجت، میکھ
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	بدھوار	چترا	ابھجت

ضروری نوٹ۔ آگے لکھے مہورتوں میں جہاں کہیں لگن کے آگے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵ اسکو راشی کے مطابق اس طرح سے جانیں۔ یعنی ا کو میکھ، ۲ برکھ، ۳ کو متھن، ۴ کو کرک، ۵ کو سنگھ، ۶ کو کنیا، ۷ کو تلا، ۸ کو برشچک، ۹ کو دھن، ۱۰ کو مکر، ۱۱ کو کنبھ اور ۱۲ کو مین لگن راشی جانیں۔ پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

نئے مکان میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۷ء

نئے گھر میں داخلہ کے مہورتوں میں سے اپنی راشی کے مطابق کسی کابل جیوتشی سے مبارک مہورت پوچھ کر نوگرہ پوجن واشتو شانتی اور بیج دیو پوجن کروا کر گائے اور براہمن کو دان پوجن وغیرہ سے ستکار کرنا چاہے۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۱۵ جنوری	۲ ماگھ	سوموار	انورادا	مین، ابھجیت، چندر دان
۲۰ جنوری	۷ ماگھ	سنیچروار	شرون	مین، ابھجت
۲۴ جنوری	۱۱ ماگھ	بدھوار	اترا بھادر	مین، میکھ، چندر دان
۲۵ جنوری	۱۲ ماگھ	ویروار	ریوتی	۸/۴۲ تک
۲۹ جنوری	۱۶ ماگھ	سوموار	مرگشر	۱۱/۳۴ کے بعد
۳۱ جنوری	۱۸ ماگھ	بدھوار	پنربسو	مین، میکھ، ابھجت
۷ فروری	۲۵ ماگھ	بدھوار	ہست	مین، ابھجت
۹ فروری	۲۷ ماگھ	شکروار	سواتی	مین، میکھ، چندر دان
۲۱ فروری	۱۰ پھاگن	بدھوار	ریوتی	صبح ۹/۱۹ کے بعد
۵ مارچ	۲۲ پھاگن	سوموار	اترا پھا	مین، برکھ
۷ مارچ	۲۴ پھاگن	بدھوار	چترا	دوپہر ۱/۲۰ کے بعد
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	دوپہر ۲/۴۲ بعد
۹ مارچ	۲۶ پھاگن	شکروار	سواتی	صبح ۸/۲ تک
۱۰ مارچ	۲۷ پھاگن	سنیچروار	انورادا	برکھ ۱۰/۴۴ بعد۔ ابھی
۲۰ اپریل	۷ بیساکھ	شکروار	روہنی	صبح ۶/۲۵ سے پہلے
۲۱ اپریل	۸ بیساکھ	سنیچر	مرگشر	برکھ، متھن، چندر دان
۲۳ اپریل	۱۰ بیساکھ	سوموار	پنربسو	برکھ (برہسپت دان)
۲۸ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچر	اترا پھاگن	برکھ، متھن، ابھجیت
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، متھن، ابھجت
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	شرون	برکھ، ابھجت
۲۳ جون	۹ ہاڑ	سنیچر	ہست	صبح ۷/۵۵ تک
۲۹ جون	۱۴ ہاڑ	ویروار	انورادا	۱۱/۳۷ تک ابھجت
یکم نومبر	۱۶ کارتک	ویروار	پوشہ	برشچک، ابھجت
۵ نومبر	۲۰ کارتک	سوموار	اترا پھا	۱۰/۳۷ بعد ابھجت
۱۷ نومبر	۲ مگھر	سنیچر	دھنیشٹھ	دوپہر ۱/۳۳ بعد مین
۲۱ نومبر	۶ مگھر	بدھوار	ریوتی	مین، ابھجت، ۱۰/۱۹ بعد
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سوموار	مرگشر	مین، ابھجت
۲۹ نومبر	۱۴ مگھر	ویروار	پوشہ	۱/۴۰ تک ابھجت
۳ دسمبر	۱۸ مگھر	سوموار	اترا پھا	۸/۳۹ بعد ابھجت، میکھ
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	بدھوار	چترا	ابھجت، میکھ

پرانے مکان میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۷ء

پرانے گھر میں داخلہ کے لئے اوپر لکھے گئے نئے گھر میں داخلہ کے مہورتوں کے علاوہ نیچے لکھے مہورت بھی مبارک ہونگے۔

تاریخ انگریزی	پروشٹھہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۲۲ جنوری	۹ ماگھ	سوموار	شت	مین، ابھجت
۲۸ جنوری	۱۵ ماگھ	اتوار	روہنی	مین، بیکھ، ابھجت
۱۱ مارچ	۲۸ پھاگن	اتوار	انورادا	مین، برکھ، ابھجت
۲۵ جون	۱۱ اہاڑ	سوموار	چترا	صبح ۱۳/۷ تک
۲۷ جون	۱۳ اہاڑ	بدھوار	انورادا	دوپہر ۳۴/۱۲ کے بعد ابھی
۱۷ جولائی	۲ ساون	منگلوار	مگھا	ابھجت، برچھک
۱۹ جولائی	۴ ساون	ویروار	اتراکھا	ابھجت، برچھک
۲۰ جولائی	۵ ساون	شکروار	ہست	ابھجت، برچھک
۲۱ جولائی	۶ ساون	سنیچروار	چترا	ابھجت، برچھک
۲۵ جولائی	۱۰ ساون	بدھوار	انورادا	ابھجت، برچھک
۲۷ اگست	۱۱ بھادوں	سوموار	دھنیشٹھہ	دھن، ابھجت
۳۱ اگست	۱۵ بھادوں	شکروار	ریوتی	کنیا (چندردان) ابھجت
۵ ستمبر	۲۰ بھادوں	بدھوار	مرگشر	کنیا، ابھجت
۷ ستمبر	۲۲ بھادوں	شکروار	پنربسو	کنیا، ابھجت
۸ ستمبر	۲۳ بھادوں	سنیچروار	پوشہ	کنیا، ابھجت
۱۲ ستمبر	۲۷ بھادوں	بدھوار	اترابھا	دھن، ابھجت
۱۳ ستمبر	۲۸ بھادوں	ویروار	ہست	دھن، ابھجت
۱۴ ستمبر	۲۹ بھادوں	شکروار	چترا	تلا (چندردان) ابھجت
۱۸ ستمبر	۲ اسوج	منگلوار	انورادا	تلا (۴۰/۱۱ تک)
۲۰ ستمبر	۴ اسوج	ویروار	مولا	تلا، برچھک، ابھجت
۲۴ ستمبر	۸ اسوج	سوموار	دھنیشٹھہ	تلا، برچھک، ابھجت
۱۵ اکتوبر	۲۹ اسوج	سوموار	انورادا	تلا (چندردان) ابھجت
۱۹ اکتوبر	۳ کارتک	شکروار	اتراکھاڑہ	صبح ۲۰/۱۰ بعد، ابھجت
۲۱ اکتوبر	۵ کارتک	اتوار	دھنیشٹھہ	ابھجت
۲۴ اکتوبر	۸ کارتک	بدھوار	اترابھادر	برچھک، ابھجت، مین
۲۶ اکتوبر	۱۰ کارتک	شکروار	اشونی	مین، ابھجت
۲۹ اکتوبر	۱۳ کارتک	سوموار	روہنی	برچھک (چندردان) ابھی
یکم نومبر	۱۶ کارتک	ویروار	پوشہ	برچھک، ابھجت
۵ نومبر	۲۰ کارتک	سوموار	اترابھا	صبح ۳۷/۱۰ کے بعد، ابھجت

کاروبار شروع کرنے کا مہورت ۲۰۰۷ء

نیچے لکھے مہورت دکان (بیوپار) شروع کرنے کے ہیں۔ مہورت والے دن کسی پنڈت سے نوگرہ پوجن دان براہمن کو بھوجن وغیرہ کھلانا شبھ ہوگا۔

تاریخ انگریزی	پروشٹھہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۱۵ جنوری	۲ ماگھ	سوموار	انورادا	مین، ابھجت
۲۰ جنوری	۷ ماگھ	سنیچروار	شرون	مین، ابھجت
۲۴ جنوری	۱۱ ماگھ	بدھوار	اترابھا/ریوتی	بیکھ، ابھجت
۲۵ جنوری	۱۲ ماگھ	ویروار	ریوتی	۴۲/۸ تک
۲۸ جنوری	۱۵ ماگھ	اتوار	روہنی	مین، بیکھ، ابھجت
۲۹ جنوری	۱۶ ماگھ	سوموار	مرگشر	۳۴/۱۱ کے بعد
۳۱ جنوری	۱۸ ماگھ	بدھوار	پنربسو	صبح ۳۲/۱۰ تک
۷ فروری	۲۵ ماگھ	بدھوار	ہست	مین، ابھجت
۹ فروری	۲۷ ماگھ	شکروار	سواتی	مین، بیکھ، ابھجت
۱۸ فروری	۷ پھاگن	اتوار	شت	مین، بیکھ، ابھجت

تاریخ انگریزی	پروشٹھہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۲۱ فروری	۱۰ پھاگن	بدھوار	ریوتی	صبح ۹/۱۹ بعد
۵ مارچ	۲۲ پھاگن	سوموار	اتراپھاگن	مین، برکھ، (چندرگوددان)
۷ مارچ	۲۴ پھاگن	بدھوار	چترا	دوپہر ۱۲/۹ بعد
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	دوپہر ۴۶/۲ کے بعد
۹ مارچ	۲۶ پھاگن	شکروار	سواتی	صبح ۸/۲ تک
۱۰ مارچ	۲۷ پھاگن	سنیچروار	انورادا	صبح ۴۴/۱۰ بعد برکھ
۱۱ مارچ	۲۸ پھاگن	اتوار	انورادا	مین، برکھ، ابھجت
۲۰ اپریل	۷ بیساکھ	شکروار	روہنی	صبح ۲۵/۶ تک
۲۱ اپریل	۸ بیساکھ	سنیچروار	مرگشر	برکھ، متھن، (چندرگوددان) ابھی
۲۳ اپریل	۱۰ بیساکھ	سوموار	پنربسو	برکھ، (گوددان) ابھجت
۲۸ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچروار	اتراپھا	برکھ، متھن، ابھجت
۲۹ اپریل	۱۶ بیساکھ	اتوار	اتراپھا	برکھ (گوددان) ابھجت
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، ابھجت
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	شرون	برکھ (گوددان) ابھی
۱۷ جون	۳ ہاڑ	اتوار	پنربسو	ابھجت
۲۲ جون	۸ ہاڑ	شکروار	اتراپھا	ابھجت
۲۳ جون	۹ ہاڑ	شکروار	ہست	صبح ۵۵/۷ تک
۲۴ جون	۱۰ ہاڑ	اتوار	چترا	صبح ۲۱/۱۰ بعد ابھجت
۲۵ جون	۱۱ ہاڑ	سوموار	چترا	صبح ۱۳/۷ تک
۲۷ جون	۱۳ ہاڑ	بدھوار	انورادا	دوپہر ۳۴/۱۲ بعد
۲۸ جون	۱۴ ہاڑ	ویروار	انورادا	۳۷/۱۴ تک
۷ جولائی	۲۳ ہاڑ	سنیچروار	اترابھا	ابھجت، کنیا
۸ جولائی	۲۴ ہاڑ	اتوار	ریوتی	ابھجت، کنیا
۱۱ جولائی	۲۷ ہاڑ	بدھوار	روہنی	۱۸/۸ بعد ابھجت
۱۹ جولائی	۴ ساون	ویروار	اتراکھاڑہ	ابھجت، برچھک
۲۰ جولائی	۵ ساون	شکروار	ہست	ابھجت، برچھک
۲۱ جولائی	۶ ساون	سنیچروار	ہست/چترا	ابھجت، برچھک
۲۲ جولائی	۷ ساون	اتوار	چترا	ابھجت، برچھک
۲۵ جولائی	۱۰ ساون	بدھوار	انورادا	ابھجت، برچھک
۲۹ جولائی	۱۴ ساون	اتوار	اتراکھاڑہ	کنیا، ابھجت
۳۰ اگست	۱۴ بھادوں	ویروار	ریوتی	صبح ۴/۷ تک
۳۱ اگست	۱۵ بھادوں	شکروار	ریوتی	صبح ۴۵/۷ تک
۸ ستمبر	۲۳ بھادوں	سنیچروار	پوشہ	کنیا، ابھجت
۱۲ ستمبر	۲۷ بھادوں	بدھوار	اتراپھا	کنیا، دھن
۱۳ ستمبر	۲۸ بھادوں	ویروار	ہست	کنیا، دھن، ابھجت
۱۴ ستمبر	۲۹ بھادوں	شکروار	چترا	تلا، دھن، ابھجت
۱۹ اکتوبر	۳ کارتک	شکروار	اتراکھاڑہ	۲۰/۱۱ بعد ابھجت
۲۴ اکتوبر	۸ کارتک	بدھوار	اترابھادر	برچھک، ابھجت
۲۶ اکتوبر	۱۰ کارتک	شکروار	اشونی	برچھک، ابھجت
۲۸ اکتوبر	۱۲ کارتک	اتوار	روہنی	برچھک، ابھجت
۵ نومبر	۲۰ کارتک	سوموار	اتراپھا	۳۷/۱۰ بعد کر
۱۱ نومبر	۲۶ کارتک	اتوار	انورادا	برچھک، ابھجت
۱۷ نومبر	۲ مگھر	سنیچروار	دھنیشٹھہ	دوپہر ۳۳/۱۳ بعد مین
۱۸ نومبر	۳ مگھر	اتوار	دھنیشٹھہ	۵۳/۱۳ تک ابھجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	بدھوار	ریوتی	۱۹/۱۰ بعد ابھجت
۲۵ نومبر	۱۰ مگھر	اتوار	روہنی	ابھجت، مین
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سوموار	مرگشر	ابھجت، مین
۲۹ نومبر	۱۴ مگھر	ویروار	پوشہ	ابھجت ۴۰/۱۳ تک
۳ دسمبر	۱۸ مگھر	سوموار	اتراپھا	صبح ۳۹/۸ بعد ابھجت
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	بدھوار	چترا	ابھجت، بیکھ

مکلاوہ مہورت ۲۰۰۷ء

شادی کے بعد والدین کے گھر میں آ کر دوسری بار شوہر کے گھر میں جانے کو مکلاوا کہتے ہیں۔ شادی کے دن سے ۱۶ دن کے اندر ہی مکلاوا ہو تو نطے مہورتوں کے بغیر بھی دولہن کا داخلہ یا مکلاوا کروا مبارک ہوتا ہے۔ اگر ۱۶ دن کے اندر بھی مکلاوا ہو تو بھی اماوس، رِتک، تاریخ اور شعول، دن وغیرہ پنچ یوگ کا بھی وچار کر لینا چاہیے۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن مہورت
۱۸ فروری	۷ پھاگن	اتوار	شت	مین، میکھ، ابھجت
۲۱ فروری	۱۰ پھاگن	بدھوار	ریوتی	صبح ۹/۱۹ کے بعد
۵ مارچ	۲۲ پھاگن	سوموار	اترا بھا	مین، برکھ، (چندر گوروان)
۷ مارچ	۲۴ پھاگن	بدھوار	چترا	دوپہر ۱۲/۰۹ بعد
۸ مارچ	۲۵ پھاگن	ویروار	سواتی	دوپہر ۱۲/۴۶ کے بعد
۹ مارچ	۲۶ پھاگن	شکروار	سواتی	صبح ۸/۲ تک
۱۱ مارچ	۲۸ پھاگن	اتوار	انورادا	مین، میکھ، ابھجت
۲۰ اپریل	۷ بیساکھ	شکروار	روہنی	صبح ۶/۲۵ تک
۲۱ اپریل	۸ بیساکھ	سنیچروار	مرگرش	برکھ، متھن، ابھجت
۲۳ اپریل	۱۰ بیساکھ	سوموار	پنربسو	برکھ (گوروان) ابھجت
۲۸ اپریل	۱۵ بیساکھ	سنیچروار	اترا بھا	برکھ، ابھجت
۲۹ اپریل	۱۶ بیساکھ	اتوار	اترا بھا	برکھ، متھن، ابھجت
۳۰ اپریل	۱۷ بیساکھ	سوموار	ہست	برکھ، متھن، ابھجت
۶ مئی	۲۳ بیساکھ	اتوار	مولا	متھن، ابھجت
۹ مئی	۲۶ بیساکھ	بدھوار	شرون	برکھ، ابھجت
۱۷ نومبر	۲ مگھر	سنیچروار	دھنشٹہ	مین، ابھجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	بدھوار	ریوتی	۱۰/۱۹ بعد ابھجت
۲۲ نومبر	۷ مگھر	ویروار	ریوتی	صبح ۸/۱۱ تک
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سوموار	مرگشر	مین، ابھجت
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	بدھوار	پنربسو	مین، ابھجت
۲۹ نومبر	۱۴ مگھر	ویروار	پوشہ	مین، ابھجت
۳ دسمبر	۱۸ مگھر	سوموار	اترا بھا	۸/۳۹ بعد ابھجت
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	بدھوار	چترا	ابھجت، میکھ

پانچ خود بخود سدھ مہورت

چیت شدی یکم اکھشہ تیج وجے دشمی (دشہرہ) دیوالی اور بسنت پنچمی یہ پانچ خود بخود سدھ مہورت کہلاتے ہیں۔ اگر مکان بنانے یا داخلہ، دکان وغیرہ کے متعلق کوئی خصوصی مہورت نہ بنا ہو تو اوپر لکھے مہورتوں میں کوئی بھی مہورت چن سکتے ہیں۔

ابھجت مہورت

ابھجت مہورت سبھی مہورتی میں سے بہتر اور مبارک مانا جاتا اگر کوئی مقیم شدہ مہورت نہ ملتا ہو تو ابھجت مہورت گرہن کر سکتے ہیں۔ طریقہ دنمان کے آدھے حصہ میں لوکل طلوع آفتاب جمع کر دینے سے ابھجت مہورت کا درمیان نکل آئیگا۔ نارد پوران کے مطابق ۲۴ منٹ سے پہلے اور درمیان مہورت (ابھجت) سے ۲۴ منت بعد تک کے عرصہ کو ابھجت مہورت کہتے ہیں۔

مثال۔ مان لو آپ نے ۱۳ ستمبر ۲۰۰۷ء کو ابھجت مہورت نکالنا ہے تو اس روز دنمان ۱۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ درج ہے اسکا آدھا ۶ گھنٹہ ۱۰ منٹ بنے اسکو طلوع آفتاب ۶ گھنٹہ ۱۴ منٹ میں جمع کر دینے سے ہمیں ابھجت مہورت ۱۲ بجکر ۲۴ منٹ نکلے گا۔ اس طرح دوپہر ۱۲ بجے سے ابھجت مہورت شروع ہو کر دوپہر ۱۲ بجکر ۴۸ منٹ تک رہیگا۔

نظرات سیارگان ۲۰۰۷ء

علم نجوم (جیوتش) میں گرہوں کی نظرات کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ زائچہ میں کسی خانہ یا گرہ پر کسی اوچ یا اچھے گرہ کی نظر پڑے تو زائچہ کو اس گھر کے متعلق اچھے پھل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی بھاؤ (خانہ) پر نیچ گرہ کی نظر پڑ رہی ہو تو متعلقہ بھاؤ (گھر) کے اثرات کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یعنی اس گھر کے متعلق خراب اثر کرتا ہے۔

پیدائش کنڈلی (زائچہ) میں سبھی گرہ اپنے سے ساتویں خانہ (گھر) کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں۔ لیکن کچھ خاص گرہ کنڈلی میں خصوصی نظر سے دیکھتے ہیں اور اپنا اچھا یا بُرا پورا اثر دیتے ہیں۔

* **منگل** اپنی ساتویں نظر کے علاوہ (۴۔۸) سے بھی پوری نظروں سے دیکھتا ہے۔

* **برھسپت** اپنی ساتویں نظر کے علاوہ ۵ ویں اور نویں نظر سے بھی خاص پر نظر کریگا۔

* **سنیچر**۔ بھی ساتویں نظر کے علاوہ دیگر گھروں کو ۳۔ری اور دسویں (۱۰۔۳) خصوصی نظروں سے دیکھتا ہے اور اپنا اثر پیدا کرتا ہے۔ ۲۰۰۷ء کے دوران خاص گرہوں کی نظرات کے متعلق تفصیل درج ہے۔

نظرات اہم سیارگان ۲۰۰۷ء

منگل کی دیگر گرہوں پر خاص نظر

منگل۔شنی	(۸ویں)	۱۰ جنوری سے ۱۷ فروری
منگل۔شنی	(۷ویں)	۱۸ فروری سے ۲۸ مارچ
منگل۔شنی	(چوتھی)	۱۶ جون سے ۵ جولائی
منگل۔برہسپت	(ساتویں)	۲۹ جولائی سے ۱۵ ستمبر
منگل۔سنیچر	(چوتھی)	۲۹ جولائی سے ۱۵ ستمبر
منگل۔سورج	(چوتھی)	۱۷ ستمبر سے ۱۶ اکتوبر

برہسپت کی دیگر گرہوں پر خاص نظر

برہسپت۔سنیچر	(نوویں)	۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی
برہسپت۔شکر	(پانچویں)	۱۶ فروری سے ۱۲ مارچ
برہسپت۔سورج	(۵ویں)	۱۵ مارچ سے ۱۳۔اپریل
برہسپت۔منگل	(۵ویں)	۷ مئی سے ۱۵ جون
برہسپت۔منگل	(۷ویں)	۲۹ جولائی سے ۱۵ ستمبر
برہسپت۔منگل	(۷ویں)	۲۲ نومبر سے سال کے آخر تک

سنیچر کی دیگر گرہوں پر خصوصی نظر

شنی۔شکر	(۷ویں)	۱۰ جنوری سے ۲۲ جنوری
شنی۔سورج	(ساتویں)	۱۴ جنوری سے ۱۲ فروری
شنی۔منگل	(ساتویں)	۱۸ فروری سے ۲۸ مارچ
شنی۔شکر	(دسویں)	۱۳ مارچ سے ۶۔اپریل
شنی۔منگل	(ساتویں)	۲۹ مارچ سے ۷ مئی
شنی۔منگل	(دسویں)	۱۶ جون سے ۱۵ جولائی
شنی۔منگل	(۱۰ویں)	۲۹ جولائی سے ۱۵ ستمبر
شنی۔بدھ	(تیسری)	۲۲ ستمبر سے ۲۹ اکتوبر
شنی۔بدھ	(تیسری)	۴ نومبر سے ۲۶ نومبر
شنی۔شکر	(تیسری)	۳۰ نومبر سے ۲۴ دسمبر

جنوری ۲۰۰۷ء JAN.

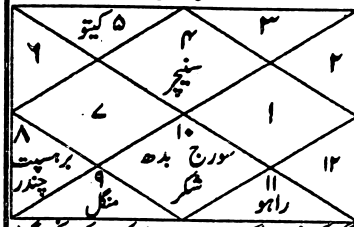
پرب تیوہار۔ داخلہ راس
سیارگان طلوع و غروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

سورج اُترائین میں۔ ششر موسم

وار	تاریخ	ہجری	شاکا	پوہ ماگھ ۲۰۶۳ بکرمی	پوہ شدی ۲۰۶۳ء بکرمی قیام تتھی نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	دن مان جالندھر گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار۔ داخلہ راس
سوموار	۱	۱۰	۱۱	۱۷	تریودشی	۲۱ ۴۸	روہنی	۲۲ ۳۲	شبھ	۱۶ ۴۳	برکھ	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۳	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۱	۱۵ ۱۹	۱۰ ۰۳	سوم پردوش برت۔ بدھ پوکھاڑہ میں۔ عیداضحیٰ
منگلوار	۲	۱۱	۱۲	۱۸	چودش	۲۰ ۲۶	مرگشر	۲۱ ۴۹	شکل	۱۴ ۱۹	متھن	۱۰ ۰۸	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۴	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۲	۱۶ ۱۵	۱۰ ۰۴	بھدرا ۲۰/۲۶ سے شروع
بدھوار	۳	۱۲	۱۳	۱۹	پورنماشی	۱۹ ۲۷	آردرا	۲۱ ۳۱	برہم	۱۲ ۱۳	متھن	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۴	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۲	۱۷ ۱۷	۱۰ ۰۴	بھدرا ۱۵/۱۷ تک۔ پوہ پورناں۔ ماگھ اشنان شروع
ویروار	۴	۱۳	۱۴	۲۰	ماگھ بدی	۱۹ ۰۱	پنربسو	۲۱ ۴۵	ایندر	۱۰ ۳۰	کرک	۱۵ ۳۸	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۵	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۳	۱۸ ۲۲	۱۰ ۰۵	ماگھ بدھی پکھ شروع
شکروار	۵	۱۴	۱۵	۲۱	دوج	۱۹ ۱۲	پکھ	۲۲ ۴۴	وید بھرتی	۰۹ ۱۴	کرک	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۶	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۴	۱۹ ۲۶	۱۰ ۰۶	گورو گوبند سنگھ جینتی
سنیچروار	۶	۱۵	۱۶	۲۲	تیج	۲۰ ۰۳	آشلیکھا	۲۴ ۰۳	وشکمبھ	۰۸ ۲۹	سنگھ	۲۴ ۰۳	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۷	۰۷ ۱۹	۱۷ ۳۵	۲۰ ۲۷	۱۰ ۰۷	برت شری گنیش سنکٹ چوتھ
اتوار	۷	۱۶	۱۷	۲۳	چوتھ	۲۱ ۳۴	مگھا	۲۶ ۰۹	پریتی	۰۸ ۱۴	سنگھ	-	۰۷ ۳۱	۱۷ ۳۸	۰۷ ۲۰	۱۷ ۳۶	۲۱ ۲۵	۱۰ ۰۷	شکر شرون میں ۱۲/۵۰
سوموار	۸	۱۷	۱۸	۲۴	پنچمی	۲۳ ۴۰	پوربا بھالگنی	۲۸ ۴۷	آیوشمان	۰۸ ۲۹	سنگھ	-	۰۷ ۳۱	۱۷ ۳۹	۰۷ ۲۰	۱۷ ۳۶	۲۲ ۲۰	۱۰ ۰۸	منگل دھن راشی میں داخل ۲۰/۱۱
منگلوار	۹	۱۸	۱۹	۲۵	چھشٹی	۲۶ ۱۲	اترا بھالگنی	پورا دن	سوبھاگ	۰۹ ۰۷	کنیا	۱۱ ۳۱	۰۷ ۳۱	۱۷ ۳۹	۰۷ ۲۰	۱۷ ۳۷	۲۳ ۱۵	۱۰ ۰۸	بدھ اترا کھاڑہ میں ۲۳/۲۹
بدھوار	۱۰	۱۹	۲۰	۲۶	سپتمی	۲۸ ۵۴	اترا بھالگنی	۰۷ ۴۷	شوبھن	۱۰ ۰۰	کنیا	-	۰۷ ۳۱	۱۷ ۴۰	۰۷ ۲۰	۱۷ ۳۸	طلوع نہیں	۱۰ ۰۹	وکری سنیچر کرک میں ۱۸/۷۔ بھدرا ۱۵/۳۳ تک
ویروار	۱۱	۲۰	۲۱	۲۷	اشٹمی	پورا دن	ہست	۱۰ ۵۴	اتیگنڈ	۱۰ ۵۸	تلا	۲۴ ۲۶	۰۷ ۳۱	۱۷ ۴۱	۰۷ ۲۰	۱۷ ۳۹	۰۰ ۰۸	۱۰ ۱۰	بدھ مکر راشی میں ۲۴/۱
شکروار	۱۲	۲۱	۲۲	۲۸	اشٹمی	۰۷ ۳۲	چترا	۱۳ ۵۳	سکرماں	۱۱ ۴۹	تلا	-	۰۷ ۳۱	۱۷ ۴۲	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۰	۰۱ ۰۲	۱۰ ۱۱	سوامی وویکانند جینتی
سنیچروار	۱۳	۲۲	۲۳	۲۹	نومی	۰۹ ۴۸	سواتی	۱۶ ۲۸	دھرتی	۱۲ ۲۳	تلا	-	۰۷ ۳۱	۱۷ ۴۳	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۰	۰۱ ۵۹	۱۰ ۱۲	لوہڑی پرب (پنجاب) برہسپت جیشٹھا میں ۱۰/۱
اتوار	۱۴	۲۳	۲۴	ماگھ	دشمی	۱۱ ۳۰	وشاکھا	۱۸ ۲۹	شول	۱۲ ۳۰	برشچک	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۴۳	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۱	۰۲ ۵۷	۱۰ ۱۳	سورج مکر میں ۱۸/۷ ماگھ سنکرانتی۔ بھدرا ۲۰/۱۱ تک
سوموار	۱۵	۲۴	۲۵	۲	ایکادشی	۱۲ ۲۹	انورادھا	۱۹ ۴۸	گنڈ	۱۲ ۰۶	برشچک	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۴۴	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۲	۰۳ ۵۸	۱۰ ۱۴	کھٹ تلا ایکادشی
منگلوار	۱۶	۲۵	۲۶	۳	دوادشی	۱۲ ۴۵	جیشٹھا	۲۰ ۲۴	بریدھی	۱۱ ۰۷	دھن	۲۰ ۲۴	۰۷ ۳۰	۱۷ ۴۵	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۳	۰۴ ۵۹	۱۰ ۱۵	بھوم پردوش برت
بدھوار	۱۷	۲۶	۲۷	۴	تردوشی	۱۲ ۱۶	مولا	۲۰ ۱۹	دھرو	۰۹ ۳۵	دھن	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۴۶	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۴	۰۶ ۰۰	۱۰ ۱۶	بدھ شرون میں ۲۳/۷ میرو تردوشی
ویروار	۱۸	۲۷	۲۸	۵	چودس	۱۱ ۰۹	پوکھا	۱۹ ۳۹	ویاگھات ہرشن	۷/۳۲ ۲۹/۳۰	مکر	۲۵ ۲۴	۰۷ ۳۰	۱۷ ۴۷	۰۷ ۲۰	۱۷ ۴۵	۰۶ ۵۵	۱۰ ۱۷	اماوس اشنان پتری وغیرہ کے کام میں
شکروار	۱۹	۲۸	۲۹	۶	اماوس	۰۹ ۳۱	اترا کھا	۱۸ ۳۰	وجر	۲۶ ۱۴	مکر	-	۰۷ ۲۹	۱۷ ۴۹	۰۷ ۱۹	۱۷ ۴۶	۰۷ ۴۴	۱۰ ۲۰	مونی اماوس۔ اردھ کمبھی اشنان پریاگ
سنیچروار	۲۰	۲۹	۳۰	۷	۱/۲ ماگھ شدی	۷/۳۰ ۲۹/۱۰	شرون	۱۷ ۰۱	سدھی	۲۳ ۱۱	کمبھ	۲۸ ۱۲	۰۷ ۲۹	۱۷ ۵۰	۰۷ ۱۹	۱۷ ۴۷	۰۸ ۲۷	۱۰ ۲۱	چندر درشن، پنچک شروع ۲۸/۱۲ بابا لال جینتی
اتوار	۲۱	۱ محرم	ماگھ	۸	تیج	۲۶ ۴۴	دھنشٹھا	۱۵ ۲۱	ویتی پات	۲۰ ۰۰	کمبھ	-	۰۷ ۲۹	۱۷ ۵۱	۰۷ ۱۸	۱۷ ۴۸	۰۹ ۰۴	۱۰ ۲۲	محرم ۱۴۲۸ء ہجری گن گوری، گوری تیج، شاکا ماگھ
سوموار	۲۲	۲	۲	۹	چوتھ	۲۴ ۱۶	شت بھکھا	۱۳ ۳۵	وریان	۱۶ ۴۶	مین	۳۰ ۱۶	۰۷ ۲۸	۱۷ ۵۲	۰۷ ۱۸	۱۷ ۴۹	۰۹ ۳۷	۱۰ ۲۴	گنیش تل چوتھ
منگلوار	۲۳	۳	۳	۱۰	پنچمی	۲۱ ۵۲	پوربا بھادر	۱۱ ۵۰	پریگھ	۱۳ ۳۳	مین	-	۰۷ ۲۸	۱۷ ۵۳	۰۷ ۱۸	۱۷ ۵۰	۱۰ ۱۰	۱۰ ۲۵	بسنت پنچمی۔ شکر کنبھ میں ۱۲/۴۳ سبھاش جینتی
بدھوار	۲۴	۴	۴	۱۱	چھشٹی	۱۹ ۳۵	اترا بھادر	۱۰ ۱۱	شوا سدھ	۱۰/۲۶ ۳۱/۲	مین	-	۰۷ ۲۸	۱۷ ۵۴	۰۷ ۱۷	۱۷ ۵۰	۱۰ ۳۹	۱۰ ۲۶	سورج شرون میں ۱۳/۴۹ آردگ سپتمی
ویروار	۲۵	۵	۵	۱۲	سپتمی	۱۷ ۳۰	ریوتی اشونی	۸/۴۲ ۳۱/۲۵	سادھ	۲۸ ۳۷	میکھ	۰۸ ۴۲	۰۷ ۲۸	۱۷ ۵۴	۰۷ ۱۷	۱۷ ۵۱	۱۱ ۱۲	۱۰ ۲۶	پنچک ختم ۸/۴۲ رتھ سپتمی۔ آردگ سپتمی
شکروار	۲۶	۶	۶	۱۳	اشٹمی	۱۵ ۳۷	بھرنی	۳۰ ۲۲	شبھ	۲۵ ۵۸	میکھ	-	۰۷ ۲۷	۱۷ ۵۵	۰۷ ۱۶	۱۷ ۵۲	۱۱ ۴۷	۱۰ ۲۸	بدھ پچھم سے طلوع۔ یوم جمہوریت ہند، بھیشم اشٹمی
سنیچروار	۲۷	۷	۷	۱۴	نومی	۱۳ ۵۹	کرتیکا	۲۹ ۳۵	شکل	۲۳ ۳۲	برکھ	۱۲ ۰۹	۰۷ ۲۷	۱۷ ۵۵	۰۷ ۱۶	۱۷ ۵۳	۱۲ ۲۷	۱۰ ۲۸	---------------
اتوار	۲۸	۸	۸	۱۵	دشمی	۱۲ ۳۷	روہنی	۲۹ ۰۴	برہم	۲۱ ۱۹	برکھ	-	۰۷ ۲۶	۱۷ ۵۶	۰۷ ۱۵	۱۷ ۵۳	۱۳ ۱۳	۱۰ ۳۰	شکر شت بھکھا میں ۲۱/۲ لاجپت رائے جینتی
سوموار	۲۹	۹	۹	۱۶	ایکادشی	۱۱ ۳۴	مرگشر	۲۸ ۵۴	اندر	۱۹ ۲۱	متھن	۱۶ ۵۶	۰۷ ۲۶	۱۷ ۵۷	۰۷ ۱۵	۱۷ ۵۴	۱۴ ۰۶	۱۰ ۳۱	بدھ کنبھ میں ۱۸/۱۳ جیا ایکادشی۔ بھیشم دوادشی
منگلوار	۳۰	۱۰	۱۰	۱۷	دوادشی	۱۰ ۵۱	آردرا	۲۹ ۰۵	وسدھرتی	۱۷ ۴۱	متھن	-	۰۷ ۲۵	۱۷ ۵۸	۰۷ ۱۵	۱۷ ۵۵	۱۵ ۰۷	۱۰ ۳۲	بھوم پردوش۔ شہادت مہاتما گاندھی ندھی، محرم
بدھوار	۳۱	۱۱	۱۱	۱۸	تردوشی	۱۰ ۳۲	پنربسو	۲۹ ۴۱	وشکمبھ	۱۶ ۱۹	کرک	۲۳ ۳۰	۰۷ ۲۵	۱۷ ۵۹	۰۷ ۱۵	۱۷ ۵۶	۱۶ ۰۸	۱۰ ۳۴	برہسپت جیشٹھا (۲) ۲۳/۳۸ میلہ جیسل میر

پیشن گوئی بابت ماگھ (جنوری فروری)

داخلہ مکر راس سورج ۱۸/۷



مکر سنکرانتی (ماگھ) ۱۴ جنوری اتوار کو دشا کھا نچھتر گنڈ یوگ ۴۵ مہورتی کال کے وقت کرک لگن میں داخل ہوگی، ماگھ ماہ کے دوران اماوس ۱۹ جنوری (شکروار) اور پورنماشی ۳ فوری (شکروار) کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی اور جنرل حالات۔ کنڈلی میں کرک لگن طلوع ہے۔ خانہ اول میں اگرچہ سنیچر کا ہونا ناقص اثر دینے والا ہے لیکن خانہ اول پر برہسپت کی اوچ نظر ہونا اچھا اثر بھی ہوگا، مگر سنکرانتی اتوار کو ہونے سے سیاسی اداروں میں جھگڑے ٹکراؤ ہونگے۔ کسی اہم شخصیت کی اچانک وفات ہونا۔ مہنگائی۔ بھرشٹاچار اور مذہبی فسادات اکثریت میں ہونگے۔ خانہ اول میں پڑے سنیچر پر منگل کی ناقص نظر ہونے سے کسی سرکردہ لیڈر کی زندگی کے لئے ناقص اثر کریگا۔

پرب تیوہار۔ تاریخ ۵ جنوری کو گورو گوبند سنگھ جی کا اوتار دن ہے جو تمام بھارت میں بڑے خلوص سے منایا جاتا ہے۔ تاریخ ۶ کو شری گنیش سنکٹ چوتھ کا برت باقاعدہ رکھنے سے ہر طرح کی ذہنی اور جسمانی مشکلات سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ تاریخ ۱۳ کو لوہڑی پرب پنجاب ہریانہ ہماچل جموں وغیرہ صوبوں میں نہایت خلوص سے منایا جاتا ہے۔ تاریخ ۱۴ جنوری کو گنگا وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان وغیرہ کرنے کا خاص مہاتما ہوتا ہے۔ ۱۹ جنوری کو مونی اماوس کے روز بھی شری ہردوار وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان تپ وغیرہ کی خاص اہمیت ہے۔ اسی روز پریاگ (الہ باد) میں اردھ کنبھ کا عظیم میلہ منعقد ہوگا۔ تاریخ ۲۳ کو سنت پنچمی کا پرب ہوگا۔

سنکرانتی پھل۔ میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کو مکر سنکرانت کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ باقی سبھی راشی والوں کو ملا جلا اثر ہوگا۔

موسم۔ اس ماہ کے دوران جنوبی اور مغربی بھارت میں سرد ہواؤں کے تیز جھونکے ہونگے۔ نصف حصہ میں پہاڑی اور کہیں میدانی علاقوں میں کہیں اولہ برشٹی اور برف باری ہوگی۔

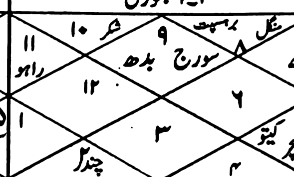
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت جنوری سنہ ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست کے پاس جانا ہو یا کسی بڑے حاکم یا افسر کیساتھ ملاقات کرنی ہو تو جنوری کی ۲، ۴، ۵، ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۹، ۲۵، ۲۸ اور ۳۰ تاریخ ہر طرح سے مبارک ہونگی۔

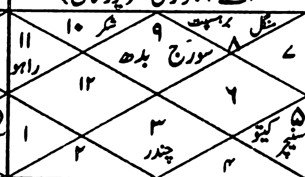
مکر راشی کے حالات:۔ اس راشی والا شخص خوبصورت بدن گھنے کالے بال اور پتلی کمر والا ہوتا ہے۔ ایسا آدمی سنجیدہ، محنتی اپنے کام میں ہوشیار ہوگا۔ اوسط درجہ کی پڑھائی رہے۔ اونچ علم میں اڑچنیں پڑیں جلد بازی اور بے صبری میں کام کرے تو اکثر نقصان اٹھائے۔ ۲۸، ۳۲، ۲۶ ویں سال بھاگیہ کا طلوع ہو۔ لکی پتھر نیلم ہے۔

۱۔۲ جنوری



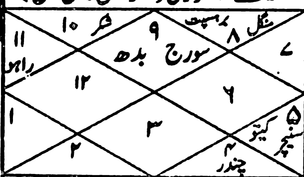
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ شبھ ہوگا۔ باقی راشی کو ناقص ہے۔

۳ سے ۴ جنوری (پورنماں)



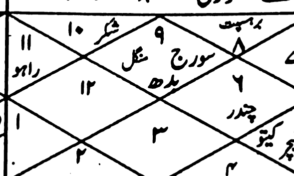
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر و مین راس والوں کیلئے اچھا پھل لے۔ میکھ، سنگھ، برشچک کو ناقص اثر رہیگا۔

۵ سے ۸ جنوری (۸ کو منگل دھن میں)



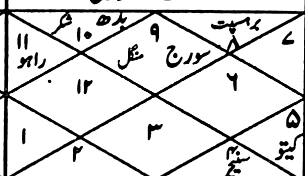
میکھ، برکھ، کنیا، متھن، دھن، مکر و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل مفید ہے۔ کرک، سنگھ، تلا، کنبھ کو ناقص رہیگا۔

۹ سے ۱۱ جنوری (۱۰ کو سنیچر کرک میں ۱۱ کو بدھ مکر میں)



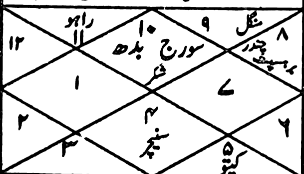
برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ و مین راس والوں ان تاریخوں کا اثر اچھا رہیگا۔ باقی راس خراب پھل۔

۱۲ سے ۱۳ جنوری



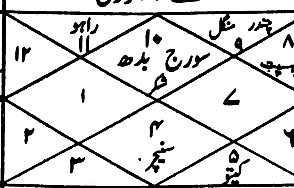
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، دھن، کنبھ اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا جبکہ باقی راس والوں کو ناقص اثر رہیگا۔

۱۴ سے ۱۶ جنوری (۱۴ کو سورج مکر میں)



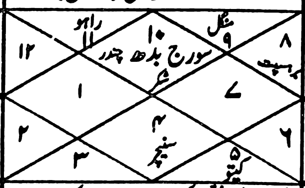
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ شبھ (اچھا) باقی راس والوں کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۱۷ سے ۱۸ جنوری



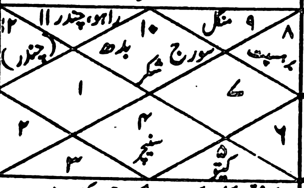
میکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا، کرک راس والوں کو ناقص اثر

۱۹ سے ۲۰ جنوری (اماوس)



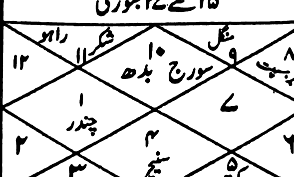
میکھ، برکھ، کنیا، متھن، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم رہیگا۔

۲۱ سے ۲۴ جنوری (۲۳ کو شکر کنبھ میں)



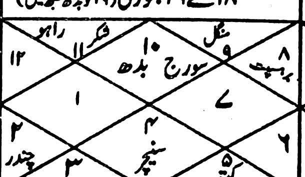
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل ہوگا باقی راس والوں کو مدھم رہیگا۔

۲۵ سے ۲۷ جنوری



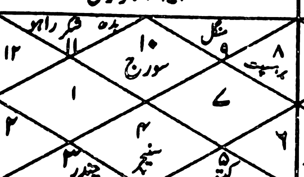
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل ہوگا، باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۸ سے ۲۹ جنوری (۲۹ کو بدھ کنبھ میں)



برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ شبھ ہوگا جبکہ باقی دوسری راس والوں کو درمیان

۳۰۔۳۱ جنوری



برکھ، متھن، تلا، برشچک، اور کنبھ راس والوں کیلئے شبھ ہے۔ میکھ، برکھ، کنیا اور مکر یکساں، کرک، سنگھ، دھن، اور مین کو ناقص اثر رہیگا۔

گرہ اسپشٹ — پوہ شدی پورنماں ۳ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۱۱	۲۵	۱۵	۱۴	۴	۰	۲۵	۲۵
کلا	۱۵	۱	۵۵	۴۴	۳۹	۳۷	۲۵	۳۶	۳۶
حرکت	۶۱ / ۹	۸۰۴ / ۴۶	۴۳ / ۳۰	۹۶ / ۳	۱۲ / ۱۰	۷۵ / ۸	۳ / ۰۰	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وکری	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

گرہ اسپشٹ — ماگھ بدی اماوس ۱۹ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۴	۲	۷	۱۲	۱۷	۲۴	۲۹	۲۴	۲۴
کلا	۳۴	۲۳	۳۷	۹	۴۶	۳۸	۲۷	۴۵	۴۵
حرکت	۶۱ / ۱۶	۸۴۲ / ۱۶	۴۴ / ۱۱	۱۰۲ / ۱۹	۱۱ / ۳	۷۴ / ۵۸	۴ / ۱۳	۳ / ۱۰	۳ / ۱۰
مارگی وکری	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

گرہ اسپشٹ — ماگھ شدی اشٹمی ۲۶ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۱	۱۲	۱۲	۲۴	۱۹	۳	۲۸	۲۴	۲۴
کلا	۴۱	۱۳	۴۷	۶	۱	۲۲	۵۶	۲۳	۲۳
حرکت	۶۰ / ۵۹	۸۴۷ / ۱۱	۴۴ / ۲۵	۱۰۱ / ۲۹	۱۰ / ۲۵	۷۴ / ۴۸	۴ / ۳۶	۳ / ۱۱	۳۰ / ۱۱
مارگی وکری	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

فروری سنہ ۲۰۰۷ء FEB.

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب بھدرا وغیرہ سنہ ۲۰۰۷ء

سورج اُترائین میں۔ موسم ششر

وار	تاریخ	سنہ ۱۴۲۸ ہجری	سنہ ۱۹۲۸ شاکا	سنہ ۲۰۶۳ [illegible]	ماگھ شدی سنہ ۲۰۶۳ بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ: نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع [illegible]: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار وغیرہ
ویروار	۱	۱۲	۱۲	۱۹	چودش	۱۰ ۳۹	پوشہ	۳۰ ۴۵	پریتی	۱۵ ۱۸	کرک	-	۷ ۲۴	۱۸ ۰۰	۷ ۱۳	۱۷ ۵۶	۱۷ ۱۲	۱۰ ۳۶	برت پورنماشی۔ بھدرا ۱۰/۳۹ سے ۲۲/۵۷ تک
شکروار	۲	۱۳	۱۳	۲۰	پورنماشی	۱۱ ۱۵	اشلیکھا	پورا دن	آیوشمان	۱۴ ۴۰	کرک	-	۰۷ ۲۴	۱۸ ۰۱	۰۷ ۱۳	۱۷ ۵۷	۱۸ ۱۴	۱۰ ۳۷	ماگھ پونماں۔ گورو رویداس جینتی۔ ماگھ اشنان ختم
سنیچروار	۳	۱۴	۱۴	۲۱	پھاگن بدی	۱۲ ۲۳	اشلیکھا	۰۸ ۱۹	سوبھاگ	۱۴ ۲۶	سنگھ	۸ ۱۹	۰۷ ۲۳	۱۸ ۰۱	۰۷ ۱۲	۱۷ ۵۸	۱۹ ۱۳	۱۰ ۳۸	پھاگن بدی پکھ شروع۔ گنڈ مول۔
اتوار	۴	۱۵	۱۵	۲۲	دوج	۱۴ ۰۱	مگھا	۱۰ ۲۲	شوبھن	۱۴ ۳۵	سنگھ	-	۰۷ ۲۳	۱۸ ۰۲	۰۷ ۱۲	۱۷ ۵۹	۲۰ ۱۰	۱۰ ۳۹	گنڈ مول ۱۰/۲۲ تک
سوموار	۵	۱۶	۱۶	۲۳	تیج	۱۶ ۰۷	پو-پھا	۱۲ ۵۳	اتیگنڈ	۱۵ ۰۵	کنیا	۱۹ ۳۴	۰۷ ۲۲	۱۸ ۰۳	۰۷ ۱۱	۱۸ ۰۰	۲۱ ۰۴	۱۰ ۴۱	بھدرا ۱۶/۷ تک۔ برت گنیش چوتھ
منگلوار	۶	۱۷	۱۷	۲۴	چوتھ	۱۸ ۳۵	اترا پھا	۱۵ ۴۵	سکرماں	۱۵ ۵۲	کنیا	-	۰۷ ۲۱	۱۸ ۰۴	۰۷ ۱۰	۱۸ ۰۰	۲۱ ۵۸	۱۰ ۴۳	سورج دھنیشٹھ میں ۱۷/۲
بدھوار	۷	۱۸	۱۸	۲۵	پنچمی	۲۱ ۱۵	ہست	۱۸ ۵۰	دھرتی	۱۶ ۴۸	کنیا	-	۰۷ ۲۰	۱۸ ۰۵	۰۷ ۱۰	۱۸ ۰۱	۲۲ ۵۲	۱۰ ۴۵	----------------
ویروار	۸	۱۹	۱۹	۲۶	چھشٹی	۲۳ ۵۵	چترا	۲۱ ۵۵	شول	۱۷ ۴۵	تلا	۸ ۲۴	۰۷ ۱۹	۱۸ ۰۶	۰۷ ۰۹	۱۸ ۰۲	۲۳ ۴۸	۱۰ ۴۷	شکر پوربابھادر میں ۱۴/۲۹
شکروار	۹	۲۰	۲۰	۲۷	سپتمی	۲۶ ۱۹	سواتی	۲۴ ۴۷	گنڈ	۱۸ ۳۴	تلا	-	۰۷ ۱۸	۱۸ ۰۷	۰۷ ۰۸	۱۸ ۰۲	--	۱۰ ۴۹	بھدرا ۱۳/۷ پر ختم
سنیچروار	۱۰	۲۱	۲۱	۲۸	اشٹمی	۲۸ ۱۵	وشاکھا	۲۷ ۱۳	وریدھی	۱۹ ۰۵	برشچک	۲۰ ۴۰	۰۷ ۱۸	۱۸ ۰۸	۰۷ ۰۸	۱۸ ۰۳	۰۰ ۴۵	۱۰ ۵۰	جانکی جینتی (دوئم رائے)
اتوار	۱۱	۲۲	۲۲	۲۹	نومی	۲۹ ۳۱	انورادھا	۲۹ ۰۲	دھرو	۱۹ ۰۸	برشچک	-	۰۷ ۱۷	۱۸ ۰۸	۰۷ ۰۷	۱۸ ۰۴	۰۱ ۴۴	۱۰ ۵۱	----------------
سوموار	۱۲	۲۳	۲۳	پھاگن	دشمی	۳۰ ۰۱	جیشٹھا	۳۰ ۰۶	ویاگھات	۱۸ ۳۹	دھن	۳۰ ۰۶	۰۷ ۱۶	۱۸ ۰۹	۰۷ ۰۶	۱۸ ۰۵	۰۲ ۴۵	۱۰ ۵۳	سورج کنبھ میں ۱۳/۶ پھاگن سنکرانتی پن اگلے روز
منگلوار	۱۳	۲۴	۲۴	۲	ایکادشی	۲۹ ۴۳	مولا	۳۰ ۲۳	ہرشن	۱۷ ۳۲	دھن	-	۰۷ ۱۵	۱۸ ۱۰	۰۷ ۰۵	۱۸ ۰۶	۰۳ ۴۴	۱۰ ۵۵	وجیہ ایکادشی۔ منگل اترا کھاڑہ میں
بدھوار	۱۴	۲۵	۲۵	۳	دوادشی	۲۸ ۳۸	پو-کھا	۲۹ ۵۶	وجر	۱۵ ۴۹	دھن	-	۰۷ ۱۴	۱۸ ۱۱	۰۷ ۰۴	۱۸ ۰۷	۰۴ ۲۱	۱۰ ۵۷	بدھ وکری ۱۰/۸۔ راہو پوبھا میں کیتو پوپھا ۳ میں ۲۵/۳۸
ویروار	۱۵	۲۶	۲۶	۴	تردوشی	۲۶ ۵۱	اتراکھا	۲۸ ۴۸	سدھی	۱۳ ۳۰	مکر	۱۱ ۴۲	۰۷ ۱۳	۱۸ ۱۲	۰۷ ۰۳	۱۸ ۰۸	۰۵ ۳۳	۱۰ ۵۹	پردوش برت
شکروار	۱۶	۲۷	۲۷	۵	چودس	۲۴ ۳۱	شرون	۲۷ ۰۷	ویتی پات	۱۰ ۴۱	مکر	-	۰۷ ۱۲	۱۸ ۱۳	۰۷ ۰۳	۱۸ ۰۹	۰۶ ۱۸	۱۱ ۰۱	شکر مین میں ۱۶/۲۱۔ مہاشوراتری برت بدھ غروب
سنیچروار	۱۷	۲۸	۲۸	۶	اماوس	۲۱ ۴۴	دھنشٹھا	۲۵ ۰۱	وریان پریگھ	۷/۲۶ ۲۷/۵۲	کنبھ	۱۴ ۰۶	۰۷ ۱۱	۱۸ ۱۴	۰۷ ۰۲	۱۸ ۱۰	۰۶ ۵۸	۱۱ ۰۳	پنچک شروع ۱۴/۶ سنیچروار اماوس
اتوار	۱۸	۲۹	۲۹	۷	پھاگن شدی	۱۸ ۴۱	شت	۲۲ ۴۰	شو	۲۴ ۰۷	کنبھ	-	۰۷ ۱۰	۱۸ ۱۵	۰۷ ۰۱	۱۸ ۱۰	۰۷ ۳۴	۱۱ ۰۵	پھاگن شدی۔ منگل مکر میں ۶/۵۹۔ موسم بسنت شروع
سوموار	۱۹	۳۰	۳۰	۸	دوج	۱۵ ۳۰	پوبھا	۲۰ ۱۳	سدھ	۲۰ ۱۸	مین	۱۴ ۵۰	۰۷ ۰۹	۱۸ ۱۶	۰۷ ۰۰	۱۸ ۱۱	۰۸ ۰۷	۱۱ ۰۷	چندر درشن۔ رام کرشن جینتی۔ سورج شت بھکا (A)
منگلوار	۲۰	اسغر	پھاگن	۹	تیج	۱۲ ۲۰	اترابھا	۱۷ ۴۹	سادھ	۱۶ ۳۱	مین	-	۰۷ ۰۸	۱۸ ۱۷	۰۶ ۵۹	۱۸ ۱۲	۰۸ ۴۰	۱۱ ۰۹	یکم سفر، شاکا پھاگن۔ (A) میں ۱۲/۳۱ شکر اترابھادر ۹/۸
بدھوار	۲۱	۲	۲	۱۰	چوتھ/پنچمی	۹/۱۹ ۳۰/۴۴	دیوتی	۱۵ ۳۶	شبھ	۱۲ ۵۳	میکھ	۱۵ ۳۶	۰۷ ۰۷	۱۸ ۱۷	۰۶ ۵۸	۱۸ ۱۲	۰۹ ۱۱	۱۱ ۱۰	پنچک ختم ۱۵/۳۶۔ بھدرا ۹/۱۹ تک۔
ویروار	۲۲	۳	۳	۱۱	چھشٹی	۲۸ ۱۰	اشونی	۱۳ ۴۰	شکل برہم	۹/۲۸ ۳۰/۴۴	میکھ	-	۰۷ ۰۶	۱۸ ۱۸	۰۶ ۵۷	۱۸ ۱۳	۰۹ ۴۶	۱۱ ۱۲	گنڈ مول ۱۳/۴۰ تک
شکروار	۲۳	۴	۴	۱۲	سپتمی	۲۶ ۱۳	بھرنی	۱۲ ۰۸	ایندر	۲۷ ۳۸	برکھ	۱۷ ۴۹	۰۷ ۰۵	۱۸ ۱۹	۰۶ ۵۶	۱۸ ۱۴	۱۰ ۲۶	۱۱ ۱۴	وکری سنیچر اشلیکھا (۳) میں ۱۶/۵۵
سنیچروار	۲۴	۵	۵	۱۳	اشٹمی	۲۴ ۴۶	کرتیکا	۱۱ ۰۳	ویدھرتی	۲۵ ۱۲	برکھ	-	۰۷ ۰۴	۱۸ ۱۹	۰۶ ۵۵	۱۸ ۱۴	۱۱ ۱۰	۱۱ ۱۵	بھدرا ۱۳/۳۰ تک۔ ہولاشٹک شروع
اتوار	۲۵	۶	۶	۱۴	نومی	۲۳ ۵۰	روہنی	۱۰ ۲۹	وشکمبھ	۲۳ ۲۲	متھن	۲۲ ۲۳	۰۷ ۰۳	۱۸ ۲۰	۰۶ ۵۴	۱۸ ۱۵	۱۲ ۰۲	۱۱ ۱۷	----------------
سوموار	۲۶	۷	۷	۱۵	دشمی	۲۳ ۲۷	مرگشر	۱۰ ۲۶	پریتی	۲۱ ۵۲	متھن	-	۰۷ ۰۲	۱۸ ۲۱	۰۶ ۵۳	۱۸ ۱۶	۱۲ ۵۹	۱۱ ۱۹	وکری بدھ دھنیشٹھہ میں ۱۷/۳۶
منگلوار	۲۷	۸	۸	۱۶	ایکادشی	۲۳ ۳۵	آردرا	۱۰ ۵۴	آیوشمان	۲۰ ۴۷	کرک	۲۹ ۳۴	۰۷ ۰۱	۱۸ ۲۲	۰۶ ۵۲	۱۸ ۱۷	۱۴ ۰۱	۱۱ ۲۱	آملکی ایکادشی۔ بھدرا ۱۱/۳۱ سے ۲۳/۳۵ تک
	۲۸	۹	۹	۱۷	دوادشی	۲۴ ۱۳	پنربسو	۱۱ ۵۲	سوبھاگ	۲۰ ۰۵	کرک	-	۰۷ ۰۰	۱۸ ۲۳	۰۶ ۵۱	۱۸ ۱۷	۱۵ ۰۳	۱۱ ۲۳	گوبند دوادشی

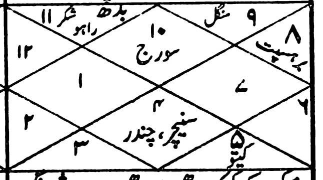
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت فروری سنہ ۲۰۰۰ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص مقصد کے لئے کہیں جانا ہو یا کسی بڑے افسر یا حاکم سے ملنے یا غیر ملک میں جانا ہو تو فروری کی ۲، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۱، ۲۳ تاریخ مبارک ہوگی۔

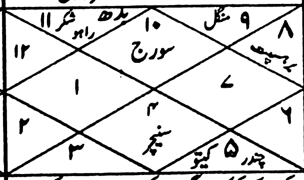
کنبھ ۔اس راشی کا مالک شنی ہے۔ یہ شخص خوبصورت، ملنسار، عقلمند تیز یادداشت رکھنے والوں خوش قسمت اور سنجیدہ فطرت والا ہوگا۔ اپنے اور غیروں کی خدمت کرنیوالا بھلائی کرنے والا نئے نئے دوست بنانے میں ماہر محنتی حوصلہ مند کئی کئی بار دوسروں کی بھلائی میں اپنا نقصان کر لینے والا ہوگا۔ زندگی کے دوئم حصہ میں ترقی پائے۔ لکی پتھر نیلم۔

۱، ۲ فروری (پورنما)



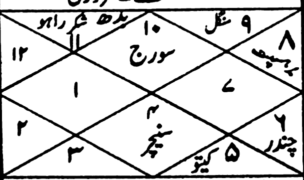
میکھ، برکھ، کرک، دھن اور، دھن، راس وشبھ سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور کنبھ ناقص پھل ہے۔

۳ سے ۵ فروری



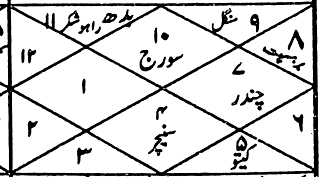
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، کنبھ اور مین راس کیلئے اچھا پھل رہیگا۔ دیگر راس والوں کیلئے مدھم پھل ہوگا۔

۶ سے ۷ فروری



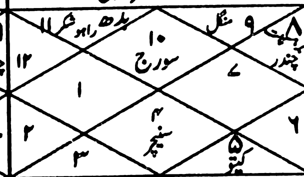
میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا پھل ہوگا۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۸ سے ۱۰ فروری



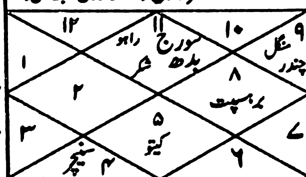
میکھ، برکھ، کرک، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راشی والوں کو اچھا پھل رہیگا، جبکہ متھن، سنگھ، کنیا راس والوں کو ناقص رہیگا۔

۱۱ سے ۱۲ فروری



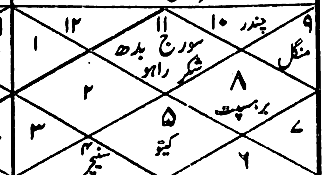
میکھ، برکھ، متھن، تلا، راس والوں کو ان تاریخوں میں شبھ پھل رہیگا جبکہ دیگر راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۱۳ سے ۱۴ فروری (۱۳ کو سورج کنبھ میں)



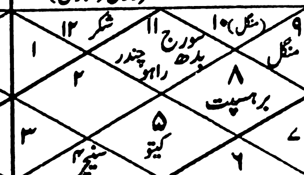
میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، برشچک، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ۔ سنگھ، تلا، دھن اور مکر کو ناقص اثر ہوگا۔

۱۵ سے ۱۶ فروری (۶ کو شکر مین میں)



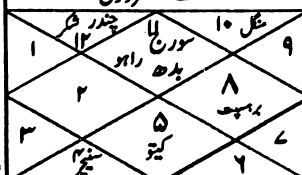
میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، دھن کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی راشیوں کو کشمکش رہیگی

۱۷ سے ۱۸ فروری (اماوس)



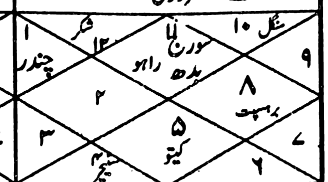
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو میکھ کا پھل بہتر جبکہ دیگر راس والوں کو خراب اثر رہیگا۔

۱۹ سے ۲۱ فروری



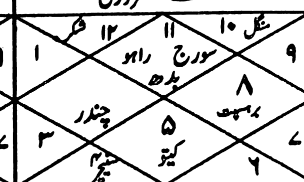
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہے جبکہ برکھ، کرک، کنیا، تلا، مکر راس کو ناقص۔

۲۲ سے ۲۳ فروری



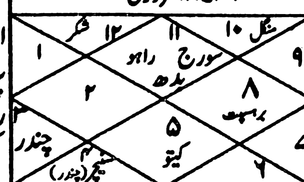
برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی راس کو مدھم ہوگا۔

۲۴ سے ۲۵ فروری



میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۶ ـ ۲۸ فروری



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ باقی راس والوں کو ناقص رہیگا۔

گرہ اسپشٹ — ماگھ شدی پورنماں ۲ فروری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۱۶	۱۷	۵	۲۰	۱۲	۲۸	۲۴	۲۴
کلا	۴۷	۰۰	۵۸	۲۸	۱۴	۵	۴۴	۱	۱
حرکت	۶۰ / ۵۲	۷۵۲ / ۲۰	۴۴ / ۴۱	۸۸ / ۸	۹ / ۴۳	۷۴ / ۳۶	۴ / ۴۸	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وکری	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / ط	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

پھاگن بدی اماوس ۱۷ فروری

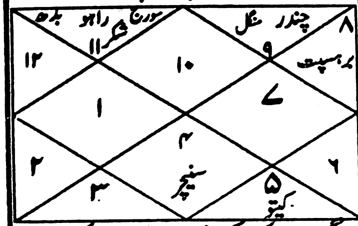
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۳	۲۴	۲۹	۱۵	۲۲	۰۰	۲۷	۲۳	۲۳
کلا	۵۹	۴۷	۱۲	۳۵	۲۶	۴۱	۱۱	۱۳	۱۳
حرکت	۶۰ / ۳۵	۸۷۸ / ۲۷	۴۵ / ۱۱	۳۳ / ۳۹	۷ / ۵۶	۷۴ / ۶	۴ / ۵۰	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وکری	۰ / ۰	م / غ	م / ط	و / غ	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

پھاگن شدی اشٹمی ۲۴ فروری صبح 5.30

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۱	۶	۴	۹	۲۳	۹	۲۶	۲۲	۲۲
کلا	۲	۴۸	۲۹	۲۱	۱۹	۱۸	۳۸	۵۱	۵۱
حرکت	۶۰ / ۲۲	۸۲۴ / ۴۱	۶۵ / ۲۳	۷۵ / ۴۶	۶ / ۵۷	۷۳ / ۴۷	۴ / ۳۸	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وکری	۰ / ۰	م / ط	م / ط	و / غ	م / ط	م / ط	و / ط	و / غ	و / غ

پیشن گوئی بابت ماہ پھاگن (فروری مارچ)

داخلہ راس کنبھ آفتاب ۱۳/۲



پھاگن ماہ کی سنکرانتی ۱۲ فروری کی آدھی رات کے بعد اور ۱۳ فروری کی صبح ۷ بجکر ۶ منٹ سے منگلوار کو طلوع آفتاب سے پہلے شروع ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی اور جنرل حالات۔ کنڈلی میں مک لگن طلوع ہوا ہے اس پر سنیچر کی اپنی نظر پڑ رہی ہے۔ لگن کے دونوں طرف راہو اور منگل ۔ ناقص گرہ پڑے ہوئے ہیں جس کے زیر اثر حکمران سرکار کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا، منتری منڈل کے ڈھانچے میں اہم تبدیلیاں اجاگر ہونگی، مہنگائی، بھرشٹاچار، بیروزگاری اور دہشت گردی جیسے مسائل پر سرکار کو کئی مقام پر ناکامیابی ہوگی۔

تیزی مندی خانہ دوئم پر چار گرہوں کا یوگ بنا ہوا ہے جس سے سب طرح کے اناج پھل بنولے، تِل، تیل، گھی، دودھ، پیٹرول، دالیں، سبزیاں اور دیگر روزانہ کام آنے والی چیزوں کی قیمتوں میں تیزی ہوگی۔

راشی پھل ۔میکھ، برکھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راشی والوں کو اس سنکرانتی کا پھل اچھا ہوگا باقی راشی والوں کو ملا جلا اثر رہیگا۔

پرب تیوہار۔ ۲ فروری کو ماگھ پورناں کے روز ہردوار، کورکشیتر، ہرمندر صاحب، کیرت پور صاحب وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان وغیرہ کرنا مبارک ہوتا ہے۔ اسی روز گورو روی داس کا پیدائش روز ہوگا۔ ۳ تاریخ کو پھاگن سنکرانتی ہے لیکن اسکا پن کال ۱۳ تاریخ منگلوار کی صبح کو ہوگا۔ وجیا ایکادشی کا برت بھی ۱۳ فروری کو ہوگا۔ ۱۶ فروری شکروار نہایت پن دینے والا کیرت شری مہاشواشری کا برت ہوگا۔ تاریخ ۲۴ سے ۳ مارچ تک ہولاشٹک ہونگے۔

آسمانی علامت۔ بھارت کے اتر پچھم علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بوچھاڑیں پڑنے کے امکان ہیں۔

مارچ ۲۰۰۷ء MAR.		صفر ۱۴۲۸ء ہجری	پھاگن ۱۹۲۸ء شاکا	پھاگن ۲۰۶۳ء بکرمی	پھاگن شدی ۲۰۶۳ء بکرمی ۲۰۶۴ء		اوقات پچھتر روزانہ		اوقات یوگ روزانہ		داخلہ راس چندرماں		جالندھر آفتاب		دہلی آفتاب		طلوع چاندرماں	دن مان	پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء
وار	تاریخ				نام تِتھی	گھنٹہ منٹ	نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	سورج اترائین میں۔ موسمِ ششر۔ بسنت
ویروار	۱	۱۰	۱۰	۱۸	تردوشی	۲۵ ۱۹	پوشیہ	۱۳ ۱۸	شوبھن	۱۹ ۴۵	کرک	-	۰۶ ۵۷	۱۸ ۲۴	۰۶ ۵۰	۱۸ ۱۷	۱۶ ۰۶	۱۱ ۲۵	پردوش برت۔ بدھ مشرق سے طلوع ۱۳/۱۵
شکروار	۲	۱۱	۱۱	۱۹	چودش	۲۶ ۵۲	اشلیکھا	۱۵ ۱۱	اتیگنڈ	۱۹ ۴۶	سنگھ	۱۵ ۱۱	۰۶ ۵۶	۱۸ ۲۵	۰۶ ۴۹	۱۸ ۱۸	۱۷ ۰۴	۱۱ ۲۷	گنڈمول پچھتر۔ شکر ریوتی میں ۵/۲۴
سنیچروار	۳	۱۲	۱۲	۲۰	پورنماں	۲۸ ۴۸	مگھا	۱۷ ۲۷	سکرماں	۲۰ ۰۴	سنگھ	-	۰۶ ۵۶	۱۸ ۲۵	۰۶ ۴۸	۱۸ ۱۸	۱۸ ۰۲	۱۱ ۲۹	پورنماں۔ ہولی کا تیوہار، ہولیکا دہن چاند گرہن
اتوار	۴	۱۳	۱۳	۲۱	چیت شدی ۱	پورا دن	پوپھا	۲۰ ۰۳	دھریتی	۲۰ ۳۹	کنیا	۲۶ ۴۴	۰۶ ۵۵	۱۸ ۲۵	۰۶ ۴۷	۱۸ ۱۹	۱۸ ۵۷	۱۱ ۳۰	چیت بدی، ہولا میلہ، سورج پوبھا میں ۲۷/۱۵
سوموار	۵	۱۴	۱۴	۲۲	یکم	۰۷ ۰۲	اتراپھا	۲۲ ۵۵	شول	۲۱ ۲۶	کنیا	-	۰۶ ۵۴	۱۸ ۲۶	۰۶ ۴۶	۱۸ ۲۰	۱۹ ۵۱	۱۱ ۳۳	-------------------
منگلوار	۶	۱۵	۱۵	۲۳	دوج	۰۹ ۳۲	ہست	۲۵ ۵۷	گنڈ	۲۲ ۲۱	کنیا	-	۰۶ ۵۲	۱۸ ۲۷	۰۶ ۴۵	۱۸ ۲۰	۲۰ ۴۵	۱۱ ۳۵	سنت تکارام جینتی
بدھوار	۷	۱۶	۱۶	۲۴	تیج	۱۲ ۰۹	چترا	۲۹ ۰۳	وریدھی	۲۳ ۲۰	تلا	۱۵ ۳۰	۰۶ ۵۱	۱۸ ۲۷	۰۶ ۴۴	۱۸ ۲۱	۲۱ ۳۹	۱۱ ۳۶	شری گنیش چوتھ، بھدرا ۱۹/۱۲ تک
ویروار	۸	۱۷	۱۷	۲۵	چوتھ	۱۴ ۴۶	سواتی	پورا دن	دھرو	۲۴ ۱۵	تلا	-	۰۶ ۵۰	۱۸ ۲۸	۰۶ ۴۳	۱۸ ۲۲	۲۲ ۳۵	۱۱ ۳۸	بدھ مارگی ۱۰/۲۶
شکروار	۹	۱۸	۱۸	۲۶	پنچمی	۱۷ ۱۲	سواتی	۰۸ ۰۲	دیاگھات	۲۵ ۰۰	برشچک	۲۸ ۰۷	۰۶ ۴۹	۱۸ ۲۹	۰۶ ۴۲	۱۸ ۲۲	۲۳ ۳۳	۱۱ ۴۰	رنگ پنچمی میلہ نوچنڈی (میرٹھ)
سنیچروار	۱۰	۱۹	۱۹	۲۷	چھشٹی	۱۹ ۱۸	وشاکھا	۱۰ ۴۴	ہرشن	۲۵ ۲۷	برشچک	-	۰۶ ۴۸	۱۸ ۲۹	۰۶ ۴۱	۱۸ ۲۳	-	۱۱ ۴۱	بھدرا ۱۹/۱۰ سے شروع۔ چہلم
اتوار	۱۱	۲۰	۲۰	۲۸	سپتمی	۲۰ ۵۲	انورادھا	۱۳ ۰۰	وجر	۲۵ ۲۸	برشچک	-	۰۶ ۴۷	۱۸ ۳۰	۰۶ ۴۰	۱۸ ۲۳	۰۰ ۳۲	۱۱ ۴۳	بھدرا ۸/۵۱ تک۔ سیتلا سپتمی
سوموار	۱۲	۲۱	۲۱	۲۹	اشٹمی	۲۱ ۴۶	جیشٹھا	۱۴ ۴۰	سدھی	۲۴ ۵۸	دھن	۱۴ ۴۰	۰۶ ۴۵	۱۸ ۳۰	۰۶ ۳۸	۱۸ ۲۴	۰۱ ۳۱	۱۱ ۴۵	شکر میکھ میں ۲۷/۴۹۔ سیتلا اشٹمی۔ گنڈمول
منگلوار	۱۳	۲۲	۲۲	۳۰	نومی	۲۱ ۵۴	مولا	۱۵ ۳۸	ویتی پات	۲۳ ۵۳	دھن	-	۰۶ ۴۴	۱۸ ۳۱	۰۶ ۳۷	۱۸ ۲۴	۰۲ ۲۸	۱۱ ۴۷	گنڈمول ۱۵/۳۸ تک۔ (A) آخری چہار
بدھوار	۱۴	۲۳	۲۳	چیت ۱	دشمی	۲۱ ۱۵	پوکھا	۱۵ ۴۹	وریان	۲۲ ۱۰	مکر	۲۱ ۴۵	۰۶ ۴۳	۱۸ ۳۱	۰۶ ۳۶	۱۸ ۲۵	۰۳ ۲۱	۱۱ ۴۸	سورج مین میں ۲۷/۵۹ ۔ چیت سنکرانتی پُنی اگلے روز (A)
ویروار	۱۵	۲۴	۲۴	۲	ایکادشی	۱۹ ۴۹	اتراکھا	۱۵ ۱۴	پریگھ	۱۹ ۵۱	مکر	-	۰۶ ۴۱	۱۸ ۳۱	۰۶ ۳۵	۱۸ ۲۵	۰۴ ۰۸	۱۱ ۴۸	پاپ موچنی ایکادشی
شکروار	۱۶	۲۵	۲۵	۳	دوادشی	۱۷ ۴۱	شرون	۱۳ ۵۶	شو	۱۶ ۵۷	کُنبھ	۲۵ ۰۳	۰۶ ۴۰	۱۸ ۳۲	۰۶ ۳۴	۱۸ ۲۶	۰۴ ۵۰	۱۱ ۵۲	پنچک شروع ۲۵/۱۳۔ پردوش برت
سنیچروار	۱۷	۲۶	۲۶	۴	تردوشی	۱۴ ۵۶	دھنشٹھا	۱۲ ۰۲	سدھ	۱۳ ۳۴	کُنبھ	-	۰۶ ۳۹	۱۸ ۳۳	۰۶ ۳۳	۱۸ ۲۶	۰۵ ۲۷	۱۱ ۵۴	وارُنی پرب۔ مہا وارُنی دوپہر ۱۲/۲ سے
اتوار	۱۸	۲۷	۲۷	۵	چودش	۱۱ ۴۴	شت	۰۹ ۳۸	سادھ شبھ	۹/۴۸ ۲۹/۲۵	مین	۲۵ ۳۶	۰۶ ۳۸	۱۸ ۳۳	۰۶ ۳۱	۱۸ ۲۷	۰۶ ۰۱	۱۱ ۵۵	میلہ پہوواہ تیرتھ۔ تیری ترپن وغیرہ
سوموار	۱۹	۲۸	۲۸	۶	اماوس چیت شدی	۸/۱۳ ۲۸/۳۲	پوربابھادر اترابھا	۶/۵۴ ۲۸/۰۱	شکل	۲۵ ۳۴	مین	-	۰۶ ۳۷	۱۸ ۳۴	۰۶ ۳۰	۱۸ ۲۸	۰۶ ۳۵	۱۱ ۵۷	سوم وتی اماوس اشنان۔ سورج گرہن سمت ۲۰۶۴ (B)
منگلوار	۲۰	۲۹	۲۹	۷	دوج	۲۴ ۵۳	ریوتی	۲۵ ۰۸	برہم	۲۱ ۳۳	میکھ	۲۵ ۰۸	۰۶ ۳۵	۱۸ ۳۴	۰۶ ۲۹	۱۸ ۲۹	۰۷ ۰۷	۱۱ ۵۹	پنچک ختم۔ چاند نمودار ہوگا۔ (B) بکرمی شروع
بدھوار	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۸	تیج	۲۱ ۲۵	اشونی	۲۲ ۲۷	اندر	۱۷ ۱۹	میکھ	-	۰۶ ۳۵	۱۸ ۳۵	۰۶ ۲۸	۱۸ ۲۹	۰۷ ۴۳	۱۲ ۰۰	گن گوری تیج۔ متسہ جینتی۔ مہادشودوس
ویروار	۲۲	۲	چیت	۹	چوتھ	۱۸ ۱۷	بھرنی	۲۰ ۰۶	ویدھرتی	۱۳ ۳۱	برکھ	۲۵ ۳۵	۰۶ ۳۴	۱۸ ۳۵	۰۶ ۲۷	۱۸ ۲۹	۰۸ ۲۱	۱۲ ۲	شاکا چیت ۱۹۲۹ء شروع۔ بھدرا
شکروار	۲۳	۳	۲	۱۰	پنچمی	۱۵ ۳۸	کرتیکا	۱۸ ۱۵	وشکنبھ	۱۰ ۰۵	برکھ	-	۰۶ ۳۲	۱۸ ۳۶	۰۶ ۲۶	۱۸ ۳۰	۰۹ ۰۷	۱۲ ۰۴	شکر بھرنی میں ۲۶/۴۰۔ شری لکشمی پنچمی
سنیچروار	۲۴	۴	۳	۱۱	چھشٹی	۱۳ ۳۴	روہنی	۱۷ ۰۰	پریتی آیوشمان	۷/۰۲ ۲۸/۴۰	متھن	۲۸ ۳۷	۰۶ ۳۱	۱۸ ۳۸	۰۶ ۲۵	۱۸ ۳۰	۰۹ ۵۷	۱۲ ۰۷	اسکند چھشٹی
اتوار	۲۵	۵	۴	۱۲	سپتمی	۱۲ ۱۱	مرگشر	۱۶ ۲۶	سوبھاگ	۲۶ ۴۹	متھن	-	۰۶ ۳۰	۱۸ ۳۹	۰۶ ۲۴	۱۸ ۳۱	۱۰ ۵۳	۱۲ ۲	بھدرا ۱۲/۱۱ سے ۲۳/۴۵ تک
سوموار	۲۶	۶	۵	۱۳	اشٹمی	۱۱ ۳۲	آردرا	۱۶ ۳۶	شوبھن	۲۵ ۳۲	متھن	-	۰۶ ۲۸	۱۸ ۳۹	۰۶ ۲۳	۱۸ ۳۱	۱۱ ۵۶	۱۲ ۱۱	شری درگا اشٹمی۔ بھوانی اوتار۔ میلہ باہو فورٹ جموں
منگلوار	۲۷	۷	۶	۱۴	نومی	۱۱ ۳۷	پنرسو	۱۷ ۲۷	اتیگنڈ	۲۴ ۴۹	کرک	۱۱ ۱۰	۰۶ ۲۷	۱۸ ۴۰	۰۶ ۲۲	۱۸ ۳۲	۱۲ ۵۷	۱۲ ۱۳	شری رام نومی پرب
بدھوار	۲۸	۸	۷	۱۵	دشمی	۱۲ ۲۳	پوشیہ	۱۸ ۵۷	سکرماں	۲۴ ۳۵	کرک	-	۰۶ ۲۶	۱۸ ۴۰	۰۶ ۲۰	۱۸ ۳۲	۱۳ ۵۹	۱۲ ۱۴	بھدرا ۲۵/۲ سے شروع
ویروار	۲۹	۹	۸	۱۶	ایکادشی	۱۳ ۴۴	اشلیکھا	۲۱ ۰۰	دھریتی	۲۴ ۴۶	سنگھ	۲۱ ۰۰	۰۶ ۲۴	۱۸ ۴۱	۰۶ ۱۹	۱۸ ۳۳	۱۴ ۵۹	۱۲ ۱۷	کامدہ ایکادشی۔ منگل کنبھ میں ۱۶/۴۸۔ بھدرا
شکروار	۳۰	۱۰	۹	۱۷	دوادشی	۱۵ ۳۴	مگھا	۲۴ ۲۹	شول	۲۵ ۱۶	سنگھ	-	۰۶ ۲۳	۱۸ ۴۱	۰۶ ۱۸	۱۸ ۳۳	۱۵ ۵۷	۱۲ ۱۸	پردوش برت گنڈمول
	۳۱	۱۱	۱۰	۱۸	تردوشی	۱۷ ۴۶	پوربا پھا	۴۶ ۱۶	گنڈ	۲۶ ۰۲	سنگھ	-	۰۶ ۲۲	۱۸ ۴۲	۰۶ ۱۷	۱۸ ۳۴	۱۶ ۵۱	۱۲ ۲۰	مہاویر جینتی۔ سورج ریوتی میں ۲۲/۲۵

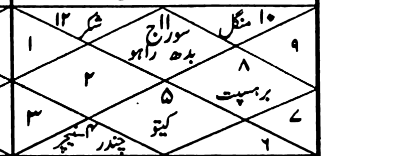
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ مارچ سنہ ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپ کو کسی خاص مقصد کے لئے (غیر ملک وغیرہ) جانا ہو یا کسی بڑے افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو مارچ کی ۳، ۵، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۱، ۲۳، ۲۶، ۲۸، ۳۰، تاریخ مبارک ہیں۔

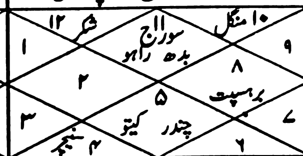
مین راشی کا مالک برہسپت ہے اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص عقلمند، شریں زبان سنجیدہ، دھرم کرم اور بھلائی کے کام کرنے میں ہوشیار ایماندار فلاسفی میں خاص دل چسپی رکھنے والا اپنی عزت کا خاص خیال رکھنے محنتی دور اندیشی اور برتاؤ کرنے میں ہوشیار ہوگا۔ موسیقی گانے بجانے کا بھی شوق رکھے۔ کچھ چڑچڑا مزاج ہے۔

۱۔۲ مارچ



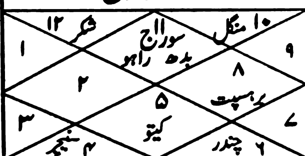
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۳ سے ۴ مارچ (پورنماں)



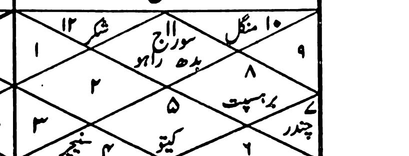
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا جبکہ کرک، کنیا، برشچک راس والوں جدو جہد سے بھرپور ہوگا

۵ سے ۷ مارچ



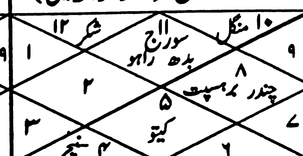
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم ہوگا۔

۸۔۹ مارچ



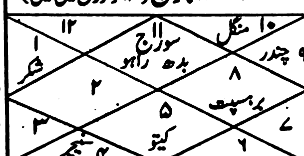
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی راس والوں کو خراب پھل

۱۰ سے ۱۲ مارچ (۱۲ کو شکر میکھ میں)



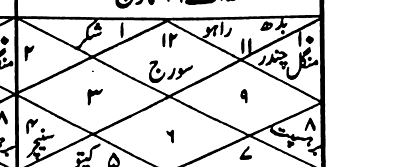
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، مکر اور مین راس والوں کو پھل اچھا، باقی کو خراب پھل ہوگا۔

۱۳۔۱۴ مارچ (۱۴ کو سورج مین میں)



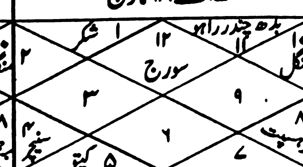
میکھ، برکھ، متھن، برشچک اور مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب پھل ہوگا۔

۱۵ سے ۱۶ مارچ



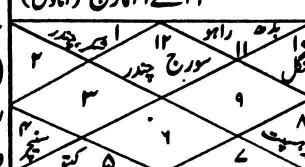
میکھ، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو پھل اچھا۔ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۱۷ سے ۱۸ مارچ



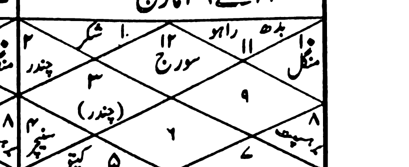
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا جبکہ برکھ، کرک، کنیا، تلا، مکر کا ناقص

۱۹ سے ۲۲ مارچ (اماوس)



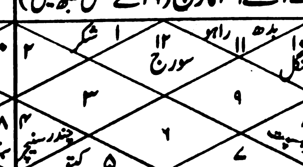
میکھ، سنگھ، متھن، تلا اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راشی والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۳ سے ۲۶ مارچ



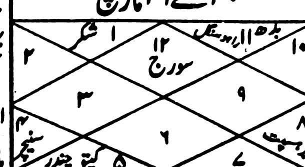
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۷ سے ۲۹ مارچ (۲۹ سے منگل کنبھ میں)



میکھ، برکھ، سنگھ، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس کو اچھا پھل اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا

۳۰ سے ۳۱ مارچ

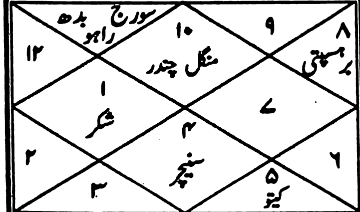


میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

گرہ اسپشٹ	پھاگن پورنماں ۳ مارچ									چیت بدی اماوس ۱۹ مارچ									چیت شدی اشٹمی ۲۶ مارچ								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۷	۹	۲	۲۴	۱۷	۲۶	۲۲	۲۲	۴	۲	۲۱	۶	۲۵	۷	۲۵	۲۱	۲۱	۱۱	۱۳	۲۷	۱۳	۲۵	۱۵	۲۴	۲۱	۲۱
کلا	۴	۱۸	۴۷	۵۸	۴	۵۴	۶	۲۹	۲۹	۳	۲۷	۵۸	۳۲	۱۹	۲۱	۵	۳۸	۳۸	۰۰	۵۶	۲۰	۳۸	۳۸	۴۶	۴۵	۱۵	۱۵
حرکت	۶۰ ۹	۸۳۶	۴۵ ۳۲	۳۱ ۵۷	۵ ۵۴	۲۳ ۲۴	۴ ۱۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۹ ۴۲	۹۰۹	۴۵ ۵۲	۵۲ ۲۴	۳ ۱۵	۷۲ ۲۵	۳ ۶	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۵۹ ۲۵	۷۸۳	[illegible] ۵۶	۶۷ ۲۴	۱ ۵۸	۷۱ ۵۳	۲ ۳۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت ماہ چیت

داخلہ راس مین سورج ۵۹/۲۷



چیت ماہ کی سنکرانتی ۱۴ مارچ بدھوار آدھی رات کے بعد ۳ بجکر ۵۹ منٹ پر مکر لگن میں داخل ہوگی، اس سنکرانت کے اشنان دان وغیرہ کے پُن کال کا وقت دوسرے روز یعنی ویروار کی صبح طلوع آفتاب سے لے کر صبح ۱۰ بجکر ۲۳ منٹ تک رہے گا۔

سنکرانت کنڈلی اور جنرل حالات، سنکرانت کنڈلی میں مکر لگن طلوع ہوا ہے، لگن کا مال سنیچر ساتویں خانہ میں کرک راشی پر اور کرکر راشی کا مالک چندر ماہ لگن میں منگل کے ہمراہ اوج (اچھی) حالت میں گردش کر رہا ہے۔

گرہ چال کے مطابق گدی نشیں حکومت کو اس عرصہ کے دوران اپنی مددگار پارٹیوں اور مخالف پارٹیوں کے بیچ زبردست ٹکراؤ و کھینچا تانی کے حالات پیدا ہو جائینگے، زبردست مہنگائی کے زیر اثر یو، پی، اے (U.P.A) سرکار کے وقار کو گہرہ دھکا لگے گا۔

راشی پھل۔ میکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کو چیت (مین) سنکرانتی کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔

سوم وتی اماوس (۱۹ مارچ) کو اگر بوند باندی ہو تو یہ آندہ برس کے دوران اچھی فصل ہونے کے اشارے ہونگے۔

پرب تیوہار۔ ۳ مارچ کو ہولی کا پرب تما بھارت میں بڑے خلوص سے منایا جائیگا۔ اسی روز کی رات کو اور ۴ کی صبح کو کھگراس چاند گرہن کا نظارہ بھی بھارت کے اہم شہروں میں دکھائی دیگا۔ ۴ کو ہولا میلہ ہوگا۔ ۷ مارچ کو مہاوارُنی کا یوگ ۱۲/۱۲ سے دوپہر ۱۴/۵۶ تک ہوگا۔ اس عرصہ میں گنگا، کورکشیتر وغیرہ تیرتھوں پر اشنان دان وغیرہ کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔ ۱۹ مارچ کو بسوم وتی اماوس پر بھی تیرتھ استھان پر اشنان دان کا بھی مہاتم ہے۔ اسی روز (۱۹ مارچ) گرستودے سورج گرہن طلوع آفتاب کے وقت لگے گا۔ چیت شدی ایکم کا کھشے ہونے سے چیت نوراترون کا آغاز اور وری ٹائم کے نئے بکرمی سمت ۲۰۶۴ء کا آغاز بھی ۱۹ مارچ سوموار سے ہی ہوگا۔ اس دن سے شری درگا پوجن کیشبھ کام کا آغاز بھی کر سکتے ہیں۔ مہاوشودن ۲۰ مارچ کو ہوگا۔ شری درگا اشٹمی (میلہ باہو فورٹ) ۲۶ مارچ اور شری رام نومی کا پرب ۲۷ مارچ منگلوار۔۔۔۔۔۔

اپریل ۲۰۰۷ء APRIL

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

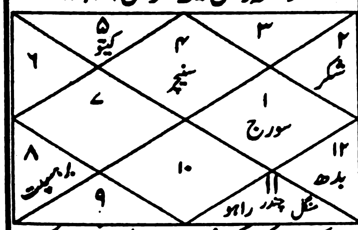
سورج اترائین میں۔ موسمِ بسنت

وار	تاریخ	ربیع الاول ۱۴۲۸ء ہجری	چیت ۱۹۲۹ء شاکا	چیت ۲۰۶۴ء بکرمی	چیت شدی ۲۰۶۴ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع چاندرم: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار
اتوار	۱	۱۲	۱۱	۱۹	چودش	۲۰ ۴۲	اُتراپھاگن	۲۹ ۱۵	بریدھی	۲۶ ۵۶	کنیا	۰۹ ۰۰	۰۶ ۲۰	۱۸ ۴۳	۰۶ ۱۵	۱۸ ۳۵	۱۷ ۴۶	۱۲ ۲۳	بارہ وفات۔ بھدرا ۲۰/۴۲ سے شروع
سوموار	۲	۱۳	۱۲	۲۰	پورنماشی	۲۲ ۴۵	ہست	پورا دن	دھرو	۲۷ ۵۴	کنیا	-	۰۶ ۱۹	۱۸ ۴۴	۰۶ ۱۴	۱۸ ۳۶	۱۸ ۳۹	۱۲ ۲۵	چیت پورنماں بیساکھ اشنان شروع۔ شری ہنومان جینتی
منگلوار	۳	۱۴	۱۳	۲۱	بیساکھ بدی	۲۵ ۲۰	ہست	۰۸ ۱۹	بیاگھات	۲۸ ۵۳	تلا	۲۱ ۵۱	۰۶ ۱۸	۱۸ ۴۴	۰۶ ۱۳	۱۸ ۳۶	۱۹ ۳۲	۱۲ ۲۶	۳ اپریل = بیساکھ بدی یکم
بدھوار	۴	۱۵	۱۴	۲۲	دوج	۲۷ ۵۰	چترا	۱۱ ۲۲	ہرشن	۲۹ ۴۸	تلا	-	۰۶ ۱۷	۱۸ ۴۵	۰۶ ۱۲	۱۸ ۳۷	۲۰ ۲۷	۱۲ ۲۸	شکر کرتیکا میں ۸/۴۰
ویروار	۵	۱۶	۱۵	۲۳	تیج	۳۰ ۰۹	سواتی	۱۴ ۱۹	وجر	پورا دن	تلا	-	۰۶ ۱۶	۱۸ ۴۵	۰۶ ۱۱	۱۸ ۳۸	۲۱ ۲۳	۱۲ ۲۹	بھدرا ۱۷/۰۰ سے ۳۰/۹ تک
شکروار	۶	۱۷	۱۶	۲۴	چوتھ	پورا دن	وشاکھا	۱۷ ۰۳	وجر	۰۶ ۳۵	برچھک	۱۰ ۲۳	۰۶ ۱۴	۱۸ ۴۶	۰۶ ۱۰	۱۸ ۳۸	۲۲ ۱۷	۱۲ ۳۲	گنیش چوتھ، شکر برکھ میں ۲۸/۳۲۔ گڈ فرائیڈے
سنیچروار	۷	۱۸	۱۷	۲۵	چوتھ	۰۸ ۱۲	انورادھا	۱۹ ۲۹	سدھی	۰۷ ۰۹	برچھک	-	۰۶ ۱۳	۱۸ ۴۷	۰۶ ۰۹	۱۸ ۳۹	۲۳ ۰۹	۱۲ ۳۴	بدھ مین راشی میں ۸/۲۵۔ منگل شت میں ۹/۲۸
اتوار	۸	۱۹	۱۸	۲۶	پنچمی	۰۹ ۵۱	جیشٹہ	۲۱ ۲۹	ویتی پات	۰۷ ۲۶	دھن	۲۱ ۲۹	۰۶ ۱۲	۱۸ ۴۷	۰۶ ۰۸	۱۸ ۳۹	- -	۱۲ ۳۵	گنڈمول وچار
سوموار	۹	۲۰	۱۹	۲۷	چھشٹی	۱۱ ۰۰	مولا	۲۲ ۵۸	وریان	۰۷ ۲۰	دھن	-	۰۶ ۱۰	۱۸ ۴۸	۰۶ ۰۷	۱۸ ۴۰	۰۰ ۰۷	۱۲ ۳۸	بھدرا ۱۱/۰۰ سے ۲۳/۲۱۔ بدھ اترابھادر میں ۱۵/۱۰
منگلوار	۱۰	۲۱	۲۰	۲۸	سپتمی	۱۱ ۳۳	پو۔کھا	۲۳ ۵۰	پریگھ شو	۶/۴۷ ۲۹/۴۳	مکر	۲۹ ۵۶	۰۶ ۰۹	۱۸ ۴۹	۰۶ ۰۵	۱۸ ۴۰	۰۱ ۱۳	۱۲ ۴۰	------------------
بدھوار	۱۱	۲۲	۲۱	۲۹	اشٹمی	۱۱ ۲۵	اتراکھا	۲۳ ۵۹	سدھ	۲۸ ۰۶	مکر	-	۰۶ ۰۸	۱۸ ۴۹	۰۶ ۰۴	۱۸ ۴۱	۰۲ ۱۱	۱۲ ۴۱	------------------
ویروار	۱۲	۲۳	۲۲	۳۰	نومی	۱۰ ۳۴	شرون	۲۳ ۲۶	سادھ	۲۵ ۵۳	مکر	-	۰۶ ۰۷	۱۸ ۵۰	۰۶ ۰۳	۱۸ ۴۱	۰۳ ۱۰	۱۲ ۴۲	بھدرا ۲۱/۵۲ سے شروع
شکروار	۱۳	۲۴	۲۳	۳۱	دشمی	۰۸ ۵۹	دھنشٹھا	۲۲ ۱۲	شبھ	۲۳ ۰۷	کنبھ	۱۰ ۵۴	۰۶ ۰۶	۱۸ ۵۱	۰۶ ۰۲	۱۸ ۴۲	۰۴ ۰۹	۱۲ ۴۵	بھدرا ۸/۵۹ تک۔ پنچک شروع ۱۰/۵۴
سنیچروار	۱۴	۲۵	۲۴	۱ بیساکھ	ایکادشی دوادشی	۶/۴۴ ۲۷/۵۳	شت	۲۰ ۲۰	شکل	۱۹ ۵۰	کنبھ	-	۰۶ ۰۵	۱۸ ۵۲	۰۶ ۰۱	۱۸ ۴۳	۰۵ ۰۳	۱۲ ۴۷	وروتھن ایکادشی۔ سورج میکھ میں ۱۲/۲۹۔ بیساکھی
اتوار	۱۵	۲۶	۲۵	۲	ترودشی	۲۴ ۳۴	پوبھا	۱۷ ۵۶	برہم	۱۶ ۰۸	مین	۱۴ ۳۵	۰۶ ۰۴	۱۸ ۵۳	۰۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۰۵ ۵۷	۱۲ ۴۹	پردوش برت۔ شکر۔ روہنی میں ۱۴/۲۵
سوموار	۱۶	۲۷	۲۶	۳	چودش	۲۰ ۵۵	اترابھا	۱۵ ۱۰	اندر	۱۴ ۰۶	مین	-	۰۶ ۰۳	۱۸ ۵۳	۰۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۰۶ ۵۰	۱۲ ۵۱	بھدرا ۱۰/۴۶ تک
منگلوار	۱۷	۲۸	۲۷	۴	اماوس	۱۷ ۰۶	ریوتی	۱۲ ۱۱	ویدھرتی وشکنبھ	۷/۵۲ ۲۷/۴۴	میکھ	۱۲ ۱۱	۰۶ ۰۱	۱۸ ۵۴	۰۵ ۵۸	۱۸ ۴۴	۰۷ ۴۵	۱۲ ۵۳	پنچک ختم ۱۲/۱۱۔ اماوس۔ بدھ ریوتی میں ۱۱/۲۵ گنڈمول
بدھوار	۱۸	۲۹	۲۸	۵	شدی بیساکھ	۱۳ ۱۸	اشونی	۰۹ ۱۰	پریتی	۲۳ ۲۲	میکھ	-	۰۶ ۰۰	۱۸ ۵۵	۰۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۰۸ ۴۰	۱۲ ۵۵	بیساکھ شدی یکم۔ چندر درشن۔ گنڈمول
ویروار	۱۹	ربیع الثانی	۲۹	۶	دوج	۰۹ ۴۱	بھرنی کرتیکا	۶/۱۸ ۲۷/۲۶	آیوشمان	۱۹ ۲۴	برکھ	۱۱ ۳۸	۰۵ ۵۹	۱۸ ۵۵	۰۵ ۵۶	۱۸ ۴۵	۰۹ ۳۷	۱۲ ۵۷	اکھشیہ تیج۔ شری پرشورام جینتی۔ ربیع الثانی
شکروار	۲۰	۲	۳۰	۷	تیج/چوتھ	۶/۲۵ ۲۷/۴۲	روہنی	۲۵ ۴۶	سوبھاگ	۱۵ ۴۷	برکھ	-	۰۵ ۵۸	۱۸ ۵۷	۰۵ ۵۵	۱۸ ۴۶	۱۰ ۳۵	۱۲ ۵۹	------------------
سنیچروار	۲۱	۳	بیساکھ	۸	پنچمی	۲۵ ۴۰	مرگشر	۲۴ ۲۵	شوبھن	۱۲ ۴۱	متھن	۱۳ ۰۰	۰۵ ۵۷	۱۸ ۵۷	۰۵ ۵۴	۱۸ ۴۶	۱۱ ۳۴	۱۳ ۰۰	گوروشنکر آچاریہ جینتی
اتوار	۲۲	۴	۲	۹	چھشٹی	۲۴ ۲۴	آردرا	۲۳ ۵۱	اتیگنڈ	۱۰ ۱۰	متھن	-	۰۵ ۵۶	۱۸ ۵۸	۰۵ ۵۳	۱۸ ۴۷	۱۲ ۳۹	۱۳ ۰۲	------------------
سوموار	۲۳	۵	۳	۱۰	سپتمی	۲۳ ۵۹	پنربسو	۲۴ ۰۷	سکرماں	۰۸ ۱۹	کرک	۱۷ ۵۸	۰۵ ۵۵	۱۸ ۵۹	۰۵ ۵۲	۱۸ ۴۸	۱۳ ۳۵	۱۳ ۰۴	۲۳۔ اپریل شری گنگا جینتی
منگلوار	۲۴	۶	۴	۱۱	اشٹمی	۲۴ ۲۵	پوشہ	۲۵ ۱۱	دھریتی	۰۷ ۰۸	کرک	-	۰۵ ۵۴	۱۸ ۵۹	۰۵ ۵۱	۱۸ ۴۸	۱۴ ۲۷	۱۳ ۰۵	۲۴۔ اپریل بدھ میکھ راشی میں ۱۲/۳۹
بدھوار	۲۵	۷	۵	۱۲	نومی	۲۵ ۳۶	اشلیکھا	۲۷ ۰۰	شول	۰۶ ۳۶	سنگھ	۲۷ ۰۰	۰۵ ۵۳	۱۹ ۰۰	۰۵ ۵۰	۱۸ ۴۹	۱۵ ۱۳	۱۳ ۰۷	۲۵۔ اپریل سیتا نومی۔ گنڈمول
ویروار	۲۶	۸	۶	۱۳	دشمی	۲۷ ۲۴	مگھا	۲۹ ۲۵	گنڈل	۰۶ ۳۸	سنگھ	-	۰۵ ۵۲	۱۹ ۰۰	۰۵ ۴۹	۱۸ ۴۹	۱۵ ۵۳	۱۳ ۰۸	موہنی ایکادشی۔ سورج بھرنی میں ۲۷/۴۱
شکروار	۲۷	۹	۷	۱۴	ایکادشی	۲۹ ۴۰	پوپھا	پورا دن	بریدھی	۰۷ ۰۷	کنیا	-	۰۵ ۵۱	۱۹ ۰۱	۰۵ ۴۸	۱۸ ۵۰	۱۶ ۳۳	۱۳ ۱۰	------------------
سنیچروار	۲۸	۱۰	۸	۱۵	دوادشی	پورا دن	پوپھا	۰۸ ۱۴	دھرو	۰۷ ۵۶	کنیا	۱۴ ۵۹	۰۵ ۵۰	۱۹ ۰۲	۰۵ ۴۷	۱۸ ۵۱	۱۷ ۰۵	۱۳ ۱۲	------------------
اتوار	۲۹	۱۱	۹	۱۶	دوادشی	۰۸ ۱۱	اُتراپھا	۱۱ ۱۸	بیاگھات	۰۸ ۵۶	کنیا	-	۰۵ ۴۹	۱۹ ۰۳	۰۵ ۴۶	۱۸ ۵۱	۱۷ ۴۵	۱۳ ۱۴	پردوش برت۔ گیارہویں شریف
سوموار	۳۰	۱۲	۱۰	۱۷	ترودش	۱۰ ۴۶	ہست	۱۴ ۲۵	ہرشن	۰۹ ۵۹	تلا	۲۷ ۵۷	۰۵ ۴۸	۱۹ ۰۳	۰۵ ۴۵	۱۸ ۵۲	۱۸ ۱۳	۱۳ ۱۵	نرسنگھ۔ چودش۔ بدھ بھرنی میں ۲۴/۲۰

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت اپریل سنہ ۲۰۰۹ء

پیشن گوئی بابت بیساکھ (اپریل ۰۹ء)

داخلہ راس میکھ سنکرانتی ۱۲/۲۹



بیساکھ ماہ کی سنکرانتی ۱۴ اپریل سنیچروار کو ۱۵ مہورتی دوپہر ۱۲ بجکر ۲۹ منٹ پر کرک لگن میں داخل ہوگی۔ سنکرانت کنڈلی میں ایکادشی، تھی، شتبھشا نچھتر اور شکل یوگ ہوگا۔

سنکرانت کنڈلی میں کرک لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک چندرماں آٹھویں خانہ میں منگل۔ راہو کے ساتھ بیٹھا ہے جبکہ آٹھویں اور ساتویں گھر کا مالک سنیچر خانہ ۷ اول میں بیٹھ کر دسویں گھر میں پڑے ہوئے سورج کو دسویں نظر سے دیکھ رہا ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت پاکستان سمیت بہت سے پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش میں رہیگا۔ چین، ایران، نیپال، روس، افغانستان وغیرہ ممالک کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے۔ دوئم خانہ میں کیتو ہونے سے عام لوگوں کے اقتصادی حالات خراب ہونگے۔ مہنگائی کی وجہ سے بھرشٹاچار میں اور اضافہ ہوگا۔

مندہ تیزی۔ میکھ سنکرانتی ۱۵ مہورتی شنی وار کو ہونے سے سبھی طرح کے اناج جیسے گندم، چاول، پھل، بنولے، تیل، پیٹرولیم پدارتھ تیز بھاؤ ہونگے۔ لوگوں میں تشویش بڑھے گی۔

سنکرانتی راشی پھل۔ میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کو اس سنکرانتی ا ثمرہ فائدہ مند ہوگا۔ باقی راس کو ملا جلا اثر۔

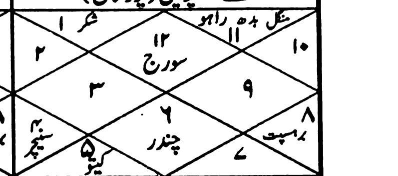
پرب تیوہار۔ چیت پورنماں (۱۲ اپریل) سے بیساکھ اشنان شروع ہوگا۔ ۱۴ اپریل بیساکھ سنکرانتی کے روز کپڑا، پھل، چھاتا، مٹھائی وغیرہ کا دان اور تیرتھ اشنان کرنا مبارک ہوگا۔ ۱۷ تاریخ منگلوار کی اماوس کی رات جب پاٹھ کے لئے خاص پُر اثر ہوتی ہے۔ ۱۹ اپریل کو اکھشے تیج کا پرب ہوگا۔ اس روز ترتیا یگ کا آغاز ہوا تھا۔ اس دن کئے گئے جپ، تیرتھ، اشنان، ہون پاٹھ وغیرہ کرنے کا پھل بہت گنا ہو کر حاصل ہوتا ہے۔ تاریخ ۲۳ کو شری گنگا جی کا اوتار (پیدائش) کا روز ہے۔ اس دن شری گنگا اشنان کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔ ۲۹ تاریخ کو گرا، ہو ۲ ہڑ ۱ہ بکا مبارک تو مار ہوگا۔

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت

جب آپ کو خاص مقصد کیلئے کسی حاکم (افسر) یا عزیز دوست سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو اپریل کی ۲، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲، ۲۰، ۲۳ (بعد دوپہر) ۲۷ اور ۲۹ تاریخیں مبارک و کامیاب ہوں گی۔

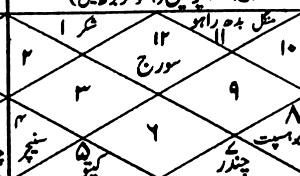
میکھ راشی۔ میکھ راشی میں پیدا ہونے والا شخص درمیانہ قد والا۔ حوصلہ و جوش خلوص سے بھرا ہوا خوش شکل، سرخ و گندمی رنگ۔ اس راشی والی عورتوں کے بال گھنے اور لمبے، آنکھیں خوبصورت اور دلکش ہوں گی۔ اس راشی کا ملک منگل ہونے سے وہ شخص تیز عقل والا آزاد طبیعت رکھے تھوڑی سے خلافت جلد غصہ ہو مونگا یا پکھراج نگ مفید رہے گا۔

اسے ۳ اپریل (پورنماں)



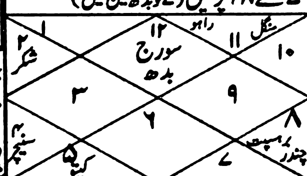
میکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا۔ برکھ، کرک، سنگھ، دھن راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۴-۶ اپریل (۶ کو شکر برکھ میں)



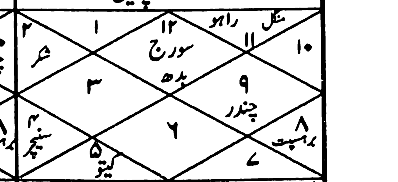
میکھ، کرک، تلا، برشچک، دھن، مکر و کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا۔ برکھ، سنگھ، کنیا اور مین راس والوں کو خراب اثر

۷ سے ۸ اپریل (۷ کو بدھ مین میں)



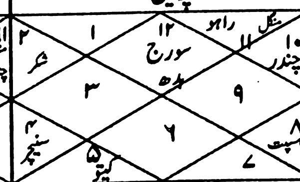
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۹ سے ۱۰ اپریل



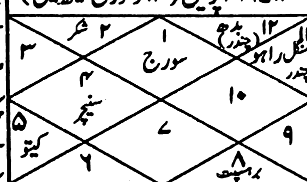
میکھ، برکھ، کرک، برشچک، مکر، کنبھ و مین راس والوں کو ان مالی فائدہ۔ متھن، کنیا، تلا و دھن راس کو جدوجہد کا سامنا ہو۔

۱۱-۱۳ اپریل



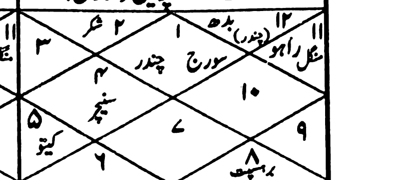
میکھ، برکھ، سنگھ، تلا، برشچک، مکر و مین راشی والوں کو شبھ متھن کرک، کنیا، کو مدھم اثر رہیگا۔ مکر راشی والوں کو ناقص اثر۔

۱۴-۱۶ اپریل (۱۴ کو سورج میکھ میں)



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ کرک، برشچک، و مکر کو خراب اثر ہوگا

۱۷ سے ۱۸ اپریل (اماوس)



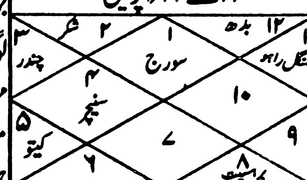
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس کو ثمرہ نیک ہوگا۔ جبکہ دوسری راشی والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۹-۲۱ اپریل



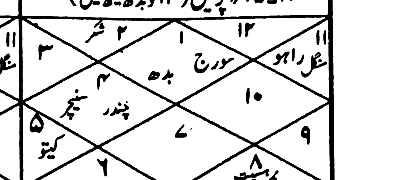
میکھ، سنگھ، کنیا، مکر، تلا، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۲ سے ۲۳ اپریل



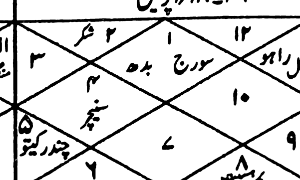
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم (درمیانہ) پھل ہوگا

۲۴-۲۵ اپریل (۲۴ کو بدھ میکھ میں)



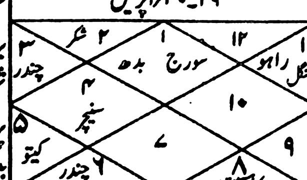
برکھ، متھن، سنگھ، تلا و دھن، کنبھ راشی والوں کو اس تاریخ کا ثمرہ اچھا ہوگا مگر باقی راشی والوں کو خراب ہوگا۔

۲۶-۲۸ اپریل



میکھ، متھن، سنگھ، تلا و دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ اچھا ہو۔ باقی راشیوں کو جدوجہد والا ہے۔

۲۹-۳۰ اپریل



میکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ، و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا جبکہ باقی کو درمیانہ

گرہ اسپشٹ

چیت شدی پورنماں (۲ اپریل)

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۷	۱۰	۲	۲۲	۲۵	۲۴	۲۹	۲۰	۲۰
کلا	۵۵	۸	۴۱	۳۳	۴۸	۸	۰	۵۳	۵۳
حرکت	۵۹ ۱۰	۷۰۹ ۲۵	۴۶ ۰۰	۸۳ ۴۹	۰۰ ۴۰	۶۱ ۱۶	۱ ۵۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	۰ ۰	م ط	م ط	و ط	م ط	و ط	و غ	و غ

بیساکھ بدی اماوس ۱۷ اپریل

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲	۲۵	۱۴	۱۶	۲۵	۱۱	۲۴	۲۰	۲۰
کلا	۳۹	۴۵	۱۲	۱۸	۳۸	۴۶	۱۲	۶	۶
حرکت	۵۸ ۴۲	۹۱۵ ۴۸	۴۷ ۱	۱۰۷ ۳۲	۲ ۸	۶۹ ۴۴	۰ ۱۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	و ط	م ط	و ط	و غ	و غ

بیساکھ شدی اشٹمی ۲۴ اپریل

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۹	۶	۱۹	۲۹	۲۵	۱۹	۲۴	۱۹	۱۹
کلا	۲۹	۱۴	۳۴	۲۵	۱۹	۵۲	۱۳	۴۳	۴۳
حرکت	۵۸ ۲۸	۷۶۱ ۱	۴۵ ۵۷	۱۱۸ ۴۱	۳ ۲۴	۶۸ ۵۱	۰ ۲۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

مئی ۲۰۰۷ء MAY

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

وار	تاریخ	ربیع الثانی ۱۴۲۸ ہجری	بیساکھ ۱۹۲۹ شاکا	بیساکھ ۲۰۶۴ بکرمی	بیساکھ شدی ۲۰۶۴ بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ: نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع	جالندھر آفتاب غروب	دہلی آفتاب طلوع	دہلی آفتاب غروب	طلوع چاند	دن مان	سورج اترائین میں۔ موسمِ گرمی
منگلوار	۱	۱۳	۱۱	۱۸	چودش	۱۳ ۱۸	چترا	۱۷ ۲۸	وبجر	۱۱ ۰۰	تلا	-	۰۵ ۴۷	۱۹ ۰۴	۰۵ ۴۳	۱۸ ۵۵	۱۸ ۴۹	۱۳ ۱۷	کورم جینتی۔ متی دوس
بدھوار	۲	۱۴	۱۲	۱۹	پورنماں	۱۵ ۴۰	سواتی	۲۰ ۱۹	سدھی	۱۱ ۵۴	تلا	-	۰۵ ۴۶	۱۹ ۰۵	۰۵ ۴۲	۱۸ ۵۵	۱۹ ۰۱	۱۳ ۱۹	بیساکھ پورنماں۔ بدھ پورنماں شکر متھن میں ۲۳/ ۲۷
ویروار	۳	۱۵	۱۳	۲۰	جیٹھ بدی	۱۷ ۴۶	وشاکھا	۲۲ ۵۶	ویتی پات	۱۲ ۳۶	برشچک	۱۶ ۱۸	۰۵ ۴۵	۱۹ ۰۵	۰۵ ۴۱	۱۸ ۵۷	۲۰ ۰۸	۱۳ ۲۰	۳ مئی پہلا جیٹھ بدی
شکروار	۴	۱۶	۱۴	۲۱	دوج	۱۹ ۳۴	انورادا	۲۵ ۱۵	وریان	۱۳ ۰۵	برشچک	-	۰۵ ۴۴	۱۹ ۰۶	۰۵ ۴۰	۱۸ ۵۷	۲۱ ۰۶	۱۳ ۲۲	۴ مئی نارد جینتی
سنیچروار	۵	۱۷	۱۵	۲۲	تیج	۲۱ ۰۲	جیشٹھا	۲۷ ۱۳	پریگھ	۱۳ ۱۹	دھن	۲۷ ۱۳	۰۵ ۴۳	۱۹ ۰۷	۰۵ ۳۹	۱۸ ۵۸	۲۲ ۰۵	۱۳ ۲۴	بھدرا ۸/۲۰ سے ۲/۲۱ تک۔ گنڈ مول
اتوار	۶	۱۸	۱۶	۲۳	چوتھ	۲۲ ۰۵	مولا	۲۸ ۴۸	شو	۱۳ ۱۵	دھن	-	۰۵ ۴۲	۱۹ ۰۷	۰۵ ۳۸	۱۸ ۵۸	۲۲ ۴۸	۱۳ ۲۵	بدھ کرتیکا میں ۴۲/ ۲۸۔ گنڈ مول
سوموار	۷	۱۹	۱۷	۲۴	پنچمی	۲۲ ۴۳	پو۔کھا	پورا دن	سدھ	۱۲ ۵۲	دھن	-	۰۵ ۴۱	۱۹ ۰۸	۰۵ ۳۸	۱۸ ۵۹	۲۳ ۳۹	۱۳ ۲۷	منگل مین راشی میں ۸/ ۲۱۔ ٹیگور جینتی
منگلوار	۸	۲۰	۱۸	۲۵	چھشٹی	۲۲ ۵۰	پو۔کھا	۰۵ ۵۶	سادھ	۱۲ ۰۷	مکر	۱۲ ۰۸	۰۵ ۴۱	۱۹ ۰۹	۰۵ ۳۷	۱۸ ۵۹	- -	۱۳ ۲۸	بدھ برکھ میں ۲۵/ ۱۸۔ شکر آردرا میں ۴/ ۲۲
بدھوار	۹	۲۱	۱۹	۲۶	سپتمی	۲۲ ۲۳	اتراکھا	۰۶ ۴۴	شبھ	۱۰ ۵۶	مکر	-	۰۵ ۴۰	۱۹ ۰۹	۰۵ ۳۶	۱۹ ۰۰	۰۰ ۲۵	۱۳ ۲۹	۹ مئی بھدرا ۴۲/ ۱۰ تک
ویروار	۱۰	۲۲	۲۰	۲۷	اشٹمی	۲۱ ۲۲	شرون	۰۶ ۳۸	شکل	۰۹ ۱۸	کنبھ	۱۸ ۲۷	۰۵ ۳۹	۱۹ ۱۰	۰۵ ۳۶	۱۹ ۰۱	۰۱ ۰۷	۱۳ ۳۱	پنچک شروع ۲۷/ ۱۸
شکروار	۱۱	۲۳	۲۱	۲۸	نومی	۱۹ ۴۴	دھنشٹھ / شت بھک	۶/۷ ۲۹/۱	برہم / اندر	۸/۱۱ ۲۸/۴۲	کنبھ	-	۰۵ ۳۸	۱۹ ۱۱	۰۵ ۳۵	۱۹ ۰۱	۰۱ ۴۱	۱۳ ۳۳	سورج کرتیکا میں ۲۸/ ۲۲ (A) بھدرکالی ایکادشی
سنیچروار	۱۲	۲۴	۲۲	۲۹	دشمی	۱۷ ۳۲	پوربابھادر	۲۷ ۲۱	ویدھرتی	۲۵ ۳۲	مین	۲۱ ۴۹	۰۵ ۳۸	۱۹ ۱۲	۰۵ ۳۵	۱۹ ۰۲	۰۲ ۱۳	۱۳ ۳۴	بھدرا ۴۲/ ۶ سے ۳۲/ ۱۷ تک منگل اترابھادر میں ۱۰/ ۶
اتوار	۱۳	۲۵	۲۳	۳۰	ایکادشی	۱۴ ۴۸	اترابھا	۲۵ ۱۲	وشکنبھ	۲۲ ۰۵	مین	-	۰۵ ۳۷	۱۹ ۱۳	۰۵ ۳۴	۱۹ ۰۳	۰۲ ۴۳	۱۳ ۳۶	اپرا ایکادشی برت۔ بدھ روہنی میں ۳۸/ ۶ (A)
سوموار	۱۴	۲۶	۲۴	۳۱	دوادشی	۱۱ ۳۸	ریوتی	۲۲ ۴۰	پریتی	۱۸ ۱۸	میکھ	۲۲ ۴۰	۰۵ ۳۶	۱۹ ۱۳	۰۵ ۳۳	۱۹ ۰۳	۰۳ ۱۳	۱۳ ۳۷	سوم پردوش۔ پنچک ختم ۴۰/ ۲۲۔ گنڈ مول
منگلوار	۱۵	۲۷	۲۵	جیٹھ	ترودشی / چودش	۸/۱۰ ۲۸/۴۳	اشونی	۱۹ ۵۵	آیوشمان	۱۴ ۱۸	میکھ	-	۰۵ ۳۶	۱۹ ۱۴	۰۵ ۳۳	۱۹ ۰۴	۰۳ ۴۹	۱۳ ۳۸	سورج برکھ میں ۲۰/ ۹۔ جیٹھ سنکرانتی۔ بھدرا
بدھوار	۱۶	۲۸	۲۶	۲	اماوس	۲۴ ۵۷	بھرنی	۱۷ ۰۶	سوبھاگ	۱۰ ۱۳	برکھ	۲۲ ۲۵	۰۵ ۳۵	۱۹ ۱۴	۰۵ ۳۲	۱۹ ۰۴	۰۴ ۲۹	۱۳ ۳۹	جیٹھ اماوس۔ سنیچر جینتی
ویروار	۱۷	۲۹	۲۷	۳	جیٹھ ادھی ماہ	۲۱ ۳۳	کرتیکا	۱۴ ۲۵	شوبھن / اتیگنڈ	۶/۱۱ ۲۶/۲	برکھ	-	۰۵ ۳۴	۱۹ ۱۴	۰۵ ۳۱	۱۹ ۰۵	۰۵ ۰۷	۱۳ ۴۰	جیٹھ ادھی ماہ (ملماس) شروع (شدی)
شکروار	۱۸	۳۰	۲۸	۴	دوج	۱۸ ۳۱	روہنی	۱۲ ۰۳	سکرماں	۲۲ ۵۳	متھن	۲۳ ۰۳	۰۵ ۳۴	۱۹ ۱۵	۰۵ ۳۱	۱۹ ۰۵	۰۵ ۵۳	۱۳ ۴۱	چاند نمودار ہوگا شام کو۔
سنیچروار	۱۹	جمادی الاول	۲۹	۵	تیج	۱۶ ۰۲	مرگشر	۱۰ ۱۱	دھرتی	۱۹ ۵۳	متھن	-	۰۵ ۳۳	۱۹ ۱۶	۰۵ ۳۰	۱۹ ۰۶	۰۶ ۴۹	۱۳ ۴۳	۱۹ مئی یکم جمادی الاول
اتوار	۲۰	۲	۳۰	۶	چوتھ	۱۴ ۱۵	آردرا	۰۸ ۵۹	شول	۱۷ ۲۸	کرک	۲۶ ۳۵	۰۵ ۳۳	۱۹ ۱۷	۰۵ ۳۰	۱۹ ۰۶	۰۷ ۴۷	۱۳ ۴۴	بھدرا ۱۵/ ۱۴ تک۔ بدھ مرگشر میں ۲۸/ ۱۴
سوموار	۲۱	۳	۳۱	۷	پنچمی	۱۳ ۱۶	پنربسو	۰۸ ۳۴	گنڈ	۱۵ ۴۴	کرک	-	۰۵ ۳۲	۱۹ ۱۷	۰۵ ۲۹	۱۹ ۰۷	۰۸ ۴۵	۱۳ ۴۵	۲۱ مئی سورج سائن متھن میں ۲۶/ ۱۵
منگلوار	۲۲	۴	جیٹھ	۸	چھشٹی	۱۳ ۰۹	پوشہ	۰۸ ۵۹	بریدھی	۱۴ ۴۰	کرک	-	۰۵ ۳۱	۱۹ ۱۸	۰۵ ۲۸	۱۹ ۰۸	۰۹ ۴۸	۱۳ ۴۷	۲۲ مئی شاکا جیٹھ شروع
بدھوار	۲۳	۵	۲	۹	سپتمی	۱۳ ۵۳	اشلیکھا	۱۰ ۱۵	دھرو	۱۴ ۱۷	سنگھ	۱۰ ۱۵	۰۵ ۳۱	۱۹ ۱۹	۰۵ ۲۸	۱۹ ۰۸	۱۰ ۴۷	۱۳ ۴۸	بھدرا ۵۳/ ۱۳ سے ۳۲/ ۳۶ تک۔ گنڈ مول
ویروار	۲۴	۶	۳	۱۰	اشٹمی	۱۵ ۲۲	مگھا	۱۲ ۱۵	بیاگھات	۱۴ ۲۹	سنگھ	-	۰۵ ۳۰	۱۹ ۱۹	۰۵ ۲۸	۱۹ ۰۹	۱۱ ۴۳	۱۳ ۴۹	بدھ متھن راشی میں ۳۹/ ۱۲ گنڈ مول
شکروار	۲۵	۷	۴	۱۱	نومی	۱۷ ۲۶	پورباکھا	۱۴ ۵۱	ہرشن	۱۵ ۰۷	کنیا	۲۱ ۳۴	۰۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۰۵ ۲۸	۱۹ ۱۰	۱۲ ۳۷	۱۳ ۵۰	سورج روہنی میں ۳۰/ ۱۸
سنیچروار	۲۶	۸	۵	۱۲	دشمی	۱۹ ۵۲	اتراکھا	۱۷ ۴۸	وبجری	۱۶ ۰۴	کنیا	-	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۰	۰۵ ۲۷	۱۹ ۱۰	۱۳ ۲۹	۱۳ ۵۱	میلہ شری گنگا دسہرہ (ہردوار)
اتوار	۲۷	۹	۶	۱۳	ایکادشی	۲۲ ۲۵	ہست	۲۰ ۵۵	سدھی	۱۷ ۰۸	کنیا	-	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۰۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۱۴ ۲۶	۱۳ ۵۲	پدما ایکادشی بھدرا ۸/ ۹ سے ۲۵/ ۲۲ تک
سوموار	۲۸	۱۰	۷	۱۴	دوادشی	۲۴ ۵۴	چتر	۲۳ ۵۸	ویتی پات	۱۸ ۱۰	تلا	۱۰ ۲۷	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۲	۰۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۱۵ ۲۳	۱۳ ۵۳	---------------
منگلوار	۲۹	۱۱	۸	۱۵	ترودشی	۲۷ ۰۹	سواتی	۲۶ ۴۷	وریان	۱۹ ۰۳	تلا	-	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۰۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۱۶ ۲۱	۱۳ ۵۴	بھوم پردوش۔ منگل ریوتی میں ۴۸/ ۲۱
بدھوار	۳۰	۱۲	۹	۱۶	چودش	۲۹ ۰۳	وشاکھا	۲۹ ۱۷	پریگھ	۱۹ ۴۲	برشچک	۲۲ ۴۱	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۰۵ ۲۶	۱۹ ۱۲	۱۷ ۲۰	۱۳ ۵۵	شکر کرک راشی میں ۴۱/ ۲۲
ویروار	۳۱	۱۳	۱۰	۱۷	پورنماں	پورا دن	انورادا	پورا دن	شو	۲۰ ۰۴	برشچک	-	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۰۵ ۲۶	۱۹ ۱۲	۱۸ ۱۹	۱۳ ۵۶	بھدرا ۵۰/ ۱۷ تک۔ برت پورنماں

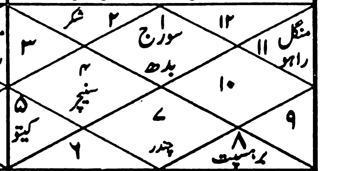
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت مئی ۲۰۰۷ء

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت

جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو مئی کی تاریخیں ۲، ۳، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱ اور ۲۶، ۲۷ اور ۲۹ شبھ اور مبارک ہوں گی۔

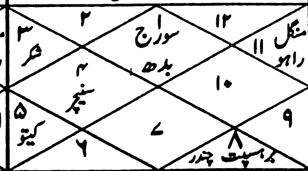
برکھ راشی والا شخص خوبصورت، چمکدار آنکھیں درمیانہ قد دار لکش شخصیت والا ہوگا۔ اس راشی والے شخص محنتی، اپنی ضد پر قائم رہنے والا، آرام پسند، چھوٹے چھوٹے کاموں پر بھی سکیمیں بنانے والا۔ زندگی کا نصف حصہ جدو جہد والا مگر دوئم حصہ ترقی والا اور سکھی ہوتا ہے۔ لکی ستون ہیرا یا موتی ہے۔

۱ سے ۲ مئی (۲ کو شکر مین میں)



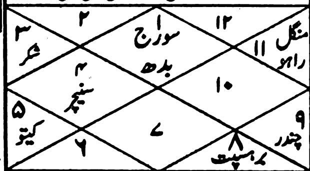
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل اور باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل۔

۳ سے ۵ مئی



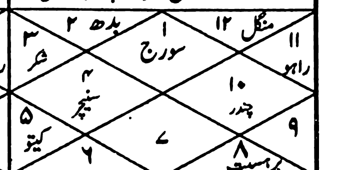
میکھ، برکھ، متھن، کنیا، برشچک، مکر، دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ کرک راس والوں کو ناقص رہیگا

۶ سے ۷ مئی (۷ کو منگل مین میں)



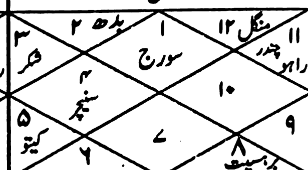
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کیلئے اچھا پھل اور میکھ سنگھ برشچک کو ناقص

۸۔۱۰ مئی (۸ کو بدھ برکھ میں)



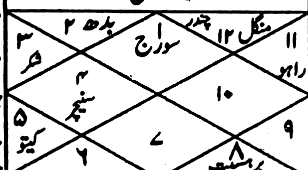
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر اور مین راس والوں کو شبھ پھل برکھ کرک اور تلا راس کیلئے خراب پھل ہوگا۔

۱۱۔۱۲ مئی



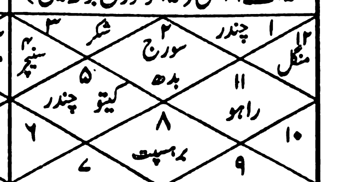
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور مین کو شبھ میکھ، تلا، مکر اور کنبھ راس والوں کو مندہ پھل ہوگا

۱۳۔۱۴ مئی



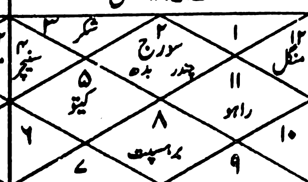
میکھ، برکھ، کنیا، سنگھ، تلا، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اثر درمیانہ جدو جہد والا ہوگا

۱۵ سے ۱۶ مئی (۱۵ کو سورج برکھ میں)



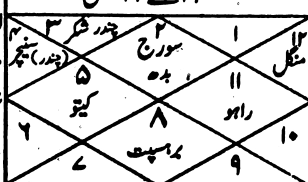
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائدہ مند ہوگا، باقی راس کو مندہ اثر ہوگا

۱۷۔۱۸ مئی



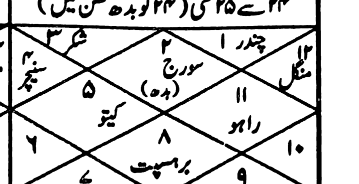
میکھ، کنیا راس والوں کو یہ پریشان کن رہینگے۔ کوئی بری خبر ملے گی، برکھ متھن سنگھ تلا مکر مین راس والوں کو شبھ رہیگا

۱۹ سے ۲۳ مئی



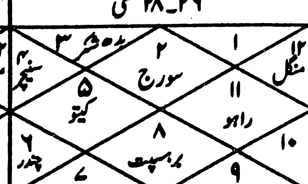
میکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک، مکر و کنبھ راس والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ فائدہ مند جبکہ باقی راس والوں کو درمیانہ

۲۴ سے ۲۵ مئی (۲۴ کو بدھ متھن میں)



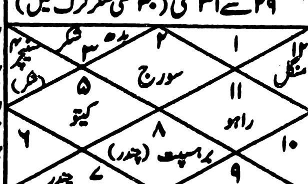
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس کو ثمرہ نیک ہوگا جبکہ دوسری راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۲۶۔۲۸ مئی



میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۹ سے ۳۱ مئی (۳۰ مئی شکر کرک میں)



میکم، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم (درمیانہ) پھل ہوگا

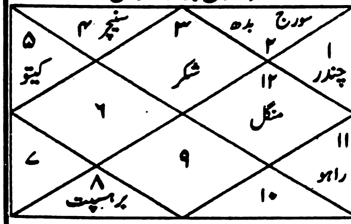
گرہ اسپشٹ	بیساکھ شدی پورنماں ۲ مئی								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۷	۱۲	۲۵	۱۵	۲۴	۲۸	۲۴	۱۹	۱۹
کلا	۱۶	۳۸	۴۱	۳۴	۴۷	۵۸	۲۰	۱۸	۱۸
حرکت	۵۸ ۱۲	۷۱۷ ۱۱	۴۵ ۵۰	۱۲۸ ۴۴	۴ ۴۲	۶۷ ۳۸	۱ ۲۰	۳ ۱۰	۳ ۱۰
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	شدھ جیٹھ بدی ۱۶ مئی								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۰	۱۹	۶	۱۵	۲۳	۱۴	۲۴	۱۸	۱۸
کلا	۴۹	۲۲	۲۱	۱۹	۲۹	۲۹	۴۸	۳۳	۳۳
حرکت	۵۷ ۵۳	۹۰۴ ۱۲	۴۵ ۳۱	۱۱۳ ۵۱	۶ ۳۲	۶۵ ۱	۲ ۴۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	ادھی جیٹھ شدی اشٹمی ۲۴ مئی								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۸	۹	۱۲	۲۹	۲۲	۲۳	۲۵	۱۸	۱۸
کلا	۳۱	۵۴	۲۴	۷	۳۴	۳	۱۲	۸	۸
حرکت	۵۷ ۳۹	۷۲۶ ۱۴	۴۵ ۱۳	۸۹ ۱۹	۷ ۱۳	۶۳ ۱	۳ ۳۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت ماہ جیٹھ (مئی جون)

داخلہ سورج برکھ سنکرانتی ۹/۲۰



جیٹھ کی سنکرانتی ۱۵ جون منگلوار کو جیٹھ بدی چودش تتھی اشونی نچھتر اور آیوشمان یوگ میں صبح ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر متھن لگن میں داخل ہوگی۔ جیٹھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہوگی۔

سنکرانتی پھل۔ جیٹھ سنکرانت کنڈلی میں متھن لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن خانہ میں شکر بیٹھا ہے۔ اس پر منگل کی خاص چوتھی نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق تجارت پیشہ لوگوں کے بیوپار میں اضافہ ہوگا۔ مگر ہر طرح کے بیوپار میں مقابلہ کی دوڑ بڑھ جانے سے منافع کی مقدار میں کمی آئیگی۔ چھوٹے چھوٹے وسائل پر بھی بڑے بڑے اخراجات ہونگے۔ روزمرہ چیزوں کے نرخوں میں بہت زیادہ تیزی ہو جانے سے عام لوگوں میں گہری تشویش اور غصہ کے بادل منڈرائیں گے۔

مندہ تیزی۔۔ تاریخ ۱۶ مئی سے جیٹھ ادھی ماس شری ہوگا۔ جس سے چینی چاول، گندم، جوں، چنے، سویابین، کھل بنولے دودھ دہی چوپائے پیٹرول تیل وغیرہ تیز بھاؤ ہونگے۔

راشی پھل۔ میکھ، برکھ، کرک، کنیا، تلا، مکر و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا ثمرہ فائدہ مند رہے گا۔ باقی راشی والوں کو ملا جلا اثر ہوگا۔

پرب۔ تیوہار۔۔ ۲ مئی کو بیساکھ کو بیساکھ بدھ پورنماں کا پرب ہوگا۔ اسی روز بیساکھ اشنان ختم ہوگا۔ تاریخ ۷ مئی کو شری رویندر ناتھ ٹیگور کی جینتی ہوگی۔ تاریخ ۱۳ کو اپرا ایکادشی کا برت ہوگا۔ پنجاب میں کچھ مقام پر اس کو بھدرکالی ایکادشی بھی کہتے ہیں۔ ۱۶ تاریخ کو سنیچر جینتی ہوگی۔ تاریخ ۱۷ سے جیٹھ ادھی ماس (ملماس) کا آغاز ہوگا۔ یہ ملماس ۱۵ جون تک رہے گا۔ اس دوران (بھارتیہ نجوم شاستر کے مطابق) مبارک کاموں کا آغاز نہیں کیا جاتا۔ تاریخ ۲۶ مئی کو میلہ شری گنگا دشہرہ (ہردوار) میں منایا جائیگا۔ اس روز شری گنگا اشنان دان جپ پاٹھ کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔ ۲۷ مئی کو پرشوتما ایکادشی کا برت کرنے سے پاپوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

جون ۲۰۰۷ء JUNE

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب۔ بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

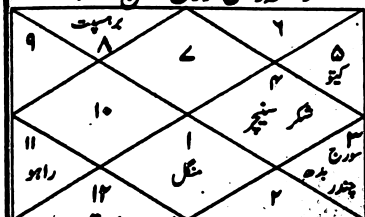
سورج اترائین میں۔ موسم گرماں

وار	تاریخ	جمادی الاول ۱۴۲۸ ہجری	جیٹھ ۱۹۲۹ شاکا	جیٹھ ۲۰۶۴ بکرمی	ادھی جیٹھ شدی ۲۰۶۴ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع ماہ جالندھر: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب۔ بھدرا وغیرہ
شکروار	۱	۱۴	۱۱	۱۸	پورنماشی	۰۶ ۳۴	انورادا	۰۷ ۲۴	سدھ	۲۰ ۰۷	برشچک	-	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۰۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۱۹ ۲۳	۱۳ ۵۶	جیٹھ پورنماں اشنان دان وغیرہ، کبیر جینتی
سنیچروار	۲	۱۵	۱۲	۱۹	ادھی جیٹھ بدی	۰۷ ۴۰	جیشٹا	۰۹ ۰۸	سادھ	۱۹ ۵۱	دھن	۹ ۸	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۴	۰۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۲۰ ۲۷	۱۳ ۵۷	۲ جون گنڈمول خیال ادھی جیٹھ بدی
اتوار	۳	۱۶	۱۳	۲۰	دوج	۰۸ ۲۳	مولا	۱۰ ۲۹	شبھ	۱۹ ۱۶	دھن	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۰۵ ۲۶	۱۹ ۱۶	۲۱ ۲۹	۱۳ ۵۷	شکر پکھ پچھتر میں ۷/۴۵۔ بھدرا ۲۰/۳۴ سے
سوموار	۴	۱۷	۱۴	۲۱	تیج	۰۸ ۴۲	پو۔کھا	۱۱ ۲۶	شکل	۱۸ ۲۴	مکر	۱۷ ۳۷	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۶	۲۲ ۳۵	۱۳ ۵۹	بھدرا ۸/۴۲ تک۔ گنیش چوتھ برت
منگلوار	۵	۱۸	۱۵	۲۲	چوتھ	۰۸ ۳۸	اتراکھا	۱۲ ۰۱	برہم	۱۷ ۱۳	مکر	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۲۳ ۱۶	۱۳ ۵۹	----------------
بدھوار	۶	۱۹	۱۶	۲۳	پنچمی	۰۸ ۱۰	شرون	۱۲ ۱۳	اندر	۱۵ ۴۳	کمبھ	۲۴ ۱۰	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۲۳ ۴۹	۱۴ ۰۰	پنچک شروع ۱۸/۱۰
ویروار	۷	۲۰	۱۷	۲۴	چھشٹی	۰۷ ۱۸	دھنشٹھا	۱۲ ۰۱	ویدھرتی	۱۳ ۵۴	کمبھ	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۸	- -	۱۴ ۰۰	بھدرا ۸/۱۸ سے ۱۸/۴۶ تک
شکروار	۸	۲۱	۱۸	۲۵	سپتمی اشٹمی	۶/۱ ۲۸/۱۸	شت	۱۱ ۲۳	وشکمبھ	۱۱ ۴۳	مین	۰۸ ۳۸	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۷	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۰۰ ۱۹	۱۴ ۰۱	سورج مرگشر میں ۱۶/۲۰
سنیچروار	۹	۲۲	۱۹	۲۶	نومی	۲۶ ۱۰	پوبھا	۱۰ ۲۰	پریتی	۰۹ ۱۲	مین	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۰۰ ۵۷	۱۴ ۰۲	----------------
اتوار	۱۰	۲۳	۲۰	۲۷	دشمی	۲۳ ۳۹	اترابھا	۰۸ ۵۲	آیوشمان سوبھاگ	۶/۲۱ ۲۷/۱۱	مین	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۰۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۰۱ ۴۱	۱۴ ۰۳	بھدرا ۱۳/۵۶ سے ۲۳/۳۹ تک۔ گنڈمول ۸/۵۲ سے
سوموار	۱۱	۲۴	۲۱	۲۸	ایکادشی	۲۰ ۴۹	ریوتی اشونی	۷/۴ ۲۸/۵۶	شوبھن	۲۳ ۴۶	میکھ	۰۷ ۰۳	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۰۲ ۳۱	۱۴ ۰۳	پنچک ختم ۷/۴۔ پدما ایکادشی برت۔ گنڈمول
منگلوار	۱۲	۲۵	۲۲	۲۹	دوادشی	۱۷ ۴۶	بھرنی	۲۶ ۳۹	اتیگنڈ	۲۰ ۱۲	میکھ	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۰۳ ۲۵	۱۴ ۰۳	۱۲ جون بھوم پردوش برت
بدھوار	۱۳	۲۶	۲۳	۳۰	ترودشی	۱۴ ۳۹	کرتیکا	۲۴ ۲۱	سکرماں	۱۶ ۳۴	برکھ	۰۸ ۰۵	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۰۴ ۲۳	۱۴ ۰۳	بھدرا ۱۴/۳۹ سے ۲۵/۶ تک
ویروار	۱۴	۲۷	۲۴	۳۱	چودش	۱۱ ۳۵	روہنی	۲۲ ۱۱	دھرتی	۱۳ ۰۰	برکھ	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۰۵ ۲۵	۱۴ ۰۴	پتری ترپن وغیرہ کے کام کے لئے اماوس
شکروار	۱۵	۲۸	۲۵	ہاڑھ	اماوس	۰۸ ۴۳	مرگشر	۲۰ ۱۹	شول	۰۹ ۳۷	متھن	۰۹ ۱۲	۰۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۰۶ ۲۴	۱۴ ۰۴	ادھی جیٹھ ملماس ختم۔ متھن سنکرانتی ۱۵/۵۳ اماوس
سنیچروار	۱۶	۲۹	۲۶	۲	جیٹھ شدی	۶/۱۵ ۲۸/۱۹	آردرا	۱۸ ۵۵	گنڈل وردھی	۶/۳۳ ۲۷/۵۶	متھن	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۰۷ ۲۵	۱۴ ۰۴	چاند نموادرہ ہوگا۔ منگل میکھ میں ۲۰/۲۱۔ شکر اشلیکھا میں
اتوار	۱۷	جمادی الثانی	۲۷	۳	تیج	۲۷ ۰۳	پنربسو	۱۸ ۰۸	دھرو	۲۵ ۵۲	کرک	۱۲ ۵۱	۰۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۰۸ ۲۰	۱۴ ۰۴	رمبھا تیج۔ پرتاپ جینتی۔ جمادی الثانی
سوموار	۱۸	۲	۲۸	۴	چوتھ	۲۶ ۳۴	پوشہ	۱۸ ۰۴	ویاگھات	۲۴ ۲۵	کرک	-	۰۵ ۲۶	۱۹ ۳۱	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۰۹ ۱۵	۱۴ ۰۵	بھدرا ۱۳/۴۳/۲۶ تک
منگلوار	۱۹	۳	۲۹	۵	پنچمی	۲۶ ۵۲	اشلیکھا	۱۸ ۴۸	ہرشن	۲۳ ۳۶	سنگھ	۱۸ ۴۸	۰۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۱۰ ۰۷	۱۴ ۰۵	گنڈمول وچار
بدھوار	۲۰	۴	۳۰	۶	چھشٹی	۲۷ ۵۷	مگھا	۲۰ ۱۹	وجر	۲۳ ۲۴	سنگھ	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۵	۱۹ ۲۳	۱۱ ۲	۱۴ ۰۵	بدھ پچھم میں غروب۔ راہو شت ۲، کیتو پوبھا میں
ویروار	۲۱	۵	۳۱	۷	سپتمی	پورا دن	پوپھا	۲۲ ۳۰	سدھی	۲۳ ۴۵	کنیا	۲۹ ۰۸	۰۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۱۱ ۵۵	۱۴ ۰۵	سائین سورج کرک میں۔ دکھنائین شروع
شکروار	۲۲	۶	ہاڑھ	۸	سپتمی	۰۵ ۴۲	اتراپھا	۲۵ ۱۲	ویتی پات	۲۴ ۲۹	کنیا	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۱۲ ۵۳	۱۴ ۰۵	درگا اشٹمی۔ میلہ کھیر بھوانی (کشمیر) سورج آردرا میں ۱۵/۱۰
سنیچروار	۲۳	۷	۲	۹	اشٹمی	۰۷ ۵۵	ہست	۲۸ ۱۱	وریان	۲۵ ۲۷	کنیا	-	۰۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۱۳ ۵۴	۱۴ ۰۵	----------------
اتوار	۲۴	۸	۳	۱۰	نومی	۱۰ ۲۱	چترا	پورا دن	پرگ	۲۶ ۲۸	تلا	۱۷ ۴۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۱۴ ۵۶	۱۴ ۰۵	----------------
سوموار	۲۵	۹	۴	۱۱	دشمی	۱۲ ۴۷	چترا	۰۷ ۱۳	شو	۲۷ ۲۳	تلا	-	۰۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۱۵ ۵۳	۱۴ ۰۴	بھدرا ۲۵/۵۶ سے شروع
منگلوار	۲۶	۱۰	۵	۱۲	ایکادشی	۱۵ ۰۰	سواتی	۱۰ ۰۴	سدھ	۲۸ ۰۳	تلا	-	۰۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۱۶ ۴۰	۱۴ ۰۴	بھدرا ۱۵/۰۰ تک۔ نرجلا ایکادشی برت
بدھوار	۲۷	۱۱	۶	۱۳	دوادشی	۱۶ ۴۹	وشاکھا	۱۲ ۳۴	سادھ	۲۸ ۲۲	برشچک	۰۵ ۵۹	۰۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۱۷ ۱۵	۱۴ ۰۴	----------------
ویروار	۲۸	۱۲	۷	۱۴	ترودش	۱۸ ۱۰	انورادا	۱۴ ۳۷	شبھ	۲۸ ۱۸	برشچک	-	۰۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۱۸ ۰۳	۱۴ ۰۴	بٹ ساویتری برت شروع
شکروار	۲۹	۱۳	۸	۱۵	چودش	۱۸ ۵۹	جیشٹا	۱۶ ۱۱	شکل	۲۷ ۵۰	دھن	۱۶ ۱۱	۰۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۱۸ ۴۹	۱۴ ۰۴	بھدرا ۱۸/۵۹ سے شروع۔ گنڈمول وچار
سنیچروار	۳۰	۱۴	۹	۱۶	پورنماں	۱۹ ۱۹	مولا	۱۷ ۱۴	برہم	۲۶ ۵۹	دھن	-	۰۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۱۹ ۱۳	۱۴ ۰۳	بھدرا ۸/۱۲ تک۔ جیٹھ پورنماں۔ سنت کبیر جینتی

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت جون ۲۰۰۷ء

پیشن گوئی بابت ہاڑ (جون ۔ جولائی)

داخلہ راس سورج متھن ۱۵/۵۳



ہاڑ ماہ کی سنکرانتی ۱۵ جون شکروار ایم تھی کو دوپہر بجکر ۵۳ منٹ پر تلا لگن میں داخل ہوگی ۔ یہ سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی کے حالات۔ کنڈلی میں تلا لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک شکر دسویں خانہ میں سنیچر کے ساتھ بیٹھا ہے۔ منگل ساتویں خانہ میں بیٹھ کر لگن اور سنیچر و شکر کو دیکھ رہا ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت کے سیاسی اداروں میں غیر یقینی حالات پیدا ہونگے۔ مہنگائی بھرشٹاچار، آرکشن، فرقہ وارانہ فسادات وغیرہ کے مدعوں کولیکر عام لوگوں میں گہری تشویش پیدا ہوگی۔ کئی صوبوں میں آگزنی مظاہرے اور حکومت کے ساتھ ٹکراؤ کی وارداتیں برپا ہونگی۔

مندہ تیزی۔ ۱۶ جون کو منگل میکھ راشی میں داخل ہونے سے تِل تیل روئی کپاہ چاندی سونا تانبہ وغیرہ دھاتوں میں تیزی ہوگی۔

سنکرانتی پھل۔ ہاڑ سنکرانتی میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن، مکر اور مین راشی والوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ باقی راشی والوں کو مِلا جُلا اثر دیگی۔

پرب شیوہار۔ یکم جون کو جیٹھ پورنماں ہونے سے عبیر جینتی بھی اسی روز کو منائی جائیگی۔ ۱۱ جون کو پرشوتماں ایکادشی ہوگی۔ ۱۵ جون کو جیٹھ ادھی ماس (ملماس) ختم ہوگا۔ اس کے بعد کے وقفہ میں شبھ (مبارک) کاموں کا آغاز کیا جا سکے گا۔ ۲۱ جون سے سائین دکھنائین شروع ہوگی جو کہ تقریباً چھ مہینے تک رہے گا۔ اس عرصہ میں بھی منڈن وغیرہ شبھ کام نہیں کئے جاتے ہیں۔ ۲۲ جون کو شری درگا اشٹمی کا پرب اور میلہ کھیر بھوانی (جموں) بڑے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ ۲۶ جون کو نرجلا ایکادشی کا برت بڑا اُتّم کارک مانا جاتا ہے۔ اس روز پانی سے بھرے ہوئے کنبھ (گھڑے وغیرہ) کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

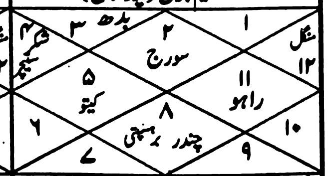
آسمانی حالات۔ ماہ جون کے شروع سے ہی بھارت کے مشرقی صوبوں جیسے آسام، بنگال، بہار، اُڑیسہ، کیرل وغیرہ (اور کئی) مغربی علاقوں میں بارش ہوگی۔

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

کسی خاص مقصد کیلئے جانا ہو کسی بڑے افسر کو ملنا ہو تو آپکو جون کی ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵ اور ۲۷ تاریخیں سبھی طرح کے کاموں کیلئے مبارک ہونگی۔

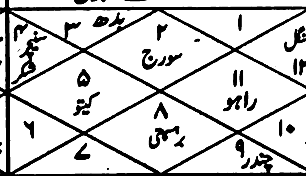
متھن راشی کا مالک بدھ ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص عورت درمیانہ قد کا ۔ دوراندیش، بات چیت کرنے میں ہوشیار، تیز عقل بدلنے والی فطرت والا۔ اپنے خاندان اور دوستوں کیلئے ہر طرح سے مددگار، پالیسی کے مطابق ہوشیار، دور دور سفر کرنے کے موقعہ ملیں۔ پڑھائی لکھائی و دھارمک باتوں میں دلچسپی رکھے، محنت اور عقل سے ترقی کرنے والا ہو۔ نگ پنا مفید ہوگا۔

یکم جون (پورنماں)



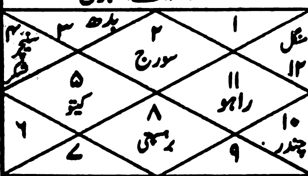
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی راس کو مدھم ہوگا

۲ سے ۴ جون



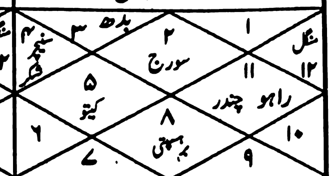
میکھ، برکھ، متھن، کنیا، مکر اور مین کو شبھ رہیگا جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص ہوگا

۵ سے ۶ جون



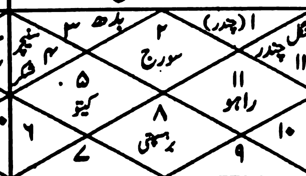
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، دھن، مکر، مین راس والوں کو شبھ پھل رہیگا جبکہ باقی راس والوں کو ناقص رہیگا

۷ سے ۸ جون



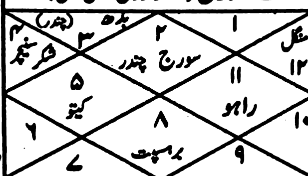
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا ہوگا باقی راس والوں کو خراب رہیگا۔

۹ سے ۱۲ جون



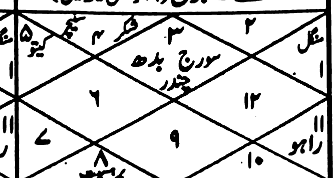
برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا ہوگا باقی راس والوں کو ناقص اثر ہونگے

۱۳ سے ۱۵ جون (۱۵ کو سورج متھن میں)



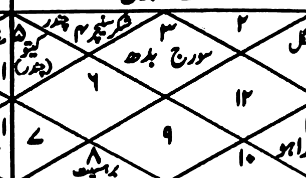
برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، مکر، مین راس والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ اچھا باقی راس والوں کو ناقص اثر ہونگے

۱۶ سے ۱۷ جون (۱۶ کو منگل میکھ میں)



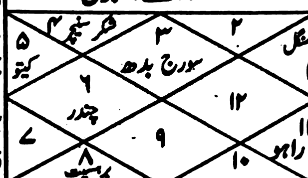
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ باقی راشیوں کو پریشان کن رہیگا

۱۸ سے ۲۱ جون



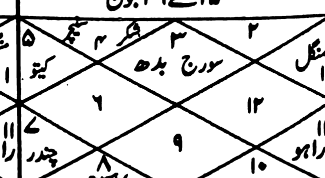
میکھ، برکھ، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راشیوں کو کشمکش والا

۲۲ سے ۲۴ جون



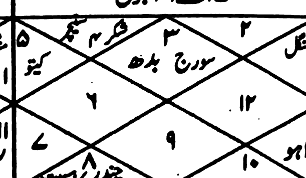
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا ہوگا۔ باقی راس والوں کو ناقص پھل۔

۲۵ سے ۲۶ جون



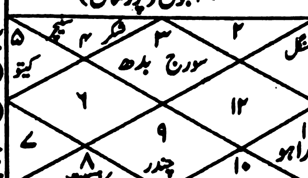
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل

۲۷ سے ۲۹ جون



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک اور مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب پھل ہوگا

۳۰ جون (پورنماں)



میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کیلئے خراب ہے

گرہ اسپشٹ — ادھی جیٹھ شدی یکم جون

گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۶	۱۵	۱۸	۹	۲۱	۱	۲۵	۱۷	۱۷
کلا	۱۲	۴۱	۲۵	۲۶	۳۵	۱۸	۴۳	۴۲	۴۲
حرکت	۵۷ ۲۹	۷۴۵ ۱	۴۴ ۵۳	۶۱ ۲۵	۷ ۳۵	۶۰ ۳۰	۴ ۱۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

ادھی جیٹھ بدی اماوس ۱۵ جون

گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۹	۲۷	۲۸	۱۷	۱۹	۱۴	۲۶	۱۶	۱۶
کلا	۳۵	۴۶	۴۹	۳۶	۴۸	۴۸	۴۹	۵۸	۵۸
حرکت	۵۷ ۲۰	۸۷۶ ۳۹	۴۴ ۱۲	۶ ۴۶	۷ ۲۹	۵۴ ۵۶	۵ ۱۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

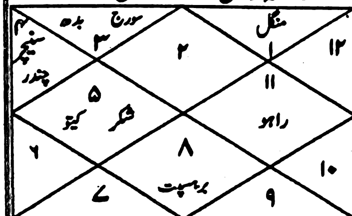
شدھ جیٹھ شدی پورنماں ۳۰ جون

گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۳	۷	۹	۱۲	۱۸	۲۷	۲۸	۱۶	۱۶
کلا	۵۴	۴	۴۳	۱	۵	۱۶	۱۵	۱۰	۱۰
حرکت	۵۷ ۱۱	۷۷۳ ۲۵	۴۳ ۴	۴۴ ۱۳	۶ ۱۰	۴۴ ۲۸	۶ ۱۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	و غ	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

وار	تاریخ	جمادی الثانی ۱۴۲۸ ہجری	ہاڑھ ۱۹۲۹ شاکہ	ہاڑھ ۲۰۶۴ بکرمی	ہاڑھ بدی ۲۰۶۴ بکرمی: تتھی ہاڑبدی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء — سورج دکھنائین۔ موسم برکھا
اتوار	۱	۱۵	۱۰	۱۷	اکیم	۱۹ ۱۱	پو۔کھا	۱۷ ۵۱	اندر	۲۵ ۴۸	مکر	۲۳ ۵۶	۰۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۲۰ ۱۱	۱۴ ۰۳	یکم جولائی ہاڑھ بدی اکیم
سوموار	۲	۱۶	۱۱	۱۸	دوج	۱۸ ۳۹	اتراکھا	۱۸ ۰۳	ویدھرتی	۲۴ ۱۶	مکر	-	۰۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۲۱ ۱۱	۱۴ ۰۳	------------------------
منگلوار	۳	۱۷	۱۲	۱۹	تیج	۱۷ ۴۶	شرون	۱۷ ۵۵	وشکنبھ	۲۲ ۲۹	مکر	-	۰۵ ۳۱	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۲۱ ۵۳	۱۴ ۰۲	شری گنیش چوتھ۔ بھدرا ۶/۱۴ سے ۱۷/۴۶ تک (A)
بدھوار	۴	۱۸	۱۳	۲۰	چوتھ	۱۶ ۳۴	دھنشٹھ	۱۷ ۲۹	پریتی	۲۰ ۲۷	کنبھ	۵ ۴۴	۰۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۲۲ ۴۹	۱۴ ۰۲	پنچک شروع ۵/۴۴ (A) شکر سنگھ میں ۲۷/۲۶
ویروار	۵	۱۹	۱۴	۲۱	پنچمی	۱۵ ۰۶	شت	۱۶ ۴۶	آیوشمان	۱۸ ۱۲	کنبھ	-	۰۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۰۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۲۳ ۱۷	۱۴ ۰۱	منگل بھرنی میں ۶/۴۷
شکروار	۶	۲۰	۱۵	۲۲	چھشٹی	۱۳ ۲۴	پوبھا	۱۵ ۴۸	سوبھاگ	۱۵ ۴۶	مین	۱۰ ۰۴	۰۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۰۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۲۳ ۴۹	۱۴ ۰۱	سورج پنربسو میں ۱۵/۷۔ بھدرا ۱۳/۲۴ سے
سنیچروار	۷	۲۱	۱۶	۲۳	سپتمی	۱۱ ۲۷	اترابھا	۱۴ ۳۷	شوبھن	۱۳ ۰۷	مین	-	۰۵ ۳۳	۱۹ ۳۳	۰۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	-	۱۴ ۰۰	بدھ پورب سے طلوع ۲۶/۵۰
اتوار	۸	۲۲	۱۷	۲۴	اشٹمی	۰۹ ۱۸	ریوتی	۱۳ ۱۳	اتیگنڈ	۱۰ ۱۹	میکھ	۱۳ ۱۳	۰۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۰۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۰۰ ۱۹	۱۳ ۵۹	۸ جولائی پنچک ختم ۱۳/۱۳
سوموار	۹	۲۳	۱۸	۲۵	نومی/دشمی	۶/۵۸ ۲۸/۳۱	اشونی	۱۱ ۴۰	سکرماں دھرتی	۷/۲۲ ۲۸/۲۰	میکھ	-	۰۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۰۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۰۱ ۰۳	۱۳ ۵۸	بھدرا ۱۷/۴۶ سے ۲۸/۳۱ تک
منگلوار	۱۰	۲۴	۱۹	۲۶	ایکادشی	۲۶ ۰۱	بھرنی	۱۰ ۰۰	شول	۲۵ ۱۵	برکھ	۱۵ ۳۴	۰۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۰۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۰۱ ۴۴	۱۳ ۵۸	یوگنی ایکادشی برت بدھ مارگی ۷/۴۰
بدھوار	۱۱	۲۵	۲۰	۲۷	دوادشی	۲۳ ۳۳	کرتیکا	۰۸ ۱۸	گنڈل	۲۲ ۱۱	برکھ	-	۰۵ ۳۵	۱۹ ۳۲	۰۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۰۲ ۳۱	۱۳ ۵۷	سرواتھ سدھ یوگ۔
ویروار	۱۲	۲۶	۲۱	۲۸	ترودشی	۲۱ ۱۵	روہنی/مرگشر	۶/۴۰ ۲۹/۱۴	وریدھی	۱۹ ۱۵	متھن	۱۷ ۵۵	۰۵ ۳۵	۱۹ ۳۱	۰۵ ۳۲	۱۹ ۱۹	۰۳ ۲۵	۱۳ ۵۶	پردوش برت، بھدرا ۲۱/۱۵ سے
شکروار	۱۳	۲۷	۲۲	۲۹	چودش	۱۹ ۱۲	آردرا	۲۸ ۰۷	دھرو	۱۶ ۳۱	متھن	-	۰۵ ۳۶	۱۹ ۳۱	۰۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۰۴ ۲۷	۱۳ ۵۵	بھدرا ۸/۱۲ تک
سنیچروار	۱۴	۲۸	۲۳	۳۰	اماوس	۱۷ ۳۴	پنربسو	۲۷ ۲۶	ویاگھات	۱۴ ۰۶	کرک	۲۱ ۳۳	۰۵ ۳۷	۱۹ ۳۱	۰۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۰۵ ۲۵	۱۳ ۵۴	شنی واری اماوس پتری کرم کے لئے دان وغیرہ
اتوار	۱۵	۲۹	۲۴	۳۱	ہاڑھ شدی ۱	۱۶ ۲۶	پوشہ	۲۷ ۱۹	ہرشن	۱۲ ۰۵	کرک	-	۰۵ ۳۷	۱۹ ۳۰	۰۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۰۶ ۲۶	۱۳ ۵۳	سنیچر سنگھ راشی میں ۲۸/۴۱۔ چندر درشن
سوموار	۱۶	رجب	۲۵	ساون	دوج	۱۵ ۵۶	اشلیکھا	۲۷ ۵۰	وجر	۱۰ ۳۴	سنگھ	۲۷ ۵۰	۰۵ ۳۸	۱۹ ۳۰	۰۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۰۷ ۲۵	۱۳ ۵۲	سورج کرک میں ۲۸/۴۵۔ ساون سنکرانتی (D)
منگلوار	۱۷	۲	۲۶	۲	تیج	۱۶ ۰۶	مگھا	۲۹ ۰۲	سدھی	۰۹ ۳۴	سنگھ	-	۰۵ ۳۸	۱۹ ۲۹	۰۵ ۳۵	۱۹ ۱۸	۰۸ ۲۰	۱۳ ۵۱	بھدرا ۲۸/۲۷ سے (D) رتھ یاترا شری جگناتھ پوری
بدھوار	۱۸	۳	۲۷	۳	چوتھ	۱۶ ۵۷	پوپھا	پورا دن	ویتی پات	۰۹ ۰۷	سنگھ	-	۰۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۰۵ ۳۵	۱۹ ۱۷	۰۹ ۱۵	۱۳ ۵۰	بھدرا ۱۶/۵۷ تک
ویروار	۱۹	۴	۲۸	۴	پنچمی	۱۸ ۲۷	پوپھا	۰۶ ۵۳	وریان	۰۹ ۱۱	کنیا	۱۳ ۲۶	۰۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۰۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۱۰ ۰۷	۱۳ ۵۰	------------------------
شکروار	۲۰	۵	۲۹	۵	چھشٹی	۲۰ ۲۷	اتراپھا	۰۹ ۱۸	پرگ	۰۹ ۴۱	کنیا	-	۰۵ ۴۰	۱۹ ۲۹	۰۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۱۱ ۰۵	۱۳ ۴۹	سورج پکھ میں ۱۴/۳۴۔ کھار چھشٹی
سنیچروار	۲۱	۶	۳۰	۶	سپتمی	۲۲ ۴۷	ہست	۱۲ ۰۶	شو	۱۰ ۳۰	تلا	۲۵ ۳۵	۰۵ ۴۰	۱۹ ۲۸	۰۵ ۳۷	۱۹ ۱۷	۱۱ ۵۹	۱۳ ۴۸	بھدرا ۲۲/۴۷ سے شروع۔ وِدسوت سپتمی
اتوار	۲۲	۷	۳۱	۷	اشٹمی	۲۵ ۱۱	چترا	۱۵ ۰۵	سدھ	۱۱ ۲۸	تلا	-	۰۵ ۴۱	۱۹ ۲۸	۰۵ ۳۸	۱۹ ۱۶	۱۲ ۵۵	۱۳ ۴۷	بھدرا ۱۲/۱ تک۔ شری درگا اشٹمی
سوموار	۲۳	۸	ساون	۸	نومی	۲۷ ۲۷	سواتی	۱۸ ۰۰	سادھ	۱۲ ۲۵	تلا	-	۰۵ ۴۲	۱۹ ۲۷	۰۵ ۳۹	۱۹ ۱۵	۱۳ ۵۴	۱۳ ۴۵	بھڈلی نومی میلہ شریک بھوانی (کشمیر)
منگلوار	۲۴	۹	۲	۹	دشمی	۲۹ ۲۱	وشاکھا	۲۰ ۳۹	شبھ	۱۳ ۱۰	برشچک	۱۴ ۰۱	۰۵ ۴۲	۱۹ ۲۶	۰۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۱۴ ۴۶	۱۳ ۴۴	منگل کرتیکا میں ۱۰/۰۰
بدھوار	۲۵	۱۰	۳	۱۰	ایکادشی	پورا دن	انورادھا	۲۲ ۵۰	شکل	۱۳ ۳۶	برشچک	-	۰۵ ۴۳	۱۹ ۲۵	۰۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۱۵ ۴۳	۱۳ ۴۲	بھدرا ۱۸/۸ سے شروع
ویروار	۲۶	۱۱	۴	۱۱	ایکادشی	۰۶ ۴۵	جیشٹھا	۲۴ ۲۷	برہم	۱۳ ۳۶	دھن	۲۴ ۲۷	۰۵ ۴۳	۱۹ ۲۴	۰۵ ۴۰	۱۹ ۱۴	۱۶ ۳۷	۱۳ ۴۱	۶/۴۵ تک، دیوشیتی ایکادشی۔ چاترماس برت وغیرہ شروع
شکروار	۲۷	۱۲	۵	۱۲	دوادشی	۰۷ ۳۲	مولا	۲۵ ۲۸	اندر	۱۳ ۰۷	دھن	-	۰۵ ۴۴	۱۹ ۲۴	۰۵ ۴۱	۱۹ ۱۴	۱۷ ۲۱	۱۳ ۴۰	پردوشی برت۔ شکر وکری ہوگا ۲۲/۵۵
سنیچروار	۲۸	۱۳	۶	۱۳	ترودش	۰۷ ۴۲	پو۔کھا	۲۵ ۵۴	ویدھرتی	۱۲ ۰۹	دھن	-	۰۵ ۴۵	۱۹ ۲۳	۰۵ ۴۱	۱۹ ۱۳	۱۸ ۱۱	۱۳ ۳۸	جنم روز حضرت علی
اتوار	۲۹	۱۴	۷	۱۴	چودش	۰۷ ۱۶	اتراکھا	۲۵ ۴۷	وشکنبھ	۱۰ ۴۳	مکر	۷ ۵۵	۰۵ ۴۶	۱۹ ۲۳	۰۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۱۸ ۴۶	۱۳ ۳۷	ہاڑ گورو پورنماں، بیاس پوجا، منگل (B)
سوموار	۳۰	۱۵	۸	۱۵	پورنماں ساون بدی	۶/۱۸ ۲۸/۵۳	شرون	۲۵ ۱۲	پریتی	۰۸ ۵۲	مکر	-	۰۵ ۴۶	۱۹ ۲۲	۰۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۱۹ ۱۳	۱۳ ۳۶	ہاڑ پورنماں اشنان وغیرہ (B) برکھ میں ۸/۲۷
منگلوار	۳۱	۱۶	۹	۱۶	دوج	۲۷ ۰۸	دھنشٹھ	۲۴ ۱۶	آیوشمان سوبھاگ	۶/۴۰ ۲۸/۱۱	کنبھ	۱۲ ۴۶	۰۵ ۴۷	۱۹ ۲۱	۰۵ ۴۳	۱۹ ۱۳	۱۹ ۴۷	۱۳ ۳۴	پنچک شروع ۱۲/۴۶

پیشن گوئی بابت ساون (جولائی۔اگست)

داخلہ راس کرک سنکرانتی ۲۶/۴۵



ساون کی سنکرانت ۱۶ جولائی سوموار، ہاڑ شدی درج تیج اشلکھا پنچھتر کے وقت آدھی رات کے ۲ بجکر ۴۵ منٹ پر برکھ لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانت ۱۵ مہورتی ہونے سے اناج وغیرہ کے نرخوں میں تیزی لانے والی ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی اور جنرل حالات۔ کنڈلی میں برکھ لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک شکر سنگھ راشی میں چوتھ کیتو کے ساتھ پڑا ہوا ہے اور دسویں راجدربار کے خانہ میں راہو پڑا ہے۔ اس گرہ چال کے مطابق بھارت کی مرکزی حکومت کی کچھ مددگار پارٹیاں موجودہ سرکار کی کچھ پالیسیوں سے خفا ہوکر پروٹسٹ کرنا شروع کر دینگے اور کانگرس پارٹی سے الگ ہونے کی دھمکیاں بھی دینے لگیں گے۔ منگل۔ سنیچر کے درمیان آپسی نظرات ہونے کی وجہ سے اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ مرکزی حکومت کا ٹکراؤ اور کشیدگی کے حالات پیدا ہونگے۔

مندہ تیزی۔ جولائی کے شروع میں بدھ وکری حالت میں متھن راس میں گردش کر رہا ہے جس سے روئی کپاہ کھل بنولے تیز بھاؤ ہونگے۔ ساون کی سنکرانت ۱۵ مہورتی ہونے سے سب طرح کے اناج۔ گندم۔ چاول۔ دھان کم زیادہ کے بعد تیز ہونگے۔

سنکرانت پھل۔ ساون کی سنکرانت میکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کیلئے اچھی اور فائدہ مند ہوگی باقی راس والوں کو ملا جُلا اثر ہوگا۔

پرب۔ تیوہار۔ تاریخ ۱۶ کو ساون سنکرانتی سوموار کو ہوگی۔ ساون کے مہینے میں ہر سوموار کو برت رکھ کر بھگوان شو کے مندر میں جا کر شو پوجا کرنی چاہیئے۔ اسی روز اڑیسہ میں بھگوان کرشن مندر کے لئے رتھ یاترا کا جشن منایا جاتا ہے۔ تاریخ ۲۳ کو میلہ شریک بھوانی جموں کشمیر میں منایا جاتا ہے۔ ہری شنی ایکادشی کا برت پرب ۲۶ جولائی کو ہوگا۔ اسی روز سے چاترماس کے برت بھی شروع ہونگے۔ تاریخ ۲۹ اتوار کو ہاڑ پورنماں میں گورو۔ پورنماں بیاس پوجا کے پرب ہونگے۔

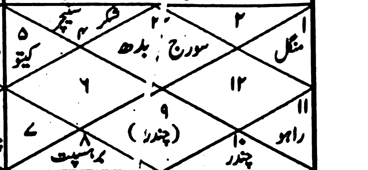
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت جولائی ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو کسی خاص مقصد یا کسی مبارک کام پر جانا ہو یا اعلےٰ افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو: جولائی کی ۲، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۶ (بعد دوپہر) ۲۷: تاریخیں کامیابی کیلئے مبارک ہونگی۔

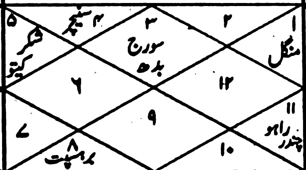
کرک راشی۔ کا مالک چندرماں ہے۔ اس راش والے شخص کا گول چہرہ گورا بدن اور درمیانہ قد ہو۔ ایسا شخص جذباتی مگر محنتی عقلمند، انصاف پسند، رحم دل، خیالوں میں گم رہنے والا مگر ملنسار مذہبی لٹریچر موسیقی و خوبصورت اشیاء کا خاص شوق رکھے۔ دوسروں کے دلوں کی بات جلد پہچان لیگا۔ سفید موتی مبارک ہوتا ہے۔

۱ سے ۳ جولائی (۳ کو شکر سنگھ میں)



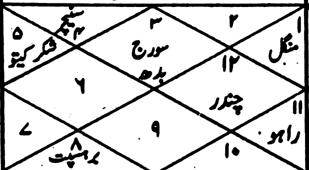
میکھ، متھن، سنگھ، دھن اور مین راس والوں کو شبھ پھل برکھ، کرک، اور تلا راشیوں کیلئے خراب پھل ہوگا۔

۴ سے ۵ جولائی



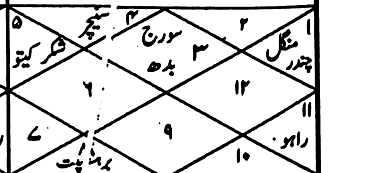
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن اور مین کو شبھ میکھ، تلا، مکر، اور کنبھ راس والوں کو مندہ پھل ہوگا

۶ سے ۸ جولائی



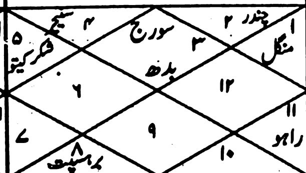
میکھ، برکھ، کنیا، سنگھ، تلا، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اثر درمیانہ

۹ سے ۱۰ جولائی



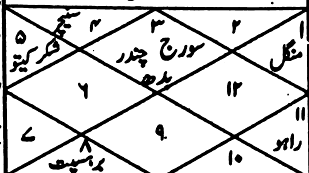
میکھ، برکھ، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا پھل اور باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل

۱۱ سے ۱۲ جولائی



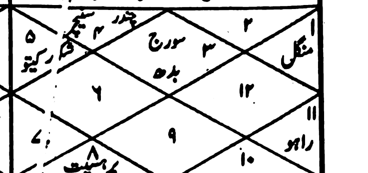
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ کرک راس والوں کو ناقص پھل رہیگا

۱۳ سے ۱۴ جولائی (اماوس)



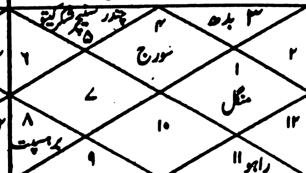
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کیلئے اچھا پھل اور میکھ سنگھ برشچک کو ناقص

۱۵ سے ۱۶ جولائی (۱۶ سے سورج کرک میں اور شکر سنگھ میں)



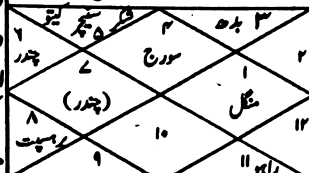
میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن، و مین راس والوں کو فائدہ مند، سنگھ کنیا تلا برشچک مکر کنبھ راس والوں کو ناقص پھل

۱۷ سے ۱۹ جولائی



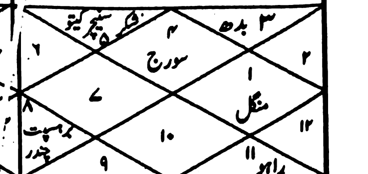
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائدہ مند رہیگا باقی راس کو مندہ اثر ہوگا۔

۲۰ سے ۲۳ جولائی



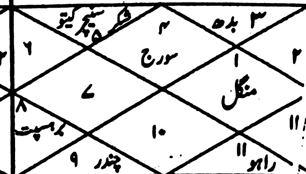
میکھ، کنیا راس والوں کو یہ دن پریشان کن رہینگے۔ کوئی بری خبر ملے گی، برکھ متھن سنگھ تلا مکر مین راس والوں کو شبھ رہیگا

۲۴ سے ۲۶ جولائی



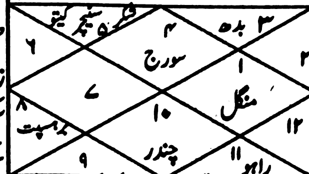
برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو مدھم

۲۷ سے ۲۸ جولائی



میکھ، برکھ، متھن، کرک، سنگھ، اور برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو ملا جُلا اثر ہوگا۔

۲۹ سے ۳۱ جولائی (۲۹ کو منگل برکھ میں)



میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم (ملا جُلا)

گرہ اسپشٹ	ہاڑ بدی اماوس ۱۴ جولائی									ہاڑ شدی اشٹمی ۲۲ جولائی									ہاڑ شدی پورنماشی ۳۰ جولائی								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۷	۲۰	۱۹	۹	۱۶	۵	۲۹	۱۵	۱۵	۴	۱	۲۵	۱۴	۱۶	۸	۰	۱۵	۱۵	۱۲	۱۲	۰	۲۵	۱۶	۸	۱	۱۴	۱۴
کلا	۱۵	۴۸	۳۹	۱۰	۵۰	۴۲	۴۶	۲۶	۲۶	۵۳	۵۶	۱۰	۴۵	۲۲	۲۳	۴۲	۰۰	۰۰	۳۱	۶	۳۵	۳۸	۴	۵۳	۴۰	۳۵	۳۵
حرکت	۵۷ ۱۴	۸۲۱ ۵۴	۴۱ ۵۰	۲۳ ۱۲	۴ ۱۲	۲۶ ۱۰	۶ ۵۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۱۵	۷۱۱ ۴۴	۴۱ ۰۰	۶۵ ۱۰	۲ ۵۰	۱۱ ۳۳	۷ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۲۱	۸۲۲ ۶	۴۰ ۴	۱۰۱ ۱۷	۱ ۲۳	۶ ۳۴	۷ ۲۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	و ط	م ط	و غ	و غ

اگست ۲۰۰۷ء AUG.

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

سورج دکھنائین۔ موسم بارش

وار	تاریخ	رجب ۱۴۲۸ ہجری	ساون ۱۹۲۹ شاکہ	ساون ۲۰۶۴ بکرمی	ساون بدی ۲۰۶۴ بکرمی: نام تتھی	تتھی: گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	نچھتر: گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	یوگ: گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	راس: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع/غروب چاند: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار
بدھوار	۱	۱۷	۱۰	۱۷	تیج	۲۵ ۰۷	شت	۲۳ ۰۳	شوبھن	۲۵ ۳۰	کنبھ	-	۰۵ ۴۷	۱۹ ۲۰	۰۵ ۴۴	۱۹ ۱۱	۲۰ ۴۳	۱۳ ۳۳	بدھ کرک راشی میں ۴۶/۱۷۔ بھدرا ۱۴/۸/۱ سے ۲۵/۷ تک
ویروار	۲	۱۸	۱۱	۱۸	چوتھ	۲۲ ۵۵	پوبھا	۲۱ ۳۹	اتیگنڈ	۲۲ ۳۹	مین	۱۶ ۰۱	۰۵ ۴۸	۱۹ ۲۰	۰۵ ۴۵	۱۹ ۱۰	۲۱ ۳۳	۱۳ ۳۲	شری گنیش چوتھ برت
شکروار	۳	۱۹	۱۲	۱۹	پنچمی	۲۰ ۳۷	اترابھا	۲۰ ۰۹	سکرماں	۱۹ ۴۴	مین	-	۰۵ ۴۹	۱۹ ۱۹	۰۵ ۴۵	۱۹ ۰۹	۲۲ ۲۴	۱۳ ۳۰	سورج اشلیکھا میں ۱۳/۳۲۔ بدھ پکھ میں ۱۳/۱۰ (A)
سنیچروار	۴	۲۰	۱۳	۲۰	چھشٹی	۱۸ ۱۷	ریوتی	۱۸ ۳۶	دھرتی	۱۶ ۴۶	میکھ	۱۸ ۳۶	۰۵ ۴۹	۱۹ ۱۸	۰۵ ۴۶	۱۹ ۰۸	۲۳ ۱۵	۱۳ ۲۹	پنچک ختم ۱۸/۳۶۔ سنیچر پچھم میں غروب ۵/۱۰
اتوار	۵	۲۱	۱۴	۲۱	سپتمی	۱۵ ۵۸	اشونی	۱۷ ۰۴	شول	۱۳ ۵۰	میکھ	-	۰۵ ۵۰	۱۹ ۱۸	۰۵ ۴۶	۱۹ ۰۷	۲۳ ۴۹	۱۳ ۲۸	گنڈ مول ۱۷/۴ تک (A) بدھ غروب ۲۳/۵۰
سوموار	۶	۲۲	۱۵	۲۲	اشٹمی	۱۳ ۴۳	بھرنی	۱۵ ۳۷	گنڈل	۱۰ ۵۶	برکھ	۲۱ ۱۶	۰۵ ۵۱	۱۹ ۱۷	۰۵ ۴۷	۱۹ ۰۶	-	۱۳ ۲۷	سیتا اشٹمی
منگلوار	۷	۲۳	۱۶	۲۳	نومی	۱۱ ۳۵	کرتیکا	۱۴ ۱۷	وریدھی دھرو	۸/۱۷ ۲۹/۲۷	برکھ	-	۰۵ ۵۲.	۱۹ ۱۶	۰۵ ۴۸	۱۹ ۰۵	۰۰ ۲۳	۱۳ ۲۵	بھدرا ۲۲/۳۶ سے شروع، شکر غروب ۴۸/۴۰ (B)
بدھوار	۸	۲۴	۱۷	۲۴	دشمی	۰۹ ۳۷	روہنی	۱۳ ۰۸	ویاگھات	۲۶ ۵۷	متھن	۲۴ ۳۸	۰۵ ۵۲	۱۹ ۱۵	۰۵ ۴۸	۱۹ ۰۴	۰۱ ۰۳	۱۳ ۲۳	بھدرا ۹/۴۷ تک، (B) برہسپت مارگی ہوگا
ویروار	۹	۲۵	۱۸	۲۵	ایکادشی	۰۷ ۵۴	مرگشر	۱۲ ۱۲	ہرشن	۲۴ ۴۱	متھن	-	۰۵ ۵۳	۱۹ ۱۴	۰۵ ۴۹	۱۹ ۰۳	۰۱ ۴۳	۱۳ ۲۲	کامیکا ایکادشی برت
شکروار	۱۰	۲۶	۱۹	۲۶	دوادشی تریودشی	۶/۲۷ ۲۹/۲۲	آردرا	۱۱ ۳۵	وجر	۲۲ ۴۱	کرک	۲۹ ۲۲	۰۵ ۵۴	۱۹ ۱۳	۰۵ ۴۹	۱۹ ۰۲	۰۲ ۳۱	۱۳ ۲۰	پردوش برت۔ بدھ اشلیکھا میں ۵/۱۰
سنیچروار	۱۱	۲۷	۲۰	۲۷	چودش	۲۸ ۴۳	پنربسو	۱۱ ۲۰	سدھی	۲۱ ۰۱	کرک	-	۰۵ ۵۴	۱۹ ۱۲	۰۵ ۵۱	۱۹ ۰۱	۰۳ ۲۵	۱۳ ۱۸	بھدرا ۵/۲۱ سے ۱۷/۰۰ تک
اتوار	۱۲	۲۸	۲۱	۲۸	اماوس	۲۸ ۴۳	پوشہ	۱۱ ۳۱	ویتی پات	۱۹ ۴۳	کرک	-	۰۵ ۵۵	۱۹ ۱۱	۰۵ ۵۲	۱۸ ۵۹	۰۴ ۲۳	۱۳ ۱۷	ہریالی اماوس اشنان دان سنیچر مگھا ۲ میں ۱۳/۱۳
سوموار	۱۳	۲۹	۲۲	۲۹	شرون سدی ایم	۲۸ ۵۵	اشلیکھا	۱۲ ۱۲	وریان	۱۸ ۵۰	سنگھ	۱۲ ۱۲	۰۵ ۵۵	۱۹ ۱۰	۰۵ ۵۲	۱۸ ۵۸	۰۵ ۲۵	۱۳ ۱۵	ساون شدی پکھ۔ شو پوجن منگل روہنی میں ۱۵/۱۹
منگلوار	۱۴	۳۰	۲۳	۳۰	دوج	۲۹ ۵۰	مگھا	۱۳ ۲۵	پرگ	۱۸ ۲۳	سنگھ	-	۰۵ ۵۶	۱۹ ۰۸	۰۵ ۵۲	۱۸ ۵۷	۰۶ ۲۴	۱۳ ۱۳	چندر درشن میلہ شری درگا اشٹمی شروع
بدھوار	۱۵	شعبان	۲۴	۳۱	تیج	پورا دن	پوپھا	۱۵ ۱۰	شو	۱۸ ۲۲	کنیا	۲۱ ۴۱	۰۵ ۵۷	۱۹ ۰۷	۰۵ ۵۳	۱۸ ۵۶	۰۷ ۲۳	۱۳ ۱۱	یوم آزادی بھارت سنگھارہ تیج
ویروار	۱۶	۲	۲۵	۳۲	تیج	۰۷ ۱۸	اتراپھا	۱۷ ۲۵	سدھ	۱۸ ۴۴	کنیا	-	۰۵ ۵۷	۱۹ ۰۶	۰۵ ۵۳	۱۸ ۵۵	۰۸ ۱۹	۱۳ ۰۹	ہریالی تیج۔ مدھوسروا تیج۔ بدھ سنگھ میں ۱۷/۳۲ (D)
شکروار	۱۷	۳	۲۶	بھادوں	چوتھ	۰۹ ۱۳	ہست	۲۰ ۰۵	سادھ	۱۹ ۲۵	کنیا	-	۰۵ ۵۸	۱۹ ۰۵	۰۵ ۵۴	۱۸ ۵۴	۰۹ ۱۳	۱۳ ۰۸	سورج سنگھ میں ۱۱/۱۰ بھادوں سنکرانتی
سنیچروار	۱۸	۴	۲۷	۲	پنچمی	۱۱ ۲۹	چترا	۲۳ ۰۰	شبھ	۲۰ ۱۹	تلا	۰۹ ۳۱.	۰۵ ۵۸	۱۹ ۰۴	۰۵ ۵۴	۱۸ ۵۳	۱۰ ۰۷	۱۳ ۰۶	ناگ پنچمی (D) ورد چوتھ
اتوار	۱۹	۵	۲۸	۳	چھشٹی	۱۳ ۵۵	سواتی	۲۶ ۰۰	شکل	۲۱ ۱۷	تلا	-	۰۵ ۵۸	۱۹ ۰۳	۰۵ ۵۴	۱۸ ۵۲	۱۱ ۰۳	۱۳ ۰۵	وکری شکر کرک میں ۱۹/۱۰ شری کلکی جینتی
سوموار	۲۰	۶	۲۹	۴	سپتمی	۱۶ ۱۸	وشاکھا	۲۸ ۵۰	برہم	۲۲ ۱۰	برشچک	۲۲ ۰۹	۰۵ ۵۹	۱۹ ۰۲	۰۵ ۵۵	۱۸ ۵۱	۱۱ ۵۷	۱۳ ۰۳	گوسوامی تلسی جینتی۔ بھدرا ۱۶/۱۸ سے ۲۹/۲۶ تک
منگلوار	۲۱	۷	۳۰	۵	اشٹمی	۱۸ ۲۵	انورادھا	پورا دن	اندر	۲۲ ۴۸	برشچک	-	۰۵ ۵۹	۱۹ ۰۱	۰۵ ۵۵	۱۸ ۵۰	۱۲ ۵۵	۱۳ ۰۲	شری درگا اشٹمی۔ میلہ چنت پورنی۔ دوروہ اشٹمی
بدھوار	۲۲	۸	۳۱	۶	نومی	۲۰ ۰۴	انورادھا	۰۷ ۲۰	ویدھرتی	۲۳ ۰۴	برشچک	-	۰۶ ۰۰	۱۹ ۰۰	۰۵ ۵۵	۱۸ ۴۸	۱۳ ۵۳	۱۳ ۰۱	راہو شت ۲ میں کیتو مگھا ۴ میں ۱۵/۵۲
ویروار	۲۳	۹	بھادوں	۷	دشمی	۲۱ ۰۶	جیشٹھا	۰۹ ۱۷	وشکنبھ	۲۲ ۵۰	دھن	۰۹ ۱۷	۰۶ ۰۱	۱۹ ۰۰	۰۵ ۵۶	۱۸ ۴۷	۱۴ ۴۹	۱۲ ۵۹	[illegible]نا کا بھادوں شروع، بدھ پوپھا میں ۱۴/۲۰
شکروار	۲۴	۱۰	۲	۸	ایکادشی	۲۱ ۲۶	مولا	۱۰ ۳۶	پریتی	۲۲ ۰۴	دھن	-	۰۶ ۰۲	۱۸ ۵۸	۰۵ ۵۶	۱۸ ۴۶	۱۵ ۳۳	۱۲ ۵۶	پویترا ایکادشی۔ شکر طلوع ۴/۴۵ (E)
سنیچروار	۲۵	۱۱	۳	۹	دوادشی	۲۱ ۰۲	پوباکھا	۱۱ ۱۳	آیوشمان	۲۰ ۴۳	مکر	۱۷ ۱۵	۰۶ ۰۲	۱۸ ۵۷	۰۵ ۵۷	۱۸ ۴۶	۱۶ ۲۱	۱۲ ۵۵	(E) بھدرا ۹/۱۶ سے ۲۱/۲۶ تک
اتوار	۲۶	۱۲	۴	۱۰	تریودشی	۱۹ ۵۸	اتراکھا	۱۱ ۰۸	سوبھاگ	۱۸ ۴۹	مکر	-	۰۶ ۰۳	۱۸ ۵۶	۰۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۱۷ ۱۱	۱۲ ۵۳	پردوش برت
سوموار	۲۷	۱۳	۵	۱۱	چودش	۱۸ ۱۷	شرون	۱۰ ۲۴	شوبھن	۱۶ ۲۵	کنبھ	۲۱ ۵۰	۰۶ ۰۴	۱۸ ۵۵	۰۵ ۵۸	۱۸ ۴۵	۱۷ ۴۸	۱۲ ۵۲	پنچک شروع ۲۱/۵۰۔ (F) نظارہ پوتر گپھا کشمیر
منگلوار	۲۸	۱۴	۶	۱۲	پورنماں	۱۶ ۰۵	دھنیشٹھا	۰۹ ۰۹	اتیگنڈ	۱۳ ۳۵	کنبھ	-	۰۶ ۰۴	۱۸ ۵۴	۰۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۱۸ ۳۹	۱۲ ۵۱	ساون پورنماں۔ رکھڑی پرب۔ برہسپتی جیشٹھا میں ۳۸/۵۲ (F)
بدھوار	۲۹	۱۵	۷	۱۳	بھادوں بدی ۱	۱۳ ۳۱	شت پوبھا	۷/۲۷ ۲۹/۲۹	سکرماں	۱۰ ۲۷	مین	۲۳ ۵۹	۰۶ ۰۵	۱۸ ۵۳	۰۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۱۹ ۲۳	۱۲ ۵۰	بھادوں بدی پکھ شروع
ویروار	۳۰	۱۶	۸	۱۴	دوج	۱۰ ۴۱	اترابھا	۲۷ ۲۱	دھرتی/شول	۷/۴ ۲۷/۴۵	مین	-	۰۶ ۰۵	۱۸ ۵۱	۰۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۲۰ ۰۷	۱۲ ۴۶	بدھ اتراپھالگن میں ۲۵/۳ بدھ طلوع مغرب سے
شکروار	۳۱	۱۷	۹	۱۵	تیج/چوتھ	۷/۳۵ ۲۸/۴۸	ریوتی	۲۵ ۱۱	گنڈ	۲۴ ۴	میکھ	۲۵ ۱۱	۰۶ ۰۶	۱۸ ۵۰	۰۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۲۰ ۴۸	۱۲ ۴۴	بھدرا ۷/۴۵ تک۔ پنچک ختم۔ گنیش بھولا چوتھ

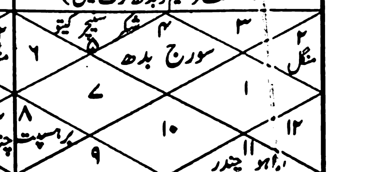
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت اگست ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپ کو کسی خاص مقصد یا کسی خاص افسر یا حاکم سے ملنے جانا ہو تو اگست کی ۳، ۸، ۹، ۱۰، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۸ تاریخیں کامیابی کے لئے شبھ ہونگی۔

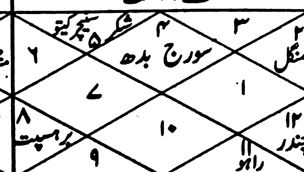
سنگھ راشی۔ اس راشی کا مالک سورج ہے اس راس میں پیدا ہونے والا آدمی تیز مزاج اور درمیانہ قد اور دنیا کے ہر کام کو بڑے غور سے انجام پہچائے۔ غذاؤں کو شوقین اس راس والوں کی دوستی میکھ، متھن، سنگھ، تلا اور دھن والوں سے اچھی۔ لکی پتھر مانک (Ruby) ہوتا ہے۔ ان کے لئے سورج کی اپاسنا کرنا مبارک ہوگا۔

۱-۲ اگست (یکم کو بدھ کرک میں)



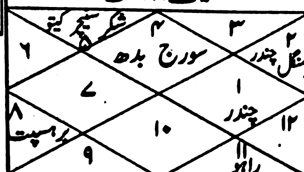
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو ثمرہ نیک ہوگا جبکہ دوسری راس والوں کو ناقص اثر ہوگا

۳ سے ۴ اگست



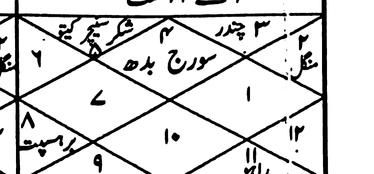
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، تلا، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن، تلا، دھن اور مین کو مدھم پھل ہوگا

۵ سے ۸ اگست



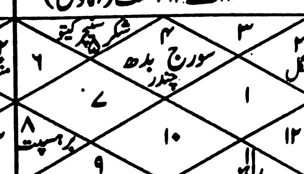
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر رہیگا

۹ سے ۱۰ اگست



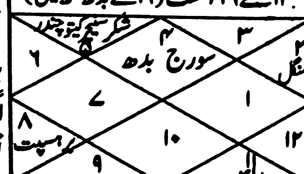
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا اثر فائدہ مند ہوگا۔ متھن کنیا تلا مکر راس کو جدوجہد رہیگی

۱۱ سے ۱۳ اگست (اماوس)



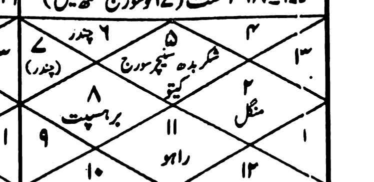
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، دھن، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ اچھا باقی راس والوں کو خراب رہیگا

۱۴ سے ۱۶ اگست (۱۶ سے بدھ سنگھ میں)



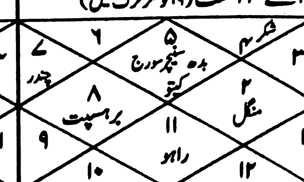
میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، دھن اور کنبھ راس والوں کو مبارک اور باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۱۷-۱۸ اگست (۱۷ کو سورج سنگھ میں)



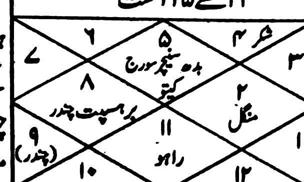
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر، کنبھ راس کو اچھا پھل جبکہ برکھ، کرک، مین، تلا، برشچک اور مین راس کو ناقص پھل

۱۹ سے ۲۰ اگست (۱۹ کو شکر کرک میں)



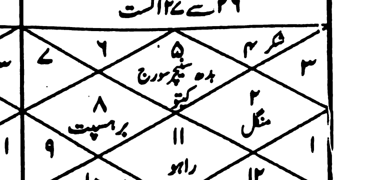
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر راس والوں کو اچھا پھل برکھ برشچک مین کو مدھم اور باقی راس والوں کو ناقص ثمرہ

۲۱ سے ۲۵ اگست



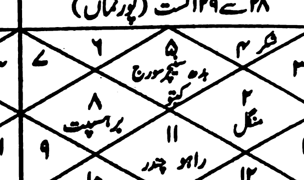
برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر اچھا جبکہ میکھ، سنگ، کنیا و مین کو جدوجہد

۲۶ سے ۲۷ اگست



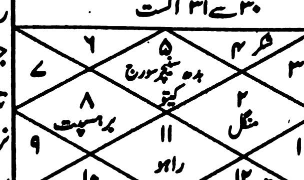
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو ثمرہ شبھ میکھ، کنیا، سنگھ اور برشچک راس والوں کو ناقص رہیگا

۲۸ سے ۲۹ اگست (پورنماں)



میکھ، متھن، سنگھ، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہے جبکہ برکھ کرک کنیا تلا مکر راس کو ناقص ہے

۳۰ سے ۳۱ اگست



میکھ، سنگھ، متھن، تلا اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو مدھم رہیگا

گرہ اسپشٹ

ساون بدی اماوس ۱۲ اگست

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۴	۱۳	۹	۲۰	۱۶	۴	۳	۱۳	۱۳
کلا	۵۸	۵	۳۸	۴۵	۰۰	۳۲	۱۸	۵۴	۵۴
حرکت	۵۷ / ۳۶	۷۸۲ / ۵	۳۸ / ۱۹	۱۲۳ / ۲۷	۱ / ۰۰	۳۳ / ۲۰	۷ / ۳۵	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	وکری / غ	م / غ	و / غ	و / غ

ساون شدی اشٹمی ۲۱ اگست

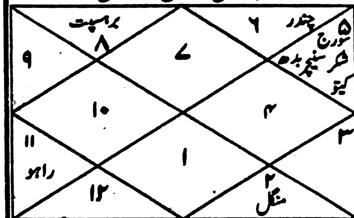
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۳	۳	۱۴	۸	۱۶	۲۹	۴	۱۳	۱۳
کلا	۳۷	۴۰	۴۵	۵۲	۱۶	۸	۲۶	۲۵	۲۵
حرکت	۵۷ / ۴۶	۷۴۳ / ۲۸	۳۶ / ۵۱	۱۱۴ / ۴۴	۲ / ۳۸	۱۶ / ۸	۷ / ۳۸	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	و / غ	م / غ	و / غ	و / غ

ساون پورنماں ۲۸ اگست

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۰	۴	۱۸	۲۱	۱۶	۲۵	۵	۱۳	۱۳
کلا	۲۲	۳۱	۵۹	۴۷	۳۸	۲۰	۲۰	۳	۳
حرکت	۵۷ / ۵۵	۸۵۸ / ۴۴	۳۵ / ۳۵	۱۰۵ / ۴۴	۳ / ۵۱	۲۶ / ۴	۷ / ۳۷	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ / ۰	م / ط	م / ط	م / غ	م / ط	و / ط	م / غ	و / غ	و / غ

پیشن گوئی بابت بھادوں (اگست۔ستمبر)

داخلہ راس سورج سنکرانتی ۱۰/۱۱



بھادوں کی سنکرانت ۱۷ اگست شکروار پنچمی تتھی ہست پنچھتر کے قوت صبح ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ پر تلا لگن میں داخل ہوگی، یہ سنکرانتی ۳۰ مہورتی پر ظہور ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی میں تلا لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک شکر گیارہویں خانہ میں سورج بدھ سنیچر اور کیتو گرہوں کے ساتھ پڑا ہے۔ اگرچہ برہسپت منگل کی خاص چوتھی نظر پڑ رہی ہے۔ اگرچہ برہسپت کی دسویں خانہ پر نویں مبارک نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق دنیا کے بہت سے ممالک کی باہمی پالیسیوں میں اہم تبدیلیاں نمایں ہونگی۔ بہت سے ملک دہشت گردی کے عناصروں سے نپٹنے کیلئے ایک جٹ ہوکر سانجھا فرنٹ بنانے کی کوششوں میں لگیں گے۔ منگل پر سنیچر کی نظر ہونے سے روزمرہ کی چیزوں کی قیمتیں زبردست مہنگائی کی وجہ سے موجود سرکار کی جانب سے عام لوگوں کا بھروسہ کم ہونے لگے گا۔

تیزی مندہ۔ ماہ کے شروع سے ہی منگل برکھ راشی میں گردش کر رہا ہے۔ جس سے لال چندن جوٹ پٹسن باردانہ روئی کپاہ تیل تل سونا چاندی تانبہ جست وغیرہ اور سب طرح کے اناج کے نرخ تیز ہونگے۔

پرب۔ تیوہار۔ تاریخ ۲ کو شری گنیش چوتھ کا برت ہوگا۔ تاریخ ۱۳ سے میلہ شری درگا اشٹمی (چنت پورنی) شروع ہوگا۔ ۱۵ اگست کو بھارت کا یوم آزادی ہوگا۔ ۱۶ کو ہریالی تیج اور ۱۸ تاریخ کو ناگ پنچمی تاریخ ۲۱ کو درگا اشٹمی میلہ چنت پورنی ہوگا۔ دوروا اشٹمی کا برت بھی اسی دن کو ہوگا۔ تاریخ ۲۸ کو ساون پورنماں اسی روز بہن بھائی کے مقدس رشتوں کو ظاہر کرنے والا پرب رکشا بندھن (راکھی) ہوگا۔ اسی روز سرینگر میں پوتر گپھا شری امرناتھ کا دیدار ہوگا۔ ۳۱ تاریخ کو شری گنیش بھولا چوتھ کا برت ہوگا۔ اوم

ستمبر ۲۰۰۷ء SEP.

وار	تاریخ	جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ ہجری	بھادوں ۱۹۲۹ء شاکا	بھادوں ۲۰۶۴ء بکرمی	بھادوں بدی ۲۰۶۴ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ: نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع و غروب چندرماں: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع و غروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء — سورج دکھنائین۔ موسم شرد
سنیچروار	۱	۱۸	۱۰	۱۶	پنچمی	۲۵ ۵۸	اشونی	۲۳ ۰۷	وریدھی	۲۰ ۳۸	میکھ	-	۰۶ ۰۷	۱۸ ۴۹	۰۶ ۰۱	۱۸ ۴۱	۲۱ ۲۰	۱۲ ۴۲	بدھ کنیا راشی میں ۲۴/۳۱
اتوار	۲	۱۹	۱۱	۱۷	چھشٹی	۲۳ ۲۲	بھرنی	۲۱ ۱۶	دھرو	۱۷ ۲۲	برکھ	۲۶ ۵۱	۰۶ ۰۸	۱۸ ۴۸	۰۶ ۰۱	۱۸ ۴۰	۲۱ ۵۳	۱۲ ۴۰	چندن چھشٹی (ہل چھشٹی)
سوموار	۳	۲۰	۱۲	۱۸	سپتمی	۲۱ ۰۴	کرتیکا	۱۹ ۴۴	ویاگھات	۱۴ ۱۹	برکھ	-	۰۶ ۰۸	۱۸ ۴۷	۰۶ ۰۲	۱۸ ۳۸	۲۲ ۱۹	۱۲ ۳۹	سیتلا سپتمی۔ برت کرشن جنم اشٹمی سمارت۔ بھدرا ۱۰/۱۰ تک
منگلوار	۴	۲۱	۱۳	۱۹	اشٹمی	۱۹ ۰۸	روہنی	۱۸ ۳۱	ہرشن	۱۱ ۳۳	برکھ	-	۰۶ ۰۹	۱۸ ۴۵	۰۶ ۰۲	۱۸ ۳۷	۲۳ ۰۱	۱۲ ۳۶	کرشن جنم اشٹمی ویشنوں گوکل اشٹمی۔ منگل مرگشر میں ۱۴/۱۰
بدھوار	۵	۲۲	۱۴	۲۰	نومی	۱۷ ۳۷	مرگشر	۱۷ ۴۵	وجر	۰۹ ۰۸	متھن	۰۶ ۰۵	۰۶ ۱۰	۱۸ ۴۴	۰۶ ۰۳	۱۸ ۳۶	۲۳ ۴۵	۱۲ ۳۵	گوگا نومی
ویروار	۶	۲۳	۱۵	۲۱	دشمی	۱۶ ۳۳	آردرا	۱۷ ۲۵	سدھی وتی پات	۷/۱۴ ۲۹/۱۱	متھن	-	۰۶ ۱۱	۱۸ ۴۳	۰۶ ۰۴	۱۸ ۳۴	- -	۱۲ ۳۳	بھدرا ۱۶/۳۳ تک
شکروار	۷	۲۴	۱۶	۲۲	ایکادشی	۱۵ ۵۸	پنربسو	۱۷ ۳۳	وریان	۲۸ ۰۲	کرک	۱۱ ۲۸	۰۶ ۱۱	۱۸ ۴۲	۰۶ ۰۴	۱۸ ۳۲	۰۰ ۲۷	۱۲ ۳۱	اجا ایکادشی برت، سنیچر مگھا ۳ میں ۱۲۰/۱۶
سنیچروار	۸	۲۵	۱۷	۲۳	دوادشی	۱۵ ۵۱	پوشہ	۱۸ ۰۸	پرگ	۲۷ ۰۴	کرک	-	۰۶ ۱۲	۱۸ ۴۱	۰۶ ۰۵	۱۸ ۳۱	۰۱ ۲۳	۱۲ ۳۰	شنی پردوش۔ سنیچر طلوع ۲۶/۱۲۔ شکر مارگی بدھ (C)
اتوار	۹	۲۶	۱۸	۲۴	ترودش	۱۶ ۱۱	اشلیکھا	۱۹ ۱۱	شو	۲۶ ۲۸	سنگھ	۱۹ ۱۱	۰۶ ۱۲	۱۸ ۴۰	۰۶ ۰۵	۱۸ ۳۰	۰۲ ۱۹	۱۲ ۲۸	بھدرا ۱۶/۱۱ سے ۲۸/۲۶ تک (C) ہست میں ۶/۱۰
سوموار	۱۰	۲۷	۱۹	۲۵	چودش	۱۷ ۰۰	مگھا	۲۰ ۴۱	سدھ	۲۶ ۱۳	سنگھ	-	۰۶ ۱۳	۱۸ ۳۸	۰۶ ۰۶	۱۸ ۲۹	۰۳ ۱۷	۱۲ ۲۶	گنڈ مول ۲۰/۴۱ تک
منگلوار	۱۱	۲۸	۲۰	۲۶	اماوس	۱۸ ۱۴	پوپھا	۲۲ ۳۵	سادھ	۲۶ ۱۸	کنیا	۲۹ ۰۸	۰۶ ۱۳	۱۸ ۳۷	۰۶ ۰۶	۱۸ ۲۸	۰۴ ۱۵	۱۲ ۲۴	کُش اُتپاٹی پٹھوری اماوس
بدھوار	۱۲	۲۹	۲۱	۲۷	بھادوں شدی ایکم	۱۹ ۵۴	اتراپھا	۲۴ ۵۳	شبھ	۲۶ ۴۱	کنیا	-	۰۶ ۱۴	۱۸ ۳۵	۰۶ ۰۷	۱۸ ۲۷	۰۵ ۱۷	۱۲ ۲۲	بھادوں شدی پکھ
ویروار	۱۳	۳۰	۲۲	۲۸	دوج	۲۱ ۵۵	ہست	۲۷ ۳۱	شکل	۲۷ ۲۰	کنیا	-	۰۶ ۱۵	۱۸ ۳۴	۰۶ ۰۷	۱۸ ۲۶	۰۶ ۱۳	۱۲ ۲۰	چندر درشن۔ سورج اتراپھالگن میں ۲۵/۲
شکروار	۱۴	رمضان	۲۳	۲۹	تیج	۲۴ ۱۳	چترا	پورا دن	برہم	۲۸ ۱۰	تلا	۱۶ ۵۶	۰۶ ۱۵	۱۸ ۳۳	۰۶ ۰۸	۱۸ ۲۵	۰۷ ۰۹	۱۲ ۱۸	یکم رمضان۔ ہرتالیکا تیج
سنیچروار	۱۵	۲	۲۴	۳۰	چوتھ	۲۶ ۴۱	چترا	۶ ۴۴	اندر	۲۹ ۰۷	تلا	-	۰۶ ۱۶	۱۸ ۳۲	۰۶ ۰۸	۱۸ ۲۴	۰۸ ۰۳	۱۲ ۱۷	سدھی ونایک چوتھ۔ پتھر چوتھ
اتوار	۱۶	۳	۲۵	۳۱	پنچمی	۲۹ ۱۱	سواتی	۰۹ ۲۵	ویدھرتی	۳۰ ۰۴	برشچک	۲۹ ۴۰	۰۶ ۱۶	۱۸ ۳۱	۰۶ ۰۹	۱۸ ۲۳	۰۸ ۵۵	۱۲ ۱۵	رشی پنچمی۔ منگل متھن میں ۳۱/۴۷ (D) بدھ چترا میں
سوموار	۱۷	۴	۲۶	اسوج	چھشٹی	پورا دن	وشاکھا	۱۲ ۴۴	وشکنبھ	پورا دن	برشچک	-	۰۶ ۱۷	۱۸ ۲۹	۰۶ ۰۹	۱۸ ۲۲	۰۹ ۴۹	۱۲ ۱۳	سورج کنیا میں ۱۱/۸ اسوج سنکرانتی۔ سکند چھشٹی (D)
منگلوار	۱۸	۵	۲۷	۲	چھشٹی	۰۷ ۳۱	انورادھا	۱۵ ۱۲	وشکنبھ	۰۶ ۵۵	برشچک	-	۰۶ ۱۷	۱۸ ۲۷	۰۶ ۱۰	۱۸ ۲۱	۱۰ ۴۵	۱۲ ۱۰	سنتان سپتمی (مکتا بھرن)
بدھوار	۱۹	۶	۲۸	۳	سپتمی	۰۹ ۳۰	جیشٹھا	۱۷ ۳۶	پریتی	۰۷ ۲۹	دھن	۱۷ ۳۶	۰۶ ۱۸	۱۸ ۲۶	۰۶ ۱۰	۱۸ ۲۰	۱۱ ۴۳	۱۲ ۰۹	مہالکشمی برت شروع
۔ ار	۲۰	۷	۲۹	۴	اشٹمی	۱۰ ۵۷	مولا	۱۹ ۲۶	آیوشمان	۰۷ ۳۹	دھن	-	۰۶ ۱۹	۱۸ ۲۵	۰۶ ۱۱	۱۸ ۱۹	۱۲ ۴۴	۱۲ ۰۷	شری رادھا اشٹمی
شکروار	؟	۸	۳۰	۵	نومی	۱۱ ۴۴	پوپاکھا	۲۰ ۳۵	سوبھاگ	۰۷ ۱۹	مکر	۲۶ ۴۶	۰۶ ۲۰	۱۸ ۲۳	۰۶ ۱۱	۱۸ ۱۸	۱۳ ۴۷	۱۲ ۰۴	شری چندر نومی (اداسین)
سنیچروار	۲۲	۹	۳۱	۶	دشمی	۱۱ ۴۵	اتراکھا	۲۰ ۵۹	شوبھن اتیگنڈ	۶/۴۴ ۲۸/۵۱	مکر	-	۰۶ ۲۰	۱۸ ۲۱	۰۶ ۱۲	۱۸ ۱۷	۱۴ ۴۹	۱۲ ۰۱	بدھ تلا راشی میں ۱۶/۲
اتوار	۲۳	۱۰	اسوج	۷	ایکادشی	۱۰ ۵۹	شرون	۲۰ ۳۶	سکرماں	۲۶ ۴۱	مکر	-	۰۶ ۲۱	۱۸ ۲۰	۰۶ ۱۲	۱۸ ۱۶	۱۵ ۴۵	۱۲ ۰۰	بھدرا ۱۰/۵۹ تک۔ پدما ایکادشی۔ وامن جینتی
سوموار	۲۴	۱۱	۲	۸	دوادشی	۰۹ ۲۷	دھنشٹھ	۱۹ ۳۰	دھرتی	۲۳ ۵۷	کنبھ	۸ ۰۸	۰۶ ۲۱	۱۸ ۱۹	۰۶ ۱۳	۱۸ ۱۵	۱۶ ۳۷	۱۱ ۵۹	سوم پردوش برت، پنچک شروع ۸/۸
منگلوار	۲۵	۱۲	۳	۹	ترودشی چودش	۷/۱۴ ۲۸/۲۸	شت	۱۷ ۴۵	شول	۲۰ ۴۲	کنبھ	-	۰۶ ۲۱	۱۸ ۱۸	۰۶ ۱۳	۱۸ ۱۴	۱۷ ۲۴	۱۱ ۵۷	اننت چودش۔ میلہ سوڈھل جالندھر۔ کدلی برت
بدھوار	۲۶	۱۳	۴	۱۰	پورنماں	۲۵ ۱۵	پوبھا	۱۵ ۳۱	گنڈ	۱۷ ۰۴	مین	۱۰ ۰۷	۰۶ ۲۲	۱۸ ۱۷	۰۶ ۱۴	۱۸ ۱۳	۱۸ ۱۳	۱۱ ۵۶	بھدرا ۱۴/۵۵ تک۔ پورنماں پروشٹھ پدی شرادھ
ویروار	۲۷	۱۴	۵	۱۱	آسوج بدی ۱	۲۱ ۴۷	اترابھا	۱۲ ۵۶	وریدھی	۱۳ ۱۰	مین	-	۰۶ ۲۲	۱۸ ۱۶	۰۶ ۱۴	۱۸ ۱۲	۱۸ ۴۴	۱۱ ۵۴	پتری پکھ شروع۔ سورج ہست میں ۱۶/۳۵
شکروار	۲۸	۱۵	۶	۱۲	دوج	۱۸ ۱۳	ریوتی	۱۰ ۱۱	دھرو ویاگھات	۹/۶ ۲۹/۱۳	میکھ	۱۰ ۱۱	۰۶ ۲۲	۱۸ ۱۵	۰۶ ۱۵	۱۸ ۱۲	۱۹ ۳۱	۱۱ ۵۳	پنچک ختم ۱۰/۱۱۔ بدھ سواتی میں ۱۳/۲۹ شرادھ دوج
سنیچروار	۲۹	۱۶	۷	۱۳	تیج	۱۴ ۴۳	اشونی بھرنی	۷/۳۵ ۲۸/۵۰	ہرشن	۲۵ ۰۶	میکھ	-	۰۶ ۲۳	۱۸ ۱۳	۰۶ ۱۵	۱۸ ۱۱	۲۰ ۰۱	۱۲ ۵۰	گنیش چوتھ شکر سنگھ راشی میں ۲۴/۲۷ شرادھ ۴/۱۳
اتوار	۳۰	۱۷	۸	۱۴	چوتھ	۱۱ ۲۶	کرتیکا	۲۶ ۳۵	وجر	۲۱ ۲۵	برکھ	۱۰ ۱۴	۰۶ ۲۴	۱۸ ۱۲	۰۶ ۱۵	۱۸ ۱۰	۲۰ ۵۱	۱۲ ۴۸	پنچمی کا شرادھ ۱۱/۲۶ کے بعد۔ منگل آردرا میں ۱۰/۵۸

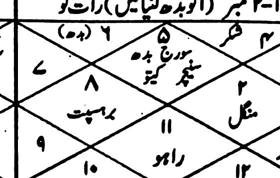
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ستمبر ۲۰۰۷ء

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت

ماہ ستمبر کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۶، ۲۸ اور ۲۹ تاریخیں کسی افضل مقصد کے لئے مبارک ۔ کوئی قیمتی زیورات گاڑی وزمین جائیداد وغیرہ خریدنے کے مبارک دن ہونگے۔

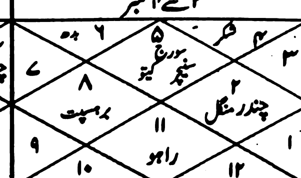
کنیا راشی ۔ اس راشی میں پیدا ہوا شخص بڑا عالم خوبصورت رنگت شاستروں کا جاننے والا عقلمند ہوگا۔ عمر کے آخری حصے میں خوش قسمتی کا وقت دیکھے۔ مقدمات برپا ہوں اہل قلم اور لکھنے پڑھنے میں زیادہ توجہ رکھے۔ بیوپار خرید وفروخت اور بنکوں کے کام سے فائدہ اُٹھانے والا۔ آپکو لکی پتھر پنا (ہرے رنگ) کا ہے۔

۱-۲ ستمبر (۱ کو بدھ کنیا میں) رات کو



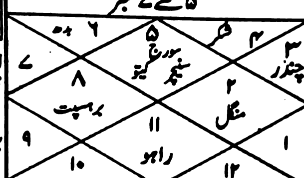
میکھ، برکھ، کرک، کنیا، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی کو مدھم پھل ہوگا۔

۳ سے ۴ ستمبر



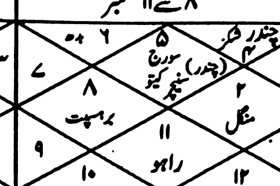
میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن، مین راس والوں کو فائدہ مند باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۵ سے ۷ ستمبر



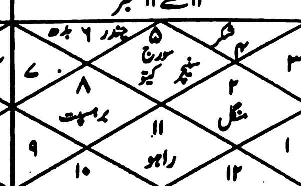
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راس والوں فائدہ مند باقی راس والوں کو مندہ اثر ہوگا۔

۸ سے ۱۱ ستمبر



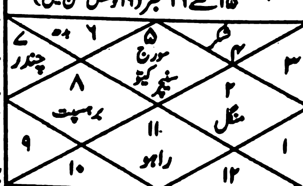
میکھ، کرک، کنیا، برشچک، دھن، کنبھ والوں کو اچھا پھل ہوگا باقی راس کو مدھم ناقص پھل ہوگا۔

۱۲ سے ۱۴ ستمبر



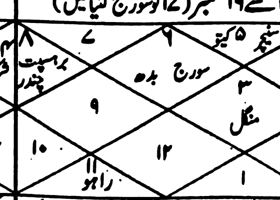
میکھ، کرک، متھن، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو اچھا جبکہ باقی راس والوں کو ان کا اثر مدھم ہوگا۔

۱۵ سے ۱۶ ستمبر (۱۶ کو منگل متھن میں)



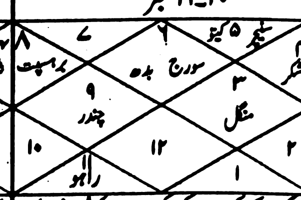
برکھ، متھن، کرک، سنگ، برشچک، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہوگا باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ ستمبر (۱۷ کو سورج کنیا میں)



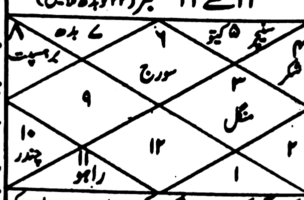
میکھ، برکھ، متھن، مین راس والوں کو ان تاریخوں میں شبھ پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۰-۲۱ ستمبر



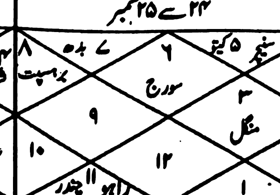
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ اور مین کو شبھ اثر ہوگا۔ باقی راس والوں کو خراب ہوگا۔

۲۲ سے ۲۳ ستمبر (۲۲ کو بدھ تلا میں)



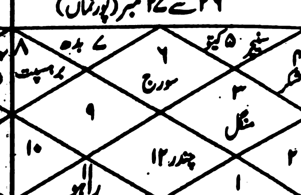
برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر اور مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں مدھم پھل ہوگا۔

۲۴ سے ۲۵ ستمبر



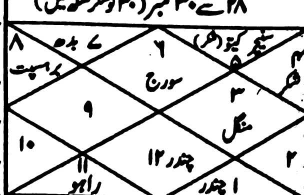
میکھ، برکھ، کرک، تلا، برشچک، مکر، کنبھ و مین راشی والوں کو شبھ پھل ہوگا۔ جبکہ باقی راس والون کو ناقص رہیگا۔

۲۶ سے ۲۷ ستمبر (پورنماں)



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر باقی راس والوں کو کشمکش رہیگی

۲۸ سے ۳۰ ستمبر (۳۰ کو شکر سنگھ میں)



میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا پھل اور باقی راشی والوں کو ملا جلا پھل۔

گرہ اسپشٹ

بھادوں بدی اماوس ۱۱ ستمبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۳	۱۷	۲۶	۱۴	۱۷	۲۲	۷	۱۲	۱۲
کلا	۵۶	۵۴	۵۹	۲۸	۴۷	۴۴	۵	۸	۸
حرکت	۵۸ ۲۲	۷۳۷ ۳۲	۳۴ ۴۳	۸۸ ۱۱	۶ ۶	۶ ۲۷	۷ ۲۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

بھادوں شدی ۔ اشٹمی ۲۰ ستمبر

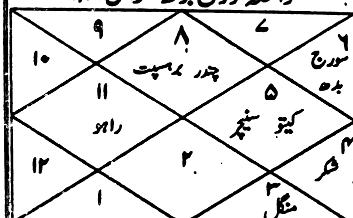
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲	۶	۱	۲۶	۱۸	۲۴	۸	۱۱	۱۱
کلا	۴۲	۶	۴۲	۵۷	۴۷	۵۶	۱۱	۵۰	۵۰
حرکت	۵۸ ۳۷	۷۵۱ ۸	۳۰ ۶	۷۶ ۲۴	۷ ۲۴	۲۴ ۱۳	۷ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

بھادوں شدی پورنماں ۲۶ ستمبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۸	۲۷	۴	۴	۱۹	۲۷	۸	۱۱	۱۱
کلا	۴۴	۱۰	۳۸	۱۰	۳۳	۴۶	۶۳	۳۰	۳۰
حرکت	۵۸ ۴۷	۸۹۱ ۲۳	۲۸ ۱۶	۶۵ ۴۶	۸ ۱۵	۳۳ ۳۱	۶ ۵۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت ماہ اسوج (ستمبر/اکتوبر)

داخلہ سورج برکھ سنکرانتی ۱۱/۸



اسوج سنکرانتی ۱۷ ستمبر سوموار بھادوں شدی چھٹی تتھی وشاکھا نچھتر کے وقت صبح ۱۱ بجکر ۸ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوگی۔ سنکرانتی ۴۵ مہورتی ہے۔

سنکرانت کنڈلی میں برشچک لگن طلوع ہوا ہے لگن کا مالک منگل اگرچہ آٹھویں خانہ میں پڑا ہے لیکن لگن کے خانہ میں چندر برشچک کا مبارک یوگ بنا ہوا ہے۔ اگرچہ دسویں گھر میں سنیچر کیتو کا یوگ اچھا نہیں کہا جاسکتا۔ اس گرہ چال کے مطابق مرکزی حکومت کو کچھ پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنے کا امکان ہے۔ بڑی جدوجہد کے بعد ہمراہ پارٹیوں کے سامنے رضامندی کا عالم بن سکے گا۔ عام ضروریات کی چیزوں میں زبردست تیزی آنے سے لوگوں میں گہری تشویش ہوگی۔

مندہ تیزی ۔ ۱۶ ستمبر کو منگل متھن راشی میں داخل ہونے سے گڑ، کھانڈ، السی، روئی، کھل بنولے، جوٹ، پٹسن وغیرہ لال رنگ کی چیزوں میں ایک ہفتہ میں تیزی کا رخ بنے گا۔ منگل کی سورج پر چوتھی نظر ہونے سے ۱۹ ستمبر سے سونا، چاندی وغیرہ میں تیزی ہوگی۔

سنکرانت پھل ۔ برکھ۔ متھن، کرک، کنیا، برشچک، کنبھ اور مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا پھل فائدہ مند رہیگا۔ باقی راشی والوں کو ملا جلا اثر رہے گا۔

پرب ۔ تیوہار ۔ تاریخ ۳ سنیچر کو شری کرشن جنم اشٹمی کا برت سمارت پکھ والوں کیلئے ہوگا جبکہ ۴ ستمبر منگلوار کو شری کرشن جنم اشٹمی کا پرب ویشنوں ست کے مطابق تمام بھارت میں اسی دن سرکاری چھٹی کا اعلان ہوگا۔ ۵ تاریخ کو گوگا نومی کا میلہ منایا جاتا ہے۔ تاریخ ۱۴ کو ہرتالیکا تیج کا برت سکھ اور سوبھاگ دینے والا ہوتا ہے۔ تاریخ ۱۵ کو سدھی ونایک چوتھ کا برت اسی روز پتھر چوتھ بھی ہوگی۔ اس روز شام کو چاند کا دیدار نہیں کرنا چاہئے۔ اس سے جھوٹی طمعت لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ تاریخ ۱۹ کو شری انت چودش کا برت بھگوان ویشنوں پوجا ہوتی ہے۔ اسی روز جالندھر میں بابا سوڈھل کا عظیم میلہ ہوتا ہے۔ تاریخ ۲۷ سے پتری پکھ یعنی شرادھ شروع ہونگے۔

اکتوبر ۲۰۰۷ء OCT.		رمضان ۱۴۲۸ ہجری	اسوج ۱۹۲۹ شاکا	اسوج ۲۰۶۴ بکرمی	اسوج بدی ۲۰۶۴ بکرمی		اوقات نچھتر روزانہ		اوقات یوگ روزانہ		داخلہ راس چندرماں		جالندھر آفتاب		دہلی آفتاب		طلوع چاند جالندھر	دن مان	پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء
وار	تاریخ				نام تتھی	گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	سورج دکھنائین۔ موسم شرد
سوموار	۱	۱۸	۹	۱۵	پنچمی چھشٹی	۸/۳۱ ۳۰/۶	روہنی	۲۴ ۴۷	سدھی	۱۸ ۰۵	برکھ	-	۰۶ ۲۵	۱۸ ۱۰	۰۶ ۱۶	۱۸ ۰۶	۲۱ ۴۲	۱۱ ۴۵	بھدرا ۶/۳۰ سے شروع۔ چھشٹی کا شرادھ
منگلوار	۲	۱۹	۱۰	۱۶	سپتمی	۲۸ ۱۶	مرگشر	۲۳ ۳۳	ویتی پات	۱۵ ۱۱	متھن	۱۲ ۰۵	۰۶ ۲۵	۱۸ ۰۹	۰۶ ۱۶	۱۸ ۰۴	۲۲ ۳۵	۱۱ ۴۴	بھدرا ۶/۱۷ تک۔ گاندھی جینتی۔ شرادھ سپتمی
بدھوار	۳	۲۰	۱۱	۱۷	اشٹمی	۲۷ ۰۶	آردرا	۲۲ ۵۷	وریان	۱۲ ۴۸	متھن	-	۰۶ ۲۶	۱۸ ۰۸	۰۶ ۱۷	۱۸ ۰۳	۲۳ ۳۳	۱۱ ۴۲	جیوت پوتر کا برت، مہالکشمی برت ختم۔ شرادھ (اشٹمی)
ویروار	۴	۲۱	۱۲	۱۸	نومی	۲۶ ۳۵	پنربسو	۲۳ ۰۰	پرگ	۱۰ ۵۶	کرک	۱۶ ۵۶	۰۶ ۲۶	۱۸ ۰۷	۰۶ ۱۷	۱۸ ۰۲	- -	۱۱ ۴۱	سوبھاگ وتی شرادھ۔ نومی کا شرادھ
شکروار	۵	۲۲	۱۳	۱۹	دشمی	۲۶ ۴۳	پوشیہ	۲۳ ۴۱	شو	۰۹ ۳۵	کرک	-	۰۶ ۲۷	۱۸ ۰۵	۰۶ ۱۸	۱۸ ۰۱	۰۰ ۴۹	۱۱ ۳۸	سنیچر مگھا ۴ میں ۱۱/۲۵۔ شرادھ دشمی
سنیچروار	۶	۲۳	۱۴	۲۰	ایکادشی	۲۷ ۲۶	اشلیکھا	۲۴ ۵۷	سدھ	۰۸ ۴۴	سنگھ	۲۴ ۵۷	۰۶ ۲۷	۱۸ ۰۴	۰۶ ۱۸	۱۷ ۵۹	۰۱ ۴۷	۱۱ ۳۷	اندرا ایکادشی۔ شرادھ ایکادشی کا
اتوار	۷	۲۴	۱۵	۲۱	دوادشی	۲۸ ۴۰	مگھا	۲۶ ۴۳	سادھ	۰۸ ۱۹	سنگھ	-	۰۶ ۲۸	۱۸ ۰۳	۰۶ ۱۹	۱۷ ۵۸	۰۲ ۴۱	۱۱ ۳۵	سنیاسی کا شرادھ، شرادھ دوادشی
سوموار	۸	۲۵	۱۶	۲۲	تردوش	۳۰ ۱۸	پوپھا	۲۸ ۵۳	شبھ	۰۸ ۱۷	سنگھ	-	۰۶ ۲۹	۱۸ ۰۲	۰۶ ۲۰	۱۷ ۵۷	۰۳ ۳۲	۱۱ ۳۳	سوم پردوش۔ تردوشی کا شرادھ۔
منگلوار	۹	۲۶	۱۷	۲۳	چودش	پورا دن	اترا پھا	پورا دن	شکل	۰۸ ۳۳	کنیا	۱۱ ۲۹	۰۶ ۲۹	۱۸ ۰۱	۰۶ ۲۱	۱۷ ۵۶	۰۴ ۲۷	۱۱ ۳۲	بھدرا ۱۵/۱۹ تک۔ زہر ہتھیار سے مرے کا شرادھ
بدھوار	۱۰	۲۷	۱۸	۲۴	چودش	۸ ۱۷	اترا پھا	۰۷ ۲۲	برہم	۰۹ ۰۴	کنیا	-	۰۶ ۳۰	۱۷ ۵۹	۰۶ ۲۲	۱۷ ۵۵	۰۵ ۲۳	۱۱ ۲۹	سرو پتری شرادھ۔ گج چھایا۔ پتری وسرجن
ویروار	۱۱	۲۸	۱۹	۲۵	اماوس	۱۰ ۳۱	ہست	۱۰ ۰۶	اندر	۰۹ ۴۵	تلا	۲۳ ۳۲	۰۶ ۳۱	۱۷ ۵۸	۰۶ ۲۲	۱۷ ۵۴	۰۶ ۲۱	۱۱ ۲۷	اماوس اشنان دان۔ سورج چترا میں ۵/۳۴
شکروار	۱۲	۲۹	۲۰	۲۶	اسوج سُدی	۱۲ ۵۵	چترا	۱۳ ۰۰	ویدھرتی	۱۰ ۳۵	تلا	-	۰۶ ۳۲	۱۷ ۵۷	۰۶ ۲۳	۱۷ ۵۳	۰۷ ۲۴	۱۱ ۲۵	شردنوراترے سے شروع۔ درگا پوجا۔ بدھ وکری۔ گھٹ (B)
سنیچروار	۱۳	۳۰	۲۱	۲۷	دوج	۱۵ ۲۶	سواتی	۱۶ ۰۰	وشکنبھ	۱۱ ۳۰	تلا	-	۰۶ ۳۳	۱۷ ۵۶	۰۶ ۲۳	۱۷ ۵۲	۰۸ ۲۵	۱۱ ۲۳	چاند نمودار ہوگا۔ (B) ستھاپن جمعلوداع
اتوار	۱۴	شوال	۲۲	۲۸	تیج	۱۷ ۵۸	وشاکھا	۱۹ ۰۱	پریتی	۱۲ ۲۶	برشچک	۱۲ ۱۶	۰۶ ۳۳	۱۷ ۵۴	۰۶ ۲۴	۱۷ ۵۱	۰۹ ۲۶	۱۱ ۲۱	یکم شوال۔ عید الفطر
سوموار	۱۵	۲	۲۳	۲۹	چوتھ	۲۰ ۲۳	انورادا	۲۱ ۵۵	آیوشمان	۱۳ ۱۸	برشچک	-	۰۶ ۳۴	۱۷ ۵۳	۰۶ ۲۴	۱۷ ۵۰	۱۰ ۲۱	۱۱ ۱۹	بھدرا ۱۱/۷ سے ۲۳/۲۰ تک
منگلوار	۱۶	۳	۲۴	۳۰	پنچمی	۲۲ ۳۵	جیشٹھا	۲۴ ۳۶	سوبھاگ	۱۴ ۰۲	دھن	۲۴ ۳۶	۰۶ ۳۵	۱۷ ۵۲	۰۶ ۲۵	۱۷ ۴۹	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۷	اپانگ للیتا برت
بدھوار	۱۷	۴	۲۵	کارتک	چھشٹی	۲۴ ۲۴	مولا	۲۶ ۵۴	شوبھن	۱۴ ۳۰	دھن	-	۰۶ ۳۵	۱۷ ۵۱	۰۶ ۲۵	۱۷ ۴۸	۱۱ ۵۶	۱۱ ۱۶	سورج تلا میں ۵/۲۳ کارتک سنکرانتی۔ سرسوتی آواہن
ویروار	۱۸	۵	۲۶	۲	سپتمی	۲۵ ۴۰	پو۔کھا	۲۸ ۴۰	اتیگنڈ	۱۴ ۳۷	دھن	-	۰۶ ۳۶	۱۷ ۵۰	۰۶ ۲۶	۱۷ ۴۷	۱۲ ۳۰	۱۱ ۱۴	سرسوتی و درگا پوجا شروع، وکری بدھ غروب
شکروار	۱۹	۶	۲۷	۳	اشٹمی	۲۶ ۱۵	اترا کھا	۲۹ ۴۵	سکرماں	۱۴ ۱۵	مکر	۱۱ ۰۰	۰۶ ۳۷	۱۷ ۴۹	۰۶ ۲۷	۱۷ ۴۶	۱۳ ۰۲	۱۱ ۱۴	بھدر ۵۸/۱۳ تک۔ مہااشٹمی۔ برہسپتی جیشٹا ۳ میں ۲۳/۴۶
سنیچروار	۲۰	۷	۲۸	۴	نومی	۲۶ ۰۵	شرون	۳۰ ۰۶	دھرتی	۱۳ ۱۹	مکر	-	۰۶ ۳۷	۱۷ ۴۸	۰۶ ۲۷	۱۷ ۴۵	۱۳ ۳۹	۱۱ ۱۱	مہانومی۔ ہتھیار پوجا۔ سرسوتی وسرجن
اتوار	۲۱	۸	۲۹	۵	دشمی	۲۵ ۰۶	دھنیشٹھ	۲۹ ۳۹	شول	۱۱ ۴۵	کُنبھ	۱۷ ۵۸	۰۶ ۳۸	۱۷ ۴۷	۰۶ ۲۷	۱۷ ۴۴	۱۴ ۰۷	۱۱ ۰۹	وجیادشمی (دشہرہ)۔ پنچک شروع ۱۷/۵۸
سوموار	۲۲	۹	۳۰	۶	ایکادشی	۲۳ ۱۹	شت	۲۸ ۲۵	گنڈ	۰۹ ۳۳	کُنبھ	-	۰۶ ۳۹	۱۷ ۴۶	۰۶ ۲۸	۱۷ ۴۳	۱۴ ۴۱	۱۱ ۰۷	پاپ نکشا ایکادشی۔ بھرت ملاپ۔
منگلوار	۲۳	۱۰	کارتک	۷	دوادشی	۲۰ ۵۰	پوبھا	۲۶ ۳۰	وردھی دھرو	۶/۴۳ ۲۷/۲۴	مین	۲۱ ۰۳	۰۶ ۴۰	۱۷ ۴۵	۰۶ ۲۹	۱۷ ۴۲	۱۵ ۱۱	۱۱ ۰۵	سورج سائن برشچک میں ۲۴/۴۶ شاکا کشک
بدھوار	۲۴	۱۱	۲	۸	تردوشی	۱۷ ۴۴	اترابھا	۲۴ ۰۲	ویاگھات	۲۳ ۳۲	مین	-	۰۶ ۴۰	۱۷ ۴۴	۰۶ ۲۹	۱۷ ۴۱	۱۵ ۵۳	۱۱ ۰۴	پردوش برت، سورج سواتی میں ۱۶/۳
ویروار	۲۵	۱۲	۳	۹	چودش	۱۴ ۱۱	ریوتی	۲۱ ۰۹	ہرشن	۱۹ ۲۴	میکھ	۲۱ ۰۹	۰۶ ۴۱	۱۷ ۴۳	۰۶ ۳۰	۱۷ ۴۰	۱۶ ۳۸	۱۱ ۰۲	پنچک ختم ۲۱/۹۔ برت شرد پورنما، کوجاگر۔
شکروار	۲۶	۱۳	۴	۱۰	پورنماں + کارتک بدی	۱۰/۲۲ ۳۰/۲۷	اشونی	۱۸ ۰۳	وجر	۱۵ ۰۰	میکھ	-	۰۶ ۴۲	۱۷ ۴۲	۰۶ ۳۱	۱۷ ۳۹	۱۷ ۴۳	۱۱ ۰۰	پورنماں اشنان وغیرہ رشی والمیک جینتی (X)
سنیچروار	۲۷	۱۴	۵	۱۱	دوج	۲۶ ۳۸	بھرنی	۱۴ ۵۶	سدھی ویتی پات	۱۰/۳۶ ۳۰/۱۸	برکھ	۲۰ ۱۰	۰۶ ۴۳	۱۷ ۴۱	۰۶ ۳۲	۱۷ ۳۸	۱۸ ۳۹	۱۰ ۵۸	کارتک بدی یکم کو کارتک اشنان شروع
اتوار	۲۸	۱۵	۶	۱۲	تیج	۲۳ ۰۶	کرتیکا	۱۱ ۵۹	وریان	۲۶ ۱۶	برکھ	-	۰۶ ۴۳	۱۷ ۴۰	۰۶ ۳۳	۱۷ ۳۷	۱۹ ۳۵	۱۰ ۵۷	بھدرا ۵۲/۱۲ سے ۶/۲۳ تک
سوموار	۲۹	۱۶	۷	۱۳	چوتھ	۲۰ ۰۲	روہنی	۰۹ ۲۵	پرگ	۲۲ ۳۹	متھن	۲۰ ۲۰	۰۶ ۴۴	۱۷ ۳۹	۰۶ ۳۴	۱۷ ۳۶	۲۰ ۲۷	۱۰ ۵۵	برت کرواچوتھ۔ شری گنیش پوجن
منگلوار	۳۰	۱۷	۸	۱۴	پنچمی	۱۷ ۳۴	مرگشر آردرا	۷/۳۳ ۳۰/۳	شو	۱۹ ۳۲	متھن	-	۰۶ ۴۵	۱۷ ۳۸	۰۶ ۳۴	۱۷ ۳۵	۲۱ ۲۹	۱۰ ۵۳	وکری بدھ کنیا میں ۱۷/۵۔ شکر اترا پھالگن میں ۲۷/۱۲ (R)
بدھوار	۳۱	۱۸	۹	۱۵	چھشٹی	۱۵ ۵۱	پنربسو	۲۹ ۴۲	سدھ	۱۷ ۰۲	کرک	۲۳ ۳۲	۰۶ ۴۶	۱۷ ۳۷	۰۶ ۳۵	۱۷ ۳۵	۲۲ ۲۷	۱۰ ۵۱	سکند چھشٹی (R) وکری بدھ پورب سے طلوع

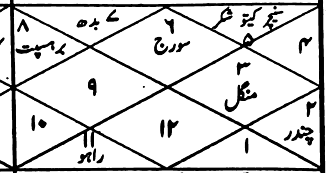
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت اکتوبر سنہ ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپ کو کسی خاص کام یا مقصد کے لئے کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کے لئے جانا ہو تو اکتوبر کی ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، (بعد دوپہر) ۲۶، ۲۸ تاریخیں کامیابی و فتح دینگی۔

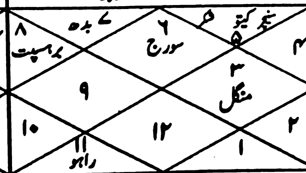
تلا راشی:۔ اس راشی کا مالک شکر ہے۔ تلا راشی میں پیدا ہونے والا شخص خوبصورت سفید رنگ، ہنس مکھ، فطرت انصاف پسند۔ ملنسار ایماندار، نئے نئے دوست بنانے میں ماہر ہوگا۔ خوبصورت چیزوں کا شوقین، آرٹ، سنگیت، اور ناٹک کا بھی شوق رکھے۔ رہن سہن کا ڈھنگ رئیسی اور شاہانہ ہوگا۔ غیرہ ملکوں میں کام سے فائدہ رہے۔ لکی پتھر ہیرا ہے۔

۱ سے ۲ر اکتوبر



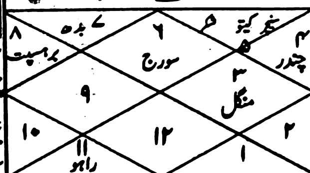
میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل۔ باقی راس والوں کو ملا جلا اثر رہے گا

۳ سے ۴ر اکتوبر



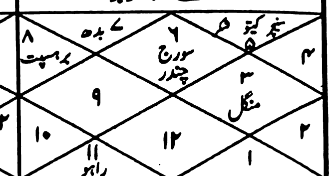
میکھ، برکھ، دھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس کو ثمرہ اچھا ہوگا جبکہ باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۵ سے ۸ر اکتوبر



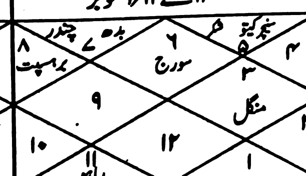
میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو مدھم پھل ہوگا۔

۹ سے ۱۱ر اکتوبر



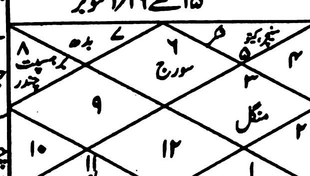
میکھ، متھن، برکھ، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۱۲ سے ۱۴ر اکتوبر



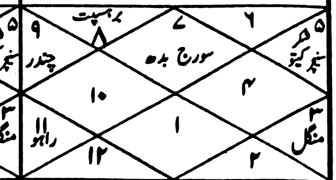
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر اور مین راس والوں کو اچھا پھل برکھ کرک اور تلا والوں کے لئے خراب پھل ہوگا

۱۵ سے ۱۶ر اکتوبر



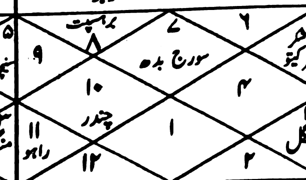
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن اور مین کو اچھا باقی راس والوں کو مندہ پھل رہے گا

۱۷ سے ۱۸ر اکتوبر (۱۷ کو سورج تلا میں)



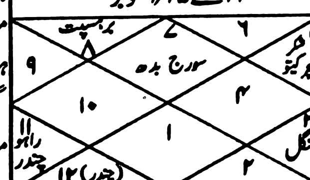
برکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک و مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا باقی راس کو مدھم اثر رہے گا

۱۹ سے ۲۱ر اکتوبر



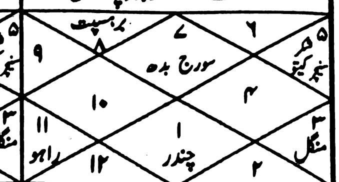
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ، مین راس والوں کو شبھ پھل ہوگا باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۲۲ سے ۲۵ر اکتوبر



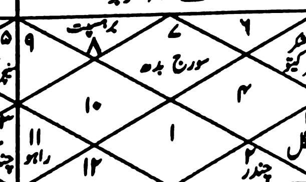
میکھ، متھن، سنگھ و دھن، مکر، کنبھ راس کو شبھ پھل جبکہ باقی راس والوں کو ناقص پھل ملیگا

۲۶ سے ۲۷ر اکتوبر (پورنماں)



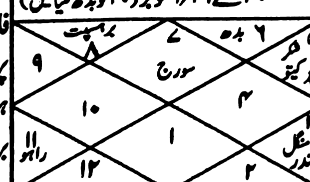
میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو پکا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۲۸ سے ۲۹ر اکتوبر



میکھ، برکھ، متھن، کرک و دھن، مین راس والوں کو شبھ پھل ملے گا۔ باقی راس والوں کو ناقص پھل ملے گا

۳۰ سے ۳۱ر اکتوبر (۳۰ کو بدھ کنیا میں)

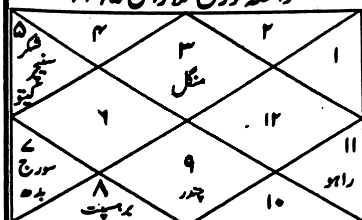


میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا و دھن و کنبھ راس والوں کو شبھ اور باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

گرہ اسپشٹ	اسوج بدی اماوس ۱۱ر اکتوبر									اسوج شدی اشٹمی ۱۹ر اکتوبر									اسوج شدی پورنماں ۲۶ر اکتوبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۳	۲۱	۱۱	۱۵	۲۱	۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱	۲۷	۱۳	۱۱	۲۳	۱۵	۱۱	۱۰	۱۰	۸	۵	۱۵	۳	۲۴	۲۱	۱۲	۹	۹
کلا	۲۰	۳	۴	۲	۴۹	۱۲	۳۳	۴۲	۴۲	۱۵	۷	۵۱	۵۸	۱۲	۹	۲۲	۱۷	۱۷	۱۳	۱۹	۴۹	۴۷	۲۹	۴۷	۰۰	۵۵	۵۵
حرکت	۵۹ ۵۰	۷۱۴ ۳۱	۲۲ ۲۸	۴ ۴۶	۹ ۵۸	۴۹ ۳۴	۶ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۹ ۳۶	۷۶۵ ۱۵	۱۸ ۳۳	۵۹ ۱۲	۱۰ ۴۵	۵۵ ۶	۵ ۴۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۹ ۴۸	۹۲۰ ۳	۱۴ ۳۵	۶۶ ۱	۱۱ ۲۲	۵۸ ۵۴	۴ ۳۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	• •	م غ	م ط	م غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ	• •	م ط	م ط	و غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ	• •	م ط	م ط	و غ	م غ	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت ماہ کارتک (اکتوبر نومبر)

داخلہ سورج تلا راشی ۲۳/۵



کارتک ماہ کی سنکرانتی ۱۷- اکتوبر بدھوار کا ھشٹی تتھی اور مول پچھتر کے وقت رات کے ۱۱ بجکر ۵ منٹ پر متھن لگن میں داخل ہوگی - یہ سنکرانت ۳۰ مہورتی مندا کنی نام کی ہوگی۔ سنکرانت کنڈلی میں متھن لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک بدھ پانچویں خانہ میں نیچ سورج کے ہمراہ پڑا ہے۔ ان پر سنیچر کی خاص تیسری نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت اور پاکستان کے سماجی اور سیاسی اداروں میں غیر معمولی طور پر حل چل پیدا ہوگی۔ چندرماں پر منگل کی ساتویں نظر پڑ رہی ہے۔ جس کے زیر اثر عام لوگوں کو مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی مزید پالیسیوں کے متعلق غیر یقینی کا عالم بنے گا۔ چوری ڈکیتی اور لوٹ مار کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔

مندہ تیزی۔ ۱۱۲ اکتوبر سے بدھ تلا میں وکری ہونے سے سونا، چاندی، تیل، لوہا، تانبہ، گیہوں، چینی، چاول، السی، سرسوں، بنولے، مونگ پھلی، چنے تیز بھاؤ ہونگے۔ میں اچھی تیزی آنے کے یوگ ہونگے۔

سنکرانت راشی۔ میکھ، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا ثمرہ فائدہ مند ہوگا۔ باقی راشی والوں کو جدو جہد رہیگی۔

پرب - تیوہار۔ تاریخ ۲ اکتوبر کو مہاتما گاندھی جینتی ہوگی۔ تاریخ ۳ کو مہالکشمی برت اور جیوت پوتر کا برت ہونگے۔ ۱۰ کو شب قدر اور سروپتری شرادھ ہوگا۔ یعنی اپنے مرحوم بزرگوں کے متعلق ترپن اور دان وغیرہ دینا چاہیئے۔ تاریخ ۱۲ کو شردنوراتروں کا آغاز ہوگا۔ اسی روز شری درگا پوجا اور جمطولوداع کا تیوہار ہوگا۔ تاریخ ۱۴ کو عید الفطر کا مبارک پرب ہوگا ۔ ۱۷ کو کارتک سنکرانتی ہوگی۔ تاریخ ۲۱ کو وجے دشمی یعنی دشہرہ کا پرب تیوہار ہوگا۔ تاریخ ۲۵ کو شرد پورنماں کا برت رکھنا اور رات کو چاندنی میں کھیر رکھ کر صبح لینے سے بہت سی بیماریوں سے راحت حاصل ہوتی ہے۔ ۲۶ کو شری مہرشی والمیک جینتی کا پرب ہوگا تا ۲۹ کو برت کروا چوتھ بھارتیہ عورتوں کے لئے نہایت مبارک پرب مانا جاتا ہے۔

نومبر ۲۰۰۷ء NOV.

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

سورج دکھنائین۔ موسمِ ہیمنت

وار	تاریخ	شوال ۱۴۲۸ء ہجری	کارتک ۱۹۲۹ء شاکا	کارتک ۲۰۶۴ء بکرمی	کارتک بدی ۲۰۶۴ء بکرمی: نام تتھی	تتھی: گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	نچھتر: گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	یوگ: گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	راس: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع چاند: گھنٹہ منٹ	زمان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار
ویروار	۱	۱۹	۱۰	۱۶	سپتمی	۱۴ ۵۷	پوشہ	۲۹ ۴۲	سادھ	۱۵ ۱۰	کرک	-	۰۶ ۴۷	۱۷ ۳۶	۰۶ ۳۵	۱۷ ۳۵	۲۳ ۱۹	۱۰ ۴۹	اہوئی اشٹمی برت گورو پکھ یوگ
شکروار	۲	۲۰	۱۱	۱۷	اشٹمی	۱۴ ۵۲	اشلیکھا	۳۰ ۴۲	شبھ	۱۳ ۵۶	سنگھ	۳۰ ۴۲	۰۶ ۴۷	۱۷ ۳۵	۰۶ ۳۶	۱۷ ۳۴	- -	۱۰ ۴۸	بدھ مارگی ہوگا ۴/۳۶
سنیچروار	۳	۲۱	۱۲	۱۸	نومی	۱۵ ۳۳	مگھا	پورا دن	شُل	۱۳ ۱۹	سنگھ	-	۰۶ ۴۸	۱۷ ۳۵	۰۶ ۳۶	۱۷ ۳۳	۰۰ ۱۷	۱۰ ۴۷	شکر کنیا راشی میں ۹/۱۱۔ گنڈ مول
اتوار	۴	۲۲	۱۳	۱۹	دشمی	۱۶ ۵۴	مگھا	۰۸ ۲۳	برہم	۱۳ ۱۲	سنگھ	-	۰۶ ۴۹	۱۷ ۳۴	۰۶ ۳۷	۱۷ ۳۲	۰۱ ۱۵	۱۰ ۴۵	بدھ تلا میں ۵۲/۱۷۔ بھدرا ۱۶/۵۴ تک
سوموار	۵	۲۳	۱۴	۲۰	ایکادشی	۱۸ ۴۷	پوبھا	۱۰ ۳۷	اندر	۱۳ ۰۳	کنیا	۱۷ ۱۵	۰۶ ۵۰	۱۷ ۳۳	۰۶ ۳۷	۱۷ ۳۱	۰۲ ۱۳	۱۰ ۴۲	رما ایکادشی برت۔ (A) جیشٹھا ۴ میں ۹/۲
منگلوار	۶	۲۴	۱۵	۲۱	دوادشی	۲۱ ۰۱	اترا پھا	۱۳ ۱۵	ویدھرتی	۱۲ ۳۰	کنیا	-	۰۶ ۵۰	۱۷ ۳۲	۰۶ ۳۸	۱۷ ۳۰	۰۳ ۱۲	۱۰ ۴۲	گووتسی دوادشی۔ سورج وشاکھا میں ۱۵/۲۴۔ برہسپتی (A)
بدھوار	۷	۲۵	۱۶	۲۲	تریودش	۲۳ ۲۸	ہست	۱۶ ۰۷	وشکنبھ	۱۴ ۵۲	تلا	۲۹ ۳۵	۰۶ ۵۱	۱۷ ۳۲	۰۶ ۳۹	۱۷ ۲۹	۰۴ ۰۹	۱۰ ۴۱	پردوش۔ دھن تریودشی۔ دھنونتری جینتی
ویروار	۸	۲۶	۱۷	۲۳	چودش	۲۶ ۰۱	چترا	۱۹ ۰۵	پریتی	۱۵ ۴۵	تلا	-	۰۶ ۵۲	۱۷ ۳۱	۰۶ ۴۰	۱۷ ۲۹	۰۵ ۰۳	۱۰ ۳۹	بھدرا ۱۲/۴۵ تک۔ نرک چودش۔ ہنومان جینتی
شکروار	۹	۲۷	۱۸	۲۴	اماوس	۲۸ ۳۳	سواتی	۲۲ ۰۶	آیوشمان	۱۶ ۳۸	تلا	-	۰۶ ۵۲	۱۷ ۳۰	۰۶ ۴۱	۱۷ ۲۸	۰۵ ۵۷	۱۰ ۳۸	اماوس۔ مہالکشمی پوجا۔ دیوالی۔ مہاویر نروان
سنیچروار	۱۰	۲۸	۱۹	۲۵	کارتک شدی ۱	پورا دن	وشاکھا	۲۵ ۰۲	سوبھاگ	۱۷ ۳۰	برشچک	۱۸ ۱۹	۰۶ ۵۲	۱۷ ۲۹	۰۶ ۴۲	۱۷ ۲۸	۰۶ ۵۱	۱۰ ۳۸	کارتک شدی گووردھن پوجا، آن کوٹ
اتوار	۱۱	۲۹	۲۰	۲۶	اکیم	۰۷ ۰۲	انورادھا	۲۷ ۵۳	شوبھن	۱۸ ۱۷	برشچک	-	۰۶ ۵۳	۱۷ ۲۹	۰۶ ۴۳	۱۷ ۲۷	۰۷ ۴۷	۱۰ ۳۶	چندر درشن۔ بھائی دوج (ٹیکا) یم دوج (B)
سوموار	۱۲	ذلقعد	۲۱	۲۷	دوج	۰۹ ۲۲	جیشٹھا	۳۰ ۳۲	اتیگنڈ	۱۸ ۵۷	دھن	۳۰ ۳۲	۰۶ ۵۴	۱۷ ۲۸	۰۶ ۴۴	۱۷ ۲۶	۰۸ ۳۰	۱۰ ۳۴	ذلقعد۔ شکر ہست میں ۱۸/۵۲ (B) وشکرما جینتی ۲/۷ کے بعد
منگلوار	۱۳	۲	۲۲	۲۸	تیج	۱۱ ۳۰	مولا	پورا دن	سکرماں	۱۹ ۲۶	دھن	-	۰۶ ۵۴	۱۷ ۲۸	۰۶ ۴۵	۱۷ ۲۶	۰۹ ۲۷	۱۰ ۳۳	دوروا گن پتی برت، بھدرا
بدھوار	۱۴	۳	۲۳	۲۹	چوتھ	۱۳ ۲۲	مولا	۰۸ ۵۶	دھرتی	۱۹ ۴۱	دھن	-	۰۶ ۵۶	۱۷ ۲۷	۰۶ ۴۶	۱۷ ۲۵	۱۰ ۱۵	۱۰ ۳۱	بھدرا ۲۲/۱۳ تک۔ نہرو جینتی (بال دِوس)
ویروار	۱۵	۴	۲۴	۳۰	پنچمی	۱۴ ۴۹	پوکھا	۱۰ ۵۹	شول	۱۹ ۳۸	مکر	۱۷ ۲۵	۰۶ ۵۸	۱۷ ۲۷	۰۶ ۴۷	۱۷ ۲۵	۱۱ ۰۴	۱۰ ۲۹	گیان پنچمی۔ منگل وکری ہوگا ۱۳/۵۴
شکروار	۱۶	۵	۲۵	مگھر	چھشٹی	۱۵ ۴۷	اترا کھا	۱۲ ۳۳	گنڈ	۱۹ ۱۰	مکر	-	۰۶ ۵۹	۱۷ ۲۶	۰۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۱ ۴۹	۱۰ ۲۷	سورج برشچک میں ۲۲/۵۲۔ مگھر سنکرانتی سورج چھٹی
سنیچروار	۱۷	۶	۲۶	۲	سپتمی	۱۶ ۰۸	شرون	۱۳ ۳۳	وریدھی	۱۸ ۱۳	کُنبھ	۲۵ ۴۹	۰۷ ۰۰	۱۷ ۲۵	۰۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۲ ۳۵	۱۰ ۲۵	بھدرا ۱۶/۸ سے ۲۸/۳ تک۔ پنچک شروع ۲۵/۴۹
اتوار	۱۸	۷	۲۷	۳	اشٹمی	۱۵ ۴۷	دھنشٹھہ	۱۳ ۵۳	دھرو	۱۶ ۴۳	کُنبھ	-	۰۷ ۰۱	۱۷ ۲۵	۰۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۳ ۲۸	۱۰ ۲۴	گوپ اشٹمی
سوموار	۱۹	۸	۲۸	۴	نومی	۱۴ ۴۱	شت	۱۳ ۲۹	بیاگھات	۱۴ ۳۸	کُنبھ	-	۰۷ ۰۲	۱۷ ۲۴	۰۶ ۵۰	۱۷ ۲۴	۱۴ ۲۵	۱۰ ۲۲	کوشمانڈ نومی، اکھشہ نومی
منگلوار	۲۰	۹	۲۹	۵	دشمی	۱۲ ۵۰	پوبھا	۱۲ ۲۲	ہرشن	۱۱ ۵۷	مین	۰۶ ۴۳	۰۷ ۰۳	۱۷ ۲۴	۰۶ ۵۱	۱۷ ۲۴	۱۵ ۱۶	۱۰ ۲۱	سورج انورادھا میں ۶/۱۲۔ بھیشم پنچک شروع
بدھوار	۲۱	۱۰	۳۰	۶	ایکادشی	۱۰ ۱۹	اترا بھا	۱۰ ۳۳	وجر / اسدھی	۸/۴۳ ۲۹/۱	مین	-	۰۷ ۰۳	۱۷ ۲۴	۰۶ ۵۲	۱۷ ۲۳	۱۵ ۵۲	۱۰ ۲۱	ہری پربودھنی ایکادشی۔ تلسی وواہ۔ چاترماس ختم
ویروار	۲۲	۱۱	مگھر	۷	دوادشی / تریودشی	۷/۱۳ ۲۸/۴۱	ریوتی / اشونی	۸/۱۱ ۲۹/۴۳	ویتی پات	۲۴ ۵۶	میکھ	۰۸ ۱۱	۰۷ ۰۴	۱۷ ۲۳	۰۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۱۶ ۰۳	۱۰ ۱۹	پنچک ختم ۸/۱۱۔ پردوش برہسپت دھن میں ۵/۳
شکروار	۲۳	۱۲	۲	۸	چودش	۲۳ ۵۳	بھرنی	۲۶ ۱۹	وریان	۲۰ ۳۷	میکھ	-	۰۷ ۰۵	۱۷ ۲۳	۰۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۱۶ ۵۳	۱۰ ۱۸	بیکنٹھ چودش۔ بھدرا ۱۳/۵۳. ۲۳ سے شروع
سنیچروار	۲۴	۱۳	۳	۹	پورنماں	۲۰ ۰۰	کرتیکا	۲۳ ۱۳	پرگھ	۱۶ ۱۳	برکھ	۰۷ ۳۲	۰۷ ۰۶	۱۷ ۲۳	۰۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۱۷ ۴۲	۱۰ ۱۷	کارتک پورنماں۔ گورونانک جینتی میلہ پشکر (D)
اتوار	۲۵	۱۴	۴	۱۰	مگھر بدی ۱	۱۶ ۱۵	روہنی	۲۰ ۱۶	شو	۱۱ ۵۳	برکھ	-	۰۷ ۰۷	۱۷ ۲۳	۰۶ ۵۴	۱۷ ۲۳	۱۸ ۳۲	۱۰ ۱۶	مگھر بدی پکھ۔ (D) بھیشم پنچک ختم کارتک ختم (E)
سوموار	۲۶	۱۵	۵	۱۱	دوج	۱۲ ۴۸	مرگشر	۱۷ ۳۹	سدھ / سادھ	۷/۴۲ ۲۸/۱	متھن	۶ ۵۴	۰۷ ۰۸	۱۷ ۲۳	۰۶ ۵۵	۱۷ ۲۳	۱۹ ۲۸	۱۰ ۱۵	بھدر ۲۰/۲۳ شروع (E) میلہ رام تیرتھ امرتسر
منگلوار	۲۷	۱۶	۶	۱۲	تیج	۹ ۵۲	آردرا	۱۵ ۳۵	شبھ	۲۴ ۴۸	متھن	-	۰۷ ۰۹	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۶	۱۷ ۲۲	۲۰ ۲۵	۱۰ ۱۳	بھدرا ۹/۵۲ تک۔ گنیش چوتھ بدھ برشچک میں ۲۱/۲۷
بدھوار	۲۸	۱۷	۷	۱۳	چوتھ / پنچمی	۷/۳۵ ۳۰/۷	پنربسو	۱۴ ۱۳	شکل	۲۲ ۱۰	کرک	۰۸ ۲۹	۰۷ ۱۰	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۲۱ ۳۹	۱۰ ۱۲	-------------------
ویروار	۲۹	۱۸	۸	۱۴	چھشٹی	۲۹ ۳۱	پکھ	۱۴ ۴۰	برہم	۲۰ ۱۴	کرک	-	۰۷ ۱۰	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۲۲ ۴۱	۱۰ ۱۲	بدھ انورادھا میں ۲۴/۳۳
شکروار	۳۰	۱۹	۹	۱۵	سپتمی	۲۹ ۴۷	اشلیکھا	۱۳ ۵۸	اندر	۱۸ ۵۸	سنگھ	۱۳ ۵۸	۰۷ ۱۱	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۲۳ ۳۹	۱۰ ۱۱	شکر تلا میں ۱۴/۱۷۔ بھدرا ۵/۳۱ سے ۱۷/۳۹ تک

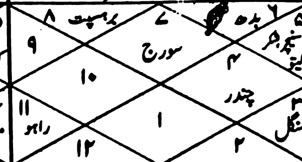
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت نومبر ۲۰۰۲ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

اگر آپ کو خاص مقصد کے لئے باہر یا غیر ملک کو جانا ہو یا کسی بڑے حاکم کو ملنا ہو تو نومبر کی ۲، ۳، ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۷ (دوپہر سے پہلے) ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۶ اور ۲۸ تاریخیں اچھی اور مبارک ہوگی۔

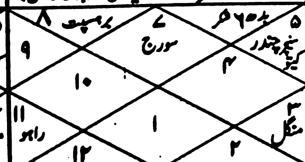
برچھک راشی۔ اس راشی والا شخص تیز ذہنیت غصہ ور اور بہادر ہوتا ہے اس راس کا مالک منگل ہے بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ دوستوں کے اعتبار سے دھوکہ اٹھائے۔ جس سے ہمکلام ہو وہ مہربان ہو جائے۔ اپنی عمر کے شروع میں کشمکش رہے۔ درمیان عمر میں بھاگیہ طلوع ہو۔ غیر ممالک کا سفر بھی کرے۔ لکی پتھر مونگا ہے۔

۱ سے ۲ رنومبر



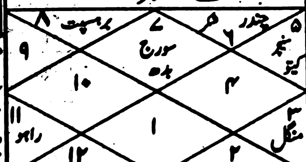
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۳ سے ۵ رنومبر (۳ کو شکر کنیا میں ۴ کو بدھ تلا میں)



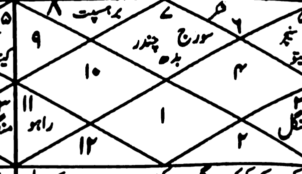
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہےگا باقی راس کو خراب پھل رہیگا

۶ سے ۷ رنومبر



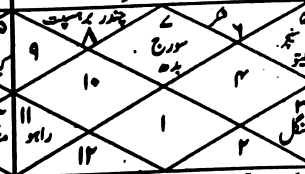
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ جبکہ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا

۸ سے ۱۰ رنومبر (اماوس)



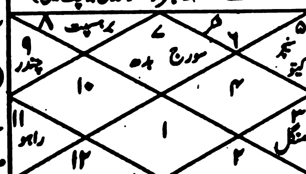
میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، کنبھ، اور مین راس کے لئے شبھ باقی راس کے لئے مدھم پھل ہوگا

۱۱ سے ۱۲ رنومبر



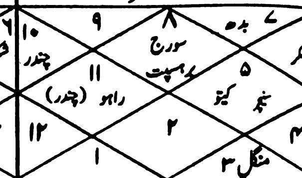
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہےگا باقی راس کو خراب پھل رہےگا

۱۳ سے ۱۶ رنومبر (۱۶ کو سورج برچھک میں)



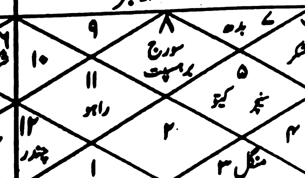
میکھ، برکھ، متھن، دھن، کنبھ، مین راس والوں کو شبھ پھل باقی راس والوں کو خراب ہوگا

۱۷ سے ۱۹ رنومبر



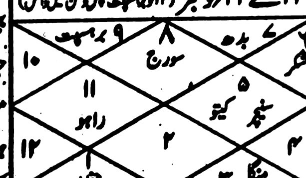
میکھ، متھن، سنگھ، دھن، مکر راس والوں کو شبھ پھل باقی راشی والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۰ سے ۲۱ رنومبر



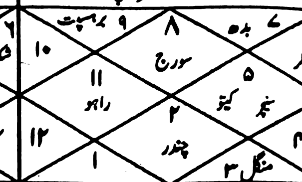
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برچھک، دھن و کنبھ راس والوں کو شبھ اور باقی راس والوں کو ملا جلا پھل رہےگا

۲۲ سے ۲۳ رنومبر (۲۲ کو برہسپت پھل دھن میں داخل)



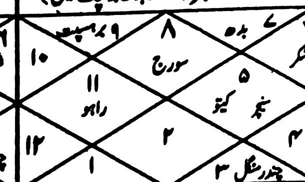
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین والوں کو شبھ پھل ملےگا باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۲۴ سے ۲۵ رنومبر (پورنماں)



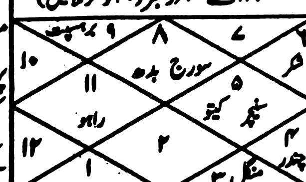
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برچھک، دھن و کنبھ راس والوں کا اچھا اور باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۶ سے ۲۷ رنومبر (۲۷ کو بدھ برچھک میں)



میکھ، کرک، تلا، برچھک، مکر، شبھ، دھن راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا۔ باقی راس والوں کو جدوجہد

۲۸ سے ۳۰ رنومبر (۳۰ کو شکر تلا میں)



میکھ، برکھ، سنگھ، تلا، برچھک، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا اثر مبارک ہوگا۔ باقی راس والوں کو خراب رہیگا

اسپھٹ گرہ

کارتک بدی اماوس ۹ نومبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	شنی	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۲	۱۱	۱۸	۳	۲۷	۶	۱۳	۹	۹
کلا	۱۴	۴۸	۱۲	۲۳	۱۵	۱۰	۷	۱۱	۱۱
حرکت	۶۰ ۱۷	۷۱۱ ۲۱	۴ ۴۷	۶۳ ۵۸	۱۲ ۲۱	۶۴ ۲۱	۴ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

کارتک شدی اشٹمی ۱۸ نومبر

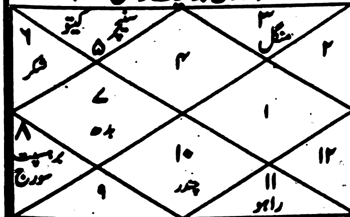
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	شنی	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱	۲	۱۸	۱۵	۲۹	۱۵	۱۳	۸	۸
کلا	۱۷	۲	۲۶	۸	۸	۵۹	۴۱	۴۲	۴۲
حرکت	۶۰ ۳۰	۸۰۴ ۳۹	۲ ۴۰	۸۹ ۲۹	۱۲ ۵۳	۶۶ ۴۷	۳ ۱۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	و ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

کارتک شدی پورنماں ۲۴ نومبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	شنی	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۷	۲۸	۱۷	۲۴	۰	۲۲	۱۴	۸	۸
کلا	۲۱	۴۲	۵۷	۱۷	۲۶	۴۳	۰	۲۳	۲۳
حرکت	۶۰ ۳۷	۹۱۸ ۱۴	۷ ۴۰	۹۳ ۱۶	۱۳ ۹	۶۸ ۵	۲ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی وغیرہ	۰ ۰	م ط	و ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

[illegible] کنڈلی بابت ماہ مگھر (نومبر دسمبر)

داخلہ سورج برچھک راشی ۲۲/۵۲



مگھر ماہ کی سنکرانتی ۱۶ نومبر شکروار سپتمی تتھی شرون نچھتر کے وقت رات ۱۰ بجکر ۵۲ منٹ پر کرک لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۳۰ مہرتی ہوگی۔
سنکرانت کنڈلی میں کرک لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک خاص آٹھویں نظر پڑ رہی ہے۔ اس کے علاوہ پانچویں خانہ میں برہسپت سورج کا شبھ یوگ بنا ہے اور برہسپت کی لگن راشی (کرک) پر خاص اوچ (مبارک) نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق مگھر مہینے کے دوران مرکز کے سیاسی (پولیٹکل) اداروں میں اتھل پتھل کے بعد کچھ ٹھہراؤ بنےگا۔ خانہ دوئم میں سنیچر کیتو ہونے سے کام لوگوں کو مہنگائی، بیروزگاری، برشٹاچار، سیاسی گڑبڑی کی وجہ سے جدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑےگا۔
مندہ۔ تیزی:۔ ۲ نومبر سے بدھ کنیا میں مارگی ہونے سے سونا، چاندی، لوہا، تانبہ، سیسا، ہلدی، کھانڈ، گڑ میں تیزی ہوگی۔
سنکرانت پھل۔ میکھ، برکھ، کرک، تلا، برچھک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو اس سنکرانتی کا پھل مبارک ہوگا جبکہ باقی راشی والوں کو ملا جلا اثر ہوگا۔
پرب۔ تیوہار۔ یکم نومبر کو اہوئی اشٹمی کا برت، پوجن کیا جائیگا۔ ۵ کو رما ایکادشی کا برت اور ۷ کو دھن تریودشی کے روز برتن خرید کر گھر میں لانے کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ تاریخ ۸ کو شری ہنومان جینتی کے روز شری ہنومان جی کی پوجا اور پاٹھ کرنا مبارک ہوگا۔ تاریخ ۹ نومبر کو شری مہالکشمی کی پوجا کر کے دیوالی کا تیوہار تمام بھارت میں بڑے جوش سے منایا جاتا ہے۔ ۱۱ تاریخ کو بھائی بہن کے مقدس رشتوں کا پرب بھائی دوج (ٹکا) منایا جائیگا۔ ۱۶ کو مگھر سنکرانتی ہوگی۔ ۲۰ کو بھیشم پنچک اور ۲۱ نومبر کو ہری پربسودھن ایکادشی ہوگی۔ ۲۴ نومبر کو کارتک پورنماں کے دن شری گورو نانک جینتی کا مبارک پرب منایا جائیگا۔ شری رام تیرتھ میلہ امرتسر بھی اسی روز ہوگا۔

پرب تیوہار۔ داخلہ راس سیارگان طلوع وغروب بھدرا وغیرہ ۲۰۰۷ء

سورج دکھنائین۔ موسم ہیمنت ششر

دسمبر ۲۰۰۷ء DEC. وار	تاریخ	ذیقعد ۱۴۲۸ ہجری	سمت ۱۹۲۹ شاکا	سمت ۲۰۶۴ شمسی	مگھر بدی ۲۰۶۴ء بکرمی نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع یا غروب چاند گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار
سنیچروار	۱	۲۰	۱۰	۱۶	اشٹمی	۳۰ ۵۳	مگھا	۱۵ ۰۷	ویدھرتی	۱۸ ۲۲	سنگھ	-	۰۷ ۱۲	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۸	۱۷ ۲۲	- -	۱۰ ۱۰	کال بھیرو اشٹمی۔ گنڈمول
اتوار	۲	۲۱	۱۱	۱۷	نومی	پورا دن	پوپھا	۱۶ ۵۹	وشکمبھ	۱۸ ۲۰	کنیا	۲۳ ۳۳	۰۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۹	۱۷ ۲۲	۰۰ ۳۳	۱۰ ۰۹	------------------
سوموار	۳	۲۲	۱۲	۱۸	نومی	۰۸ ۳۹	اترا پھا	۱۹ ۲۷	پریتی	۱۸ ۴۵	کنیا	-	۰۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۰۶ ۵۹	۱۷ ۲۲	۰۱ ۲۵	۱۰ ۰۹	سُورج جیشٹھا میں ۱۰/۳۴۔
منگلوار	۴	۲۳	۱۳	۱۹	دشمی	۱۰ ۵۴	ہست	۲۲ ۱۷	آیوشمان	۱۹ ۲۸	کنیا	-	۰۷ ۱۴	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۰	۱۷ ۲۲	۰۲ ۱۹	۱۰ ۰۸	بھدرا ۱۰/۵۴ تک۔
بدھوار	۵	۲۴	۱۴	۲۰	ایکادشی	۱۳ ۲۶	چترا	۲۵ ۱۸	سوبھاگ	۲۰ ۲۱	تلا	۱۱ ۴۷	۰۷ ۱۵	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۱	۱۷ ۲۲	۰۳ ۱۵	۱۰ ۰۷	اتپنا ایکادشی برت
ویروار	۶	۲۵	۱۵	۲۱	دوادشی	۱۶ ۰۴	سواتی	۲۸ ۲۱	شوبھن	۲۱ ۱۵	تلا	-	۰۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۱	۱۷ ۲۲	۰۴ ۰۹	۱۰ ۰۶	شکر سواتی میں ۸/۴۔
شکروار	۷	۲۶	۱۶	۲۲	تردوش	۱۸ ۳۸	وشاکھا	۳۱ ۱۶	اتیگنڈ	۲۲ ۰۶	برشچک	۲۴ ۳۳	۰۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۲	۱۷ ۲۲	۰۵ ۰۷	۱۰ ۰۶	برہسپت مولا ۲ میں ۵/۲۸۔ پردوش برت
سنیچروار	۸	۲۷	۱۷	۲۳	چودش	۲۱ ۰۱	انورادا	پورا دن	سکرماں	۲۲ ۴۸	برشچک	-	۰۷ ۱۷	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۳	۱۷ ۲۳	۰۶ ۱۱	۱۰ ۰۵	بدھ جیشٹھا میں ۱۲/۴۶۔ میلہ پرمنڈل
اتوار	۹	۲۸	۱۸	۲۴	اماوس	۲۳ ۱۱	انورادا	۰۹ ۵۹	دھرتی	۲۳ ۱۹	برشچک	-	۰۷ ۱۸	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۴	۱۷ ۲۳	۰۷ ۱۵	۱۰ ۰۴	مگھر اماوس اشنان دان وغیرہ
سوموار	۱۰	۲۹	۱۹	۲۵	مگھر شدی ۱	۲۵ ۰۳	جیشٹھا	۱۲ ۲۸	شول	۲۳ ۳۸	دھن	۱۲ ۲۸	۰۷ ۱۹	۱۷ ۲۲	۰۷ ۰۵	۱۷ ۲۳	۰۸ ۱۳	۱۰ ۰۳	مگھر شدی پکھ۔ برہسپت غروب پچھمی ۱۶/۳۰
منگلوار	۱۱	۳۰	۲۰	۲۶	دوج	۲۶ ۳۷	مولا	۱۴ ۴۰	گنڈ	۲۳ ۴۳	دھن	-	۰۷ ۲۰	۱۷ ۲۳	۰۷ ۰۵	۱۷ ۲۳	۰۹ ۰۵	۱۰ ۰۳	چاند نمودار ہوگا۔
بدھوار	۱۲	ذلحج	۲۱	۲۷	تیج	۲۷ ۵۱	پوباکھا	۱۶ ۳۳	وریدھی	۲۳ ۳۳	مکر	۲۲ ۵۸	۰۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۰۷ ۰۶	۱۷ ۲۳	۰۹ ۵۱	۱۰ ۰۲	یکم ذلحج
ویروار	۱۳	۲	۲۲	۲۸	چوتھ	۲۸ ۴۱	اترا کھا	۱۸ ۰۵	دھرو	۲۳ ۰۶	مکر	-	۰۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۰۷ ۰۷	۱۷ ۲۳	۱۰ ۲۹	۱۰ ۰۲	بھدرا ۱۶/۱ سے ۲۸/۴۱ تک
شکروار	۱۴	۳	۲۳	۲۹	پنچمی	۲۹ ۰۶	شرون	۱۹ ۱۴	ویاگھات	۲۲ ۲۰	مکر	-	۰۷ ۲۲	۱۷ ۲۳	۰۷ ۰۷	۱۷ ۲۴	۱۱ ۰۳	۱۰ ۰۱	سردارتھ سدھی یوگ
سنیچروار	۱۵	۴	۲۴	۳۰	چھشٹی	۲۹ ۰۰	دھنشٹھ	۱۹ ۵۵	ہرشن	۲۱ ۱۱	کنبھ	۰۷ ۳۸	۰۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۰۷ ۰۸	۱۷ ۲۴	۱۱ ۴۱	۱۰ ۰۱	سکند چھشٹی۔ چمپا چھشٹی
اتوار	۱۶	۵	۲۵	پوہ	سپتمی	۲۸ ۲۱	شت	۲۰ ۰۵	وجر	۱۹ ۳۷	کنبھ	-	۰۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۰۷ ۰۸	۱۷ ۲۴	۱۲ ۰۵	۱۰ ۰۱	پوہ سنکرانتی ۱۳/۲۸۔ سورج وبدھ (B)
سوموار	۱۷	۶	۲۶	۲	اشٹمی	۲۷ ۰۶	پوبھا	۱۹ ۴۱	سدھی	۱۷ ۳۵	مین	۱۳ ۵۰	۰۷ ۲۴	۱۷ ۲۴	۰۷ ۰۹	۱۷ ۲۴	۱۳ ۰۷	۱۰ ۰۱	دُرگا اشٹمی۔ شکر وشاکھا میں ۱۵/۹ (B) دھن میں ۲۴/۳۶
منگلوار	۱۸	۷	۲۷	۳	نومی	۲۵ ۱۶	اترابھا	۱۸ ۴۱	وتی پات	۱۵ ۰۶	مین	-	۰۷ ۲۴	۱۷ ۲۵	۰۷ ۰۹	۱۷ ۲۴	۱۳ ۴۴	۱۰ ۰۱	سردارتھ سدھ یوگ
بدھوار	۱۹	۸	۲۸	۴	دشمی	۲۲ ۵۳	ریوتی	۱۷ ۰۹	وریان	۱۲ ۰۹	میکھ	۱۷ ۰۹	۰۷ ۲۵	۱۷ ۲۶	۰۷ ۱۰	۱۷ ۲۵	۱۴ ۲۹	۱۰ ۰۰	پنچک ختم ۱۷/۹۔ سنیچر وکری ہوگا۔ ۱۹/۴۰
ویروار	۲۰	۹	۲۹	۵	ایکادشی	۲۰ ۰۲	اشونی	۱۵ ۰۷	پرگھ/شو	۸/۴۷ ۲۹/۵	میکھ	-	۰۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۰۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۱۵ ۱۳	۱۰ ۰۰	موکشدہ ایکادشی۔ گیتا جینتی۔ گنڈمول
شکروار	۲۱	۱۰	۳۰	۶	دوادشی	۱۶ ۵۱	بھرنی	۱۲ ۴۳	سدھ	۲۵ ۰۹	برکھ	۱۸ ۰۴	۰۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۰۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۱۵ ۵۳	۱۰ ۰۰	پردوش برت اکھنڈ دوادشی
سنیچروار	۲۲	۱۱	پوہ	۷	تردوشی	۱۳ ۲۷	کرتکا روہنی	۱۰/۵ ۳۱/۴۴	سادھ	۲۱ ۰۷	برکھ	-	۰۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۰۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۱۶ ۳۹	۱۰ ۰۰	پشاچ موچن شرادھ۔ سورج سائین مکر میں ۱۱/۳۸
اتوار	۲۳	۱۲	۲	۸	چودش پورنماں	۱۰/۲ ۳۰/۴۶	مرگشر	۲۸ ۵۰	شبھ	۱۷ ۰۶	متھن	۱۸ ۰۵	۰۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۰۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۱۷ ۳۳	۱۰ ۰۱	مگھر پورنماں۔ شری دتاترے جینتی
سوموار	۲۴	۱۳	۳	۹	پوہ بدی ۱	۲۷ ۴۹	آردرا	۲۶ ۳۵	شکل	۱۳ ۱۶	متھن	-	۰۷ ۲۷	۱۷ ۲۸	۰۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۱۸ ۲۹	۱۰ ۰۱	پوہ بدی پکھ۔ شروع
منگلوار	۲۵	۱۴	۴	۱۰	دوج	۲۵ ۲۲	پنربسو	۲۴ ۴۸	برہم/اندر	۹/۴۴ ۳۰/۳۸	کرک	۱۹ ۱۲	۰۷ ۲۸	۱۷ ۲۸	۰۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۱۹ ۲۷	۱۰ ۰۱	کرسمس ڈے، خ (بڑادن) شکر برشچک میں ۲۳/۴۷
بدھوار	۲۶	۱۵	۵	۱۱	تیج	۲۳ ۳۴	پوشہ	۲۳ ۴۰	ویدھرتی	۲۸ ۰۶	کرک	-	۰۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	۰۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۲۰ ۲۵	۱۰ ۰۱	بھدرا ۱۲/۲۲ سے ۲۳/۳۴ تک۔
ویروار	۲۷	۱۶	۶	۱۲	چوتھ	۲۲ ۳۲	اشلیکھا	۲۳ ۱۷	وشکمبھ	۲۶ ۱۰	سنگھ	۲۳ ۱۷	۰۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	۰۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۲۱ ۲۱	۱۰ ۰۱	شری گنیش چوتھ۔
شکروار	۲۸	۱۷	۷	۱۳	پنچمی	۲۲ ۲۱	مگھا	۲۳ ۴۳	پریتی	۲۴ ۵۴	سنگھ	-	۰۷ ۲۹	۱۷ ۳۰	۰۷ ۱۵	۱۷ ۳۰	۲۲ ۲۴	۱۰ ۰۲	شکر انورادھا میں ۱۸/۰۰ گنڈمول
سنیچروار	۲۹	۱۸	۸	۱۴	چھشٹی	۲۴ ۰۰	پو۔پھا	۲۴ ۵۸	آیوشمان	۲۴ ۱۶	سنگھ	-	۰۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۰۷ ۱۵	۱۷ ۳۱	۲۴ ۲۰	۱۰ ۰۲	سورج پورباکھاڑہ میں ۱۵/۴۴
اتوار	۳۰	۱۹	۹	۱۵	سپتمی	۲۴ ۲۴	اترا پھا	۲۶ ۵۵	سوبھاگ	۲۴ ۱۳	کنیا	۰۷ ۲۳	۰۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۰۷ ۱۶	۱۷ ۳۲	- -	۱۰ ۰۲	بھدرا ۱۱/۴۲ تک۔ وکری منگل مرگشر میں ۴/۸
سوموار	۳۱	۲۰	۱۰	۱۶	اشٹمی	۲۶ ۲۵	ہست	۲۹ ۲۷	شوبھن	۲۴ ۳۷	کنیا	-	۰۷ ۳۰	۱۷ ۳۲	۰۷ ۱۶	۱۷ ۳۳	۰۰ ۰۳	۱۰ ۰۲	رُکمنی اشٹمی۔ اشٹک کا شرادھ۔ انگریزی سال ختم

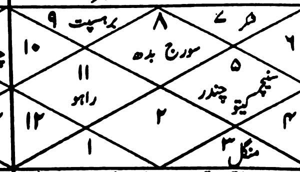
بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت دسمبر ۲۰۰۷ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز

جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست افسر یا حاکم کیساتھ ملاقات کرنی ہو تو دسمبر کی ۱، ۵، ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۲۶، (دوپہر سے پہلے) ۲۹ اور ۳۰ تاریخیں مبارک اور کامیابی دینے والی

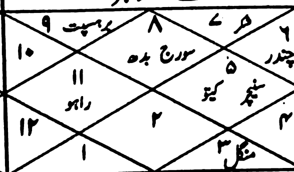
دھن راشی کے حالت:۔ راشی کا مالک برہسپت ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص دھارمک خیالوں والا، دلیر، دریادِل جذباتی، تیز عقل، خداترس اور پڑھائی لکھائی کاموں میں ہوشیار بھلائی کرنے میں زیادہ دلچسپی لیگا۔ اپنی محنت مشقت کی بنا پر زندگی میں فائدہ اور ترقی کرلیتا ہے۔ اپنے لوگوں کا سہارا کم ملتا ہے۔ لکی پتھر پکھراج ہے۔

۱ سے ۲ ردسمبر



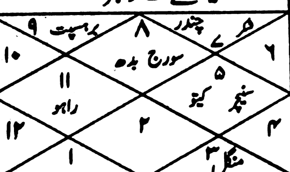
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راشی والوں کو اچھا پھل اور باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل

۳ سے ۴ دسمبر



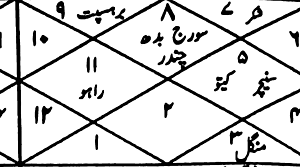
میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، دھن، مین راشی والوں کو پھل شبھ باقی راس کو ناقص پھل ملے گا

۵ سے ۷ دسمبر



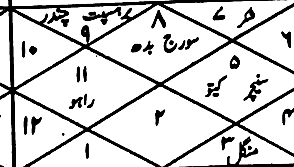
برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن مکر میں راش والوں کے لئے اچھا پھل ملے گا۔ باقی راس والوں کو ناقص

۸ سے ۹ ردسمبر (اماوس)



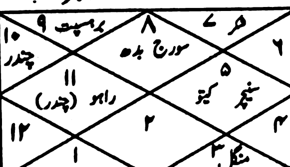
میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن، مین راس والوں کو فائدہ مند باقی راس والوں کو ناقص پھل

۱۰ سے ۱۲ ردسمبر



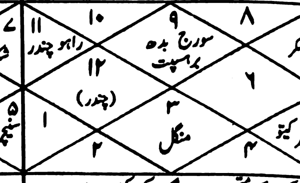
میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائدہ مند ہوگا باقی راس والوں کو مندہ اثر ہوگا

۱۳ سے ۱۵ ردسمبر



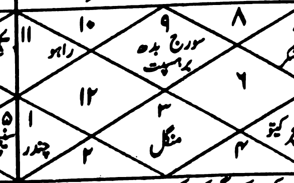
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، مکر، مین راس والوں کو شبھ رہیگا باقی راس کو ملاجلا اثر ہوگا۔

۱۶ سے ۱۹ ردسمبر (۱۶ کو سورج بدھ دھن میں)



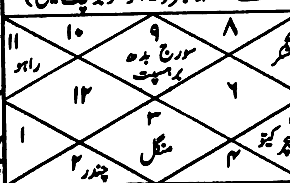
میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو ثمرہ اچھا۔ باقی راشی والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۰ سے ۲۱ ردسمبر



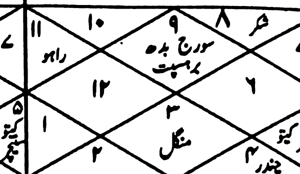
میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، مکر، مین راس والوں کو پھل اچھا۔ باقی راشی والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۲ سے ۲۵ ردسمبر (۲۵ کو شکر برشچک میں)



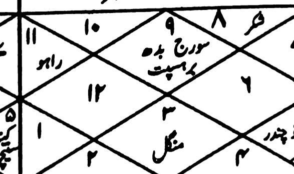
میکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۶ سے ۲۷ دسمبر



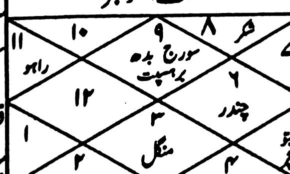
برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا

۲۸ سے ۲۹ دسمبر



برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر و کنبھ راس والوں کو پھل اچھا ہوگا۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۳۰ سے ۳۱ دسمبر

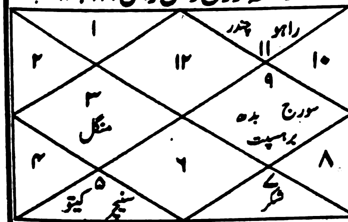


برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ، میں راس والوں کو شبھ پھل ملے گا۔ باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

گرہ اسپشٹ	مگھر بدی اماوس ۹ دسمبر									مگھر شدی پورنماں ۲۳ دسمبر									پوہ بدی اشٹمی ۳۱ دسمبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۲	۱۴	۱۴	۱۷	۳	۱۰	۱۴	۷	۷	۶	۲۲	۹	۹	۶	۲۶	۱۴	۶	۶	۱۴	۱۱	۶	۲۲	۸	۶	۱۴	۶	۶
کلا	۳۳	۲۵	۳۳	۴۶	۴۷	۳	۳۰	۳۵	۳۵	۴۷	۹	۲۲	۴۹	۵۹	۴۱	۳۵	۵۱	۵۱	۵۶	۱۸	۱۶	۴۱	۴۹	۲۰	۲۹	۲۵	۲۵
حرکت	۶۰ ۵۹	۷۲۳ ۴۰	۱۹ ۳۱	۹۴ ۱	۱۳ ۳۶	۷۰ ۳۴	۱ ۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۶۱ ۶	۵۹۵ ۵۹	۲۳ ۴۲	۹۵ ۴۱	۱۳ ۴۴	۷۲ ۱	۰ ۲۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۶۱ ۹	۷۲۳ ۱۳	۲۲ ۲	۹۷ ۲۴	۱۳ ۴۳	۷۲ ۳۸	۱ ۱۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱
مارگی	۰	م	و	م	م	م	م	و	و	۰	م	و	م	م	م	و	و	و	۰	م	و	م	م	م	و	و	و
وکری	۰	غ	ط	غ	ط	ط	ط	غ	غ	۰	ط	ط	غ	غ	ط	ط	غ	غ	۰	ط	ط	غ	غ	ط	ط	غ	غ

پیشن گوئی بابت پوہ (دسمبر جنوری)

داخلہ سورج دھن راشی ۲۸/۱۳



پوہ ماہ کی سنکرانتی ۱۶ دسمبر اتوار سپتمی تتھی شتبھشا نچھتر کے وقت دوپہر ایک بجکر ۲۸ منٹ پر مین لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہوگی۔

جنرل حالات۔ کنڈلی میں مین لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا ملک برہسپت دسویں خانہ میں سورج بدھ کے ساتھ پڑا ہے۔ اس پر منگل کی خاص ساتویں نظر پڑ رہی ہے۔ بارہویں خانہ میں راہو۔ چندر کا یوگ اچھا نہیں۔ یہ یوگ ماہ کے آخر میں قدرتی حادثات کی وجہ سے زبردست جانی و مالی نقصان ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ کچھ صوبوں میں سیاسی حالات بھی غیر یقینی ہونگے۔ کسی اہم لیڈر کا اچانک گدی چھوڑنا یا وفات ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔

مندہ تیزی۔ ماہ کے شروع سے ہی برہسپتی دھن راشی میں گردش کر رہا ہے۔ اس پر منگل کی خاص نظر ہونے سے سونا چاندی تیل ہلدی السن تیل سرسوں کھل بنولے چاول ہاڑد، کالی مرچ لکڑی ہر طرح کے تیل وغیرہ تیز نرخ ہونگے۔

سکرانت راشی پھل۔ میکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اور مین راشی والوں کو پوہ سنکرانت کا ثمرہ فائدہ مند ہوگی۔ باقی راشی کو ملاجلا اثر رہے گا۔

پرب۔ تیوہار۔ تاریخ ۸ دسمبر کو جموں (بڑی براہمناں نزدیک) میلہ پرمنڈل منایا جائیگا۔ شری بالا جی جینتی بھی اسی روز منعقد ہوگی۔ ۱۶ دسمبر کو پوہ سنکرانتی اور ۲۰ دسمبر کو موکشدہ ایکادشی و شری گیتا جینتی کا پرب منعقد ہوگا۔ شری گیتا کا مطالعہ تمام بھارت میں کیا جاتا ہے۔ تاریخ ۲۱ کو عیدالضحیٰ کا پرب ہندو۔ مسلم لوگوں میں مل جُل کر منایا جاتا ہے تا ۲۲ دسمبر سے سائین اترائین کا آغاز ہوگا۔ آئندہ چھ مہینے شبھ کاموں کے لئے مبارک ہونگے۔ تا ۲۵ دسمبر کو کرسمس ڈے تمام دُنیا میں بڑے جوش و خلوص سے منایا جاتا ہے۔

روزانہ نرائن گرہ اسپشٹ بوقت ساڑھے پانچ (5½) بجے صبح بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم ۲۰۰۷ء

آگے دیئے گئے گرہ اسپشٹ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم مطابق ساڑھے پانچ بجے کے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور وقت کے گرہ اسپشٹ نکالنے کے لئے متعلقہ تاریخ کے گرہوں کی ۲۴ (چوبیس) گھنٹوں کی گرش (چال Motion) معلوم کرلیں۔ پھر ایک گھنٹے کی رفتار نکال لیں۔ اس کے بعد مطلوبہ وقت (Desired time) کا صبح ساڑھے پانچ بجے سے فرق معلوم کرلیں۔ پھر حاصل شدہ فرق میں فی گھنٹہ کے حساب سے گرہ کی چال کو جمعہ (+) یا نفی (-) کرکے اپنے متعلق وقت کے گرہ اسپشٹ نکال سکتے ہیں۔ گرہ اگر وکری ہو تو گرہ کے کے گذشتہ اسپشٹ میں فرق گھٹتی (چال) کو جمعہ کرنے کی بجائے گھٹا دینا چاہئے۔

خیال رہے گرہ اسپشٹوں کے شروع میں لکھی گئی راشی اگلی راشی کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے (۰) کو میکھ راشی' (۱) کو برکھ (۲) متھن' (۳) کو کرک' (۴) کو سنگھ' (۵) کو کنیا' (۶) کو تلا' (۷) کو برشچک' (۸) کو دھن' (۹) کو مکر' (۱۰) کو کنبھ اور (۱۱) کو مین راشی خیال کرلیں۔ ۲۰۰۷ء کے دوران (Uranus) کنبھ راشی میں' نیپچون (Neptune) مکر راشی میں اور پلیٹو (Pluto) دھن راشی میں ہی گردش کرے گا۔ کیتو گرہ اسپشٹ جاننے کیلئے راہو سپشٹ میں ۶ راشی جمعہ کردیں۔ -خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر۔

تاریخ	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
جنوری	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا	راشی-انش-کلا-وکلا
۱	۸_۱۶_۱۳_۸	۱_۱۳_۲۸_۰۰	۷_۲۴_۲۸_۲۴	۸_۱۲_۳۳_۱۷	۷_۱۴_۱۴_۲۰	۰۹_۰۲_۰۶_۰۶	۰۴_۰۰_۳۰_۱۷	۱۰_۲۵_۴۲_۳۴
۲	۰۸_۱۷_۱۴_۱۶	۰۱_۲۷_۲۰_۳۰	۰۷_۲۵_۱۱_۵۰	۰۸_۱۴_۰۸_۳۹	۰۷_۱۴_۲۶_۳۸	۰۹_۰۳_۲۱_۱۸	۰۴_۰۰_۲۷_۲۹	۱۰_۲۵_۳۹_۲۳
۳	۰۸_۱۸_۱۵_۲۴	۰۲_۱۱_۰۰_۵۳	۰۷_۲۵_۵۵_۱۹	۰۸_۱۵_۴۴_۲۰	۰۷_۱۴_۳۸_۵۲	۰۹_۰۴_۳۶_۳۰	۰۴_۰۰_۲۴_۳۶	۱۰_۲۵_۳۶_۱۲
۴	۰۸_۱۹_۱۶_۳۳	۰۲_۲۴_۲۵_۳۹	۰۷_۲۶_۳۸_۴۹	۰۸_۱۷_۲۰_۲۳	۰۷_۱۴_۵۱_۰۴	۰۹_۰۵_۵۱_۳۸	۰۴_۰۰_۲۱_۳۶	۱۰_۲۵_۳۳_۰۱
۵	۰۸_۲۰_۱۷_۴۱	۰۳_۰۷_۳۲_۱۶	۰۷_۲۷_۲۲_۲۲	۰۸_۱۸_۵۶_۴۷	۰۷_۱۵_۰۳_۱۰	۰۹_۰۷_۰۶_۴۸	۰۴_۰۰_۱۸_۳۲	۱۰_۲۵_۲۹_۵۰
۶	۰۸_۲۱_۱۸_۴۸	۰۳_۲۰_۱۹_۴۶	۰۷_۲۸_۰۵_۵۸	۰۸_۲۰_۳۳_۳۴	۰۷_۱۵_۱۵_۱۴	۰۹_۰۸_۲۱_۵۷	۰۴_۰۰_۱۵_۲۲	۱۰_۲۵_۲۶_۳۹
۷	۰۸_۲۲_۱۹_۵۷	۰۴_۰۴_۴۸_۴۵	۰۷_۲۸_۴۹_۳۵	۰۸_۲۲_۱۰_۴۲	۰۷_۱۵_۲۷_۱۳	۰۹_۰۹_۳۷_۰۳	۰۴_۰۰_۱۲_۰۶	۱۰_۲۵_۲۳_۲۹
۸	۰۸_۲۳_۲۱_۰۵	۰۴_۱۵_۰۱_۲۴	۰۷_۲۹_۳۳_۱۶	۰۸_۲۳_۴۸_۱۶	۰۷_۱۵_۳۹_۰۹	۰۹_۱۰_۵۲_۲۱	۰۴_۰۰_۰۸_۴۶	۱۰_۲۵_۲۰_۱۸
۹	۰۸_۲۴_۲۲_۱۳	۰۴_۲۷_۰۱_۱۱	۰۸_۰۰_۱۷_۰۰	۰۸_۲۵_۲۶_۱۵	۰۷_۱۵_۵۱_۰۴	۰۹_۱۲_۰۷_۱۸	۰۴_۰۰_۰۵_۲۱	۱۰_۲۵_۱۷_۰۷
۱۰	۰۸_۲۵_۲۳_۲۱	۰۵_۰۸_۵۲_۳۱	۰۸_۰۱_۰۰_۴۶	۰۸_۲۷_۰۴_۳۹	۰۷_۱۶_۰۲_۵۰	۰۹_۱۳_۲۲_۲۴	۰۴_۰۰_۰۱_۵۱	۱۰_۲۵_۱۳_۵۶
۱۱	۰۸_۲۶_۲۴_۲۹	۰۵_۲۰_۴۰_۳۱	۰۸_۰۱_۴۴_۳۵	۰۸_۲۸_۴۳_۲۸	۰۷_۱۶_۱۴_۲۵	۰۹_۱۴_۳۷_۲۹	۰۳_۲۹_۵۸_۱۶	۱۰_۲۵_۱۰_۴۶
۱۲	۰۸_۲۷_۲۵_۳۷	۰۶_۰۲_۳۰_۳۴	۰۸_۰۲_۲۸_۲۶	۰۹_۰۰_۲۲_۴۴	۰۷_۱۶_۲۶_۱۵	۰۹_۱۵_۵۲_۳۴	۰۳_۲۹_۵۴_۳۷	۱۰_۲۵_۰۷_۳۵
۱۳	۰۸_۲۸_۲۶_۴۵	۰۶_۱۴_۲۸_۰۸	۰۸_۰۳_۱۲_۲۰	۰۹_۰۲_۰۲_۲۵	۰۷_۱۶_۳۷_۵۱	۰۹_۱۷_۰۷_۳۸	۰۳_۲۹_۵۰_۵۳	۱۰_۲۵_۰۴_۲۴
۱۴	۰۸_۲۹_۲۷_۵۳	۰۶_۲۶_۳۸_۱۶	۰۸_۰۳_۵۶_۱۶	۰۹_۰۳_۴۲_۳۳	۰۷_۱۶_۴۹_۲۳	۰۹_۱۸_۲۲_۴۱	۰۳_۲۹_۴۷_۰۴	۱۰_۲۵_۰۱_۱۳
۱۵	۰۹_۰۰_۲۹_۰۱	۰۷_۰۹_۰۵_۲۳	۰۸_۰۴_۴۰_۱۴	۰۹_۰۵_۲۳_۰۵	۰۷_۱۷_۰۰_۴۹	۰۹_۱۹_۳۷_۴۲	۰۳_۲۹_۴۳_۱۱	۱۰_۲۴_۵۸_۰۳
۱۶	۰۹_۰۱_۳۰_۰۹	۰۷_۲۱_۵۲_۴۴	۰۸_۰۵_۲۴_۱۵	۰۹_۰۷_۰۴_۰۳	۰۷_۱۷_۱۲_۱۲	۰۹_۲۰_۵۲_۴۴	۰۳_۲۹_۳۹_۱۴	۱۰_۲۴_۵۴_۵۲
۱۷	۰۹_۰۲_۳۱_۱۶	۰۸_۰۵_۰۱_۵۳	۰۸_۰۶_۰۸_۱۹	۰۹_۰۸_۴۵_۲۴	۰۷_۱۷_۲۳_۳۰	۰۹_۲۲_۰۷_۴۵	۰۳_۲۹_۳۵_۱۵	۱۰_۲۴_۵۱_۴۱
۱۸	۰۹_۰۳_۳۲_۲۳	۰۸_۱۸_۳۲_۴۷	۰۸_۰۶_۵۲_۲۵	۰۹_۱۰_۲۷_۰۷	۰۷_۱۷_۳۴_۴۴	۰۹_۲۳_۲۲_۴۵	۰۳_۲۹_۳۱_۰۹	۱۰_۲۴_۴۸_۳۰
۱۹	۰۹_۰۴_۳۳_۳۰	۰۹_۰۲_۲۳_۱۵	۰۸_۰۷_۳۶_۳۲	۰۹_۱۲_۰۹_۰۹	۰۷_۱۷_۴۵_۵۱	۰۹_۲۴_۳۷_۴۳	۰۳_۲۹_۲۷_۰۰	۱۰_۲۴_۴۵_۱۹
۲۰	۰۹_۰۵_۳۴_۳۶	۰۹_۱۶_۲۹_۳۱	۰۸_۰۸_۲۰_۴۳	۰۹_۱۳_۵۱_۲۸	۰۷_۱۷_۵۶_۵۴	۰۹_۲۵_۵۲_۴۱	۰۳_۲۹_۲۲_۴۷	۱۰_۲۴_۴۲_۹۰
۲۱	۰۹_۰۶_۳۵_۴۲	۱۰_۰۰_۴۶_۳۷	۰۸_۰۹_۰۴_۵۵	۰۹_۱۵_۳۳_۵۹	۰۷_۱۸_۰۷_۵۳	۰۹_۲۷_۷۰_۳۸	۰۳_۲۹_۱۸_۳۰	۱۰_۲۴_۳۸_۵۸
۲۲	۰۹_۰۷_۳۶_۴۶	۱۰_۱۵_۰۹_۱۶	۰۸_۰۹_۴۹_۱۰	۰۹_۱۷_۱۶_۴۰	۰۷_۱۸_۱۸_۴۶	۰۹_۲۸_۲۲_۳۴	۰۳_۲۹_۱۴_۱۲	۱۰_۲۴_۳۵_۴۷
۲۳	۰۹_۰۸_۳۷_۵۰	۱۰_۲۹_۳۲_۳۴	۰۸_۱۰_۳۳_۲۷	۰۹_۱۸_۵۹_۲۱	۰۷_۱۸_۲۹_۳۳	۰۹_۲۹_۳۷_۲۷	۰۳_۲۹_۰۹_۴۸	۱۰_۲۴_۳۲_۳۷
۲۴	۰۹_۰۹_۳۸_۵۳	۱۱_۱۳_۵۲_۳۶	۰۸_۱۱_۱۷_۴۶	۰۹_۲۰_۴۲_۰۰	۰۷_۱۸_۴۰_۱۶	۱۰_۰۰_۵۲_۲۱	۰۳_۲۹_۰۵_۲۳	۱۰_۲۴_۲۹_۲۶
۲۵	۰۹_۱۰_۳۹_۵۴	۱۱_۲۸_۰۶_۳۴	۰۸_۱۲_۰۲_۰۸	۰۹_۲۲_۲۲_۲۴	۰۷_۱۸_۵۰_۵۲	۱۰_۰۲_۰۷_۱۲	۰۳_۲۹_۰۰_۵۴	۱۰_۲۴_۲۶_۱۵
۲۶	۰۹_۱۱_۴۰_۵۵	۰۰_۱۲_۱۲_۴۰	۰۸_۱۲_۴۶_۳۱	۰۹_۲۴_۰۶_۲۵	۰۷_۱۹_۰۱_۲۳	۱۰_۰۳_۲۲_۰۱	۰۳_۲۸_۵۶_۲۴	۱۰_۲۴_۲۳_۰۴
۲۷	۰۹_۱۲_۴۱_۵۴	۰۰_۲۶_۰۹_۵۱	۰۸_۱۳_۳۰_۵۶	۰۹_۲۵_۴۷_۵۱	۰۷_۱۹_۱۱_۴۸	۱۰_۰۴_۳۶_۴۹	۰۳_۲۸_۵۱_۴۸	۱۰_۲۴_۱۹_۵۳
۲۸	۰۹_۱۳_۴۲_۵۳	۰۱_۰۹_۵۷_۲۳	۰۸_۱۴_۱۵_۲۳	۰۹_۲۷_۴۸_۲۸	۰۷_۱۹_۲۲_۰۸	۱۰_۰۵_۵۱_۳۶	۰۳_۲۸_۴۷_۱۲	۱۰_۲۴_۱۶_۴۳
۲۹	۰۹_۱۴_۴۳_۵۰	۰۱_۲۳_۳۴_۲۸	۸_۱۴_۵۹_۵۳	۰۹_۲۹_۰۸_۰۰	۰۷_۱۹_۳۲_۲۲	۱۰_۰۷_۰۶_۲۱	۰۳_۲۸_۴۲_۳۵	۱۰_۲۴_۱۳_۳۲
۳۰	۰۹_۱۵_۴۴_۴۶	۰۲_۰۷_۰۰_۱۶	۰۸_۱۵_۴۴_۲۵	۱۰_۰۰_۴۶_۰۶	۰۷_۱۹_۴۲_۳۰	۱۰_۰۸_۲۱_۰۴	۰۳_۲۸_۳۷_۵۴	۱۰_۲۴_۱۰_۲۱
۳۱	۰۹_۱۶_۵۴_۴۱	۰۲_۲۰_۱۳_۴۶	۰۸_۱۶_۴۸_۵۹	۱۰_۰۲_۲۲_۲۴	۰۷_۱۹_۵۲_۳۱	۱۰_۰۹_۳۵_۴۴	۰۳_۲۸_۳۳_۱۲	۱۰_۲۴_۰۷_۱۰

فروری	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱	۰۹_۱۷_۴۶_۳۵	۰۳_۰۳_۱۴_۰۱	۰۸_۱۷_۱۳_۳۵	۱۰_۰۳_۵۶_۳۰	۰۷_۲۰_۰۴_۲۷	۱۰_۱۰_۵۰_۲۴	۰۳_۲۸_۲۸_۲۸	۱۰_۲۴_۰۴_۰۰
۲	۰۹_۱۸_۴۷_۲۷	۰۳_۱۶_۰۰_۲۲	۰۸_۱۷_۵۸_۱۳	۱۰_۰۵_۲۷_۵۳	۰۷_۲۰_۱۲_۱۶	۱۰_۱۲_۰۵_۰۲	۰۳_۲۸_۲۳_۴۲	۱۰_۲۴_۰۰_۴۹
۳	۰۹_۱۹_۴۸_۱۹	۰۳_۲۸_۳۲_۴۲	۰۸_۱۸_۴۳_۵۴	۱۰_۰۶_۵۶_۰۱	۰۷_۲۰_۲۱_۵۹	۱۰_۱۳_۱۹_۳۸	۰۳_۲۸_۱۸_۵۴	۱۰_۲۳_۵۷_۳۸
۴	۰۹_۲۰_۴۹_۰۹	۰۴_۱۰_۵۱_۳۵	۰۸_۱۹_۲۷_۳۶	۱۰_۰۸_۲۰_۱۹	۰۷_۲۰_۳۱_۳۶	۱۰_۱۴_۳۴_۱۲	۰۳_۲۸_۱۴_۰۶	۱۰_۲۳_۵۴_۲۸
۵	۰۹_۲۱_۴۹_۵۹	۰۴_۲۲_۵۸_۲۹	۰۸_۲۰_۱۲_۲۰	۱۰_۰۹_۴۰_۰۵	۰۷_۲۰_۴۱_۰۵	۱۰_۱۵_۴۸_۴۳	۰۳_۲۸_۰۹_۱۶	۱۰_۲۳_۵۱_۱۷
۶	۰۹_۲۲_۵۰_۴۷	۰۵_۰۴_۵۵_۴۴	۰۸_۲۰_۵۷_۰۷	۱۰_۱۰_۵۴_۴۱	۰۷_۲۰_۵۰_۲۸	۱۰_۱۷_۰۳_۱۳	۰۳_۲۸_۰۴_۲۴	۱۰_۲۳_۴۸_۰۶
۷	۰۹_۲۳_۵۱_۳۵	۰۵_۱۶_۴۶_۳۱	۰۸_۲۱_۴۱_۵۷	۱۰_۱۲_۰۳_۲۰	۰۷_۲۰_۵۹_۴۵	۱۰_۱۸_۱۷_۴۴	۰۳_۲۷_۵۹_۳۴	۱۰_۲۳_۴۴_۵۵
۸	۰۹_۲۴_۵۴_۲۱	۰۵_۲۸_۳۴_۴۰	۰۸_۲۲_۲۶_۴۸	۱۰_۱۳_۰۵_۱۷	۰۷_۲۱_۰۸_۵۵	۱۰_۱۹_۳۲_۱۰	۰۳_۲۷_۵۴_۴۱	۱۰_۲۳_۴۱_۴۵
۹	۰۹_۲۵_۵۳_۰۷	۰۶_۱۰_۲۴_۴۴	۰۸_۲۳_۱۱_۴۴	۱۰_۱۳_۵۹_۴۴	۰۷_۲۱_۱۷_۵۸	۱۰_۲۰_۴۶_۳۳	۰۳_۲۷_۴۹_۴۸	۱۰_۲۳_۳۸_۳۴
۱۰	۰۹_۲۶_۵۳_۵۱	۰۶_۲۲_۲۱_۲۸	۰۸_۲۳_۵۶_۳۷	۱۰_۱۴_۴۵_۵۸	۰۷_۲۱_۲۶_۵۴	۱۰_۲۲_۰۰_۵۷	۰۳_۲۷_۴۴_۵۷	۱۰_۲۳_۳۵_۲۴
۱۱	۰۹_۲۷_۵۴_۳۵	۰۷_۰۴_۲۹_۵۷	۰۸_۲۴_۴۱_۳۵	۱۰_۱۵_۲۳_۱۶	۰۷_۲۱_۳۵_۴۳	۱۰_۲۳_۱۵_۱۷	۰۳_۲۷_۴۰_۰۴	۱۰_۲۳_۳۲_۱۴
۱۲	۰۹_۲۸_۵۵_۱۷	۰۷_۱۶_۵۴_۵۶	۰۸_۲۵_۲۶_۳۵	۱۰_۱۵_۵۱_۰۳	۰۷_۲۱_۴۴_۲۵	۱۰_۲۴_۲۹_۳۶	۰۳_۲۷_۳۵_۰۹	۱۰_۲۳_۲۹_۰۴
۱۳	۰۹_۲۹_۵۵_۵۸	۰۷_۲۹_۴۰_۳۹	۰۸_۲۶_۱۱_۳۷	۱۰_۱۶_۰۸_۴۶	۰۷_۲۱_۵۴_۵۹	۱۰_۲۵_۴۳_۵۴	۰۳_۲۷_۳۰_۱۷	۱۰_۲۳_۲۵_۵۱
۱۴	۱۰_۰۰_۵۶_۳۹	۰۸_۱۲_۵۰_۱۳	۰۸_۲۶_۵۶_۲۸	۱۰_۱۶_۱۶_۰۵	۰۷_۲۲_۰۱_۲۴	۱۰_۲۶_۵۸_۰۸	۰۳_۲۷_۲۵_۲۴	۱۰_۲۳_۲۲_۴۰
۱۵	۱۰_۰۱_۵۷_۱۸	۰۸_۲۶_۲۵_۱۰	۰۸_۲۷_۴۱_۴۵	۱۰_۱۶_۱۲_۴۹	۰۷_۲۲_۰۹_۴۴	۱۰_۲۸_۱۲_۲۰	۰۳_۲۷_۲۰_۳۳	۱۰_۲۳_۱۹_۲۹
۱۶	۱۰_۰۲_۵۷_۵۵	۰۹_۱۰_۲۴_۵۵	۰۸_۲۸_۲۶_۵۳	۱۰_۱۵_۵۹_۰۲	۰۷_۲۲_۱۷_۵۶	۱۰_۲۹_۲۶_۳۱	۰۳_۲۷_۱۵_۴۰	۱۰_۲۳_۱۶_۱۸
۱۷	۱۰_۰۳_۵۸_۳۲	۰۹_۲۲_۴۶_۳۶	۰۸_۲۹_۱۲_۰۲	۱۰_۱۵_۳۵_۰۲	۰۷_۲۲_۲۵_۵۹	۱۱_۰۰_۴۰_۳۹	۰۳_۲۷_۱۰_۵۰	۱۰_۲۳_۱۳_۰۷
۱۸	۱۰_۰۴_۵۹_۰۷	۱۰_۰۹_۲۵_۰۳	۰۸_۲۹_۵۷_۱۳	۱۰_۱۵_۰۱_۲۳	۰۷_۲۲_۳۳_۵۵	۱۱_۰۱_۵۴_۴۵	۰۳_۲۷_۰۶_۰۰	۱۰_۲۳_۰۹_۵۶
۱۹	۱۰_۰۵_۵۹_۴۰	۱۰_۲۲_۱۳_۳۰	۰۹_۰۰_۴۲_۲۵	۱۰_۱۴_۱۸_۵۷	۰۷_۲۲_۴۱_۴۲	۱۱_۰۳_۰۸_۴۹	۰۳_۲۷_۰۱_۱۲	۱۰_۲۳_۰۶_۴۶
۲۰	۱۰_۰۷_۰۰_۱۲	۱۱_۰۹_۰۴_۲۰	۰۹_۰۱_۲۷_۴۰	۱۰_۱۳_۲۸_۴۹	۰۷_۲۲_۴۹_۲۲	۱۱_۰۴_۲۲_۵۰	۰۳_۲۶_۵۶_۲۵	۱۰_۲۳_۰۳_۳۵
۲۱	۱۰_۰۸_۰۰_۴۲	۱۱_۲۳_۵۰_۲۲	۰۹_۰۲_۱۲_۵۵	۱۰_۱۲_۳۲_۱۹	۰۷_۲۲_۵۶_۵۳	۱۱_۰۵_۳۶_۴۸	۰۳_۲۶_۵۱_۳۹	۱۰_۲۳_۰۰_۲۴
۲۲	۱۰_۰۹_۰۱_۱۰	۰۰_۰۸_۲۵_۳۲	۰۹_۰۲_۵۸_۱۳	۱۰_۱۱_۳۱_۰۱	۰۷_۲۳_۰۴_۱۵	۱۱_۰۶_۵۰_۴۳	۰۳_۲۶_۴۶_۵۴	۱۰_۲۲_۵۷_۱۳
۲۳	۱۰_۱۰_۰۱_۳۶	۰۰_۲۲_۴۵_۳۰	۰۹_۰۳_۴۳_۳۱	۱۰_۱۰_۲۶_۳۲	۰۷_۲۳_۱۱_۲۸	۱۱_۰۸_۰۴_۳۵	۰۳_۲۶_۴۲_۱۳	۱۰_۲۲_۵۴_۰۳
۲۴	۱۰_۱۱_۰۲_۰۱	۰۱_۰۶_۴۷_۴۵	۰۹_۰۴_۲۸_۵۱	۱۰_۰۹_۲۰_۳۳	۰۷_۲۳_۱۸_۳۴	۱۱_۰۹_۱۸_۲۵	۰۳_۲۶_۳۷_۳۳	۱۰_۲۲_۵۰_۵۴
۲۵	۱۰_۱۲_۰۲_۲۳	۰۱_۲۰_۳۱_۲۶	۰۹_۰۵_۱۴_۱۴	۱۰_۰۸_۱۴_۴۸	۰۷_۲۳_۲۵_۳۱	۱۱_۱۰_۳۲_۱۴	۰۳_۲۶_۳۲_۵۵	۱۰_۲۲_۴۷_۴۱
۲۶	۱۰_۱۳_۰۲_۴۳	۰۲_۰۳_۵۶_۵۱	۹_۰۵_۵۹_۳۶	۱۰_۰۷_۱۰_۴۵	۰۷_۲۳_۳۲_۲۰	۱۱_۱۱_۴۵_۵۶	۰۳_۲۶_۲۸_۲۰	۱۰_۲۲_۴۴_۳۱
۲۷	۱۰_۱۴_۰۳_۰۲	۰۲_۱۷_۰۵_۰۶	۰۹_۰۶_۴۵_۰۱	۱۰_۰۶_۰۹_۵۰	۰۷_۲۳_۳۸_۵۸	۱۱_۱۲_۵۹_۳۵	۰۳_۲۶_۲۳_۴۷	۱۰_۲۲_۴۱_۲۰
۲۸	۱۰_۱۵_۰۳_۱۸	۰۲_۲۹_۵۷_۴۰	۰۹_۰۷_۳۰_۲۸	۱۰_۰۵_۱۳_۱۴	۰۷_۲۳_۴۵_۲۹	۱۱_۱۴_۱۳_۱۳	۰۳_۲۶_۱۹_۱۷	۱۰_۲۲_۳۸_۰۹
مارچ ۱	۱۰_۱۶_۰۳_۳۳	۰۳_۱۲_۳۶_۱۴	۰۹_۰۸_۱۵_۵۶	۱۰_۰۴_۲۱_۵۶	۰۷_۲۳_۵۱_۵۱	۱۱_۱۵_۲۶_۴۷	۰۳_۲۶_۱۴_۵۰	۱۰_۲۲_۳۴_۵۸
۲	۱۰_۱۷_۰۳_۴۵	۰۳_۲۵_۰۴_۲۳	۰۹_۰۹_۰۱_۲۶	۱۰_۰۳_۳۶_۳۸	۰۷_۲۳_۵۸_۰۳	۱۱_۱۶_۴۰_۱۷	۰۳_۲۶_۱۰_۲۵	۱۰_۲۲_۳۱_۴۸
۳	۱۰_۱۸_۰۳_۵۶	۰۴_۰۷_۱۷_۴۲	۰۹_۰۹_۴۶_۵۷	۱۰_۰۲_۵۷_۵۱	۰۷_۲۴_۰۴_۰۷	۱۱_۱۷_۵۳_۴۵	۰۳_۲۶_۰۶_۰۴	۱۰_۲۲_۲۸_۳۷
۴	۱۰_۱۹_۰۴_۰۵	۰۴_۱۹_۲۳_۴۷	۰۹_۱۰_۳۲_۲۹	۱۰_۰۲_۲۵_۵۴	۰۷_۲۴_۱۰_۰۱	۱۱_۱۹_۰۷_۰۹	۰۳_۲۶_۰۱_۴۷	۱۰_۲۲_۲۵_۲۶
۵	۱۰_۲۰_۰۴_۱۲	۰۵_۰۱_۲۲_۲۰	۰۹_۱۱_۱۸_۰۳	۱۰_۰۲_۰۰_۵۵	۰۷_۲۴_۱۵_۴۶	۱۱_۲۰_۲۰_۲۹	۰۳_۲۵_۵۷_۳۱	۱۰_۲۲_۲۲_۱۵
۶	۱۰_۲۱_۰۴_۱۷	۰۵_۱۳_۱۵_۱۰	۰۹_۱۲_۰۳_۳۹	۱۰_۰۱_۴۴_۵۴	۰۷_۲۴_۲۱_۲۱	۱۱_۲۱_۳۳_۴۶	۰۳_۲۵_۵۳_۲۰	۱۰_۲۲_۱۹_۰۵
۷	۱۰_۲۲_۰۴_۲۰	۰۵_۲۵_۰۴_۴۱	۰۹_۱۲_۴۹_۱۵	۱۰_۰۱_۳۱_۴۴	۰۷_۲۴_۲۶_۲۷	۱۱_۲۲_۴۷_۰۰	۰۳_۲۵_۴۹_۱۴	۱۰_۲۲_۱۵_۵۴
۸	۱۰_۲۳_۰۴_۲۲	۰۶_۰۶_۵۳_۳۰	۰۹_۱۳_۳۴_۵۴	۱۰_۰۱_۲۷_۱۳	۰۷_۲۴_۳۲_۰۳	۱۱_۲۴_۰۰_۱۰	۰۳_۲۵_۴۵_۰۸	۱۰_۲۲_۱۲_۴۳
۹	۱۰_۲۴_۰۴_۲۲	۰۶_۱۸_۴۴_۴۷	۰۹_۱۴_۲۰_۳۴	۱۰_۰۱_۲۹_۰۸	۰۷_۲۴_۳۷_۱۰	۱۱_۲۵_۱۳_۱۶	۰۳_۲۵_۴۱_۰۷	۱۰_۲۲_۰۹_۳۳
۱۰	۱۰_۲۵_۰۴_۲۰	۰۷_۰۰_۴۲_۱۰	۰۹_۱۵_۰۶_۱۵	۱۰_۰۱_۳۷_۰۸	۰۷_۲۴_۴۲_۰۷	۱۱_۲۶_۲۶_۱۹	۰۳_۲۵_۳۷_۱۱	۱۰_۲۲_۰۶_۲۲
۱۱	۱۰_۲۶_۰۴_۱۷	۰۷_۱۲_۴۹_۴۳	۰۹_۱۵_۵۱_۵۷	۱۰_۰۱_۵۰_۵۵	۰۷_۲۴_۴۶_۵۳	۱۱_۲۷_۳۹_۱۸	۰۳_۲۵_۳۳_۱۸	۱۰_۲۲_۰۳_۱۱
۱۲	۱۰_۲۷_۰۴_۱۴	۰۷_۲۵_۱۱_۴۰	۰۹_۱۶_۳۷_۴۱	۱۰_۰۲_۱۰_۱۱	۰۷_۲۴_۵۱_۳۰	۱۱_۲۸_۵۴_۱۴	۰۳_۲۵_۲۹_۳۰	۱۰_۲۲_۰۰_۰۰
۱۳	۱۰_۲۸_۰۴_۰۶	۰۸_۰۷_۵۴_۲۰	۰۹_۱۷_۲۳_۲۶	۱۰_۰۲_۳۴_۳۶	۰۷_۲۴_۵۵_۵۷	۰۰_۰۰_۰۵_۰۶	۰۳_۲۵_۲۵_۴۶	۱۰_۲۱_۵۶_۵۰
۱۴	۱۰_۲۹_۰۳_۵۸	۰۸_۲۰_۵۵_۳۲	۰۹_۱۸_۰۹_۱۴	۱۰_۰۳_۰۳_۵۱	۰۷_۲۵_۰۰_۱۴	۰۰_۰۱_۱۷_۵۵	۰۳_۲۵_۲۲_۰۷	۱۰_۲۱_۵۳_۳۹
۱۵	۱۱_۰۰_۰۳_۴۸	۰۹_۰۴_۲۴_۱۴	۰۹_۱۸_۵۵_۰۰	۱۰_۰۳_۳۷_۳۷	۰۷_۲۵_۰۴_۲۰	۰۰_۰۲_۳۰_۳۹	۰۳_۲۵_۱۸_۳۳	۱۰_۲۱_۵۰_۲۸
۱۶	۱۱_۰۱_۰۳_۳۷	۰۹_۱۸_۱۹_۴۸	۰۹_۱۹_۴۰_۴۸	۱۰_۰۴_۱۵_۳۶	۰۷_۲۵_۰۸_۱۵	۰۰_۰۳_۴۳_۲۰	۰۳_۲۵_۱۵_۰۳	۱۰_۲۱_۴۷_۱۷
۱۷	۱۱_۰۲_۰۳_۲۳	۱۰_۰۴_۴۱_۳۳	۰۹_۲۰_۲۶_۳۸	۱۰_۰۴_۵۷_۳۵	۰۷_۲۵_۱۴_۰۱	۰۰_۰۴_۵۵_۵۷	۰۳_۲۵_۱۱_۳۷	۱۰_۲۱_۴۴_۰۷

مارچ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۱۱_۰۳_۰۳_۰۸	۱۰_۱۷_۲۶_۰۴	۰۹_۲۱_۱۲_۲۸	۱۰_۰۵_۴۳_۱۵	۰۷_۲۵_۱۵_۳۶	۰۰_۰۶_۰۸_۳۰	۰۳_۲۵_۰۸_۱۶	۱۰_۲۱_۴۰_۵۶
۱۹	۱۱_۰۴_۰۲_۵۳	۱۱_۰۲_۲۷_۱۲	۰۹_۲۱_۵۸_۲۰	۱۰_۰۶_۳۲_۲۳	۰۷_۲۵_۱۹_۰۰	۰۰_۰۷_۲۰_۵۹	۰۳_۲۵_۰۵_۰۱	۱۰_۲۱_۳۷_۴۵
۲۰	۱۱_۰۵_۰۲_۳۵	۱۱_۱۷_۳۶_۳۷	۰۹_۲۲_۴۳_۱۲	۱۰_۰۷_۲۴_۴۸	۰۷_۲۵_۲۲_۱۵	۰۰_۰۸_۳۳_۲۴	۰۳_۲۵_۰۱_۵۵	۱۰_۲۱_۳۴_۳۵
۲۱	۱۱_۰۶_۰۲_۱۱	۰۰_۰۲_۴۴_۴۳	۰۹_۲۳_۳۰_۰۴	۱۰_۰۸_۲۰_۱۶	۰۷_۲۵_۲۵_۱۵	۰۰_۰۹_۴۵_۴۴	۰۳_۲۴_۵۸_۴۶	۱۰_۲۱_۳۱_۲۳
۲۲	۱۱_۰۷_۰۱_۴۸	۰۰_۱۷_۴۲_۲۹	۰۹_۲۴_۱۵_۵۷	۱۰_۰۹_۱۸_۳۶	۰۷_۲۵_۲۸_۰۸	۰۰_۱۰_۵۸_۰۰	۰۳_۲۴_۵۵_۴۶	۱۰_۲۱_۲۸_۱۳
۲۳	۱۱_۰۸_۰۱_۲۲	۰۱_۰۲_۲۲_۱۱	۰۹_۲۵_۰۱_۵۲	۱۰_۱۰_۱۹_۴۰	۰۷_۲۵_۳۰_۴۹	۰۰_۱۲_۱۰_۱۲	۰۳_۲۴_۵۲_۵۱	۱۰_۲۱_۲۵_۰۲
۲۴	۱۱_۰۹_۰۰_۵۵	۰۱_۱۶_۳۸_۴۹	۰۹_۲۵_۴۷_۴۷	۱۰_۱۱_۲۳_۱۸	۰۷_۲۵_۳۳_۱۹	۰۰_۱۳_۲۲_۲۰	۰۳_۲۴_۵۰_۰۳	۱۰_۲۱_۲۱_۵۲
۲۵	۱۱_۱۰_۰۰_۲۵	۰۲_۰۰_۲۹_۵۹	۰۹_۲۶_۳۳_۴۳	۱۰_۱۲_۲۹_۲۱	۰۷_۲۵_۳۵_۳۹	۰۰_۱۴_۳۴_۲۲	۰۳_۲۴_۴۷_۱۹	۱۰_۲۱_۱۸_۴۱
۲۶	۱۱_۱۰_۵۹_۵۳	۰۲_۱۳_۵۵_۵۳	۰۹_۲۷_۱۹_۳۹	۱۰_۱۳_۳۷_۴۵	۰۷_۲۵_۳۷_۴۷	۰۰_۱۵_۴۶_۱۹	۰۳_۲۴_۴۴_۴۱	۱۰_۲۱_۱۵_۳۰
۲۷	۱۱_۱۱_۵۹_۱۸	۰۲_۲۶_۵۸_۲۴	۰۹_۲۸_۰۵_۳۵	۱۰_۱۴_۴۸_۱۹	۰۷_۲۵_۳۹_۴۵	۰۰_۱۶_۵۸_۱۲	۰۳_۲۴_۴۲_۰۹	۱۰_۲۱_۱۲_۱۹
۲۸	۱۱_۱۲_۵۸_۴۱	۰۳_۰۹_۴۰_۳۵	۰۹_۲۸_۵۱_۳۳	۱۰_۱۶_۰۱_۰۰	۰۷_۲۵_۴۱_۳۱	۰۰_۱۸_۰۹_۵۹	۰۳_۲۴_۳۹_۴۳	۱۰_۲۱_۰۹_۰۹
۲۹	۱۱_۱۳_۵۸_۰۱	۰۳_۲۲_۰۵_۵۸	۰۹_۲۹_۳۷_۳۰	۱۰_۱۷_۱۵_۴۲	۰۷_۲۵_۴۳_۰۷	۰۰_۱۹_۲۱_۴۱	۰۳_۲۴_۳۷_۲۲	۱۰_۲۱_۰۵_۵۸
۳۰	۱۱_۱۴_۵۷_۱۹	۰۴_۰۴_۱۸_۱۰	۱۰_۰۰_۲۳_۲۹	۱۰_۱۸_۳۲_۲۰	۰۷_۲۵_۴۴_۳۱	۰۰_۲۰_۳۳_۱۹	۰۳_۲۴_۳۵_۰۸	۱۰_۲۱_۰۲_۴۷
۳۱	۱۱_۱۵_۵۶_۳۵	۰۴_۱۶_۲۰_۳۳	۱۰_۰۱_۰۹_۲۸	۱۰_۱۹_۵۰_۵۲	۰۷_۲۵_۴۵_۴۵	۰۰_۲۱_۴۴_۵۰	۰۳_۲۴_۳۲_۵۹	۱۰_۲۰_۵۹_۳۶
اپریل ۱	۱۱_۱۶_۵۵_۴۹	۰۴_۲۸_۱۶_۰۹	۱۰_۰۱_۵۵_۲۷	۱۰_۲۱_۱۱_۱۲	۰۷_۲۵_۴۶_۴۷	۰۰_۲۲_۵۶_۱۶	۰۳_۲۴_۳۰_۵۶	۱۰_۲۰_۵۶_۲۶
۲	۱۱_۱۷_۵۵_۰۱	۰۵_۱۰_۰۷_۳۲	۱۰_۰۲_۴۱_۲۷	۱۰_۲۲_۳۳_۱۸	۰۷_۲۵_۴۷_۳۸	۰۰_۲۴_۰۷_۳۷	۰۳_۲۴_۲۸_۵۹	۱۰_۲۰_۵۳_۱۵
۳	۱۱_۱۸_۵۴_۱۱	۰۵_۲۱_۵۶_۵۷	۱۰_۰۳_۲۷_۲۷	۱۰_۲۳_۵۷_۰۷	۰۷_۲۵_۴۸_۱۸	۰۰_۲۵_۱۸_۵۳	۰۳_۲۴_۲۷_۰۹	۱۰_۲۰_۵۰_۰۴
۴	۱۱_۱۹_۵۳_۱۹	۰۶_۰۳_۴۶_۲۸	۱۰_۰۴_۱۳_۲۸	۱۰_۲۵_۲۲_۳۷	۰۷_۲۵_۴۸_۴۶	۰۰_۲۶_۳۰_۰۲	۰۳_۲۴_۲۵_۲۴	۱۰_۲۰_۴۶_۵۳
۵	۱۱_۲۰_۵۲_۲۵	۰۶_۱۵_۳۸_۰۰	۱۰_۰۴_۵۹_۲۹	۱۰_۲۶_۴۹_۴۶	۰۷_۲۵_۴۹_۰۴	۰۰_۲۷_۴۱_۰۶	۰۳_۲۴_۲۳_۴۵	۱۰_۲۰_۴۳_۴۳
۶	۱۱_۲۱_۵۱_۲۹	۰۶_۲۷_۳۳_۳۳	۱۰_۰۵_۴۵_۳۰	۱۰_۲۸_۱۸_۳۲	۰۷_۲۵_۴۹_۱۰	۰۰_۲۸_۵۲_۰۴	۰۳_۲۴_۲۲_۱۳	۱۰_۲۰_۴۰_۳۲
۷	۱۱_۲۲_۵۰_۳۱	۰۷_۰۹_۳۵_۳۲	۱۰_۰۶_۳۱_۳۲	۱۰_۲۹_۴۸_۵۳	۰۷_۲۵_۴۹_۰۵	۰۱_۰۰_۰۲_۵۷	۰۳_۲۴_۲۰_۴۷	۱۰_۲۰_۳۷_۲۱
۸	۱۱_۲۳_۴۹_۳۱	۰۷_۲۱_۴۶_۳۳	۱۰_۰۷_۱۷_۳۳	۱۱_۰۱_۲۰_۵۰	۰۷_۲۵_۴۸_۴۸	۰۱_۰۱_۱۳_۴۳	۰۳_۲۴_۱۹_۲۷	۱۰_۲۰_۳۴_۱۰
۹	۱۱_۲۴_۴۸_۳۰	۰۸_۰۳_۰۹_۳۹	۱۰_۰۸_۰۳_۲۷	۱۱_۰۲_۵۴_۲۰	۰۷_۲۵_۴۸_۲۱	۰۱_۰۲_۲۴_۲۴	۰۳_۲۴_۱۸_۱۳	۱۰_۲۰_۳۱_۰۰
۱۰	۱۱_۲۵_۴۷_۲۶	۰۸_۱۶_۴۸_۱۶	۱۰_۰۸_۴۹_۳۹	۱۱_۰۴_۲۹_۴۳	۰۷_۲۵_۴۷_۴۲	۰۱_۰۳_۳۴_۵۹	۰۳_۲۴_۱۷_۰۶	۱۰_۲۰_۲۷_۴۹
۱۱	۱۱_۲۶_۴۶_۲۱	۰۸_۲۹_۴۵_۵۲	۱۰_۰۹_۳۵_۴۲	۱۱_۰۶_۰۶_۰۲	۰۷_۲۵_۴۶_۵۲	۰۱_۰۴_۴۵_۲۸	۰۳_۲۴_۱۶_۰۵	۱۰_۲۰_۲۴_۳۸
۱۲	۱۱_۲۷_۴۵_۱۴	۹_۱۳_۰۵_۵۱	۱۰_۱۰_۲۱_۴۵	۱۱_۰۷_۴۴_۱۲	۰۷_۲۵_۴۵_۵۰	۰۱_۰۵_۵۵_۵۰	۰۳_۲۴_۱۵_۱۰	۱۰_۲۰_۲۱_۲۷
۱۳	۱۱_۲۸_۴۴_۰۶	۰۹_۲۶_۵۰_۴۳	۱۰_۱۱_۰۷_۴۸	۱۱_۰۹_۲۳_۵۵	۰۷_۲۵_۴۴_۳۷	۰۱_۰۷_۰۶_۰۶	۰۳_۲۴_۱۴_۲۲	۱۰_۲۰_۱۸_۱۷
۱۴	۱۱_۲۹_۴۲_۵۶	۱۰_۱۱_۰۱_۳۶	۱۰_۱۱_۵۳_۵۱	۱۱_۱۱_۰۵_۱۱	۰۷_۲۵_۴۳_۱۳	۰۱_۰۸_۱۶_۱۷	۰۳_۲۴_۱۳_۴۰	۱۰_۲۰_۱۵_۰۶
۱۵	۰۰_۰۰_۴۱_۴۴	۱۰_۲۵_۳۷_۲۴	۱۰_۱۲_۳۹_۵۳	۱۱_۱۲_۴۸_۰۱	۰۷_۲۵_۴۱_۳۸	۰۱_۰۹_۲۶_۲۱	۰۳_۲۴_۱۳_۰۵	۱۰_۲۰_۱۱_۵۵
۱۶	۰۰_۰۱_۴۰_۳۰	۱۱_۱۰_۲۴_۱۳	۱۰_۱۳_۲۵_۵۶	۱۱_۱۴_۳۲_۲۳	۰۷_۲۵_۳۹_۵۲	۰۱_۱۰_۳۶_۱۸	۰۳_۲۴_۱۲_۳۶	۱۰_۲۰_۰۸_۴۴
۱۷	۰۰_۰۲_۳۹_۱۵	۱۱_۲۵_۴۵_۰۳	۱۰_۱۴_۱۱_۵۸	۱۱_۱۶_۱۸_۲۱	۰۷_۲۵_۳۷_۵۴	۰۱_۱۱_۴۶_۰۹	۰۳_۲۴_۱۲_۱۴	۱۰_۲۰_۰۵_۳۳
۱۸	۰۰_۰۳_۳۷_۵۷	۰۰_۱۱_۰۰_۳۱	۱۰_۱۴_۵۸_۵۹	۱۱_۱۸_۰۵_۵۳	۰۷_۲۵_۳۵_۴۶	۰۱_۱۲_۵۵_۵۳	۰۳_۲۴_۱۱_۵۸	۱۰_۲۰_۰۲_۲۳
۱۹	۰۰_۰۴_۳۶_۳۸	۰۰_۲۶_۱۰_۰۳	۱۰_۱۵_۴۴_۰۱	۱۱_۱۹_۵۵_۰۱	۰۷_۲۵_۳۳_۲۶	۰۱_۱۴_۰۵_۳۰	۰۳_۲۴_۱۱_۴۹	۱۰_۱۹_۵۹_۱۲
۲۰	۰۰_۰۵_۳۵_۱۶	۰۱_۱۱_۰۳_۴۳	۱۰_۱۶_۳۰_۰۱	۱۱_۲۱_۴۵_۴۵	۰۷_۲۵_۳۰_۵۶	۰۱_۱۵_۱۴_۵۹	۰۳_۲۴_۱۱_۴۶	۱۰_۱۹_۵۶_۰۱
۲۱	۰۰_۰۶_۳۳_۵۲	۰۱_۲۵_۳۳_۵۳	۱۰_۱۷_۱۶_۰۱	۱۱_۲۳_۳۸_۰۴	۰۷_۲۵_۲۸_۱۵	۰۱_۱۶_۲۴_۲۲	۰۳_۲۴_۱۱_۴۹	۱۰_۱۹_۵۲_۵۱
۲۲	۰۰_۰۷_۳۲_۲۶	۰۲_۰۹_۳۶_۰۲	۱۰_۱۸_۰۲_۰۱	۱۱_۲۵_۳۲_۰۱	۰۷_۲۵_۲۵_۲۳	۰۱_۱۷_۳۳_۳۶	۰۳_۲۴_۱۲_۰۰	۱۰_۱۹_۴۹_۴۰
۲۳	۰۰_۰۸_۳۰_۵۸	۰۲_۲۳_۰۹_۰۰	۱۰_۱۸_۴۷_۵۹	۱۱_۲۷_۲۷_۳۲	۰۷_۲۵_۲۲_۲۱	۰۱_۱۸_۴۲_۴۳	۰۳_۲۴_۱۲_۱۶	۱۰_۱۹_۴۶_۲۹
۲۴	۰۰_۰۹_۲۹_۲۸	۰۳_۰۶_۱۴_۱۵	۱۰_۱۹_۳۳_۵۷	۱۱_۲۹_۲۴_۳۸	۰۷_۲۵_۱۹_۰۸	۰۱_۱۹_۵۱_۴۲	۰۳_۲۴_۱۲_۴۰	۱۰_۱۹_۴۳_۱۸
۲۵	۰۰_۱۰_۲۷_۵۶	۰۳_۱۸_۵۵_۱۶	۱۰_۲۰_۱۹_۵۴	۰۰_۰۱_۲۳_۱۹	۰۷_۲۵_۱۵_۴۳	۰۱_۲۱_۰۰_۳۳	۰۳_۲۴_۱۳_۰۹	۱۰_۱۹_۴۰_۰۸
۲۶	۰۰_۱۱_۲۶_۲۲	۰۴_۰۱_۱۶_۳۱	۱۰_۲۱_۰۵_۵۱	۰۰_۰۳_۲۳_۳۲	۰۷_۲۵_۱۲_۱۱	۰۱_۲۲_۰۹_۱۵	۰۳_۲۴_۱۳_۴۶	۱۰_۱۹_۳۶_۵۷
۲۷	۰۰_۱۲_۲۴_۴۵	۰۴_۱۳_۲۲_۴۶	۱۰_۲۱_۵۱_۴۶	۰۰_۰۵_۲۵_۱۶	۰۷_۲۵_۰۸_۲۷	۰۱_۲۳_۱۷_۴۹	۰۳_۲۴_۱۴_۲۸	۱۰_۱۹_۳۳_۴۶
۲۸	۰۰_۱۳_۲۳_۰۶	۰۴_۲۵_۱۸_۵۰	۱۰_۲۲_۳۷_۴۱	۰۰_۰۷_۲۸_۲۵	۰۷_۲۵_۰۴_۳۳	۰۱_۲۴_۲۶_۱۳	۰۳_۲۴_۱۵_۱۷	۱۰_۱۹_۳۰_۳۵
۲۹	۰۰_۱۴_۲۱_۲۶	۰۵_۰۷_۰۹_۰۱	۱۰_۲۳_۲۳_۳۵	۰۰_۰۹_۳۲_۵۶	۰۷_۲۵_۰۰_۳۰	۰۱_۲۵_۳۴_۲۹	۰۳_۲۴_۱۶_۱۲	۱۰_۱۹_۲۷_۲۵
۳۰	۱۰_۱۵_۱۹_۴۳	۰۵_۱۸_۵۷_۰۱	۱۰_۲۴_۰۹_۲۸	۰۰_۱۱_۳۸_۴۲	۰۷_۲۴_۵۶_۱۷	۰۱_۲۶_۴۲_۳۶	۰۳_۲۴_۱۷_۱۴	۱۰_۱۹_۲۴_۱۴
مئی ۱	۰۰_۱۶_۱۷_۵۸	۰۶_۰۰_۴۵_۵۴	۱۰_۲۴_۵۵_۲۰	۰۰_۱۳_۴۵_۳۷	۰۷_۲۴_۵۱_۵۴	۰۱_۲۷_۵۰_۳۳	۰۳_۲۴_۱۸_۲۲	۱۰_۱۹_۲۱_۰۳
۲	۰۰_۱۷_۱۶_۱۲	۰۶_۱۲_۳۸_۰۱	۱۰_۲۵_۴۱_۱۲	۰۰_۱۵_۵۳_۳۳	۰۷_۲۴_۴۷_۲۲	۰۱_۲۸_۵۸_۲۱	۰۳_۲۴_۱۹_۳۷	۱۰_۱۹_۱۷_۵۲

مئی	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۳	۲۴_۱۲_۱۸_۰۰	۱۲_۳۵_۲۴_۰۶	۰۲_۲۷_۲۶_۱۰	۱۷_۰۲_۱۸_۰۰	۴۰_۴۲_۲۴_۰۷	۵۹_۰۵_۰۰_۰۲	۵۷_۲۰_۲۴_۰۳	۴۲_۱۴_۱۹_۱۰
۴	۳۴_۱۲_۱۹_۰۰	۵۵_۳۸_۰۶_۰۷	۵۱_۱۲_۲۷_۱۰	۴۰_۱۱_۲۰_۰۰	۵۰_۳۷_۲۴_۰۷	۲۷_۱۳_۰۱_۰۲	۴۳_۲۲_۲۴_۰۳	۳۱_۱۱_۱۹_۱۰
۵	۴۳_۱۰_۲۰_۰۰	۲۶_۵۰_۱۸_۰۷	۴۰_۵۸_۲۷_۱۰	۲۷_۲۱_۲۲_۰۰	۵۰_۳۲_۲۴_۰۷	۴۶_۲۰_۰۲_۰۲	۵۷_۲۳_۲۴_۰۳	۲۰_۰۸_۱۹_۱۰
۶	۴۹_۰۸_۲۱_۰۰	۰۳_۱۱_۰۱_۰۸	۲۷_۴۴_۲۸_۱۰	۲۴_۳۱_۲۴_۰۰	۴۴_۲۷_۲۴_۰۷	۴۳_۱۷_۰۳_۰۲	۳۷_۲۵_۲۴_۰۳	۰۹_۰۵_۱۹_۱۰
۷	۵۴_۰۶_۲۲_۰۰	۲۱_۴۲_۱۳_۰۸	۱۳_۳۰_۲۹_۱۰	۱۵_۴۱_۲۶_۰۰	۲۵_۲۲_۲۴_۰۷	۵۱_۳۴_۰۴_۰۲	۴۴_۲۷_۲۴_۰۳	۵۹_۰۱_۱۹_۱۰
۸	۵۸_۰۴_۲۳_۰۰	۱۹_۲۶_۲۶_۰۸	۵۸_۱۵_۰۰_۱۱	۴۲_۵۰_۲۸_۰۰	۵۹_۱۶_۲۴_۰۷	۳۸_۴۱_۰۵_۰۲	۱۴_۲۹_۲۴_۰۳	۴۸_۵۸_۱۸_۱۰
۹	۰۱_۰۳_۲۴_۰۰	۱۷_۲۵_۰۹_۰۹	۴۲_۰۱_۰۱_۱۱	۲۸_۵۹_۰۰_۰۱	۲۵_۱۱_۲۴_۰۷	۱۴_۴۸_۰۶_۰۲	۱۴_۳۱_۲۴_۰۳	۳۷_۵۵_۱۸_۱۰
۱۰	۰۳_۰۱_۲۵_۰۰	۵۶_۴۱_۲۲_۰۹	۲۲_۴۷_۰۱_۱۱	۱۷_۰۷_۰۳_۰۱	۴۴_۰۵_۲۴_۰۷	۳۹_۵۴_۰۷_۰۲	۱۵_۳۳_۲۴_۰۳	۲۶_۵۲_۱۸_۱۰
۱۱	۰۲_۵۹_۲۵_۰۰	۴۱_۱۸_۰۶_۱۰	۰۵_۳۳_۰۲_۱۱	۴۹_۱۳_۰۵_۰۱	۵۴_۵۹_۲۳_۰۷	۵۲_۰۰_۰۹_۰۲	۲۵_۳۵_۲۴_۰۳	۱۶_۴۹_۱۸_۱۰
۱۲	۰۱_۵۷_۲۶_۰۰	۲۲_۱۷_۲۰_۱۰	۴۵_۱۸_۰۳_۱۱	۵۰_۱۸_۰۷_۰۱	۵۶_۵۳_۲۳_۰۷	۵۵_۰۶_۱۰_۰۲	۴۲_۳۷_۲۴_۰۳	۰۵_۴۶_۱۸_۱۰
۱۳	۵۸_۵۴_۲۷_۰۰	۱۹_۳۸_۰۴_۱۱	۲۳_۰۴_۰۴_۱۱	۰۲_۲۲_۰۹_۰۱	۵۲_۴۷_۲۳_۰۷	۴۵_۱۲_۱۱_۰۲	۰۳_۴۰_۲۴_۰۳	۵۴_۴۲_۱۸_۱۰
۱۴	۵۴_۵۲_۲۸_۰۰	۳۹_۱۹_۱۹_۱۱	۵۹_۴۹_۰۴_۱۱	۱۲_۲۲_۱۱_۰۱	۴۰_۴۱_۲۳_۰۷	۲۴_۱۸_۱۲_۰۲	۳۱_۴۲_۲۴_۰۳	۴۳_۳۹_۱۸_۱۰
۱۵	۴۹_۵۰_۲۹_۰۰	۴۴_۱۶_۰۴_۰۰	۳۴_۳۵_۰۵_۱۱	۰۶_۲۲_۱۳_۰۱	۲۰_۳۵_۲۳_۰۷	۵۰_۲۳_۱۳_۰۲	۰۵_۴۵_۲۴_۰۳	۳۲_۳۶_۱۸_۱۰
۱۶	۴۴_۴۸_۰۰_۰۱	۰۷_۲۴_۱۹_۰۰	۰۷_۲۱_۰۶_۱۱	۳۳_۱۸_۱۵_۰۱	۵۵_۲۸_۲۳_۰۷	۰۴_۲۹_۱۴_۰۲	۴۵_۴۷_۲۴_۰۳	۲۲_۳۳_۱۸_۱۰
۱۷	۳۵_۴۶_۰۱_۰۱	۱۹_۴۶_۰۴_۰۱	۳۸_۰۶_۰۷_۱۱	۴۲_۱۴_۱۷_۰۱	۲۳_۲۲_۲۳_۰۷	۰۵_۳۴_۱۵_۰۲	۳۱_۵۰_۲۴_۰۳	۱۱_۳۰_۱۸_۱۰
۱۸	۲۴_۴۴_۰۲_۰۱	۱۹_۱۹_۱۹_۰۱	۰۶_۵۲_۰۷_۱۱	۲۸_۰۳_۱۹_۰۱	۴۴_۱۵_۲۳_۰۷	۵۳_۳۸_۱۶_۰۲	۲۲_۵۳_۲۴_۰۳	۰۰_۲۷_۱۸_۱۰
۱۹	۱۴_۴۲_۰۳_۰۱	۲۵_۵۲_۰۳_۰۲	۳۳_۳۷_۰۸_۱۱	۴۰_۵۱_۲۰_۰۱	۰۰_۰۹_۲۳_۰۷	۲۶_۴۳_۱۷_۰۲	۲۰_۵۶_۲۴_۰۳	۴۹_۲۳_۱۸_۱۰
۲۰	۰۱_۴۰_۰۴_۰۱	۳۳_۵۹_۱۷_۰۲	۵۸_۲۲_۰۹_۱۱	۵۳_۳۶_۲۲_۰۱	۱۰_۰۲_۲۳_۰۷	۴۶_۴۷_۱۸_۰۲	۲۳_۵۹_۲۴_۰۳	۳۹_۲۰_۱۸_۱۰
۲۱	۴۷_۳۷_۰۵_۰۱	۵۴_۳۷_۰۱_۰۳	۲۰_۰۸_۱۰_۱۱	۰۳_۱۹_۲۴_۰۱	۱۵_۵۵_۲۲_۰۷	۵۱_۵۱_۱۹_۰۲	۳۱_۰۲_۲۵_۰۳	۲۸_۱۷_۱۸_۱۰
۲۲	۳۲_۳۵_۰۶_۰۱	۴۲_۴۷_۱۴_۰۳	۴۰_۵۳_۱۰_۱۱	۰۵_۵۸_۲۵_۰۱	۱۵_۴۸_۲۲_۰۷	۴۱_۵۵_۲۰_۰۲	۴۶_۰۵_۲۵_۰۳	۱۷_۱۴_۱۸_۱۰
۲۳	۱۵_۳۳_۰۷_۰۱	۴۷_۳۱_۲۷_۰۳	۵۷_۳۸_۱۱_۱۱	۵۵_۳۳_۲۷_۰۱	۱۱_۴۱_۲۲_۰۷	۱۵_۵۹_۲۱_۰۲	۰۵_۰۹_۲۵_۰۳	۰۶_۱۱_۱۸_۱۰
۲۴	۵۶_۳۰_۰۸_۰۱	۲۰_۵۴_۰۹_۰۴	۱۳_۲۴_۱۲_۱۱	۳۲_۰۶_۲۹_۰۱	۰۱_۳۴_۲۲_۰۷	۳۳_۰۴_۲۳_۰۲	۳۱_۱۴_۲۵_۰۳	۵۶_۰۷_۱۸_۱۰
۲۵	۳۵_۲۸_۰۹_۰۱	۴۴_۰۰_۲۲_۰۴	۲۶_۰۹_۱۳_۱۱	۵۱_۳۵_۰۰_۰۲	۴۸_۲۶_۲۲_۰۷	۳۴_۰۵_۲۴_۰۲	۰۴_۱۶_۲۵_۰۳	۴۵_۰۴_۱۸_۱۰
۲۶	۱۳_۲۶_۱۰_۰۱	۴۹_۵۵_۰۳_۰۵	۳۶_۵۴_۱۳_۱۱	۵۱_۰۱_۰۲_۰۲	۳۱_۱۹_۲۲_۰۷	۱۸_۰۸_۲۵_۰۲	۳۸_۱۹_۲۵_۰۳	۳۴_۰۱_۱۸_۱۰
۲۷	۵۰_۲۳_۱۱_۰۱	۱۶_۴۵_۱۵_۰۵	۴۴_۳۹_۱۴_۱۱	۲۹_۲۴_۰۳_۰۲	۱۱_۱۲_۲۲_۰۷	۴۵_۱۰_۲۶_۰۲	۱۹_۲۳_۲۵_۰۳	۲۴_۵۸_۱۷_۱۰
۲۸	۲۵_۲۱_۱۲_۰۱	۳۴_۳۳_۲۷_۰۵	۵۰_۲۴_۱۵_۱۱	۴۱_۴۳_۰۴_۰۲	۴۷_۰۴_۲۲_۰۷	۵۳_۱۴_۲۷_۰۲	۰۶_۲۷_۲۵_۰۳	۱۳_۵۵_۱۷_۱۰
۲۹	۵۹_۱۸_۱۳_۰۱	۳۹_۲۴_۰۹_۰۶	۵۳_۰۹_۱۶_۱۱	۲۸_۵۹_۰۵_۰۲	۲۰_۵۷_۲۱_۰۷	۴۳_۱۴_۲۸_۰۲	۵۸_۳۰_۲۵_۰۳	۰۲_۵۲_۱۷_۱۰
۳۰	۳۱_۱۶_۱۴_۰۱	۳۶_۲۱_۲۱_۰۶	۵۳_۵۴_۱۶_۱۱	۴۴_۱۱_۰۷_۰۲	۵۱_۴۹_۲۱_۰۷	۱۴_۱۶_۲۹_۰۲	۵۵_۳۴_۲۵_۰۳	۵۱_۴۸_۱۷_۱۰
۳۱	۰۳_۱۴_۱۵_۰۱	۴۲_۲۶_۰۳_۰۷	۵۱_۳۹_۱۷_۱۱	۲۷_۲۰_۰۸_۰۲	۲۰_۴۴_۲۱_۰۷	۲۶_۱۷_۰۰_۰۳	۵۷_۳۸_۲۵_۰۳	۴۱_۴۵_۱۷_۱۰
جون ۱	۳۳_۱۱_۱۶_۰۱	۲۳_۴۱_۱۵_۰۷	۴۶_۲۴_۱۸_۱۱	۳۳_۲۵_۰۹_۰۲	۴۶_۳۴_۲۱_۰۷	۱۵_۱۸_۰۱_۰۳	۰۴_۴۳_۲۵_۰۳	۳۰_۴۲_۱۷_۱۰
۲	۰۲_۰۹_۱۷_۰۱	۲۴_۰۶_۲۸_۰۷	۳۹_۰۹_۱۹_۱۱	۵۸_۲۶_۱۰_۰۲	۱۱_۲۷_۲۱_۰۷	۴۵_۱۸_۰۲_۰۳	۱۷_۴۷_۲۵_۰۳	۱۹_۳۹_۱۷_۱۰
۳	۳۰_۰۶_۱۸_۰۱	۰۷_۴۲_۱۰_۰۸	۲۹_۵۴_۱۹_۱۱	۳۸_۲۴_۱۱_۰۲	۳۵_۱۹_۲۱_۰۷	۵۳_۱۸_۰۳_۰۳	۳۴_۵۱_۲۵_۰۳	۰۸_۳۶_۱۷_۱۰
۴	۵۷_۰۳_۱۹_۰۱	۴۵_۲۸_۲۳_۰۸	۱۷_۳۹_۲۰_۱۱	۲۹_۱۸_۱۲_۰۲	۵۷_۱۱_۲۱_۰۷	۳۹_۱۸_۰۴_۰۳	۵۶_۵۵_۲۵_۰۳	۵۸_۳۲_۱۷_۱۰
۵	۲۳_۰۱_۲۰_۰۱	۴۱_۲۶_۰۶_۰۹	۰۱_۲۴_۲۱_۱۱	۲۷_۰۸_۱۳_۰۲	۱۹_۰۴_۲۱_۰۷	۰۴_۱۸_۰۵_۰۳	۲۳_۰۰_۲۶_۰۳	۴۷_۲۹_۱۷_۱۰
۶	۴۹_۵۸_۲۰_۰۱	۳۷_۳۶_۱۹_۰۹	۴۳_۰۸_۲۲_۱۱	۲۵_۵۴_۱۳_۰۲	۴۰_۵۶_۲۰_۰۷	۰۴_۱۷_۰۶_۰۳	۵۴_۰۴_۲۶_۰۳	۳۶_۲۶_۱۷_۱۰
۷	۱۴_۵۶_۲۱_۰۱	۴۰_۵۹_۰۴_۱۰	۲۱_۵۳_۲۲_۱۱	۲۰_۳۶_۱۴_۰۲	۰۱_۴۹_۲۰_۰۷	۳۸_۱۵_۰۷_۰۳	۳۱_۰۹_۲۶_۰۳	۲۵_۲۳_۱۷_۱۰
۸	۳۸_۵۳_۲۲_۰۱	۰۸_۳۷_۱۶_۱۰	۵۷_۳۷_۲۳_۱۱	۰۶_۱۴_۱۵_۰۲	۲۲_۴۱_۲۰_۰۷	۴۹_۱۳_۰۸_۰۳	۱۴_۱۴_۲۶_۰۳	۱۵_۲۰_۱۷_۱۰
۹	۰۲_۵۱_۲۳_۰۱	۱۵_۳۰_۰۰_۱۱	۳۰_۲۲_۲۴_۱۱	۳۸_۴۷_۱۵_۰۲	۴۳_۳۳_۲۰_۰۷	۳۴_۱۱_۰۹_۰۳	۵۸_۱۸_۲۶_۰۳	۰۴_۱۷_۱۷_۱۰
۱۰	۲۵_۴۸_۲۴_۰۱	۳۱_۳۹_۱۴_۱۱	۵۹_۰۶_۲۵_۱۱	۵۱_۱۶_۱۶_۰۲	۰۶_۲۶_۲۰_۰۷	۵۴_۰۸_۱۰_۰۳	۴۸_۲۲_۲۶_۰۳	۵۳_۱۳_۱۷_۱۰
۱۱	۴۸_۴۵_۲۵_۰۱	۰۱_۰۴_۲۹_۱۱	۲۵_۵۱_۲۵_۱۱	۴۱_۴۱_۱۶_۰۲	۲۹_۱۸_۲۰_۰۷	۴۶_۰۵_۱۱_۰۳	۴۳_۲۸_۲۶_۰۳	۴۲_۱۰_۱۷_۱۰
۱۲	۱۰_۴۳_۲۶_۰۱	۵۲_۴۰_۱۳_۰۰	۴۸_۳۵_۲۶_۱۱	۰۳_۰۴_۱۷_۰۲	۵۴_۱۰_۲۰_۰۷	۱۱_۰۴_۱۲_۰۳	۴۲_۳۳_۲۶_۰۳	۳۲_۰۷_۱۷_۱۰
۱۳	۳۳_۴۰_۲۷_۰۱	۰۱_۲۵_۲۸_۰۰	۰۸_۲۰_۲۷_۱۱	۵۴_۱۷_۱۷_۰۲	۲۱_۰۳_۲۰_۰۷	۰۷_۵۸_۱۲_۰۳	۴۶_۳۸_۲۶_۰۳	۲۱_۰۴_۱۷_۱۰
۱۴	۵۴_۳۷_۲۸_۰۱	۳۰_۰۹_۱۳_۰۱	۲۳_۰۴_۲۸_۱۱	۱۳_۲۹_۱۷_۰۲	۵۰_۵۵_۱۹_۰۷	۳۳_۵۴_۱۳_۰۳	۵۴_۴۳_۲۶_۰۳	۱۰_۰۱_۱۷_۱۰
۱۵	۱۵_۳۵_۲۹_۰۱	۱۹_۴۶_۲۷_۰۱	۳۵_۴۸_۲۸_۱۱	۵۹_۳۵_۱۷_۰۲	۲۱_۴۸_۱۹_۰۷	۲۹_۴۸_۱۴_۰۳	۰۶_۴۹_۲۶_۰۳	۵۹_۵۷_۱۶_۱۰
۱۶	۳۵_۳۲_۰۰_۰۲	۵۰_۰۷_۱۲_۰۲	۴۳_۳۲_۲۹_۱۱	۱۰_۳۸_۱۷_۰۲	۵۵_۴۰_۱۹_۰۷	۵۳_۴۴_۱۵_۰۳	۲۳_۵۴_۲۶_۰۳	۴۹_۵۴_۱۶_۱۰
۱۷	۵۴_۲۹_۰۱_۰۲	۰۳_۰۸_۲۶_۰۲	۴۷_۱۶_۰۰_۰۰	۵۱_۳۵_۱۷_۰۲	۳۲_۳۳_۱۹_۰۷	۴۳_۳۶_۱۶_۰۳	۴۴_۵۹_۲۶_۰۳	۳۸_۵۱_۱۶_۱۰

جون	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۱۲_۲۷_۰۲_۰۲	۴۴_۴۳_۰۹_۰۳	۴۷_۰۰_۰۱_۰۰	۰۷_۲۹_۱۷_۰۲	۱۳_۲۶_۱۹_۰۷	۰۰_۳۰_۱۷_۰۳	۰۹_۰۵_۲۷_۰۳	۲۷_۴۸_۱۶_۱۰
۱۹	۳۰_۲۴_۰۳_۰۲	۰۰_۵۳_۲۲_۰۳	۴۳_۴۴_۰۱_۰۰	۰۴_۱۸_۱۷_۰۲	۵۷_۱۸_۱۹_۰۷	۴۰_۲۲_۱۸_۰۳	۳۸_۱۰_۲۷_۰۳	۱۶_۴۵_۱۶_۱۰
۲۰	۴۷_۲۱_۰۴_۰۲	۲۲_۳۸_۰۵_۰۴	۳۵_۲۸_۰۲_۰۰	۵۳_۰۲_۱۷_۰۲	۴۵_۱۱_۱۹_۰۷	۴۳_۱۴_۱۹_۰۳	۱۰_۱۶_۲۷_۰۳	۰۵_۴۲_۱۶_۱۰
۲۱	۰۳_۱۹_۰۵_۰۲	۵۰_۰۲_۱۸_۰۴	۲۲_۱۴_۰۳_۰۰	۴۹_۴۳_۱۶_۰۲	۳۸_۰۴_۱۹_۰۷	۰۸_۰۶_۲۰_۰۳	۴۷_۴۱_۲۷_۰۳	۵۴_۳۸_۱۶_۱۰
۲۲	۱۹_۱۶_۰۶_۰۲	۵۷_۱۰_۰۰_۰۵	۰۶_۵۶_۰۳_۰۰	۰۸_۲۱_۱۶_۰۲	۳۶_۵۷_۱۸_۰۷	۵۲_۵۶_۲۰_۰۳	۲۸_۲۷_۲۷_۰۳	۴۴_۳۵_۱۶_۱۰
۲۳	۳۴_۱۳_۰۷_۰۲	۵۱_۰۷_۱۲_۰۵	۴۵_۳۹_۰۴_۰۰	۰۹_۵۵_۱۵_۰۲	۳۸_۵۰_۱۸_۰۷	۵۵_۴۶_۲۱_۰۳	۱۲_۳۴_۲۷_۰۳	۳۳_۳۲_۱۶_۱۰
۲۴	۴۸_۱۰_۰۸_۰۲	۵۲_۵۸_۲۳_۰۵	۲۰_۲۳_۰۵_۰۰	۱۸_۲۶_۱۵_۰۲	۴۵_۴۳_۱۸_۰۷	۱۵_۳۶_۲۲_۰۳	۰۰_۳۹_۲۷_۰۳	۲۲_۲۹_۱۶_۱۰
۲۵	۰۲_۰۸_۰۹_۰۲	۱۱_۴۹_۰۵_۰۶	۵۱_۰۶_۰۶_۰۰	۰۱_۵۵_۱۴_۰۲	۵۸_۳۶_۱۸_۰۷	۵۱_۲۴_۲۳_۰۳	۵۲_۴۴_۲۷_۰۳	۱۱_۲۶_۱۶_۱۰
۲۶	۱۵_۰۵_۱۰_۰۲	۲۰_۴۳_۱۷_۰۶	۱۷_۵۰_۰۶_۰۰	۴۸_۲۱_۱۴_۰۲	۱۷_۳۰_۱۸_۰۷	۴۰_۱۲_۲۴_۰۳	۴۸_۵۰_۲۷_۰۳	۰۰_۲۳_۱۶_۱۰
۲۷	۲۷_۰۲_۱۱_۰۲	۲۱_۴۵_۲۹_۰۶	۳۹_۳۳_۰۷_۰۰	۱۲_۴۷_۱۳_۰۲	۴۲_۲۳_۱۸_۰۷	۴۰_۵۹_۲۴_۰۳	۴۷_۵۶_۲۷_۰۳	۵۰_۱۹_۱۶_۱۰
۲۸	۳۹_۵۹_۱۱_۰۲	۱۲_۵۸_۱۱_۰۷	۵۶_۱۶_۰۸_۰۰	۴۷_۱۱_۱۳_۰۲	۱۲_۱۷_۱۸_۰۷	۵۰_۴۵_۲۵_۰۳	۴۹_۰۲_۲۸_۰۳	۳۹_۱۶_۱۶_۱۰
۲۹	۵۱_۵۶_۱۲_۰۲	۵۵_۲۳_۲۴_۰۷	۰۸_۰۰_۰۹_۰۰	۱۰_۳۶_۱۲_۰۲	۵۰_۱۰_۱۸_۰۷	۰۹_۴۱_۲۶_۰۳	۵۴_۰۸_۲۸_۰۳	۲۸_۱۳_۱۶_۱۰
۳۰	۰۲_۵۴_۱۳_۰۲	۳۱_۰۳_۰۷_۰۸	۱۷_۴۳_۰۹_۰۰	۵۷_۰۰_۱۲_۰۲	۴۳_۰۴_۱۸_۰۷	۳۴_۱۵_۲۷_۰۳	۰۳_۱۵_۲۸_۰۳	۱۷_۱۰_۱۶_۱۰
جولائی ۱	۱۳_۵۱_۱۴_۰۲	۵۶_۵۶_۱۹_۰۸	۲۱_۲۶_۱۰_۰۰	۴۴_۲۶_۱۱_۰۲	۳۴_۵۸_۱۷_۰۷	۰۲_۵۹_۲۷_۰۳	۱۶_۲۱_۲۸_۰۳	-۰۷_۰۷_۱۶_۱۰
۲	۲۴_۴۸_۱۵_۰۲	۳۵_۰۳_۰۳_۰۹	۲۰_۰۹_۱۱_۰۰	۱۰_۵۴_۱۰_۰۲	۲۲_۵۲_۱۷_۰۷	۳۳_۴۱_۲۸_۰۳	۳۱_۲۷_۲۸_۰۳	۵۶_۰۳_۱۶_۱۰
۳	۳۵_۴۵_۱۶_۰۲	۲۳_۲۲_۱۶_۰۹	۱۵_۵۲_۱۱_۰۰	۴۵_۲۳_۱۰_۰۲	۲۸_۴۶_۱۷_۰۷	۰۴_۲۳_۲۹_۰۳	۵۰_۳۳_۲۸_۰۳	۴۵_۰۰_۱۶_۱۰
۴	۴۶_۴۲_۱۷_۰۲	۱۲_۵۲_۲۹_۰۹	۰۴_۳۵_۱۲_۰۰	۰۳_۵۶_۰۹_۰۲	۴۱_۴۰_۱۷_۰۷	۳۲_۰۳_۰۰_۰۴	۱۱_۴۰_۲۸_۰۳	۳۴_۵۷_۱۵_۱۰
۵	۵۷_۳۹_۱۸_۰۲	۰۳_۳۲_۱۳_۱۰	۴۹_۱۷_۱۲_۰۰	۳۳_۴۱_۰۹_۰۲	۰۱_۳۵_۱۷_۰۷	۵۶_۴۴_۰۰_۰۴	۳۶_۴۶_۲۸_۰۳	۲۳_۵۴_۱۵_۱۰
۶	۰۹_۳۷_۱۹_۰۲	۱۹_۲۱_۲۷_۱۰	۳۰_۰۰_۱۴_۰۰	۴۱_۱۰_۰۹_۰۲	۳۰_۲۹_۱۷_۰۷	۱۲_۲۱_۰۱_۰۴	۰۴_۵۳_۲۸_۰۳	۱۲_۵۱_۱۵_۱۰
۷	۲۰_۳۴_۲۰_۰۲	۳۲_۱۹_۱۱_۱۱	۰۵_۴۳_۱۴_۰۰	۵۱_۵۳_۰۸_۰۲	۰۶_۲۴_۱۷_۰۷	۲۰_۵۸_۰۱_۰۴	۳۴_۵۹_۲۸_۰۳	۰۱_۴۸_۱۵_۱۰
۸	۳۲_۳۱_[illegible]_۰۲	۰۶_۲۶_۲۵_۱۱	۳۵_۲۵_۱۵_۰۰	۲۳_۳۱_۰۸_۰۲	۵۱_۱۸_۱۷_۰۷	۱۵_۳۴_۰۲_۰۴	-۰۸_۰۶_۲۹_۰۳	۵۱_۴۴_۱۵_۱۰
۹	۴۵_۲۸_۲۲_۰۲	۵۳_۳۹_۰۹_۰۰	۵۹_۰۷_۱۶_۰۰	۳۳_۳۳_۰۸_۰۲	۴۵_۱۳_۱۷_۰۷	۵۶_۰۸_۰۳_۰۴	۴۳_۱۲_۲۹_۰۳	۴۰_۴۱_۱۵_۱۰
۱۰	۵۹_۲۵_۲۳_۰۲	۵۴_۵۸_۲۳_۰۰	۱۹_۵۰_۱۶_۰۰	۳۵_۳۰_۰۸_۰۲	۴۷_۰۸_۱۷_۰۷	۱۹_۴۲_۰۳_۰۴	۲۳_۱۹_۲۹_۰۳	۲۹_۳۸_۱۵_۱۰
۱۱	۱۱_۲۳_۲۴_۰۲	۵۰_۱۹_۱۸_۰۱	۳۲_۳۲_۱۷_۰۰	۳۹_۳۲_۰۸_۰۲	۵۸_۰۳_۱۷_۰۷	۲۱_۱۴_۰۴_۰۴	۰۵_۲۶_۲۹_۰۳	۱۸_۳۵_۱۵_۱۰
۱۲	۲۵_۲۰_۲۵_۰۲	۲۲_۳۸_۲۲_۰۱	۴۱_۱۴_۱۸_۰۰	۵۳_۳۹_۰۸_۰۲	۱۸_۵۹_۱۶_۰۷	۰۱_۴۵_۰۴_۰۴	۵۰_۳۲_۲۹_۰۳	۰۸_۳۲_۱۵_۱۰
۱۳	۳۹_۱۷_۲۶_۰۲	۳۳_۴۹_۰۶_۰۲	۴۳_۵۶_۱۸_۰۰	۲۳_۵۲_۰۸_۰۲	۴۸_۵۴_۱۶_۰۷	۱۴_۱۴_۰۵_۰۴	۲۷_۳۹_۲۹_۰۳	۵۷_۲۸_۱۵_۱۰
۱۴	۵۴_۱۴_۲۷_۰۲	۱۴_۴۸_۲۰_۰۲	۴۰_۳۸_۱۹_۰۰	۱۲_۱۰_۰۹_۰۲	۲۷_۵۰_۱۶_۰۷	۵۸_۴۱_۰۵_۰۴	۲۶_۴۶_۲۹_۰۳	۴۶_۲۵_۱۵_۱۰
۱۵	۰۸_۱۲_۲۸_۰۲	۰۸_۳۰_۰۴_۰۳	۳۰_۲۰_۲۰_۰۰	۴۴_۳۳_۰۹_۰۲	۱۵_۴۶_۱۶_۰۷	-۰۸_۰۸_۰۶_۰۴	۱۸_۵۳_۲۹_۰۳	۳۵_۲۲_۱۵_۱۰
۱۶	۲۴_۰۹_۲۹_۰۲	۲۰_۵۲_۱۷_۰۳	۱۴_۰۲_۲۱_۰۰	۵۷_۰۱_۱۰_۰۲	۱۴_۴۲_۱۶_۰۷	۴۱_۳۲_۰۶_۰۴	۱۳_۰۰_۰۰_۰۴	۲۵_۱۹_۱۵_۱۰
۱۷	۳۸_۰۶_۰۰_۰۳	۴۰_۵۳_۰۰_۰۴	۵۳_۴۳_۲۱_۰۰	۵۲_۲۵_۱۰_۰۲	۲۲_۳۸_۱۶_۰۷	۳۴_۵۵_۰۶_۰۴	۱۰_۰۷_۰۰_۰۴	۱۴_۱۶_۱۵_۱۰
۱۸	۵۴_۰۳_۰۱_۰۳	۴۴_۳۴_۱۴_۰۴	۴۳_۲۵_۲۲_۰۰	۰۷_۱۵_۱۱_۰۲	۴۰_۳۳_۱۶_۰۷	۴۳_۱۶_۰۷_۰۴	۰۸_۱۴_۰۰_۰۴	۰۳_۱۳_۱۵_۱۰
۱۹	۱۰_۰۱_۰۲_۰۳	۴۳_۵۷_۲۵_۰۴	۵۰_۰۶_۲۳_۰۰	۳۹_۵۹_۱۱_۰۲	۰۹_۳۱_۱۶_۰۷	۰۴_۳۶_۰۷_۰۴	۱۰_۲۱_۰۰_۰۴	۵۲_۰۹_۱۵_۱۰
۲۰	۲۵_۵۸_۰۲_۰۳	۰۳_۰۶_۰۸_۰۵	۰۹_۴۸_۲۳_۰۰	۲۷_۴۹_۱۲_۰۲	۴۸_۲۷_۱۶_۰۷	۳۴_۵۴_۰۷_۰۴	۱۴_۲۸_۰۰_۰۴	۴۲_۰۶_۱۵_۱۰
۲۱	۴۱_۵۵_۰۳_۰۳	۵۷_۰۳_۲۰_۰۵	۲۱_۲۹_۲۴_۰۰	۲۶_۴۴_۱۳_۰۲	۳۷_۲۴_۱۶_۰۷	۰۸_۰۹_۰۸_۰۴	۱۸_۳۵_۰۰_۰۴	۳۱_۰۳_۱۵_۱۰
۲۲	۵۹_۵۲_۰۴_۰۳	۱۶_۵۶_۰۱_۰۶	۲۷_۱۰_۲۵_۰۰	۳۲_۴۴_۱۴_۰۲	۳۶_۲۱_۱۶_۰۷	۴۳_۲۲_۰۸_۰۴	۲۵_۴۲_۰۰_۰۴	۲۰_۰۰_۱۵_۱۰
۲۳	۱۴_۵۰_۰۵_۰۳	۰۰_۴۸_۱۳_۰۶	۲۷_۵۱_۲۵_۰۰	۴۲_۴۹_۱۵_۰۲	۴۶_۱۸_۱۶_۰۷	۱۶_۳۴_۰۸_۰۴	۳۴_۴۹_۰۰_۰۴	۰۹_۵۷_۱۴_۱۰
۲۴	۳۱_۴۷_۰۶_۰۳	۰۱_۴۴_۲۵_۰۶	۱۹_۳۲_۲۶_۰۰	۵۱_۵۹_۱۶_۰۲	۰۷_۱۶_۱۶_۰۷	۴۳_۴۳_۰۸_۰۴	۴۵_۵۶_۰۰_۰۴	۵۸_۵۳_۱۴_۱۰
۲۵	۴۹_۴۴_۰۷_۰۳	۵۴_۴۸_۰۷_۰۷	۰۵_۱۳_۲۷_۰۰	۵۱_۱۴_۱۸_۰۲	۳۸_۱۳_۱۶_۰۷	۵۹_۵۰_۰۸_۰۴	۵۹_۰۳_۰۱_۰۴	۴۷_۵۰_۱۴_۱۰
۲۶	۰۶_۴۴_۰۸_۰۳	۲۹_۰۶_۲۰_۰۷	۴۵_۵۳_۲۷_۰۰	۳۶_۳۴_۱۹_۰۲	۲۰_۱۱_۱۶_۰۷	۰۴_۵۶_۰۸_۰۴	۱۳_۱۱_۰۱_۰۴	۲۷_۴۷_۱۴_۱۰
۲۷	۲۴_۳۹_۰۹_۰۳	۴۸_۳۹_۰۲_۰۸	۱۷_۳۳_۲۸_۰۰	۰۰_۵۹_۲۰_۰۲	۱۳_۰۹_۱۶_۰۷	۵۳_۵۸_۰۸_۰۴	۲۹_۱۸_۰۱_۰۴	۲۶_۴۴_۱۴_۱۰
۲۸	۴۲_۳۶_۱۰_۰۳	۴۲_۳۰_۱۵_۰۸	۴۲_۱۴_۲۹_۰۰	۵۴_۲۷_۲۲_۰۲	۱۷_۰۷_۱۶_۰۷	۲۵_۵۹_۰۸_۰۴	۴۶_۲۵_۰۱_۰۴	۱۵_۴۱_۱۴_۱۰
۲۹	۰۱_۳۴_۱۱_۰۳	۴۵_۳۹_۲۸_۰۸	۰۱_۵۵_۲۹_۰۰	۰۷_۰۱_۲۴_۰۲	۴۱_۰۵_۱۶_۰۷	۳۶_۵۷_۰۸_۰۴	۰۶_۳۲_۰۱_۰۴	۰۴_۳۸_۱۴_۱۰
۳۰	۲۱_۳۱_۱۲_۰۳	۱۶_۰۶_۱۲_۰۹	۱۲_۳۵_۰۰_۰۱	۲۷_۳۸_۲۵_۰۲	۵۶_۰۳_۱۶_۰۷	۲۶_۵۳_۰۸_۰۴	۲۶_۴۰_۰۱_۰۴	۵۴_۳۴_۱۴_۱۰
۳۱	۴۲_۲۸_۱۳_۰۳	۲۲_۴۸_۲۵_۰۹	۱۶_۱۵_۰۱_۰۱	۴۴_۱۹_۲۷_۰۲	۳۳_۰۲_۱۶_۰۷	۵۲_۴۶_۰۸_۰۴	۴۸_۴۷_۰۱_۰۴	۴۴_۳۱_۱۴_۱۰
اگست ۱	۰۳_۲۶_۱۴_۰۳	۱۸_۴۳_۰۹_۱۰	۱۳_۵۵_۰۱_۰۱	۴۰_۰۴_۲۹_۰۲	۲۰_۰۱_۱۶_۰۷	۵۵_۳۷_۰۸_۰۴	۱۲_۵۵_۰۱_۰۴	۳۴_۲۸_۱۴_۱۰
۲	۲۶_۲۳_۱۵_۰۳	۵۴_۴۷_۲۳_۱۰	۰۳_۳۵_۰۲_۰۱	۵۸_۵۲_۰۰_۰۳	۱۸_۰۰_۱۶_۰۷	۳۵_۲۶_۰۸_۰۴	۲۷_۰۲_۰۲_۰۴	۲۱_۲۵_۱۴_۱۰

اگست	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۳	۰۳_۱۶_۲۰_۴۹	۱۱_۰۷_۵۸_۵۶	۰۱_۰۳_۱۴_۴۵	۰۳_۰۲_۴۴_۲۳	۰۷_۱۵_۵۹_۲۷	۰۴_۰۸_۱۲_۵۳	۰۴_۰۲_۱۰_۰۳	۱۰_۱۴_۲۲_۱۰
۴	۰۳_۱۷_۱۸_۱۴	۱۱_۲۲_۱۳_۱۹	۰۱_۰۳_۵۴_۲۰	۰۳_۰۴_۳۸_۳۳	۰۷_۱۵_۵۸_۴۷	۰۴_۰۷_۵۶_۵۰	۰۴_۰۲_۱۷_۰۳	۱۰_۱۴_۱۹_۰۰
۵	۰۳_۱۸_۱۵_۳۹	۰۰_۰۶_۲۸_۲۰	۰۱_۰۴_۳۳_۴۷	۰۳_۰۶_۳۵_۰۷	۰۷_۱۵_۵۸_۱۸	۰۴_۰۷_۳۸_۲۸	۰۴_۰۲_۲۵_۰۰	۱۰_۱۴_۱۵_۴۹
۶	۰۳_۱۹_۱۳_۰۷	۰۰_۲۰_۴۱_۳۴	۰۱_۰۵_۱۳_۰۶	۰۳_۰۸_۳۳_۴۶	۰۷_۱۵_۵۸_۰۰	۰۴_۰۷_۱۷_۵۲	۰۴_۰۲_۳۲_۲۸	۱۰_۱۴_۱۲_۳۸
۷	۰۳_۲۰_۱۰_۳۵	۰۱_۰۴_۵۰_۴۹	۰۱_۰۵_۵۲_۱۷	۰۳_۱۰_۳۴_۰۶	۰۷_۱۵_۵۷_۵۴	۰۴_۰۶_۵۵_۰۶	۰۴_۰۲_۳۹_۵۹	۱۰_۱۴_۰۹_۲۷
۸	۰۳_۲۱_۰۸_۰۵	۰۱_۱۸_۵۳_۵۶	۰۱_۰۶_۳۱_۲۰	۰۳_۱۲_۳۵_۴۵	۰۷_۱۵_۵۷_۵۸	۰۴_۰۶_۳۰_۱۶	۰۴_۰۲_۴۷_۳۰	۱۰_۱۴_۰۶_۱۶
۹	۰۳_۲۲_۰۵_۳۶	۰۲_۰۲_۴۸_۴۴	۰۱_۰۷_۱۰_۱۴	۰۳_۱۴_۳۸_۴۴	۰۷_۱۵_۵۸_۱۳	۰۴_۰۶_۰۳_۲۶	۰۴_۰۲_۵۵_۰۳	۱۰_۱۴_۰۳_۰۶
۱۰	۰۳_۲۳_۰۳_۰۸	۰۲_۱۶_۳۳_۰۴	۰۱_۰۷_۴۹_۰۰	۰۳_۱۶_۴۱_۴۱	۰۷_۱۵_۵۸_۴۰	۰۴_۰۵_۳۴_۴۶	۰۴_۰۳_۰۲_۳۶	۱۰_۱۳_۵۹_۵۵
۱۱	۰۳_۲۴_۰۰_۴۱	۰۳_۰۰_۰۴_۵۲	۰۱_۰۸_۲۷_۳۷	۰۳_۱۸_۴۵_۱۹	۰۷_۱۵_۵۹_۱۸	۰۴_۰۵_۰۴_۲۲	۰۴_۰۳_۱۰_۱۱	۱۰_۱۳_۵۶_۴۴
۱۲	۰۳_۲۴_۵۸_۱۶	۰۳_۱۳_۲۲_۲۳	۰۱_۰۹_۰۶_۰۵	۰۳_۲۰_۴۸_۵۹	۰۷_۱۶_۰۰_۰۶	۰۴_۰۴_۳۲_۲۵	۰۴_۰۳_۱۷_۴۶	۱۰_۱۳_۵۳_۳۳
۱۳	۰۳_۲۵_۵۵_۵۲	۰۳_۲۶_۴۴_۲۸	۰۱_۰۹_۴۴_۴۴	۰۳_۲۲_۵۲_۲۶	۰۷_۱۶_۰۱_۰۶	۰۴_۰۳_۵۹_۰۵	۰۴_۰۳_۲۵_۲۱	۱۰_۱۳_۵۰_۲۳
۱۴	۰۳_۲۶_۵۳_۲۹	۰۴_۰۹_۱۰_۴۳	۰۱_۱۰_۲۲_۳۳	۰۳_۲۴_۵۵_۲۹	۰۷_۱۶_۰۲_۱۷	۰۴_۰۳_۲۴_۳۳	۰۴_۰۳_۳۲_۵۷	۱۰_۱۳_۴۷_۱۲
۱۵	۰۳_۲۷_۵۱_۰۷	۰۴_۲۱_۴۱_۳۵	۰۱_۱۱_۰۰_۳۴	۰۳_۲۶_۵۷_۵۳	۰۷_۱۶_۰۳_۳۹	۰۴_۰۲_۴۹_۰۲	۰۴_۰۳_۴۰_۳۴	۱۰_۱۳_۴۴_۰۱
۱۶	۰۳_۲۸_۴۸_۴۷	۰۵_۰۳_۵۸_۳۱	۰۱_۱۱_۳۸_۴۴	۰۳_۲۸_۵۹_۳۰	۰۷_۱۶_۰۵_۱۲	۰۴_۰۲_۱۲_۴۳	۰۴_۰۳_۴۸_۱۱	۱۰_۱۳_۴۰_۵۰
۱۷	۰۳_۲۹_۴۶_۲۷	۰۵_۱۶_۰۳_۴۹	۰۱_۱۲_۱۶_۰۵	۰۴_۰۱_۰۰_۱۱	۰۷_۱۶_۰۶_۵۶	۰۴_۰۱_۳۵_۵۱	۰۴_۰۳_۵۵_۴۸	۱۰_۱۳_۳۷_۳۹
۱۸	۰۴_۰۰_۴۴_۰۹	۰۵_۲۸_۰۰_۳۶	۰۱_۱۲_۵۳_۳۷	۰۴_۰۲_۵۹_۴۹	۰۷_۱۶_۰۸_۵۱	۰۴_۰۰_۵۸_۳۹	۰۴_۰۴_۰۳_۲۶	۱۰_۱۳_۳۴_۲۸
۱۹	۰۴_۰۱_۴۱_۵۱	۰۵_۰۹_۵۲_۴۲	۰۱_۱۳_۳۰_۵۸	۰۴_۰۴_۵۸_۱۹	۰۷_۱۶_۱۰_۵۷	۰۴_۰۰_۲۱_۲۳	۰۴_۰۴_۱۱_۰۳	۱۰_۱۳_۳۱_۱۸
۲۰	۰۴_۰۲_۳۹_۳۵	۰۶_۲۱_۴۴_۱۸	۰۱_۱۴_۰۸_۰۹	۰۴_۰۶_۵۵_۳۷	۰۷_۱۶_۱۳_۱۴	۰۳_۲۹_۴۴_۱۶	۰۴_۰۴_۱۸_۴۱	۱۰_۱۳_۲۸_۰۷
۲۱	۰۴_۰۳_۳۷_۲۰	۰۷_۰۳_۴۰_۰۰	۰۱_۱۴_۴۵_۱۰	۰۴_۰۸_۵۱_۳۹	۰۷_۱۶_۱۵_۴۱	۰۳_۲۹_۰۷_۳۱	۰۴_۰۴_۲۶_۱۹	۱۰_۱۳_۲۴_۵۶
۲۲	۰۴_۰۴_۳۵_۰۶	۰۷_۱۵_۴۴_۲۸	۰۱_۱۵_۲۲_۰۱	۰۴_۱۰_۴۶_۲۳	۰۷_۱۶_۱۸_۱۹	۰۳_۲۸_۳۱_۲۳	۰۴_۰۴_۳۳_۵۷	۱۰_۱۳_۲۱_۴۵
۲۳	۰۴_۰۵_۳۲_۵۳	۰۷_۲۸_۰۴_۰۸	۰۱_۱۵_۵۸_۴۴	۰۴_۱۲_۳۹_۴۸	۰۷_۱۶_۲۱_۰۸	۰۳_۲۷_۵۶_۰۷	۰۴_۰۴_۴۱_۳۳	۱۰_۱۳_۱۸_۳۴
۲۴	۰۴_۰۶_۳۰_۴۱	۰۸_۱۰_۳۷_۰۳	۰۱_۱۶_۳۵_۱۱	۰۴_۱۴_۳۱_۵۳	۰۷_۱۶_۲۴_۰۷	۰۳_۲۷_۲۱_۵۵	۰۴_۰۴_۴۹_۱۲	۱۰_۱۳_۱۵_۲۴
۲۵	۰۴_۰۷_۲۸_۳۱	۰۸_۲۳_۳۴_۱۸	۰۱_۱۷_۱۱_۳۱	۰۴_۱۶_۲۲_۳۶	۰۷_۱۶_۲۷_۱۷	۰۳_۲۶_۴۸_۵۹	۰۴_۰۴_۵۶_۵۰	۱۰_۱۳_۱۲_۱۳
۲۶	۰۴_۰۸_۲۶_۲۱	۰۹_۰۶_۴۹_۴۶	۰۱_۱۷_۴۷_۳۹	۰۴_۱۸_۱۱_۵۹	۰۷_۱۶_۳۰_۳۷	۰۳_۲۶_۱۷_۳۴	۰۴_۰۵_۰۴_۲۹	۱۰_۱۳_۰۹_۰۲
۲۷	۰۴_۰۹_۲۴_۱۳	۰۹_۲۰_۲۹_۴۷	۰۱_۱۸_۲۳_۳۷	۰۴_۲۰_۰۰_۰۱	۰۷_۱۶_۳۴_۰۸	۰۳_۲۵_۴۷_۴۳	۰۴_۰۵_۱۲_۰۶	۱۰_۱۳_۰۵_۵۱
۲۸	۰۴_۱۰_۲۲_۰۷	۱۰_۰۴_۳۰_۵۰	۰۱_۱۸_۵۹_۲۳	۰۴_۲۱_۴۶_۴۳	۰۷_۱۶_۳۷_۴۸	۰۳_۲۵_۱۹_۴۱	۰۴_۰۵_۱۹_۴۳	۱۰_۱۳_۰۲_۴۱
۲۹	۰۴_۱۱_۲۰_۰۲	۱۰_۱۸_۴۹_۳۳	۰۱_۱۹_۳۴_۵۸	۰۴_۲۳_۳۲_۰۷	۰۷_۱۶_۴۱_۳۹	۰۳_۲۴_۵۳_۳۷	۰۴_۰۵_۲۷_۲۰	۱۰_۱۲_۵۹_۳۰
۳۰	۰۴_۱۲_۱۷_۵۹	۱۱_۰۳_۲۱_۰۰	۰۱_۲۰_۱۰_۲۲	۰۴_۲۵_۱۶_۱۱	۰۷_۱۶_۴۵_۴۰	۰۳_۲۴_۲۹_۳۷	۰۴_۰۵_۳۴_۵۶	۱۰_۱۲_۵۶_۱۹
۳۱	۰۴_۱۳_۱۵_۵۷	۱۱_۱۷_۵۹_۱۴	۰۱_۲۰_۴۵_۳۵	۰۴_۲۶_۵۸_۵۸	۰۷_۱۶_۴۹_۵۱	۰۳_۲۴_۰۷_۴۷	۰۴_۰۵_۴۲_۳۲	۱۰_۱۲_۵۳_۰۸
ستمبر ۱	۰۴_۱۴_۱۳_۵۷	۰۰_۰۲_۳۷_۵۷	۰۱_۲۱_۲۰_۳۵	۰۴_۲۸_۴۰_۲۹	۰۷_۱۶_۵۴_۱۲	۰۳_۲۳_۴۸_۱۳	۰۴_۰۵_۵۰_۰۷	۱۰_۱۲_۴۹_۵۸
۲	۰۴_۱۵_۱۱_۵۹	۰۰_۱۷_۱۱_۲۶	۰۱_۲۱_۵۵_۲۴	۰۵_۰۰_۲۰_۴۴	۰۷_۱۶_۵۸_۴۳	۰۳_۲۳_۳۰_۵۸	۰۴_۰۵_۵۷_۴۱	۱۰_۱۲_۴۶_۴۷
۳	۰۴_۱۶_۱۰_۰۳	۰۱_۰۱_۳۴_۵۶	۰۱_۲۲_۳۰_۰۰	۰۵_۰۱_۵۹_۴۴	۰۷_۱۷_۰۳_۳۴	۰۳_۲۳_۱۶_۰۶	۰۴_۰۶_۰۵_۱۵	۱۰_۱۲_۴۳_۳۶
۴	۰۴_۱۷_۰۸_۰۸	۰۱_۱۵_۴۵_۱۰	۰۱_۲۳_۰۴_۲۳	۰۵_۰۳_۳۷_۳۰	۰۷_۱۷_۰۸_۱۵	۰۳_۲۳_۰۳_۳۸	۰۴_۰۶_۱۲_۴۸	۱۰_۱۲_۴۰_۲۶
۵	۰۴_۱۸_۰۶_۱۷	۰۱_۲۹_۴۰_۱۲	۰۱_۲۳_۳۸_۳۴	۰۵_۰۵_۱۴_۰۴	۰۷_۱۷_۱۳_۱۵	۰۳_۲۲_۵۳_۳۶	۰۴_۰۶_۲۰_۲۰	۱۰_۱۲_۳۷_۱۵
۶	۰۴_۱۹_۰۴_۲۷	۰۲_۱۳_۱۹_۲۰	۰۱_۲۴_۱۲_۳۲	۰۵_۰۶_۴۹_۲۵	۰۷_۱۷_۱۸_۲۵	۰۳_۲۲_۴۵_۵۹	۰۴_۰۶_۲۷_۵۲	۱۰_۱۲_۳۴_۰۴
۷	۰۴_۲۰_۰۲_۳۸	۰۲_۲۶_۴۲_۳۹	۰۱_۲۴_۴۶_۱۶	۰۵_۰۸_۲۳_۳۴	۰۷_۱۷_۲۳_۴۵	۰۳_۲۲_۴۰_۴۸	۰۴_۰۶_۳۵_۲۲	۱۰_۱۲_۳۰_۵۳
۸	۰۴_۲۱_۰۰_۵۲	۰۳_۰۹_۵۰_۵۰	۰۱_۲۵_۱۹_۴۶	۰۵_۰۹_۵۶_۳۱	۰۷_۱۷_۲۹_۱۴	۰۳_۲۲_۳۸_۰۰	۰۴_۰۶_۴۲_۵۲	۱۰_۱۲_۲۷_۴۳
۹	۰۴_۲۱_۵۹_۰۸	۰۳_۲۲_۴۴_۴۶	۰۱_۲۵_۵۳_۰۲	۰۵_۱۱_۲۸_۱۷	۰۷_۱۷_۳۴_۵۳	۰۳_۲۲_۳۷_۳۵	۰۴_۰۶_۵۰_۲۱	۱۰_۱۲_۲۴_۳۲
۱۰	۰۴_۲۲_۵۷_۲۶	۰۴_۰۵_۲۵_۲۸	۰۱_۲۶_۲۶_۰۴	۰۵_۱۲_۵۸_۵۱	۰۷_۱۷_۴۰_۴۱	۰۳_۲۲_۳۹_۳۰	۰۴_۰۶_۵۷_۴۸	۱۰_۱۲_۲۱_۲۱
۱۱	۰۴_۲۳_۵۵_۴۵	۰۴_۱۷_۵۴_۰۰	۰۱_۲۶_۵۸_۵۱	۰۵_۱۴_۲۸_۱۵	۰۷_۱۷_۴۶_۳۸	۰۳_۲۲_۴۳_۴۳	۰۴_۰۷_۰۵_۱۴	۱۰_۱۲_۱۸_۱۰
۱۲	۰۴_۲۴_۵۴_۰۷	۰۵_۰۰_۱۱_۳۲	۰۱_۲۷_۳۱_۴۴	۰۵_۱۵_۵۶_۲۶	۰۷_۱۷_۵۲_۴۴	۰۳_۲۲_۵۰_۱۰	۰۴_۰۷_۱۲_۳۹	۱۰_۱۲_۱۵_۰۰
۱۳	۰۴_۲۵_۵۲_۳۰	۰۵_۱۲_۱۹_۲۶	۰۱_۲۸_۰۳_۴۱	۰۵_۱۷_۲۳_۴۳	۰۷_۱۷_۵۹_۰۰	۰۳_۲۲_۵۸_۵۰	۰۴_۰۷_۲۰_۰۲	۱۰_۱۲_۱۱_۴۹
۱۴	۰۴_۲۶_۵۰_۵۵	۰۵_۲۴_۱۹_۲۴	۰۱_۲۸_۳۵_۴۳	۰۵_۱۸_۴۹_۱۰	۰۷_۱۸_۰۵_۲۵	۰۳_۲۳_۰۹_۳۹	۰۴_۰۷_۲۷_۲۳	۱۰_۱۲_۰۸_۳۸
۱۵	۰۴_۲۷_۴۹_۲۲	۰۶_۰۶_۱۳_۳۱	۰۱_۲۹_۰۷_۲۹	۰۵_۲۰_۱۳_۴۳	۰۷_۱۸_۱۱_۵۸	۰۳_۲۳_۲۲_۳۲	۰۴_۰۷_۳۴_۴۴	۱۰_۱۲_۰۵_۲۷
۱۶	۰۴_۲۸_۴۷_۵۰	۰۶_۱۸_۰۴_۴۳	۰۱_۲۹_۳۸_۵۹	۰۵_۲۱_۳۶_۵۸	۰۷_۱۸_۱۸_۴۰	۰۳_۲۳_۳۷_۲۸	۰۴_۰۷_۴۲_۰۴	۱۰_۱۲_۰۲_۱۷
۱۷	۰۴_۲۹_۴۶_۲۱	۰۶_۲۹_۵۵_۱۳	۰۲_۰۰_۱۰_۱۴	۰۵_۲۲_۵۸_۵۶	۰۷_۱۸_۲۵_۲۱	۰۳_۲۳_۵۴_۲۲	۰۴_۰۷_۴۹_۲۱	۱۰_۱۱_۵۹_۰۷
۱۸	۰۵_۰۰_۴۴_۵۲	۰۷_۱۱_۴۹_۴۱	۰۲_۰۰_۴۱_۰۹	۰۵_۲۴_۱۹_۴۵	۰۷_۱۸_۳۲_۲۱	۰۳_۲۴_۱۲_۱۱	۰۴_۰۷_۵۶_۳۶	۱۰_۱۱_۵۵_۵۶
۱۹	۰۵_۰۱_۴۳_۲۶	۰۷_۲۳_۵۱_۵۵	۰۲_۰۱_۱۱_۵۰	۰۵_۲۵_۳۸_۵۱	۰۷_۱۸_۳۹_۳۹	۰۳_۲۴_۳۳_۵۱	۰۴_۰۸_۰۳_۵۰	۱۰_۱۱_۵۲_۴۵
۲۰	۰۵_۰۲_۴۲_۰۱	۰۸_۰۶_۰۶_۲۰	۰۲_۰۱_۴۲_۱۳	۰۵_۲۶_۵۶_۴۲	۰۷_۱۸_۴۶_۵۶	۰۳_۲۴_۵۶_۱۹	۰۴_۰۸_۱۱_۰۲	۱۰_۱۱_۴۹_۳۴
۲۱	۰۵_۰۳_۴۰_۳۸	۰۸_۱۸_۳۷_۲۸	۰۲_۰۲_۱۲_۱۹	۰۵_۲۸_۱۳_۰۶	۰۷_۱۸_۵۴_۲۰	۰۳_۲۵_۲۰_۳۲	۰۴_۰۸_۱۸_۱۲	۱۰_۱۱_۴۶_۲۳
۲۲	۰۵_۰۴_۳۹_۱۶	۰۹_۰۱_۲۹_۲۷	۰۲_۰۲_۴۲_۰۷	۰۵_۲۹_۲۷_۵۷	۰۷_۱۹_۰۱_۵۴	۰۳_۲۵_۴۶_۲۶	۰۴_۰۸_۲۵_۲۰	۱۰_۱۱_۴۳_۱۲
۲۳	۰۵_۰۵_۳۷_۵۶	۰۹_۱۴_۴۵_۴۲	۰۲_۰۳_۱۱_۳۸	۰۶_۰۰_۴۱_۱۰	۰۷_۱۹_۰۹_۳۵	۰۳_۲۶_۱۳_۵۸	۰۴_۰۸_۳۲_۲۶	۱۰_۱۱_۴۰_۰۲
۲۴	۰۵_۰۶_۳۶_۳۸	۰۹_۲۸_۲۸_۱۵	۰۲_۰۳_۴۰_۵۰	۰۶_۰۱_۵۲_۴۱	۰۷_۱۹_۱۷_۴۳	۰۳_۲۶_۴۳_۰۴	۰۴_۰۸_۳۹_۳۰	۱۰_۱۱_۳۶_۵۱
۲۵	۰۵_۰۷_۳۵_۲۲	۱۰_۱۲_۳۷_۰۸	۰۲_۰۴_۰۹_۴۳	۰۶_۰۳_۰۲_۲۵	۰۷_۱۹_۲۵_۲۱	۰۳_۲۷_۱۳_۴۱	۰۴_۰۸_۴۶_۳۲	۱۰_۱۱_۳۳_۴۰

تمبر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۲۶	۰۸_۳۴_۰۸_۰۵	۵۳_۰۹_۲۷_۱۰	۱۸_۳۸_۰۴_۰۲	۱۳_۱۰_۰۴_۰۶	۲۶_۳۳_۱۹_۰۷	۴۷_۴۵_۲۷_۰۳	۳۱_۵۳_۰۸_۰۴	۲۹_۳۰_۱۱_۱۰
۲۷	۵۵_۳۲_۰۹_۰۵	۱۶_۰۱_۱۲_۱۱	۳۴_۰۶_۰۵_۰۲	۵۹_۱۵_۰۵_۰۶	۳۹_۴۱_۱۹_۰۷	۱۸_۱۹_۲۸_۰۳	۲۹_۰۰_۰۹_۰۴	۱۸_۲۷_۱۱_۱۰
۲۸	۴۴_۳۱_۱۰_۰۵	۳۷_۰۳_۲۷_۱۱	۳۰_۳۴_۰۵_۰۲	۳۵_۱۹_۰۶_۰۶	۵۹_۴۹_۱۹_۰۷	۱۲_۵۴_۲۸_۰۳	۲۳_۰۷_۰۹_۰۴	۰۸_۲۴_۱۱_۱۰
۲۹	۳۶_۳۰_۱۱_۰۵	۵۰_۰۷_۱۲_۰۰	۰۶_۰۲_۰۶_۰۲	۵۰_۲۰_۰۷_۰۶	۲۷_۵۸_۱۹_۰۷	۲۵_۳۰_۲۹_۰۳	۱۶_۱۴_۰۹_۰۴	۵۷_۲۰_۱۱_۱۰
۳۰	۳۰_۲۹_۱۲_۰۵	۴۴_۰۴_۲۷_۰۰	۲۱_۲۹_۰۶_۰۲	۳۲_۱۹_۰۸_۰۶	۰۲_۰۷_۲۰_۰۷	۵۴_۰۷_۰۰_۰۴	۰۶_۲۱_۰۹_۰۴	۴۶_۱۷_۱۱_۱۰
اکتوبر ۱	۲۶_۲۸_۱۳_۰۵	۳۱_۴۶_۱۱_۰۱	۱۶_۵۶_۰۶_۰۲	۳۳_۱۵_۰۹_۰۶	۴۴_۱۵_۲۰_۰۷	۳۸_۴۶_۰۰_۰۴	۵۳_۲۷_۰۹_۰۴	۳۵_۱۴_۱۱_۱۰
۲	۲۴_۲۷_۱۴_۰۵	۴۶_۷۰_۲۶_۰۱	۴۸_۲۲_۰۷_۰۲	۳۵_۰۸_۱۰_۰۶	۳۴_۲۴_۲۰_۰۷	۳۳_۲۶_۰۱_۰۴	۳۸_۳۴_۰۹_۰۴	۲۵_۱۱_۱۱_۱۰
۳	۲۵_۲۶_۱۵_۰۵	۴۴_۰۵_۱۰_۰۲	۵۹_۴۸_۰۷_۰۲	۲۷_۵۸_۱۰_۰۶	۳۱_۳۳_۲۰_۰۷	۳۷_۰۷_۰۲_۰۴	۲۱_۴۱_۰۹_۰۴	۱۴_۰۸_۱۱_۱۰
۴	۲۸_۲۵_۱۶_۰۵	۰۹_۴۰_۲۳_۰۲	۴۹_۱۴_۰۸_۰۲	۴۹_۴۴_۱۱_۰۶	۳۴_۴۲_۲۰_۰۷	۴۶_۴۹_۰۲_۰۴	۰۰_۴۸_۰۹_۰۴	۰۳_۰۵_۱۱_۱۰
۵	۳۳_۲۴_۱۷_۰۵	۲۵_۵۲_۰۶_۰۳	۱۳_۴۰_۰۸_۰۲	۲۵_۲۷_۱۲_۰۶	۴۶_۵۱_۲۰_۰۷	۵۹_۳۲_۰۳_۰۴	۳۷_۵۴_۰۹_۰۴	۵۲_۰۱_۱۱_۱۰
۶	۴۰_۲۳_۱۸_۰۵	۳۶_۴۵_۱۹_۰۳	۱۵_۰۵_۰۹_۰۲	۵۲_۰۵_۱۳_۰۶	۰۴_۰۱_۲۱_۰۷	۱۳_۱۷_۰۴_۰۴	۱۱_۰۱_۱۰_۰۴	۴۲_۵۸_۱۰_۱۰
۷	۵۰_۲۲_۱۹_۰۵	۱۸_۲۲_۰۲_۰۴	۵۳_۲۹_۰۹_۰۲	۴۸_۳۹_۱۳_۰۶	۲۸_۱۰_۲۱_۰۷	۲۵_۰۲_۰۵_۰۴	۴۱_۰۷_۱۰_۰۴	۳۱_۵۵_۱۰_۱۰
۸	۰۲_۲۲_۲۰_۰۵	۴۹_۴۵_۱۴_۰۴	۰۶_۵۴_۰۹_۰۲	۵۰_۰۸_۱۴_۰۶	۰۰_۲۰_۲۱_۰۷	۳۴_۴۸_۰۵_۰۴	۰۹_۱۴_۱۰_۰۴	۲۰_۵۲_۱۰_۱۰
۹	۱۶_۲۱_۲۱_۰۵	۵۱_۵۸_۲۶_۰۴	۵۴_۱۷_۱۰_۰۲	۳۰_۳۲_۱۴_۰۶	۳۹_۲۹_۲۱_۰۷	۳۷_۳۵_۰۶_۰۴	۳۴_۲۰_۱۰_۰۴	۰۹_۴۹_۱۰_۱۰
۱۰	۳۳_۲۰_۲۴_۰۵	۵۱_۰۳_۰۹_۰۵	۱۶_۴۱_۱۰_۰۲	۲۱_۵۰_۱۴_۰۶	۲۴_۳۹_۲۱_۰۷	۳۳_۲۳_۰۷_۰۴	۵۵_۲۶_۱۰_۰۴	۵۹_۴۵_۱۰_۱۰
۱۱	۵۲_۱۹_۲۳_۰۵	۴۴_۰۲_۲۱_۰۵	۱۱_۰۴_۱۱_۰۲	۵۴_۰۱_۱۵_۰۶	۱۵_۴۹_۲۱_۰۷	۱۹_۱۲_۰۸_۰۴	۱۴_۳۳_۱۰_۰۴	۴۸_۴۲_۱۰_۱۰
۱۲	۱۲_۱۹_۲۴_۰۵	۱۵_۵۷_۰۲_۰۶	۳۹_۲۶_۱۱_۰۲	۴۰_۰۶_۱۵_۰۶	۱۳_۵۹_۲۱_۰۷	۵۳_۰۱_۰۹_۰۴	۲۹_۳۹_۱۰_۰۴	۲۷_۳۹_۱۰_۱۰
۱۳	۳۵_۱۸_۲۵_۰۵	۵۹_۴۸_۱۴_۰۶	۴۰_۴۸_۱۱_۰۲	۱۱_۰۴_۱۵_۰۶	۱۷_۰۹_۲۲_۰۷	۱۴_۵۲_۰۹_۰۴	۴۰_۴۵_۱۰_۰۴	۲۶_۳۶_۱۰_۱۰
۱۴	۵۹_۱۷_۲۶_۰۵	۳۹_۳۹_۲۶_۰۶	۱۳_۱۰_۱۲_۰۲	۵۸_۵۳_۱۴_۰۶	۲۸_۱۹_۲۲_۰۷	۲۱_۴۳_۱۰_۰۴	۴۸_۵۱_۱۰_۰۴	۱۶_۳۳_۱۰_۱۰
۱۵	۲۶_۱۷_۲۷_۰۵	۱۷_۳۱_۰۸_۰۷	۱۸_۳۱_۱۲_۰۲	۴۰_۳۵_۱۴_۰۶	۴۴_۲۹_۲۲_۰۷	۱۰_۳۵_۱۱_۰۴	۵۳_۵۷_۱۰_۰۴	۰۵_۳۰_۱۰_۱۰
۱۶	۵۵_۱۶_۲۸_۰۵	۲۵_۲۶_۲۰_۰۷	۵۳_۵۱_۱۲_۰۲	۵۸_۰۸_۱۴_۰۶	۰۷_۴۰_۲۲_۰۷	۴۲_۲۷_۱۲_۰۴	۵۴_۰۳_۱۱_۰۴	۵۴_۲۶_۱۰_۱۰
۱۷	۲۵_۱۶_۲۹_۰۵	۰۹_۲۸_۰۲_۰۸	۵۸_۱۱_۱۳_۰۲	۴۶_۳۳_۱۳_۰۶	۳۵_۵۰_۲۲_۰۷	۵۴_۲۰_۱۳_۰۴	۵۱_۰۹_۱۱_۰۴	۴۳_۲۳_۱۰_۱۰
۱۸	۵۷_۱۵_۰۰_۰۶	۰۶_۴۰_۱۴_۰۸	۳۳_۳۱_۱۳_۰۲	۰۷_۵۰_۱۲_۰۶	۱۰_۰۱_۲۳_۰۷	۴۶_۱۴_۱۴_۰۴	۴۴_۱۵_۱۱_۰۴	۳۳_۲۰_۱۰_۱۰
۱۹	۳۱_۱۵_۰۱_۰۶	۳۰_۰۶_۲۷_۰۸	۳۷_۵۰_۱۳_۰۲	۲۲_۵۸_۱۱_۰۶	۴۹_۱۱_۲۳_۰۷	۱۵_۰۹_۱۵_۰۴	۳۳_۲۱_۱۱_۰۴	۲۲_۱۷_۱۰_۱۰
۲۰	۰۷_۱۵_۰۲_۰۶	۴۵_۵۱_۰۹_۰۹	۱۰_۰۹_۱۴_۰۲	۱۰_۵۹_۱۰_۰۶	۳۴_۲۲_۲۳_۰۷	۲۱_۰۴_۱۶_۰۴	۱۹_۲۷_۱۱_۰۴	۱۱_۱۴_۱۰_۱۰
۲۱	۴۴_۱۴_۰۳_۰۶	۰۷_۰۰_۲۳_۰۹	۱۰_۲۷_۱۴_۰۲	۳۰_۵۳_۰۹_۰۶	۲۵_۳۳_۲۳_۰۷	۰۲_۰۰_۱۷_۰۴	۰۱_۳۳_۱۱_۰۴	۰۰_۱۱_۱۰_۱۰
۲۲	۲۳_۱۴_۰۴_۰۶	۰۵_۳۵_۰۶_۱۰	۳۹_۴۴_۱۴_۰۲	۴۶_۴۲_۰۸_۰۶	۲۲_۴۴_۲۳_۰۷	۱۸_۵۶_۱۷_۰۴	۳۸_۳۸_۱۱_۰۴	۵۰_۰۷_۱۰_۱۰
۲۳	۰۴_۱۴_۰۵_۰۶	۳۹_۳۸_۲۰_۱۰	۳۳_۰۱_۱۵_۰۲	۴۱_۲۸_۰۷_۰۶	۲۳_۵۵_۲۳_۰۷	۰۷_۵۳_۱۸_۰۴	۱۲_۴۴_۱۱_۰۴	۳۹_۰۴_۱۰_۱۰
۲۴	۴۶_۱۳_۰۶_۰۶	۱۷_۱۰_۰۵_۱۱	۵۴_۱۷_۱۵_۰۲	۱۶_۱۳_۰۶_۰۶	۳۰_۰۶_۲۴_۰۷	۲۸_۵۰_۱۹_۰۴	۴۲_۴۹_۱۱_۰۴	۲۸_۰۱_۱۰_۱۰
۲۵	۳۰_۱۳_۰۷_۰۶	۱۵_۰۶_۲۰_۱۱	۴۱_۳۳_۱۵_۰۲	۴۴_۵۸_۰۴_۰۶	۴۲_۱۷_۲۴_۰۷	۲۱_۴۸_۲۰_۰۴	۰۷_۵۵_۱۱_۰۴	۱۷_۵۸_۰۹_۱۰
۲۶	۱۷_۱۳_۰۸_۰۶	۱۸_۱۹_۰۵_۰۰	۵۲_۴۸_۱۵_۰۲	۲۱_۴۷_۰۳_۰۶	۵۹_۲۸_۲۴_۰۷	۴۴_۴۶_۲۱_۰۴	۲۸_۰۰_۱۲_۰۴	۰۷_۵۵_۰۹_۱۰
۲۷	۰۵_۱۳_۰۹_۰۶	۲۱_۳۹_۲۰_۰۰	۲۷_۰۳_۱۶_۰۲	۲۰_۴۱_۰۲_۰۶	۲۱_۴۰_۲۴_۰۷	۳۸_۴۵_۲۲_۰۴	۴۵_۰۵_۱۲_۰۴	۵۶_۵۱_۰۹_۱۰
۲۸	۵۵_۱۲_۱۰_۰۶	۵۵_۵۴_۰۵_۰۱	۲۶_۱۷_۱۶_۰۲	۴۱_۴۴_۰۱_۰۶	۴۷_۵۱_۲۵_۰۷	۵۹_۴۴_۲۳_۰۴	۵۷_۱۰_۱۲_۰۴	۴۵_۴۸_۰۹_۱۰
۲۹	۴۷_۱۲_۱۱_۰۶	۱۷_۵۵_۲۰_۰۱	۴۷_۳۰_۱۶_۰۲	۰۲_۵۳_۰۰_۰۶	۱۸_۰۳_۲۵_۰۷	۴۹_۴۴_۲۴_۰۴	۰۵_۱۶_۱۲_۰۴	۳۴_۴۵_۰۹_۱۰
۳۰	۴۲_۱۲_۱۲_۰۶	۱۸_۳۲_۰۵_۰۲	۲۹_۴۳_۱۶_۰۲	۴۰_۱۳_۰۰_۰۶	۵۵_۱۴_۲۵_۰۷	۰۷_۴۵_۲۵_۰۴	۰۸_۲۱_۱۲_۰۴	۲۳_۴۲_۰۹_۱۰
۳۱	۳۹_۱۲_۱۳_۰۶	۱۹_۴۱_۱۹_۰۲	۳۳_۵۵_۱۶_۰۲	۲۵_۴۵_۲۹_۰۵	۳۵_۲۶_۲۵_۰۷	۵۰_۴۵_۲۶_۰۴	۰۷_۲۶_۱۲_۰۴	۱۳_۳۹_۰۹_۱۰
نومبر ۱	۳۷_۱۲_۱۴_۰۶	۱۳_۲۱_۰۳_۰۳	۵۶_۰۶_۱۷_۰۲	۳۹_۲۸_۲۹_۰۵	۱۳_۳۸_۲۵_۰۷	۵۸_۴۶_۲۷_۰۴	۰۱_۳۱_۱۲_۰۴	۰۲_۳۶_۰۹_۱۰
۲	۳۸_۱۲_۱۵_۰۶	۳۹_۳۳_۱۶_۰۳	۳۹_۱۷_۱۷_۰۲	۲۶_۲۳_۲۹_۰۵	۴۳_۵۰_۲۵_۰۷	۳۱_۴۸_۲۸_۰۴	۵۰_۳۵_۱۲_۰۴	۵۱_۳۲_۰۹_۱۰
۳	۴۱_۱۲_۱۶_۰۶	۰۸_۲۲_۲۹_۰۳	۳۹_۲۷_۱۷_۰۲	۲۷_۲۹_۲۹_۰۵	۰۵_۰۲_۲۶_۰۷	۲۸_۵۰_۲۹_۰۴	۳۵_۴۰_۱۲_۰۴	۴۰_۲۹_۰۹_۱۰
۴	۴۷_۱۲_۱۷_۰۶	۰۳_۵۱_۱۱_۰۴	۵۷_۳۶_۱۷_۰۲	۱۲_۴۶_۲۹_۰۵	۰۳_۱۴_۲۶_۰۷	۴۷_۵۲_۰۰_۰۵	۱۵_۴۵_۱۲_۰۴	۲۹_۲۶_۰۹_۱۰
۵	۵۴_۱۲_۱۸_۰۶	۰۱_۰۵_۲۴_۰۴	۳۲_۴۵_۱۷_۰۲	۵۷_۱۲_۰۰_۰۶	۰۶_۲۶_۲۶_۰۷	۲۹_۵۵_۰۱_۰۵	۵۰_۴۹_۱۲_۰۴	۱۹_۲۳_۰۹_۱۰
۶	۰۳_۱۳_۱۹_۰۶	۲۰_۰۸_۰۶_۰۵	۲۳_۵۳_۱۷_۰۲	۵۳_۴۸_۰۰_۰۶	۱۳_۳۸_۲۶_۰۷	۳۲_۵۸_۰۲_۰۵	۱۹_۵۴_۱۲_۰۴	۰۸_۲۰_۰۹_۱۰
۷	۱۵_۱۳_۲۰_۰۶	۴۶_۰۴_۱۸_۰۵	۲۸_۰۰_۱۸_۰۲	۰۶_۳۳_۰۱_۰۶	۴۴_۵۰_۲۶_۰۷	۵۶_۰۱_۰۴_۰۵	۴۴_۵۸_۱۲_۰۴	۵۷_۱۶_۰۹_۱۰
۸	۲۸_۱۳_۲۱_۰۶	۲۰_۵۷_۲۹_۰۵	۴۸_۰۶_۱۸_۰۲	۴۶_۲۴_۰۲_۰۶	۳۹_۰۲_۲۷_۰۷	۴۰_۰۵_۰۵_۰۵	۰۴_۰۳_۱۳_۰۴	۴۶_۱۳_۰۹_۱۰
۹	۴۴_۱۳_۲۲_۰۶	۲۴_۴۸_۱۱_۰۶	۲۱_۱۲_۱۸_۰۲	۰۰_۲۳_۰۳_۰۶	۰۰_۱۵_۲۷_۰۷	۴۳_۰۹_۰۶_۰۵	۱۸_۰۷_۱۳_۰۴	۳۵_۱۰_۰۹_۱۰
۱۰	۰۱_۱۴_۲۳_۰۶	۴۵_۳۹_۲۳_۰۶	۰۸_۱۷_۱۸_۰۲	۵۸_۲۶_۰۴_۰۶	۲۱_۲۷_۲۷_۰۷	_۰۴_۱۴_۰۷_۰۵	۲۷_۱۱_۱۳_۰۴	۲۵_۰۷_۰۹_۱۰
۱۱	۲۰_۱۴_۲۴_۰۶	۴۴_۳۲_۰۵_۰۷	۰۶_۲۱_۱۸_۰۲	۵۴_۳۵_۰۵_۰۶	۴۷_۳۹_۲۷_۰۷	۴۴_۱۸_۰۸_۰۵	۳۱_۱۵_۱۳_۰۴	۱۴_۰۴_۰۹_۱۰
۱۲	۴۰_۱۴_۲۵_۰۶	۴۱_۲۸_۱۷_۰۷	۱۶_۴۴_۱۸_۰۲	۰۸_۴۹_۰۶_۰۶	۱۸_۵۲_۲۷_۰۷	۴۲_۲۳_۰۹_۰۵	۲۹_۱۹_۱۳_۰۴	۰۳_۰۱_۰۹_۱۰
۱۳	۰۲_۱۵_۲۶_۰۶	۰۲_۲۹_۲۹_۰۷	۳۸_۲۶_۱۸_۰۲	۰۲_۰۶_۰۸_۰۶	۵۱_۰۴_۲۸_۰۷	۵۷_۲۸_۱۰_۰۵	۲۲_۲۳_۱۳_۰۴	۵۲_۵۷_۰۸_۱۰
۱۴	۲۶_۱۵_۲۷_۰۶	۳۵_۳۵_۱۱_۰۸	۱۰_۲۸_۱۸_۰۲	۰۲_۲۶_۰۹_۰۶	۲۸_۱۷_۲۸_۰۷	۲۸_۳۴_۱۱_۰۵	۰۹_۲۷_۱۳_۰۴	۴۲_۵۴_۰۸_۱۰
۱۵	۵۱_۱۵_۲۸_۰۶	۴۷_۵۰_۲۳_۰۸	۵۲_۲۸_۱۸_۰۲	۴۰_۴۸_۱۰_۰۶	۰۸_۳۰_۲۸_۰۷	۱۵_۴۰_۱۲_۰۵	۵۱_۳۰_۱۳_۰۴	۳۱_۵۱_۰۸_۱۰
۱۶	۱۸_۱۶_۲۹_۰۶	۴۳_۱۷_۰۶_۰۹	۴۵_۲۸_۱۸_۰۲	۳۱_۱۳_۱۲_۰۶	۵۲_۴۲_۲۸_۰۷	۱۸_۴۶_۱۳_۰۵	۲۷_۳۴_۱۳_۰۴	۲۰_۴۸_۰۸_۱۰
۱۷	۴۶_۱۶_۰۰_۰۷	۰۰_۰۰_۱۹_۰۹	۴۶_۲۷_۱۸_۰۲	۱۲_۴۰_۱۳_۰۶	۳۸_۵۵_۲۸_۰۷	۳۵_۵۲_۱۴_۰۵	۵۷_۳۷_۱۳_۰۴	۰۹_۴۵_۰۸_۱۰

نومبر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۰۷_۰۱_۱۷_۱۵	۱۰_۰۲_۰۱_۳۸	۰۲_۱۸_۲۵_۵۷	۰۶_۱۵_۰۸_۲۵	۰۷_۲۹_۰۸_۲۸	۰۵_۱۵_۵۹_۰۸	۰۴_۱۳_۴۱_۲۲	۱۰_۰۸_۴۱_۵۸
۱۹	۰۷_۰۲_۱۷_۴۵	۱۰_۱۵_۲۶_۲۷	۰۲_۱۸_۲۳_۱۷	۰۶_۱۶_۳۷_۵۴	۰۷_۲۹_۲۱_۲۱	۰۵_۱۷_۰۵_۵۵	۰۴_۱۳_۴۴_۴۱	۱۰_۰۸_۳۸_۴۸
۲۰	۰۷_۰۳_۱۸_۱۷	۱۰_۲۹_۱۷_۲۵	۰۲_۱۸_۱۹_۴۴	۰۶_۱۸_۰۸_۲۲	۰۷_۲۹_۳۴_۱۶	۰۵_۱۸_۱۲_۵۵	۰۴_۱۳_۴۷_۵۴	۱۰_۰۸_۳۵_۴۷
۲۱	۰۷_۰۴_۱۸_۵۰	۱۱_۱۳_۳۵_۴۶	۰۲_۱۸_۱۵_۲۱	۰۶_۱۹_۳۹_۴۴	۰۷_۲۹_۴۷_۱۴	۰۵_۱۹_۲۰_۱۰	۰۴_۱۳_۵۱_۰۱	۱۰_۰۸_۳۲_۲۶
۲۲	۰۷_۰۵_۱۹_۲۴	۱۱_۲۸_۱۹_۵۵	۰۲_۱۸_۱۰_۰۷	۰۶_۲۱_۱۱_۴۴	۰۸_۰۰_۰۰_۱۵	۰۵_۲۰_۲۷_۳۷	۰۴_۱۳_۵۴_۰۲	۱۰_۰۸_۲۹_۱۵
۲۳	۰۷_۰۶_۱۹_۵۹	۰۰_۱۳_۲۴_۴۹	۰۲_۱۸_۰۴_۰۱	۰۶_۲۲_۴۴_۱۶	۰۸_۰۰_۱۳_۱۸	۰۵_۲۱_۳۵_۱۸	۰۴_۱۳_۵۶_۵۸	۱۰_۰۸_۲۶_۰۴
۲۴	۰۷_۰۷_۲۰_۳۷	۰۰_۲۸_۴۱_۵۴	۰۲_۱۷_۵۷_۰۴	۰۶_۲۴_۱۷_۱۴	۰۸_۰۰_۲۶_۲۴	۰۵_۲۲_۴۳_۱۲	۰۴_۱۳_۵۹_۴۷	۱۰_۰۸_۲۲_۵۴
۲۵	۰۷_۰۸_۲۱_۱۴	۰۱_۱۴_۰۰_۰۸	۰۲_۱۷_۴۹_۱۲	۰۶_۲۵_۵۰_۳۰	۰۸_۰۰_۳۹_۳۳	۰۵_۲۳_۵۱_۱۷	۰۴_۱۴_۰۲_۳۰	۱۰_۰۸_۰۹_۴۳
۲۶	۰۷_۰۹_۲۱_۵۴	۰۱_۲۹_۰۷_۵۵	۰۲_۱۷_۴۰_۳۰	۰۶_۲۷_۲۴_۰۲	۰۸_۰۰_۵۲_۴۳	۰۵_۲۴_۵۹_۳۵	۰۴_۱۴_۰۵_۰۷	۱۰_۰۸_۱۶_۳۲
۲۷	۰۷_۱۰_۲۲_۳۵	۰۲_۱۳_۵۵_۱۱	۰۲_۱۷_۳۰_۵۷	۰۶_۲۸_۵۷_۴۳	۰۸_۰۱_۰۵_۵۷	۰۵_۲۶_۰۸_۰۵	۰۴_۱۴_۰۷_۳۹	۱۰_۰۸_۱۳_۲۱
۲۸	۰۷_۱۱_۲۳_۱۸	۰۲_۲۸_۱۵_۱۲	۰۲_۱۷_۲۰_۳۳	۰۷_۰۰_۳۱_۳۳	۰۸_۰۱_۱۹_۱۲	۰۵_۲۷_۱۶_۲۷	۰۴_۱۴_۱۰_۰۳	۱۰_۰۸_۱۰_۱۰
۲۹	۰۷_۱۲_۲۴_۰۲	۰۳_۱۲_۰۴_۵۱	۰۲_۱۷_۰۹_۱۷	۰۷_۰۲_۰۵_۲۹	۰۸_۰۱_۳۲_۳۰	۰۵_۲۸_۲۵_۳۹	۰۴_۱۴_۱۲_۲۲	۱۰_۰۸_۰۷_۰۰
۳۰	۰۷_۱۳_۲۴_۴۷	۰۳_۲۵_۲۴_۳۵	۰۲_۱۶_۵۷_۱۱	۰۷_۰۳_۳۹_۲۸	۰۸_۰۱_۴۵_۵۰	۰۵_۲۹_۳۴_۴۳	۰۴_۱۴_۱۴_۳۴	۱۰_۰۸_۰۳_۴۹
دسمبر ۱	۰۷_۱۴_۲۵_۳۴	۰۴_۰۸_۱۷_۱۸	۰۲_۱۶_۴۴_۱۶	۰۷_۰۵_۱۳_۲۹	۰۸_۰۱_۵۹_۱۴	۰۶_۰۰_۴۳_۵۷	۰۴_۱۴_۱۶_۴۰	۱۰_۰۸_۰۰_۳۸
۲	۰۷_۱۵_۲۶_۲۳	۰۴_۲۰_۴۷_۲۸	۰۲_۱۶_۳۰_۳۱	۰۷_۰۶_۴۷_۳۱	۰۸_۰۲_۱۴_۳۵	۰۶_۰۱_۵۳_۲۱	۰۴_۱۴_۱۸_۴۰	۱۰_۰۷_۵۷_۲۷
۳	۰۷_۱۶_۲۷_۱۳	۰۵_۰۳_۰۰_۱۴	۰۲_۱۶_۱۵_۵۸	۰۷_۰۸_۲۱_۳۲	۰۸_۰۲_۲۶_۰۱	۰۶_۰۳_۰۲_۵۵	۰۴_۱۴_۲۰_۳۳	۱۰_۰۷_۵۴_۱۷
۴	۰۷_۱۷_۲۸_۰۵	۰۵_۱۵_۰۰_۴۹	۰۲_۱۶_۰۰_۳۸	۰۷_۰۹_۵۵_۳۴	۰۸_۰۲_۳۹_۲۸	۰۶_۰۴_۱۲_۳۸	۰۴_۱۴_۲۲_۲۰	۱۰_۰۷_۵۱_۰۶
۵	۰۷_۱۸_۲۸_۵۷	۰۵_۲۶_۵۴_۰۳	۰۲_۱۵_۴۴_۳۲	۰۷_۱۱_۲۹_۳۵	۰۸_۰۲_۵۲_۵۸	۰۶_۰۵_۲۲_۳۱	۰۴_۱۴_۲۴_۰۱	۱۰_۰۷_۴۷_۵۵
۶	۰۷_۱۹_۲۹_۵۲	۰۶_۰۸_۴۴_۰۷	۰۲_۱۵_۲۷_۴۱	۰۷_۱۳_۰۳_۳۵	۰۸_۰۳_۰۶_۲۸	۰۶_۰۶_۳۲_۳۲	۰۴_۱۴_۲۵_۳۲	۱۰_۰۷_۴۴_۴۴
۷	۰۷_۲۰_۳۰_۴۷	۰۶_۲۰_۳۲_۲۵	۰۲_۱۵_۱۰_۰۸	۰۷_۱۴_۳۷_۳۵	۰۸_۰۳_۲۰_۰۱	۰۶_۰۷_۴۲_۴۲	۰۴_۱۴_۲۷_۰۲	۱۰_۰۷_۴۱_۳۳
۸	۰۷_۲۱_۳۱_۴۳	۰۷_۰۲_۲۷_۳۳	۰۲_۱۴_۵۱_۵۳	۰۷_۱۶_۱۱_۳۵	۰۸_۰۳_۳۳_۳۵	۰۶_۰۸_۵۳_۰۱	۰۴_۱۴_۲۸_۲۲	۱۰_۰۷_۳۸_۲۳
۹	۰۷_۲۲_۳۲_۴۱	۰۷_۱۴_۲۵_۱۸	۰۲_۱۴_۳۲_۵۹	۰۷_۱۷_۴۵_۳۶	۰۸_۰۳_۴۷_۱۰	۰۶_۱۰_۰۳_۲۷	۰۴_۱۴_۲۹_۳۶	۱۰_۰۷_۳۵_۱۲
۱۰	۰۷_۲۳_۳۳_۴۰	۰۷_۲۶_۲۸_۵۸	۰۲_۱۴_۱۳_۲۸	۰۷_۱۹_۱۹_۳۷	۰۸_۰۴_۰۰_۴۶	۰۶_۱۱_۱۴_۰۱	۰۴_۱۴_۳۰_۴۴	۱۰_۰۷_۳۲_۰۱
۱۱	۰۷_۲۴_۳۲_۳۹	۰۸_۰۸_۳۹_۲۵	۰۲_۱۳_۵۳_۲۱	۰۷_۲۰_۵۳_۴۰	۰۸_۰۴_۱۴_۲۲	۰۶_۱۲_۲۴_۴۳	۰۴_۱۴_۳۱_۴۴	۱۰_۰۷_۲۸_۵۱
۱۲	۰۷_۲۵_۳۵_۴۰	۰۸_۲۰_۵۷_۳۲	۰۲_۱۳_۳۲_۴۱	۰۷_۲۲_۲۷_۴۵	۰۸_۰۴_۲۸_۰۳	۰۶_۱۳_۳۵_۳۲	۰۴_۱۴_۳۲_۳۸	۱۰_۰۷_۲۵_۴۰
۱۳	۰۷_۲۶_۳۶_۴۱	۰۹_۰۳_۲۴_۲۱	۰۲_۱۳_۱۱_۳۱	۰۷_۲۴_۰۱_۵۴	۰۸_۰۴_۴۱_۴۳	۰۶_۱۴_۴۶_۲۸	۰۴_۱۴_۳۳_۲۶	۱۰_۰۷_۲۲_۲۹
۱۴	۰۷_۲۷_۳۷_۴۳	۰۹_۱۶_۰۱_۲۶	۰۲_۱۲_۴۹_۵۳	۰۷_۲۵_۳۶_۰۶	۰۸_۰۴_۵۵_۲۳	۰۶_۱۵_۵۷_۳۰	۰۴_۱۴_۳۴_۰۶	۱۰_۰۷_۱۹_۱۸
۱۵	۰۷_۲۸_۳۸_۴۵	۰۹_۲۸_۵۰_۵۰	۰۲_۱۲_۲۷_۵۰	۰۷_۲۷_۱۰_۲۳	۰۸_۰۵_۰۹_۰۵	۰۶_۱۷_۰۸_۳۹	۰۴_۱۴_۳۴_۴۰	۱۰_۰۷_۱۶_۰۸
۱۶	۰۷_۲۹_۳۹_۴۷	۱۰_۱۱_۵۵_۰۸	۰۲_۱۲_۰۵_۲۴	۰۷_۲۸_۴۴_۴۶	۰۸_۰۵_۲۲_۴۷	۰۶_۱۸_۱۹_۵۴	۰۸_۱۴_۳۵_۰۸	۱۰_۰۷_۱۲_۵۷
۱۷	۰۸_۰۰_۴۰_۵۱	۱۰_۲۵_۱۷_۰۴	۰۲_۱۱_۴۴_۳۸	۰۸_۰۰_۱۹_۱۶	۰۸_۰۵_۳۶_۳۰	۰۶_۱۹_۳۱_۱۶	۰۴_۱۴_۳۵_۲۸	۱۰_۰۷_۰۹_۴۶
۱۸	۰۸_۰۱_۴۱_۵۴	۱۱_۰۸_۵۹_۰۸	۰۲_۱۱_۱۹_۳۶	۰۸_۰۱_۵۳_۵۴	۰۸_۰۵_۵۰_۱۳	۰۶_۲۰_۴۲_۴۳	۰۴_۱۴_۳۵_۴۲	۱۰_۰۷_۰۶_۳۵
۱۹	۰۸_۰۲_۴۲_۵۸	۱۱_۲۲_۰۲_۵۴	۰۲_۱۰_۵۶_۲۰	۰۸_۰۳_۲۸_۳۸	۰۸_۰۶_۰۳_۵۸	۰۶_۲۱_۵۴_۱۶	۰۴_۱۴_۳۵_۴۹	۱۰_۰۷_۰۳_۲۵
۲۰	۰۸_۰۳_۴۴_۰۲	۰۰_۰۷_۲۷_۵۷	۰۲_۱۰_۳۲_۵۴	۰۸_۰۵_۰۳_۳۲	۰۸_۰۶_۱۷_۴۲	۰۶_۲۳_۰۵_۵۵	۰۴_۱۴_۳۵_۵۰	۱۰_۰۷_۰۰_۱۴
۲۱	۰۸_۰۴_۴۵_۰۷	۰۰_۲۲_۱۱_۳۲	۰۲_۱۰_۰۹_۱۷	۰۸_۰۶_۳۸_۳۷	۰۸_۰۶_۳۱_۲۷	۰۶_۲۴_۱۷_۴۰	۰۴_۱۴_۳۵_۴۳	۱۰_۰۶_۵۷_۰۳
۲۲	۰۸_۰۵_۴۶_۱۲	۰۱_۰۷_۰۷_۵۵	۰۲_۰۹_۴۵_۳۶	۰۸_۰۸_۱۳_۵۴	۰۸_۰۶_۴۵_۱۲	۰۶_۲۵_۲۹_۳۰	۰۴_۱۴_۳۵_۳۱	۱۰_۰۶_۵۳_۵۲
۲۳	۰۸_۰۶_۴۷_۱۷	۰۱_۲۲_۰۸_۵۴	۰۲_۰۹_۲۱_۵۳	۰۸_۰۹_۴۹_۱۹	۰۸_۰۶_۵۸_۵۸	۰۶_۲۶_۴۱_۲۵	۰۴_۱۴_۳۵_۱۱	۱۰_۰۶_۵۰_۴۱
۲۴	۰۸_۰۷_۴۸_۲۳	۰۲_۰۷_۰۴_۵۳	۰۲_۰۸_۵۸_۱۱	۰۸_۱۱_۲۵_۰۰	۰۸_۰۷_۱۲_۴۴	۰۶_۲۷_۵۳_۲۶	۰۴_۱۴_۳۴_۴۵	۱۰_۰۶_۴۷_۳۰
۲۵	۰۸_۰۸_۴۹_۲۸	۰۲_۲۱_۴۶_۳۱	۰۲_۰۸_۳۴_۳۲	۰۸_۱۳_۰۰_۵۱	۰۸_۰۷_۲۶_۲۷	۰۶_۲۹_۰۵_۳۱	۰۴_۱۴_۳۴_۱۲	۱۰_۰۶_۴۴_۲۰
۲۶	۰۸_۰۹_۵۰_۳۶	۰۳_۰۶_۰۶_۲۹	۰۲_۰۸_۱۰_۵۹	۰۸_۱۴_۳۶_۵۷	۰۸_۰۷_۴۰_۱۳	۰۷_۰۰_۱۷_۴۲	۰۴_۱۴_۳۳_۳۳	۱۰_۰۶_۴۱_۰۹
۲۷	۰۸_۱۰_۵۱_۴۳	۰۳_۲۰_۰۰_۱۰	۰۲_۰۷_۴۷_۳۵	۰۸_۱۶_۱۳_۱۷	۰۸_۰۷_۵۳_۵۸	۰۷_۰۱_۲۹_۵۸	۰۴_۱۴_۳۲_۴۷	۱۰_۰۶_۳۷_۵۸
۲۸	۰۸_۱۱_۵۲_۵۰	۰۴_۰۳_۲۶_۰۴	۰۲_۰۷_۲۴_۲۳	۰۸_۱۷_۴۹_۵۰	۰۸_۰۸_۰۷_۴۳	۰۷_۰۲_۴۲_۱۸	۰۴_۱۴_۳۱_۵۴	۱۰_۰۶_۳۴_۴۷
۲۹	۰۸_۱۲_۵۳_۵۸	۰۴_۱۶_۲۵_۲۵	۰۲_۰۷_۰۱_۲۵	۰۸_۱۹_۲۶_۳۷	۰۸_۰۸_۲۱_۲۸	۰۷_۰۳_۵۴_۴۴	۰۴_۱۴_۳۰_۵۵	۱۰_۰۶_۳۱_۳۷
۳۰	۰۸_۱۳_۵۵_۰۶	۰۴_۲۹_۰۱_۲۵	۰۲_۰۶_۳۸_۴۵	۰۸_۲۱_۰۳_۳۸	۰۸_۰۸_۳۵_۱۳	۰۷_۰۵_۰۷_۱۳	۰۴_۱۴_۲۹_۴۹	۱۰_۰۶_۲۸_۲۶
۳۱	۰۸_۱۴_۵۶_۱۵	۰۵_۱۱_۱۸_۲۹	۰۲_۰۶_۱۶_۲۵	۰۸_۲۲_۴۰_۵۰	۰۸_۰۸_۴۸_۵۷	۰۷_۰۶_۱۹_۴۷	۰۴_۱۴_۲۸_۳۷	۱۰_۰۶_۲۵_۱۵

لڑکا / لڑکی کی شادی کے متعلق گن مِلان سارنی

کامیاب شادی شُدہ زندگی کے لئے لڑکا۔ لڑکی کی جنم کنڈلی میں منگلیک وغیرہ یوگ اور پیدائش پچھتر و جنم راشی کے گُنوں وغیرہ کا مِلان کرنا لازمی ہوتا ہے۔ آگے کے صفحوں میں لڑکا۔ لڑکی کی جنم راشی اور پچھتر کی مِلان سارنی دے رہے ہیں جسکی مدد سے آپ لڑکے لڑکی کی شادی کا مِلان بخوبی کر سکتے ہیں۔

مِلان سارنی دیکھنے کا طریقہ۔ سارنی میں اوپر دائیں سے بائیں پہلی لائن میں لڑکے کے متعلق راشیاں اور پچھتر چرن درج ہیں جبکہ دائیں طرف میں اُوپر سے نیچے والی پہلی لائن میں لڑکی کی راشیاں، پچھتر اور اُنکے چرن درج ہیں۔ لڑکے کے پچھتر، چرن کے نیچے اور لڑکی کے پچھتر چرن کے... (باقی اگلے صفحہ پر درج ہے)

راشی پچھتر مِلان سارنی (حصّہ اوّل)

راشی	لڑکا ← پچھتر	چرن	میکھ			برکھ			متھن			کرک			سنگھ			کنیا		
	پچھتر ↓	چرن ↓	اشونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگشرا	مرگشرا	آردرا	پنربس	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوپھا	اتراپھا	اتراپھا	ہست	چترا
			۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۳۳	۲۸	۱۸	۲۱½	۲۲	۲۶	۱۷	۸	۲۲½	۳۱	۲۷	۲۱	۲۵	۱۵	۱۰½	۱۰	۱۳
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۳۴	۲۸	۲۹	۱۸	۲۳	۱۵	۱۸	۲۶	۲۶	۳۱½	۲۴	۲۵	۲۰	۱۸½	۲۶	۲۱	۲۰	۶
	کرتکا	۱	۲۸	۲۹	۲۸	۱۸	۱۰	۱۶½	۲۰	۱۹½	۲۱	۲۶	۲۷	۲۴	۱۷	۱۹	۲۰	۱۵½	۱۶	۱۹
	کرتیکا	۲-۳-۴	۱۹	۲۰	۱۹	۲۸	۲۰	۲۷	۱۷½	۱۸	۱۹	۲۲	۲۳	۲۰	۱۹	۲۲	۲۲	۲۱	۲۰	۲۴
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۲۳½	۲۳½	۱۱	۲۰	۲۸	۳۶	۲۷	۲۴	۲۳	۲۶	۲۷	۱۳	۱۰	۲۵	۲۷	۲۶	۲۶	۲۰
	مرگشر	۱-۲	۲۳½	۱۴	۱۸½	۲۷	۳۵	۲۸	۱۹	۲۴	۲۳	۲۶	۱۹	۲۱	۲۰	۱۵	۲۵	۲۳	۲۵	۱۲
	مرگشر	۳-۴	۲۷	۱۸	۲۲	۲۰	۲۷	۲۰	۲۸	۳۳	۳۱	۲۰	۱۱	۱۴	۲۴	۲۰	۲۸½	۳۲	۳۴	۲۱
	آردرا	۱-۲-۳-۴	۱۸½	۲۷	۲۱½	۱۹	۲۵	۲۶	۳۴	۲۸	۲۵	۱۳	۲۱	۱۲	۲۴	۲۹	۲۲	۲۵	۲۵	۲۷
	پنربسو	۱-۲-۳	۲۰	۲۷	۲۲½	۲۰	۲۳	۲۴	۳۲	۲۴	۲۸	۱۶	۲۳	۱۵	۲۳	۲۷	۲۲	۲۵	۲۶	۲۸
	پنربسو	۴	۲۳½	۲۹	۲۵½	۲۲	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۵	۲۸	۳۵	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۱۸	۱۹	۲۰
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۳۰½	۲۱	۳۶½	۲۳	۲۵	۱۸	۱۱	۱۹	۲۲	۳۵	۲۸	۳۰	۲۰	۱۴	۲۴	۲۶	۲۷	۱۲
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۴½	۲۲½	۱۹	۱۲	۱۹	۱۳	۱۲	۱۵	۲۸	۲۹	۲۸	۱۵	۱۵	۱۹	۲۲	۲۱	۲۶
	مگھا لگنی	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۰	۱۵	۱۷½	۱۱	۱۸	۲۲	۲۳	۲۱	۱۷	۲۰	۱۷	۲۸	۳۰	۲۷	۱۶	۱۶	۲۲
	پوپھا لگنی	۱-۲-۳-۴	۲۵½	۱۸	۲۰	۲۱	۲۴	۱۵	۱۹	۲۸	۲۶	۲۳	۱۸	۱۶	۳۰	۲۸	۳۴	۲۴	۲۱	۷
	اتراپھا لگنی	۱	۱۶½	۲۶	۲۱	۲۱	۲۶	۲۵	۲۸	۲۰	۲۲	۱۷	۲۵	۱۹	۲۷	۳۴	۲۸	۱۷	۱۶	۱۵
	اتراپھا لگنی	۲-۳-۴	۱۳	۲۳	۱۶	۲۱	۲۶	۲۵	۳۲	۲۴	۲۵	۱۹	۲۸	۲۲	۱۸	۲۵	۱۸	۲۸	۲۷	۲۵
	ہست	۱-۲-۳-۴	۱۰	۲۰	۱۷½	۲۱	۲۵	۲۶	۳۳	۲۳	۲۴	۲۰	۲۸	۲۱½	۱۸	۲۴	۱۶	۲۶	۲۸	۲۸
	چترا	۱-۲	۱۳	۴½	۱۹	۲۴	۲۰	۱۲	۱۹	۲۶	۲۶	۲۰	۱۱	۲۶	۲۳	۸	۱۴	۲۵	۲۷	۲۸
	چترا	۳-۴	۲۲½	۱۴	۲۸	۲۳	۲۰	۲۱	۱۳	۲۰	۱۹½	۲۱	۱۱	۲۷	۲۵	۱۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۱
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۹	۱۸	۱۲	۱۵	۲۶	۲۷	۲۶	۲۸	۲۹	۲۷	۱۴	۱۳	۲۶	۲۶	۲۵	۲۸	۲۱
	وشاکھا	۱-۲-۳	۲۲	۲۲	۲۱	۱۵	۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۰	۲۲	۲۱	۱۸	۱۷	۲۰	۱۸	۱۸	۱۹	۲۸
	وشاکھا	۴	۱۶	۱۶½	۱۴	۲۰	۱۴	۲۳	۱۱½	۱۲	۱۳	۱۹	۱۸	۱۵	۲۲	۲۳	۲۲	۱۸	۱۸	۲۷
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۵	۱۹	۲۵	۲۸	۲۱	۱۰	۱۵	۲۰	۲۶	۱۸	۲۱	۲۵	۲۱	۲۹	۲۵	۲۶	۱۱
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۲	۵	۱۰	۲۰	۲۶	۳۱	۲۳	۱۶	۱۲	۱۲	۲۴
	مولا	۱-۲-۳-۴	۱۲	۲۰	۲۵	۲۰	۱۳	۱۳	۲۱	۱۴	۱۲	۸	۱۷	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۳	۲۷
	پورباکھاڑہ	۱-۲-۳-۴	۲۶	۱۹	۱۹	۱۲	۱۹	۱۱	۱۹	۲۷	۲۷	۲۳	۱۴	۱۷	۱۹	۱۷	۲۵	۲۹	۲۷	۱۳
	اتراکھاڑہ	۱	۲۴	۲۰	۱۲	۶	۱۰	۱۷	۲۵	۲۶	۲۷	۲۳	۲۳	۹	۸½	۲۴	۲۵	۲۸	۲۹	۲۰
	اتراکھاڑہ	۲-۳-۴	۲۷	۲۹	۱۴	۱۲	۱۶	۲۳	۲۰	۲۳	۲۳	۲۷	۲۷	۱۴	۵	۲۰	۲۱	۲۵	۲۵	۱۵
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۷	۱۴	۱۲	۱۷	۲۶	۲۳	۲۰	۲۱	۲۸	۲۶	۱۴	۶	۱۹	۲۰	۲۳	۲۵	۱۹
	دھنشٹھ	۱-۲	۲۰	۱۱	۲۶	۲۴	۲۰	۱۲	۹	۱۶	۱۶	۲۱	۱۳	۲۷	۲۰	۵	۱۳	۱۶	۱۷	۱۵
	دھنشٹھ	۳-۴	۲۰	۱۱	۲۵	۳۰	۲۶	۱۹	۱۱	۱۹	۱۸	۱۲	۴	۱۹	۲۶	۱۱	۱۹	۱۸	۱۹	۱۷
	شت بھکا	۱-۲-۳-۴	۱۵	۲۱	۲۸	۳۲	۲۶	۲۷	۲۰	۱۲	۱۲	۸	۱۳	۲۱	۲۶	۲۱	۱۳	۱۲	۱۰	۲۵
	پوربابھادرپد	۱-۲-۳	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۳۱	۳۱	۲۴	۱۷	۱۸	۱۲	۲۰	۱۳	۲۰	۱۶	۱۷	۱۶	۱۶	۱۸
	پوربابھادرپد	۴	۱۵	۲۱	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶	۲۶	۱۹	۱۹	۱۸	۲۵	۱۹	۱۸	۲۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	اترابھادرپد	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۶	۱۹	۲۱	۲۶	۱۸	۱۸	۲۶	۲۷	۲۷	۱۹	۲۰	۱۹	۱۷	۲۶	۲۷	۲۷	۱۰
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۲۵	۲۵	۱۲	۱۴	۱۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۶	۲۵	۲۷	۱۴	۱۳	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶	۱۹

..... بائیں جانب دیکھنے پر اگر ۱۸ یا اس سے زیادہ گن دیکھنے کو ملیں تو لڑکے لڑکی میں شادی کرنا مبارک ہوگا۔ اگر ۱۸ سے کم (تھوڑے) گن ملتے ہوں اور راشیوں میں بھی آپسی دوستی نہ ہو تو اس حالت میں لڑکے، لڑکی کی شادی کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ اگر لڑکے، لڑکی کی جنم راشی و پچھتر معلوم نہ ہوں تو نام راس و پچھتر کی مدد سے سارنی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

مثال۔ فرض کریں کہ آپ نے برکھ راشی کے اور مرگشر پچھتر چرن (۲) پیدا ہوئے لڑکے کا ٹلا راشی اور سواتی پچھتر میں پیدا ہوئی لڑکی کے ساتھ ملان دیکھنا ہو تو لڑکے کی راشی و مرگشر ۲ چرن کے نیچے اور لڑکی کے سواتی پچھتر کے بائیں طرف سامنے دیکھنے سے ہمیں ۲۶ گن ملے۔ جو کہ لڑکے، لڑکی کی شادی کی نظر سے مبارک ہونگے۔ اسی طرح سے سبھی راشی پچھتروں کا آپسی ملان کر لینا چاہیئے۔ مزید تفصیل کے ساتھ ملان کروانے کیلئے لڑکے لڑکی دونوں کے پیدائشی زائچہ بمعہ فیس روانہ کریں۔

از:۔ پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

راشی پچھتر ملان سارنی (حصہ دوئم)

راشی	لڑکا ← پچھتر ← / چرن ↓		ٹلا			برشچک			دھن			مکر			کنبھ			مین		
			چترا ۳-۴	سواتی ۱-۲-۳-۴	وشاکھا ۱-۲-۳	وشاکھا ۴	انورادھا ۱-۲-۳-۴	جیشٹھا ۱-۲-۳-۴	مولا ۱-۲-۳-۴	پوکھا ۱-۲-۳-۴	اتراکھاڑا ۱	اتراکھاڑا ۲-۳-۴	شرون ۱-۲-۳-۴	دھنیشٹھا ۱-۲	دھنیشٹھا ۳-۴	شت ۱-۲-۳-۴	پوبھا ۱-۲-۳	پوبھا ۴	اترابھا ۱-۲-۳-۴	ریوتی ۱-۲-۳-۴
	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۲	۲۷	۲۲	۱۹	۲۶	۱۵	۱۳	۲۵	۲۳	۲۵	۲۶	۲۰	۲۰	۱۵	۱۶	۱۴	۲۴	۲۶
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۱۴	۲۹	۲۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸	۲۶	۱۰	۱۰	۲۰	۲۴	۲۳	۱۷½	۲۷
	کرتکا	۱	۲۸	۱۵	۲۰	۱۶	۲۰	۲۶	۲۵	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۲۵	۲۵	۲۷	۱۹	۱۸	۲۰	۱۲
	کرتیکا	۲-۳-۴	۲۳	۱۰	۱۴	۲۱	۲۵	۳۱	۲۰	۱۴	۷	۱۲	۱۰	۲۴	۳۰	۳۰	۲۴	۲۰	۲۲	۱۴
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۱۹	۱۵	۹½	۱۵	۳۰	۲۴	۱۴	۱۹	۱۱	۱۶	۱۷	۲۰	۲۶	۲۴	۳۱	۲۷	۲۷	۱۹
	مرگشر	۱-۲	۱۱	۲۵	۱۸	۲۴	۲۲	۲۵	۱۵	۱۰	۱۷	۲۲	۲۶	۱۳	۱۹	۲۷	۲۹	۲۶	۱۸	۲۷
	مرگشر	۳-۴	۱۳	۲۷	۲۱	۱۴	۱۳	۱۴	۲۳	۱۹	۲۵	۲۰	۲۴	۱۱	۱۳	۲۱	۳۴	۲۵	۱۸	۲۷
	آردرا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۲۰	۱۳	۱۷	۵	۱۶	۲۸	۲۷	۲۳	۲۳	۱۷	۱۹	۱۲	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶
	پنربسو	۱-۲-۳	۲۱	۲۸	۲۲	۱۵	۲۲	۷	۱۴	۲۷	۲۷	۲۳	۲۴	۱۶	۱۹	۱۴	۱۶	۱۹	۲۸	۲۸
	پنربسو	۵	۱۹	۲۷	۲۱	۱۹	۲۵	۱۰	۷	۲۱	۲۱	۲۶	۲۷	۲۱	۱۲	۷	۹	۱۶	۲۵	۲۶
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۱۱	۲۷	۲۱	۱۹	۱۸	۲۱	۱۷½	۱۲	۲۱	۲۶	۲۷	۱۳	۴	۱۳	۱۸	۲۴	۱۸	۲۷
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۲	۱۷	۱۵	۲۰	۲۶	۲۳	۱۶	۸	۱۳	۱۳	۲۶	۱۷½	۲۰	۱۱	۱۷½	۲۰	۱۳
	مگھا	۱-۲-۳-۴	۲۴	۱۱	۱۶	۲۳	۲۵	۳۳	۲۵	۱۹	۸	۳	۴	۱۹	۲۵	۲۵	۱۹	۱۹	۲۰	۱۳
	پوپھالگنی	۱-۲-۳-۴	۱۰	۲۶	۱۹	۲۴	۲۴	۲۶	۲۰	۱۷	۲۴	۱۸	۱۹	۵	۱۰	۱۹	۲۵	۲۵	۱۸	۲۶
	اتراپھالگنی	۱	۱۷	۲۶	۱۷	۲۳	۳۱	۱۸	۹	۲۵	۲۵	۲۰	۲۰	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۶	۲۷	۲۶
	اتراپھالگنی	۲-۳-۴	۱۶	۲۶	۱۷	۱۸	۲۷	۱۲	۱۴	۲۹	۳۰	۲۴	۲۵	۱۵	۱۷	۱۱	۱۵	۱۸	۲۸	۲۷
	ہست	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۱۹	۲۰	۲۶	۱۳	۱۵	۲۵	۲۹	۲۳	۲۴	۱۸	۱۸	۱۰	۱۴	۱۶	۲۶	۲۸
	چترا	۱-۲	۱۹	۱۹	۲۷	۲۷	۱۱	۲۵	۲۷	۱۳	۲۱	۱۶	۱۸	۱۶	۱۶	۲۴	۱۷	۱۹	۱۰	۲۰
	چترا	۳-۴	۲۸	۲۷	۳۴	۲۴	۶	۲۱	۲۷	۱۴	۲۱	۲۵	۲۷	۲۴	۱۹	۲۶	۱۹	۱۲	۳	۱۳
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۸	۲۰	۱۰	۲۳	۱۸	۲۳	۲۷	۱۹	۲۲	۲۳	۲۶	۲۱	۲۰	۲۵	۱۹	۱۹	۱۲
	وشاکھا	۱-۲-۳	۳۳½	۱۹	۲۸	۱۷½	۱۶	۲۱	۲۷	۲۲	۱۳	۱۷	۱۷	۳۰	۲۴	۲۶	۲۰	۱۴	۱۳	۴
	وشاکھا	۴	۲۳	۷	۱۵	۲۸	۲۷	۳۲	۲۲	۱۶	۹	۱۱	۱۲	۲۵	۲۴	۲۶	۱۹½	۱۹	۱۸	۹
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۷	۲۲	۱۶	۲۸	۲۸	۳۱	۱۵	۱۴	۲۲	۲۵	۲۶	۱۱	۱۱	۲۱	۲۵	۲۴	۱۸	۲۷
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۱۵	۲۰	۳۲	۳۰	۲۸	۱۴	۱۶	۱۶	۲۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱۸	۱۰	۹	۲۱	۲۱
	مولا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۱	۲۶	۲۳	۱۶	۱۶	۲۸	۲۸	۲۶	۱۵	۱۵	۲۰	۲۹	۲۲	۱۴	۱۶	۲۵	۲۶
	پورباکھاڑہ	۱-۲-۳-۴	۱۲	۲۷	۲۰	۱۷	۱۵	۱۸	۲۷	۲۸	۳۴	۲۲	۲۳	۶	۱۴	۲۳	۲۹	۳۰	۲۳	۳۱
	اتراکھاڑہ	۱	۲۰	۱۹	۱۲	۹	۲۴	۱۸	۲۶	۳۵	۲۸	۱۶	۱۵	۱۵	۲۳	۲۳	۲۹	۳۱	۳۱	۲۳
	اتراکھاڑہ	۲-۳-۴	۲۴	۲۲	۱۵	۱۲	۲۷	۲۱	۱۵	۲۴	۱۷	۲۸	۲۶	۲۶	۱۶	۱۷	۲۳	۳۰	۳۱	۲۳
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۲	۱۶	۱۲	۲۷	۲۱	۱۶	۲۳	۱۵	۲۶	۲۸	۲۷	۱۸	۱۸	۲۱	۲۹	۳۰	۲۳
	دھنیشٹھا	۱-۲	۲۳	۲۴	۲۹	۲۶	۱۲	۲۳	۲۱	۷	۱۵	۲۶	۲۷	۲۸	۱۸	۲۴	۲۰	۲۷	۱۵	۲۳
	دھنیشٹھا	۳-۴	۱۸	۲۰	۲۴	۲۵	۱۱	۲۵	۳۰	۱۵	۲۴	۱۸	۱۸	۱۹	۲۸	۳۳	۲۸	۱۸	۷	۱۴
	شت بھکا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۱۹	۲۶	۲۷	۲۱	۱۹	۲۳	۲۵	۲۵	۱۸	۱۹	۲۵	۳۳	۲۸	۱۹	۸	۱۷	۱۶
	پوربابھادر	۱-۲-۳	۱۹	۲۶	۲۰	۲۱	۲۷	۱۱	۱۵	۳۰	۳۰	۲۵	۲۴	۲۱	۲۹	۱۹	۲۸	۱۷	۲۳	۲۰
	پوربابھادرپد	۴	۱۱	۲۰	۱۳	۱۹	۲۵	۱۰	۱۶	۲۹	۳۰	۲۹	۲۰	۲۶	۱۶	۸	۱۶	۲۸	۳۳	۳۱
	اترابھادربد	۱-۲-۳-۴	۳	۲۰	۱۲	۱۸	۱۹	۲۰	۲۴	۲۲	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۶	۱۶	۲۲	۳۳	۲۸	۳۵
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۱۳	۱۱	۴	۱۱	۲۷	۲۲	۲۷	۲۹	۲۱	۲۰	۲۲	۲۳	۱۴	۱۷	۱۸	۳۰	۳۴	۲۸

لڑکے اور لڑکی کی راشی کی بنا پر شادی کی تاریخ جاننا سنہ ۲۰۰۰ء

آگے لڑکے اور لڑکی کی راشیوں کے مطابق الگ الگ شادی مہورت لکھ رہے ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کی کنڈلی ملان کے بعد آگے لکھی جا رہی ہے جو تاریخیں ایک جیسی یعنی یکساں ہوں گی وہ شادی کے بابت مبارک ہونگی۔ مثال کے طور پر میکھ راشی کے لڑکے اور متھن راشی کی لڑکی کے متعلق جولائی مہینے میں شادی معلوم کرنی ہو آگے دیکھا کہ یکم جولائی کی تاریخ لڑکے اور لڑکی دونوں میں ایک جیسی پائی جاتی ہے اس طرح ہاڑ ماہ میں یکم جولائی کا مہورت شبھ ہوگا۔ خیال رہے لڑکے کی راشی سے چوتھا، ۸واں اور ۱۲واں مہینہ شادی کیلئے ناقص مانا جاتا ہے۔ جبکہ لڑکی کیلئے ۴، ۸، ۱۲ویں سورج و برہسپت پورجیہ ہوگا۔ دن اور رات کے متعلق شادی کا صحیح مہورت معلوم کرنے کیلئے پہلے دیئے گئے صفحوں پر دیکھیں۔ زیادہ گہری تفصیل کیلئے ہماری ہندی کی پنچانگ کا مطالعہ کریں۔ (خیر اندیش: پنڈت پنالال جیوتشی)

لڑکے کی شادی کے لئے تاریخیں

میکھ راشی: جنوری کی ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۲ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹ جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۹، ۳۰ جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳، ۲۴ (کارتک ماہ میں) اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۳، ۱۴ تاریخیں مبارک ہونگی۔

برکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، جون کی ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۹ ستمبر کی ۱۸، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں) اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۵، ۶، ۱۰، ۱۱ مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ ور دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں بابات شادی مبارک ہونگی۔

متھن راشی:- فروری کی ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، مئی کی ۵، ۶، ۸ جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰ جولائی کی ۱، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸ اگست کی ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۴ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر میں نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ دسمبر کی ۲ اور ۵ تاریخیں بابت شادی مبارک ہونگی۔

کرک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جولائی کی ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵، نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴ تاریخیں بابت شادی مبارک رہیں گی۔

سنگھ راشی:- جنوری کی ۱۵، (چندر دان) ۲۰، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ (چندر دان) ۱۳ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۱۱۔ اگست کی ۲۷ ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳، ۲۴، کارتک میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۳، ۱۴ کی تاریخیں بابت شادی مبارک ہونگی۔

کنیا راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵،

لڑکی کی شادی کے لئے تاریخیں

میکھ راشی:- جنوری کی ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹ جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۹، ۳۰ جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۸، ۲۹ اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳، ۲۴، کارتک میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۳، ۱۴، اور مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں مبارک ہوں گی۔

برکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۸، ۹، جون کی ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۵، ۶، ۱۰، ۱۱ مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں بابت شادی مبارک ہونگی۔

متھن راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، مئی کی ۵، ۶، ۸، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، اگست کی ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، مگھر میں نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۵ تاریخیں بابت شادی مبارک ہونگی۔

کرک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰ جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر میں نومبر ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، تاریخیں مبارک ہونگی۔

سنگھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۱۷، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳، ۲۴، کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۳، ۱۴، مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنیا راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۸، ۹، جون

لڑکے کی شادی کے لئے تاریخیں

۲۹، ستمبر کی ۱۸، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱ مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

تلا راشی:- فروری کی ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی (۵۵/۲۳ تک) ۶، ۷، ۸، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸ اگست کی ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۲۱ (۵۸/۱۷ کے بعد) ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۹، (۲۰/۲۰ بعد) نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، مگھر میں نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں مبارک ہونگی۔

برشچک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جولائی کی ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

دھن راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱ ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، تاریخیں شبھ ہونگی۔

مکر راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵ (۱۹/۳۴ کے بعد) ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳ (چندر دان) ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، جون کی ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱ (چندر دان) ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۹ (۲۶/۱۳ بعد) ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸ (چندر دان) ۲۹، ستمبر کی ۱۸، ۲۰ (چندر دان) ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵، (کارتک ماہ اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۵ (۱۵/۱۷ کے بعد) ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، (چندر دان) مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲ (چندر دان) ۲۴، ۲۵، ۲۶، دسمبر کی ۲ (۲۳/۲۲ بعد) ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنبھ راشی:- فروری کی ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸ (۱۴/۵۸ تک) مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹ جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، (۱۷/۴۳ بعد) ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۷، ۱۹ (۲۵/۱۳ تک) ۲۱ (۲۵/۳۵ بعد) ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۴ کارتک میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵ (۱۷/۱۴ تک) ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴ مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵ (۳۰/۵۴ بعد) ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷ اور ۱۰۔ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱ (۱۲/۵۹ تک) ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جولائی کی ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱ (۲۵/۳۴ تک) ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۱۲، ۱۳، ۱۴ (۱۶/۵۵ تک) ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴ اکتوبر کی ۱۴، ۱۵، نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ (۱۱/۴۶ تک) تاریخیں مبارک ہونگی۔

لڑکی کی شادی کے لئے تاریخیں

کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۷، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی) ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹ اور نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

تلا راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۹ (۱۶/۵۶ کے بعد) فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۶، ۷، ۸، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، اگست کی ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۹، نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر ماہ میں نومبر کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں مبارک ہونگی۔

برشچک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، مگھر ماہ میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

دھن راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ میں اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

مکر راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵ (۱۹/۳۴ بعد) ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲۔ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸ (چندر دان) ۹ جون کی ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰ جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۹ (۲۶/۱۳ بعد) ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، نومبر کی ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴ مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنبھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵ (صبح) ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸ مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹ جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴، اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۵، تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی:- جنوری کی ۱۵، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۲۹، فروری کی ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ کی ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اپریل کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی کی ۵، ۶، ۸، ۹، جون کی ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹، ۳۰، جولائی کی ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، اگست کی ۲۷، ۳۰، ۳۱، ستمبر کی ۳، ۴، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۴ اکتوبر کی ۱۴، ۱۵ (کارتک ماہ اکتوبر کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹ نومبر کی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴) مگھر میں نومبر کی ۱۷، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰، دسمبر کی ۲، ۳، ۴، ۵ تاریخیں مبارک ہونگی۔

نام راس اور نچھتر معلوم کرنے کا طریقہ

اپنی راس اور پچھتر معلوم کرنے والے کو چاہئے کہ اپنے نام کا پہلا حرف اِس نقشہ میں دیکھے۔ اس حرف کے اُوپر جو راس لکھی ہے وہی اُس شخص کی راس ہو گی۔ اور جو پچھتر اس کی دائیں ہاتھ لکھا ہے وہی اُس کا پچھتر ہو گا۔ مثلاً ایک شخص نتھو رام کی راس و پچھتر معلوم کرنا ہے۔ پہلا حرف 'ن' زیریں برشچک راس اور دائیں ہاتھ انورادھا پچھتر لکھا ہے۔ بس نتھو رام کی راس برشچک اور پچھتر انورادھا ہے۔ اسی طرح ہر ایک نام کی راس و پچھتر دیکھ لیں۔ پنڈت پنالال شرما

میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف
پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس
اشنی۱	چو	کرتکا۲	ای	مرگشر۳	ک	پنربسو۴	ہی	مگھا۱	م	اتریھا۲	ٹو	چترا۳	را	بشاکھا۴	تو	مولا۱	یے	اترکھا۲	بھو	دھنشٹا۳	گو	پوبھا۴	دی
۲	چے	۳	او	۴	کی	پکھا۱	ہو	۲	می	۳	پ	۴	ری	انورادا۱	ن	۲	یو	۳	جا	۴	گے	اتربھا۱	دو
۳	چو	۴	لے	آردرا۱	کو	۲	ہے	۳	مو	۴	پی	سواتی۱	رو	۲	نی	۳	بھ	۴	جی	ستبکھا۱	گو	۲	تھ
۴	لا	روہنی۱	او	۲	گھ	۳	ہو	۴	مے	ہست۱	پو	۲	رے	۳	تو	۴	بھی	ابھجت۱	جو	۲	س ش	۳	جھ
بھرنی۱	لی	۲	وا	۳	انگاں	۴	ڈا	پوپھاگنی	مو	۲	کھ	۳	رو	۴	نے	پوکھا۱	بھو	۲	جے	۳	سی	۴	نج
۲	لو	۳	پی	۴	چھ	اشلیکھا	ڈی	۲	ٹ	۳	ناں	۴	ت	جیشٹا۱	نو	۲	دھ	۳۔۴	جوکھا	۴	سو	ریوتی۱	دے
۳	لے	۴	بو	پنربسوا	کے	۲	ڈو	۳	ٹی	۴	ٹھ	بشاکھا۱	تی	۲	یا	۳	پھ	شرون۱	کھی	پوبھا۱	سے	۲	دو
۴	لوو	مرگشرا	بے	۲	کو	۳	ڈے	۴	ٹو	چترا۱	یے	۲	ٹو	۳	یی	۴	ڈھ	۲۔۳۔۴	کھ کھو	۲	سو	۳	چا
کرتکا۱	آ	۲	بو	۳	ہا	۴	ڈو	اتریھا۱	ٹے	۲	یو	۳	تے	۴	یو	اترکھا۱	بھے	دھنشٹا۱	گاگی	۳	دا	۴	چی

قسمت یعنی تقدیر کے روزانہ حالات

نمبر۱				نمبر۲				نمبر۳				نمبر۴				نمبر۵			
۷	۵	۳	۱	۷	۶	۳	۲	۳۰	۲۹	۲۸	۴	۳۰	۱۰	۲۸	۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۶
۱۵	۱۳	۱۱	۹	۱۵	۱۴	۱۱	۱۰	۲۳	۲۱	۲۰	۱۳	۲۶	۲۵	۲۴	۳۱	۲۶	۲۵	۲۴	۲۰
۱۷	۱۹	۲۱	۲۳	۲۳	۲۲	۱۹	۱۸	۱۵	۱۳	۱۲	۱۴	۱۴	۱۳	۱۲	۲۷	۲۱	۲۲	۲۳	۲۷
۲۵	۲۷	۲۹	۳۱	۳۱	۳۰	۲۷	۲۶	۵	۶	۷	۳۱	۹	۲۹	۱۱	۱۵	۱۷	۱۸	۱۹	۲۸

یہ ایک ایسا راز ہے جس کو نجومی لوگ بڑے مشکل سے بتایا کرتے ہیں۔ آپ کسی کو کہیں کہ ۳۱ سے نیچے کوئی ہندسہ دِل میں سوچے اور ہمیں بتائے کہ وہ ہندسہ کس کس نمبر کی جدول میں آتا ہے جن نمبروں کی جدول میں وہ سوچا ہوا ہندسہ بتائے اُن کے اُوپر کے بائیں کوٹ کے ہندسوں کو جمع کر لو۔ پس اُس کا سوچا ہوا ہندسہ نکل آئے گا۔ اِس نمبر پر اُس کی قسمت کا حال بتادو۔ فرض کرو ایک شخص نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب دیکھو کہ ۳۱ کا ہندسہ کون کون سی جدول میں ہے۔ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۳۱ کا ہندسہ جدول نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵ میں ملتا ہے۔ اب ان جدولوں کے بائیں کونوں کے ہندسے ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۸۔ ۱۶ جمع کر لو۔ پورا ۳۱ بنتا ہے۔ پرشن کرنے والے کو کہہ دو کہ تم نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب اس کے مطابق جواب دیکھ لو جو اِس نمبر کی فہرست میں تمہاری مشکل کے حل کے لکھا گیا ہے۔ (۱) تمہاری آرزو اُس وقت پوری ہو گی جب تم کو اس کا خواب خیال بھی نہ ہو گا۔ (۲) قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے (۳) غیر متوقع جگہ سے تمہاری اُمید پوری ہو جائے گی۔ (۴) جس خواہش کے لئے پریشان ہو اُس کی کامیابی کے لئے اب انتظار نہ کرنا پڑے گا۔ (۵) تمہارے لئے مسرت کا وقت آنے والا ہے۔ تم خود دیکھ کر حیران رہ جاؤ گے۔ (۶) مستقل مزاج رہو۔ کوئی بہتری کا سلسلہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ (۷) تمہاری مشکل جلد ہی تسلی بخش طور پر حل ہو جائے گی (۸) تمہاری قسمت میں کچھ روپیہ لکھا ہے لیکن ملے گا قدرے دیر سے (۹) تمہارے سامنے تھوڑے دِنوں تک ایک تجویز رہی جائے گی۔ اِسے منظور کر لینے سے پہلے آپ کو اچھی طرح غور کر لینا ہو گا۔ (۱۰) تمہاری کیفیت ترمیم و تلسیخ کا زمانہ گزر گیا ہے۔ اب تم کو آرام اور خوشی محسوس ہو گی۔ (۱۲) تمہار کام وقت مقررہ پر ٹھیک ہو جائے گا۔ دوسروں کی صلاح کی طرف اب توجہ مت کرو۔ (۱۳). تمہاری مشکل کسی زریعہ سے حل ہو گی۔ (۱۴) جس کام کے متعلق حیران ہو رہے ہو اُس کے حالات کی درستگی میں سخت مشکلات ہیں۔ (۱۵) تقدیر کے غیر متوقع ٹھوکر تمہارے خیالات میں تبدیلی پیدا کر دے گی۔ (۱۶) تم کو صبر کرنا لازمی ہے۔ کچھ دن اور باقی ہیں۔ فلک پیر کے چکر نکلنے سخت مشکل ہیں۔ تیری تقدیر کے چکر (۱۷) جو حالات تم پر گزر رہے ہیں اُن کی آئندہ بہتری کی نسبت اُمید ہے۔ تم دشواس رکھو گے (۱۸) پریشانی کے خیالات ترک کر دو۔ اب وہ وقت آگیا ہے کہ تم کو آرام اور خوش نصیب ہو گی۔

نوگرہوں کے جنتر

سورج			منگل			بدھ		
۶	۱	۸	۸	۳	۱۰	۹	۴	۱۱
۷	۵	۳	۹	۷	۵	۱۰	۸	۶
۲	۹	۴	۴	۱۱	۶	۵	۱۲	۷
برہسپت			شکر			سنیچر		
۱۰	۵	۱۲	۱۱	۶	۱۳	۱۲	۷	۱۴
۱۱	۹	۷	۱۲	۱۰	۸	۱۳	۱۱	۹
۶	۱۳	۸	۷	۱۴	۹	۸	۱۵	۱۰
راہو			کیت			چندرماں		
۱۳	۸	۱۵	۱۴	۹	۱۶	۷	۲	۹
۱۴	۱۲	۱۰	۱۵	۱۳	۱۱	۸	۶	۴
۹	۱۶	۱۱	۱۰	۱۷	۱۲	۳	۱۰	۵

(۱۹) تمہیں خوشی کا مقام ہے کہ تمہارے حالات کسی وسیلہ سے بہتر صحبت اختیار کرنے والے ہیں۔ (۲۰) یہ مشکل دلالت کرتی ہے کہ تم اپنی کوشش میں مصروف ہو۔ ضرور فائدہ اٹھاؤ گے (۲۱) تمہارے حالات عجیب قسم پر چکر کھا رہے ہیں۔ ان کی نسبت تمہاری رائے ایک ماہ کے عرصہ تک بدل جائے گی۔ (۲۲) تم کو جلد ہی ایک ایسی خبر ملے گی جو تمہارے حق میں ہو گی اور تمہاری خواہشات کو تیز کر دیگی (۲۳) تم عرصہ سے پریشان ہو۔ تمہارے کاروبار میں چند دنوں تک اضافہ ہو گا۔ جس سے تم کو فائدہ ہو گا (۲۴) وقت آنے والا ہے۔ تمہاری خواہش ضرور پوری ہو گی (۲۵) تم کو یقین دینے والی ذمہ دار پوزیشن ہے۔ تم اس کو منظور کر لو۔ اس کے ذریعہ تمہارا مطلب راستی پر آجائے گا۔ (۲۶) غیر ضروری معاملات پر اپنا وقت اور دماغ ضائع مت کرو۔ عزت اور مسرت تمہارے ساتھ رہے گی۔ (۲۷) قسمت کا ستارہ اچھا ہے۔ جن حالات سے تم ڈرتے ہو وہ پیدا ہی نہیں ہونگے۔ (۲۸) تم اپنے کام میں مستعد رہو۔ لگن معاملات پر تم کو دخل نہیں ان کو اپنے حال پر چھوڑ دو، وہ خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔ (۲۹) جب تم یہ محسوس کرتے ہو کہ تمہاری قسمت گردش میں ہے تو پھر تم اس مارگ پر کیوں چلتے ہو جس میں تم کو نقصان پہنچتا ہے۔ (۳۰) جب تم یہ سمجھتے ہو کہ تم راس پر ہو تو پھر اپنے وچار پر مضبوط رہو۔ گھبرانا تمہیں جائز نہیں۔ (۳۱) یہ توقع مت کرو کہ تمہاری خواہش پوری نہیں ہو گی۔ تم اپنی کوشش اس کے لئے برابر جاری رکھو۔ آثار واضح پائے جاتے ہیں کہ تمہاری خواہش ضرور پوری ہو گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت جنوری ۲۰۰۷ء

میکھ راشی (Aries) :۔ (چو، چے، چو، لا، لی، لو، لے، آ)



۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی تک اس راشی پر سنیچر کی دسویں نظر رہوگی جس کے زیر اثر اس عرصہ میں سنیچر کی ڈھیہ کا خراب اثر رہے گا۔ ۱۸ فروری سے ۲۸ مارچ کے بیچ راشی کا مالک منگل اوّچ راشی (مکر) میں گردش کریگا جس سے دھن کا لابھ، بگڑے کاموں میں سدھار ہو۔ ۱۴ اپریل سے ۱۴ مئی کے درمیان سورج اس راس پر اوّچ حالت میں گردش کریگا۔ ۱۶ جولائی سے سال کے آخر تک اس راشی پر سنیچر کی ڈھیہ نہیں ہوگی جس سے بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔

برکھ راشی (Taurus) (ای، او، اے، او، و، وی، بے، بو)



سال کے شروع سے ہی اس راشی پر منگل و برہسپت کی اچھی نظریں پڑ رہی ہیں۔ ۱۶ فروری سے ۱۱ مارچ تک راشی کا مالک شکر میں (اوّچ) راشی میں گردش کریگا۔ دھن دولت اور خوشحالی کی نظر سے اچھا عرصہ ہوگا۔ سال کے شروع سے ۲۱ نومبر تک اس راشی پر برہسپت کی نظر رہے گی۔ ۱۶ جولائی سے سال کے آخر تک اس راشی پر سنیچر کی نظر پڑیگی۔ سنیچر کی ڈھیہ کا بھی ناقص اثر ہوگا۔

نوٹ:۔ اپنی زندگی کے متعلق زیادہ تفصیل اور حقیقی حالات دریافت کرنے کے لئے اپنی مکمل بڑی جنم پتری بنوائیں اور اپنے چنندہ سوالوں کے جوابات بھی حاصل کریں۔ (مکمل جنتری کی فیس اردو یا انگلش میں ۱۱۰۰ سے ۲۱۰۰ روپے تک) ڈاک خرچ الگ۔ جنم پتری وی پی سے روانہ نہیں ہوگی۔ پنڈت پنالال جیوتشی۔ 70 لاجپت نگر جالندھر شہر 144008

میکھ گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنیں گے۔ کنبہ میں کوئی خوشی ملنے کے آثار ہیں۔ دوستوں سے رابطہ قائم ہوگا لیکن ذہنی تناؤ اور الجھنیں رہیں گی، تا ۱۵ کے بعد اچانک خرچ بڑھیں گے۔

برکھ برہسپتی کی نظر ہونے سے کوئی اچھا کام ہونے کی امید ہے۔ زمین جائیداد بنانے کے متعلق دقتیں ہونگی۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہونگے۔ صحت کے متعلق پریشانیاں اور سفر پیش ہونگے۔

متھن بدھ کی نظر ہونے سے کچھ بگڑے کام بننے کے آثار بنیں گے اور کاروبار میں ترقی کے چانس بھی ہیں لیکن اس راشی پر شنی کے ساڑھ ستی کے اثرات ہونے کی وجہ سے بنے کاموں میں اڑچنیں اور فضول خرچ کا اندیشہ ہے

کرک کاروباری فائدے میں اضافہ۔ نئے پلانوں میں دلچسپی بڑھے گی۔ دھارمک کاموں میں سیوا کی دلچسپی بڑھے گی۔ پتنی اور اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ مہینے کے آخر میں گھریلو پریشانی بڑے گی۔

سنگھ سنیچر کی ساڑھ ستی کی وجہ سے بہت مشکل حالات کا سامنا رہے گا۔ بہت محنت کرنے پر بھی گذرے یوگ دھن لابھ ہوگا۔ کسی نزدیکی دوست سے نااتفاقی پیدا ہوگی۔ فضول کی بھاگ دوڑ اور اخراجات ہونگے۔

کنیا بہت کوششوں کے بعد کاروبار میں تھوڑا بہت منافع ہوگا۔ نصف حصہ میں سواری وغیرہ پر دھن کے خرچ زیادہ ہونگے۔ دوئم حصہ میں ترقی کے راستہ بنیں گے۔ گھر میں کوئی مبارک کام کا مقصد ہوگا۔

تلا آمدن کے حالات درمیانہ رہے۔ تاریخ ۴ سے اس راشی پر منگل کی خاص نظر پڑنے سے دماغی تناؤ وغصہ رہے۔ بنے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ طالبان کو بھی اڑچنیں رہیں گی۔

برشچک نصف عصہ میں شبھ اور مبارک اثرات ہونگے۔ کسی دوست کی مدد سے کوئی رُکا ہوا کام بنے گا۔ گ پریوارک (گھریلو) سُکھوں میں اضافہ ہوگا۔ دوئم حصہ میں مشقت کرنے پے بھی خاص فائدہ نہیں ہوگا۔

دھن کاروبار میں ترقی اور فائدہ کے چانس بنیں گے۔ کسی نئے کام کو کرنے کا منصوبہ بھی ملے گا۔ علم میں کامیابی ہوگی۔ اولاد اور عورت کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ ماہ کے آخر میں حادثہ کا ڈر ہے چوکس رہیں۔

مکر اس ماہ کے نصف حصہ میں آمدن کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔ بنے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔ دوئم حصہ میں بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ گذارے لائق آمدنی کے سادھن بنیں گے

کمبھ کاروبار کی نظر میں اس ماہ کا اثر اچھا رہے گا۔ رکاوٹوں کے باوجود لابھ و ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ اس راشی کے طالبان کو امتحان میں اچھی کامیابی کیلئے محنت کے ساتھ ساتھ گائیتری پاٹھ کرنا مبارک ہوگا۔

مین کاروبار میں گذار اور بہتری ہو کسی معاملہ میں کوئی خوشخبری کا پیغام ملے گا۔ بعض بگڑے ہوئے کام ٹھیک ہوجائیں گے۔ راج دربار سے فائدہ وعزت، دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت فروری ۲۰۰۷ء

میکھ گرہ چال کے مطابق ماہ کے شروع میں ہی تناؤ اور جدوجہد زیادہ رہے گی۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ ماہ کے دوئم حصہ میں اچانک دھن لابھ ترقی اور مان عزت میں اضافہ ہوگا۔

برکھ قسمت کا ستارہ اوّچ راشی پر ہوگا۔ بگڑے کام بنیں گے۔ دھن لابھ اور ترقی کے موقع حاصل ہو۔ عورت کے ساتھ تعلقات ہوں۔ گھر میں کوئی مبارک کام منعقد ہوگا۔ سواری و مشینری پر خرچ زیادہ ہونگے۔ تاریخ ۷، ۱۲، ۲۱، ۲۷ ناقص۔

متھن ماہ کے نصف حصہ میں گھریلو اُلجھنوں کی وجہ سے دماغ پریشان کن رہے۔ کسی نزدیکی شخص سے دھوکہ ملنے کے یوگ ہیں۔ دوسرے حصہ میں دھن لابھ اور ترقی کے چانس ہیں۔

کرک پہلے حصہ میں منگل کی نظر ہونے کی وجہ سے دماغی تناؤ اور غصہ زیادہ رہے گا۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ آمدن تھوڑی اور خرچ زیادہ ہونگے۔ کسی سے دھوکہ ملنے کا ڈر ہے۔

سنگھ ماہ کے شروع میں اڑچنوں کے باوجود گذارے لائق دھن حاصل ہوگا۔ آرام کم اور دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ ۱۳ اپریل کے بعد سورج اوّچ راشی میں ہونے سے لابھ اور ترقی ہونے کے یوگ ہیں۔

کنیا ماہ کے شروع میں بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ تاریخ ۱۸ سے اس راشی پر بدھ کی نظر پڑیگی۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ بہت جدوجہد کے بعد ہی گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیں گے۔

تلا اڑچنوں کے باوجود گذارے لائق دھن لابھ کے ذریعہ بنتے رہنگے۔ صحت کچھ نرم رہے۔ تاریخ ۲۶ سے شکر کی نظر پڑنے سے اچانک دھن کا فائدہ ہوگا۔ عورت کا سکھ ملے۔ غیر ملکی سفر کا منصوبہ بن سکتا ہے۔

برشچک قسمت کا ستارہ ترقی کریگا۔ راج دربار میں عزت و مان کاروبار میں بہتری۔ مایوس اُمیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدن عزت اور مراتب میں ترقی۔ سفر پیش آئے گا۔

دھن کاروبار کی حالت اچھی رہے۔ بعض بگڑے کام بھی راشی پر انجام دکھائیں گے۔ کسی عزیز کی ملاقات سے کوئی خوشخبری کا پیغام ملے گا۔ آمدن عزت بڑھے۔ کوئی سفر پیش آئے۔

مکر ماہ کے پہلے حصہ میں دھن لابھ اور کوئی شبھ (اچھا) سماچار ملے گا۔ کسی عزیز کے ساتھ ملاقات ہوگی۔ دوسرے حصہ میں بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ جسم کو تکلیف صحت کا خاص خیال رکھیں۔

کمبھ ماہ کے پہلے حصہ میں کسی مبارک کام پر اخراجات ہونے کے امکان ہیں۔ غیر ملک میں سفر کرنے کا منصوبہ بنے گا۔ فضول خرچی بڑھے گی۔ کیتو کی گردش کی وجہ سے کسی سے دھوکہ ملنے کے امکان ہونگے۔

مین ماہ کے شروع میں برہسپت و منگل کا یوگ بنا ہوا ہے۔ بہت جدوجہد کے بعد سرکار کی طرف سے فائدہ اور ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ عورت سے تعلق ہونگے۔ سواری وغیرہ سہولتوں کا فائدہ ہوگا۔

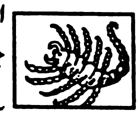
بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت مارچ ۲۰۰۷ء

متھن راشی (Gemini): (ک، کی، کو، کے، کو، ح)



۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی تک سنیچر کی ساڑھ ستی ہونے سے دماغی تناؤ اور خرچ زیادہ ہونگے۔ ۱۶ ستمبر سے منگل اسی راشی (متھن) پر گردش کرنے سے دماغی خلل اور بنتے کاموں میں رُکاوٹیں پیدا ہونگی۔ ۲۲ نومبر سے سال کے آخر تک برہسپت کی ساتویں نظر متھن راشی پر پڑے گی۔ جس سے کاروباری اداروں میں لابھ کے موقعہ حاصل ہوتے رہیں گے۔ اگرچہ گھریلو پریشانیوں کا بھی سامنا رہے گا۔

کرک راشی (Cancer) (ہی۔ہو۔ہے۔ڈا۔ڈی۔ڈے۔)



اس رشای پر سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر سال بھر رہے گا۔ ۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی تک سنیچر اسی راشی پر گردش کریگا۔ سال کے نصف میں جدوجہد زیادہ ہوگی۔ ۱۵ جولائی کے بعد کشمکش کے باوجود گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیں گے۔ ۱۶ جون سے ۲۸ جولائی کے درمیان منگل کی نیچ نظر ہونے سے صحت میں خرابی رہے گی۔ دھن کا خرچہ فضول کاموں پر زیادہ رہے گا۔

میکھ ماہ کے شروع میں ہی راشی کا مالک منگل اوچ راشی (مکر) میں گردش کر رہا ہے۔ کاروبار کی حالت اچھی رہیگی۔ بعض بگڑے ہوئے کام بھی راشی پر انجام پذیر ہوں گے۔ راج دربار میں عزت۔ اولاد کا سکھ اور کوئی خوشی کا کام بھی پیش آئے۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہو۔

برکھ ماہ کے پہلے حصہ میں کاروبار کے متعلق جدوجہد سے بھرے حالات کا سامنا رہیگا۔ اپنے بھی پرایوں جیسا برتاؤ کریں گے۔ گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ ۱۹ تاریخ کے بعد حالات میں بہتری کے یوگ ہیں۔

متھن رنج و راحت مساوی۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائیگا۔ امیدوں میں پوری کامیابی نہیں ہوگی۔ سفر پیش آئے۔ عزت میں خطرہ دشمنوں کی طرف سے کچھ رنجش۔ طبیعت متفکر پریشان بہت رہے۔

کرک کاروبار میں کچھ بہتری اور فائدہ۔ دشمن مغلوب۔ مایوس امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدن عزت اور مراتب میں ترقی اور کوئی خوشی کا کام بھی پیش آئے۔ کوئی سفر پیش آئے گا۔

سنگھ ماہ کے نصف حصہ کاروبار کے متعلق کچھ بہتر ثابت ہوگا۔ جدوجہد اور خاص محنت کے بعد ہی گذارے لائق آمد ہوگی۔ اچانک خرچ کی وجہ سے دماغی تناؤ و پریشانیاں پیدا ہوں گی۔

کنیا ماہ کے شروع سے ۴ ستمبر سے بدھ اسی پر اوچ حالت میں گردش کریگا۔ جس سے بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی۔ پہلے کئے ہوئے کاموں میں کامیابی ہوگی۔ ملکی اور غیر ملکی کاموں میں کامیابی ہوگی۔

تلا آرام اور سکھ کے ذریعہ پر اخراجات زیادہ ہونگے۔ کسی نزدیکی شخص سے دھوکہ ملنے کے امکان ہیں۔ بار بار سفر پیش آنے کے یوگ ہیں۔ صحت کے متعلق خاص چوکس رہیں۔ سوچ سمجھ کر برتاؤ کریں۔

برشچک روزمرہ میں کچھ بہتری اور فائدہ ہوگا۔ کسی دوست یا عزیزی کی مدد سے بگڑے کام بنیں گے۔ نئے نئے لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔ غیر ملکی سفر پیش آئیگا۔ اپنی صحت کا خاص دھیان رکھیں۔

دھن بہت محنت مشقت کے بعد گذارے لائق دھن لابھ کے امکان رہینگے۔ مگر دھن کی فضول خرچی بھی ہوگی۔ کاروبار میں کچھ تبدیلی ہونے کے اشارے ہیں۔ رشتہ داروں کے متعلق کچھ پریشانی اُٹھانی پڑے، کلیش سے بچیں۔

مکر اچانک دھن لابھ ہو مگر دھن کا خرچ عیش و عشرت اور دل بہلاؤ کے کاموں پر زیادہ ہوگا۔ ملکی اور غیر ملکی لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔ دوئم حصہ میں پریوار میں کوئی مبارک کام ہو۔ کسی عزیز کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔

کنبھ گھر پریوار میں کوئی خوشی کا ماحول بنے گا۔ کسی عزیز دوست کی مدد سے کوئی بگڑا ہوا کام بنے گا۔ ماہ کے دوسرے حصہ میں سورج ساتویں خانہ میں ہونے سے نزدیکی رشتہ داروں کے ساتھ تناؤ کلیش ہوگا۔ سردرد آنکھوں کو تکلیف کا ڈر ہے۔

مین راج دربار سے عزت دھن لابھ دشمن مغلوب رہیں گے۔ کوئی بگڑا ہوا کام بھی راشی پر آجائے۔ روپیہ پیسہ کی آمدن اچھی۔ کاروبار میں رونق۔ کسی عزیز دوست سے کوئی خوشخبری ملے گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت اپریل ۲۰۰۷ء

میکھ ماہ کے پہلے حصہ میں مشکل حالات کے باوجود دھن ملنے کے کچھ ذریعہ بنتے رہینگے۔ نزدیکی دوستوں کے ساتھ کچھ قدر بھی حاصل ہوگی۔ دوسرے حصہ میں سورج اور منگل کی نظر کی وجہ سے تناؤ اور الجھنیں بڑھینگی

برکھ کاروبار کی حالت کچھ نرم رہے۔ عزت میں خطرہ اولاد کی طرف سے کچھ فکر رہے۔ دشمنوں کی طرف سے طبیعت متفکر۔ عزیزوں کی طرف سے کچھ بگاڑ ہو جائے۔ دل پریشان رہے۔

متھن دشمن مغلوب رہیں گے۔ کاروبار میں فائدہ اور حکام وقت کی طرف سے عزت حاصل ہوگی۔ بعض بگڑے ہوئے کام بھی راشی پر انجام دکھائیں گے۔ عزیزوں کی طرف سے سکھ ملے گا۔

کرک سفر پیش آئے۔ آمدن کم خرچ زیادہ اور روپیہ پیسہ کے کم اور نقصان ہونے کا اندیشہ بہت رہیگا۔ طبیعت کو تشویش و فکر زیادہ۔ جسم کو روگ۔ اُمیدوں میں مایوسی رہے گی۔

سنگھ بہت زیادہ محنت کے باوجود صرف گذارے لائق آمدن بنے گی۔ لیکن دین کے معاملہ پر خاص چوکسی برتیں۔ اچانک دھن کی فضول خرچی بھی بڑھیگی کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا مگر اسے پورا کرنے میں کچھ دیر ہو

کنیا کاروبار میں فائدہ۔ مرتبہ میں ترقی۔ اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔ کوئی بڑگا ہوا کام راشی پر آجائے گا۔ آمدن عزت بڑھ جائے۔ کسی طرف کا کوئی سفر پیش آئے۔

تلا کاروبار میں مصروفیات بڑھیگی۔ سواری وغیرہ چیزوں پر اخراجات زیادہ ہونگے۔ حصہ دوئم میں اس راشی پر سورج قیام ہونے سے دھن کا نقصان اور کسی بڑے عہدہ کے افسران کیساتھ ٹکراؤ۔ پریوار میں پریشانی اور الجھنیں ہوں۔

برشچک قسمت کا ستارہ کچھ ترقی کرے گا۔ کاروبار میں فائدہ اور بہتری، راج دربار میں عزت اور دشمنوں پر فتح۔ بعض بگڑے کام بھی راشی پر آجائیں۔ بھائیوں سے ناچاقی۔ سفر پڑے۔ ماہ کی ۱۶ تا ۱۹، ۲۶ تا ۲۸ تاریخ خراب ہے۔

دھن جسم کو تکلیف آمدن کم روپیہ پیسہ کا خرچ اور نقصان زیادہ۔ امیدوں میں اکثر طبیعت مایوس اور پریشان ہو۔ دشمن کی طرف سے کچھ فکر اور سفر سے طبیعت پریشان۔

مکر کاروبار کی حالت اچھی۔ بعض بگڑے کام بھی راشی پر انجام دکھائیں گے۔ کسی عزیز کی ملاقات ہو۔ کوئی خوشخبری کا پیغام ملے۔ آمدن عزت بڑھ جائیگی۔ سفر پیش آئیگا۔ ماہ کی ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۶ تا ۲۸ تاریخ ناقص ہے۔

کنبھ اس ماہ کے دوران محنت اور دوڑ دھوپ زیادہ رہیگی۔ پھر بھی گذارے لائق دھن کی آمدن ہوتی رہیگی۔ کاروبار میں اُتار چڑھاؤ پیدا ہونگے۔ ماہ کے آخر میں کسی بڑے عہدہ کے افسر کیساتھ تعلق ہو۔ دھن لابھ اور ترقی کے چانس ہیں۔

مین اس کے دوران خاص جدوجہد کے بعد ہی گذارے لائق ذریعہ بنیں گے۔ زیادہ تر وقت دِل بہلاؤ کام میں بیتے گا۔ کسی عزیز دوست کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔ غیر ملکوں میں سفر کا موقعہ ملے گا۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت مئی ۲۰۰۷ء

سنگھ راشی (Leo) (م۔می۔مو۔مے۔موٹا۔ٹو۔ٹے۔ٹی۔)



سنگھ راشی کو شنی کی ساڑھی ستی کا ناقص اثر سال بھر رہے گا۔اس کے علاوہ اس پر کیتو گرہ کی گردش بھی رہے گی۔۱۸ فروری سے ۶ مئی تک منگل کی اچھی نظر رہے گی۔۱۷ اگست سے ۱۶ ستمبر کے بیچ اس راشی پر سورج کی گردش رہے گی جو اچھا اثر کریگی۔۱۷ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک راشی سوامی نیچ راشی میں ہونے سے کشمکش بھرے حالات ہونگے۔نومبر کے بعد برہسپت کی اچھی نظر رہے گی۔بگڑے کام بنیں گے۔

کنیا راشی (Virgo) (ٹو۔پا۔پی۔پو۔کھ۔ن۔پے۔پو)



سال کے شروع سے ۹ جنوری اور ۱۶ جولائی سے سال کے آخر تک اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی رہے گی۔جس سے جسمانی اور دماغی پریشانیاں ہونگی۔۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی کے عرصہ تک وکری سنیچر کی تیسری نظر اس راشی پر پڑیگی۔گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔۲۹ مارچ سے ۱۵ جون کے درمیان منگل کی خاص نظر بھی پریشان کن ہوگی۔۱۱ ستمبر سے ۲۱ ستمبر کے درمیان راشی کا مالک بدھ اسی راشی پر اچھی حالت میں گردش کرے گا۔ پنڈت پنالال شرما

میکھ ماہ کے شروع میں حوصلہ بلند رہے گا۔دھن دولت کے موقع حاصل ہونگے۔برہسپت کی پانچویں نظر کی وجہ سے سواری وغیرہ پر خرچ ہونگے۔دوئم حصہ میں گھریلو الجھنوں کی وجہ سے پریشانی معو گی۔

برکھ ماہ کے شروع سے ۱۸ تاریخ تک شکر کی نشر ہونے سے کاروبار میں گذارے لائق فائدہ اور ترقی کے چانس بنتے رہیں گے۔عورت اور اولاد کی جانب سے کوئی خوشی حاصل ہوگی۔ماہ کے دوئم حصہ میں آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔

متھن گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنتے رہیں۔سواری وغیرہ سہولتیں فراہم ہونگی۔نئے لوگوں کے ساتھ دوستی ہوگی۔طالبان کے لئے یہ ماہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔

کرک بہت محنت کے بعد ہی گذارے لائق آمدنی کے ذریعہ بنیں گے۔اس راس پر راہو کی وجہ سے دھن دولت اور پریوارک مسائل بڑھینگے۔دوئم حصہ میں خوشی کا کوئی پیغام حاصل ہوگا۔

سنگھ شنی کی وجہ سے صحت خراب اور آنکھوں میں تکلیف رہے گی۔ہوشیار رہیں۔تا ۲۴ سے ۲۵ کو کچھ مالی تنگی اور گھریلو پریشانیاں رہیں گی۔ماہ کے آخر میں کاروبار میں ترقی کے موقع حاصل ہونگے۔

کنیا سنیچر کی نظر کے زیر اثر بہت زیادہ دوڑ دھوپ اور جدو جہد رہے گی۔دھن کا لابھ تھوڑا ہوگا۔خفیہ پریشانی اور طبیعت میں تیزی رہیگی۔۲۵ تاریخ کے بعد حالت میں کچھ سدھار ہوگا۔اچانک فائدہ ہوگا۔زمنی سواری وغیرہ حاصل ہونگے۔

تلا اس راشی پر سنیچر اور برہسپت کی مشترکہ نظریں پڑرہی ہیں۔اچانک دھن کا فائدہ ہوگا۔غیر شادی شدہ لوگوں کیلئے کچھ رشتے آئیں گے۔عورتوں کے ساتھ رابطہ کرنے سے فائدہ رہیگا۔ماہ کے آخر میں سفر پیش آئے۔تاریخ ۲،۷،۱۱،۱۹ خراب ہوں۔

برشچک تاریخ ۱۸ تک شکر ستارہ اسی راشی پر گردش کریگا۔نصف حصہ میں دل بہلائی کے کاموں پر خرچ زیادہ ہونگے۔دھن حصول کے ذرائع محدود رہینگے۔حصہ دوئم میں دوڑ دھوپ تناؤ اور الجھنیں زیادہ رہیں گی۔

دھن ماہ کے نصف حصہ میں دھن دولت عورت اور دیگر دُنیاوی نعمتیں حاصل ہونگی۔علم میں کامیابی اور کوئی خوشی کا پیغام ملے گا۔ماہ کے دوئم حصہ میں دماغی تناؤ۔جسم کو تکلیف اور دیگر فضول خرچ بڑھیں گے۔

مکر اس ماہ کا نصف حصہ شبھ اور فائدہ مند رہیگا۔بھائی اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے۔۱۴ جنوری سے سورج کیتو کی گردش ہونے سے گھریلو الجھنیں اور فکر ہونگے۔صحت بھی کچھ نرم رہے۔

کنبھ بہت پریشان کن حالات کے باوجود گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے رہینگے۔کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا،مگر اس راس پر منگل کی گردش کی وجہ سے دماغی تناؤ اور الجھنیں اچانک اخراجات بڑھیں گے۔

مین اچانک دھن کا لابھ ہوگا۔مگر زیادہ تر عیش وعشرت کے کاموں پر خرچ زیادہ ہونگے۔اپنے اور غیر ملکوں کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔حصہ دوئم کنبہ میں کوئی مبارک کام انجام میں آئیگا۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت جون ۲۰۰۷ء

میکھ ماہ کے پہلے حصہ میں کاروبار کے متعلق مالی الجھنیں پیدا ہونگی اور بنتے کاموں میں اڑچنیں ہونگی۔دوئم حصہ میں اضافہ ہوگا اور عیش پرستی میں خرچے بھی زیادہ ہونگے۔

برکھ روپیہ پیسہ کی آمدن کم خرچ زیادہ اور بعض کاموں میں عزت کی طرف سے رنجش عزیزوں سے بگاڑ۔صحت میں نقص۔عورت بیمار۔مئی کی ۳،۴،۸،۱۰ تاریخ ناقص ہوں گی۔

متھن کاروبار کی حالت مدھم رہے۔آمدن کم اور خرچ زیادہ رہیں گے۔نامیدی کے خیال بڑھیں گے اور صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔پیٹ میں گڑبڑ اور آنکھوں میں تکلیف کا ڈر ہے۔

کرک رنج و راحت مساوی رہیں گے۔بعض امورات دُنیاوی کی طرف سے کچھ فکر و تشویش لگ جائے۔آمدن کم اور خرچ زیادہ۔عزیز کی طرف سے فکر اُمیدوں میں مایوسی۔مئی کی ۲،۴،۵ تاریخ خراب ہیں۔

سنگھ کاروبار میں لابھ و ترقی کے چانس بنیڈ گے۔مان عزت میں اضافہ ہوگا۔کوئی خوشخبری ملے گی۔ایک کام پر خرچ ہوگا۔کسی عزیز کے ساتھ تعلق بنیں گے۔ساڑھ ستی کی وجہ سے پریشانیاں بھی بڑھیں گی۔

کنیا جسمانی صحت خراب کاروبار کی حالت مدھم۔عزیزوں کی طرف سے کچھ رنج اور بگاڑ۔امیدوں میں طبیعت اکثر مایوس اور پریشان ہوجائے۔صحت جسمانی میں کچھ خلل واقع ہوگا۔فکر اور چنتا رہے۔سنیچر کا جاپ کرنا مفید ہوگا۔

تلا پہلے حصہ میں دھن کا فائدہ اچھا گھریلو سکھ اور سواری وغیرہ سہولتیں حاصل ہوں گی۔کسی عزیز شخص سے ملاقات ہوگی۔دوئم حصہ میں گھریلو پریشانیاں بڑھیں گی۔اخراجات بھی زائد۔

برشچک بہت زیادہ محنت کرنے کے بعد بھی گذارے لائق ہی دھن لابھ کے ذرائع بن سکیں گے۔تاریخ ۱۴ کے بعد سورج کی نظر پڑنے سے صحت میں گڑبڑ تناؤ اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔

دھن راج دربار سے عزت۔دھن لابھ۔کاروبار میں بہتری دشمن مغلوب۔کوئی بگڑا ہوا کام بھی راشی پر آئے گا۔اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔طبیعت مسرور رہے گی۔کسی طرف کا سفر پیش آئیگا۔

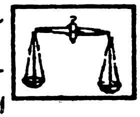
مکر آرام کم۔تکلیف زیادہ۔عزیزوں سے رنجش۔بعض امور خانہ داری میں کچھ ایسے رنجیدہ اور نقصاندہ واقعات پیش آئیں گے۔جس کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔طبیعت گھبراہٹ اور دُکھ سے پریشان۔سفر پڑیگا۔

کنبھ ماہ کے شروع میں ہی اس راشی کا مالک سنیچر غروب ہوکر نیچ راشی میں ہے۔جس سے بہت زیادہ محنت کرنے پر بھی امید کے مطابق دھن لابھ نہیں ہو پائیگا۔نزدیکی رشتہ دار پوری مدد نہیں کریں گے۔اپنے بھی پرایوں جیسا برتاؤ کریں گے۔

مین آمدن کی حالت مدھم رہے اور فضول خرچی بھی بڑھے گی۔زراعتی مشکلات کی وجہ سے دماغی تناؤ اور فکرمندی رہے۔ماہ کے دوسرے حصہ میں حالات کچھ بہتر ہونگے۔تعلیم یافتہ لوگوں کیلئے چنوتی والا وقت ہوگا۔

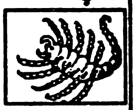
بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت جولائی ۲۰۰۷ء

تلا راشی (Libra) ر۔ ری۔ رو۔ روے۔ رو۔ تا۔ تی۔



سال کے شروع میں ۹ جنوری تک اور ۱۶ جولائی سے سال کے آخر تک سنیچر کی اس راشی پر اوچ نظر ہوگی۔ اس کا اثر اچھا ہوگا۔ ۱۴ اپریل سے ۱۴ مئی تک اس راشی پر سورج کی نیچ (ناقص) نظر ہوگی۔ ۲۸ جولائی سے ۸ ستمبر کے درمیان راشی کا مالک شکر وکری رہنے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ ۳ نومبر سے ۲۹ نومبر تک شکر نیچ راشی میں گردش کریگا جبکہ ۳۰ نومبر سے شکر اسی راشی میں ہوگا۔

برشچک راشی (Scorpio): تو۔ ن۔ نی۔ نو۔ نے۔ یا۔ یو۔



سال کے شروع سے ۲۱ نومبر تک برہسپت برشچک راشی میں ہی گردش کریگا۔ ۱۸ فروری سے ۲۸ مارچ تک منگل اوچ راشی میں گرد کریگا۔ ۱۵ مئی سے ۱۴ جون کے درمیان سورج کی دوستانہ نظر رہے گی۔ ۱۶ جون سے ۱۵ ستمبر کے بیچ منگل کی اپنی نظر اس راشی پر پڑیگی۔ ۱۵ نومبر سے منگل متھن راشی میں وکری ہوگا۔ حالات میں تبدیلیاں اُجاگر ہوں گی۔

میکھ اس راشی پر منگل کی اپنی نظر ہونے سے دھن لابھ اور بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ کسی بڑے آدمی سے رابطہ قائم ہوگا۔ کسی خاص موقع محل جانے سے عزت بڑھے گی۔ ماہ کے آخر میں کسی کی وجہ سے تناؤ رہیگا۔

برکھ دھرم کرم کی طرف توجہ زیادہ ہوگی۔ زیادہ وقت دِل ربہ کا دل میں بیتے گا۔ دل میں جوش و خلوص ہوگا۔ ماہ کے آخر میں دماغی تناؤ اور غصہ زیادہ ہوگا۔ تاریخ ۷، ۱۱، ۱۳، ۲۵، ۲۷ ناقص ہیں۔

متھن ماہ کے شروع میں کسی عزیز دوست کے ساتھ تعلقات پیدا ہونگے۔ سوچے ہوئے منصوبوں میں کامیابی۔ خاص دوڑ دھوپ کے بعد ہی گذارے لائق آمدن کے ذرائع بن سکیں گے۔

کرک کاروبار میں ترقی و لابھ۔ راج دربار میں عزت اور مایوس امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ دشمن مغلوب۔ عزت، آمدنی مراتب میں ترقی اور کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی اور راحت حاصل ہوگی۔

سنگھ امیدوں میں کامیابی اور اچانک دھن لابھ کے چانس بنیں گے۔ کسی نیک کام پر خرچ ہوگا۔ دوئم حصہ میں صحت میں خرابی دماغی تناؤ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہوں گے۔

کنیا دشمن مغلوب کاروبار میں ترقی۔ سفر سے فائدہ اور کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی حاصل ہوگی۔ بعض بگڑے ہوئے کام بھی راشی پر انجام دکھائیں گے۔ اولاد کی طرف سے راحت اور سکھ حاصل ہو۔

تلا گھریلو پریشانیوں کی وجہ سے دِل اُچاٹ رہیگا۔ کاروبار کے حالات درمیان رہیں گے۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ کسی ناکامی سے دِل میں مایوسی چھائے گی۔ سواری وغیرہ چلاتے وقت چوکسی برتیں۔ جسم کو تکلیف ہونے کے یوگ ہیں۔

برشچک ماہ کے پہلے حصہ میں صحت میں خرابی لابھ کم اور خرچ زیادہ رہے۔ کوئی بگڑا ہوا کام انجام کو آئیگا۔ مشترکہ کام پر پرہیز کریں۔ کسی نزدیکی عزیز سے من مٹاؤ پیدا ہو۔ زیادہ غصہ سے بچیں۔ امتحان میں کامیابی ہو۔

دھن کاروبار میں کامیابی اور اچانک دھن لابھ کے چانس بنیں گے۔ کسی نیک کام پر خرچ ہوگا۔ دوئم حصہ میں سنیچر کی گردش ہونے سے صحت میں خرابی دماغی تناؤ کم اور خرچ زیادہ ہوں گے۔

مکر طبیعت پریشانی اور فکرمند بہت رہے گی۔ کوئی بنا بنایا کام بھی ہاتھ سے بگڑ جائے۔ روپیہ پیسہ کا خرچ و نقصان۔ عزیزوں سے رنجش۔ دشمن کی طرف سے فکر اور سنتان کو تکلیف فکرمندی میں وقت گزرے۔

کنبھ اس راشی پر سنیچر کی اڈھیہ ہونے سے جدوجہد زیادہ رہے گی۔ فائدہ تھوڑا مگر فضول کی دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ کچھ اپنے ہی لوگوں کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔

مین قسمت کا ستارہ ترقی کریگا۔ راج دربار میں عزت و مان کاروبار میں بہتری اور مایوس امیدوں میں کامیابی۔ دشمن مغلوب کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی حاصل ہو۔ سفر پیش آئے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت اگست ۲۰۰۷ء

میکھ ماہ کے پہلے حصہ میں گھریلو اور کاروباری الجھنوں کی وجہ سے مزید پریشانیاں ہونگی۔ کسی نزدیکی شخص سے دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔ چوکس رہیں۔ کسی انجان شخص پر لین دین کے معاملے میں جلد یقین نہ کریں۔

برکھ کاروبار میں فائدہ۔ مرتبہ میں ترقی۔ اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ مقدمے میں جیت۔ کوئی بگڑا ہوا کام راستہ پر آ جائیگا۔ آمدن اور خرچ بڑھے۔ اگست کی ۹، ۱۱ تاریخ ناقص ہے۔

متھن رنج و راحت مساوی کاروبار کی حالت مدھم۔ دُنیاوی معاملات میں فکر و تشویش۔ چنتا و چار میں وقت گزرے گا۔ آمدن کم اور خرچ بڑھ جائیگا۔ عورت کو تکلیف رہیگی۔ اگست کی ۴ تا ۱۲ تاریخ خراب ہے۔

کرک سفر پیش آئے۔ آمدن کم خرچ زیادہ۔ بعض معاملات اور دُنیاوی کاروبار میں روپیہ کے کم ہونے کا اندیشہ بہت رہے گا۔ طبیعت کو تشویش اور فکر زیادہ رہے۔ نقل و حرکت زیادہ ہوگی۔

سنگھ روزگار میں بہتری اور فائدہ۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔ مایوس امیدوں میں تھوڑی کامیابی حاصل ہوگی۔ عزت آمدن اور مراتب میں ترقی اور کوئی خوشی کا کام پیش آئے۔ عزت اور مان بڑھے گا۔

کنیا جسمانی حالت کچھ سست۔ عزت میں خطرہ۔ کسی جگہ سے کوئی جھوٹا الزام لگنے کا اندیشہ رہیگا۔ صحت میں کچھ نقص ہوگا۔ مالی خرچ زیادہ مایوسی اور پریشانی رہے گی۔ اگست کی ۴، ۷، ۱۳، ۲۳، ۲۹ تاریخ ناقص ہونگی

تلا گھریلو پریشانیوں کی وجہ سے دل اچاٹ رہے گا۔ کاروبار کے حالات درمیانہ رہیں گے۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ کسی ناکامی سے دل میں مایوسی چھائے گی۔ سواری وغیرہ چلاتے وقت چوکسی برتیں۔ جسم کو تکلیف ہونے کے یوگ ہیں۔

برشچک ماہ کے پہلے حصہ میں صحت میں خرابی لابھ کم اور خرچ زیادہ رہے۔ کوئی بگڑا ہوا کام انجام کو آئیگا۔ مشترکہ کام سے پرہیز کریں۔ کسی نزدیکی عزیز سے من مٹاؤ پیدا ہو۔ زیادہ غصہ سے بچیں۔ امتحان میں کامیابی ہو

دھن بہت زیادہ محنت کرنے پر بھی من کے مطابق دھن اور لابھ نہیں ہوگا۔ اگرچہ کاروبار میں ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ مگر گھریلو الجھنوں کی وجہ سے مزید رکاوٹیں آئیں گی۔ کسی سے دھوکہ ملنے کے امکان ہیں۔

مکر راشی کا مالک سنیچر آٹھویں ہونے سے صحت خراب۔ کسی سے جھگڑے کا ڈر۔ رشتہ داروں سے بگاڑ بھلائی کرنے پر بھی بُرائی ملے۔ سنیچر کا جاپ کرائیں۔ اس ماہ کی ۱۴، ۱۷، ۲۱، ۲۴ تاریخ ناقص ہونگی۔

کنبھ اس ماہ کا پھل درمیانہ ہوگا۔ دیر سے چلی آ رہی کوئی مشکل حل ہو جائیگی۔ گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے رہیں گے۔ مگر اخراجات بھی زیادہ ہوں گے۔ سواری وغیرہ کا سکھ حاصل ہوگا۔ اخراجات بڑھیں گے۔

مین طبیعت اکثر پریشان اور فکرمند بہت رہے۔ کوئی بنا بنایا کام بھی ہاتھ سے بگڑ جائے۔ روپیہ پیسہ کا خرچ و نقصان ہو۔ عزیزوں سے رنجش دشمنوں کی طرف سے فکر عورت و اولاد بیمار رہے۔ اچانک سفر پڑے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت ستمبر ۲۰۰۷ء

دھن راشی (Sagittarius) یے، یو، بھا، بھی۔ بھو۔ دھی۔ پھ۔ ڈھی، بھے)



سال کے شروع میں دھن راشی پر سورج بدھ آدتیہ یوگ بنا ہے نصیب میں ترقی کے آثار بنیں گے۔ ۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی تک کے عرصہ میں سنیچر کے ڈھیہ ہوگی۔ گھریلو الجھنوں کی وجہ سے مزید پریشانیاں ہوں گی۔ ۲۹ جولائی کے بعد منگل کی نظر ہونے سے غصہ اور خوف کے خیالات بنیں گے۔ ۲۲ نومبر سے سال کے آخر تک دھن راشی پر برہسپت کی مبارک نظر ہوگی۔ دھرم کے کاموں کی جانب رجحان بنے گا۔

مکر راشی: (Capricorn) بھو۔ ج، جی، کھی، کھو، کھے، گ، گی۔



گرہ گوچر۔ سال کے شروع سے ۹ جنوری تک اس راشی پر شنی کی ڈھیہ کا اثر ہوگا۔ ۱۸ فروری سے ۲۸ مارچ کے درمیان منگل اس راشی پر اوچ (اچھی) حالت میں گردش کریگا۔ بڑے عہدہ کے لوگوں کے ساتھ تعلقات بنیں گے۔ ۱۰ جنوری سے ۱۵ جولائی کے بیچ اس راشی پر سنیچر کی نظر اور ۱۶ ستمبر سے سال کے آخر تک منگل کی اوچ پڑیگی۔ خاص کاموں پر خرچ بڑھیں گے۔

میکھ ماہ کے شروع میں فضول کی دوڑ دھوپ زیادہ رہیگی۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔ زراعتی اور بیوپار کے متعلق الجھنوں کی وجہ سے دل پریشان رہیگا۔ حصہ دوئم میں دھن پراپتی کے ذرائع بنیں گے۔ بگڑے کاموں میں سدھار۔

برکھ کاروبار میں ترقی اور لابھ۔ راج دربار سے عزت اور مایوس امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔ عزت آمدن اور مراتب میں ترقی اور کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی حاصل۔

متھن صحت خراب۔ عورت کی طرف سے فکر۔ اولاد کا سکھ ملے۔ آمدن میں اچانک نقصان۔ کاروبار کے حصہ داروں سے بگاڑ۔ رشتہ داروں سے من متاؤ کسی نئے کام کو کرنے سے نقصان نومبر کی ۴، ۷، ۸ تاریخ ناموافق ہے۔

کرک کاروبار میں کچھ بہتری اور فائدہ ہوگا۔ دشمن مغلوب۔ مایوس امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدن عزت مراتب میں ترقی اور کوئی خوشی کا کام بھی پیش آئیگا۔ کسی طرف کا سفر پیش آئے گا۔

سنگھ شنی کی ساڑھ ستی ہونے سے کاروبار کی حالت کچھ نرم رہے۔ عزت میں خطرہ۔ اولاد کی طرف سے کچھ فکر۔ دشمنوں کی طرف سے طبیعت متفکر۔ عزیزوں کی طرف سے کچھ بگاڑ ہو۔ امیدوں میں قدرے مایوسی رہے۔

کنیا روزگار میں ترقی اور لابھ۔ اولاد کی طرف سے خوشی حاصل۔ دشمن مغلوب رہینگے۔ راج دربار میں عزت۔ مرتبہ میں بلندی۔ کسی عزیز کے ملاپ سے خوشی اور راحت سکون حاصل ہو۔ ماہ کے آخر میں خرچ زائد ہوں۔

تلا روزگار میں ترقی و مرتبہ میں بلندی۔ اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔ کوئی بگڑا کام بھی راشی پر آجائے۔ آمدن عزت بڑھ جائے کوئی سفر پڑے گا۔ ماہ کے آخر میں اخراجات بہت بڑھیں۔

برشچک رنج و راحت مساوی رہیں گے۔ بعض امورات دُنیاوی کی طرف سے کچھ فکر و تشویش لگ جائے۔ آمدن کم خرچ زیادہ۔ عزیزوں کی طرف سے فکر۔ امیدوں میں کچھ مایوسی۔ سفر پیش آئے گا۔

دھن کاروبار کی حالت کچھ نرم رہے گی۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائے گا۔ امیدوں میں پوری کامیابی نہیں ہوگی۔ کسی نئے کام میں ہاتھ ڈالنے سے لابھ کم نقصان زیادہ رہیگا۔ کسی طرف کا سفر پیش آئیگا۔

مکر دشمن مغلوب۔ کاروبار میں ترقی۔ سفر سے فائدہ کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی حاصل ہوگی۔ بعض بگڑے کام بھی راشی پر انجام دکھائیں گے۔ اولاد کا سکھ اور مراتب میں ترقی حاصل ہو۔

کنبھ اس ماہ آرام کم اور کشمکش زیادہ رہیگی۔ رہائش میں تبدیلی کے یوگ ہیں۔ آمدن کی بجائے خرچ زیادہ ہونگے۔ کار سکوٹر چلاتے وقت خاص چوکسی برتیں۔ غیر ملکی لوگوں کے ساتھ بنیں گے۔

مین کاروبار کی حالت مدھم رہے گی۔ بعض امورات دُنیاوی کے متعلق تفکر و تشویش اور سوچ وچار میں وقت بہت گذرے۔ عورت کی طرف سے طبیعت رنجیدہ و بے قرار رہے۔ سفر پیش آئے گا۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت اکتوبر ۲۰۰۷ء

میکھ کاروبار میں ترقی۔ سفر سے فائدہ کی عزیز کی ملاقات سے کوئی خوشخبری کا پیغام ملے گا۔ بگڑے کام بھی راشی پر آجائیں گے۔ آمدن و عزت۔ اولاد و عورت کی طرف سے سکھ ملے۔ ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰ تاریخ ناقص ہے۔

برکھ کسی عزیز دوست کی مدد سے بگڑا ہوا کام بنے گا۔ گذارے لائق دھن حصولی کے چانس بنیں گے۔ مگر خرچ بھی زیادہ ہونگے۔ دشمنوں سے چوکسی برتیں۔ ماہ کے آخر میں کسی حادثہ کی وجہ سے چوٹ کا ڈر ہے۔ شری درگا پاٹھ کرنا مبارک ہوگا۔

متھن بنے کام میں رکاوٹ۔ کاروبار کی حالت مدھم اور بعض دُنیاوی معاملات کے متعلق فکر و تشویش اور چنتا و چار میں وقت بہت گذرے۔ آمدن کم خرچ زیادہ۔ طبیعت منتشر۔ سفر پڑے گا۔ شری درگا پاٹھ کرنا اچھا ہوگا

کرک آرام کم تکلیف زیادہ۔ عزیزوں سے رنجش اور بعض امور خانہ داری میں کچھ ایسے خرچ اور رنجیدہ واقعات پیش آئیں گے۔ جن کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ سفر پڑے۔ طبیعت منتشر رہے۔

سنگھ ماہ کے نصف حصہ میں دھن کا لابھ مدھم رہیگا۔ خرچ زیادہ ہو تاریخ ۱۵ ستمبر کے بعد نصیب میں ترقی اور لابھ کے موقعہ ملیں گے۔ کسی عزیز دوست کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔ بڑھتی الجھنوں سے دل پریشان رہیگا۔

کنیا جسم کو تکلیف۔ آمدن کم۔ روپیہ پیسہ کا خرچ اور نقصان زیادہ رہیگا۔ امیدوں میں اکثر طبیعت مایوس و پریشان ہو۔ نقل و حرکت سے پریشانی ہو۔ دشمن کی طرف سے فکر و اندیشہ رہے۔ گھریلو پریشانیاں زیادہ ہوں۔

تلا کسی نئے کام کو کرنے سے فائدہ ہوگا۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔ مایوس امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدن عزت اور مرتبہ میں اضافہ ہو۔ کوئی خوشی کا کام درپیش آئے۔ سفر پڑے اخراجات بھی بڑھیں گے۔

برشچک آمدن کم اور خرچ زیادہ۔ جسم کو تکلیف۔ نقل و حرکت سے پریشانی اور فکر بہت رہے۔ امیدوں طبیعت اکثر مایوس۔ طبیعت میں تیزی اور غصہ۔ خوف دشمن اور فکر بہت رہیگا۔

دھن عزیزوں اور دوستوں کی نفرت سے طبیعت متفکر اور بے آرام رہے۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائیگا۔ بعض کاموں میں کچھ بگاڑ۔ طبیعت مایوس اور پریشان رہے۔ سفر پیش آئے۔

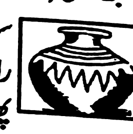
مکر کاروبار میں بہت زیادہ محنت کے بعد گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیں گے۔ کسی نزدیکی لوگوں کے ساتھ من متاؤ اور تکرار پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ماہ کے آخر میں سفر ہونے کا یوگ ہے۔

کنبھ ماہ کے شروع میں زمین جائیداد خریدنے کا منصوبہ بنے گا۔ آرام اور عیش عشرت کے ذرائع میں اضافہ ہوگا۔ عورت و اولاد کی جانب سے خوشی ملے گی۔ غیر ملکی سفر ہونے کے امکان مگر خاص اُپائے درکار ہیں۔

مین صحت خراب۔ کاروبار کی حالت مدھم۔ عزیزوں کی طرف سے کچھ رنج اور بگاڑ ہو۔ صحت جسمانی میں کچھ خلل واقع۔ امیدوں میں اکثر طبیعت مایوس اور پریشان و رنجیدہ ہوجائے۔ خرچوں میں اضافہ ہوگا۔

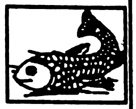
بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت نومبر ۲۰۰۷ء

کنبھ راشی (Aquarius) گو۔گے۔گو۔س۔سے۔سو۔سے۔د۔



سال کے شروع سے آخر تک اس راشی پر راہو کا گردش ہوگا۔ راشی کے مالک سنیچر کی سال کے شروع سے ۹ جنوری تک اور پھر ۱۶ جولائی سے سال کے آخر تک ساتویں نظر ہوگی۔ اس کے زیر اثر اس راشی والے لوگوں کو بہت جدوجہد اور کشمکش کے بعد ہی گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنیں گے۔ ۱۹ ستمبر سے سنیچر وکری ہونے سے حالات میں تبدیلیاں ہوں گی۔ کچھ گھریلو پریشانیاں بڑھیں گی۔

مین راشی (Pisces) دی،دو،تھ،دے،دو،چا،چی



اس راشی پر برہسپت کی اپنی نظر سال کے شروع سے ۲۱ نومبر تک رہے گی۔ داخلہ سال کنڈلی میں بھاگیہ خانہ میں برہسپت اور منگل کا شبھ یوگ بنا ہوا ہے۔ اس گرہ یوگ کے زیر اثر سال کے نصف حصہ میں ترقی اور دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہونگے۔ کسی مبارک کام پر خرچ ہوگا۔ ۱۴ مارچ سے ۱۳ اپریل کے درمیان اس راشی پر سورج گردش کریگا۔ ۷ مئی سے ۱۵ جون کے درمیان منگل کی گردش ہونے سے غصہ اور تناؤ رہے گا۔

میکھ اچانک سفر پڑیگا۔ نزدیکی رشتہ داروں کے ساتھ میل ملاپ ہوگا۔ گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنیں گے۔ مگر اخراجات بھی بڑھیں گے۔ تعلیم میں خاص محنت کرنے کے بعد ہی کامیابی ہوگی۔

برکھ کاروبار کی حالت مدھم اور کسی عزیز کی ملاقات سے کوئی خوشخبری کا پیغام ملے۔ کوئی بگڑے کام بھی راشی پر آجائیں گے۔ سنتان کو کشٹ۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہوگا۔ کوئی سفر در پیش آئیگا۔ کسی سے دھوکہ ملنے کا ڈر۔

متھن ماہ کے شروع میں گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے جائیں گے۔ ۲۲ نومبر سے اس راشی پر برہسپت کی خاص نظر ہوگی۔ دماغی تناؤ، الجھنیں اور اخراجات بڑھیں گے۔ ماہ کے آخر میں کوئی مبارک کام انجام ہوگا۔

کرک طبیعت متفکر۔ رشتہ داروں سے بگاڑ۔ اولاد کو کشٹ، روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائیگا۔ امیدوں میں پوری کامیابی نہیں ہوگی۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں نقصان اٹھانے کا فکر لگا رہے گا۔

سنگھ ماہ کے نصف حصہ میں جسم کو تکلیف اور خرچ زیادہ ہوگا۔ آرام کے ذرائع پر خرچ زیادہ ہوگا، ماہ کے دوئم حصہ میں حالات میں کچھ بہتری ہوگی۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ اچھے لوگوں کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔

کنیا جسم کو تکلیف زیادہ۔ عزیزوں سے رنجش اور بعض امور خانہ داری میں کچھ ایسے رنجدہ اور نقصان دہ واقعات پیش آئیں گے جن کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ ماہ کے آخر میں کوئی خوشخبری ملے گی۔

تلا بہت جدوجہد کے بعد دھن کا کچھ فائدہ ہوگا۔ خرچ بھی بڑھ چڑھ کر ہونگے۔ کسی نزدیکی رشتہ دار سے دھوکہ مل سکتا ہے اور کوئی خاص فائدہ مند موقعہ ہاتھ سے جاتا رہے۔ اچانک خرچ زیادہ ہو۔

برشچک سفر پیش آئے۔ کاروبار کی حالت کچھ مدھم۔ کسی عزیز کی ملاقات سے خوشی کا پیغام دے۔ بعض بگڑے کام بھی راشی پر آئیں گے۔ آمدن اور عزت بڑھ جائیگی۔

دھن کاروبار میں فائدہ اور ترقی۔ مایوس امیدوں میں کچھ کامیابی حاصل ہو۔ دشمن مغلوب۔ راج دربار میں عزت۔ مرتبہ میں بلندی اور کسی عزیز کے ملاپ سے خوشی حاصل ہوگی۔

مکر بعض دُنیاوی معاملات میں کچھ ایسے واقعات پیش آئیں گے جن میں روپیہ کا خرچ اور نقصان زیادہ رہیگا۔ کاروبار کی حالت کچھ مدھم۔ امیدوں میں اکثر طبیعت مایوس رہے گی۔

کنبھ ماہ کے شروع ے جون سے سنیچر طلوع ہو کر برکھ راس میں داخل ہوگا۔ عزت مان میں اضافہ ہوگا۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ آمدن کے ذرائع بڑھیں گے اور اونچے عہدیداروں کے ساتھ تعلقات بنیں گے

مین طبیعت میں گذارے فکر وتشویش روپیہ کے خرچ ونقصان سے دل گھبراہٹ اور فکر بہت رہیگا۔ دُنیاوی معاملات کے متعلق لڑائی جھگڑوں میں وقت سے زیادہ صرف ہوگا۔ فکر دشمن ہے۔ خرچ بھی بڑھیں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت دِسمبر ۲۰۰۷ء

میکھ نصف حصہ میں فضول کی دوڑ دھوپ زیادہ رہیگی۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں اور خرچ زیادہ۔ ۱۴ مارچ سے منگل بھی اسی راشی پر گردش کرنے سے بگڑے کاموں میں سدھار اور عزت مان میں اضافہ ہوگا۔

برکھ کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔ مگر آمدن کے ذرائع محدود رہیں گے۔ بہت زیادہ محنت کرنے پر بھی گذارے لائق دھن حاصل ہونے کے ذرائع بنیں گے۔ زراعتی مسائل بڑھیں گے۔ رشتہ داروں کا سکھ کم حاصل ہوگا۔

متھن کاروبار میں مصروفیات بڑھیں گی۔ بہت کوششیں کرنے پر ہی گذارے لائق دھن کے ذرائع بنیں گے۔ کسی دور دیش (غیر ملک) جانے کے موقعہ حاصل ہونگے۔ نئے نئے دوستوں کے ساتھ تعلقات بنیں گے

کرک بہت کشمکش کے بعد گذارے لائق دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہونگے۔ مگر خرچ بھی بہت بڑھ چڑھ کر رہیں گے۔ تاریخ ۳ کے بعد منگل کی نظر پڑنے سے غصہ اور بدامنی کے حالات بنیں گے۔ نزدیکی لوگوں سے نا اتفاقی رہیگی۔

سنگھ ماہ کے نصف حصہ میں جسم کو تکلیف اور خرچ زیادہ ہوگا۔ آرام کے ذرائع پر خرچ زیادہ ہوگا۔ ماہ کے دوئم حصہ میں حالات میں کچھ بہتری ہوگی۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ اچھے لوگوں کے ساتھ تعلقات بڑھیں گے۔

کنیا ماہ کے شروع میں منگل کی نظر پڑنے سے سبھاؤ میں تناؤ اور غصہ بڑھیگا۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔ نزدیکی رشتہ داروں کے ساتھ من مٹاؤ ہونگے۔ بعد حالات میں بہتری ہونے کے امکان ہیں۔

تلا ماہ کے نصف حصہ میں آمدن تھوڑی اور خرچ زیادہ ہونگے۔ گھریلو اور کاروباری الجھنوں کی وجہ سے دل پریشان رہے گا۔ ماہ کے دوئم حصہ میں دوڑ دھوپ بڑھے گی اور کچھ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔

برشچک کاروبار میں دھن لابھ اور ترقی کے راستہ بنیں گے۔ عہدہ میں پرموشن کے چانس ہیں۔ عورت و اولاد کا سکھ حاصل ہوگا۔ ماہ کے دوئم حصہ میں کسی مبارک کام پر خرچ ہوں گے۔

دھن ماہ کے نصف حصہ میں کاروبار میں الجھنوں کی وجہ سے پریشانی رہے۔ نزدیکی لوگوں کے ساتھ برتاؤ میں دھوکہ ملے۔ دھن دولت کے متعلق مسائل پیچیدہ ہونگے۔ حصہ دوئم میں دھن لابھ کے موقعہ ملیں گے

مکر یہ مہینہ جدوجہد سے بھرپور رہیگا۔ کسی کے ساتھ لین دین نقصان۔ نزدیکی رشتہ دار سے اختلاف۔ اس ماہ کی ۱۱،۱۶،۱۹ اور ۲۴ تاریخیں ناقص۔ ماہ کے آخر میں کوئی خوشخبری ملے گی۔

کنبھ اس ماہ ملے جلے اثرات حاصل ہونگے۔ ماہ کے پہلے حصہ میں سورج بدھ کی گردش ہونے سے کاروبار میں شدت کی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔ حصہ دوئم میں کچھ سدھار ہونے کے یوگ ہیں۔

مین دشمن مغلوف رہیں گے۔ کاروبار کی حالت بہتر۔ مایوس امیدوں میں کچھ کامیابی اور سفر پیش آئے۔ بعض امورات دُنیاوی کے متعلق خوشخبری کا پیغام بھی ملے گا۔ آمدن عزت بڑھ جائے۔

امرت سدھ یوگ ۲۰۰۷ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
یکم جنوری	۲۲_۲۳	۲جنوری	طلوع آفتاب
۴جنوری	۲۱_۴۵	۵جنوری	طلوع آفتاب
۲۸جنوری	۵_۳۵	۲۸جنوری	طلوع آفتاب
۲۹جنوری	طلوع آفتاب	۳۰جنوری	۴_۵۴
یکم فروری	طلوع آفتاب	۲فروری	۶_۴۵
۲۴فروری	۱۱_۰۳	۲۵فروری	طلوع آفتاب
۲۶فروری	طلوع آفتاب	۲۶فروری	۱۰_۲۶
یکم مارچ	طلوع آفتاب	یکم مارچ	۱۳_۱۸
۲۰مارچ	۲۵_۰۸	۲۱مارچ	طلوع آفتاب
۲۴مارچ	طلوع آفتاب	۲۴مارچ	۱۷_۰۰
۲_اپریل	۵_۱۵	۲_اپریل	طلوع آفتاب
۱۷_اپریل	۱۲_۱۱	۱۸_اپریل	طلوع آفتاب
۲۹_اپریل	۱۱_۱۸	۳۰_اپریل	طلوع آفتاب
۱۵مئی	طلوع آفتاب	۱۵مئی	۱۹_۵۵
۲۷مئی	طلوع آفتاب	۲۷مئی	۲۰_۵۵
۲۷جون	۱۲_۳۴	۲۸مئی	طلوع آفتاب
۲۵جولائی	طلوع آفتاب	۲۵جولائی	۲۲_۵۰
۳_اگست	۲۰_۰۹	۴_اگست	طلوع آفتاب
۲۲_اگست	طلوع آفتاب	۲۲_اگست	۷_۲۰
۳۱_اگست	طلوع آفتاب	۳۱_اگست	۲۵_۱۱
۲۸ستمبر	طلوع آفتاب	۲۸_ستمبر	۱۰_۱۱
یکم اکتوبر	۲۴_۴۷	۲_اکتوبر	طلوع آفتاب
۴_اکتوبر	۲۳_۰۰	۵_اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۹_اکتوبر	۹_۲۵	۳۰_اکتوبر	طلوع آفتاب
یکم نومبر	طلوع آفتاب	۲_نومبر	۵_۴۲
۲۶نومبر	طلوع آفتاب	۲۶نومبر	۱۷_۳۹
۲۹نومبر	طلوع آفتاب	۲۹نومبر	۱۳_۴۰
۲۲دسمبر	۱۰_۰۵	۲۳دسمبر	۷_۴۳
۳۰دسمبر	طلوع آفتاب	۳۱دسمبر	۲_۵۵

روی سدھ یوگ ۲۰۰۷ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
یکم جنوری	۲۲_۲۳	۲جنوری	۲۱_۴۹
۹جنوری	۴_۴۷	۱۰جنوری	۷_۴۷
۲۱جنوری	۱۵_۲۱	۲۲جنوری	۱۳_۳۵
۲۳جنوری	۱۱_۵۰	۲۴جنوری	۱۰_۱۱
۲۴جنوری	۱۳_۴۹	۲۵جنوری	۸_۴۲
۲۷جنوری	۶_۲۲	۲۹جنوری	۵_۰۴
۳۱جنوری	۵_۰۵	یکم فروری	۵_۴۱
۸فروری	۲۱_۵۵	۹فروری	۲۴_۴۷
۲۰فروری	۱۷_۴۹	۲۱فروری	۱۵_۳۶
۲۲فروری	۱۳_۴۰	۲۳فروری	۱۲_۰۸
۲۵فروری	۱۰_۲۹	۲۷فروری	۱۰_۵۴
یکم مارچ	۱۳_۱۸	۲مارچ	۱۵_۱۰
۱۰مارچ	۱۰_۴۴	۱۱مارچ	۱۳_۰۰
۲۱مارچ	۲۲_۲۷	۲۲مارچ	۲۰_۰۶
۲۳مارچ	۱۸_۱۵	۲۴مارچ	۱۷_۰۰
۲۶مارچ	۱۶_۳۶	۲۸مارچ	۱۸_۵۷
۳۰مارچ	۲۳_۲۹	۳۱مارچ	۲۳_۰۴
یکم اپریل	۲_۱۶	۲_اپریل	۵_۱۵
۸_اپریل	۲۱_۲۹	۹_اپریل	۲۲_۵۸
۲۰_اپریل	۳_۴۶	۲۰_اپریل	۲۵_۴۶
۲۱_اپریل	۲۴_۲۵	۲۲_اپریل	۲۳_۵۱
۲۴_اپریل	۲۵_۱۱	۲۷_اپریل	۵_۲۵
۲۸_اپریل	۴_۱۳	۲۸_اپریل	۸_۱۴
۳۰_اپریل	۱۴_۲۵	یکم مئی	۱۷_۲۸
۸مئی	۵_۵۶	۹_مئی	۶_۳۴
۱۹_مئی	۱۰_۱۱	۲۰_مئی	۸_۵۹
۲۱_مئی	۸_۳۴	۲۲مئی	۸_۵۹
۲۴مئی	۱۹_۱۵	۲۷مئی	۲۰_۵۵

روی سدھ یوگ ۲۰۰۷ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۹مئی	۲۶_۴۷	۳۱مئی	۵_۱۷
۶جون	۱۲_۱۳	۷جون	۱۲_۰۱
۱۷جون	۱۸_۰۸	۱۸جون	۱۸_۰۴
۱۹جون	۱۸_۴۸	۲۰جون	۲۰_۱۹
۲۴جون	۴_۱۱	۲۶جون	۱۰_۰۴
۲۸جون	۱۴_۲۷	۲۹جون	۱۶_۱۱
۵جولائی	۱۶_۴۶	۶جولائی	۱۵_۰۷
۶جولائی	۱۵_۴۸	۷جولائی	۱۴_۳۷
۷جولائی	۳_۵۰	۱۸جولائی	۵_۰۲
۹جولائی	۶_۵۳	۲۰جولائی	۹_۱۸
۲۰جولائی	۱۴_۴۴	۲۱جولائی	۱۲_۰۶
۲۳جولائی	۱۸_۰۰	۲۵جولائی	۲۲_۵۰
۲۷جولائی	۲۵_۴۸	۲۸جولائی	۲۵_۵۴
۴_اگست	۱۸_۳۶	۵_اگست	۱۷_۰۴
۱۵_اگست	۱۵_۱۰	۱۶_اگست	۱۷_۲۵
۱۷_اگست	۱۱_۰۹	۱۷_اگست	۲۰_۵۰
۱۸_اگست	۲۳_۰۰	۱۹_اگست	۲۶_۰۰
۲۲_اگست	۷_۲۰	۲۴_اگست	۱۰_۳۶
۲۶_اگست	۱۱_۰۸	۲۷_اگست	۱۰_۲۴
۲ستمبر	۲۱_۱۶	۳ستمبر	۱۹_۴۳
۱۵ستمبر	۶_۲۴	۱۶ستمبر	۹_۲۵
۱۷ستمبر	۱۲_۲۴	۱۸ستمبر	۱۵_۱۲
۲۰ستمبر	۱۹_۲۶	۲۲ستمبر	۲۰_۵۹
۲۴ستمبر	۱۹_۳۰	۲۵ستمبر	۱۷_۴۵
یکم اکتوبر	۲۴_۴۷	۲_اکتوبر	۲۳_۳۳
۱۴_اکتوبر	۱۹_۱۰	۱۵_اکتوبر	۲۱_۵۵
۱۶_اکتوبر	۲۴_۳۶	۱۷_اکتوبر	۲۶_۵۴
۲۰_اکتوبر	۵_۴۵	۲۲_اکتوبر	۵_۳۹
۲۳_اکتوبر	۲۶_۳۰	۲۴_اکتوبر	۱۶_۰۳
۲۴_اکتوبر	۲۴_۰۲	۲۵_اکتوبر	۲۱_۰۹
۳۱_اکتوبر	۶_۰۳	یکم نومبر	۵_۴۲
۱۳_نومبر	۶_۳۲	۱۴_نومبر	۸_۵۶
۱۵_نومبر	۱۰_۵۹	۱۶_نومبر	۱۲_۳۳
۱۸_نومبر	۱۳_۵۳	۲۱نومبر	۱۰_۳۳
۲۳نومبر	۵_۲۳	۲۳نومبر	۴۶_۱۹
۲۹نومبر	۱۳_۴۰	۳۰نومبر	۱۳_۵۸
۱۲دسمبر	۱۶_۳۳	۱۳دسمبر	۱۸_۰۵
۱۴دسمبر	۱۹_۱۴	۱۵دسمبر	۱۹_۵۵
۱۶دسمبر	۱۳_۲۷	۱۶دسمبر	۲۰_۰۵
۱۸دسمبر	۱۸_۴۱	۲۰دسمبر	۱۵_۰۷
۲۲دسمبر	۱۰_۰۵	۲۳دسمبر	۷_۲۴
۲۸دسمبر	۲۳_۴۳	۲۹دسمبر	۱۵_۴۴
۲۹دسمبر	۲۴_۵۸	۳۰دسمبر	۲۶_۵۵

دوئی اور تری پکھ یوگ ۲۰۰۷ء

دوئی اور تری پکھ یوگوں میں قیمتی اور اپیوگی پدارتھ، چیزوں جیسے زمین، جائیداد، ہیرے، جواہرات، سونے چاندی کے زیورات کار، ٹرک، سکوٹر، گائے، بھینس، کرے کرنا، نئے اُدھوگوں کی استھاپنا وغیرہ فائدہمند رہتا ہے۔ان یوگوں میں اگر کوئی انشٹ ہو جائے تو بھی دوگنی یا تین گنا نقصان ہونے کی امید ہو جاتی ہے تو تری پکھ دوش کی شانتی کیلئے تین گوؤں کے قیمت کا دھن اور دوئی پکھ میں دو گوؤں کی قیمت اور تلوں سے بنے پیٹھوں کا دان کرنا شبھ ہوگا۔

روی یوگ ۲۰۰۷ء

روی یوگ میں سروارتھ سدھ یوگوں کی طرح ہی شبھ کاموں میں کامیابی کے لئے متبرک مانے جاتے ہیں۔ اگر جلدی میں کسی خاص کام کے لئے اور کوئی شدھ مہورت نہ بنا ہو تو روی یوگ گرہن کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنتر منتر اور تنتر وغیرہ کی سدھی کے لئے بھی روی یوگ آفتاب کی طرح تمام ناقص اثرات کو دور کر دیتا ہے۔

جیوتش، صنعت و حرفت ہنر اور دولت کمانے کی بے نظیر کتابیں

نام کتاب	قیمت
بڑی تلسی رامائن اردو	250
بالمیک رامائن اردو	250
بالمیک رامائن ہندی	225
تلسی رامائن ہندی	225
شریمد بھاگوت ہندی	250
مہاشو پران ہندی و اردو	225
شِو پران چھوٹا ہندی	90
بھگتی شاگر اردو ہندی	70
رام چرتر مانس گٹکا ہندی	50
شریمد بھگوت گیتا اردو	50
شریمد بھگوت گیتا ہندی	50
رامائن جسونت سنگھ ٹوہانہ ہندی	90
رامائن جسونت سنگھ اردو	170
شری درگا پاٹھ اردو	50
شری درگا پاٹھ ہندی	50
شری درگا سپتی شتی	65
یوگ آسن پرانا ایام ہندی اردو	50
منش جیون کا رہسیہ اردو	50
لکشمی شکتی اردو	50
گائیتری شکتی ہندی	60
مہابھارت ہندی و اردو	225
مہابھارت اردو	225
شری ہنومان اپاسنا ہندی	40
نت نیم اردو ہندی	25
سکھمنی صاحب دل محمد	20
گیتا دل محمد اردو	60
جپ جی سکھمنی صاحب دل محمد	60
سندر گٹکا سٹیک پنجابی	60
سندر گٹکا عام پنجابی اردو	50
پریم ساگر ہندی اردو	60
جنم ساکھی گورو نانک دیو جی گور	300
جنم ساکھی گورو نانک اردو	300
قرآن سریف اردو ہندی	175
علم الخواب اردو ہندی	50
کارتک مہاتم ہندی اردو	40
ماگھ مہاتم ہندی	31

نام کتاب	قیمت
گرڑ پران اردو و ہندی	40
جیوتش	
آئینہ قسمت حصہ سوم	150
آئینہ قسمت حصہ چہارم	100
سرشتہ تقدیر یعنی درش پھل	100
رسالہ علم کیرل اردو ہندی	60
درش پھل چندر کا ہندی	60
پرشن درپن ہندی	50
جیوتش تتو ہندی	60
جیوتش تشو پھلت ہندی	250
لگن آفتاب اردو	150
آئینہ فلک اردو	60
پرانے سال کی جنتریوں فی عدد اردو	50
بھرگو سنگتا ہندی (نو جلد)	200
ہست ریکھا سامدرک ابر دو ہندی	60
مان ساگری بھاشا ٹیکہ ہندی	150
نیومرولوجی (دانک ودیا) ہندی	60
بڑا ہوڑا چکر ہندی	30
جیوتش شاتر ہندی	60
تیزی مندہ سٹہ ہندی	60
جیوتش تتو ہندی	60
گنجینہ روزگار اردو	40
بیوپار دستکاری اردو ہندی	50
رہنمائے صابن سازی اردو	60
باورچی خانہ اردو ہندی	50
مرغی خانہ اردو ہندی	50
جیوتش گیان شاستر پنجابی	60
ہدایت خاوند ہندی اردو	50
بھوجن راہسی صحت اردو ہندی	50
حکمت	
ایلو پیتھک گائیڈ ہندی	90
پٹنٹ میڈیسن ہندی اردو	50
میڈیکل گائیڈ ہندی اردو	50
گھر کا دید نسخہ جات ہندی	50
طبی نسخے اردو	50

نام کتاب	قیمت
بوٹی پرکاش ہندی اردو	70
طب دار الشفا پنجابی اردو	100
گپت روگوں کا علاج ہندی اردو	60
علاج مویشی ہندی اردو	60
متفرق	
کوک شاستر اردو ہندی	50
سلائی کٹائی ہندی اردو	50
رسوئی شکشا ہندی اردو	60
سہاگ رات ہندی اردو	50
ہارمونیم گائیڈ ہندی	40
ہندی انگلش ٹیچر	90
اردو ہندی ٹیچر و پنجابی	30
امرت ساگر اردو ہندی	150
علاج الغرباء اردو	90
پنجابی کی دھارمک کتابیں	
جنم ساکھی گورو نانک دیو جی بڑی	300
گورو بھگت مال پنجابی	200
ساکھی پرمان پنجابی	200
ترنکاری چمتکار پنجابی	200
دشمیش چمتکاری پنجابی	200
سوڈھی چمتکاری پنجابی	200
مہابھارت پنجابی	250
بچتر ناٹک اردو پنجابی	90
ظفرنامہ اردو ہندی	70
ہر دو وارث علی شاہ اردو پنجابی	120
رامائن تلسی داس پنجابی	190
رامائن بالمیک اردو و پنجابی	250
دیپ سکھمنی صاحب پنجابی	60

نام کتاب	قیمت
سندر گٹکا اردو	60
سندر گٹکا سٹک پنجابی	60
بھگت بانی پنجابی	50
دس گرنتھی پنجابی	60
جنتر منتر جادو وغیرہ	
منتر شکتی ہندی اردو	70
علم مسمریزم ہندی	100
اندر جال ہندی اردو	60
وشی کرن منتر ہندی اردو	50
نقش سلیمانی اردو و ہندی	70
چین بنگال کا جادو ہندی اردو	50
جادوگری شکشا ہندی	
تاش کا جادو ہندی اردو	50
کو آتنتری ہندی	60
الو تنتر ہندی اردو	60
علم التسخیر حیات اردو	60
عملیات تسخیر اردو	70
شو منتر اوالی ہندی	60
اصلی لال کتاب اردو فوٹو کاپی	1575
کرشمہ قدرت	75
پتھر اور نگینے	25
پتھروں کے خواص	40
قوعد عملیات	40
فالنامہ یوسفی	50
آثار انجوم	50
استاعات	80
مفش جسون	50
اسباق انجوم	50
ترجمہ لال کتاب ہندی	550

نوٹ۔ آرڈر بھیجتے وقت روپے پیشگی بھیجیں یا زائد کتابیں منگوانے پر نصف رقم پیشگی روانہ کریں ڈاک خرچ بزمہ خریدار ہوگا۔ کسی کتاب کی قیمت میں ترمیم کی صورت میں موجود رقم چارج کی جائے گی۔ ملٹری کے فوجی بھائی منگوانے والے حضرات کتابوں کی پوری رقم مع ڈاک خرچ منی آرڈر روانہ کریں۔

جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیار پور جالندھر پنجاب فون 457959 (0181)

طب رُحانی کے مفید نکات

مندرجہ ذیل دس نکاطِب کا نچوڑ ہیں اگر ان سب پر پورے پورے طور پر عمل کریں تو ان قوانین میں دین اور دنیا کی ترقیاں پنہاں ہیں۔

سب سے پہلے شکستہ دل بنو دیکھو ٹوٹے ہوئے برتن کو بڑی حفاظت سے اٹھاتے اور رکھتے ہیں، خدا اور خلق خدا کے نزدیک شکستہ دل کی بہت قدر ہے شکستہ دل کے معنی نرم دل بھی ہو سکتے ہیں، زیادہ گرم پانی سر پر نہ ڈالو اور سورج یا تیز روشنی کی طرف تیز منظر نہ ڈلو۔ کھانا کھاتے میں مکروہ اور غلیظ باتوں کا ذکر نہ کرو، اور نہ سنو۔

جب پیٹ خالی ہو تو پانی نہ پیو، غصہ پاس نہ آنے دو غصہ کی آگ سے دماغ کی چربی پگھل جاتی ہے اور دل کے خون کا آخری قطرہ تک جلا دیتی ہے۔

اگر تم منہ سے سانس لیا کرو تو تمہارے پھیپھڑے وقت اور بصارت میں فرق آ جائے گا، سانس ہمیشہ ناک کے راستہ لیا کرو۔ قدرت نے منہ کھانے اور بات کرنے کے واسطے بنایا ہے۔ سانس لینے کے واسطے ناک کے دو نتھنے بنا دیئے ہیں۔

ہنسی مذاق کی عادت پیدا کرو بشرطیکہ وہ مہذب ہو جسے ہم شگفتہ روئی اور خندہ پیشانی کہہ سکتے ہیں خوش خلقی خوش ارادی بہت بڑی عادتیں ہیں، نیز معمولی کدورتیں اور باہمی رنجشیں خوش روی کی ہوا سے اڑ جاتی ہیں احباب کی چھوٹی خامیاں بھی برداشت کی جا سکتی ہیں۔ بیمار کے پاس زیادہ نہ بیٹھو، اور تسلی آمیز باتیں کیا کرو کم کھایا کرو اور مناسب ورزش کیا کرو۔

مرغن غذا کھانے والوں کے اولاد کم پیدا ہوتی ہے۔ صبح کو سبزہ زار جس پر شبنم پڑی ہوں گے پاؤں چہل قدمی کرنے سے بصارت دماغ قوی ہو جاتا ہے اور بہت سی بیماریوں کی اکسیر دوا ہی بزرگان دین اور اہل دل کی تعظیم کیا کرو یہاں تک کہ ان کے مزار کو بھی عزت کی نگاہ سے دیکھو۔

یاد رکھو کہ بزرگوں کا ادب سعادت کا زینہ ہے وہ کم نصیب ہے جو بزرگوں کا ادب نہ کرے چاہے وہ مرحوم ہی کیوں نہ ہو۔

اول رات کی نیند صحت کی ضامن ہے اول رات میں خوب نیند بھر کر سویا کرو اور صبح تڑکے جاگا کرو۔

چلتے میں سینے کو ابھار کر چلا کرو اس سے پھیپھڑے صاف ہوتے ہیں۔

خود صاحب اعتماد بنو ایثار کی عادت ڈالو کسی کی عیب جوئی نہ کرو اور لغزشوں کو مجبوری پر محمول کرو۔ تم بھی انسان ہو اور غلطیاں تم سے بھی ہو سکتی ہیں اور ہوتی ہیں صبح نہار منہ پانی پینے سے اور زیادہ آواز سے بولنے سے اور سخت جگہ سونے سے جسم کمزور ہو جاتا ہے اگر بدہضمی یا قبض کی شکایت ہو تو چند دن نمکین مگر قدرے گرم پانی کے چند گھونٹ نہار منہ پی لیا کریں۔ اس سے قبض دور ہو جاتا ہے۔ خدا پر یقین کرو عبادت کی عادت ڈالو سچائی اور محنت کو پسند کرو۔ محنت سے جی نہ چراؤ دنیا

جواہر ریزے

☆ عبادت کرنے سے ہر ایک مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

☆ محنت کامیابی کی کنجی ہے۔

☆ جو مزہ بخش دینے میں ہے وہ بدلہ لینے میں نہیں ہے۔

☆ جس کی خواہش کم ہے وہ ہی دولت مند ہے۔

☆ قوم کا نفاق اس کی جڑ کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔

☆ تم اپنا فرض ادا کرو، نتیجہ آپ ہی مل جائے گا۔

☆ سچ بولنے سے تمام عیب چھوٹ جاتے ہیں۔

☆ بُری صحبت سے تنہا رہنا بہتر ہے۔

☆ نرمی سے جواب دینا دوسرے کے غصہ کو کم کرتا ہے۔

☆ تجارت سے انسان بنتا ہے اور اس کا امتحان بھی ہوتا ہے۔

☆ ہر انسان کی زندگی میں تکلیف آتی ہے اس سے نہ گھبراؤ۔

☆ صبر ایسی بے بہا چیز ہے کہ وہ خریدی نہیں جا سکتی۔

☆ ناامیدی س انسان کا اہل ہو جاتا ہے اسلئے اسے پاس نہ آنے دو۔

☆ غصہ، غرور، ہوس ہمیشہ انسان کو نیک راستے سے ہٹانے والے ہیں۔

☆ جو انسان اپنی عزت اور حرمت کا خیال نہ کرتا ہو اس سے ہمیشہ دور رہو۔

☆ وقت بہت قیمتی چیز ہے اس کی قدر کرو۔

☆ دو قسم کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر التفات نہ فرمائے گا بُرے پڑوسی اور رشتہ دار رشتہ کاٹنے والے۔

☆ دو چیزیں ایک گھر میں جمع نہیں ہوتیں مالداری اور زناکاری۔

☆ دو چیزیں خاموش رہتے ہوئے بھی گویا ہیں وقت اور تیر۔

☆ دو چیزوں کی قدر انکے چلے جانے کے بعد ہوتی ہے، صحت اور شباب۔

☆ دو عادتوں سے افضل کوئی عادت نہیں، ایمان باللہ اور خلق کی نفع رسانی۔

جنتری کا مطالعہ کرنے کے لئے ضروری ہدایات

پروردگار کی نظر وعنایت اور مفید عالم جنتری کے قدر دانوں کے مسلسل تعاون سے اس جنتری کو شائع ہوتے ہوئے ایک سوتیس (۱۳۰) سال سے زائدہ ہو چکے ہیں۔اس جنتری اور پنچانگ ہندی گورمکھی کے قائم کردہ مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور) سے لے کر آج تک کے لمبے عرصہ میں اس جنتری اور دیگر رسالہ جات (کتابوں) کو جو بین الاقوامی شہرت اور مقبولیت حاصل ہو چکی ہے۔ وقدر دان سے پوشیدہ نہیں ہے اس جنتری میں علم جیوتش (نجوم) کے متعلق قیمتی مضامین اور تمام اہم واقعات ایسے عام فہم میں درج ہوتے ہیں جن کے مطالعہ سے بلالحاظ مذہب وملت ہر شخص یکساں فائدہ اٹھا کر زندگی کے ہر شعبہ میں مفید رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔ بھارت کے علاوہ غیر ملکوں میں شہرت اور مقبولیت دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ ہر سال بے شمار سرٹیفکیٹ آتے رہتے ہیں۔اس بڑھتی ہوئی عالمگیر شہرت کو دیکھ کچھ حاسد اور لالچی لوگ ہمارے مضامین کو کاٹ چھانٹ اور توڑ مروڑ کر ٹائٹل کی ملتی جلتی شکل بنا کر لوگوں کو گمرہ اور مغالطہ میں ڈال رہے ہیں۔ دہلی کی ایک اسی ہی پرکاشن کے خلاف ہم نے کاپی رائٹ حقوق کے مقدمات دائر کر رکھیں ہیں۔لوگوں سے گذارش ہے کہ ایسے دھوکہ باز پبلیشرز سے ملتی جلتی جنتری اور پنچانگ خریدنے سے پرہیز کریں اور مفید عالم (اصلی) خریدنے سے پیشتر صفحہ پر پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔ پنڈت چونی لال جیوتشی کے نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

مفید عالم جنتری (اصلی) خریدنے میں مہینوں والے صفحہ پر تتھی، نچھتر یوگ بھدرا۔ داخلہ راس چندرماں میں گھڑی پل کے ساتھ ساتھ گھنٹہ منٹ (بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم) میں بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔اس طرح سے یہ جنتری تمام ہندوستان میں یکساں طور پر مفید ثابت ہوگی۔ تتھی نکشتر یوگ کے سامنے جو گھڑی پل یا گھنٹہ منٹ دیئے گئے ہیں۔ وہ تتھی وغیرہ ختم ہونے کا وقت ہے۔ اگر کسی تتھی کے آگے ۱۳/۲۷ گھنٹہ، منٹ لکھا ہے۔اس کا مطلب ہوا کہ وہ تتھی رات ۲۷ یعنی ۳ بجکر ۱۳ منٹ تک ہوگی۔ ۷ جون ۲۰۰۵ء کو مرگشر نچھتر کے سامنے پورا دن لکھا ہے۔ یعنی مرگشر نچھتر دوسرے روز طلوع آفتاب تک ہوگا۔اسی طرح سبھی نچھتر تتھی راشی وغیرہ کے بارے میں سمجھیں۔ خیال رہے دن کے بارہ بجے سے دوسرے روز طلوع آفتاب کے وقفہ کو بالترتیب ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ وغیرہ لکھا گیا۔ یعنی شام کے چھ بجے کو ۱۸ لکھا گیا ہے۔ رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۲۵۔۲۶۔۲۷ وغیرہ کے ہندسوں میں دیا گیا ہے جیسے رات ایک بجے کو ۲۵ رات دو بجے کو ۲۶، تین بجے کو ۲۷ وغیرہ ہندسوں سے بتلایا گیا ہے۔ کیونکہ بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق یوم وار کو آغاز طلوع آفتاب سے ہوتا ہے۔

داخلہ راش چندرماں اور دوسرے گرہوں کا داخلہ راس بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ میں دیا گیا۔ دیگر ستارگان کا داخلہ راس طلوع۔ غروب سیارگان بھدرا برچرن نچھتر بھی سب بوقت گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم) میں درج کیا گیا ہے۔

طلوع آفتاب جالندھر کے علاوہ مختلف مشہور شہروں کے بھی دیئے گئے ہیں۔ روزانہ گرہ اپشٹ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم صبح ساڑھے پانچ بجے کے دیئے گئے ہیں۔

لگن دیکھنے کیلئے لگن سارنی جالندھر کی دی گئی ہے اور لگن سارنی کے پہلے میں لگن تبدیلی کرنے کے جالندھر سے بھارت کے دوسرے شہروں کے لگنوں کا فرق بھی دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے آپ بھارت کے تمام شہروں کے لگن کا ختم ہونے کا وقت جان سکتے ہیں۔اس کے علاوہ اور بھی بہت سے خصوصیات موجودہ سال کی جنتری میں آپ حاصل کر کے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ آپ کے مشورات کے ہم منتظر رہیں گے۔ خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

مفید اور کار آمد نقش

ایک لاجواب نقش

اگر کسی عورت کا خاوند رنڈی کے پاس جاتا ہو اور منوحہ سے ملتفت نہ ہوتا ہو تو یہ نقش اسکے بازو پر باندھ دیں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۹	۱۰

نقش سورہ کوثر

نقش سورہ کوثر کو اپنے پاس رکھنے اور ایک اینٹ پر لکھ کر اندھے کنویں پر ڈالے دشمن ہلاک ہوگا۔

۶۹۱	۷۵	۷۴	۶۹۸
۷۳	۹۷	۶۹۲	۷۴
۹۹۶	۷	۷۷	۹۹۳
۷۶	۶۹۴	۶۹۵	۷۱

نشق سورہ حاقہ

نقش سورہ حاقہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب بلاؤں سے محفوظ رہیگا۔

۲۴۴۲	۲۴۳۶	۲۴۳۳	۲۴۲۹
۲۴۳۲	۲۴۲۸	۲۴۲۳	۲۴۳۵
۲۴۲۷	۲۴۳۰	۲۴۳۸	۲۴۲۲
۲۴۳۷	۲۴۲۵	۲۴۲۶	۲۴۳۱

حاجت پوری ہو

جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس نقش کو ۲۱ دن تک بہترین نوے نقش لکھ کر دریا میں ڈالا کرو مراد بر آئے۔

۱۵	۲۹	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۱۶	۲۸
۲۰	۲۴	۳۲	۱۷
۳۰	۱۸	۱۹	۲۵

غیب سے رزق پانے کیلئے

۷۸۶

جو کوئی شخص سورہ دہر کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا غیب سے رزق پاویگا نقش یہ ہے۔

۱۹۳۸۹	۱۹۳۹۵	۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۶
۱۹۴۰۰	۱۹۳۹۵	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۴	۱۹۴۹۷	۱۹۳۹۷	۱۹۳۹۱
۱۹۳۹۶	۱۹۳۹۲	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۸

ایک عجیب وغریب نقش برائے حُب

اس نقش کو لکھ کر زمین میں دفن کرے اگر مطلوب کے گھر میں گاڑے تو بہتر ہے ورنہ جہاں مطلوب کی آمدورفت ہو دفن کرے نقش یہ ہے۔

۶۰	۴۸	۱۸	۱۵
۲۶	۲۴	۱۹	۲۰
۱۷	۱۳	۹	۲۲
۳۰	۱۴	۲۵	۲۹

نقش سورہ فیل

جب کوئی شخص قرضدار ہو جائے۔ نقش سورہ فیل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک چلہ تک سوا سو نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالا کرے۔

۱۴۵۷	۱۴۷۰	۱۴۶۷	۱۴۶۴
۱۴۶۸	۱۴۶۳	۱۴۵۸	۱۴۶۹
۱۴۶۲	۱۴۶۵	۱۴۷۲	۱۴۵۹
۱۴۷۱	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۶

نقش سورہ واقعہ

حاجت پور ہو۔ نقش ورہ واقعہ اپنے پاس رکھے تو ہر حاجت پور ہو نشق یہ ہے۔

۴۹۷۲۳	۴۹۷۳۷	۴۹۷۳۳	۴۹۷۳۰
۴۹۷۳۵	۴۹۷۲۹	۴۹۷۲۴	۴۹۷۳۶
۴۹۷۲۸	۴۹۷۳۲	۴۹۷۳۹	۴۹۷۲۵
۴۹۷۳۸	۴۹۷۲۶	۴۹۷۲۷	۴۹۷۳۶

نقش برائے فراخی رزق

اس نقش کو عقیق پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے۔

۲	۹	۴	۱۰
۷	۵	۳	۱۲
۶	۱	۸	۱۴
۱۵	۹	۲	۱۶

افلاس دُور ہو

نقش سورہ مزمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو۔

۸۷۹۲۱	۸۷۹۳۴	۸۷۹۳۱	۸۷۹۳۸
۸۷۹۳۲	۸۷۹۲۷	۸۷۹۲۲	۸۷۹۳۳
۸۷۹۲۶	۸۷۹۲۹	۸۷۹۳۶	۸۷۹۲۳
۸۷۹۲۵	۸۷۹۴۴	۸۷۹۲۵	۸۷۹۳۰

نقش سفر میں سلامتی کیلئے

جب کوئی شخص دریا میں کشتی پر سوار ہو تو اس نقش سورہ حج کو پاس رکھے خدا چاہے تو کشتی غرق نہ ہو۔

۲۵۵۷۸	۲۵۵۹۲	۲۵۵۸۹	۲۵۵۵۵
۲۵۵۹۰	۲۵۵۵۸	۲۵۵۷۹	۲۵۵۹۱
۱۵۵۸۳	۲۵۵۸۷	۲۵۵۵۸	۲۵۵۸۱
۲۵۵۹۲	۲۵۵۸۱	۲۵۵۸۲	۲۵۵۸۵

نقش سورہ تحریم

۷۸۶

جو شخص معظم سورہ تحریم لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ شخص ظالموں کے ظلم سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے گا۔

۲۴۵۱۵	۲۴۵۲۹	۲۴۵۲۶	۲۴۵۲۲
۲۴۵۲۷	۲۴۵۲۱	۲۴۵۲۵	۲۴۵۲۸
۲۴۵۲۰	۲۴۵۲۴	۲۴۵۳۱	۲۴۵۹۷
۲۴۵۳۰	۲۴۵۲۸	۲۴۵۱۹	۲۴۵۳۵

گرہوں کی نظرات کا اثر

سورج چندرماں اور منگل وغیرہ گرہ دائرۃ البروج میں حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے مختلف فاصلے بناتے ہیں کہ جن سے موافق و ناموافق شعاعیں نکل کر یا تو موافق اثر ڈالتی ہیں یا ایک دوسرے سے ٹکرا کر کائنات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس خاص فاصلوں کو نظرات کہتے ہیں۔ موجودہ سائنٹفک تحقیقات نے بھی یہ بات ظاہر کردی ہے کہ سورج اور چاند یا کسی کوکب کی شعاعیں جو مختلف زاویہ سے انسان پر پڑتی ہیں۔ ان کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً سورج ۹۰ درجہ کے زاویہ پر ہو یعنی عین سر پر ہو تو وہ اپنی ناقابل برداشت شعاعوں سے انسان کو تکلیف میں مبتلا کردیتا ہے۔ اصطلاح نجوم میں ۹۰ درجہ کو تربیع کہتے ہیں۔ جو نحس نظر ہوتی ہے۔

نظرات کس طرح بنے

(۱)۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ دائرۃ البروج میں کل ۳۶۰ درجے ہیں۔ آپ اگر ان کو ۲-۴-۸ پر تقسیم کریں۔ تو ایک خاص فاصلہ یا حالت کا علم ہوگا۔ ان میں سے ۱۸۰ درجہ کو مقابلہ۔ ۹۰ درجہ کو تربیع اور ۴۵ درجہ کو ثمنین کہیں گے۔ یہ نحس نظرات ہیں۔

(۲)۔ اگر ان ۳۶۰ درجات کو ۳-۶-۱۲ پر تقسیم کریں۔ تو ۱۲۰ درجہ کو تثلیث ۶۰ درجہ کو تسدیس اور ۳۰ درجہ کو تعشیر کہیں گے۔ یہ سعد نظرات ہوں گے۔

(۳)۔ جب دو کواکب ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ اور دقیقہ پر آجائیں تو اسے قرآن کہتے ہیں۔ دئے گئے جدول میں سے تعشیر اور ثمنین کو خاص وقت نہیں دی جاتی۔ صرف پانچ نظرات ہی کام میں لائے جاتے ہیں۔

اصلاحات نظرات

قرآن۔ کواکب کے رشتوں اور تعلقات میں پہلا جوڑ قرآن کا ہے۔ قرآن ایک فصلہ کن اثر رکھتا ہے اور کواکب اور بروج کی منسوبات کو قوی طریقہ سے ظاہر کرتا ہے۔ دو کواکب کی مشترکہ خصوصیات ایک نیا اثر ظاہر کرتی ہیں۔ اور تیزی سے مثلاً عطارد زہرہ کا قرآن ہو۔ تو دماغی حرکات کے ساتھ احساسات بھی ظاہر ہوں گی۔

مقابلہ۔ یہ نظر کامل دشمنی کی ہے نحس اکبر ہوتی ہے اور ہمیشہ بد تاثیر ظاہر کرتی ہے اور ان اُمور میں خرابی پیدا کرتی ہے۔ جن سے مقابلہ رکھنے والے کواکب متعلق ہوں۔ اس وقت دونوں کمال عداوت، مقابلہ اور جنگ و جدول کی تاثیر رکھتے ہیں۔ ان اوقات میں کوئی نیک کام سرانجام دیں گے۔ تو تکمیل نہ پائیگا۔ جو کواکب جس گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو نظر مقابلہ سے دیکھتا ہے۔ وہ اس گھر کے منسوبات کو پریشانی، رنج اور نقصان پہنچاتا ہے۔

تربیع۔ یہ نظر نیم دشمنی کی ہے۔ نحس اصغر ہے اور بد ہے اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کے کم ہے اور اثر دیر میں ہوتا ہے۔ متعلقہ کواکب کے متعلقہ لوگوں میں ایسے اختلافات پیدا ہوں گے۔ جو ایک دوسرے کے نقصان کا باعث ہوں گے۔ اگر دشمن دوست بن چکا ہو۔ تو اس نظر کی تاثیر سے پھر دشمنی کا احتمال ہوگا۔ تربیع کے مفہوم کو ہم جنگل کی دھمکی قرار دے سکتے ہیں۔ اس وقت ہر کام دشواری اور مشقت سے ہوتا ہے۔ جو رنج و مشکلات کی دلیل ہے۔ یہ نظر ظاہری حالت میں مدد اور مخالفت نہیں کرتی۔ لیکن اگر موقع مل جائے تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

تثلیث۔ یہ نظر کامل دوستی کی ہے اور سعد اکبر ہے اس کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان کمال عداوت و دشمنی ہو ان سے موافق کام لیا جاسکتا ہے۔ دوستی اور محبت کی توقع کی جاسکتی ہے اور سعد امور انجام دئے جاسکتے ہیں۔ کوئی کوکب کسی گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو سعد نظر سے دیکھتا ہے۔ وہ اس کو ترقی دیتا ہے اور اس کے منسوبات کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

شری رُودھر گنگا جی کی کتھا

پراچین پرانوں کے کتھن کے مطابق جب اسوروں اور دیوتاؤں نے سمودر منتھن کیا تھا تب اُس میں سے چودہ رتن نکلے تھے۔ اسکے ساتھ وِش کنبھ بھی نکل آیا۔ دیوتاؤں نے چودہ رتن آپس میں تو بانٹ لیئے لیکن وِش کنبھ کو کسی نے بھی نہیں اپنایا۔ دیوتا ڈر گئے اور اس سے پہلے وِش کنبھ پھوٹ جاتا وہ بھگوان شِو کے حوالے کردیا گیا۔ پربھو نے اُسے پی لیا۔ جب بھگوان شِنگ نے جہر پیا تو اُنکی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ جسے ردر کے نام سے پکارا گیا۔ جب ماتا پاروتی نے شِو کو یہ بتایا کی اس خالی برتن کو چھونے سے سنسار کا ناش ہوجائیگا تو۔ تو بھگوان یہ خالی کنبھ رودھر گنگا کی بھینٹ کردیا۔ اس پرکار رودھر گنگا دنیا کی سنپورن آتماؤں کیلئے شانتی کا استھان ہے۔ اس لئے اس پوتر جل کا ورن وِش کی طرح نیلا ہی ہے لیکن پینے میں یہ جل بہت مدھور ہے۔ اسی وجہ سے بھگوان شِنگ کا نام نیل کنٹھ ہے۔

رُودھر گنگا کی اہمیت

رودھر گنگا دیوتاؤں کے پاک جل کا سروت ہے۔ یہ گوکھن گاؤں سے چار کلومیٹر دور ہے۔ آدی کال سے برہما گھاٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ رودھر کے ترتھ پر ماگھ، کنبھ اور اماوس کے اسنان ہمیشہ کیئے جاتے ہیں اور مرت آتماؤں کا سرادھ وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ اِس کی یاترا آشاڑھ شکل پکھ کے مہینے میں کی جاتی ہے اور گورو پورنماں کے روز بہت ہی بڑا اُتسو منایا جاتا ہے۔ ڈوڈہ جلہ کے نواسی اور دُور۔ دُور سے آئے ہوئے لوگ اِس اُتسو میں بھاگ لیتے ہیں۔

شری رودھر گنگا جی کا مقدس سفر ہر سال تیرتھ بھون نگر (شہر) کٹھوا سے شروع ہوتا ہے اور گورو پورنماں کے روز شاہی اشنان کر کے شردھالو لوگ اپنا جنم سپھل کرتے ہیں۔

طلب قدرق

از۔ سیما خان روزن کرانت نوروے (Norway)

اولاد نہ ہوتی ہو

جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو (اور بظاہر کوئی جسمانی عارضہ بھی نہیں یعنی عورت بانجھ ہے) یا جس کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں تو مرد کو چاہئے کہ سات دن برابر روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس ۲۱ مرتبہ اسم اعظم اَلْمُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے خود بھی ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرے اور بقایا اپنی بی بی کو پلائے سات دن ایسا ہی کرے خدائے کریم اولاد عطا فرمائے گا اور صالح بیٹا پیدا ہوگا۔

مصیبت میں مبتلا ہو

جب کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو مثلاً قرض ہے یا کوئی مقدمہ ہے یا بیروزگاری ہے۔ غرضیکہ کوئی حاجات ہو تو رات کے آخری حصہ میں یعنی دو یا تین بجے رات وضو کر کے مسجد میں داخل ہو اور بغیر نماز کے تین سجدے صحن مسجد میں کرے۔ تیسرے سجدے پر کھڑا ہو کر ہاتھ اور اٹھا کر سو ۱۰۰ مرتبہ اسم اعظم اَلْخَبِيْرُ پڑھے۔ بعد ختم اپنے مقصد کی دعا مانگ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمان سے پہلے کام کا بندوبست غیب سے ہو جائے گا۔

اہل عیال سے دور ہو

جو شخص سفر کی مصیبت میں گرفتار ہے اور اپنے اہل وعیال سے دور ہے۔ اپنے وطن اور بال بچوں کے لئے تڑپتا ہے تو ہر وقت اسم اعظم اَلْعَلِیُّ کا ورد کرے۔ جس قدر زیادہ ورد کرے گا اتنا ہی جلد خداوند کریم وطن پہنچا دے گا۔ اس کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہے۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اس کا ورد کرے۔

نوٹ:۔

مذکورہ بالا عملیات کتب احادیث سے نقل کئے گئے ہیں اور احادیث پاک میں آیا ہے لکھ دیا گیا ہے کوئی جملہ اپنی طرف سے کم و پیش نہیں کیا گیا اس لئے کوئی صاحب مزید سوال نہ کریں۔

جائز محبت

جس شخص کو اپنی جائز محبت میں گرفتار کرنا ہو تو آنجورہ گل آب نارسیدہ لے کر اس پر اسم اعظم اَلْوَلَعِیُ لکھو اور اس اسم اعظم کے تحت میں نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ تحریر کرو۔ پھر اس آنجورہ میں پاک پانی بھر کر دیوار پر مارو تا کہ آنجورہ ٹوٹ جائے ان ٹھیکروں کو چن کر زمین میں دفن کرو۔ عروج ماہ میں سات یوم اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کے دل میں جذبات رحم پیدا ہوں گے۔ نیز اگر مکان غیر آباد رہتا ہو اور کسی طرح آباد نہ ہوتا ہو تو اسی طرح آنجورہ پر یہ اسم تحریر کر کے اور پانی بھر کر دیوار پر ماریں۔ خدا چاہے تو گھر آباد ہو۔ تسخیر کے لئے نام لکھیں اور آبادی کے لئے صرف اسم اعظم باقی سب کام بدستور۔

بدعادات

جو شخص شراب، جوئے، قمار بازی، زنا اور چوری غرض کہ معصیات میں گرفتار ہو اور اس کے عزیز یعنی ماں باپ، بیٹی وغیرہ اس کی بدعادت سے پریشان ہوں تو چاہئے کہ اسم اعظم اَعتَواَبُ سے مدد حاصل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ گھر کا کوئی شخص مرد ہو یا عورت باوضو ایک سو ایک مرتبہ اس اسم اعظم کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اول اور آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں اور اس پانی کو محفوظ رکھیں اور جس طرح ممکن ہو اس بدکار کو پلائیں۔ یعنی پانی کے طریقے پر یا شربت بنا کر یا چائے کی صورت میں تبدیل کر کے غرض جیسا محل موقع ہو پلا دیا کریں خدا چاہے تو زیادہ سے زیادہ اکیس (۲۱) دن اس شخص کا دل گناہوں سے بھر جائے گا اور اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ عمل روزانہ کرنا ہوگا۔ یعنی روزانہ ایک ایک مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی پلا دیا کریں۔

شادی کے لئے مجرب عمل

یہ عمل گیارہ روز کا ہے اس کو بدھ کی رات سے شروع کیا جائے اور اتوار کی رات کو ختم کیا جائے جس لڑکی کا رشتہ نہ آ رہا ہو۔ وہ بعد نماز عشاء گیارہ ہزار مرتبہ یَا مُعْطِیُ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اچھا رشتہ بھی ملے گا۔ اور شادی کے اخراجات جو بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا بھی سبب پیدا ہوگا۔

شادی کے لئے قُلْ هُوَ اللّٰهُ کا عمل

یہ عمل بے حد مجرب اور آسان ہے۔ بعدِ نماز عشاء تمام کاموں سے فراغت کے بعد سوتے وقت باوضو ہو کر بستر پر لیٹ جائے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورۃ اخلاق مع بسم اللہ پڑھ کر دُعا مانگ کر سو جائیں کسی سے بات نہ کریں۔

ناراض شخص کو خوش کرنے کا طریقہ

اگر کوئی شخص آپ سے ناراض ہے۔ اور تم اُس کے پاس جانا چاہتے ہو۔ تو گھر سے اُس طرف کا قدم پہلے بار نکالو۔ جدھر کا سُر نہ چل رہا ہو۔ اور جب تم اُس کے پاس پہنچو تو اُس کو اُس طرف رکھو۔ جدھر کا سُر نہ چلتا ہو۔ اس کے بعد بات چیت چھیڑ دو ایسا کرنے سے اُس کی ناراضگی دُور ہو جائے گی۔

علاوہ بریں ایک متمدن جماعت میں رہ کر ہر شخص کو چھوٹے بڑے آدمیوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بڑے آدمیوں کی خدمت میں شرف باریابی حاصل کرنے یا ان کے فیض و کرم سے مستفید ہونے کی خواہش قریب قریب ہر شخص کے دِل میں ہوتی ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص اپنے مُرشد یا دوست۔ حاکم بالا۔ رُکن اعظم وزیر سلطنت یا بادشاہ کی خوشنودیئے مزاج حاصل کرنا چاہتا ہو اور اگر وہ ان بڑے بڑے شخصوں سے مراحات و عنایات کا طالب ہو۔ تو مناسب ہے کہ ان سے ملاقات اُس وقت کی جاوے جب بایاں سُر چل رہا ہو۔ اور ملاقات کے دوران میں ان کو بائیں جانب رکھو اس کے بعد جس چیز کی ضرورت ہو۔ ظاہر ایسا کرنے سے سوال ہرگز رد نہ ہوگا۔ اور گوہر مقصود ہاتھ آجائے گا۔ اگر بایاں سُر چلنے کی حالت میں نفع کامیابی یا اور دوسرے نیک کاموں کے متعلق سوال کیا جائیگا تو اُس سے عمدہ نتائج ہوں گے اور کامیابی حاصل ہوگی۔

دُوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ

ایک بڑا آئینہ جس میں چہرے سے لے کر گردن تک تمام حصہ دکھائی دے خرید لو۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی پُتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ اور یکسو ہو کر توجہ کرو۔ کہ تمہاری مقناطیسی آنکھوں سے نکلکر عکس کی پتلی کے ذریعہ سے اس کے دِل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ یہ عمل کرو۔ اگر پہلے دِن مشکل ہو۔ تو آہستہ تبدریج بڑھاؤ۔ یعنی پہلے دِن ۵ منٹ۔ دوسرے دِن ۱۰ منٹ علے ہذا القیاس بڑھائے جائیں یہاں تک کہ تم ایک یا تین گھنٹہ لگاتار بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت ہو جائے گی۔ کہ ۵ منٹ تک جس کی طرح ٹکٹکی باندھ کر دیکھو گے۔ وہ آپ کے سامنے نہ دیکھ سکے گا اور مطیع ہو جائیگا۔ اس کے آگے ہم آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ جو ہمارا معمولی اور تجربہ ہے۔ لکھتے ہیں۔ شائقین اس کو بہت مفید پاویں گے۔

آنکھوں کے استعمال کا طریقہ

کسی شخص کے نزدیک جاتے ہوئے ہمیشہ اُس کی طرف دیکھ چاہے اُس کی آنکھوں کو دیکھ آنکھوں کے درمیان ناک کی جڑ کو دیکھ۔ اگر تم دیر سے اُس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ تو اپنی نظر نیچے اُوپر بھی کر سکتے ہو۔ لیکن اُس وقت نہیں۔ جبکہ تم اُسے یہ حکم دے رہے ہو۔ جس کی تعمیل کرنے کیلئے تم مجبور ہو۔ اگر تم کو کسی سے بہت دیر تک بات چیت کرنا ہو تو درمیان میں چاہئے اِدھر اُدھر نہ دیکھ لیا کرو۔

لیکن جب تم اپنے مطلب پر پہنچو یا اپنی تقریر کے اُس مطلب پر پہنچو۔ جس کو تم موثر بنانا چاہتے ہو۔ تو بولتے وقت سیدھے اُس کی آنکھوں کی طرف یا ناک کی جڑ کی طرف دیکھ۔ گہری نظر اور ایک ٹک نظر سے دیکھنے کی مشق کرو۔ جھکنے اور چندھیانے والی آنکھوں سے کبھی کسی پر اثر نہیں پڑتا۔ گہری اور زوردار نظر سے دیکھ۔ لیکن اسی نظر سے تم اُس وقت تک نہ دیکھ سکو گے۔ جب تک تمہاری مشق مکمل نہ ہو۔ اور ساری تمہاری وقت امادی بھی زبردست ہو۔ جب تم کسی سے کوئی بات منوانا چاہو۔ تو اپنی نظر کو مخاطب کی آنکھوں میں گاڑ دو۔ اور بالکل اِدھر اُدھر نہ رکھو۔ اپنے ارادہ کو مختصر۔ سادہ اور زوردار لفظوں میں اُس کی آنکھ سے آنکھ ملاتے ہوئے ذکر کرو۔ اور اپنے دل میں یہ خیال مضبوط رکھو۔ کہ تم اپنا اثر اس پر ضرور ڈال دو گے اور اس بات کا بھی یقین رکھو کہ تمہاری بات ضرور منظور کرلے گا۔ بات چیت کے درمیان جس وقت تم اُس پر اپنا اثر ڈال رہے ہو۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے۔ اُس کو اِدھر اُدھر نہ دیکھنے دو۔ اگر وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگے گا۔ تو اُس کو تمہاری باتوں پر غور نہ کرنے کا موقعہ مل جاوے گا۔

جب تک وہ تمہاری طرف اور تم اُس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ اور تمہاری آپس میں بات چیت ہو رہی ہے تو تمہاری باتوں پر اُس کو غور کرنے کا موقعہ بہت کم ملے گا۔ ورنہ وہ تمہاری باتوں کو نامنظور کر دے گا۔

بات چیت کے وقت خاص موقعہ پر کسی آدمی کا دھیان اپنی طرف پھرنے کی کئی ایک تجویز ہیں۔ مثلاً اگر تمہارا مخاطب اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔ تو ایک تدبیر یہ ہے۔ کہ تم بھی اِدھر اُدھر دیکھنے لگو۔ جب اِدھر اُدھر دیکھنے سے فائدہ اُٹھانے کیلئے وہ پھر تمہاری طرف دیکھنے لگے۔ تو تم فوراً اُس کی طرف اپنی نگاہ پھیرو اور اس سے پہلے کہ وہ تمہاری طرف دیکھنے کی کوششیں کرے۔ پورے طور پر ممکن ہے کہ تم اپنی بات میں کامیابی حاصل کرو۔

گوچر گرہوں کا سعد و نحس (شبھ و ناقص) اثرات

بھارتیہ جیوتش میں گرہوں کے پھلادیش کے متعلق مختلف طریقوں کا ذکر ملتا ہے۔ زیادہ تر جیوتش (نجومی) لوگ گرہوں کے متعلق اچھے یا بُرے اثرات کو جاننے کیلئے جنم کنڈلی میں اچھے اور ناقص گرہوں کی حالت (پوزیشن) کو دیکھ کر یا ان کی دشا انتر۔ دشاؤں کو دھیان میں رکھتے ہوئے کسی شخص کی زندگی کے متعلق پیشگوئی کرتے ہیں لیکن گرہوں کی نیک و بد حالت اور دشا۔ انتر دشاؤں کے علاوہ گوچر گرہوں کی حالت کو بھی خیال میں رکھ لیا جائے تو پھلادیش کے متعلقہ اور بھی بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

گوچر گھرہ کے طریقہ سے قمر (چندرر) کنڈلی کو مرکز کر کے کر کسی خاص گرہ کی موجودہ حال کی پوزیشن کے مطابق اس کا اچھا یا بُرا پھل (اثر) بتلایا جاتا ہے۔ اگر اپنی پیدائش کی راشی کا علم نہ ہو تو اپنی نام راشی کی بنا پر گوچر گرہوں کی گردش کا حال جان سکتے ہیں مگر اس سے گرہوں کے اثرات کی مقدار میں کچھ کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ کچھ عالم لوگ جنم لگن سے بھی گوچر گرہوں کے اثرات کا اندازہ لگاتے ہیں۔ یہ بھی اپنے تجربہ کی بناء پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین جیوتش نے چندرماں کی بناء پر سبھی گرہوں کا گوچر پھل الگ الگ بیان کیا ہے۔ جیسے سنیچر اگر چندرماں سے ۳،۶ یا ۱۱ویں استھان (خانہ) پر گردش کرے گا تو اس کا اچھا پھل ہوگا لیکن ۱،۲،۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۲ویں استھان (مقام) پر گردش کرے تو اس کا اثر خراب ہوگا۔ کسی بھی خصوصی گرہ کی گوچر پوزیشن آپ ہماری موجودہ سال کی مفید عالم جنتری سے دریافت کر سکتے ہیں۔ ماہرین علم نجوم نے نو گرہوں کے گوچر اثرات کو الگ الگ بیان کیا ہے جو کہ اس طرح سے ہے۔

گرہ	چندرماں سے گوچر گرہوں کا اچھا اثر	گرہ	چندرماں سے گوچر گرہوں کا ناقص اثر
سورج	۳،۶،۱۰،۱۱ویں خانہ	سورج	۱،۲،۴،۵،۷،۸،۹،۱۲
چندر	۱،۳،۶،۷،۱۰،۱۱واں	چندر	۲،۴،۵،۸،۹اور۱۲
منگل	۳،۶،۱۱واں استھان	منگل	۱،۲،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۲
بدھ	۲،۴،۶،۸،۱۰،۱۱واں	بدھ	۱،۳،۴،۵،۷،۹،۱۲،۱۱واں
برہپت	۲،۵،۷،۹،۱۱واں	برہپت	۱،۳،۴،۶،۸،۱۰،۱۲
شکر	۱،۲،۳،۴،۵،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲	شکر	۶،۷اور۱۰واں
سنیچر	۳،۶،۱۱واں	سنیچر	۱،۲،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۲
راہو	۳،۶،۱۰،۱۱واں	راہو	۱،۲،۵،۷،۸،۹اور ۱۲
کیتو	۳،۶،۱۰،۱۱واں	کیتو	۱،۲،۵،۷،۸،۹،۱۲واں

عام طور پر سورج، منگل، راہو، سنیچر اور کیتو وغیرہ غصہ ور گرہ چندرماں سے گوچر وش ۱۔۲۔۴۔۵۔۷۔۸۔۹۔۱۰اور۱۲ویں استھان (خانہ) پر دھن کا نقصان، بنتے کاموں میں ازچنیں، جھگڑے فسادات، کلیش، بیماری و دشمن کا خوف، فضول خرچی، آمدن میں رکاوٹیں، بدامنی، گھریلو سکھوں میں کمی اور منصوبوں میں ناکامیابی حاصل ہوگی۔

سنیچر کی ساڑھ ستی اور اڈھیہ کے اثرات بھی شنی کی گوچر چال کے زیر اثر میں آتیں ہیں۔ سنیچر اور راہوں گوچر میں نحس حالت میں آنے سے کاروبار میں مالی نقصان اور گھریلوں اُلجھیں، صحت میں خرابی وغیرہ اور منگل و کیتو، سورج وغیرہ گرہ جھگڑے فسادات، حادثہ خون میں خرابی، عورت یا خاوند کے ساتھ اختلافاب وغیرہ ناقص اثرات پیدا کرواتے ہیں۔ گوچر میں اگر گرہ ناقص اثرات دے رہا ہو تو اسی جنتری میں درج گرہوں کا اپائے اختیار کر کے راحت حاصل کر سکتے ہیں۔

گوچر گرہوں کا پھل (اثر) دینے کا وقت

موٹے طور پر سورج اگلی راشی میں داخل ہونے سے ۵ روز پہلے، منگل ۸ روز پہلے، بدھ اور شکر ۷ دن پہلے (مقیم راشی کے مطابق) اپنا اچھا یا بُرا اثر دینا شروع کرتے ہیں۔ چندرماں اگلی راشی میں داخلہ سے ۳ گھڑی پہلے، راہو اور کیتو ۳ مہینے پہلے اور برہپت اگلی راشی میں داخل ہونے سے ۲ماہ پہلے ہی اپنا اچھا یا بُرا اثر دینا شروع کردیتے ہیں۔

گوچر گرہوں کے اثرات کے متعلق اور زیادہ تفصیل سے حال جاننے کے لئے ہماری شائع شدہ بڑی مکمل کتاب "جیوش تتو" ہندی میں منگوا سکتے ہیں۔ اس میں پھلادیش کے متعلق بہت سے سنہرے اصول دیئے گئے ہیں۔

گھر بنانے میں واستو شاستر کے قاعدے

رسوئی گھر (Kitchan)۔ رسوئی گھر کے لئے پلاٹ کا آگے کون یعنی (پورب۔ دکن) کی دشا سب سے اچھی مانی جاتی ہے۔ رسوئی کے کمرہ میں بھی جو جودکن پورب کا کونا ہو وہیں گیس کا سلینڈر یا چولہا یا سٹوو رکھنا چاہئے۔

اشنان گھر (Bath Room)۔ اشنان گھر کو مشرق (پورب) دشا میں بنانا چاہئے اور شوچ گھر (Latrine) کو دکن۔ پچھم (جنوب۔ مغرب) دشا میں بنانا چاہئے۔ لیکن آجکل جگہ کی کمی کی وجہ سیشوچ کی دشا کا خاص خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ شوچ گھر کسی دوسری دشا میں بنانا پڑے تو بھی شوچ والے کمرے میں شوچ کی جگہ دکن۔ پچھم دشا میں رکھنا ٹھیک ہوگا۔ اشنان گھر میں گیندر (پانی گرم والا) دکن۔ پورب دشال میں لگنا چاہئے۔ ڈائینگ کمرہ (Dinning) ۔ کھانہ اگر رسوئی میں نہ کیا جاوے تو اس کا بندوبست ڈرائینگ روم (Drawing Room) میں کیا جاسکتا ہے اس کے لئے ڈائنگ ٹیبل ڈرائنگ کمرہ کے دکن پورب میں رکھنا چاہئے۔

بیٹھ (ڈرائینگ کمرہ)۔ موجودہ وقت میں ڈرائنگ (Drawing) کی خاص اہمیت ہے۔ اس میں فرنیچر دکن اور پچھم کی دشاؤں میں رکھنا چاہئے۔ شمال اور مشرق (اتر۔ پورب) کی جانب کچھ کھلی جگہ چھوڑ دین چاہئے۔

سونے کا کمرہ (Bed RooM)۔ گھر کے مالک کے سونے کا کمرہ دکن پچھم دشا میں ہونا چاہئے۔ پلنگ یا چارپائی کمرے میں اس طرح سے لگاو میں کہ آپکا سرانہ مشرق یا جنوب کی طرف رہے۔

پوجا کا کمرہ۔ اپنے گھر میں پوجا کی تعمیر۔ اتر پورب (شمال۔ مشرق) دشا میں رکھنی چاہئے اور پوجا یا عبادت کرتے وقت آپکا منہ بھی پورب یا اتر دشا کی جانب ہونا چاہئے۔

گھر کا اہم دروازہ (Main Gate)۔ مضبوط، خوبصورت اور دلکش ہونا چاہئے۔ اگر ہو سکے تو اس کی دشا اتر یا پورب دشا میں ہونی چاہئے۔ اگر ہو سکے تو اس کی دشا اتر یا پورب دشا ہونی چاہئے۔ اگر مکھ دروازہ کے سامنے کوئی واستو کا دوش (نحس) ہوتی اس کے باہر سواستک کا نشان تلسی یا گلاب کے پودھے لگادیں۔

واستو دوش دور کرنے کے کچھ اپائے: اگر مکان میں واستو شاشتر کے مطابق کوئی نحس (دوش) یا خرابی پائے جائے تو اس کے زیر اثر گھر کے مالک اور اس کے پریوار (جیسے بیوی اولاد، والدین وغیرہ) یا دفعی دولن کے متعلق پرشانیا بنی رہتی ہیں۔ اس میں رہنے والوں کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ اس کے لئے ماہرین نے کچھ اپائے تجویز کئے ہیں۔

(۱) جب بھی پانی پیئے اپنا منہ مشرق یا شمال کی طرف رکھیں اور بھوجن کرتے وقت بھی اپنا منہ پورب یا اتر دشا کی طرف رکھیں۔ (۲) ہر طرح کی خوشحالی کیلئے اپنے مکھ (اہم) دروازہ پر شری گنیش، لکشمی، سواستک یا اوم، ۷۸۶ وغیرہ کے مبارک نشانا بنوا کر لگالیں۔ (۳) رسوئی گھر اگر غلط جگہ پر جن گیا ہوت دکن۔ پورب دشا کے کونے میں ایک ہلکی پاور کا بلب لگادیں جو صبح و شام کے وقت جلتا رہے۔ (۴) گھر میں شری رام چرت مانس کے 9 پاٹھ کروانے کے بھی واستو دوش دور ہو جاتے ہیں۔ (۵) گھر میں نو روز تک شری بھگوان کا کیرتن، شری گنیش استوتر، شری ہنومان چالیسہ یا شری درگا سپتشتی کا پاٹھ بلاناغا 9 روز تک کرتے رہنے سے بھی بہت سے واستو دوش دور ہو جاتے ہیں۔ قرآن شریف کی آہیت مبارک کا پاٹھ عبادت کی جاسکتی ہے۔ (۶) گھر کے اہم دروازہ کے آس پاس شری تلسی کا پودھا یا آم کیلا وغیرہ میٹھے پھلوں کے درخت لگائے جاسکتے ہیں ورزائید تفصیل سے اپائے دیکھنے کے لئے ہماری شائع ممفید عالم جنتری ہندی 2003 کا مطالع کر سکتے ہیں۔ ہندی میں واستو ساستر کے متعلق کتب بھی دستیاب ہونگی۔ مصنف پنڈت پنالال جوتشی۔ جالندھر۔

گم ہوئی چیز ملے گی ؟

گھر میں کاروبار میں اچانک کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے تو اس کے متعلق چار قس کے پچھتر خیال کئے جاتے ہیں۔ (۱) اندھا کش (۲) سلوچن (۳) مدھم کش (۴) مندرا کش

(۱) اندھا کش پچھتروں میں گم ہویا چوری ہوئی چیز مشرق دشا کی جانب گم ہوتی ہے۔ اور کشش کرنے پر جلد مل جاتی ہے۔

(۲) سلوچ پچھتروں میں گم ہوئی چیز شمال (North) دشا کی طرف ہو جاتی ہے۔ اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا اور نہ ہی وہ کوشش کرنے پر حاصل ہوتی۔

(۳) مدھیہ کش پچھتر میں گم یعنی چوری چیز دکھن دشا کی طرف گم ہوئی ہوتی ہے اور بہت کوشش کرنے کے بعد آخر مل جاتی ہے۔

نام پچھتر	جس نچھتر میں گم ہوئی ھے							ملیگی یا نہیں
اندھاکش	روہنی	پکھ	اترابھا	وشاکھا	پوکھاڑہ	دھنیشٹہ	ریوتی	کوشش کرنے پر جلد ملیگی
سلوچن	کرتکا	پنربسو	پوپھاگنی	سواتی	مولا	شرون	اترابھا	نہیں ملے گی
مدھم کش	بھرنی	آردرا	مگھا	چترا	جیشٹا	ابھجت	پوربا بھادر	پتہ لگنے پر بھی ملنا مشکل ہے
منداکش	اشونی	مرگشر	اشلیکھا	ہست	انورادا	اترا کھاڑہ	شتبھکا	بہت کوشش کرنے پر ملیگی

چوری کا مال کہاں پر ہے؟ مندرجہ بالا طریقہ کا چور کا نام کیا ہے میں ۲۸ کی تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کیجئے۔ اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے یعنی اس جگہ محلہ یا شہر میں ہے اگر ۲ باقی بچیں تو مال ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ اگر کچھ بھی باقی نہ ہو تو مال دور جا چکا ہے۔ واللہ اعلم!

چور مرد ہے یا عورت۔ اسی خارج قسمت کو جو اعداد ہوں انہیں باقی القسمت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کریں اگر باقی القسمت عدد جفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری یا خود عورت چور ہے اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے۔ مندرجہ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت سے جو اعداد تقسیم کے بعد باقی القسمت چار ۴، ۵، ۶ ہو تو چور نوجوان و طاقتور ہے۔ اور اگر باقی القسمت ۷، ۸، ۹، ہو تو چور سن رسیدہ ہے یعنی بوڑھا آدمی۔

شراب اخلاق کی دشمن

پروفیسر بیر و فن نے لکھا ہے شراب انسان کے اخلاق کے ساتھ وہی کام کرتی جو آگ مٹی کے تیل کے ساتھ۔ وہ تمام محاسن کو رفتہ رفتہ جلا کر انسان کو نڈر بنا دیتی ہے۔ آدمی خوف خدا، قوانین مذہب اور آئین کا حکومت کسی کے پاس نہیں رہتا۔ آدمی نشے کی حالت میں ہر طرح کے جرائم کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ شراب برائی اور بھلائی کا امتیاز مٹا کر آدمی کے اخلاق کو کمزور کر دیتی ہے۔

فہرست ہائے مسلم اولیاء کرام در سال

نمبر	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
۱	حضرت مولانا سید احمد شاہ نقشبندی	لاہور	۲۰ر ہجری
۲	حضرت بابا فریدالدین شکر گنج شکر	پاک پٹن	۵ر محرم الحرام
۳	حضرت بو علی شاہ قلندر صاحب	پانی پت	۱۳ر رمضان
۴	حضرت شاہ جیند صاحب	غازی آباد	۲۴ر رمضان
۵	حضرت بھورے میاں صاحب	رامپور	۴ر محرم الحرام
۶	حضرت غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز	گوالیار	۲۰ر محرم الحرام
۷	حضرت شیخ عبداللہ صاحب	بغداد	۱۱ر بیع الاول
۸	خوجہ شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	۱۳۔۱۵ر صفر
۹	خواجہ نظام الدین اولیا	دہلی	۱۷ر ربیع الاول
۱۰	عرس دانا میاں (محمد علی حد آم)	بریلی	۴ر ربیع الاول
۱۱	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶۔۸ر رجب
۱۲	خواجہ امیر خسرو	دہلی	۱۷۔۱۸ر شوال
۱۳	خواجہ نصر الدین چراغ دہلوی	دہلی	۱۸ر رمضان
۱۴	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	دہلی	۱۔۱۴ر مضان
۱۵	حضرت شیخ مجد دالف ثانی	سرہند	۲۷تا۲۹ صفر
۱۶	سائی جیب اللہ صاحب نقشبندی	فیروزپور کینٹ	۱۹تا۲۰ ذیقعد
۱۷	مخدوم شاہ مینا صاحب	لکھنؤ	۲۲ر صفر
۱۸	پیر عظمت علی شاہ صاحب	دیوبند	۵تا۸ شوال
۱۹	مولانا فضل الرحمن صاحب	مراد آباد	۱۴ر رمضان
۲۰	پری حیدر علی شاہ صاحب	جلال پور	۵۔۷ جماد الثانی

مفید اور کار آمد نقش

دشمن کا منہ بند کرنے کا نقش

اس نقش کو چاندی پر کھدوا کر انگوٹھی میں پہنے۔ جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی کو پہن لے۔ دشمن کا منہ بند ہو اور امری دیکھ کر خوش ہو۔

ک	س	ا	م	ہ
ہ	م	ہ	ف	س
ہ	ک	س	ا	م
س	ا	م	ہ	ک
م	ہ	ک	س	ا

نقش جس سے بھوت بھاگے

ا۔ مندرجہ ذیل نقش سے بھوت بھاگ جاتے ہیں۔

۲۔ اگر داتن کی کونچی سے پتھر پر لکھ کر اس پتھر پر مریض کو بیٹھا کر اشنان کراوے تو مرض دور ہو جاوے۔

۰	۰	۴	۱
۸	۳	۸	۶۸
۷۱	۶۶	۸۰	۴
۴	۵	۷۰	۶

آدھا شیشی دور کرنے کا نقش

اس نقش کو لکھ کر آدھا شیش کے درد والے آدمی کے گلے میں باندھے آرام ہو۔

۱۰	۱۷	۱۲	۷
۶	۳	۲۴	۱۳
۱۶	۱۱	۸	۱
۴	۵	۱۲	۱۵

اس نقش کو گلے میں باندھنے سے مریض کا مرض چلا جائے

اس نقش کو اتوار کے دن چڑھتے چاند میں بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے لکھ کر گل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھے۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

نزلہ زکام دور کرنے کا نقش

جب زکام بدن ہونے سے سر درد وغیرہ کی شکایت ہو تو اس نقش کو سرسوں کے پتے پر لکھ کر چباوے تو زکام دور ہو جائیگا۔

۲۵	۳۵	۲	۸
۷	۳	۲۹	۲
۲۴	۲۶	۹	۹
۴	۶	۲۷	۳۰

پوشیدہ دھن ملنے کا نقش

اس نقش کو بھگوان کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو پوشیدہ دھن ملے گا۔

۲۲۴۱	۲۲۹۲	۲۲۸۷	۲۲۹۵
۲۲۹۳	۲۲۸۰	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۹۳	۲۲۸۴	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۲۸	۲۲۸۵	۲۲۹۲	۲۲۸۲

مرض سے محفوظ رہنے کا نقش

اس نقش کو مکھا نکشتر میں چمڑے پر لکھے اور منہار کی مٹی میں دباوے تو مرض پاس نہ آئے۔

۸۲	۸۶	۸	۷
۶۳	۳۵	۵۶	۵۵
۵۸	۳۶	۸	۱
۴	۵	۸۴	۲۷

کان کا درد دور ہو

اس نقش کو انار کے رس میں لکھوا کر کان میں باندھ لے تو کان میں درد ہرگز نہ ہوگا۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

باری کا بخار دور کرنے والا نقش

جس کو باری کا بخار آتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش باندھ دے تو بھگوان کی کرپا سے یہ بخار ہرگز نہ آویگا۔

۳	۴	۷	۱۴
۵	۳	۶	۳
۱	۴	۱	۷
۶	۶	۱۴	۴

پرسوت پیڑا دو کرنے والا نقش

اس نقش کو گنگارج سے بھوج پتر پر لکھ کر حاملہ عورت کو پلادیں۔

۱۸	۳۵	۲	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۳۶	۹	۱
۴	۵	۳۰	

اس نقش کو درخت پر باندھنے سے بہت پھل پیدا ہوں

اس نقش کو آم کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو پھل بہت ہوں۔

۷۸	۶۵	۲	۸
۷	۳	۹۲	۱
۹۴	۹۶	۹	۱
۴	۶	۳۰	۹۱

سب مرادیں پوری ہوں

یہ نقش لکھ لکھ کر دریا میں ڈالتے جائیں جو لوٹ آوے اس کو اپنے پاس رکھ لیں۔

۹	۴	۱	٦
٦	۱	۴	۹
۴	۹	٦	۱
۱	٦	۹	۴

اس نقش کے لکھنے سے کھوئی ہوئی چیز مل جائے

اس کو کنیر کی چھایا میں بیٹھ کر بکری کی ہڈی کی قلم بنا کر لکھے تو کھوئی ہوئی چیز مل جائے۔

ہوں	ہوں	ہوں	ہوں
ایں	ایں	ایں	ایں
جن	جن	جن	جن
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

عقل بڑھانے والا نقش

اس نقش کو شکل پکش میں تھالی پر لکھ کر اس میں کھیر کھلانے سے عقل بڑھتی ہے۔

۷۱	۹۱	۲۸	۸
۷	۳	۹۳	۹٦
۹۴	۹۴	۹	۱
۴	٦	۷۵	۷۱

وشی کرن کا نقش

اس نقش کو لکھ کر بتی بنا کر گھی کے چراغ میں جلاوے تو من چاہی عورت گھر میں آوے۔ اور اگر دئے کی بتی اس کی طرف کو جلاوے تو وہ بہت محبت کرلے۔

۱	۸	۱	۱۴
۷	۱۲	۱۲	۷
٦	۳	٦	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آم کے درخت میں بہت پھل ہوں

اس کو آک کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو خاص طور سے پھل زیادہ ہوں۔

۴	۵	۵	۷
۸	۴	۸	۱
٦	۳	٦	٦
۳	۹	۲	۷

یہ نقش جس عورت کی کمر میں باندھے تو عمر بھر دکھ نہ ہو

اس نقش کو گدھے کے ہاڑ پر لکھیں اور عورت اسے اپنی کمر سے باندھے تو اس کو کسی قسم کا کوئی دکھ بیماری نہ ہو۔

۹	۲۴	۲	۸
۷	۲	۲۷	۲۷
۲۳	۱۸	۸	۱
۴	۹	۱٦	۱۲

حمل کو محفوظ رکھنے والا نقش

اس نقش کو کانسے کی تھالی میں لکھ کر اور اس تھالی میں پانی ڈال کر حاملہ عورت کو پلاوے تو حمل نہ گرے۔

۹۴	۹٦	۲	۸
۷	۰	۹۵	۹۵
۳٦	۹۳	۹	۱
۴	٦٦	۹۱	۹

خواہش پوری ہو

اس نقش کو سرسوں کے رس سے لکھ کر بن میں گاڑ دیں تو خواہش پوری ہو۔

۹۲	۹۹	۲	۸
۷	۳	۹٦	۹۵
۹۲	۹۲	۹	۱
۴	٦	۹۴	۹۱

ایضاً

۹۵	۸۴	۲	۸
۷	۳	۷٦	۷۰
۸۱	۵۸	۹	۱
۴	٦	۷٦	۸۰

منو رتھ پورا ہو

اس نقش کو کتے کے ناخن سے لکھ کر بازو پر باندھے تو دل کی مراد پوری ہوتی ہے۔

۵۵	٦۲	۲	۷
٦	۳	٦۲	۱
٦۱	۵	٦۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

راج سبھا میں عزت ہو

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس ہر وقت رکھیں تو راج سبھا میں بہت عزت ہو۔

۴۴	۴۵	۲	۷
٦	۳	٦۲	۱
٦۱	۵	٦۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

سب روگ ہرن نقش

کسی بھی روگ میں اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے سب روگ دور ہو جاتا ہے۔

		۵		
	۲		٦	
۳		۱۰		۷
	۴		۸	
		٦		

اس نقش کو گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بڑھ جاتا ہے

اس نقش کو کیسر سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بہت بڑھ جاتا ہے۔

श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री

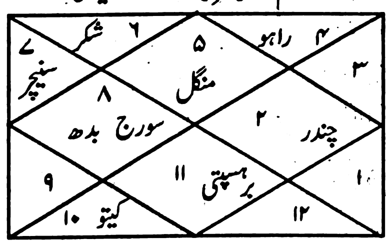
دس گورو صاحبان کی زندگی کے مختصر حالات

(۱) شری گورونانک دیو جی:-



شری گورونانک دیو جی کا جنم (اوتار) تلونڈی (ضلع شیخوپورہ) جو آجکل پاکستان میں ننکانہ صاحب کہلاتا ہے کارتک شدی پورنماشی کو بکرمی سمت ۱۵۲۶ مطابق سن ۱۴۶۹ء عسوی میں ہوا تھا۔ پتا کے پروہت پنڈت ہردیال نے ان کے پتا مہتا کالو کو شروع ہی میں بتا دیا تھا کہ بالک نانک دیو کی کنڈلی میں گرہوں کے مطابق وہ ایک سِدھ اوتار پرکھ ہیں اور لوگ اس کو سچا بادشاہ اور مسیحا پیر تصور کریں گے۔

جنم کنڈلی شری گورونانک دیو جی



شروع سے ہی شری گورونانک دیوی جی کا روحانی باتوں کی طرف خاص رجحان تھا۔ دُنیاوی باتوں کی طرف دلچسپی نہ کے برابر تھی۔ کچھ بڑا ہونے پر جب انکے پتا نے اُن کو کچھ دولت دیکر بیوپار کیلئے بھیجا تو انہوں نے وہ دولت غریب سادھوؤں میں بانٹ دی اور سادھو سنتوں کے درمیان زیادہ وقت بتانے لگے۔ ۱۶ سال کی عمر میں ان کی شادی کردی گئی مگر ان کے روحانی رجحان میں کوئی کمی نہیں آئی۔ تھوڑا عرصہ نوکری کرنے کے بعد وہ فقیر بن کر اپنے شاگرد مردانہ کے ساتھ دور دراز کے سفر پر نکل گئے۔ اپنے فقیری سفر کے دوران انہوں نے خدا سے غلفت رہنے والے گمراہ لوگوں کو دھرم اور محبت کا پیغام دیا اور لوگوں کو بناوٹی زندگی اور ذات پات کے وہم سے اوپر اُٹھ کر آپسی بھائی چارے کا پیغام دیا۔ اسوج بدی دشمی ۷ ستمبر ۱۵۳۹ء کو کرتار پور (پاکستان) میں یہ مہان سنت جیوتی جیوت سما گئے۔ شری چند اور لکھمی داس ان کے دولڑکے ہوئے۔

(۲) شری گوروانگد دیو جی

ان کا جنم مُکتسر سے (تین کوس پورب کی جانب) گاؤں متے کی سرائے میں بیساکھ شدی یکم تھی سن عیسوی ۳۱ مارچ ۱۵۰۴ء کو ہوا تھا۔ انکے والد صاحب کا نام پھیرومل اور ماتا کا نام شرمتی دیا کور تھا۔ اور پیدائش متے کی سرائے فروز پور میں ہوئی تھی۔ یہ شری گورونانک دیو جی کے دیدار (درشن) کرنے شری کرتار پور گئے اور وہاں پر ان کی سیوا اتنی لگن سے کی کہ شری گورونانک دیو جی مہاراج نے گوریائی کی گدی ان کو بخش دی۔ شری گوروانگد دیو جی نے شری گورونانک بانی کو گورمکھی زبان کی شکل دی۔ ان کے وقت میں بہت سے لوگ سکھ دھرم میں شامل ہو گئے۔ شری گورو امرداس جی کو گورویائی دیکر چیت شدی چوتھ ۱۶۰۹ بکرمی سمت مطابق ۲۹ مارچ ۱۵۵۲ء کو جوتی جیوت سما گئے۔

(۳) گورو امرداس جی

ان کا جنم بیساکھ شدی چودش بکری ۱۵۳۶ یعنی عیسوی ۵ مئی ۱۴۷۹ء کو گاؤں باسرکے ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔ اُن کے پتا کا نام بابا تیج بھان تھا۔ سورج ونشی راجہ دشرتھ کے لڑکے شری بھرت جی کے ونش سے مانے جاتے ہیں۔ شروع سے ہی ان کا رجحان فقیری کی طرف لگتا تھا۔ ۲۱ بار تیرتھ یاترا کے لئے گئے۔ سماج کے کھوکھلے رواجوں کو سدھارنے کی جانب خاص دھیان دیا۔ عورتوں میں رسم ستی کو بند کرواکے عورتوں کو دوبارہ شادی کرنے کی اجازت دی۔ گوئیندوال میں ایک بڑی باولی بنوائی۔ ۱۵۷۴ء میں شری گورو رام داس کو گرو گدی دیکر بھادوں شدی پورنماشی یعنی یکم ستمبر ۱۵۷۴ء مطابق (۲) اسوج ۱۶۳۱ بکرمی سمت کو جوتی جیوت سما گئے۔

(۴) چوتھی پاتشاہی گورو رام داس جی

کا جنم اُتار لاہور (پاکستان) چونا منڈی میں کارتک بدی دوج ۲۴ ستمبر ۱۵۳۴ء کو ہوا تھا۔ ان کے پتا شری ہریداس اور ماتا دیا کور دونوں پرماتما کے بھگت اور پروپکاری کی مورت تھے۔ لاہور میں اکبر بادشاہ نے ان سے ملاقات کرنے کے بعد ان کے علم سے خوش ہو کر اُن کو زمین دی جس پر انہوں سے ایک بڑا بھاری تالاب بنوا کر شری امرتسر کی بنیاد رکھی۔ بھادوں شدی تیج سن ۱۵۸۱ء یکم ستمبر کو اپنے پتر شری گورو ارجن دیو جی کو گورویائی دے کر گوئیندوال جوتی جیوت سما گئے۔

(۵) پانچویں پاتشاہی گورو ارجن دیو جی

ان کا جنم بیساکھ بدی سمپتی ۱۵ اپریل ۱۵۶۳ء کو گوروئیندوال ضلع امرتسر میں گورو رام داس جی کے گھر میں ہوا تھا۔ گورو ارجن دیو جی سنسکرت اور فارسی زبان کے بڑے عالم تھے۔ ساتھ میں گورمکھی زبان کے بھی بڑے ماہر

تھے۔انہوں نے سکھ دھرم کی بنیاد رکھی اور گورو گرنتھ صاحب کی سچی اور پوتر بانی کا پرکاش کیا شری گرنتھ صاحب کی پرسدھ بانی سکھنی صاحب' باون اکھری' بارہ ماہ وغیرہ رچنائیں ان کی وقت شاعری اور علم کی قابلیت کو ظاہر کرتی ہیں۔انہوں نے ڈیرا صاحب اور ہرمندر صاحب کی تعمیر کا کام مکمل کروایا۔ترنتارن اور کرتار پور شہریوں کی بنیاد رکھی۔ انکی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو دیکھ کر ان کے مخالفوں نے وقت کے بادشاہ جہانگیر کے کان بھرنے شروع کردیئے۔اس طرح بادشاہ نے ان کو لاہور کے قلعہ میں قید کر دیا۔انسانیت اور دھرم کے دشمن نے شدید ظلم کرنے کے بعد ۳۰ مئی ۱۶۰۶ء میں ان کو شہید کردیا۔ان کی شہادت کی یادگار میں میلہ جوڑ منایا جاتا ہے۔

(۶) چھٹی پاتشاہی گورو ہرگوبند صاحب

ان کے پتا شری گورو ارجن دیو اور ماتا کا نام شریمتی گنگا تھا۔ان جنم ہاڑ بدی یکم ست ۱۶۵۲ بکرمی مطابق ۱۹ جون ۱۵۹۵ء کو وڈالی صاحب ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔اپنے پتا کی شہادت کے بعد گورو گدی پر بیٹھتے۔اپنے پتا کا بدلہ لینے اور اس وقت کے ظالم حاکموں کو سبق سکھانے کیلئے فوج تیار کر کے بہت بار جنگ کی۔جہانگیر نے ان کو گوالیار کے قلعہ میں قید کروادیا۔وہاں سے رہائی کے بعد انہوں نے صوبیدار پنجاب کو تین دفعہ شکست دی۔ چیت شدی پنچمی کے مطابق ۲ مارچ ۱۶۴۴ء میں وہ جوتی جیوت سمائے۔

(۷) ساتویں پاتشاہی گورو ہری رائے جی

یہ گورو ہرگوبند صاحب کے پوترے تھے۔ان کے پتا کا نام بابا گوروتا جی تھے۔ان کا جنم ۱۶ جنوری ۱۶۳۰ء (ماگھ شدی ترودشی) کو کیرت پور صاحب میں ہوا تھا۔ان کی داراشکوہ کے ساتھ بہت دوستی تھی۔انہوں نے سکھ فوج کی طاقت میں بہت اضافہ کیا اور ظلم کے خلاف جدو جہد کرتے رہے یہ گورو دو ہری کرشن کو گورو گدی سنبھال کر کارتک بدی نومی (۶ اکتوبر ۱۶۶۱ء) کو کیرت پور صاحب میں جوتی جیوت سمائے۔

(۸) گورو ہری کرشن صاحب

اُن کے پتا گورو ہری رائے اور ماتا کا نام بی بی سلھنی تھا۔ان کا جنم کیرت پور صاحب میں ساون بدی نومی (۷ جولائی ۱۶۵۶ء) کو ہوا تھا۔ یہ ایشور بھگتی پر بہت یقین رکھتے تھے۔ چیت شدی چودش (۳۰ مارچ ۱۶۶۴ء) کو دہلی میں جوتی جیوت سمائے۔انکی یاد میں بنگلہ صاحب دہلی میں ہر سال میلہ منایا جاتا ہے۔

(۹) گورو تغ بہادر صاحب

نویں پاتشاہی گورو تیغ بہادر جی کا جنم بیساکھ بدی پنچمی تتھی بکرمی ۱۶۷۸ء کو یعنی سن ۱۶۲۱ء شری امرتسر میں ہوا تھا۔اُن کے پتا کا نام گورو ہری گوبند صاحب اور ماتا کا نام نانکی جی تھا۔انہوں نے ہتھیار چلانے کی ٹریننگ اپنے والد صاحب سے لی۔ بچپن سے ہی شری تیغ بہادر دلیر اور دیانتدار تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی انہوں نے اپنے پتا کے ساتھ مل کر مغلوں کے خلاف جنگ لڑی۔

کشمیری پنڈتوں کی فریاد پر وہ اپنی سکھ سنگت کے ساتھ دہلی روانہ ہوئے۔ اورنگزیب نے انہیں مسلمان بنانے کی ناکام کوشش کی۔شاہی حکم کے مطابق انکو مگھر شدی پنچمی تتھی (۱۵ نومبر ۱۶۷۵ء) کو دہلی کے چاندنی چوک میں شہید کردیا گیا۔اس طرح گوروؤں کی امر جیوت کو مسلسل قائم رکھتے ہوئے ہندو دھرم کی حفاظت کیلئے بے مثال قربانی دی۔

(۱۰) دشم پاتشاہی شری گورو گوبند سنگھ جی

ان کے پتا کا نام گورو تیغ بہادر اور ماتا کا نام گجری تھا۔ان کا اوتار (جنم) پٹنا صاحب میں پوہ شدی سپتمی تتھی بکرمی ۱۷۲۳ء (۲۲ دسمبر ۱۶۶۶ء کو ہوا تھا۔بچپن میں ہی ان کو تیر کمان اور دوسرے ہتھیار چلانے کا بہت شوق تھا۔ جب ان کے پتا گورو تیغ بہادر کی شہادت ہوئی تو انہوں نے ہندو دھرم کی حفاظت کیلئے سن ۱۶۹۹ء میں یکم بیساکھ کو خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی اور ہر سچے سکھ کو کیس' کرپان' کنگھی' کچھا اور کڑا دھارن کرنا لازمی قرار دیا گیا اور تمباکو اور دیگر نشہ کی چیزوں کے استعمال کی مناہی کی۔مغل فوج کو جنگ میں کئی بار شکست دی۔ ان کے چار صاحبزادوں میں دو بڑے صاحبزادے چمکور صاحب کی جنگ میں شہید ہوئے جبکہ دو چھوٹے صاحبزادوں کو سرہند میں دیوار میں زندہ چنوادیا گیا۔شری گورو گوبند سنگھ جی سچے دیش بھگت' سنت' سپاہی' بہادر اور انکھی یودھا تھے۔اس کے ساتھ ہی وہ فارسی اور سنسکرت زبان کے بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ان کی کچھ چنیدہ رچناؤں میں چنڈی دی وار' ظفر نامہ' بچتر ناٹک' جاپ صاحب اکال استوت مشہور ہیں۔ بکرمی ۱۷۶۵ء کارتک شدی پنچمی ۷ اکتوبر ۱۷۰۸ء کو نندوراحضور صاحب میں جوتی جیوت سمائے۔

صحت سے تعلق رکھنے والی قدرتی نعمتیں

(1) کیلشیم (Calcium)۔ جسم میں اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں۔ اور جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔ کیلشیم بادام، شلغم، گوبھی، گیہوں، دودھ، نیبو، مولی اور سنگترے میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(2) لوہا (Iron)۔ اسکی کمی سے خون کی حرکت کم ہوجاتا ہے۔ اور کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ یہ گیہوں، چنے، بادام، ساگ، کھجور، کشمش، پیاز، مولی اور پھلوں میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(3) سوڈیم (Sodium)۔ اس کے کم ہونے سے بدہضمی ہوجاتی ہے۔ یہ دودھ۔ شلغم۔ سیب، کشمش، گوبھ، گاجر، پیاز، اور ٹماٹر وغیرہ ے زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(4) فاسفورس (Phosphorus)۔ اس کی کمی سے دماغ کمزور پڑ جاتا ہے۔ اور ہڈیا کمزور ہوجاتی ہے۔۔ اور یہ گیہوں، مٹر، اخروٹ، بند گوبھی، کیسرہ، خربوزہ، سیب، لوکی، پالک، مچھلی اور بیگن میں زیادہ ہوتی ہے۔

(5) کلورین (Chlorine)۔ اس کے کم ہونے سے جسم میں کئی طرح کی بیماریں دور ہوجاتی۔ ار یہ ٹماٹر، پالک، دودھ، بند گوبھی، انڈے، کیفیر، کھجور، نیبو، ناریل اور گیہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(6) آیوڈین (Iodine)۔ اس کی کمی سے جسم میں گلٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ اور خون خراب ہوجاتے۔ اور یہ بند گونی، اناس، کیلا، سیب، ناشپاتی، گاجر، آلو، اور پودنیہ میں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(7) سلفر (گندک) (Sulphur)۔ اس کی کمی سے کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ معدہ خراب ہوجاتا ہے۔ اور یہ شلغم، پالک، گوبھی، مولی، پیاز، انڈے، مونگ پھلی، چنے، سنگترے، اور مالٹے میں زیادہ پایا جتاہے۔

(8) میگنیشیم (Magnesium)۔ اس کی کمی سے خون خراب ہوجاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ اور کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اور یہ بادام ۔ مونگ پھلی، ٹماٹر، پالک، کھجور، انجیر، کشمش، نیبو، گوبھی، سنگترے اور سیب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(9) پوٹاشیم (Potassium)۔ اس کی کمی سے جلدی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اور معدہ خراب ہوجاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ اور یہ ٹماٹر، شلغم، پیاز، بند گوبھی، پھول گوبھی، لو بھیا، دودھ، اناس، آلو بخارہ، نیبو، سنگترہ اور ناشپاتی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

گیہوں:- اس میں فاسفورس زیادہ تعداد میں پاتا جاتا ہے۔ اور وٹامین بھرا رہتا ہے۔ جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ معدہ طاقتور ہوتا ہے۔ ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ گیہوں کا آٹا زیادہ باریک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

دودھ:- گائے دودھ کو امرت مانا گیا ہے۔ اس میں سب طاقتیں پائی جاتی ہیں۔ اس میں فاسفورس، کیلشیم، میگنیشیم، آئرن وغیرہ سب پائے جاتے ہیں۔ اس سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ دودھ ہمیشہ تازہ اور گائے کا اُبال کر پینا چاہئیے۔ تھوڑا سا شہد ملا لینا چاہئے۔ دودھ سے بنا ہوا دہی ملائی وغیرہ بھی جسم کو طاقت بخشتے ہیں۔

شہد:- یہ بہت جلد ہونے والی اور فائدہ مند چیز ہے۔ یہ خون کو صاف کرتا ہے۔ اور خون پیدا کرتا ہے۔ اگر گرم پانی میں ڈال کر پیا جائے۔ تو موٹا پا کم ہوجاتا ہے۔ ہڈیوں اور پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صبح کے وقت اگر تھوڑا سا شہد پانی میں ملا کر روزانہ پیا جاوے۔ تو کئی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ خالص شہد آنکھوں مے سلائی سے ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

انار:- یہ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔ جسم میں چستی پیدا کرتی ہے۔ معدہ صاف کر کے بھوک لگاتا اس میں وٹامین کافی تعداد میں پایا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بادانہ، قندھاری، یہ دونوں ہی مفید ہوتے ہیں۔

سیب:- شریر کے اندر جو زہر ملا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کو یہ دوع کرتا ہے۔ اس کو چھلکے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔ اس میں وٹامین، پوٹاش، لوہا، اور دوسرے ایسڈ بھی ملتے ہیں۔ سیب کا یہ بھی بہت فائدہ مند ہے، دل کو طاقت دیتا ہے۔

انگور:- یہ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ جسم کو تندرست رکھتا ہے۔ بہت فائدہ دیتا ہے۔ گردے کی بیماری کو مفید ہے۔ ہضم دیر سے ہوتا ہے۔

سنگترہ:- یہ خون پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔ اور کئی طرح کی بیماریوں کو مفید ہے۔ نجار

پیٹ کو مارتا ہے۔اس میں وٹامین تیسری طرح کا زیادہ پایا جاتا ہے۔

آملہ:- اس کے بہت فائدے ہیں۔ ہر ایک بیماری کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کو صاف کر کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔اس کے رس میں شہد ملاکر پینا بہت طاقت دیتا ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔اس میں بھی تیسری طرح کا وٹامین زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

امرود:- یہ دل کو قوت دیتا ہے۔اسکے گن بھی سیب کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ہضم دیر سے ہوتا ہے۔اس میں تیسری طرح کی وٹامین زیادہ پائی جاتی ہے۔اسکے بیج نہیں پھینکنے چاہیں۔دوپہر کو کھانے کے بعد مفید ہے۔

لیموں:- اس کے بہت ہی فائدے ہیں۔اسکی بوندیں پانی میں ڈال کر پینے سے پیاس کم لگتی ہے۔نجار کو بھی مفید ہے۔بدہضمی اور پیٹ کی سب بیماریوں کو مفید ہے اس کے استعمال سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوتی ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔بھوک کو تیز کرتا ہے۔دانتوں پر ملنے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔پارپوریا کو بھی مفید ہے۔

آم:- یہ بھی خون پیدا کرتا ہے۔آم کھا کر دودھ کی لسی پی جاوے تو بہت ہی مفید ہے۔معدہ کو صاف کرتا ہے۔اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔کلمی اور سہارنی آم بہت مفید ہوتے ہیں۔اس میں وٹامین بہت زیادہ ہوتی ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔بھوک کو بڑھاتا ہے۔کچے آموں کا اچار بھی ہاضمہ کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

جامن:- یہ بہت فائدہ مند پھل ہے۔معدہ کو صاف کر کے بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ہر ایک چیز کھائی ہوئی کو ہضم کر دیتا ہے۔پیشاب کے روگوں کو دور کرتا ہے۔اگر اس کی گھٹلی کوٹ کر اس کو ہمراہ شہد استعمال کریں۔تو بھوک بہت لگتی ہے۔پرمیہ دور ہوتا ہے۔جسم تندرست اور مضبوط ہوتا ہے۔ویزح گاڑھا ہوتا ہے۔شکر کی بیماری میں بھی فائدہ مند مفید ہے۔

خربوزہ:- گردے کو صاف کر کے بھوک کو بڑھاتا ہے۔خون صاف کرتا ہے۔اسکے بیج سکھا کر اور ان کو چھیل کر گھوٹ کر پیئے جاویں تو خون کو صاف کرتے ہیں اور معدہ کو قوت دیتے ہیں۔لکھنو کا خربوزہ مفید ہوتا ہے۔

تربوزہ:- گرمی کو دور کرتا ہے۔اس کا پانی پینے سے پانڈو روگ کو دور کرتا ہے۔اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔اس کے بیج گھوٹ کر پینے بہت مفید ہے۔خون کو صاف کرتے ہیں۔قبض کو دور کرتا ہے۔

کھیرا:- اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔گرمی کو کم کرتا ہے۔ پیاس کم لگاتا ہے۔خون کی تیزی کم کرتا ہے۔

پپیتا:- اس میں وٹامین بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ پیٹ کی سب بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس کے بیج بہت سی دوائیوں میں استعمال ہوتا ہے۔

بادام:- یہ دماغ کو قوت دیتا ہے۔جسم کو مضبوط بناتا ہے۔آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ ویزح بڑھاتا ہے۔اس کا روغن بھی بہت مفید ہے۔ دودھ میں ڈال کر پینے سے قوت کو بڑھاتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔اور کئی بیماریاں دور کرتا ہے۔

چلغوزہ:- جسم کو طاقت دیتا ہے۔ویزح کو بڑھاتا ہے۔قوت مردی کو بڑھاتا ہے۔قوت مردی کو بڑھاتا ہے۔پیشاب کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

کشمش:- پھیپھڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔دماغ اور دل کو طاقت دیتی ہے۔پیشاب ٹھیک طور پر لاتی ہے۔وٹامین زیادہ پائی جاتی ہے۔

مونگ پھلی:- اس کو بھگو کر چھلکا اُتار کر استعمال کرنا چاہیئے۔دل کو طاقت دیتی ہے۔اسمیں پروٹین اور وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔دماغ کو خشکی کرتی ہے۔

کھجور:- اس میں ہضم کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔دماغ کو طاقت دیتی ہے۔کف اور سردی کے روگوں کو دور کرتا ہے۔وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔

ناریل:- جسم کو طاقت دیتا ہے۔دماغ کو تیز کرتا ہے۔پروٹین اور چربی اس میں زیادہ ہوتی ہے۔بچوں کو بھی استعمال کرانی چاہیئے۔

آلو بخارہ:- جسم کو تندرست رکھتا ہے۔بخار میں بھی مفید ہے۔ہاضمہ کو ٹھیک کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔

منکہ:- کل کو طاقت دیتا ہے۔وایو سے پیدا ہونے والے روگ دور کرتا ہے۔پھیپھڑے صاف کرتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔

چھوٹی الائچی:- گرمی کو دور کرتی ہے۔ گلے کو صاف کرتی ہے۔اور دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔

موٹی الائچی:- اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔وایو روگ کو دور کرتی ہے۔اس کو پانی میں ڈال کر اُبال کر پانی پینا کئی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

لونگ:- اس کی تاثیر بہت گرم۔ پیٹ کی بیماریوں کو بہت مفید ہے۔سات لونگ پانی میں اُبال کر پینے سے ہر ایک بیماری کو دور کرتے ہیں۔دانت درد کو بھی دور کرتا ہے۔

پودینہ:- اس سے کف اور بادی دور ہوتی ہے۔اگنی کو تیز کرتا ہے۔اور خون بڑھاتا ہے۔پیٹ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔وٹامین کافی ہوتا ہے۔

ٹماٹر:- اس میں چونا، لوہا، فاسفورس وغیرہ ہر ایک چیز ملتی خون صاف کرتا ہے۔بہت سی بیماریوں کو مفید ہوتا ہے۔

پیاز:- خون اور انتریاں صاف ہوتی ہے۔اس کی چٹنی دمہ کو مفید ہے۔اس میں بہت سی وٹامین ہوتی ہے۔گردے کی بیماری کیلئے بہت مفید ہے۔

گاجر:- اس میں وٹامین بہت ہوتی ہے۔خون کو پیدا کرتی ہے۔معدہ کو طاقت دیتی ہے۔اس کا مربہ دل کو قوت دیتا ہے۔بچوں کو بہت مفید ہے۔

علم التخیرات

عیات نقش تعویذات!!

عمات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا حل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے۔ جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحومت کا دارومدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قائم کر رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اسی کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو تو لکھنے کے وقت ساعت مذکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و زرق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہئے نقش آتشی کو بھیم سینی کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے مدد کرنا چاہئے نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہئے۔ اور بادی کو سرخ صندل سے لکھنا مفید اور مدد تاثیر ہوتا ہے۔

اشٹ گندھ :۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

۱	۴۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائیگا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
	۸۷	۶۶	۴۵

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگلوار یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھیں اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی اور قرض ادا ہو جائیگا۔

فتح اور مرتبہ بلندی کے لئے

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے تکرار رہتا ہو گھاس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال دیویں کامیابی ہو گی۔

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لئے

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

راج دربار میں عزت بڑھے

۵۶	۶۲	۲	۸
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۷	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۲	۸۱	۳۳	۴۲
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

پیڑا دور ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گر بھ رکھشا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۲۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्री	हिं	ल	दिं

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہو لے کر اس کے اوپر اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھ دیں۔ پھر منتر لکھ دو پھر منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنہ دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں۔

ऐं ایگ	ह्रीं ہریگ	क्लीं کلینگ
डा ڈا	मुं مُنہ	चा چا
ये یے	वि وی	चे چے

گمشدہ ہوئے شخص کا نام

"اوم۔ ایگ۔ ہریگ۔ کلینگ۔ چہ۔ منڈا ہی وجے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوے گا۔ یا چھٹی آجائیگی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھ کر چرخے کے ساتھ اُلٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر :۔ اوم تچہ یدکم۔ برہم یہ منتر سب منتروں سے سریشٹ ہے اور یہ ساکھشات دھرم ارتھ کام اور موکھش کا دینے والا ہے اور من کی کامنائیں پورن ہوتی ہیں۔

نوٹ :۔ منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے ہمارے ہاں سے منتر شکتی کے نام کی کتاب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر۔

فہرست عرس مبارک مسلم اولیاء کرام

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
لنگر صاحب	حیدر آباد	۱۱ر محرم	حضرت امام صاحب	سیالکوٹ	۱۷ اربیع الثانی
بھورے میاں	رامپور	۴ "	شاہ دولہا دریا	گجرات	۱۹ "
بابا فرید الدین گنج شکر	پاک پٹن	۵ "	نظام الدین	دلی	۱۵۔۱۷ "
شیخ عبد اللہ صاحب	گوالیار	۲۰ "	حضرت نیاز احمد	بریلی	۱۹ "
بابا پھول شاہ	اجمیر	۲۵ "	شمس الدین	پانی پت	۱۹ "
شاہ ولی اللہ	دلی	۲۵ "	حبیب اللہ شاہ نقشبندی	فیروز پور	۱۹۔۳۰ "
شاہ جمال	رامپور	۱۔۴ صفر	مولانا ثناء اللہ	پانی پت	یکم رجب
غوث پاک	راولپنڈی	۱۳ "	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶۔۱۱ "
خواجہ شمس الدین	سیالکوٹ	۱۳۔۱۵ "	میاں بادشاہ	لاہور	۸ "
عبد الرحیم	دلی	۱۳ "	عبد الحکیم	لاہور	۱۲ "
میاں کالے	دلی	۱۴ "	خواجہ شمس الدین	عثمان آباد	۱۶ "
مراد اللہ	لکھنؤ	۱۴ "	شاہجہاں بادشاہ	آگرہ	۱۶ "
داتا گنج بخش	لاہور	۲۰ "	خواجہ ناصر الدین	دلی	۲ شعبان
شاہ مینا	لکھنؤ	۲۲ "	فضل علی	علی گڑھ	۱۱ "
علی شاہ	دلی	۲۲ "	مولانا پولی	لکھنؤ	۲۲ "
محمد ابو الحسن	حید آباد	۲۴ "	مولانا انوار الحق	لکھنؤ	۲۶ "
مخدوم شاہ علی	کانپور	۲۸ "	اکبر بادشاہ	آگرہ	۲۷ "
شیخ احمد صاحب	سرہند	۲۸ "	بندگی شاہ	سکندر آباد	۲۹ "
صادق شاہ	کانپور	۲۸ "	بو علی شاہ قلندر	پانی پت	۱۳ر مضان
شیخ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷۔۲۹ "	سید محمد غوث	گوالیار	۱۴ "
محمد کامل	جلال پور	۴ر بیع الاول	نصیر الدین چراغ	دلی	۱۵۔۱۷ "
میاں شیر محمد	شری پور	۲ "	پیر شاہ ولائت	دیوبند	۲۱ "
رونق بخش	اورنگ آباد	۶ "	مولانا فضل الرحمٰن	مراد آباد	۱۴ "
میاں میر	لاہور	۷ "	میاوڈے شاہ	لاہور	۵ شوال
قدیم شریف	آگرہ	۱۱ "	شاہ عبد العزیز	دلی	۷ "
مخدوم علاء الدین صابر	کلیر	۳۔۸ "	پیر عظمت علی شاہ	دیوبند	۵۔۸ "
شاہ محمد غوث	لاہور	۱۶ "	شاہ احمد سرور	مراد آباد	۸ "
شاہ ابو العلی	لاہور	۱۷ "	شہید ثالث	آگرہ	۱۲ "
قطب الدین بختیار	مہرلی دلی	۱۸ "	مادھو لال حسین	لاہور	۱۸ "
خواجہ نظام الدین اولیا	دلی	۱۷ "	خوجہ امیر خسرو	دلی	۱۷۔۱۸ "
شاہ جمال	لاہور	۲ر بیع الثانی	کریم اللہ شاہ	بمبئی	۸ ذیقعدہ
حافظ علی	مراد آباد	۳ "	مہالم شریف	بمبئی	۱۲ "
حبیب اللہ شاہ	فیروز پور	۲۹۔۳۰ "	شاہ نظام	اورنگ آباد	۱۲ "
نظام الدین	دلی	۲۶ "	حضرت عبد الخالق	بہاولپور	۲۸ "
شاہ دریائی	گجرات	۱۹ "	حاجی اونجا	کشمیر	۱۷ ذالحجہ
صوفی محمد امام	گڑھ مکتیشور	۲۳ "	خلیفہ محمد رمضان	لاہور	۲۲ "
چشتی صاحب	رامپور	۲۶ "			تاریخ عیسوی
حضرت سد حاحب	گوہاٹ	۲۶۔۲۷	عرس نیاز احمد شاہ	کرتار پور	۲۸ جون
بی بی پاکدامن	لاہور	۶ جماد الثانی	عرس نیاز دو شاہ	کرتار پور	۱۷ اکتوبر
مولانا فخر الدین	دلی	۷ "	عرس امام ناصر	جالندھر	۱۳ ستمبر
محمد علی شاہ	لکھنؤ	۹ "	عرس میاں دادر باد	پھلور	۱۰۔۱۳ "

مسلم تیوہار کب و کیوں منائے جاتے ہیں

محرم الحرام	۱۰ محرم	اس دن امام حسین شہید ہوئے۔ اُنکی یاد میں یہ دن مناتے ہیں
چہلم شہید کربلا	۱۹ صفر	محرم سے ۴۰ ہویں دن کربلا میں جاکر شوک مناتے ہیں۔
آخری چہار شنبہ	صفر کے آخری بدھ	اس دن حضرت محمدؐ بیماری سے صحتیاب ہوئے اور غسل کے بعد فوت ہوگئے۔
عید میلاد النبی	۱۲ ربیع اوّل	اس دن حضرت محمدؐ صاحب پیدا ہوئے۔
بارہ وفات	" "	اس دن حضرت محمدؐ صاحب نے دنیا سے رخصت فرمائے۔
گیارہویں شریف	۱۱ ربیع الثانی	اس دن سید غوث اعظم وفات پائے۔ غریبوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔
شب معراج	۲۶ رجب	اس دن حضرت محمدؐ اللہ تعالی سے عرش معلٰے پر ملاقات کی۔
شب برات	۱۴ شعبان	سال بھر کے اچھے کاموں کا عوضانہ ملتا ہے۔ چھٹکارے کی رات
جمعتہ الوداع	رمضان	رمضان کے آخری جمعہ کو مسلمان اکھٹے ہو کر نماز ادا کرتے
عید الفطر	یکم شوال	رمضان کے روزے ختم ہونے پر یکم شوال کو عید مناتے ہیں
عید الضحٰی	۱۰ ذالحجہ	حضرت ابراہیم نے حکم خدا پر اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی قربانی دی۔
روزے	تمام رمضان	اس مہینے قرآن حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔ یہ مقدس مہینہ ہے

قومی میلے اور عرس جموں و کشمیر

حاجی محمد مراد بخاری	۱۷ر ذالحجہ	میر سرک صاحب اندرابی	۵ "
حضر مولانا نعیم الدین	۱۸ "	امام موسیٰ علی رضا	۹ "
حضرت شیخ شہاب الدین	۱ر محرم	خواجہ نجم الدین احمد کبریٰ	۱۷ "
میر حیدر لاری تولہ مولا	۸ر "	شیخ مخدوم کشمیری	۲۴ "
یوم عاشورہ	۱۰ر "	مولانا احمد رضا خاں	۲۵ "
بابا نصیب الدین غازی	۱۲ر "	عرس حضرت کاکا	۲۹ "
سید محمد عالی پکھر پورہ	۱۲۔۱۶ "	شاہ ہمدان کاشمیری	۶ ربیع الاول
امام زین العابدین رو	۱۸ "	شیخ عبد القادر جیلانی	۱۱ "
میاں شاہ صاحب قادری	۱۵ "	عید میلاد النبیؐ	۱۲ "
شیخ قمر الدین شیر گڑھی	۲۴ "	میر محمد ہمدانی	۱۷ "
حضرت مخدوم اشرف	۲۸ "	شاہ نعمت اللہ قادری	۲۶ "
شیخ بابا داؤد خاکی رو	۲ر صفر	وفات سید مضفر شاہ	۱۰ جمادِ الاول

جنتروں منتروں کے ذریعہ دل کا مُراد پانا

پراچین کال میں جو کام دُنیاوی ذرائع سے پورا نہ ہوتا تھا۔ ہمارے رشی منی منتروں کے ذریعہ سدھ کر لیا کرتے تھے۔

اپنے آپ میں چھپے وردانوں کے اکٹھ کا نام ہی منتر ہے (समाष्ट) اور (ठयष्टि) من کی وراٹ شکتیوں کو عملی شکل دینے کا اہم کام (गुन्तशालि) منتر کرتے ہیں۔ منتروں اور ورانوں نے منتروں کے الوشٹھان اور ان کی سدھی کیلئے کئی طرح کے اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جن میں اہم یہ ہیں۔

(۱) منتروں کی سدھی کیلئے شبھ سنکلپ، پختہ ارادہ، اٹوٹ شردھا اور اٹل وشواس کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) صاف۔ پوتر اور اکانت استھان۔

(۳) منتر خواہ کسی پرکار کا بھی ہو۔ اُسے گُپت رکھنا چاہیے۔

(۴) من کا ایک طرف لگانا اشد ضروری ہے۔ اپنے آدیشیہ کے سوائے دیگر کوئی بھی بات من میں نہیں لانی چاہیے۔

(۵) انوشٹھان کے دنوں میں ساتوک بھوجن کرنا چاہیے۔ سستی، بھوگ۔ ولاس۔ میتھن وغیرہ کو تیاگ کر برہمچریہ کا پوری طرح پالن کرنا چاہیے۔

(۶) من میں کسی طرح کا شک نہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی قابل تانترک یا وِدوان سے بھی ضروری مشورہ حاصل کریں۔

مزید جانکاری کیلئے ہماری پستک "منتر شکتی" رہسیہ منگوا کر پڑھیں۔

گربھ رکشک منتر:۔

اتوار اور منگلوار کی شام کو گائے کے گوبر کو ملا کر کاما کشی ماتا کے سامنے دھوپ جلائیں اور اس جلے اور اس جلے وئے گوبر کی راکھ کو لا کر اُس پر نیچے درج کیا گیا منتر تین مرتبہ پڑھ کر اُسے پوتر کریں۔ اُس کے بعد اُس بھسم راکھ کو حاملہ عورت کے جسم پر چھڑک دیں پھر اُس کا حمل برقرار رہے گا۔

''ओं प्रवृवति रूप में शक्ति स्वरूपिणी

मा कामाक्षा देव्यै नम: ही की श्री फट् स्वाहा''

جنتر (تعویذ) دھارن کرنے کا طریقہ:

۔کسی اتوار کو صبح سویرے کچھ کھائے بغیر چرچری کی جڑ اکھاڑ لائیں۔

ओं नमो: कामानाय गर्भस्थ सन्तान रक्षा कुरू कु रू फट् स्वाहा

اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد تانبہ کے تعویذ میں اس کو ڈال کر ریشم کی کالی ڈوری میں پرو کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں جب تک اولاد نہ ہو تب تک وہ تعویذ عورت کے گلے میں ہی رہے۔

مفرور آدمی کو واپس بلانا:۔

ایک کورا گھڑا اور کسورا لے آویں۔ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔ گھڑے کے باہر اور کسورے کے اندر مندرجہ ذیل منتر لکھیں۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر بھی لکھ کر اسے گھڑے کے اندر ڈال دیں۔ اسکے ساتھ ہی تانبہ کے چار پیسے بھی ڈال دیں۔ پھر گھڑے کو اس کسورے سے ڈھک کر گھڑے کی بائیں طرف سات مرتبہ گھماتے ہوئے نیچے درج منتر پڑھیں

ऐं ह्रीं कलीं डा मुं च थै वि च्चै

اب الگ الگ جگہوں پر سات دن تک کرنے سے مفرور جلد واپس آجائے گا۔

بیوپار کاروبار میں منافع کے لئے:۔

''ओं नम: भायाय, ओं नम: कामपनाय, ओं अं

क चं टं तं पं यं शं ह्रीं ह्रीं क्रीं क्रीं ३ श्री फट ब्वाहा।''

دیوالی کی رات کو اکانت میں کسی کمرہ میں آسن لگا کر اپنے سامنے دیپوں کی قطار سجا کر مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ مرتبہ جاپ کریں تو منتر سدھ ہو جائیگا۔ بیوپار کاروبار شروع کرنے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ بیوپار میں ہمیشہ ترقی ہو گی۔

مندرجہ بالا منتر مہاویر جی کا مول منتر ہے۔ اس کی سدھی کا طریقہ ہے کہ سورج طلوع ہوتے پیشتر اُٹھ کر ندی پر جا کر وہاں نہانے کے بعد کھڑے ہو کر اس منتر کا ادائیں کرے۔

ओं ह्रि पवननन्दनाय नम:

اس کے بعد مول منتر کا ۸ مرتبہ جاپ کرتے ہوئے سر پر پانی سے بارہ مرتبہ سرجن کریں۔ پھر دور سے کپڑے پہن کر گنگا یا ندی کنارے بیٹھ کر انگ نیاس کریں۔ اس کا روزانہ ۶۰۰۰ جپ کریں۔ ساتوں دن سورج نکلنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک جپ کریں پھر رات کو مہاویر جی کا رودر روپ دکھائی دے گا۔ اور مہاویر جی ڈر خوف سے مکت رہنے کا ور دینگے۔

سنتان پراپتی کے لئے منتر

देवकी सुत गोविनन्द वामुदेव जगत्पते देहि मे तनयं कृष्णारामाहं शरमंगता

اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کریں۔ تل شہد وغیرہ سے ہون کریں روزانہ کم از کم ایک مالا ضرور کرنی چاہیے۔ خاوند بیوی دونوں کو برہمچریہ برت کرنا چاہیے۔ ساتوک بھوجن کریں۔ جھوٹ۔ نندا۔ چغلی۔ حسد رغیرہ سے بچیں۔ زمین پر سوئیں۔ آدمی کو اپنے بال نہ کٹوانے چاہئیں۔ ایک لاکھ منتر کا جاپ پورا ہو جانے کے بعد جپ کے دسویں حصہ کا ہون کریں۔ اور چار برہموں کو ساتوک اور میٹھا بھوجن کروائیں۔ پھر منو کامنا لازمی پوری ہو گی۔

دھن حاصل کرنے کے لئے منتر۔ श्री ह्रीं. श्री ओं महालक्ष्म्यै नम:

اس منتر کا ماہ بیساکھ کے سواتی نکشتر کے وقت شروع کرنے پر اس کا ایک لاکھ بیس ہزار کی تعداد میں جپ کرنے پر منتر سدھی اوشیہ ہو گی۔ اور دھن کی کمی ختم ہو گی۔

ملازمت حاصل کرنے کے لئے منتر

ओ. नमो: भगवती पद्मावती रिद्धी सिद्धी दायिनी दु:खदारिद्रया

हारिणी श्री श्री ओंम नमो: कामनाए ह्रीं ह्रीं फट् स्वाहा

سنیچر وار کو شنی دیو کی وِدھی پوروک پوجا کریں۔ اس کے بعد اس منتر کا ایک ہزار جپ پورا کریں۔ تو یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ ملازمت کی تلاش کے لئے روانہ ہونے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ اور چلتے وقت کپلا گائے کو آٹا اور گڑ چٹا کر آگے جائیں تو یقیناً روزگار مل جائے گا۔ ملازمت کے حصول کے لئے الگ منتر تنتر۔

بھوت پریت کے سایہ والے مریض کے لئے منتر تنتر:۔

ओं पवन पुत्रारा नम:, ओं नम: कामानाय ह्रीं ह्रीं क्रीं क्रीं श्री श्री फट् स्वाहा

اس منتر کو سرسوں لے کر ہاتھ اُلٹا کر کے پڑھیں اور بھوت پریت کے سایہ والے مریض عورت یا مرد کے شریر پر سرسوں پھینکیں۔ یہ منتر تین مرتبہ پڑھ کر سرسوں پھینکیں تو پھر بھوت وغیرہ کا سایہ بھاگ جائے گا۔

بھوت پریت بھگانے کا ایک منتر:۔

اگر کسی عورت کو بھوت ستاتا ہو تو پوری چوکسی کے ساتھ اس عورت کے پاس جا کر لیکن اس سے کچھ ہٹ کر آسن لگائیں اس کے بعد گوگل گھوڑے ناخن اور سوکھی لال مرچیں جلتی ہوئی آگ میں ڈال کر بھوت کھیلنے والی عورت کے ناک کے سامنے رکھ دیں۔ اگر بھوت پھر بھی نہ جائے تو بیت کی پتلی سی چھڑی پر ''ओं नम: सहाय हुं हुं फट'' کے منتر کو تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر وہ چھڑی بھوت کے سایہ والی عورت کی پیٹھ پر تین مرتبہ ماریں تو پھر بھوت لازمی نکل جائیگا۔

حصول ملازمت کے لئے ایک تعویذ

کتے کا ناخن تانبے کے تعویذ میں رکھ کر ریشمی لال دھاگہ سے آدمی کے دائیں بازو پر مضبوطی سے باندھیں لیکن عورت کے بائیں بازو سے باندھ کر جہاں ملازمت کے لئے جگہ خالی ہو اگر وہاں پہنچ کر وہ آفیسر یا مالک کے پاس جائیں تو کام فوراً بن جائے گا۔

(پنّالال جیوتشی)

گرہوں کے ناقص اثرات سے راحت حاصل کرنے کے اُپائے

سبھی گرہ انسانی زندگی پر اپنا اچھا یا بُرا اثر کرتے ہیں۔ جیوتش شاستر میں گرہوں کے ناقص (بُرے) اثرات کی دور کرنے کے لئے بہت طرح کے مزید اُپائے (طریقہ) بتلائے گئے ہیں۔ جنکو اپنا کر کے اپنے مقدر سے پریشان کوئی بھی شخص راحت حاصل کر سکتا ہے۔ از پنڈت پنالال جیوتشی

۱۔ سورج (شمس)۔ جنم زائچہ میں سورج خراب حالت میں پڑا ہو یا راہو سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی نظر میں ہو تو سورج کے بیج منتر کا سات ہزار سے لے کر سوالاکھ کی تعداد میں جاپ کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شُکل پکھ (شدی) کے اتوار یا سورج چھٹی، روی یوگ، روی پکھ، روی پنر بسو یوگ میں کرنا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ جپ کے واسطے ردراکش کی مالا اچھی ہوتی ہے۔ تلسی کی مالا کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پاٹھ کے بعد کل جاپ کا دسواں حصہ کا ہون کرنے سے پاٹھ خاص پُر اثر ہو جاتا ہے۔

پاٹھ کے بعد روزانہ سورج بھگوان کو ارگھیہ دینا اور گائیتری منتر کا جاپ کرنا مفید ہوتا ہے۔ پاٹھ اور ہون کے بعد سورج کے متعلق چیزوں کا دان باحثیت کسی براہمن کو دینا چاہیے۔

سورج کا بیج منتر۔ اور ہرام۔ ہریم۔ ہروم سہ سوریائے نمہ۔

ॐ ह्रां ह्रीं ह्रौं सः सूर्याय नमः

سورج ارگھہ کے لئے چھوٹا بیج منتر۔ اوم گھرنی سوریائے نمہ

"ॐ घृणिः सूर्याय नमः ।।

اسکے علاوہ اتوار کے برت رکھنا۔ مانک (سورج منی) پتھر سونے کی انگوٹھی میں شبھ مہورت میں دھارن کرنا۔ تانبہ یا بھوج پتر پر سورج جنتر دھارن کرنا اور پھر بعد میں اپنی حیثیت کے مطابق سُپاتر کو دان کرنے سے سورج کے بُرے اثر سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

سورج کے دان کے متعلقہ اشیاؤ گندم، گڑ، لال کپڑا، گھی، بچھڑے والی لال یا پیلے رنگ کی گائے۔ تانبہ یا سونے کا برتن کیسر لال پھول، لال چندن، مانک وغیرہ لال رنگ کی چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔ سورج کے جاپ سے روحانی طاقت پیچیدہ بیماری سے راحت، صحت، جسمانی طاقت اور سیاسی کامیابی حاصل ہوتی۔

۲۔ چندرماں (قمر) پیدائش زائچہ میں چندرماں ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو تو چندرماں بُرا اثر والا مانا جاتا ہے۔ اسکے بیج منتر کے جپ کی تعداد کم از کم ۱۱ ہزارہ ہونی چاہئے۔ جپ کے بعد کل پاٹھ کے دسویں حصہ کا ہون پلاش کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شکل پکھ (شدی) کے سوموار یا پورنماشی سے کرنا مفید گر ہوتا ہے۔

جپ کے لئے بیج منتر۔ اوم شرام۔ شریم۔ شروم سیہ چندرمسے نمہ

ॐ श्रां श्रीं श्रौं सः चन्द्रमसे नमः ।

چندرماں کا ارگھیہ منتر۔ اوم سوم سومائے نمہ

ॐ सों सोमाय नमः

منتر جاپ کے کے علاوہ چندرماں کے بُرے اثر سے راحت کے لئے چاندی کی انگوٹھی میں سفید موتی یا چندر کانت منی دھارن کرنا، سوموار یا پورنماشی کا برت رکھنا جڑی بوٹی دھارن کرنا، چندرماں کا جنتر چاندی کے پترے پر کھدوا کر باترکیب دھارن کرنا۔ شوجی کی پوجا کرنا بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔

دان کی اشیاء ۔ چاول، چینی، سفید چندن، شنکھ، کپور دہی، دودھ، کھیر، گھی، سفید کپڑا، چاندی، کانسے کا برتن، چاندی کے ورق لگی برفی، سفید گائے، سفید موتی وغیرہ۔

چندرماں اگر شبھ ہو تو دل دماغ، عورت، ماتا اور دھن دولت کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔

۳۔ منگل گرہ (مریخ) ۔ جنم کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ یا ۱۲ ویں خانہ میں منگل ہو یا سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی زیر نظر میں ہو یا منگل اپنی نیچ راشی میں ہو تو خراب اثر کرتا ہے۔ نیچے لکھے منتر کا کم از کم دس ہزار کی تعداد میں منگلوار کو شبھ (مبارک) مہورت میں لال چندن، چاول، لال پھول مولی گڑ گنگا جل لے کر شبھ سنکلپ سے جپ شروع کریں مکمل پاٹھ ہونے کے بعد کل پاٹھ کا دسوں حصہ ہون کرنا اور بعد میں برہمن بھوجن و پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

منگل کا بیج منتر۔ اوم کرام۔ کریم۔ کروم۔ سیہ بھومائے نمہ۔

ॐ क्रां क्रीं क्रौं सः भौमाय नमः ।

جپ کے علاوہ منگل کے ناقص اثر کی شانتی کے لئے ہر منگلوار کا باترتیب برت رکھنا، منگل استوتر کا پاٹھ، شری ہنومان اپاسنا، لال رنگ کی گائے کو چارہ ڈالنا، تانبہ یا سونے کی انگوٹھی میں مونگا پہننا و شدھی، اشنان، میٹ مانس وغیرہ سے پرہیز اور باترتیب طریقہ سے بنا ہوا منگل کا جنتر دھارن کرنا اور جپ ادیاپن پر براہمن کو میٹھا سمیت بھوجن کھلانا شبھ ہوتا ہے۔

منگل کا دان۔ منگلوار کو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد تابنہ کی پلیٹ میں رکھ کر دیں۔ دان کی چیزوں میں گندم، مسور کی دال، تانبہ کا برتن، سونا، کنیر کے پھول، لال پھول، لال چندن، کیسر، ناریل، سیب وغیرہ لال رنگ کے پھل، مونگا، گڑ سے بنے ہوئے میٹھے چاول یا میٹھی۔ چاپاتیاں، براہمنوں کو بھوجن کھلانا مبارک ہوتا ہے۔ منگل گرہ ٹھیک ہو جانے سے حوصلہ، جوش، زمین بھائی اولاد وغیرہ کا سکھ حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ بدھ (عطارد)۔ پیدائش زائچہ میں بدھ ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں کسی ناقص گرہ کے ساتھ ہو یا زیر نظر ہو تو بُرا اثر کرنے والا ہوتا

ہے۔ بدھ خراب اثر کرتا ہو تو عقل میں خرابی چمڑی کی بیماری، آواز میں گڑبڑ اور اولاد اور بیوپار کے متعلق پریشانی رہتی ہے۔ بدھ گرہ کی بہتری کے لئے نیچے لکھے اُپائے کرنے چاہئے۔

بدھ کا بیج منتر۔ اوم برام۔ بریم۔ بروم۔ سیہ بدھیائے نمہ

ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं सः बुधाय नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ بدھوار کا باترکیب برت رکھنا، اوشدھی اشنان کرنا، ہرے رنگ کا نگ پنا (Emareld) سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر دھارن کرنا۔ صحیح طریقہ سے تیار شدہ بدھ کا جنتر رکھنا، شری درگا سپت شتی اور شری وشنو بھگوان کا پاٹھ کرنا۔ گائے کو ہرا چارہ ڈالنا، بدھوار کو کنیا پوجن کے بعد ہری چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

بدھ کا دان۔ مونگی ثابت، کھانڈ، چھوٹی الائچی، ہری سبزیاں، ہرا ریشمی کپڑا، کانسہ کا برتن، ہرے پھول، یا رنگ برنگے پھول گھی کپور۔ ہرے پھل مٹھائی دکشنا سمیت براہمن کو بدھوار کے دن دان کرنا شبھ ہوگا۔

۵۔ برہسپت (مشتری) جنم کنڈلی میں ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا نیچ راشی (مکر) میں پڑا ہو یا دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو برہسپت برا اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں برہسپت ناقص حالت میں ہو تو وہ پڑھائی میں ناکامیابی، شادی اور اولاد کے سکھ میں اڑچنیں بھائی کو تکلیف جسم کو تکلیف، عقل میں کمی وغیرہ خراب اثر پیدا کرتا ہے۔

برہسپت میں بہتری (اچھے اثر) کے لئے برہسپت کے بیج منتر کا انیس ہزار (۱۹۰۰۰) کی تعداد میں پاٹھ کرنا یا کسی براہمن سے پاٹھ کروانا شبھ ہوتا ہے۔ مکمل پاٹھ کے بعد دسویں حصہ کا ہون (پیپل کی لکڑی سے) کروانا اچھا ہوتا ہے۔

برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام۔ گریم۔ گروم سیہ گوروے نمہ

ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं सः गुरवे नमः

برہسپتی کا دان۔ سونے یا تانبہ کی انگوٹھی میں پکھراج پہننا یا باترتیب تیار شدہ جنتر دھارن کرنا۔ اوشدھی اشنان کرنا۔ باترتیب ویروار کا برت رکھنا۔ چنے کی دال۔ شکر گھی۔ پیلے کپڑے، ہلدی، بچھڑے سمیت پیلے رنگ کی گائے، آم، کیلے وغیرہ۔ پیلے پھل، پیلا کمبل، دھارمک گرنتھ (مذہبی کتاب) بیسن کے لڈو، کانسا کا برتن، نمک، مٹھائی وغیرہ کا دان شکل پکھ کے ویروار کو براہمن بھوجن کے بعد دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

جو شخص پکھراج کا نگ نہ دھارن کر سکتا ہو وہ کیلے یا نارنگی کی جڑ کو پیلے کپڑے میں لپیٹ کر دائیں کلائی میں ویروار کو منتر پڑھتے ہوئے باندھ سکتا ہے۔ میٹ مانس وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

۶۔ شکر (زہرہ) گرہ۔ جنم کنڈلی میں شکر ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں یا نیچ (کنیا) راشی میں منعقد ہو یا برہسپت، سورج وغیرہ دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو شکر برا اثر کرتا ہے۔ شکر کے خراب اثر سے دھن دولت میں کمی، زمین، عورت و سواری وغیرہ کے سکھوں میں کمی رہتی ہے۔ اسکے اچھے اثر کو بڑھانے کے لئے شکر کے بیج منتر کا کم از کم سولہ ہزار (16000) کی تعداد میں جپ اور اسکے دسویں حصہ کا ہون کرنا اچھا ہوتا ہے۔ ہون ڈھاک یا گولسر کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔

شکر بیج منتر۔ اوم درام۔ دریم دروم سیہ شکرائے نمہ

ॐ द्रां द्रीं द्रौं सः शुक्राय नमः

شکر کا دان۔ چاندی، چاول۔ مشری، چینی، دودھ یا کھیر، برفی، وغیرہ سفید چندن سفید گائے، سفید پھول، پھل، سفید کپڑے، خوشبودار چیزیں، سفید یا کریم رنگ کی چیزوں کا دان مبارک ہوتا ہے۔

شکر جاپ کے علاوہ چاندی یا سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر ہیرا پہننا، شکر کا جنتر دھارن کرنا اوشدھی اشنان، سفید گائے کی سیوہ (خدمت) کرنا۔ سفید چندن کا تلک کرنا چھوٹی کنیاؤں کا پوجن کر کے انکو برفی کپڑے وغیرہ تحفے دینا اور شری درگا سپت شتی کا پاٹھ کرنا مفید ہوتا ہے۔

۷۔ سنیچر (یعنی زحل) گرہ۔ جب کسی کنڈلی میں سنیچر ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ ویں خانہ میں پڑا ہو۔ یا میکھ وغیرہ نیچ راشی میں پڑا ہو یا سورج منگل دشمنی گرہوں کی زیر نظر یا دشا ہو تو سنیچر ناقص اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں سنیچر برا اثر کر رہا ہو تو وہ آمدن کے ذریعہ میں رکاوٹیں جسم کو تکلیف، دماغی تناؤ، پریوار میں تکرار اور بنتے کاموں میں بار بار اڑچنیں پیدا ہوتی ہیں۔ شنی کے ناقص اثر کو دور کرنے کے لئے شنی کے بیج منتر کا کم از کم ۲۳ ہزار کی تعداد میں جاپ اور اسکے کل دسویں حصہ کی تعداد میں شمی کی لکڑی سے ہون کروانا مفید گر ثابت ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر۔ اوم پرام۔ پریم۔ پروم سیہ شنیہ نمہ

ॐ प्रां प्रीं प्रौं सः शनये नमः

شنی کا ویدک منتر۔ اوم شنو دیوی ربھشٹہ آپو بھونتو پیتے شم یور بھیسر ونتونہ

باتقریب منتر جاپ کے علاوہ پانچ دھات کی یا سونے کی انگوٹھی میں نیلم دھارن کرنا سنیچر کے برت رکھنا، شنی استوتر کا پاٹھ کرنا، لوہے کی کٹوری میں تیل ڈال کر چھایا پاتر کرنا، اوشدھ اشنان، اندھ ودیالہ یا کوڑھی آشرم میں اڑد کی دال کے ساتھ بیماروں کو کھانا، دوائی، کپڑا وغیرہ کا دان کرنا، شو استوتر کا پاٹھ کرنا شبھ اور مبارک ہے۔ اسکے علاوہ شنی کی شانتی کے لئے کالی گائے کی خدمت کرنا بھی اچھا ہوتا ہے۔

جو شخص نیلم دھارن نہیں کر سکتے ہوں وہ بائیں ہاتھ کی کلائی میں لوہے یا سٹیل کا کڑا یا انگوٹھی پہن سکتے ہیں۔ بائیں بازو میں بچھو گھاس کی جڑ کالے کپڑے میں لپیٹ کر دھارن کر سکتے ہیں۔

شنی کے دان کی اشیاء۔ اڑد، کالے تل، کالے چنے، سرسوں کا تیل، کالی گائے، کالا کپڑا، لوہے کا برتن کالے جوتے، بھینس کلتھی، نیلم، ناریل، نیلم کالے اور نیلے پھول، اور بوڑھے غریب مفلس شخص کو بھوجن کروانا مبارک ہوتا ہے۔ شنی کا دان بعد دوپہر کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۸۔ راہو راس۔ جس کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ویں خانہ میں راہو پڑا ہو خراب دشا کا اثر ہو تو یہ گرہ جسم کو تکلیف، تناؤ، دولت کاروباری اور گھریلو الجھنیں کلیش اور دیگر پریشانیوں کو پیدا کرتا ہے۔ راہو کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے اسکے بیج منتر کا کم از کم ۱۸ ہزار کی تعداد میں پاٹھ کرانا اچھا ہوتا ہے۔

راہو کا بیج منتر۔ اوم بھرام۔ بھریم۔ بھروم سیہ راہو نمہ

ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं सः राहवे नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ راہو سے مطلقہ اشیاء کا دان، سنیچر کا برت، راہو کا جنتر دھارن، اوشدھ اشنان، گومید تگ پنج دھات کی انگوٹھی میں سنیچر کے روز درمیانی انگلی میں دھارن کرنا، راہو استوتر کا پاٹھ کرنا، بہتے پانی میں ناریل بہانہ شری درگا پوجا کرنا، کشٹھ آشرم یا اپاج آشرم میں اناج پھل کپڑوں (خاص کر کرم کیمل) اور راہو کی اشیاء کا دان کرنا مبارک ہوگا۔

راہو کی اشیاء۔ ست ناجا، گومیدھ، سیسا، کالا گھوڑا، تیل، کالے پھول نیلا کپڑا کالے ماش (اُڑد) تلوار چنا وغیرہ کمبل۔ بل پتر کستوری وغیرہ۔ راہو کا دان رات کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۹۔ کیتو (Ketu)۔ کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا کسی ناقص گرہ کے زیر اثر ہو تو اُس شخص کو جسم میں تکلیف، آپسی کلیش، گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیتو کے ناقص اثر کو دور کرنے لئے نیچے لکھا بیج منتر کا ۱۷ ہزار کی تعداد میں جاپ کرنا فائیدہ مند ہوتا ہے۔ پاٹھ مکمل ہونے پر دسوں حصہ کی تعداد میں ہون کرنا چاہئے۔

کیتو کا بیج منتر۔ اوم۔ سرام۔ سریم۔ سروم سیہ کیتوے نمہ

کیتو گائیتری منتر۔ اوم پدم پوترائے ودمہے امرتے شائے دھی مہی تنو کیتو پرچودیات

ॐ स्त्रां स्त्रीं स्त्रौं सः केतवे नमः ।

پاٹھ پورا ہونے پر پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔ منتر جاپ کے علاوہ کیتو سے متعلقہ اشیاء کا دان، شری درگا و گنیش جی کی پوجا، کتوں کو دودھ چاپاتی ڈالنا، گرم کپڑے (کمبل وغیرہ) کا دان اندھ ودیالیہ یا کشٹ آشرم میں اناج، دوائیوں، کپڑوں پھلوں وغیرہ کا دان پرندوں کو ستنا جا ڈالنا اور کیتو کا جنتر یا نوگرہ جنتر دھارن کرنا مبارک ہوتا ہے۔

کیتو گرہ کے دان کی اشیاء۔ لہسنیا، لوہا، ناریل، تل، تیل، سپت دھان، شکر بھورے رنگ سمیت رنگ برنگے کپڑے، کستوری، چاقو، لال رنگ کی گائے، ہسپتال میں دوائیاں وغیرہ کا بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

ست ناج گندم اڑد، مونگی، جوں، کنگنی، دھان اور چاول۔ ان سات چیزوں کو ہی سات دھان یا ستنا جا کہتے ہیں۔

نوٹ۔ کسی گرہ ہمرہ مٹھائی وغیرہ کا براہمنوں کو دان دینا، کھانا کھلانا اور چھوٹے بچوں میں پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی مصنف مفید عالم جنتری جالندھر شہر

جنم کنڈلی میں ناقص گرہوں کیلئے نوگرہوں کے جنتر

جن کو جنم کنڈلی میں کوئی ناقص پڑ گیا ہو اسکو چاہئے کہ مندرجہ ذیل میں سے مطلوبہ جنتر اشٹ گندھ سے مور کے قلم سے اُس گرہ کے وار کو صبح شدھ پوتر ہو کر لکھے اس کا ناقص پھل کم ہو جائیگا۔ اشٹ گندھ اگر تگر کس مشک کافور لال و سفید چندن کیسر کستوری ان سب چیزوں کو گنگا جل میں مل کر کے چاندنے وار میں لکھ کرا اپنے پاس رکھیں۔

سورج

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

چندرماں

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

منگل

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

بُدھ

۱۱	۴	۹
۶	۸	۱۰
۷	۱۲	۵

برہسپت

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

شکر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

سنیچر

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

راہو

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

کیت

۱۶	۹	۱۴
۱۱	۱۳	۱۵
۱۲	۱۷	۱۰

صحت و تندرستی کیلئے

۲	۹	۲	۷
۶	۳	۶	۵
۶	۳	۸	۱
۴	۵	۴	۷

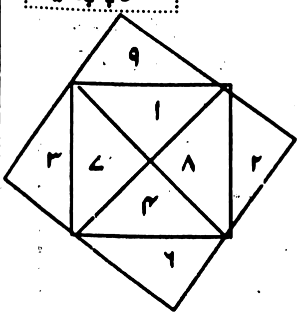
روزکار کیلئے

۹	۱۶	۵	۴
۷	۲	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۸	۱
۶	۳	۱۰	۱۵

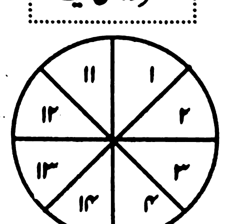
مرتبہ بلندی کیلئے

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

دھن پراپتی کیلئے



شترو ناش کیلئے



اقوالِ زریں

☆ مظلوم کی پکار سے بچو اس لئے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا (رسول مقبول)

☆ انسان سب سے بڑی خوبی کبھی نہ گرنے میں نہیں بلکہ گر کر اٹھنے میں ہے (قرآن کریم)

☆ رنج غم سے بڑھکر انسانی زندگی کا دشمن کوئی اور نہیں (ایک مشرقی مفکر)

☆ اپنے وقار کو مجروح کرنے دس بار مرنا زیادہ بہتر ہے (ایڈیسن)

☆ بے وقوف اپنے آپ کو عقلمند اور عقلمند خود کو بیوقوف سمجھتا ہے (شیکسپیئر)

☆ قلم ہاتھی کی زبان اور تحریر خاموش آواز (سقراط)

بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم

محرم کیم تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ بعد دعائے معظم پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنتَ اللّٰہُ الاَبرارُ القَدِیم وَھٰذِلاسَنَۃٌ جَدِیدَۃٌ اَسئَلُکَ فِیھَا العِصمَۃَ مِنَ الشَّیطٰنِ وَالعَونَ عَلَی النَّفسِ الاَمّارَۃِ بِالسّوءِ وَاَسئَلُکَ الاشتِغَالُ بِما تُقَدِّبُنِی اِلَیکَ یَاکَرِیمُ یَا ذُالجَلالِ وَالاکرام۔

اللہ تعالٰی اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو تمام سال شیطان کی شر سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالٰی

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

سورۃ الفاتحہ کا ثواب قران مجید کے ساتویں حصہ کے برابر ہے سورۃ الفاتحہ ہر مرض کی شفا ہے۔ ہر حاجت کے لئے ہر بیماری کے لئے لاعلاج مرض کے لئے ترقی رزق دولت خوشحالی، حصول اولاد اور اولاد نرینہ کے لئے خاص الخاص عمل ہے خلوص نیت کے ساتھ پڑھیں روزانہ بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف مع بسم اللہ اول واخیر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں جس وقت صراط الذین انعمت علیھم پر پہنچیں تو یہ جملہ سات مرتبہ پڑھیں مثل داؤد و سلیمان و یوسف علیھم السلام پھر غیرالمغضوب علیھم ولاالضالین پڑھ کر الحمد شریف ختم کریں ۱۴۱ مرتبہ پھر درود پاک ۱۴۱ یوم پورا کرے مقصد پورا ہوگا۔

حصول اولاد کے لئے انعمت علیھم کے بعد مثل ابراھیم ویعقوب علیھم السلام سات مرتبہ ۱۴۱ روز پڑھیں۔

لیلا نرینہ ۔صراط الذین انعمت علیھم کے بعد مثل ذکریا علیہ السلام سات بار پڑھیں۔ ہر شخص جائز خواہشات معیبت سے چھٹکارا دشمنوں سے بچاؤ۔ دکھ بیماری سے نجات غربت و مفلسی عزت وقار سربلندی کے لئے پُر اثر ہے۔

برائے امراض قلب عدا امیر المومنین

دل پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ پڑھیں اول واخیر درود شریف

یا حیّی یا قیّوم یَا لَا اِلٰہَ اِلاّ انتَ اسئلُک اَن تُحیی قلبی ۃ

دعا حضرت ابراھیمؑ وحضرت اسماعیلؑ

ربّنا تقبّل منّا انّک انتَ السمیعُ العلیم ۃ

ہمارے پیارے نبی نے اس دعا کو تین مرتبہ دہراتے تھے ہر جائز خواہش یا حاجت کی تکمیل کے لئے یہ دعا پڑھئے۔

روزمرہ کا خرچہ لینے کا آسان عمل

رات کو سوتے وقت اسم یا عزیز کو ۲۹ مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں صبح اٹھکر بغیر کسی سے بات کئے ہوئے بائیں طرف السلام علیک یا عبدالرحیم اور دائیں ہاتھ کی طرف السلام علیک یا عبدالکریم سامنے کی طرف السلام علیک یا عبدالقدیر اور پیچھے کی طرف السلام علیک یا عبدالرشید ایک ایک مرتبہ شب باشی میں پڑھیں کسی دن ناغہ نہ کریں روزانہ کا خرچہ مل جایا کریگا۔ مرسلہ:۔ **سیما خان** نارو ے

حمل کے لئے کارآمد نقش

۹	۱	۶
۵	۲	۱
۱	۲	۱

نقش دیا ہوا مرزا بیر بیگ صاحب حاملہ عورت کے بارہ میں یعنی جس عورت کو کہ حمل نہ رہتا ہووے یا کہ کچا گر پڑتا ہووے تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے خدا کے فضل سے وہ عورت حاملہ ہوگی۔ اور حمل قائم رہیگا۔

نقش جو ایک قُل اَعوذ برَب الفلقِ جو ایک بزرگ سے ملا ہے تجربہ کیا ہوا جو شخص کہ سوتے میں ڈر تا بُرے خواب دیکھتا ہو یا مکان میں ڈر معلوم تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے تو بُرے خواب اور ڈرنے سے محفوظ رہے۔

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

نقش اس عورت کے واسطے جس کو لڑکا نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ تین تعویز مشک اور زعفران سے یکشنبہ کو لکھے اور جمعہ کی رات اسے دودھ میں دھو کر تین روز تک عورت اور مرد دونوں پیئیں اور تینوں روز مواصلت کریں انشاءاللہ بچہ صحیح وسالم پیدا ہو۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۳۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

آیو یعنی عمر کا گیان

علم النفس کے ماہرین کا دعویٰ ہے کہ صبح کے وقت پچھم دشا (مغرب) کی جانب منہ کرکے کھڑے ہو کر پورب (مشرق) کی جانب پیٹھ کر کے اپنی چھایا کو دیکھے۔ اگر پورا جسم یعنی پورن شریر سفید رنگ میں دکھائی دے تو اس برس میں تمام سال سکون و آرام اور راحت میں زندگی بسر ہو۔ اگر اس سایہ میں سر دکھائی نہ دے تو چھ ماہ کے اندر اس شخص کی موت ہو جائے۔ اگر بغیر کانوں کے سر دکھائی دے تو ایک برس میں جسم کے کسی حصہ کے کٹنے کا حادثہ پیش آئے۔ اگر چھاتی کی حالت ٹھیک نہ نظر آئے تو سات مہینے کے اندر اندر موت ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہاتھوں کے بغیر جسم دیکھے تو دس ماہ، پسلی کے بغیر دو ماہ پسلی کے بغیر دو ماہ، منہ کے بغیر ایک ماہ اور اگر اس سایہ میں دو جسم دیکھے تو وہ شخص دس روز کے اندر اندر اس دار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔ اس چھایہ پرش میں بغیر پاؤں کے جسم دیکھے تو کسی دوست کو خطرہ بنے اگر بغیر بازو کے دیکھے تو کسی عزیز کو خطرہ بنے۔ اگر بغیر سر کے سایہ دیکھے تو آتما کے ناش کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر پورا جسم نہ دیکھے تو خاندان کے ناش کا خطرہ ہے۔ اس چھایا میں دھر ودر دکھی رنگت ہو تو ملک میں بیماری پھیلے۔ سر کٹا دکھے تو موت واقع ہو اگر بُری حالت دیکھے تو دیش بھکمری برے، زرد رنگ ہو تو جسم میں مرض ہو، سرخ رنگ ہو تو مالی نقصان ہو۔ تن جسم دیکھے تو تین ماہ میں زندگی کو خطرہ در پیش آئے۔

ناقص گرہوں کی بہتری کے لئے کار آمد نگینے (پتھر)

نیک گرہوں کے اثرات میں اضافہ اور ناقص گرہوں کے ناقص اثر کو دُور کرنے کے لئے گرہوں کے لئے مناسب نگینے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ کنڈلی میں پڑے گرہوں کی حالت اور اسمیں لکھی راشی کے مطابق ہی مناسب نگ کا چناؤ کرنا چاہئے ورنہ کئی دفعہ فائدہ کے بجائے غلط نگ پہننے سے نقصان کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ صحیح نگ کو جاننے کے طریقہ کے متعلق مزید جانکاری کے لئے ہمارے یہاں سے نگوں کے متعلق کتاب اردو یا ہندی میں منگوا سکتے ہیں۔ قیمت ۶۰ روپے۔ جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر۔

سورج گرہ کا نگ مانک (Ruby) اس نگ کا دیوتا سورج ہے اسکو انگریزی میں روبی (Ruby) ہندی میں مانک، فارسی اور اردو میں یاکوت یا لعل بھی کہتے ہیں۔ ان کا رنگ لال کمل کی طرح سنگروف کی طرح اور لاکھ کی طرح ہو سکتا ہے۔

پہچاننے کا طریقہ۔ اصلی مانک لال سرخ رنگت چمکیلا بھاری پن ہوتا ہے۔ ہتھیلی پر رکھنے سے ہلکی سی گرمی ہونے لگتی ہے۔ (۲) شیشے کے برتن میں رکھنے سے چاروں طرف ہلکی سی لال کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ (۳) گائے کے دودھ میں اصلی مانک رکھا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو اس میں رکھے سبھی موتی لال رنگ کے دکھائی دینگے (۶) دوپہر کے وقت روئی میں رکھنے سے روئی میں آگ لگ جائیگی۔ اصلی نگ کی یہی پہچان ہے۔ چمکیلا اور بھاری اور کنیر کے پھولوں جیسا رنگ ہونا چاہئے۔ اس کے نقص کالے اور دودھیا رنگ سے آڑی ترچھی لکیر ہیں، دوھد میں بنا رنگ، جس میں گڈھے پڑے ہوں ایسی انگ کبھی پہننے کے قابل نہیں ہوتا۔ اُلٹا برا اثر پڑتا ہے۔

پہننے کے ترکیب۔ مانک رتن اتوار کو سورج کے ہورا میں کرتکا پھاگنی اُترا پھاگنی اترا اکھاڑا روی پکھ یوگ میں سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سورج کے بیج منتروں سے پوجن کر کے چھوٹی اُنگلی کے ساتھ والی انامکا انگلی میں پہننا چاہئے جسکا وزن ۳۔ ۵۔ ۷۔ ۹ رتی تک ہونا چاہئے۔

سورج کا بیج منتر:- اوم ہرانگ ہرینگ ہرونگ سہ سوریائے نمہ۔ پہننے کے بعد گایتری منتر کی ۳ مالا کا پاتھ ہون و سورج بھگوان کو طریقہ کے مطابق ارگھیہ دینا چاہئے اور تانبے کے برتن کنک ناریل، گڑ، لال وغیرہ کا دان کرنا چاہئے۔ طریقہ کے مطابق مانک پہننے سے راج دربار میں مان عزت بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔ اولاد کا سکھ تیج بل میں طاقت ملے دِل کی بیماری۔ آنکھوں کی بیماری۔ خون کی بیماری جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک ودھن راشی یا اِس لگن والوں کو مانک پہننا فائیدہ مند ہے۔ جنکی جنم کنڈلی میں سورج گرہ کا اثر نہ ہوتا ہو انکو بھی مانک پہننا مبارک ہے۔

چندرماں کا گرہ موتی (Pearl) : چندرماں کے نگ کو سنسکرت میں موکتہ، ملکتک، مُکتا، چندر منی، ہندی پنجابی میں موتی۔ انگریزی میں (Pearl) کہا جاتا ہے۔ مُکتا یا موتی نگ کا دیوتا چندرماں ہے۔ عربی فارسی میں گوہر کہتے ہیں۔

پہچان۔ موتی گول اور سفید صاف چندرماں کی طرح چمکنے والا نگینہ خوبصورت اور ہلکہ پن والا ہوتا ہے۔ گئوماتا کے پیشاب میں مٹی کے برتن میں رات بھر پڑا رہنے دیں اگر وہ نہ ٹوٹے تو سمجھیں کہ نگینہ بالک ٹھیک ہے۔ (۲) پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں موتی ڈال دیں۔ اگر پانی سے کرنیں نکلتی دکھائی دیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ نگینہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر نقلی ہوگا تو ٹوٹ جائے گا (۳) دھان کی بھوسی کو ہتھیلی پر رکھ کر اُس پر موتی رکھ دیں اگر اصلی ہوگا تو اسکی چمک بڑھ جائیگی۔ سچا موتی اگر نہ ملے تو چندر کانت منی یا سفید پکھراج پہن سکتے ہیں۔ اصلی شدھ موتی پہننے سے دماغی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ مُکتا بھسم کا استعمال نہایت فائدہ مند ہے۔ مرگی، پاگلپن بلڈ پریشر، پیٹ کی خرابی، پتھری، دانت کے روگ میں فائیدہ مند ہے۔ جسمانی خوبصورتی، عورت ودھن وغیرہ سکھ حاصل ہونگے۔

پہننے کا طریقہ:- موتی چاندی کی انگوٹھی میں شکل پکش کے سوموار کو یا پورنماشی کے دن چندرمان کی ہودا میں گنگا جل اور کچا دودھ و چاول میں ڈبوتے ہوئے "اوم شرانگ شرینگ شرونگ سہ چندرمسے نمہ" کے بیج منتر کا گیارہ ہزار بار پاٹھ کرنے کے بعد پہننا چاہئے۔ اسکے بعد چاول، چینی، کھیر، سفید پھل و کپڑا وغیرہ دان کرنا چاہئے۔ موتی ۲۔ ۴۔ ۶ یا ۱۱ رتی کا انامکا یا کنشکہ اُنگلی میں۔ ہست روہنی یا شرون نکشتر میں اچھے جوتشی کے بتائے مہورت میں پہننا چاہئے۔ میکھ ورکھ۔ متھن۔ کرک، کنیا تلا برشچک مین راشی یا لگن والوں کو موتی شبھ ہے۔

چندرماں کا اُپ رتن۔ چندر کانت منی (Moon Stone) چندر کانت منی چاندی کی طرح چمک والا ہوتا ہے۔ اس کو ہلانے اِس پر سفید راشنی بنتی ہے۔ یہ نگ بھی دماغی سکون، یادداشت میں اضافہ کرتا ہے۔ اسے چاندی کی انگوٹھی میں پہننا چاہے۔

منگل کا نگ مونگا (Coral) اسے سنسکرت میں پروال، انگارک منی و انگریزی میں کورل (Coral) اور عربی فارسی میں مرجان کہتے ہیں۔ مونگا عام طور پر لال سندھوری۔ گیروا رنگ کا ہوتا ہے۔ گول چکنا چمکدار اوسط سے زیادہ وزنی۔ سندھوری و شنگرف کے ملتے رنگ کا مونگا اُتم مانا جاتا ہے۔ اس کا دیوتا منگل ہے۔

پہچان۔ (۱) اصلی مونگے کے خون میں ڈال دیا جائے تو اسکے چاروں طرف گاڑھا خون جمع ہونے لگتا ہے۔ (۲) اصلی مونگا اگر گئو کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو اس میں لال رنگ جھائی دکھائی دینے لگتی ہے۔ پہننے کے روز دھرم مقام پر لال رنگ کا کپڑا اور پھل وغیرہ کا دان کریں۔ اعلی درجہ کا مونگا پہننے سے زمین۔ پتر۔

بھائیوں کا سکھ۔ زرد کتا نصیب ہو تا ہے۔ اُسکے علاوہ خون کی بیماریاں بھوت پریت اکرست :ہو تا۔ کمزوری بھوک کا نہ لگنا دِل کی بیماری۔ وائیو، کف وغیرہ میں مونگے کی بھسم کا استعمال ہو تا ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک، مکر، کنبھ و مین راشی یا لگن والوں کو اچھے جیوتشی کے صلاح سے پہننا چاہئے۔ منگل بیج منتر۔ اوم کرانگ کرینگ کرونگ سہ بھومائے نمہ۔

پہننے کا طریقہ۔ شکل پکش کے منگوار کو ہو دا میں مرگشر، چترا یا دھنیشٹا نکشتر و میکھ، مکر یا برشچک کے چندرماں کے وقت سونے یا تابنے کو انگوٹھی میں بیج منتر کا پاٹھ کر کے انامکا انگلی میں چھ آٹھ دس یا بارہ رتی وزنی پہننے سے شُبھ ہے۔ پہننے کے بعد منگا ستوتر یا منگل گرہ کا دان کرنا شبھ ہے۔

بدھ کا نگ پنّا (Emerald) پنا بدھ گرہ کا نگ ہے اسے سنسکرت میں مرکت منی۔ اشمگربھ، سوپرنی ہریتی۔ فارسی میں زمرد، انگریزی میں (Emerald) کہتے ہیں۔ پنا ہرے رنگ کا صاف، ملائم چمکدار ہو تا ہے۔

پہچان۔ شیشے کے گلاس میں پانی و پنا ڈال دیا جائے تو ہری کرنیں نکلتی دکھائی دیگی۔ (۲) اصلی پنا کو ہاتھ میں لینے سے یہ لکا کومل و آنکھوں کو ٹھنڈک دیتا ہے۔

تاثیر۔ پنا نگ پہنے سے عقل میں اضافہ اور یادداشت بڑھتی ہے۔ علم، عقل، دولت، بیوپار میں ترقی کے لئے فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ سکون اور دماغی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔ حکیم اِسکو بھی بھسم استعمال کرتے ہیں۔ زچہ عورت کی کمر پر اس نگ کو رومال میں بدھوار کے روز باندھنے سے بچہ بغیر تکلیف کے ہو جاتا ہے۔ اِسکے علاوہ یہ نگ جادو ٹونے، خون کی خرابی، پتھری، آنکھوں کی بیماری گردے کی بیماری اور دماغی کمزوری میں فائیدہ مند ہے۔

نگ پہننے کے طریقہ۔ یہ نگ چاند نے پکش میں بدھوار۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ ریوتی، پورباپھالگنی، یا پکھ نکشتر میں اور بدھوار کی ہو دا میں سونے کی انگوٹھی میں دائیں ہاتھ کے چھوٹی اُنگلی میں بدھ گرہ کے بیج منتر کم از کم ۱۶ ہزار بار پڑھ کر صبح پہننا چاہئے۔ بیج منتر۔ اوم ہرانگ، ہرینگ ہرونگ سہ بدھائے نمہ۔

برہسپت کا نگ پکھراج (Topaz) : پکھراج برہسپت کا اہم نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے پُشپ راج، پیت منی۔ ہندی میں پکھراج فارسی میں زرد یاقوت اور اسفر انگریزی میں ٹوپاز کہتے ہیں۔ پکھراج کی مشابہت ہیرے سے بہت ملتی ہے۔ اسکا ذائقہ ترش ہو تا ہے۔

پہچان کا طریقہ۔ پکھراج کا نگ اکثر پیلا ہو تا ہے مگر رنگت کے مطابق (۱) نیبو کے چھلکے کی طرح (۲) سونے کی رنگ کی طرح (۳) کیسر اور ہلدی کے رنگ کی طرح (۴) سفید ہیرے کے طرح بھی ہو سکتا ہے۔ پکھراج ہتھیلی پر رکھنے سے چکنا، کچھ بھاری، پاردرشی اور قدرتی چمک والا اعلیٰ درجہ کا ہو تا ہے۔ مگر بغیر چمک کے سفید دھبوں والا اور اندرونی ریشے دار پکھراج ناقص ہو تا ہے۔ دیگر پہچان۔ (۱) کسوٹی پر گھسنے اور زیادہ چمکدار ہو تا ہے۔ اصلی نگ چوبیس گھنٹہ دودھ میں رکھنے کے بعد بھی چمک میں فرق نہیں پڑتا۔ جہاں کسی زہریلے کیڑے نے کاٹا ہو وہاں گھِس کر لگانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ جادو ٹونے کا اثر بھی نہیں ہونے دیتا۔ محبوب کے دل میں محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔ خاصیت۔ پکھراج پہنے سے طاقت دماغ، ہمت میں فائدہ مند ہو تا ہے عمر دراز کرتا ہے۔ پکھراج شادی سکھ لڑکے کی پراپتی و دھرم کرم کی طرف رجحان پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی راب رُوح کا سایہ پڑتا ہو تو وہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔ کاروباری الجھنوں کا حل ہے سمندری سفر کے لئے مفید ہے۔ دواؤں میں استعمال۔ حکیم اسکی بھسم کو کیوڑہ یا شہد کے ساتھ دینے سے پیلیا، تلی، کھانسی، دانتوں کی بیماری، منہ کی بدبو۔ بواسیر، بھوک کا نہ لگنا وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ پکھراج ۳۔۵۔۷۔۹۔۱۲ رتی وزن کا سونے کی انگوٹھی میں جڑواکر ترجنی انگلی میں پہنیں۔ سونے یا تانبہ کے برتن میں کچا دودھ گنگا جل پہلے پھول ڈالکر بیج منتر کا ۱۹ ہزار پاٹھ کر کے شُدھ کرن چاہئے۔ یہ نگ شکل پکش کے ویروار کے ہو داہ میں یا گورپشیہ یوگ میں یا پنربسو۔ وِشاکھا۔ پوربابھادو پد نکشتر میں کرک، دھن یا مین کا چندرماں ہو۔ پہنے سے مبارک ہو تا ہے۔ برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام گریم گروم سہ گوروے نمہ۔ پکھراج دھن مین ورشی کے علاوہ میکھ کرک، برشچک راشی والوں کے فائدہ مند ہے۔ پہننے کے بعد برہسپت کے مطابق دان دینا مبارک مانا گیا ہے۔

پکھراج کی جگہ نگ سوئنیلا۔ پکھراج قیمتی نگ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی عام شخص نہیں خرید سکتا اسکے بدلے میں سُونیلا بھی پہنا جاتا ہے۔ مُبارک سُونیلا ہلکے پیلے رنگ (سرسوں کی طرح پیلا پن) کا ہو تا ہے۔ کئی بار یہ پکھراج سے زیادہ پیلا پن لئے ہو تا ہے۔ پہننے کا طریقہ پکھراج کی طرح ہی ہے۔

شکر کا نگ ہیرا (Diamond)۔ سنسکرت میں اسے وجر منی ہندی میں ہیرا انگریزی میں (Diamond) کہتے ہیں۔ ہیرا خوب چمکدار سفید رنگ کا ہو تا ہے۔ پہچان زیادہ چمکدار چکنا۔ مضبوط پاردرشی اور کرنوں والا ہیرا اصلی ہو تا ہے۔

شناخت۔ (۱) ہیرہ گرم پگھلے ہوئے گھی میں ڈالدیا جائے تو گھی بہت جلد جمنے لگتا ہے۔ (۲) اگر یہ ہیرا دُھوپ میں رکھ دیا جائے تو اُسمیں اندردھنش کی طرح کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ توتلے بچے کے منہ میں رکھنے سے بچہ ٹھیک طرح بولنے لگتا ہے۔ اندھیرے میں جگنو کی طرح چمکتا ہے۔ خاصیت۔ ہیرے میں آکرشن کرنے کی خاص طاقت ہوتی ہے۔ اِسکو پہننے سے ونش میں اضافہ۔ دھن دولت و جائیداد میں اضافہ۔ عورت و اُولاد سکھ ملے۔ صحت یابی۔ گھریلو و دنیاوی سکھ میں اضافہ ہو تا ہے۔ ہیرے کا مارا ہوا کشتہ بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ جنسی ہارمون پیدا کرتا ہے۔ نامردی اور شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ دوا کے طور پر استعمال۔ ہیرے کی بھسم شہد ملائی کے ساتھ لینے سے بہت سی بیماریوں میں فائیدہ مند ہے مثال کے طور پر کمزور، نپنسکتا، وائیو کا پرکوپ، بھوک کا نہ لگنا۔ دھاتو میں نقص دِل کی تکلیف، سفید پردر، زہریلا مادہ بننا۔ بچوں میں سُوکھا کی مرض، دماغی کمزوری وغیرہ۔ دوائی کے طور پر استعمال حکیم کے مشورہ سے کرنا چاہئے۔

پہننے کا طریقہ۔ شدی یعنی شکل پکش کے شکروار کو شکر کی ہورا میں پکھ، پوربا پھالگنی۔ پورب کھاڑہ نکشتر برکھ۔ تلا یا مین راشی ہو تو ایک رتی یا اس سے زیادہ

وزن کا ہیرہ سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر شکر کے بیج منتر (اونگ دراں دریں، دروں ۔سہ شکرائے نمہ) کا سولہ ہزار بار پاٹھ کر کے اچھے صورت میں مدھما انگلی میں پہننا چاہیے۔

پہنے کے دن شکر گرہ کے مطابق چیزوں جسطرح دودھ چاندی، دہی، مشری، چاول، سفید کپڑے، چندن وغیرہ دان کرنا چاہئے۔ ہیرہ پہنے کی تاریخ سے سات سال تک اثر والا بنا رہتا ہے۔ ہیرہ برکھ متھن کنیا، تلا، مکر کنبھ راشی والوں کو فائیدہ مند ہوتا ہے۔

ہیرا کی جگہ نگ : (۱) فیروزہ۔ نیلے آسمانی رنگ کی طرح یہ نگ شکر گرہ میں ہیرہ کہ جگہ پہنا جاتا ہے۔ یہ نگ بھوت پریت قدرتی مشکلوں میں آنے والی تکلیفوں میں مددگار ہوتا ہے۔ اگر اس نگ کو کوئی موقعہ میں ملنے پر پہنے گا تو زیادہ اثر والا رہے گا۔ ہلکے چمکدار رنگ والا نگ مبارک ہوتا ہے۔ کوئی بھی مشکل آنے سے یہ نگ اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ آنکھوں کی بیماری سر درد زہریلا مادہ والی تکلیف میں خاص فائدہ مند ہوتا ہے۔

(۲) اوپل (Opal)۔ یہ بھی شکر کا دوسرا نگ ہے۔ اسکو پہنے سے اچھے خیال (وچار) و دھارمک کاموں کی طرف توجہ رہتی ہے۔ زیادہ مشہور نہیں ہے۔

شنی کا نگ نیلم (Saphire) ۔ نیلم شنی گرہ کا خاص نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے نیل، نیلمنی، اندر نیل، ہندی میں نیلم۔ انگریزی میں سفائیر (Saphire) کہتے ہیں۔ عربی و فارسی میں یاقوت اور ارزاق کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی نیلم چمکدار چکنہ مور پنکھ کی طرح کے رنگ والا نیلی کرنوں والا پار درشی ہوتا ہے۔ لال پیلے دھبوں والا گھسا ہوا۔ بغیر چمک والا۔ ٹوٹا ہوا نیلم ناقص ہوتا ہے۔ اسکے پہننے سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔

شناخت۔ اصلی نیلم کو گائے کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو دودھ کا رنگ نیلا لگتا ہے۔ پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں ڈال دیا جائے تو نیلی کرنیں دکھائی دینگیں۔ فائیدہ نیلم پہنے سے دھن دولت مان عزت دماغی قوت نوکری یا بیوپار و خاندان میں اضافہ صحت کی بہتری میں فائیدہ مند ہے۔

نیلم شنی کی ساڑستی کے بُرے اثر کو دور کرتا ہے۔ خیال رہے عام طور پر نیلم چوبیس گھنٹہ میں اثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر نیلم ٹھیک نہ بیٹھے تو سخت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ شناخت کے طور پر کم سے کم ۳ تین دن تک پاس پر اگر بُرے خواب آئیں۔ بیماری آئے یا چہرے کو بناوٹ میں فرق تو مت پہنو۔

بیماری میں شانتی کے لئے۔ نیمل پہنے یا دوڑی کی شکل میں دم، ٹی بی، دل کی بیمار، کھانسی، بخار، آنکھوں کی بیماری دماغی بیماری کشٹ روگ۔ پیشاب کے متعلق بیماریوں میں فائیدہ مند ہے۔ ٹوٹا ہوا نیلم پتھر پہننا کسی حادثہ میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔ **پہننے کا طریقہ۔** نیلم ۵۔۷۔۹۔۱۲ یا زیادہ وزن کا پنچ دھاتو۔ سونے یا لوہے کی انگوٹھی میں شنی وار کے دن شنی کی ہودہ میں پشیہ، اترا بھادرپد، چترہ، سواتی، دھینشٹھا، یا شتبھ نکشتر میں سنی کے بیج منگر (اوم پرانگ۔ پرینگ، پرونگ سہ شینے نمہ) منتر کے ۲۳۰۰۰ (تیئیس ہزار) پاٹھ کر کے پہنیں۔ اُسکے بعد شنی کے مطابق چیزوں کا دان کریں۔

راہو کا نگ گومید (Zircon)۔ راہو کے نگ گومید کو سنسکرت میں گومید انگریزی اور اردو میں زرقون (Zircon) کہتے ہیں۔ گومید کا رنگ گئو موتر کی طرح ہلکے پیلے رنگ کا کچھ لالی و کالا پن لئے ہوتا ہے۔ صاف بھاری گومید مبارک ہوتا ہے۔ اس میں شہد جیسی چمک بھی دکھائی دیتی ہے۔

پہچان۔ اموماً گومید اُلو یا باز کی آنکھ جیسا ہوتا ہے۔ گئو موتر جیسا۔ دل کے بغیر یعنی جو پرتدار نہ ہو۔ ایسا گومید مبارک ہوتا ہے۔ (۱) اصلی گومید کو ۲۴ گھنٹے تک گئو موتر میں رکھنے سے گئو موتر کا رنگ بدل جائیگا۔ یہ پتھر دشمن کے خوف سے راحت دلاتا ہے اور رکاوٹوں کو دُور کرتا ہے۔

پہننے کا طریقہ۔ گومید نگ شنی وار کو شنی کی ہوڑا میں سواتی، شتبکا، آردرہ، روی پشیک یوگ میں پانچ دھاتوں یا لوہے کی انگوٹھی میں جڑوا کر، راہو کے بیج منتروں کا پاٹھ کر کے دائیں ہاتھ کی مدھما انگلی میں پہننا چاہئے۔ اس کا وزن ۵۔۷۔۹ رتی کا ہونا چاہئے۔

راہو کا بیج منتر۔ "اوم، بھراں بھریں بھروں گ سہ راہوے نمہ"

پہننے کے بعد بیج منتر کا پاٹھ ہون و سورج دیوتا کو ارگھ دیں۔ نیلے رنگ کا کپڑا کمبل تل، باجرا دکشنا کے ساتھ دان کریں۔

طریقہ کے مطابق پہننے سے بہت سے بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔ دولت و جائیداد و اولاد کا سکھ۔ وکالت و راجدربار میں عزت مان کے لئے خاص فائیدہ مند ہے۔ دشمنوں کے ناش ہوتا ہے۔ جنکی کنم کنڈلی میں راہو۔ ۱۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۰ ویں گھر میں ہو۔ اُنہیں گومید پہننا چاہئے۔ مکر لگن والوں کو گومید مبارک ہوتا ہے۔

کیت کا نگ لہسنیا۔(Cat's Eye Stone) : کیتو کے نگ کو سنسکرت و ہندی میں ہلسنیا انگریزی میں (Cat's Eye Stone) کہتے ہیں۔ یہ نگ اندھیرے میں بلی کی آنکھوں کی طرح چمکتا ہے۔ لہسنیا چار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ کالی یا سفید چمک والا لہسنیا جس پر جینو کی طرح تین دھاریاں ہوں۔ صاف وادسط سے زیادہ وزنی ہو مبارک ہوتا ہے۔ اسے سوتر منی بھی کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی لہسنیا کو اگر ہڈی کے اوپر رکھ دیا جائے تو وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ہڈی کے آرپار چھید کر دیتا ہے۔ **پہننے کا طریقہ۔** لہسنیا بدھوار کے روز۔ اشنی مھگا، مولا، نکشتر میں روی پشپ یوگ میں پانچ دھاتو کی انگوٹھی میں کہنشکا (چھوٹی) اُنگلی میں بدھوار کے روز پہنیں۔ پہننے سے پہلے کیتو کے بیج منتر کا پاٹھ کریں پانچ رتی سے کم وزن نہ ہو۔ ہر تین سال بعد نئی انگوٹھی میں لہسنیا جڑوا کر پاٹھ کر کے پہننا چاہئے۔

کیتو کا بیج منتر اوم سرانگ سرنیگ، سروانگ، سہ کیتوے نمہ۔

نگ پہننے کے بعد بدھوار کو ہی سی شریشٹہ براہمن کو تل کمبل دو ورم رنگ کا کپڑا۔ سات اناج (الگ الگ) ہمت کے مطائق دکشنا کے ساتھ دیں۔ ودھی کے مطابق پہننے سے بھوت پریت کا اثر نہیں رہتا۔ اولاد کا سکھ دولت میں اضافہ و دشمن بیماری کو دور کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔

زیادہ جانکاری کے لئے یہاں رتن جیوتش وگیان کتاب۔ /۷۰ روپے بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر

لاٹری نکلنے کے یوگ

سب سے پہلے مفید عالم جنتری کے اس نچھتر والے صفحہ پر سے اپنے نام معلوم کریں پھر پتہ کریں کہ لاٹری کب نکل رہی ہے۔ جس روز لاٹری نکل رہی ہو۔ اس دن کا نچھتر جنتری کے مہینوں والے صفحہ پر دیکھیں۔ اگر وہ نچھتر آپ کے نچھتر سے ملتا ہے تو آپ نیچے لکھے نچھتروں کے پھل اور اُپائے دیکھ کر کافی حد تک لاٹری کی اُمید کر سکتے ہیں۔ نیچے تین تین نچھتروں کا مجموعہ دیا گیا ہے۔ تینوں میں سے آپ کے نام کا کوئی نچھتر ہو۔ تو اور لاٹری نکلنے کا کوئی اور دوسرا تو پھر آپ لاٹری خرید سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کا نچھتر روہنی ہے تو آپ شرون نچھتر میں نکلنے والی لاٹری خرید سکتے ہیں۔ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک سکتا ہے۔

۱۔ **کرتکا ۔ اترا پھالگنی و اترا کھاڑا**۔ لاٹری نکلنے کی امید ہے۔ روزانہ آدتیہ پردیہ کا پاتھ سورج دیو کو نمسکار۔ اور مانگ۔ مانگ دہارن کرنے سے لابھ رہے گا۔ اور اتوار کا برت رکھیں۔ تو اور بھی اچھا رہے گا۔ گڑ وغیرہ کا دان کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ اتوار کو خریدیں۔

۲۔ **روھنی ۔ ھست شرون**۔ ہر امید پوری ہو سکتی ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ سوموار کو خریدیں۔

۳۔ **مرگشر۔ چتراور دھنیشٹا**۔ لاٹری نکلنے کی ابھی امید بہت کم ہے۔ مت ڈالیں ایک سال تک شری ہنومان جی کو لڈو کا پرشاد ہر منگلوار کو چڑھا کر منگلوار کا برت رکھیں۔ ہاں شُدھ مونگا دھارن کرنے کے ایک سال بعد ضرور لاٹری نکل جائے گی۔

۴۔ **آردرا۔ سواتی۔ شتبھکا**۔ تین ماہ بعد نکلنے والی لاٹری ڈالیں۔ ضرور نکلے گی۔ اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ سنیچر وار کو کالی چیز کا دان۔ پرندوں کو چاول ڈالنا۔ اور خود گومد دہارن کرنے سے تین ماہ بعد لاٹری ضرور نکلے گی۔ لکشمی پاٹھ ہر سنیچر وار کو ضرور کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ضرور شنیچر وار کو ہی خریدیں۔

۵۔ **پنربس ۔ یشاکھ ۔ پوربا بھادرپد**۔ لاٹری نکلنے کا یوگ بخوبی بنتا ہے کسی بوڑھے براہمن کو پیلے میٹھے چاول۔ پیلے کپڑے چنے کی دال کا دان کرنا شبھ ہے۔ برہسپت وار کا برت ۵ ہفتوں تک کریں۔ شری دُرگا ماتا کا پاٹھ پورے ۴۰ دن تک کریں۔ لاٹری ضرور نکلے گی۔ خود پکھراج کا نگ دہارن کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ویروار کو خریدیں۔

۶۔ **پکھ انورادا۔ اترا بھادرپد**۔ ابھی لاٹری نکلنے میں دیر لگے گی۔ سنیچر وار کا برت اور کالے تل لوہا کا برتن، کالا کپڑا کا کسی غریب کو دان اور نیلم پتھر پہننے سے یوگ ڈیڑھ سال تک سنبھل سکتے ہیں۔ پرندوں اور موک جانوروں کو چارہ ڈالنا بھی شبھ ہے ٹکٹ سنیچر وار کو خریدیں۔

۷۔ **اشلیکھا، جیشٹھا۔ ریوتی** لاٹری نکلنے کا بہت امکان ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ بدھ وار خریدیں چار بدھ وارت تک برت رکھیں اور برت کے روز کسی غریب کو یا براہمن کو سبز کپڑا مونگی۔ ہرے پھول کانسی کے برتن گھی۔ مصری وغیرہ دان میں دیں۔ نگ پنا پہننا بہتر۔ ۴ ہفتہ تک شری درگا پاٹھ کرنا ضروری ہے۔

۸۔ **مگھا، مولا، اشونی**۔ لاٹری کا ٹکٹ کسی بچے کے نام منگلوار کو خریدیں۔ ہر منگلوار کو بچیوں میں پیلے لڈو تقسیم کریں۔ اور اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ برت رکھیں لکشمی دیوی کا پاٹھ ہر روز کریں۔ سات ماہ بعد مُراد پوری ہو گی۔ ابھی ٹکٹ نہ خریدیں۔

۹۔ **پوربا پھالگنی ۔ پورباکھاڑا بھرنی** لاٹری نکلنے کی پوری امید ہے۔ دیوی دُرگا ماتا کے چھٹے، ساتویں ادھیائے کا پاٹھ چار ہفتہ تک کر لیں۔ شکروار کو پاٹھ ضرور کریں۔ ٹکٹ بھی شکروار کو ہی خریدیں۔ اس دن پانچ چھوٹی لڑکیوں کو میٹھے چاول کی کھیر کھلائیں۔ من کی مراد جلد پوری ہو گی۔

کون سی لاٹری خریدیں

میکھ	کلکتہ، اڑیسہ پنجاب	سنگھ	آسام، مہاراشٹر، کیرل	دھن	دہلی، یوپی، بنگال، اور نیپال
برکھ	راجستھان، بہار، اتر پردیش	کنیا	آسام، سکم، ہماچل، ناگالینڈ اور سری نگر	مکر	میسور، شری لنکا ہماچل پردیش
متھن	سکم، آسام، ہماچل پردیش، ناگالینڈ	تلا	ہریانہ، راجستھان، پنجاب	کنبھ	پنجاب، ہریانہ، بہار، یوپی
کرک	دہلی، شری لنکا، رنگون	برشچک	بہار اڑیسہ، کلکتہ، سکم، یوپی	مین	ناگالینڈ، مہاراشٹر، جموں کشمیر

نوٹ:۔ جس روز لاٹری نکلنے والی ہو۔ اس روز کا چندرماں۔ اگر آپ کی نام راس کے چوتھے۔ آٹھویں یا بارہویں مقام پر پڑتا ہے۔ تو اس روز لاٹری نہ ڈالیں (پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

گھوڑوں کی کی دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑا دوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد ڈبھربا اور کالا دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنا لیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں جس رنگ کی گولی نکلے۔ اسی رنگ کے پر بازی کیا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہو گی۔ اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگ
سورج	اتوار	سرخی مائیل	بدھ	بدھوار	ڈبھربا	شکر	شکروار	سفید
چندرماں	سوموار	سفید						
منگل	منگل	سرخ	برہسپت	ویروار	پیلا	سنیچر	سنیچروار	کالا

گھوڑا دور اور لاٹری اپنی ذمہ داری پر ڈالیں۔ ہمارا صرف مشورہ۔ پنڈت پنالال جیوتشی۔

تا ہے۔
شکر کشیتر پر کالا ہندو ہونے سے آدمی زیادہ شہوت پرست ہوتا ہے اور اس کے کارن بے عزت بھی ہوتا ہے۔ اسے گپت روگ ہوتا ہے۔
منگل کشیتر پر ہندو کا نشان ہونے سے لڑائی میں چوٹ لگتی ہے۔ یا مقدمے بازی میں دھن کا ناش ہوتا ہے۔ جیون ریکھا پر کالا ہندو ہو تو لمبی بیماری۔ مستک ریکھا پر ہو تو سر میں چوٹ اور سر کا روگ ہوتا ہے۔ ہردے ریکھا پر ہو تو بدنامی۔ پریم سمبندھوں میں مایوسی اور دل کی بیماری ہو سکتی ہے۔ سورج ریکھا پر ہو تو اپنوں سے بچھڑنا۔ سواستھ ریکھا پر ہو تو صحت میں خرابی اور حاسد ہوتا ہے۔ رواہ ریکھا پر ہو تو شادی میں مشکلات پیش آتی ہیں، اور اگر وواہ ہو بھی جائے تو عورت کا چھوڑ کر چلے جانا، عورت کے ہاتھ میں ہو تو خاوند سے بچھڑنا۔ منگل ریکھا پر ہو تو بے حرکت رہنا۔ چندر ریکھا پر ہو تو قسمت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ ہندو اور تلوں کے نشان میں فرق ہوتا ہے۔ ہندو۔ سفید۔ کالا۔ لال وغیرہ کئی پرکار کا ہو سکتا ہے۔ کالا ہندو (داغ) عام طور پر برا اثر ڈالتا ہے، رنگ اور حالات کے مطابق ان کا پھل بھی مختلف پرکار سے ہوتا ہے، اگر ہردے ریکھا پر سفید ہندو ہو تو آدمی یا عورت اپنے پریمی کو پانے میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔
اگر ایک سے زیادہ ہوں اور ہردے ریکھا کٹی ہوئی ہو تو ایسے لوگ پریم حاصل کرنے میں ناکام اور دکھی ہوتے ہیں۔ اپنے پرسیموں پر زیادہ یقین رکھنے سے دھوکا کھاتے ہیں۔

ہتھیلی پر تل: چار تل کا نشان جس ریکھا یا گرہ پربت پر ہوگا اس کے نیک پھل کو دوگنا کر دیتا ہے خصوصاً داہنے ہاتھ میں جو کہ مٹھی بند کرنے پر اندر تل پڑ جاتا ہے۔ تو ایسا تل بیشمار دھن دولت دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے کل اور حالات کے مطابق ضرور ہی لکشمی پراپت کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تو خرچ کی زیادتی کر کے اقتصادی مشکل لا کر پریشان کئے رہتا ہے۔ مرد کے داہنے انگ پر تل کا جو اثر ہوتا ہے وہی اثر استری کے بائیں انگ پر تل ہونے سے ہوگا۔
جس عورت کے ہردے ستھان پر تل ہو تو اسے خوش نصیب سمجھنا چاہئے۔ اگر عورت کی بھوؤں کے درمیانی حصہ میں تل کا نشان ہو تو اسے راج پاٹھ (شاہی ٹھاٹھ) کی علامت سمجھنا چاہئے۔ جس عورت کے بائیں گال پر لال رنگ کا تل ہو تو وہ ہمیشہ اچھا اور سوادشٹ بھوجن پراپت کرتی رہتی ہے، اگر کسی عورت کے خفیہ مقام (گپت ستھان) کے دائیں حصے میں تل ہو تو وہ کسی راجہ کی پتنی ہوتی ہے۔ اگر گپت ستھان پر تل کا نشان ہو تو دکھ درد کا سوچک ہے۔
ہاتھ۔ کان۔ گال یا گلے کے بائیں طرف کے کسی حصہ میں تل ہو تو ایسی عورت پہلے حمل سے ہی پتر کو جنم دیتی ہے۔
مستک کے بائیں طرف تل ہو تو ایسی عورت بھاگیہ وان خوشحال اور سکھی ہوتی ہے۔ بائیں آنکھ پر تل ہو تو ستی اور پاکدامن ہوتی ہے۔ گال پر تل ہو تو بھوگی عیش وعشرت پسند ہوگی۔ کان پر تل ہو تو لوبھی اور لالچی ہوگی۔ ناک پر تل ہو تو چنچل و شوخ مزاج ہوگی۔ گردن پر ہو تو ایسی عورت حکومت پسند اور عب وداب والی ہوگی، اگر ستین پر تل ہو تو ایسی عورت مردوں کے لئے بہت زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔ اس کی سنتان اچھی نکلتی ہے۔

خیر اندیش
پنڈت پنالال۔ جیوتشی۔ جالندھر شہر۔

لال کتاب کے مطابق

عمر کے مختلف حصوں پر گرہوں کے اثرات

لال کتاب کے مطابق ۱۲ سال کے بچے کی قسمت کا کوئی اعتبار بھروسہ نہیں ہوتا۔ (۷۰) سال کے بعد آدمی کی اپنی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا اس کا نصیب اس بچوں کے نصیب اس کے بچوں کے نصیب یا خدا کی عنایت پر منحصر رہتا ہے۔ ۳۵ سال میں پورے نو گرہ چل کر پورا چکر نیچے لکھے نقشہ پورا کرتے ہیں۔ ہر ایک گرہ کے اثرات کا عرصہ سال صرف اس آدمی کی عمر کے حساب سے دیئے گئے ہیں۔

نام گرہ	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر
سنیچر	ا سے ۶ سال تک	۳۶ سے ۴۱ سال	۷۱ سے ۷۶ سال
راہو	۷ سے ۱۲ سال	۴۲ سے ۴۷ سال	۷۷ سے ۸۲ سال
کیتو	۱۳ سے ۱۵ سال	۴۸ سے ۵۰ سال	۸۳ سے ۸۵ سال
برہسپت	۱۶ سے ۲۱ سال	۵۱ سے ۵۶ سال	۸۶ سے ۹۱ سال
سورج	۲۲ سے ۲۳ سال	۵۷ سے ۵۸ سال	۹۲ سے ۹۳ سال
چندرماں	۲۴ ویں سال	۵۹ واں سال	۹۴ ویں سال
شکر	۲۵ سے ۲۷ سال	۶۰ سے ۶۲ سال	۹۵ سے ۹۷ سال
منگل	۲۸ سے ۳۳ سال	۶۳ سے ۶۸ سال	۹۸ سے ۱۰۳ سال
بدھ	۳۴ سے ۳۵ سال	۶۹ سے ۷۰ سال	۱۰۴ سے ۱۰۵ سال

۲۷ پچھتروں میں پیدائش کا بیان

اشونی:۔ جو شخص اشونی پچھتر میں پیدا ہو وہ دولت مند، ہر کام میں ہوشیار، خوش وضع، دوستوں اور سمبندھیوں سے میل ملاپ رکھنے والا ملنسار، شکرگذار، خوش کلام اور تیز فہم ہوتا ہے۔ سماج اور عزیز و اقارب میں عزت و احترام پانے والا اور فراخ دل ہوتا ہے۔ بااخلاق اور نیک سیرت ہوتا ہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ ویں برس میں طلوع ہوگا۔

بھرنی:۔ اس پچھتر میں پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر والا، راستی پر چلنے والا صحت مند اور ہر دلعزیز ہوتا ہے۔ نیک کاموں میں دلچسپی رکھنے والا، نیک لوگوں کی صحبت کو پسند کرنے والا اور ہر جگہ عزت و توقیر پانے والا ہوتا ہے۔ اس کی قسمت کا ستارہ ۲۷ ویں سال کے بعد طلوع ہوگا۔

کرتکا:۔ بسیار خور بھوک زیادہ رکھنے والا، لذیذ اور چٹ پٹی خوراک کا دلدادہ، مغرور، کنجوس اور ناشکر گذار ہوا نیکی اور وفا کو کرتکا کا پچھتر والا شخص غیر عورت (عورتوں) سے تعلق رکھنے والا ہوتا ہے۔ جس کا کو ہاتھ میں لے اُسے پورے اُتساہ اور لگن سے سرانجام دے عزیز و اقارب سے بگاڑ رکھے۔ قسمت کا ستارہ ۲۹ سال کے بعد چمکے۔

روہنی:۔ دولت مند، راست گو، عزیز و اقارب سے اُلفت رکھنے والا، شریں کلام، نرم گفتار، دنیاوی کاموں کو تندہی سے سرانجام دینے والا اور بلند حوصلہ ہوتا ہے۔ شردھاوان اور مفید مشوروں پر عمل کرنے والا، دولت مند اور رحم دل ہوتا ہے۔ راج دربار میں عزت پانے والا اور بزرگوں کا احترام کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر رات کا جنم ہو تو کٹھور ہردے والا اور بدیش جانے کا شوقین ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ سال کے بعد چمکے۔

مرگ شر:۔ تند مزاج، تیز رفتار، خود پسند اور معمولی بات پر بگڑنے والا عورتوں کی صحبت پسند کرنے والا، چالاک اور ناشکرہ ہو۔ غصہ میں ہر وقت بھرا رہے۔ جھگڑالو اور فسادی ہو۔ مطلب پرست اور دوسروں کا احترام نہ کرنے والا ہو۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

آردرا:۔ مستقبل مزاج، حلیم طبع، ہردلعزیز، عقلمند اور متحمل مزاج ہو مشکلات میں نہ گھبرانے والا مگر دھن دولت کے سکھ سے محروم رہے جمع خوری کے برخلاف نیک اور دانا۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

پنربس:۔ مستقبل مزاج، عالم، دانا، دولت مند، راج دربار میں اور عزیز و اقارب میں عزت پانے والا، دوست اور متر بہت ہوں اولاد کا سکھ دیکھے۔ سب کا خیر خواہ سفید چیزوں کو پسند کرے۔ سفر بہت کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ سال بعد چمکے۔

پکھ:۔ حلیم و ذہین، نیک دل، ہوشیار ہو، دوسروں کی مدد کرنے والا، خداترس، دھرم کرم کے کام کرنے والا اور عابد و نیک ہو نیک و بد کی تمیز رکھنے والا ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۵ سال بعد چمکے۔

اشلیکھا:۔ نیک کاموں کو کرنے میں سکھ ماننے والا، پریوار اور کنبہ بڑا ہو۔ دیوتا، بزرگوں اور سادھو سنتوں سے پیار کرنے والا ہو۔ کسی کی خاطر میں نہ لانے والا، دوسروں کو فائدہ اور بھلائی کو دیکھ کر خوش ہو۔ نشوں سے رغبت رکھے۔ نیک وید کا خیال نہ رکھے۔ رشتہ داروں سے ناچاقی رہے۔ قسمت ۳۰ برس بعد چمکے۔

مگھا:۔ دولت مند اور آسودہ حال ہو، عورت کے لئے وفادار اور پیار رکھے۔ ماں باپ کی عزت اور خدمت کرنے والا۔ دوسروں کو دکھ نہ دینے والا ہو۔ سدا خوشحال رہے۔ بیوپار میں دھن لابھ ہو۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ برس کے بعد چمکے۔

پوربا پھالگنی:۔ دشمنوں پر غالب رہے ہر کام میں ہوشیار، افسروں، امیروں اور وزراء کی خدمت کرنے والا۔ خوش وضع او خوش کلام ہو۔ عورتوں کا پیارا۔ اقبال مند اور سواری وغیرہ کا شوقین ہو حکومت سے تعلق ضرور رکھے۔ سفر کا شوقین اور قابل ہو۔ امیدوں میں کامیابی اپنے رشتہ داروں سے پیار، راج دربار اور سماج میں عزت۔ قسمت ۲۸ برس کے بعد چمکے۔

اترا پھالگنی:۔ دولت مند۔ عیاش۔ اسلحہ اور دھنش ودیا کا جاننے والا، بہادر اور طاقتور ہو۔ کھیل کود اور پہلوانی کا شوق رکھے۔ ذہین، راست گو اور سنجیدہ ہو۔ دوسروں کی مدد کرنے والا، مدبر اور شیریں کلام ہو قسمت ۲۸/۳۱ برس کے درمیان چمکے۔

ہست:۔ اس پچھتر والا اپنی قوم اور برادری میں سردار ہو۔ باحوصلہ اور مدبر ہو۔ دشمنوں سے سدا لوہا لینے والا ہو۔ نشہ والی چیزوں کا شوقین ہو۔ بھائی بندوں کے پاس نہ رہے۔ عیش و آرام کا دلدادہ عورت غیر سے رغبت رکھنے والا۔ عیش و عشرت کا دلدادہ ہو۔ کرودھی ہو۔ قسمت ۳۰/۳۱ برس کے بعد چمکے۔

چترا:۔ بڑا دانا، صاحب ہمت اور میانہ قد ہو۔ دولت مند۔ سخی راست گو اور خوشحال ہو۔ استری اور اولاد کی طرف سے آرام پائے۔ خوش نویس اور تعمیرات کے کاموں میں دلچسپی رکھے۔ ویدک ودیا کا جاننے والا ہو۔ خوبصورت اور مذہبی خیالات والا ہو۔ روپیہ پاس کم ٹھہرے۔ قسمت ۳۳/۳۸ برس کے درمیان چمکے۔

سواتی:۔ بڑا سمجھدار اور تجارت کے کام کو خوبی سمجھنے والا۔ دوستوں اور عزیزوں کی پرورش کرے۔ شیتل سوبھاؤ۔ ہردلعزیز اور سب کے ساتھ میل۔ جول اور سلوک رکھے۔ دیوتاؤں سے پریت رکھنے والا جب تشنگی کی حالت ہو تو بے صبر ہو جائے۔ ستارہ قسمت ۳۰/۳۴ برس کی عمر میں چمکے۔

وشاکھا:۔ خوش قسمت خوبصورت اور مالدار ہو۔ کھوٹے کاموں میں رجحان بہت ہو۔ موقع شناس، مستقبل مزاج اور مدبر ہو۔ لڑائی فساد کے کاموں میں خوش رہے۔ بہادر اور جرات مند ہو۔ خوش خلق اور راست گو اور سفر بہت کرے۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۴۲ برس کے دوران قسمت کا ستارہ چمکے۔

انورادھا:۔ علم و ہنر، کسب و تجارت اور ہر طرح کے فنون کا ماہر،

صاحب عزت، خوشحال اور حلیم الطبع ہو۔ بھوک زیادہ رکھے۔ کنبہ کو پالنے والا۔ سفر زیادہ کرنے والا ہو۔ قسمت ۳۹ برس کے بعد چمکے۔

جیشٹھ :۔ دولت بہت ہو۔ دھارمک کاموں میں رجحان والا۔ نیک اور پراپکاری ہو۔ صنعت اور دستکاری کا شائق۔ ادب اور شاعری کا دلدادہ۔ صابر اور شیتل سوبھاؤ۔ قانع اور دانا ہو۔ فرض شناس اور ہوشیار ہو۔ ۱۳۔ ۲۷۔ ۳۱ اور ۳۹واں سال صحت کے لئے خراب رہے گا۔

مولا :۔ فیاض۔ سخی۔ سنجیدہ ہو۔ سرنجان مرنج اور برادری میں بڑا احترام پائے۔ اکثر مریض رہے۔ تھوڑی سی خلاف بات پر بھی بگڑ جانیوالا ہو۔ بھاگیہ چمکنے کا وقت ۲۷ یا ۳۱ویں برس میں ہو گا۔

پوربا کھاڑہ :۔ صلح کل اور اتحاد کے معاملوں میں ثابت قدم ہو۔ صاحب لیاقت و مروت۔ سب کا دوست۔ پراپکاری۔ دین دکھیوں کے کام آنے والا اور چالاک ہو۔ قسمت ۲۸ویں سال میں چمکے۔

اترا کھاڑہ :۔ امیروں سے میل جول رکھنے والا۔ ہوشیار اور معاملے فہم ہو ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ دوست بہت ہوں۔ سب کا بھی خواہ۔ ہر دلعزیز۔ سب جگہ عزت پائے۔ ساگ ودیا کا شوقین۔ قسمت کا ستارہ ۳۱ویں برس میں چمکے۔

شرون :۔ دولت مند۔ بسیار گو باہمت اور نیک نام۔ عورت خوبصورت ملے۔ علم موسیقی اور حساب کتاب و نجوم میں رغبت رکھے۔ وسیع النظر اور دوسرے کے دل کی بات بھانپنے والا ہو۔ زندگی میں ۱۹واں اور ۲۴واں سال ناقص رہے۔

دھنشٹھ :۔ آسودہ حال اور نیک بخت ہو۔ علم موسیقی کا شوق رکھے۔ بھائی بندوں اور عورت سے سچا پیار کرنے والا ہو۔ باہمت اور نیک کاموں کا دلدادہ۔ سرکاری کاموں میں دلچسپی رکھنے والا۔ عوام اور راج دربار میں عزت حاصل کرنے والا۔ ہیرے جواہرات کا دلدادہ۔ زندگی کے ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۹ویں سال خراب ثابت ہوں۔

شتبھکا :۔ دولت مند۔ راست گو اور سخاوت میں مشہور ہو۔ نیک کام کرنے والا۔ دانا اور رحیم ہو۔ عورت غیر سے پیار کرنے والا ہو۔ دشمن پر غالب رہے۔ جہاں جائے عزت واحترام پائے۔ زندگی کا ۲۸واں سال خاص اہمیت رکھنے والا ہو۔

پوربا بھادرپد :۔ دولت مند۔ خوش مزاج بہت بولنے والا۔ عزیز و اقارب سے پیار کرنے والا۔ صاحب علم اور ہر فن میں کامل ہو۔ تنگ مزاج اور نیند ہمیشہ اس پر چھائی رہے۔ اولاد کی طرف سے سکھ پائے۔ ۱۹ویں سال میں بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔

اترا بھادرپد :۔ بڑا پراکرمی۔ خوبصورت گورا بدن۔ باہمت اور باوقار۔ تقریر اور گفتگو تیز۔ بحث ومباحثہ میں فتح مند۔ دانا اور موقع شناس۔ دشمنوں پر غالب آنے والا۔ دھرم نیتی کو جاننے والا۔ ثابت قدم اور فرض شناس ہو۔ بھاگیہ کا ستارہ ۲۷واں یا ۳۰واں سال رہے۔

ریوتی :۔ ماں۔ باپ کی خدمت کرنے والا۔ تیز رفتار۔ تیز گفتار دانا اور سادھو سبھاؤ والا ہو۔ دوستوں سے خوش رہے زندگی کے ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۴ویں سال خراب رہیں۔

بھائی بہن ریکھا :۔ من بدھ مول پتا کی ریکھا ہے۔ یہ انگوٹھے کے بیچ کے حصے میں جتنی آڑی ریکھائیں ہوں اتنے ہی بھائی بہن ہوتے ہیں۔ جتنی ریکھائیں مکمل ہوں گی اتنے یہ بہن بھائی ہوتے ہیں۔ جتنی ٹوٹی ہوئی ریکھائیں ہونگی اتنے بہن بھائی زندہ نہیں رہیں گے۔

ماتری ریکھائیں :۔ آیو ریکھا کے نیچے جو ریکھا پائی جاتی ہے اس کو ماتری ریکھا کہتے ہیں۔ اس کے نیچے پتری ریکھا ہوتی ہے۔ اگر ماتری ریکھا گہری اور صاف دراز ہو تو ماتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر پتری ریکھا گہری اور صاف ہو تو پتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا صاف دکھائی نہ دے، کٹی ہوئی ہو تو ماتا پتا کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔

دھن کی ریکھا :۔ آیو ریکھا و شبھ ریکھا کے بیچ میں چوکڑی دار آکار ہوتا ہے۔ جتنی چوکڑی ہوں اتنا ہی دھن ہوتا ہے۔ ایک چوکڑی والا معمولی دھنی ہوتا ہے اور ریکھا سے دولت کا ہونا یا نہ ہونا دیکھا جاتا ہے۔

شادی کی ریکھا :۔ یہ ریکھا چوتھی انگلی کے پہلو میں نیچے کی طرف ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے۔ جتنی ریکھائیں ہوں اتنی ہی شادیاں ہوتی ہیں۔ جتنی ریکھائیں ٹوٹ گئی ہوں وہ شادیاں نہیں ہوتیں بلکہ سگائی ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔ اگر ریکھا موٹی ہو تو مرد کو عورت کا سکھ ہرگز نہیں ملتا کیونکہ وہ مرد عیاش طبیعت کا ہوتا ہے۔

علم کی ریکھا :۔ یہ ریکھا تیسری انگلی کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ اس کو سورج ریکھا بھی کہتے ہیں۔ یہ جس قدر باریک صاف اور مکمل ہوتی ہے وہ شخص اتنا ہی فاضل ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا کمزور اور ٹوٹی پھوٹی ہو تو وہ شخص کم علم اور اگر لائن نہ ہو تو وہ شخص ان پڑھ ہوتا ہے۔

گرہ وچار :۔ ہاتھ کے اندر سات گرہ ہوتے ہیں۔ (۱) سورج (۲) چاند (۳) منگل (۴) بدھ (۵) برہسپت (۶) شکر (۷) سنیچر کے مقام ہوتے ہیں۔ جن میں کچھ گرہوں کے تو ایک ہی مقام ہوتا ہے مگر منگل کے دو مقام ہوتے ہیں۔

گرہ شکری برج :۔ یہ برج محبت کا نشان مانا گیا ہے۔ اس سے محبت و عشق ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا نشان انگوٹھے سے لے کر کلائی تک ہے۔ عورت کا سکھ، سواری اور زیورات کے بارے میں یہ پتا دیتا ہے۔

برہسپت :۔ اس سے عزت، حوصلہ، یادھرم، آدمی کے بڑا ہونے، علم اور گیان کے بارے میں پتا چلتا ہے۔ اس کو دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، کامیابی اور ناکامیابی کا پتا چلتا ہے۔ جس شخص کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ شخص بہت جلد کامیاب اور ترقی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔

سنیچر :۔ اس کے دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، ناکامیابی کا پتا چلتا ہے جس کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ بہت جلد کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔

سورج :۔ انامکا انگلی کی جڑ میں سورج کا نشان ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ دولت، عزت، طاقت، والدین کا آرام شاعری، آرٹ اور ترقی کی خواہش کا پتا چلتا ہے۔

چاند۔ منگل کا پھل :۔ کلائی کے پاس نشان ہوتا ہے۔ اس سے عزت، عورت کا سکھ، دولت اور اقتدار کے بارے میں جانکاری حاصل ہوتی ہے۔ اس کے دو مقام ہوتے ہیں۔ جن سے طاقت، پیٹ کے امراض، خون کی خرابی، تندرستی وغیرہ کا اظہار ہوتا ہے۔ ماتا کا سکھ، بیٹے کا سکھ زمین و جائیداد و سواری کا سکھ معلوم ہوتا ہے۔

۷۸۶

حسیب مومن ۱۰۲	وکیل الله ۶۶	صمد صادق رحمٰن ۳۲۹	قہار رفیع ۲۸۹
شفیع علیم ۳۳۰	سیدی کبیری ۲۸۸	رقیب ۱۰۳	حی وارث ۶۵
غفور السلام ۲۸۷	فاطر اول ۳۲۷	احد مجیب ۶۸	جبار ملک ۱۰۴
محیط ۶۷	مالک جبار ۱۰۵	مہیمن ۲۸۶	رزاق ودود ۳۲۸

تعویذ برائے حل المشکلات

ترکیب :- جو کوئی اس نقش کو جس کام کے واسطے استعمال کریگا وہ کام بر آئیگا۔ اگر اپنے بازو پر باندھے گا تو کسی آفت میں نہ پھنسے گا اور اگر تنگدست ہوگا تو رزاق مطلق روزی غیب سے دیگا۔ کبھی محتاج نہ رہے گا۔ صاحب توقیر ہو، دشمن دوست ہو، اگر بیمار کے بازو پر باندھے یا گھول کر پلائے مریض شفا پائے مرض دور ہو جاوے اگر حاکم کے سامنے جاوے وہ مہربان ہو جائے

ضروری ہدایات :- یہ نقش ایک بزرگ درویش پہنچے ہوئے فقیر کی مہربانی سے حاصل ہوا ہے۔ اُن کے حکم کے مُطابق یہ نقش پنڈت دیوی دیال جیوتشی لاہور والوں کی مفید عالم جنتری میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کو کاٹ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر یا تعویذ میں رکھ کر بائیں بازو میں باندھنے سے خدا نے چاہا تو یقیناً کامیابی ملے گی مگر شرط یہ ہے کہ نیت پاک و صاف ہو۔ خدا پر پورا بھروسہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے محنت و ایمانداری سے کام کرنا ضروری ہے۔ (۲) نقش کو دوسرے کاغذ پر نقل کر کے استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ غلطی ہونے کا اندیشہ ہے جس کا اثر اُلٹا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جنتری سے کاٹ کر ہی استعمال کریں تاکہ کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

اقوالِ زرّیں

۱۔ دکھ انسانیت کی ترقی کا سادھن ہے۔ سچے انسان کا جیون دکھ میں ہی کھل اُٹھتا ہے سونے کا رنگ تپانے پر ہی چمکتا ہے۔

۲۔ سب جگہ پرماتما کی من موہنی مورتی دیکھ کر آنند میں مگن رہو جس کو اُس کی مورتی سب جگہ دکھتی ہے وہ تو خود ہی آنند سروپ ہے۔

۳۔ شانتی تو آپ کے اندر ہے کامنا روپی دان یا چڑیل کا سایہ اترا کر شانتی کے درشن ہوئے بیراگ کے مہامنتر سے کامنا کو بھگا دو پھر دیکھو سب جگہ شانتی ہی شانتی نظر آئے گی۔

۴۔ پرماتما پر بھروسہ رکھ کر جیون ڈوڈا اس کے چرنوں میں باندھ دو پھر بھوگی آپکی داسی بن جائے گی۔

۵۔ جو لوگ آتما کو امر نہیں جانتے وہی موت سے کانپتے ہیں۔

بارہ ماہ کی مضر و مفید ہدایات نامہ

جنوری اس ماہ صبح نہار منہ چند گھونٹ گرم پانی پینا صبح سیر کو جانا گرم جگہ تیل کی مالش کر کے ورزش کرنا، دھوپ میں بیٹھنا مفید ہے سورج نکلنے سے حوائج ضروری سے فارغ ہو کر تازے پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

فروری اس ماہ میں دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرنا۔ گرم پانی سے نہانا صبح کھلی ہوا میں سیر کرنا۔ نمکین چائے اور دودھ میں شہد ملا کر پینا مفید ہے بستر سے ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا سرد ہوا اور شبنم سے بدن محفوظ نہ رکھنا مکان میں کوئلے جلا کر دروازہ بند کرنا۔ سرد پانی سے نہانا دن میں سونا مضر ہے۔

مارچ علی الصباح ہلکی ورزش۔ سیر باغ۔ شہد اور ترکاریوں کا بخوبی استعمال موٹا کپڑا پہننا اور دریا میں غسل کرنا مفید ہے کھانا کھا کر فوراً نہ سونا چاہیئے کچھ دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا چاہیئے۔

اپریل ہلکہ جلاب لینا، ہلکی غذا کھانا، کھانے کے ساتھ سرکہ استعمال کرنا تازہ پانی پینا۔ تازہ پانی سے نہانا صبح کی سیر اور مکان کی سفیدی کرانا صبح سویرے نہا دھو کر باقاعدہ آسن پرانایام کرنے سے جسم سڈول اور تندرست رہتا ہے۔ بدن پر تیل سرسوں کی مالش کرنا مفید ہے۔

مئی علی الصبح اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ ترش اشیاء کا استعمال کھانے کے بعد تھوڑا لینا۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہیئے اور گرم غذا کھانا۔ دوپہر کو زیادہ سونا، برف کا استعمال کھانے کے بعد کرنا باریک کپڑے پہننا مضر ہے۔

جون سر کو دھوپ سے بچانا، دھوپ اور ٹھنڈی چیزوں و شربتوں نیز میٹھے اور نمکین رسوں کا استعمال کرنا صبح کی سیر۔ رات کو سفر دوپہر کو سونا مفید ہے اور زیادہ ورزش بدن ننگا رکھنا بھیگے کپڑے پہننا۔ دھوپ میں ننگے سر پھرنا عورت سے زیادہ صحبت اور گرم اشیاء کا استعمال مضر صحت ہے۔

جولائی صبح سویرے ندی کے کنارے سیر کرنا دوپہر کو تھوڑا سونا ہوادار مکان میں رہنا ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور ہلکا لباس پہننا مفید ہے دھوپ میں ورزش کرنا مضر صحت ہے۔

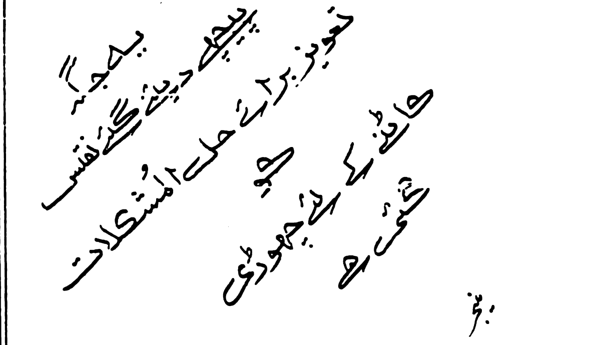
اگست صبح سویرے اُٹھنا تازے پانی سے نہانا باغیچہ میں ہوا خوری، ہلکی غذا لیموں پودینہ اور پیاز کا استعمال مفید ہے دن کے آخر میں دودھ رات کے آخر میں لسی پینی چاہیئے اور ورزش کرنا زمین پر سونا دھوپ میں ننگے بدن رہنا رات کو جاگنا، عورت سے زیادہ صحبت کرنا مُضر ہے۔

ستمبر علی الصبح دریا کے کنارے سیر ہلکی غذا تھوڑی ورزش تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرنا رات کو سرمہ لگانا مفید ہے ہمیشہ خوش رہنا درازی عمر کا راز ہے اور دن کو سونا بغیر عادت پان، اچار، شراب پینا مُضر ہے۔

اکتوبر نہار مُنہ پانی پینا صبح شام چہل قدمی کرنا جلاب لینا بھوک سے کم کھانا، دودھ دہی کا استعمال، باغ کی سیر چشمہ میں غسل کرنا اور موٹا کپڑا پہننا مفید ہے سونے سے جاگ کر پانی پینے سے نزلہ کھانسی زکام اور پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے صحت خراب ہوتی ہے دن چڑھے تک سونا گرم غذا کے بعد ٹھنڈا پانی پینا مضر ہے۔

نومبر صبح اُٹھ کر ورزش کرنا بھینس کا گرم دودھ اور چائے پینا تازے پانی سے نہانا۔ ریشمی گرم کپڑے پہننا سیر باغیچہ تیل کی مالش اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے اور دن چڑھے تک دن میں سونا دہی کی لسی فاقہ رات کو سرد ہوا میں سونا ننگے بدن ہوا میں نکلنا باریک کپڑے پہننا بھوک روکنا مضر ہے

دسمبر گرم جگہ ورزش کرنا چائے مع دودھ پینا گلے و کانوں کو سرد ہوا سے بچانا گرم غذا تیل کی بدن پر مالش گرم لباس پہننا و پھل کھانا مفید ہے



مستند فالنامہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو سات بار درود شریف پڑھ کر خیالات یکسو کر کے کسی بھی خانہ پر کلمہ کی انگلی رکھو جو حرف اور عدد انگلی کے نیچے آئے جوابات میں ملاحظ فرمائیں۔

ص ۶	م ۴	ق ۱	ر ۳
ی ۱۰	ج ۱۲	الف ۲	ط ۷
ل ۱۱	ع ۹	ن ۸	س ۵

(ق ۱) تمہارے ذہن میں جو مقصد ہے اس کے پورا ہونے میں کم از کم دو ماہ لگیں گے۔

(الف ۲) یہ کام پورب کے سفر سے پورا ہوگا۔

(ر ۳) مالی نقصانات کے علاوہ ابھی جسمانی اذیتیں بھی برداشت کرنا پڑینگی صدقات و خیرات جلد شروع کریں مصیبتیں دور ہوں گی۔ (م ۴) مالی فائدہ بھی پہنچے گا اور نیک مقصد حاصل ہوگا گناہ کا خیال ہرگز دل میں نہ ہو گا۔ (س ۵) سفر کرو بغیر سفر مطلب براری مشکل ہے۔ (ص ۶) پریشان مت ہو وقت اچھا آرہا ہے جس کی مدد کا خیال ہے اُسے نکال دو ورنہ سخت دھوکہ ہوگا اور مالی نقصان ہوگا۔ (ط ۷) جس کام کی تمہیں فکر ہے اس میں کامیابی دیر سے ملیگی گھبرا مت جانا کام ہونا یقینی ہے صبر ضروری ہے۔ (ن ۸) اس چیز کا ملنا بہت مشکل ہے زیادہ کوشش سے تمکو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ (ع ۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے جو تم کو نقصان پہنچا رہا ہے اب اس کی پریشانی کا نمبر ہے۔ (ی ۱۰) اس وقت تمہارا ستارہ گردش میں ہے جو کام کرتے ہو نقصان اُٹھاتے ہو یہ حالت اب ختم ہو چکی ہے۔ (ل ۱۱) لائق استاد تلاش کرو کام کچھ خرچ کرنے کے بعد ہی ہوگا۔ اپنے ساتھی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے (ج ۱۲) روزگار میں ترقی ہو گی۔ نیت درست رکھو لیکن فاسد خیال جو تمہارے دل میں ہے اُسے قطعی نکال دو۔

کارآمد نقش برائے افاقہ

اجب یا ودر بایئل نجق ھا

ھ	و	ز	ح
ح	ز	و	ھ
و	ھ	ح	ز
ز	ح	ھ	و

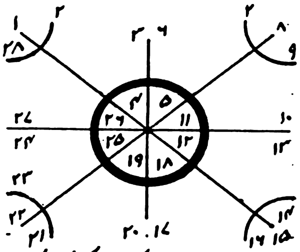
داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے و شانے تک کسی قسم کا درد و تکلیف ہو یا داہنے طرف کا فالج ہو تو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پیئیں۔

اجب یا اسماعیل ہتوغ طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

داہنی طرف کے فالج و ہارٹ اٹیک میں و جوڑوں کے درد میں دوسرا نقش مریخ کے ... میں لکھ کر الٹے ہاتھ میں باندھیں و پیئیں۔

آج کا دن کیسا گزریگا



جس روز معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا تو اس دن جنتری سے اپنے نام کا نچھتر دیکھیں بعد ازاں اس روز کا نچھتر نقشہ میں نمبر ایک پر لکھے پھر ترتیب وار نقشہ پُر کر کے دیکھیں کہ آپ کے نام نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے۔ اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر دائرہ کے اُوپر آیا ہے تو خوش نصیب ہو کر لابھ ہوگا۔ اگر دائرہ کے باہر پڑا ہے تو نصف حصہ خوشی اور نصف غم و فکر میں گزریگا۔ اگر آپ کا نچھتر ترشول کے اُوپر پڑے تو تمام دن غم و فکر، بیماری نقصان اور لڑائی جھگڑے میں گزریگا اور پریشانی زیادہ رہے گی۔

مریض کے لئے کال چکر

جنم نچھتر یا نام نچھتر یا وقت بیماری نچھتر یا پرشن لگن نچھتر سورج اور چندرماں نچھتر جس وقت ایک ناڑی میں طول خواہ عرض کے اندر آجائیں تو اس وقت بیمار کے لئے موت ہو گی جنم نچھتر چندرماں و سورج نچھتر جس وقت ایک ناڑی طول یا عرض میں آجائیں گے اس وقت بیمار مرجائے گا اگر دو ناڑی میں پائے جائیں تو دیر بعد صحت ہو گی۔ اگر تین ناڑی میں پائے جائیں تو مریض کو جلد صحت ہو گی۔

لوح حیات

۱	۳	۸
۱۰	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷
۱۹	۲۰	۲۲
۲۵	۲۶	۲۹

لوح ممات

۲	۴	۵
۶	۷	۹
۱۱	۱۲	۱۸
۲۱	۲۳	۲۴
۲۷	۲۸	۳۰

نچھتر کشٹاولی

جب کسی کی بیماری کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو اس روز جنتری میں دیکھیں کہ بیمار ہونے کے وقت اس تاریخ کو کون نچھتر تھا پس جسقدر گھڑی پل وہ نچھتر ہوں اس نچھتر کی گھڑیوں کی ۴ پر تقسیم کر دو پھر دیکھیں بیمار ہونے کے وقت کس نچھتر کا کون چرن تھا پھر نقشہ ذیل میں دیکھو کہ اس نچھتر اور چرن کے واسطے کتنے دن کا کشٹ ہے اس کے لئے مہا مرتیونجے کا جپ کروانا ضروری ہوتا ہے۔

نچھتر	چرن (حصے) ۱	۲	۳	۴	اُپائے
اشونی	۹	۱۱	۱۰	۴۸	منگل کا جاپ
بھرنی	۰	۸۰	۴۰	۱۱	،، ،،
کرتکا	۰	۱۰	۱۴	۲۷	شکر کا دان
روہنی	۷	۱۰	۸	۳۰	،، ،،
مرگشر	۱۶	۱۷	۲۲	۲۱	بدھ کا دان
آردرا	۰	۱۸	۰	۰	،، ،،
پنروس	۷	۱۴	۱۰	۲۰	چندرماں کا دان
پکھ	۷	۷	۲۰	۲۱	،، ،،
اشلیکھا	۰	۰	۱۴	۰	سورج کا دان
مگھا	۱۵	۱۷	۷	۳۰	،، ،،
پوربا پھالگنی	۰	۱۵	۰	۳۰	بدھ کا دان
اترا پھالگنی	۷	۱۴	۷	۶۰	،، ،،
ہست	۱۵	۱۷	۱۵	۷	شکر کا دان
چترا	۱۱	۹	۸	۱۶	،، ،،
سواتی	۱۷	۲۵	۵	۵	،، ،،
وشاکھا	۱۵	۴	۱۵	۱۱	منگل کا دان
انورادھا	۶۰	۱۲	۲۶	۳۰	،، ،،
جیشٹھا	۹	۵	۱۹	۶۴	برہسپت کا دان
مولا	۱	۱۹	۱۵	۱۱	،، ،،
پوربا کھاڑہ	۷	۱۵	۴۴	۱۰	سنیچر کا دان
اترا کھاڑہ	۳۰	۲۰	۲۰	۱۶	،، ،،
شرون	۶۰	۴۴	۶	۹	،، ،،
دھنشٹا	۱۵	۲	۲۰	۲۱	،، ،،
ست بکھا	۰	۴	۲	۱۰۲	،، ،،
پوربا بھادر	۰	۱۲	۲۱	۹	،، ،،
اترا بھادر	۵	۶	۹	۱۸	برہسپت کا دان
ریوتی	۸	۱۰	۹	۳۰	،، ،،

یہ جنتری اپنے شہر کے کسی دکاندار سے حاصل کریں دستیاب نہ ہونے پر جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور۔ جالندھر پنجاب کو لکھیں۔

مُفید اور کارآمد جنتر و منتر

سنتان کیلئے جنتر

۸	۲	۴	۴۳
۷	۳۷	۳۰	۷
۱	۹	۳۴	۳
۳۵	۲۵	۶	۴

اس جنتر کو شکروار کے دن سے گیہوں کی روٹی پر لکھکر وہ روٹی کالے کتے کو کھلا دیں مالک چاہے گا تو آپ کی مُراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی۔ لیکن جب تک اولاد پیدا نہ ہو جائے یہ عمل بلا ناغہ روزانہ کرتے رہیں۔

کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۳	۶
۱	۹	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

اتوار کے دن ہلدی کے رس سے اس جنتر کو کاغذ پر لکھکر بتی بنائیں۔ شام کو دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال اسکو جلائیں اسی طرح سات اتوار کو کریں سبھی قسم کے دکھ دُور ہوں اور کارج سدھ ہو۔

ایک اور کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۵	۸
۱۳	۱۲	۳	۶
۱	۸	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

ہلدی سے کاغذ پر لکھکر جنتر کے نیچے اپنا مقصد لکھیں پھر فلیتہ کرکے ویروار کو دیئے میں جلا دیں سات ویرواروں کو ایسا کریں سب کارج سدھ ہونگے۔ ۱۱ دن ہلدی کی مالا سے " ادم ہر یم ہراں سے " جاپ کریں

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۱	۱۵	۸	۳۵
۱۳	۵	۵۲	۴
۳	۶۴	۱۳	۹
۶	۷۲	۶۵	۷۲

یہ جنتر کیسر سے بھوج پتر پر باندھیں روزانہ سات چرخا لٹا گھمائیں تو غیر ملک گیا جلدی لوٹ آئے گا۔

خاوند بس میں کرنے کا جنتر

۸	۲	۴۷	۶۳
۳۷	۶۹	۳	۸
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

اتوار کو پچھ نکشتر میں گیہوں کے آٹے کی ایک روٹی بنا کر اس جنتر کو میندھی کے رس سے اس روٹی پر لکھکر خاوند کو کھلا دیں یہ بس میں ہو جائیگا

بیماری دُور کرنیکا جنتر

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷
۷۶	۷۱	۸	۱
۴	۵	۷۲	۱۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر گوگل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض بھی جلد دُور ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

بواسیر دُور کرنے کا جنتر

۱۳	۸	۳	۹
۷۷	۱۰	۴	۶۵
۸۰	۱۵	۶	۷
۱۴	۱۱	۸۲	۱۲

ادرا و پچھ نکشتر میں لیموں کے رس سے اس جنتر کو لکھکر گلے میں باندھیں، بواسیر دُور ہو جائے گی۔

عورت کو بس میں کرنیکا جنتر

"ادم کشو ہریں ہروں آں ہراں سواہا۔" یہ منتر ایک ہفتے تک بلا ناغہ سرخ کپڑے اور گنگم کی مالا پہن کر عام عورت تو کیا سورگ کی اپسرا بھی بس میں ہو کر کھنچی چلی آئے گی۔

ایک اور سنتان داتا جنتر

درگا   گنیش   مہیش

ادم
انگ   ائے

ننذی مم کاریہ کرو

جس استری کو اٹھراہ روگ ہو یا جس کے سنتان نہ ہوتی ہو اس کے واسطے یہ جنتر بڑا مفید ثابت ہوگا۔ روہنی نکشتر کے دن پُتر وتی استری کے دُودھ میں کیسر اور چندن ملا کر انار کی قلم سے سفید کاغذ پر ایسے آٹھ جنتر لکھیں۔ ایک جنتر تانبے میں مڑھوا کر استری کے گلے میں باندھ دیں اور باقی سات جنتر بدھ منگوار کو ایک جنتر جل میں دھو کر پلائیں۔ کارج سدھ ہوگا۔

گائے بھینس وغیرہ کا دودھ بڑھانے کا جنتر

"ادم نمو ہسکارنی پر سوادم شتیلم" مذکورہ منتر ۱۰۸ بار پڑھکر مویشیوں کو چارہ کھلانے سے دودھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بس میں کرنے کا جنتر

" ادم نمہ سرد لوک وشی کرائے کرو کرو سواہا "
اس منتر کو ۱۰۸ بار پڑھکر بھوج پتر پر انار کی

قلم سے اشٹ گندھ سے لکھکر دائیں بازو میں باندھ لینے سے جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ بس میں ہو جائے گا۔ اس منتر کا ایک لاکھ بار پاٹھ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

سنتان حاصل کرنے کیلئے جنتر

" دیوکی ست گووند وسو دیو جگت پتے دیہی مے تنیم کرشن توامہم شرنم گتتے ۔"
جس جوڑے کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو انھیں اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنا چاہیئے۔ کم از کم ایک سالا روزانہ کریں۔ زمین پر سوئیں۔ جھوٹ شراب، چھل، کپٹ سے بچیں۔ سادہ بھوجن کریں۔ بال نہ کٹوائیں ایک لاکھ جاپ ہونے پر دشانش جاپ کا ہون ، تل شہد وغیرہ سے کرکے برہمنوں کو بھوجن کرا دیں۔

شری بگلا مکھی جنتر

جب دشمن آپ کو انتہائی بے انصافی کے ساتھ تنگ کرتا ہے۔ مقدمات اور جھگڑے وغیرہ میں آپ خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہوں تو حسب ذیل منتر کا پاٹھ پیلے کپڑے پہنکر کرنا چاہیئے۔ ایکانت گرہ میں بگلا مکھی دیوی کی تصویر پر پیلے پھول چڑھا کر دھوپ دیپ وغیرہ جلا دیں روزانہ گیارہ مالا کرتے ہوئے ۲۱ دن تک جاپ کرنے سے مطلوبہ سدھی ہو جاتی ہے منتر اس طرح ہے۔" ادم ہیں۔ بگلا مکھی سرو دشٹا نام واچم مکھم پدم ستمبھے جہواں کیلے کیلے بدھی ناشے ہیں ادم سواہا۔

دھن دولت حاصل کرنے کیلئے منتر

" ادم ہیں کلیں شری نمہ " تنہائی میں بیٹھکر اس منتر کو ۲ ہزار بار پڑھیں ۲۱ بار دودھ چاول کی کھیر کا ہون کریں جب تک کارج سدھی نہ ہو جائے۔ زمین پر سوئیں۔ دودھ سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔ اناج نہ کھائیں۔ ضروری سدھی ہوگی۔

بچوں کے سب روگ دُور کرنیکا جنتر

۲۷	۳۲	۳۳
۶۷	۴۶	۳۷
۳۷	۶۶	۳۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھکر اور اس بھوج پتر کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر متاثرہ بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ ہر طرح کی مشکل رفع ہو گی اور بیماری دُور بھاگے گی۔

شری مہا مرتیو اُنجے منتر

اکال مرتیو کو ہرانے والا اور سب طرح کے دُکھوں سے نجات دلانے والا یہ اموگھ سدھ منتر ہے اس کا سوا لاکھ بار جاپ کرنے سے ہر طرح کے دکھوں کا ناش ہو کر اکال مرتیو کا خوف جاتا رہتا ہے۔ " ادم ہوں ادم جوں سہ بھو بھوہ سوہ ترمبکم یجا مہے سگندھم پشٹ وردھنم۔ اُروا رکامو وبندھنات مرتیور مکشیہ ماامرتات بھو بھوہ سوہ سہ جوں ہوں ادم "

بالک کو ڈر سے نجات دلانے کا جنتر

۶	۱۰	۲۲	۴
۴	۶	۱۰	۶
۱۲	۴	۶	۱۰
۱۰	۱۲	۴	۱۲

اماوس کی رات کو جنتر کیسر کی سیاہی سے انار کے قلم سے لکھکر جس بالک کے گلے میں باندھ دیا جائے گا۔ اسے ڈر خوف سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گا۔

نظر روگ دُور کرنے کا جنتر

۸	۶	۲	۴
۶	۸	۴	۲
۲	۴	۸	۶
۴	۲	۶	۸

اس جنتر کو لال چندن سے بھوج پتر پر لکھکر دھوپ دیں۔ پھر تانبے کی تعویذ میں مڑھکر بالک کے گلے میں باندھیں تو نظر لگنے کا ڈر دور ہو جائے گا، اور کبھی نظر نہیں لگے گی۔

بھوت بھگانیکا اچوک جنتر

۸	۲	۶۳	۵۵
۵۸	۵۹	۳	۷
۱	۹	۵۶	۶۱
۶۰	۵۷	۶	۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر جس کسی کے بھی گلے میں ڈال دیں وہ شخص بھوت چڑیل وغیرہ کسی بھی آسیب یا آسیبی روح سے محفوظ رہیگا اور اس طرح بھوت پریت اس پر کوئی اثر نہ کرینگے۔

فالنامہ
حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی ؟



ناظرین! غیب کی خبر تو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو اس بات کا دعویٰ کرے مناسب نہیں۔ مگر دلی اطمینان کے لئے یہ طریقہ چلا آرہا ہے اور اکثر صحیح ثابت ہوا ہے۔ اس لئے یہاں درج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کو اوپر سات چاند بنے ہوئے ہیں اور ہر ایک میں سیارہ کا نام درج ہے جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف پڑھکر اللہ سے دعا مانگیں اور اپنے کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں۔ اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ پر انگلی رکھی جائے گی اس کا نمبر نیچے لکھا ہوا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔

نمبر شمار	نام سیارہ	مختصر کیفیت حال
۱	شمس	مبارک ہو۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	خدا چاہے تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	اللہ کے فضل سے لڑکا ہوگا۔ مگر غصہ ور ہوگا
۴	عطارد	انشاء اللہ خوش نصیب لڑکا ہوگی
۵	مشتری	لڑکی ہوگی۔ انشاء اللہ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے،
۷	زحل	حمل خالی جانے کا اندیشہ ہے دعا کریں نا امید نہ ہوں

شبھ کاموں کے دیکھنے کے مہورت

دشا شول۔ سفر کو روانگی کے وقت اگر دشا شول ہو تو سفر نہ کریں۔ اگر ضرور ہی جانا ہو تو اتوار کو گھی۔ سوموار کو دودھ منگلوار کو گڑ۔ بدھ وار تل۔ ویروار کو دہی شکروار کو جو سنیچروار اڑد کھا کر جائیں

کال پاش۔ جس دشا میں کال کا نواس ہو اس سے مخالف دشا میں پاش رہتا ہے۔ رات کو کال کا نواس الٹا ہوتا ہے۔ کال کا دائیں اور پاش بائیں جانب ہونا شبھ ہوتا ہے۔

یوگنی۔ اگر یوگنی کا نواس بائیں یا پچھلی طرف ہو تو شبھ۔ دائیں اور سامنے نا قص۔ اگر ضروری ہو تو مشرق کو گڑ۔ مغرب کو چھوہارہ۔ شمال کو دہی اور جنوب کو دودھ پی کر سفر کریں۔

چندرماں۔ اگر جانے والی دشا میں چندرماں کا نواس سامنے یا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے۔ اگر بائیں یا پیچھے ہو تو سفر نہ کریں۔ تفصیل دئیے نقشہ میں دیکھیں:۔

نام سمت	مشرق	شمال مشرق	شمال	شمال مغرب	مغرب	جنوب مغرب	جنوب	جنوب مشرق
دشا شول	سوموار سنیچروار	سنیچروار بدھوار	منگلوار بدھوار	بدھ وار اتوار	شکروار۔ اتوار	ویروار شکروار	ویروار	ویروار سوموار
یوگنی	ایکم۔ نومی	اشٹمی اماوس	دوج۔ دسمی	سپتمی۔ پورنماں	چھٹی چودش	چوتھ دوادشی	پنچمی ترودشی	تیج۔ ایکادشی
کال چکر	سنیچروار	-	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
پاش	منگلوار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار	-	اتوار	سوموار
چندرماں کا نواس	میکھ سنگھ دھن	-	کرک برشچک مین	-	متھن تلا کنبھ	-	برش کنیا مکر	-

مہورت	شبھ تتھی	شبھ یوم	شبھ نچھتر	کیفیت
بچے کا نام رکھنا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳	سوموار۔ ویروار بدھ وار شکروار	اشونی۔ روہنی۔ مرگشر۔ پنرلبس۔ پکھ۔ تینوں اترا۔ ہست چترا۔ سواتی۔ انورادھا۔ شرون۔ شت بھکا۔ ریوتی	لگن شبھ ہو لگن سے ۱-۴-۵-۷-۹-۱۰ویں۔ ۱۰ویں گھر میں شبھ گرہ۔ ۳-۶-۱۱ یا پ گرہ ہوں۔ ۸-۱۲واں شدھ ہو
مُنڈن کرنا	۲-۳-۵-۷-۱۰ اور ۱۱	سوموار۔ ویروار بدھوار شکروار	اشونی۔ مرگشر۔ پنرلبس۔ پکھ۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ جیشٹا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔ ریوتی	جنم یا گرہ سے ۳-۵-۷واں سال کنیا کیلئے ۲-۴-۶واں سال شبھ ہے جنم نچھتر اور جنم کا مہینہ نہ ہو
جنیو پہننا (زنار بندی)	۲-۳-۵-۶-۱۰-۱۱ اور ۱۲	اتوار سوموار بدھوار ویروار شکروار	اشونی۔ مرگشر۔ روہنی۔ آردرا۔ پنرلبس۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ مولا تینوں اترا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ انورادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔ ریوتی	برہمن کو ۵-۸-۱۶ برس۔ کھتری کو ۶-۱۱-۲۲۔ ویش کو ۸-۱۲-۲۴ برس میں چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ ہاڑ۔ ماگھ۔ پھاگن مہینہ ہو۔ ۱-۴-۵-۷-۸-۱۰ میں پاپ گرہ نہ ہو
نئی تعلیم حاصل کرنا	۲-۳-۵-۶-۱۰-۱۱-۱۲	اتوار۔ ویروار شکروار ہو	اشونی۔ مرگشر۔ آردرا۔ پنرلبس۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ تینوں اترا۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ مولا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ شت بھکا۔	سورج اترائن ہو۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ ماگھ یا پھاگن کا مہینہ ہو۔ ۲-۳-۶-۹ لگن ہو آٹھواں گھر شدھ ہونا چاہیئے۔
سگائی کرنا	۱-۲-۳-۵-۸-۹-۱۲-۱۳-۱۴ نہ ہو	اتوار۔ منگلوار یا سنیچروار نہ ہو	کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر۔ مگھا۔ تینوں پوربا اور اترا۔ ہست۔	سواتی۔ انورادھا۔ مولا۔ ریوتی۔ چوتھے اور آٹھویں میں چندرماں نہ ہو۔

(باقی اگلے صفحہ پر)۔

مہورت	شبھ تتھی	شبھ یوم	شبھ نچھتر	کیفیت
نیا مکان بنانا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور اتوار نہ ہو	روہنی - مرگسترا - پنربس - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - تینوں اُترا - دھنشٹا - ہست - پکھ اور ریوتی -	بیساکھ - ساون - کھر - ماگھ - پھاگن مہینہ ہو - بھادوں - کارتک مدہم ہیں - زمین سوئی نہ ہو - تیج یان نہ ہو - کیندر - ترکون شدھ ہوں -
نئے گھر میں داخلہ	۲-۴-۵-۶-۷-۸-۱۰-۱۱-۱۴ اور ۱۵	منگلوار اور ایت وار نہ ہو	روہنی - ریوتی - تینوں اُترا - انورادھا - تینوں اُترا - اور پرانے مکان کے لئے ہست - اشونی - پکھ - مولا - شرون - دھنشٹا - ہست - پکھ -	بیساکھ - جلیٹھ - ماگھ - پھاگن کا مہینہ ہو - سورج اُترائن لگن ستھر ہو - جنم لگن راشی سے ۸ واں ہو - سورج کے نچھتر ۵ خراب - ۸ عمدہ - ۷ خراب - ۶ عمدہ
زمین میں بیج بونا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱ اور ۱۳	ایت وار سنیچروار منگلوار نہ ہو -	اشونی - روہنی - مرگسترا - پنربس - پکھ - مگھا - تینوں اُترا - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - دھنشٹا - مولا اور ریوتی -	لگن ستھر ہو - چوتھے گھر میں شبھ گرہ یا اسکی درشٹی ہو - یا چوتھے گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو -
مندر بنوانا	۲-۳-۵-۶-۷-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳ اور ۱۵	منگلوار نہ ہونا چاہیئے	اشونی - مرگسترا - پنربس - پکھ - چترا - سواتی - انورادھا - ابھجیت - شرون - دھنشٹا - شت بھکھا اور ریوتی شبھ نچھتر ہیں -	پھاگن میں برہما - اسوج میں وشنو - بھادوں اسوج - پوہ چیت - دیوی کا جیٹھ بھادوں پھاگن سب دیوتاؤں کے لئے شبھ ہے -
سواری کرنا	۲-۳-۵-۷-۸-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور سنیچروار نہ ہو	بھرنی آردرا - اشلیکھا - مگھا - تینوں پوربا - مولا جیشٹا کو چھوڑ کر باقی نچھتر گھوڑ سواری یا کار وغیرہ سواری کے لئے شبھ ہیں -	اشونی - روہنی - مرگسترا - پنربس - تینوں اُترا ہست - چترا سواتی - ہاتھی یا دوسری سواری کے لئے شبھ ہیں -
میہی کھانا	۴ - ۹ یا ۱۴ نہ ہو	منگلوار یا سنیچروار نہ ہو	شرون - روہنی - مرگسترا - پنربس - تینوں اُترا پکھ - ہست - جیشٹا -	شرون - انورادھا ۸ - ۱۲ پاپی گرہ نہ ہو اور ترکون میں شبھ گرہ -
علاج کرنا	۴-۸-۹-۱۰ نہ ہو	اتوار - منگلوار - سنیچروار نہ ہو -	اشونی - پنربس - اترابھالگنی - ہست - چترا - سواتی - انورادھا -	مولا - شرون - دھنشٹا ہست پکھ - ریوتی چندرماں شبھ لگنیش اچھا ہو -
مقدمہ دائر کرنا	۴ - ۹ - ۱۴ ہو	منگلوار یا سنیچروار ہو	مگھا - مولا - ریوتی - جیشٹا - اشلکھا اور آردرا شبھ ہیں -	گورو چندرماں لگن میں ہو دسویں شبھ اور چھٹے کمزور گرہ ہو -
کان بیندھنا	۴ - ۹ اور ۱۴ نہ ہو	بدھ - ویروار - شکروار - سوموار	شرون - دھنشٹا - پنربس - مرگسترا - ریوتی - چترا انورادھا - ہست - اشونی اور پکھ -	سم برس اور جنم تارا کو چھوڑ کر جنم سے ۶-۷-۸ ویں مہینے میں یا ۱۲ ویں یا ۱۶ ویں دن -
بچہ کو باہر نکالنا	۲-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳ -	سوموار - بدھوار ویروار - شکروار اور ایت وار -	اشونی - مرگسترا - پنربس - پکھ ہست - انورادھا - شرون - دھنشٹا - ریوتی -	لگن ستھر ہو - لگن سے ۱-۴-۵-۷-۹ ویں شبھ گرہ ہوں - ۸ واں اور ۱۲ واں شدھ ہو -

نو گرہوں کا انسانی شخصیت پر اثر

۱۔ انسان پر برہسپت کا اثر۔ برہسپت گرہ کے زیر اثر میں ہونے والا انسان کا متھا چوہے کے ماتھے کی طرح تنگ اور دمہ کی بیماری کا اندیشہ یا جسم کا کوئی حصہ کٹا ہوا۔ اس کی بول چال بیٹھنا وغیرہ گورو کی طرح ہوتا ہے۔ گمبھیر اور ہر بات کو برداشت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور جانوروں کو نہ مارنے والا۔ اپنی بات پر مٹنے اور جو قسمت میں لکھا ہو گا دیکھا جائیگا اور اپنے دیئے ہوئے وطن اور ارادے کو پکا ہو گا۔ اس طرح کے انسان سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ عادت سے بے فکر اور اُسکی حالت مدھم رہے گی۔

۲۔ انسان پر سورج کا اثر۔ سورج گرہ کے پر بھاؤ والا آدمی۔ جسم کو کائی حصہ کٹا یا نہ ہو گا۔ اس کا رنگ گندمی آنکھ شیر کی طرح تیز مگر ڈراونی نہ ہو گی۔ قد لمبا جسم پتلا۔ ہر طرح کی مشکلوں یعنی مصیبتوں سے لڑنے والا اور مضبوط لمبا چہرہ ماتھا چوڑا والا۔ چال میں بایاں حصہ پہلے چلانے والا۔ شکل و صورت سے بھولا بھالا۔ مگر اندر سے آگ کی طرح گرم چال چلن (کامدیو) کا پکا۔ آدمی محنتی اور پکا ارادہ والا جس بات کو ٹھان لے اُس سے کبھی پیچھے نہ ہٹے گا۔

۳۔ انسان پر چندرماں کا اثر۔ چندر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سفید رنگ (دودھ) کی جھلک والا۔ دہی کے جیسے رنگ والی سفیدی نہیں۔ ٹھنڈا سو بھاؤ چوڑا چہرہ (چورکور) دوسرے کی ہاں میں ہاں ملا کر پھر دوسرے کو نرم جواب دیکر اس کے دل کو اپنا بنانیوالا۔ پوشاک (پہننے کے کپڑے) اچھے کپڑے دھارن کرنیوالا۔ جسم کا نیچے کا حصہ نابھی سے نیچے پاؤں کی طرف دودھ والے مویشی پالنے کا شوقین اور دودھ والے مویشیوں سے لابھ اُٹھانے والا۔ ایسے آدمی چاندی۔ چاول، پانی۔ برف کے بیوپار میں نفع کماتے ہیں۔

۴۔ انسان پر شکر گرہ کا اثر۔ شکر گرہ کا پر بھاؤ والا آدمی میں سفید دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید رنگ کا نہیں چہرا گول۔ موٹیلا۔ خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح مست اور عاشق مزاج ہونٹ اونچے گول مست طبیعت کوئی روئے کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش۔ ہر وقت اپنے آپ کو عورتوں کی طرح سجنے سنورنے کا شوقین خوبصورتی پر مٹ جانے والا ہوتا ہے۔

۵۔ منگل۔ منگل گرہ کے زیر اثر والا آدمی گور اگر سرخ رنگت لئے ہوئے 'چست' حوصلہ مند بے خوف 'مہنتی' 'ایماندار' دلیر 'اپنے ارادے کا پکا' مستقل مزاج' صاف گوئی' آزاد خیالوں والا' رہنمائی کرنے کی خاصیت' کچھ تیز مزاج 'ہمیشہ اونچا اٹھنے رکھنے والا' ہو گا۔

۶۔ انسان پر بدھ گرہ کا اثر۔ بدھ گرہ کا پر بھاؤ والا آدمی کبوتر کی آنکھ سے ملتا جلتا ہو۔ مگر ڈرپوک۔ چال میں مسکین۔ بلی کی طرح کا بول چال، معصوم لڑکیوں کی طرح۔ مگر جادو منتری کی طاقت والا۔ خوبصورت دانت۔ بہروپیہ و نقل کرنے کا سانگ اتارنے کی طاقت رکھنے والا۔ زبان کو ہونٹوں پر پھیرنے عام عادت۔ بات چیت میں تیز۔ خیالی باتوں میں محل بنانا۔ لوگ، مگر آپ کسی کے آندھیں نہیں رہے گا۔ خوبھورتی پسند کرے۔

۷۔ انسان پر سنیچر گرہ کا اثر۔ سنیچر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سانپ کے سوبھاؤ جیسا آنکھ بھی سانپ کی طرح گولائی لئے ہوئے۔ رنگ میں سفید یا لال نہ ہو گا۔ بلکہ آنکھوں کا رنگ کالا ہو گا۔ بھوئیں لکیر کی طرح سیدھی یا اُن پر بال کم ہوں گے۔ آواز میں سانپ کی طرح ٹک ٹک کرنے والا۔ آنکھیں دیر بعد جھپکنے والا اپنے دل کی بات کا پتہ نہ لگنے دیوے۔ کہ اسکا اصل مطلب کیا ہے۔ چاروں طرف چلنے والا۔ جب کسی کی مدد پر ہوا تو اس کی پوری مدد کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دے گا۔ پکا ضدی ہو گا۔ اگر کسی کے برابر سامنے کھڑا ہو گیا تو سامنے والے کچھ برباد ہو جاوے تو پرواہ نہ کرے گا۔ سننے کی بجائے آنکھوں آنکھوں سے ہی کام لے گا۔ دوسرے پر سانپ کی طرح حملہ کر دیگا۔ کان چھوٹے چھوٹے۔ الگ بیٹھنے کا شوقین ہو گا۔

۸۔ انسان پر راہو گرہ کا اثر۔ راہو گرہ کے زیر اثر میں ہونے والے انسان کی ٹھوڑھی اوپر کو اُبھری ہوئی رنگ کالا۔ راہو اُوچ کا ہو تو بھی رنگ کالا ہو گا۔ باقی نیچے لکھی سب باتیں ہوں گی۔ انسان اکثر کالا کانا، بغیر سنتان۔ بنا شادی کے یا وودر ٹیڑھا چلنے والا ہو گا۔ ہاتھی سے ملتی جلتی آنکھ (چھوٹی) شریر میں بے چینی پانے والا۔ جس طرف مل گیا دوسری طرف کا ناش (تباہ) کرنے والا خوراک زیادہ کھانے والا۔ گھر کی چیزوں کو بڑھانے کے شوقین مگر ان کی خوبصورتی کا دھیان نہیں۔ مسکین بلّی کی طرح اُسے مکان سے پیار ہو گا۔ مکان کے مالک جان کا دھیان نہ ہو گا۔

۹۔ انسان پر کیتو گرہ کا اثر۔ کیتو گرہ کے زیر اثر ہونیوالا انسان کے کان بڑے بڑے بھوؤں کا مدھیہ حصہ اوپر اُٹھا ہوا۔ جسم مضبوط۔ بلکہ ٹانگوں کا حصہ بھاری گاجر کی طرح جسم نیچے سے موٹا اُوپر سر کی طرف سے ہلکا۔ نیک طبیعت درویش۔ کتا۔ سور یا سادھو ہو گا۔

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنیکی باتیں

۱۔ مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہو گا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے۔ اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

۲۔ اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہو گا۔ منصوبہ میں کامیابی ہو گی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ۔

۳۔ اگر مکان کا دروازہ شمال (اتر) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا۔ ترقی کے راستے کھلے رہیں۔ لمبے سفر سے فائدہ ہو گا۔ پوجا پاٹھ، ہون جاپ وغیرہ شبھ کام کرنے کا عمدہ مقام اور روحانی مرحلوں کا حاصل کرنے کا اچھا مقام ہوتا ہے۔

۴۔ اگر آپ کے مکان کا بڑا دروازہ دکھن کی جان تو وہ بُرے اثر کو دینے والا ہو گا۔ عورت کے لئے موت کا طرح دکھ اور تکلیف دینے والا۔ فوجداری ہونے کا ڈر۔ آگ سے جلنے یا حادثہ کا ڈر ہے۔ موت وغیرہ کے حادثے ہونے کا ڈر۔ پریشانیاں زیادہ رہیں گی۔ دکھن کے دروازہ والے مالک اور اس کی عورت اولاد وغیرہ کی صحت ٹھیک نہیں رہے گی۔ گھر میں بند رپالنا یا کچی کا بند رڈرائنگ روم (بڑے کمرے) میں رکھنا نیک اثر کرے گا۔ ہر سال یا کبھی کبھی بکری دان یا بدھ کی چیزوں کے ساتھ شام کے وقت دان کرنے سے راحت ملے گی۔

گرہوں کی دشاؤں کا بیان

گرہوں کی دشا کے ذریعہ ہر گرہ کی پھل پراپتی کا وقت معلوم کیا جاتا ہے۔ سبھی گرہ اپنی دشا اور سوکھشم دشا کال میں پھل دیتے ہیں جو گرہ اُچ راشی، متر راشی یا اپنی راشی میں رہتا ہے وہ اپنی دشا میں اچھا پھل دیتا ہے لیکن نیچ راشی، شترو راشی اور غروب است حالت میں ہوں وہ اپنی دشا میں دھن ہانی، روگ، ترقی میں رکاوٹ وغیرہ پھل دیتے ہیں۔

سورج دشا پھل:-

سورج جنم میں میکھ راشی کا اوچ میں ہو اور دس انش میں پڑا ہو تو اسکی دشا میں استری پتر کا سُکھ، بیوپار کاروباری فائیدہ و ترقی، راج دربار میں عزت، فائیدہ مند غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ دھرم کارجوں میں رغبت بڑھے۔ دس انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہوا ہو تو پاپ کمت و پاپ درشٹ ہو تو دشمن، چوری اور آگ سے خطرہ، بیوی و اولاد سے رنج۔ جھگڑا، جُدائی، قرضدار ہو۔ پیٹ یا آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو۔ سورج جنم میں برکھ راشی کا ہونے سے اسکی دشا کے اندر استری و سنتان سے دُکھ رنج اور عزیزوں و دوستوں سے تکلیف پائے۔ سورج متھن راشی کا ہو تو اس کی دشا میں دھن دولت میں اضافہ، مشکل کام حل ہوں، کاروبار میں فائیدہ، عزت بڑھے، دھرم کرم کے کام کرے علم و دانش میں اضافہ ہو۔ کرک سورج دشا میں ہونے سے راج دربار میں عزت، رشتہ داروں استری اور والدین سے سُکھ۔ وایو پرکرتی سے تکلیف۔ سنگھ کے سورج دشا میں راجہ جیسا سُکھ بھوگو گے۔ ہر طرح سے دھن ملے۔ استری سنتان سے سُکھ پائے۔ کنیا کے سورج کی دشا میں دھن دولت کا سُکھ و عزت مان پائے۔ لوگوں میں قدر، نیک نام ہو۔ دھرم کارجوں میں لگاؤ رکھے۔ تُلا کے دس انش تک سورج کی دشا ہو تو استری و سنتان سے متفکر اور رنجیدہ ہو۔ زمین وغیرہ کے کاموں سے نقصان۔ اگنی سے خطرہ ہو غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ برشچک کے سورج کی دشا میں بڑا پرتاپی رعب دار ہو زہر و اگنی سے خطرہ پائے۔ ماتا پتا کو سُکھ دے پیچیدہ اور مشکل کام عقلمندی سے انجام دے۔ دھن کے سورج کی دشا میں راج کُل میں خاندان اور سادھو برہمن اچھے لوگوں سے مان پائے۔ استری پُتر دھن کا سُکھ دھرم کارجوں میں ترقی کرے مکر کے سورج کی دشا میں استری پتر دھن وغیرہ سے فکر مندی۔ دوسروں کی اطاعت میں گذر اوقات ہو۔ کُنبھ کے سورج کی دشا میں نقصان و تنگدستی دلی صدمہ، دوسروں کی ماتحتی میں گذر اوقات ہو۔ مین کے سورج کی دشا میں استری سے لابھ۔ راج دربار سے سُکھ، بیوپار نج دیکھے۔ اگنی و زہر سے خطرہ۔ اچانک حادثہ پیش ہو۔

چندر دشا پھل:-

پورن اُچ کا اور شبھ گرہ یکت چندرماں ہو تو اسکی دشا میں ہر طرح سے عزت مان دِدّیا، دھن وغیرہ حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ نیچ یا شترو میں رہنے سے چندرماں کی دشا میں لڑائی جھگڑا، سر درد، مالی نقصان وغیرہ پھل ہوتا ہے چندرماں میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں استری سُکھ، بدیش یاترا، جھگڑا، سر روگ، برکھ میں ہو تو دھن اور واہن کا لابھ، استری سے پریم ماتا کی مرتیو۔ پتا کو دُکھ۔ متھن میں ہو تو غیر ملکی سفر، دھن جائیداد کا فائیدہ کرک میں ہو تو پوشیدہ مرض، دھن دولت کی بردھی، کلا پریم۔ سنگھ میں ہو تو عقلمند، مان عزت والا، دھن لابھ ہو۔ کنیا میں ہو تو بدیش یاترا، استری پراپتی ادب سے پریم، دھن لابھ۔ تُلا میں ہو تو مخالفت، فکر، ایمان ہو لیکن تجارت میں مالی منفعت، نازک حصہ میں بیماری۔ برشچک میں ہو تو فکر، بیماری، معمولی مالی فائدہ اور دھرم ہانی۔ دھن میں ہو تو سواری کا فائدہ لیکن مالی نقصان مکر میں ہو تو سُکھ، پُتر استری دھن کی حصولیابی، دماغی خلل وایو روگ سے نقصان تکلیف۔ کُنبھ میں ہو تو عیش پرست، قرضخواہ، ناپھی کے اوپر اور نیچے درد، دانت و آنکھوں کی بیماری سے تکلیف۔ مین میں ہو تو چندرماں کی دشا میں دھن لابھ، پُتر لابھ، دشمنوں کی تباہی وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔

منگل دشا پھل:-

منگل اُچ اپنے ستھان یا مُول تکون میں ہو تو اس کی دشا میں عزت شہرت، عورت و اولاد کا سُکھ جرأت و ہمت، مالی فائیدے وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔ منگل میکھ راشی میں ہو تو اسکی دشا میں دھن لابھ شہرت اور اگنی سے دُکھ ہو۔ برکھ راشی میں ہو تو بیماری، دوسروں سے مالی مفاد، دوسروں کا بھلا کرنے والا ہو۔ متھن میں ہو تو غیر ملک میں قیام۔ چالاک۔ فضول خرچ، پِت وایو سے کشٹ اور کان کی بیماری سے دُکھ ہو۔ کرک میں ہو تو دھن دان، کلیش۔ بیوی اور اولاد سے دور قیام۔ سنگھ میں ہو تو حکمراں سے فائدہ، ہتھیار اور آگ سے دُکھ، مالی اخراجات، کنیا میں ہو تو پُتر زمین دھن، اناج سے مالا مال۔ تُلا میں ہو تو استری دھن سے محروم۔ جھنجھٹ کلیش زیادہ، برشچک میں ہو تو ان دھن سے مالا مال۔ آگ اور ہتھیار سے دُکھ پہنچے۔ دھن میں ہو تو راج دربار میں عزت، کاموں میں فتح، دولت کا حصول۔ مکر میں ہو تو اختیارات ملیں گے سونے و رتن سے فائیدہ، کام سدھ ہوں۔ کُنبھ میں ہو تو بدچلن مفلس، مریض، فضول خرچ اور تشویش مند۔ مین میں ہو تو قرضے سے دبا ہوا، فکر مند، چھوت کی بیماری، کھجلی اور درد وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

بُدھ دشا پھل:-

اوچ اپنی راشی میں ہونے اور بلوان بُدھ کی دشا میں تعلیم، سائنس، آرٹ اور زراعت میں ترقی، دھن لابھ۔ خاوند بیوی کو سُکھ، کھانسی، گیس اور پت سے تکلیف میکھ راشی میں ہو تو بدھ کی دشا میں دھن نقصان اور فریبی رجحان۔ برکھ راشی میں ہو تو دھن اور شہرت یافتہ، اولاد و بیوی کی فکر، زہر سے نقصان متھن میں ہو تو تھوڑا فائیدہ، معمولی تکلیف، ماتا کو سُکھ، کرک میں ہو تو دھن کا حصول، شرو شاعری کی طرف رغبت، غیر ملک کا سفر۔ سنگھ میں ہو تو گیان، یش کی پراپتی، دھن کا ناش، کنیا میں ہو تو گرہستی کی رچنا اندرونی اہلیت و قابلیت میں اضافہ، دھن اور عیش و عشرت کا حصول برشچک میں ہو تو کام بیڑا، بدچلنی، فضول خرچی وغیرہ پھل دے۔ دھن میں ہو تو نیتا گری کرے، وزیر بننے کا یوگ اور حکومت حاصل ہو۔ مکر میں ہو تو نیچ آدمیوں سے دوستی، مالی نقصان، تھوڑا فائیدہ ہو۔ کُنبھ میں ہو تو رشتہ داروں کو تکلیف، افلاس، بیماری اور کمزوری وغیرہ رہے مین راشی میں ہو تو بُدھ کی دشا میں کھانسی، زہر اور آگ اور ہتھیار سے تکلیف، تھوڑا نقصان، کئی طرح کے جھنجھٹ وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

برہسپت دشا پھل

برہسپت کی دشا میں گیان لاہ، دھن وابن لابھ وغیرہ سے دُکھ ہو۔ میکھ راشی میں برہسپت ہو تو اسکی دشا میں افسری حکیم استری دھن پُتر کی پراپتی ،مان عزت پائے۔ برکھ میں ہو تو مریض، غیر ملک میں قیام ہو تو حکمران سے لابھ، عیش وعشرت اور آرام وآسائش کا حصول، شہرت وعزت ملے۔ دوستی اعلےٰ رُتبہ اور وظیفہ ملے۔ سنگھ میں ہو تو بادشاہ سے عزت پائے استری پتر رشتہ دار لابھ خوشی، اناجوں اور دھن دولت سے مالا مال۔ کنیا میں ہو تو رانی کی بدولت دھن لابھ حکومت میں یوگ دان دینا، سفر، جھگڑا۔ تُلا میں ہو تو پھوڑا پھنسی عقلمندی، ذہانت اور اندرونی اہلیت کی کمی، بے عزتی ہو دشمنی بڑھے۔ برشچک میں ہو تو پتر لابھ، صحتمندی، دھن لابھ، سارے قرضہ کی آدائیگی۔ دھن راشی میں تو سیناپتی، وزیر، ممبر شپ، اعلےٰ مراتب، کم لابھ۔ مکر میں ہو تو مالی کشٹ، پوشیدہ امراض، کنبھ میں ہو تو راجہ سے عزت اور مان، اسمبلی یا پارلیامنٹ کا ممبر، تعلیم ودولت کا حصول۔ مالی سنکھ مین میں ہو تو تعلیم دولت استری پُتر سنکھ، خوشی حاصل ہو۔

شکر دشا کا پھل

شکر کی دشا میں رتن، وستر، زیورات، عزت وناموس: نئے کام کی شروعات، کام لیکن موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا پھل حاصل ہو۔ میکھ راشی میں شکر ہو تو من میں چنچلتا، غیر ملکی سفر، گھبراہٹ، غصہ حسد، پرائی عورت سے محبت دھن ہانی۔ برکھ میں ہو تو تعلیم کا حصول، دھن کنیا سنکھ کی حصولیابی متھن میں ہو تو شعر وشاعری سے رغبت، خوشی، دھن لابھ، پُتر ہانی، مویشیوں سے لابھ۔ کنیا میں ہو تو مالی سنکٹ، دُکھی، غیر ملکی سفر، استری پتر سے مخالفت کا سامنا۔ تُلا میں ہو تو شہرت ملے، غیر ملکی سفر، بے عزتی بھی ہو۔ برشچک میں ہو تو پرتاپ دان، کلیش، دھن ہانی، سنکھ، چنتا، استری تکلیف ہو۔ دھن راشی میں ہو تو شعر وشاعری کا رجحان، اہلیت میں اضافہ، راجہ سے عزت مان ملے پتروں سے پیار۔ مکر میں ہو تو چنتا، کشٹ، وات کف سے روگ۔ کنبھ میں ہو تو پرائی استری سے محبت، روگ، کشٹ، دھن ہانی اور مین دشا میں ہو تو راجہ سے دھن لابھ، بیوپار سے لابھ، کاروبار میں توسیع وترقی، نیتا گری وغیرہ پھلوں کا حصول ہو۔

شنی دشا پھل

بلوان شنی کی دشا میں جاتک کو دھن، جن سواری پرتاپ، سفر، عزت، شہرت کے علاوہ روگ وغیرہ پھل حال ہوں۔

میکھ راشی میں شنی ہو تو شنی کی دشا میں آزادی، باہر قیام، نازک جگہ پر روگ، چمڑی روگ کسی رستہ سے جدائی۔

برکھ میں ہو تو کوششوں میں کمی، وایو پیڑا چھپڑا کلیش، دست کے روگ، راجہ سے عزت مان نفع حاصل ہو۔ متھن میں ہو تو قرضہ، کشٹ، چنتا، غلامی۔ کرک میں ہو آنکھ کان کے روگ، رشتہ دار سے جدائی، دُکھ، مصیبت، افلاس۔ سنگھ میں تو روگ، کلیش، اقتصادی مشکلات۔ کنیا میں ہو تو مکان کی تعمیر، زمین بھر سنکھ ملے۔ تُلا میں ہو تو اناج دھن کا حصول، فتح حاصل ہو، خوشی ملے۔ عیش وعشرت کا سامان ملے۔ برشچک میں ہو تو سفر، کمینہ پن، کنجوسی، نیچ سنگدل معمولی اقتصادی تکلیف۔ دھن میں ہو تو راجہ سے عزت واحترام، پبلک میں شہرت ہو۔ مکر میں ہو تو اچانک دھن لابھ اور غیر ملکوں کے سفر سے فائیدہ ہو۔ دَوردھوپ زیادہ رہے گی۔ کنبھ میں ہو تو لاٹری سٹا وغیرہ سے فائیدہ ہو نیچ لوگوں کے صحبت سے ہو فضول خرچ بڑھینگے۔ مین میں ہو تو دھرم کرم کی طرف توجہ ہو گی۔ بھائی بہنوں اور اولاد کی طرف سے خوشی مبارک کاموں میں خرچ ہو۔

راہو کیتو کی انتر دشا

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر دشا ہو تو نقصان مال عورت سے جدائیگی عزوں سے عناء اور جسم کو تکلیف ہو دشمن اور آگ سے خطرہ پائے مزاج میں کاہلی اور عقل میں فرق ہو۔ پردیش میں سفر کرے ہتھیار سے چوٹ کا اندیشہ ہو اولاد سے صدمہ اور رنج دیکھے چوروں سے دہشت ہو راجہ اور حکام سے تکلیف پائے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو تو عورت سے خوش رہے دختر پیدا دھن کا نقصان پائے خویشوں سے عناء اور رنجش ہو بیماری سے تکلیف دیکھے اگر سورج کا انتر ہو تو ہتھیار یا آتش اور چوروں سے خطرہ ہو اور بیماری سے تکلیف پائے دشمن سے خطرہ وطن سے علیحدگی ہو راجہ اور حکام سے دہشت اور رنج دیکھے اگر برہسپت کا انتر ہو تو دھن دولت کا فائدہ ہو کوئی ملک ومنصب ہاتھ آئے فرزند کا سکھ ہو مرتبہ میں بلندی دیکھے پردیش میں سفر ہو بھائیوں سے ناموافقت پائے اگر منگل کا انتر ہو دشمن بہت زہیں ہتھیار اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ کوئی تہمت یا الزام لگے آگ اور چوروں سے دہشت ہو۔ بیماری سے تکلیف پائے عورت سے جدائیگی۔ بھائیوں سے عناد اور اولاد سے صدمہ ہو طبیعت میں رنج وملال بہت رہے اگر بدھ کا انتر ہو تو خویشوں اور عزیزوں سے آرام پائے علم وہنر اور عقل کی ترقی ہو۔ عبادت وغیرہ نیک کاموں میں توجہ رہے کاروبار رزق میں کشادگی ہو عزت ومرتبہ میں بلندی پائے اگر سنیچر کا انتر ہو تو صفرادی اور خونی روگ سے تکلیف ہو۔ سمبندھیوں سے بگاڑ ہو جاوے لڑائی جھگڑے اور فساد کی چنگاریاں شعلہ زن ہوں ملک واملاک ہاتھ سے نکل جاوے ترک وطن پر آمادہ ہو عورت سے جدائیگی اور الااد سے رنج ہو اگر شکر کا انتر ہو تو عورت منکوحہ سے ناشاد رہے۔ عزیزوں سے کلیش خویش واقارب سے رنج چوروں سے دہشت نقصان مال کا خطرہ۔

مزید تفصیلات حاصل کرنے کیلئے آئینہ قسمت حصہ سوئم کا اور حصہ چہارم کا مطالعہ کریں۔ قیمت فی حصہ -/90

پنڈت پنّا لال جیوتشی ایم اے

جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر. 144008

گرہوں کی شانتی کیلئے سات واروں کے برت کا طریقہ

اگر کسی بچے کی جنم کنڈلی میں اشبھ گرہ کی حالت میں ہو یا خراب گرہ کی دشا انتر دشا چل رہی ہو تو حسب ذیل طریقے سے خراب (اشبھ) گرہ کی شانتی کے لئے برت رکھنے سے کلیان ہو گا۔ مفصل جانکاری کے ہمارے دفتر سے سپت وار کتھا میں اردو یا ہندی میں منگوا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت -/20

☆☆☆ اتوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

سبھی خواہشات و تمناؤں کی تکمیل، آنکھوں کی بیماری، کوڑھ یا چمڑے کے روگوں کے ناش کے نیز درازی عمر، خوش قسمتی میں اضافہ کے لئے اتوار کا برت رکھا جاتا ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے اتوار کو شروع کر کے ایک سال تک یا کم از کم ۱۲ برت ضرور رکھیں۔ برت کے دن صرف گیہوں کی روٹی یا گڑ سے بنا دلیہ گھی شکر کے ساتھ کھائیں۔ بھوجن سے پہلے اشنان کر کے صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ اور " اوم ہاں ہی ہوں سہ سُوریائے نمہ " بیج منتر کا پاٹھ پانچ مالا کریں اور رویوار کتھا پڑھیں۔ اس کے بعد سورج کو گندھا کشت، لال پھول دُوروا یکت جل سے حسب ذیل منتر ہوئے اردھ دیں۔

" نمہ سہسر کرن سر ودیا دھی وناش، گرہان اردھیہ میاد تم سنگیا سہوادے "

بگر پر دکشا کر کے سُرخ چندن کا تلک لگائیں آخری اتوار کو ہون کے بعد برہمن کو بھوجن کرا کے اپنی سمرتھ شکتی کے مطابق سُرخ کپڑے پھل پھول وغیرہ اور دکشنا سے خوش کریں۔

☆☆☆ سوموار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت ساون، چیت، بیساکھ کارتک یا مگھر کے مہینوں کے شکلوں پکش کے پہلے سوموار سے شروع کریں اس برت کو پانچ برس ۱۴ برس ۱۶ برس سوموار پورن شردھا ودھی پورک دھارن کریں۔ چیت، شکل اسٹمی تھی آردرا نکشتر سوموار کو یا ساون ماہ کے پہلے سوموار کو برت شروع کرنے کا خاص مہورت ہے۔ برت شروع کرنے والے استری پرش کو چاہئے کہ صبح سویرے جل میں کچھ کالے تِل ڈال کر اشنان کرے اس کے بعد " اوم نمہ شوائے " وغیرہ شِو منتروں کے ذریعہ اور سفید پھولوں، سفید چندن، نیچامرت اکشت، سُپارن پھل، گنگا جل بمو پکش وغیرہ سے شِو پاروتی کا پُوجن کرے اور پُوجا کے بعد برہمن کو دان دکشنا کر کے خود بھوجن کرے بھوجن ایک وقت بغیر نمک کے ہونا چاہیئے۔ برت کا اُدھیاپن بھی متذکرہ مہینوں میں کرنا اچھا پھل دینے والا ہو گا۔ ادھیاپن میں دش مانش جپ کا ہون کر کے سفید پدارتھ، دودھ، دہی، کھیر، چاندی، سفید پھلوں کا دان کرنا چاہیئے۔ یہ برت کرنے سے ذہنی آسودگی (مانسک شانتی) دھن پتر وغیرہ سے سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے اور سب طرح کے دُکھ دُور ہوتے ہیں۔

☆☆☆ منگلوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

ہر طرح سُکھوں، خون کے روگ، دشمن کے ناش، صحت کی سنبھال اور بیٹے کی ولادت کے لئے منگلوار کا برت اتم ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے منگلوار سے شروع کر کے ۲۱ ہفتے تک یا حسب توفیق زندگی بھر رکھیں اس برت میں گیہوں اور گڑ کے ساتھ بھوجن کریں۔ بھوجن نمک کے بغیر ایک ہی وقت کریں۔ اس برت سے منگل گرہ کے ارشٹ دوش بھی شانت ہو جاتے ہیں۔ برت میں شری ہنومان چالیسہ کا پاٹھ کرنا چاہیئے بھوم گرہ کی شانتی کے لئے " اوم کراں، کروں سہ بھومائے نمہ " کی پانچ مالائیں کرنا چاہئیں اور گڑ، پیلے لڈوں اور سُرخ کپڑے کا دان کرنا چاہیئے۔

☆☆☆ بُدھوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

بدھوار کا برت بدھ گرہ شانتی اور دھن بُدھی ودیا اور بیوپار میں توسیع و ترقی کے لئے رکھا جاتا ہے۔ یہ برت وشاکھا نکشتر کے وقت کے بدھوار کو شروع کر کے ہر بدھوار یا سات بُدھوار تک کریں۔ برت کے دن غسل کر کے ہرے کپڑے پہن کر شری وشنو سہسر نام کا پاٹھ اور گرہ شانتی کے لئے بیج منتر " اوم براں بریں، بُروں بُدھائے نمہ " کا پاٹھ کریں اس دن ایک وقت نمک کے بغیر بھوجن گھی، مُونگ یا مُونگ کی دال سے بنے میٹھے کھانے کا دان کریں اور خود بھی یہی استعمال کریں۔ آخری بدھوار مدھو شرپی، ودھی اور گھی کے ساتھ ہون کریں اور ہرے کپڑے، پھل اور مُونگ کا دان کریں۔ گائے کو ہرا گھاس ڈالیں۔

☆☆☆ برہسپتی وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت برہسپت گرہ کی شانتی اور شادی کے سُکھوں، تعلیم، پُتر سنتان اور دولت کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے ویروار کو شروع کریں۔ ویروار کے دن انورادھا نکشتر ہو تو اور بھی اچھا ہے یہ برت پیلا یکھو پویت دھارن کر کے برہسپتی کی پُوجا خود یا کسی شریشٹھ برہمن کی طرف سے کرائی جانی چاہئے۔ پُوجا میں کھڑاؤں چھاتہ اور کمنڈلی رکھیں اور پیلے رنگ کے پھول، چنے کی دال، پیلے کپڑے، پیلا چندن ہلدی اور پیلے چاول لڈو وغیرہ کا بھوگ لگانا چاہیئے۔ ان کا دان کر کے ہی خود ایک وقت کا بھوگ لگائیں۔ نمک کا استعمال نہ کریں۔ اس دن کیلے کے پودے کا پوجن کرنا شبھ ہوتا ہے۔ گورو (برہسپت) شانتی کے لئے " اوم گراں گریں گروں سہ گردے نہ " منتر کی پانچویں مالا کا جاپ کریں۔ ادھیاپن میں دش مانش حصہ کا ۲۸ سمدھا مدھو سرپی، گھی، ودھی کے ساتھ ہون کرنا چاہیئے۔

☆☆☆ شکروار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت دھن دولت، شادی، اولاد جیسے دنیاوی (مادی) سکھوں کو دینے والا ہے۔ اکثر شکل پکش کے پہلے شکروار سے شروع کیا جاتا ہے۔ ساون ماہ کے پہلے شکروار کو برت شروع کرنے سے خاص طور پر لکشمی کی کرپا رہتی ہے۔ برت کے دن اشنان کر کے سفید کپڑے پہن کر شری لکشمی دیوی کی دھوپ دیپ، سفید چندن، چاول، سفید پھول، چینی سپاری سے پوجا کر کے بچوں میں سفید مٹھائی، کھیر اور پھل وغیرہ بانٹ دیں۔ گرہ شانتی کے لئے۔ اوم دراں دریں سہ شکوائے نمہ کی تین مالا کا پاٹھ کریں۔ خود بھی ایک وقت کھیر وغیرہ سفید چیزوں کا استعمال کریں نمک استعمال نہ کریں۔ ادھیاپن اور ہون وغیرہ کے بعد برہمن بالکوں کو کیسر، چاول وغیرہ کا بھوجن کرانے اور سفید کپڑے چینی چاول، چاندی پھل وغیرہ سفید اشیاء کا دان کریں۔

☆☆☆ سنیچر وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت شنی گرہ کی ارشٹ شانتی کے لئے ہے اور پرانے وپے چیدہ امراض، دشمن کے خوف، اقتصادی کرائسیس، ذہنی سراسیکی وپریشان سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دھن دولت اور بیوپار میں توسیع وترقی کا ضامن ہے۔ یہ برت شکل پکش کے شنی وار بالخصوص ساون ماہ کے شنی وار کو لوہے سے بنی مورتی کو پنچامرت سے اشنان کرا کے دھوپ، سوگندھ، نیلے پھول پھل اور نیویدھ وغیرہ کے پوجن سے شروع کرنا چاہیئے۔ اور "اوم شن شنے شچرائے نمہ" منتر کی تین مالا کا جاپ کریں۔ برت کے دن نیلے کپڑے پہنیں۔ ایک برتن میں شدھ جل، کالے تل، نیلے پھول، لونگ تیل، گنگا جل دودھ ڈال کر مغرب کی طرف منہ کر کے پیپل کی جڑ میں ڈال دیں۔ اس کے بعد شوجی کی اپاسنا کریں۔ ۱۹ شنی وار کرنے کے بعد ادھیاپن کے وقت شنی ستوتر کا پاٹھ، جوتے، جراب، نیلے رنگ کا دستہ، کالے ماش، چاقو اور تیل سے بنی اشیا کا دان کسی بوڑھے برہمن کو دیں۔ اور خود بھی اُڑد (ماش) وغیرہ اور تیل سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔

راہو کی شانتی:۔ کے لئے بھی شنی وار برت متذکرہ بالا طریقہ سے کریں اور دان میں ناریل، بھورا کمبل یا دستر دیں۔

علاوہ ازیں پرندوں کو باجرہ ڈالنا چاہیئے۔ راہو کے بیج منتر کا پاٹھ کرنا اچھا ہوگا۔

کیتو گرہ کی شانتی کے لئے کیتو کے بیج منتر "اوم سراں سریں سہ کیتوے نمہ" کی پانچ مالا کا جاپ اور پوجن منگلوار کے برت جیسا کرنا چاہیئے۔

ستناجا

کالے ماش (اُڑد) مونگ گیہوں، چنے، جو، چاول اور کنکنی

آٹھ گندھ:۔ اگر، تگر، کستوری، کنگم، کپور، چندن لونگ اور گوروچن

علم التسخیرات

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کیے ہیں مہینوں کے ہر مہینے کے اول عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر دیتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش دشی کرن شکل پکش چاند کے حصہ میں چاند کے حصہ میں چاند کی تاریخ صبح اور کاروبار کی بلندی کے لئے ۳ تاریخ اور بارہ تاریخ میں پڑھنا لکھنا مفید اور پر تاثیر ہوتا ہے۔ اجان کرشن پکش یعنی اندھیر حصہ کی ۳ تاریخ اتھوا چھٹ اور ۷ تاریخ اندھیری یا اکیم میں یا چوتھ یا نومی ہوں۔ عشق ومحبت کے لئے اشٹمی نوی اندھیری میں ٹھیک رہتا ہے۔ چاند کے حصہ میں یادسویں ایکادشی پورنماشی یا پنچمی میں عمل لکھنا اور پڑھنا عشق ومحبت کے لئے مفید ہے سوموار کے دن صبح کا وقت کشائش رزق و تسخیرات اور وقت نیم چاشت اور شفاء مریض کے واسطے موثر ہوگا۔ وبروار شکروار صبح کے وقت محبت وترقی دولت کے واسطے سنیچروار اور منگلوار کا وقت ظہر تعویز جدائی وعداوت اور ہلاکت دشمن کے واسطے اور اتوار بدھ کا وقت ظہر عصر تعویز زبان بندی کے حق میں مفید ہے عملیات نقش آتشی وبادی آبی اور خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں۔

٨	١	٦
٣	٥	٧
٢	٩	٢

آتشی نقش آتشی نقش اس کو کہتے ہیں جو کاغذ یا کوری ٹھیکری یا جس چیز پر لکھیں اس کو آگ میں اڑا دیں۔ یا قریب تر یا چولہے کے دفن کر دیں۔ یہ نقش دوستی ومحبت اور خواب بندی وزبان بندی وغیرہ کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ آتشی نقش لکھتے وقت منہ پورب کی طرف رکھنا ضروری ہے۔ آتشی نقش میں جہاں ایک ہندسہ برحق ہے وہاں ایک کا ہندسہ سے لکھ کر باقی خانہ پُری کرنے کا عمل کیا جاتا ہے۔

٣	٧	٦
٩	٥	١
۴	٣	٨

بادی نقش بادی نقش اس کو کہتے ہیں جو نقش لکھ کر درخت یا کسی اونچی پر لٹکا دیا جائے جو ہوا سے ہلتا رہے۔ یہ نقش واپسی مسافر وپتہ غائب وزبان بندی اور ملاقات دوستی اور محبت وغیرہ کے واسطے مفید ہے یہ نقش کسی اونچی جگہ پر جہاں، بہت ہوا ہو پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ بادی اعداد کا نقش جہاں ۷ کا ہندسہ آتشی میں دکھایا ہے۔ وہاں ایک کا ہندسہ لکھ کر باقی ہندسوں کو بالترتیب خانوں میں لکھ دیں نقش تیار ہے۔

۴	٩	٢
٢	٥	٧
٨	١	٦

خاکی نقش خاکی ہے وہ نقش ہے جو پانی میں ڈال دیں چوکھٹ یا راستہ چورا ہے۔ گورستان یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ یہ نقش عمل تسخیر تنہائی محبوس اور دشمن۔ عداوت اور بھائی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ اس عمل کے وقت منہ اتر کی طرف رکھنا چاہیئے نقش خاکی میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے۔ وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے۔

٦	٧	١
١	٥	٩
٨	٣	۴

آبی نقش آبی نقش ہے جو کسی دریا یا کنویں یا نہر وغیرہ میں لکھ ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ نقش واسطے خلاصی محبوس یا تسخیر وکشادگی رزق اور زبان بندی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ آبی تعویذ کو ندی یا دریا کے کنارے پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ آبی اعداد کے نقش میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے نقش آبی سیاہی سے لکھے آتشی بھیم سینی کافور نیلے رنگ سے پُر کرے۔ خاکی اشٹ گندھ سے اور بادی نقش صندل سُرخ سے لکھن پُر تاثیر ہوتا ہے۔

علم کیرل کے ذریعہ سوالات اور جواب

یہ وہ متبرک علم ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص پوش یعنی سوالات کا جواب بہایت آسانی سے خود بخود نکال کر اس کے نتیجہ نیک و بد سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔ سوالات کے متعلق اگر مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ علم کیرل کارخانہ مفید عالم جنتری مصنف پنڈت پنالال جیتشی سے منگوا کر دیکھ لیں۔ مفصل حالات جاننے کے لئے ہمارے دفتر سے بذریعہ اپنی جنم پتری کے مبلغ۔ /۲۵ روپے فیس بھیجکر اپنی زندگی کے مکمل حالات حاصل کریں۔

نقشہ مجموعہ اعداد حرف سور اور وینجن

نام حروف	ا	آ	اِ	اِی	او	اَو	اے	اَے	او	اُو	انک
نام اعداد	۱۲	۲۱	۱۱	۱۸	۱۵	۲۲	۱۸	۳۳	۲۵	۱۹	۲۵
نام حروف	ک	کھ	گ	گھ	انگاں	چ	چھ	ج	جھ	یاں	ٹ
نام اعداد	۱۳	۱۱	۲۱	۳۰	۱۰	۱۵	۲۱	۲۲	۲۶	۲۶	۱۰
نام حروف	ھ	ڈ	ڈھ	اناں	ت	تھ	د	دھ	ن	پ	پھ
نام اعداد	۱۳	۲۲	۳۵	۴۵	۱۴	۱۸	۱۷	۱۳	۳۵	۲۸	۱۸
نام حروف	ب	بھ	م	ی	ر	ل	و	س	کھا	س	۵
نام اعداد	۲۶	۲۷	۶۸	۱۶	۱۲	۱۳	۳۵	۲۶	۳۵	۳۵	۱۲

ضروری ہدایات:۔ اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے کے بعد ۱۲ بجے کے سندر آکر سوال کرے تو اس کو کہنا چاہئے کہ کسی پھول کا نام لیوے اگر ۱۲ بجے کے بعد سورج غروب ہونے کے اندر پرشن کرے تو کسی پھل کا نام اگر سورج غرب ہونے کے بعد نصف رات یعنی ۱۲ بجے کے سندر سوال کرے تو کسی ندی یا دریا کا نام اور اگر ۱۲ بجے کے سورج طلوع کے اندر آکر سوال کرے تو کسی دیوتا کا نام اس کے منہ سے کہلوانا چاہئے۔ پس اگر سوالکیا ہے اس سے کوئی نام اس وقت کے لحاظسے کہلوا کر اس کے حرفوں کے اعداد بموجب نقشہ ذیل جمع کریں۔ ایک شخص ۱۲ بجے کے بعد دو پہر کو دریافت کرنا چاہتا ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے سوال کنندہ سے کسی پھل کا نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوایا تو اس نے ناشپاتی کہا پس اس کے توف علیحدہ علیحدہ نقشہ اعداد حوف کیرل سے شمار کر کے جمع کئے تو ن، ا، س، پ، ت، ی یہ سات حروف شمار میں آئے اب بموجب قاعدہ نقشہ مذکور سے اول اعداد کے ۳۵ لئے بعد ازاں وی اے ۱۲ اعدد (ت) کے ۱۴ اعدد (ی) کے ۱۸ اعدد کل عدد مجموعہ اعداد کو جمع کیا تو ۱۵۴ ہوے پس یہ سائل کے سوال کا پنڈ بنا جسکو مجموعہ اعداد کہتے ہیں۔ یہ پنڈ اسی طرح ہر ایک نام کے لحاظ سے ہر ایک سوال میں بنایا جائیگا جو آگے چل کر ایک عمل میں کام آئے گا۔ اب چونکہ سائل کا سوال ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے بجب قاعدہ اس مجموعہ اعداد میں ۴۲ عدد قانون کے جو ایسے سول میں شامل کرنے کے لئے کہے گئے ہیں اور جمع کئے تو کا جمع (۹۶) ہوئے اب بموجب قاعدہ اس اس مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ایک بچتا ہے اس لئے سائل کو جوابدیا؛ کہ اس کام میں تمکو فائدہ ہوگا۔ اس کے ہملاوہ اسی طرح ہر ایک سوال میں قانون کے اعداد جدا جدا مقرر ہیں جنکو ہم آگے درج کرتے ہیں۔

روزگار کا سوال :۔ روزگار کے سوالمیں حسب قاعدہ مزکورہ بالا پنڈ بنا کر اس میں ۲۴ عدد قانون کے جمع کر کے تین پر تقسیم کرو اگر باقی رہے تو روزگار جلدی ہی بن جائیگا۔ اگر ۲ بچیں تو دیری سے اگر تقسیم پوری ہو فائے تو فکر و تردد سے کام بن جائیگا۔

فتح اور شکست کا سوال:۔ وحسب قاعدہ مذکورہ بالا مجموعہ اعداد جو اصل پنڈ ہے اسمیں ۲۴ عدد قانون کے اور جمع کر کے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر ایک باقی رہے تو سوال کنندہ فتح شکشت کھائیگا۔

کارج سدھی سوال:۔ مزکورہ پنڈ بنا کر اسمیں ۳۸ عدد قانون کے جمع کر کے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کریں باقی ا رہے تو کام سر انجام ۲ رہیں تو مساوی حالات اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو انجام بخیر نہیں ہو گار کا وٹپڑ جائے گی۔

علمُ الجفر

یہ وہ متبرک اور بے نظری علم ہے جس کے اصول و قاعد جفر طلسمات میں نہایت مقبر اور عمل محب بغض میں نہایت پر اثر اور بے نظیر خیال کئے گئے ہیں دنیاوی مشکلات کے حل و عقد میں جسطرح اس کے ہر ایک عمل کی سعادت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردش کواکب پر قائم رکھا ہے اسی طرح اس کے عامل عمل کے طریق قواعد کو دیکھکر ہر ایک مشتاق غیب کی باتیں اور زمانہ حال، ماضی اور مستقبل کے رنج و راحت اور آئندہ پیش کرنیوالے واقعات کو قبل از وقت معلوم کر لیتے ہیں اسلئے مفید عالم جنتری کے شائقین کی خاطر ان خانوں میں چند سوالات کا ذکر ابجد کے حساب سے درج کیا جاتا ہے جس پر عمل کرنے سے اسکے عامل مفید مطلب کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یوم	سنیچر	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
اعداد	۹۴۰	۶۱۸	۶۱۲	۱۱۰	۱۱	۷۱۴	۵۱۸

جفر کے قاعدے میں یوم کے اعداد بعضجگہ پر سنچر کے ۳۳۳۔ اتوار کے ۶۰۷۔ سوموار کے ۲۶۴۔ منگلوار کے ۱۴۰ بدھوار کے ۱۱ ویروار کے ۶۶۹ اور شکروار کے ۲۸۰ لئے گئے ہیں۔ اور بعض جگہ پر اتوار ۳۸۷ سوموار کے ۳۶۷ منگلکے ۴۲۲ بدھوں کے ۵۶۶ اور ویروار کے ۲۱۴ شکروار کے ۱۱۸۔ اور سنیچر کے ۳۵۷ عدد جفر میں بحساب ابجد لئے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں نقشہ مندرجہ کے اعداد یوم درست رہیں گے آپ کو دبھی سوالات کے جواب میں تصدیق کر سکتے ہیں جس وقت کوئی شخص آکر کسی سوال کا جواب کریاس وقت اعداد ہم یعنی سوال کنندہ کے نام کے حروف لگ الکھ کر نقشہ مندرجہ کے لحاظ سے ہر ایک حروف کے عدد نکال کر جمع کرلیں۔ بعد ازاں اس مجموعہ عددوں کو قانونی مدد پر جو ہر ایک سوال میں بتائے گئے ہیں بموجب قاعدہ تقسیم کردیں جو باقی رہیں گے وہ سوال کا جواب ہوگا۔

روزگار کا سوال:۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجھکو فلاں روزگار یا فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اعداد نام سائل معہ اعداد اس یوم کے جسمیں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد نکال کر جمع کردیں اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کردے اگر باقی ایک رہے تو کام سر انجام نہیں ہوگا، اگر ۲ رہیں تو دیر سے ہگا اگر پوری تقسیم ہو تو س انجام ہوگا۔

شادی کا سوال:۔ شادی کا سوال دریافت کرنے پر اعداد نام سوال کنندہ معہ والدہ اور اعداد یوم بحساب ابجد نکال کر جمع کرے اور حاصل جمع کو تین پر تقسیم کریں باقی ایک بچے تو شادی جلد ۲ بچیں تو مشکل سے اور پوری تقسیم ہو تو شادی نہیں ہوگی۔

فتح و شکست:۔ اگر کوئی شخص فتح و شکست کے بارہمیں دریافت کرے تو اعداد سائل معہ والدہ اور اعداد نام مدعاعلیہ معہ والدہ اور اعداد یوم نکال کر ۴ پر تقسیم کردو۔ باقی اگر ا بچے تو مدعی غالب ۲ رہیں تو مدعاعلیہ ۳ رہیں تو صلح اگر پوری تقسیم ہو تو ہمیشہ ناموافقت رہے گی۔

فلاں کام کس روز کرنا اچھا ہے:۔ اگر کوئی ایسا سوال کرے تو اعداد نام سائل معہ اعداد یوم جس میں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد جمع کر کے ۸ پر تقسیم کردو باقی اگر ایک بچے تو اتوار ۲ بچیں تو سوموار ۳ بچیں تو منگلوار ۴ بچیں تو بدھوار ۵ بچین تو ویروار ۶ بچیں تو شکروار ۷ بچیں تو سنیچر اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو کام کا ارادہ کچھ دیر کیلئے ملتوی کردینا چاہئے۔

اولاد :۔ سوال کنندہ کے نام کے حرفوں کے عدد اور اسکی عورت کے نام حفوں کے عدد معہ اعداد یوم ۳ پر تقسیم کردیں اگر باقی ایک رہے تو عورت بانجھ ہے اولاد مشکل ہوگی ۲ رہیں تو بانجھ نہ رہے رحم میں تصور بیماری کے سبب اولاد نہ ہوگی پوری تقسیم ہو تو جادو کی وجہ سے نہ ہو۔

اولاد کے لئے جنتری				سروسدھی جنتری				پردیسی کی واپسی کیلئے جنتری			
۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵	۱۴	۱	۱۲	۷	۲۴۲	۲۵۷	۲۵۴	۲۴۹
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶	۱۱	۸	۱۳	۲	۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰	۵	۱۰	۳	۱۶	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۹	۲۴۴
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹	۴	۱۵	۶	۹	۲۵۵	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱
اگر کسی کو اولاد نہ ہویا ہو کر مر جاتی ہو یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں تو اس جنتر کو پورنماشی کے دن اشٹ گندھ سے لکھ کر پاس رکھیں				اس جنتر کو گراہن یا ویروار پورنماشی کے دن اشٹگندھ سے لکھکر پاس رکھیں یا گلے میں ڈالیں ہر کام میں کامیابی ہوگی۔				اگر کسی کا لڑکا نوکر یا رشتہ دار گھر سے چلا جائے اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس جنتر کو اشٹ گندھ سے لکھکر چرخے پر الٹا گھومائیں۔			

ترکیب نماز

نماز فرض ہے اور کسی صورت میں معاف نہیں۔ صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالیٰ کے لئے بہت پسند ہے۔ بندہ پاک و صاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے۔ نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے وہ پاک و صاف رہتا ہے، گناہوں سے بچتا ہے، دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت معاشرہ سے نظم و نسق کی تعمیر ہوتی ہے۔ انّ الصّلٰوۃ تنھٰی عَنِ الفَحشآءِ وَالْمُنکرِ وَالبغی بیشک نماز بُرائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دُور رکھتی ہے۔

شرائط نماز۔ نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں سب باتیں بیان کرتے ہیں۔

۱۔ **فرائض نماز۔** یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا، نماز کا وقت ہونا، رُخ بجانب قبلہ ہونا۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔ نماز کی نیت، تکبیر، قیام، قرأت رکوع سجدہ وغیرہ کرنا، نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ جسم کو ڈھانکنا۔ عورتوں کے لئے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی۔

۲۔ **واجبات نماز۔** نماز میں الحمد یعنی سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اس کے کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا نماز ترتیب سے پڑھنا، التحیات کے لئے بیٹھنا۔ ختم نماز پر سلام پھیرنا دائیں بائیں۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کہ اطمینان سے پڑھے اگر تنہا ہے تو قرأت بآواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن امام ہے تو دو رکعتوں میں قرأت بآواز کے کیلئے صبح، مغرب، عشا کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نمازیں ہیں۔

۳۔ **سنت۔** نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ہر رکن (عمل) کی ابتدا میں (مثلاً رکوع، سجود، قیام کے وقت) تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبحانكَ اللّٰھُمّ اور اعوذُ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا، آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین بار رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھنا "سمع اللہ لمن حمدہ" کہنا۔ رکوع سے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا، التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

۴۔ **مستحبات۔** نماز اطمینان سے پڑھنا۔ ہرگز جلدی نہ کرنا۔ نماز میں ہر رکن کو توجہ، سکون اور اطمینان سے ادا کرنا۔ قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

۵۔ **مکروہات۔** نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑے کو بچانے کی کوشش کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا، پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے ہونا۔ دُور دُور کھڑے ہونا۔ سہولت کیلئے بے وجہ کسی کا سہارا لیکر نماز پڑھنا۔

۶۔ **مفسدات نماز۔** یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ نماز میں بات چیت کرنا، سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور قرأت کے وقت لقمہ دینا، تحریر پڑھکر نماز ادا کرنا۔ ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا بے ضرورت نماز کے دَوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام۔ نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں۔ اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہیئے۔ ۱۔ نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔ ۲۔ واجب۔ نماز کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے۔ اور اس منکر گنہگار ہے۔ ۳۔ سنت موکدہ۔ وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے۔ اُسے دانستہ کسی نہ چھوڑ دیا تو موخذہ ہوگا۔ ۴۔ مستحب۔ وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر نہ کرنا بہر گناہ نہیں ہے۔ ۵۔ فعل مباح۔ یعنی وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے ثواب ہے نہ عذاب۔ ۶۔ حرام۔ وہ افعال ہیں جنہیں کرنے سے منع کر دیا ہے۔ انہیں کرنے سے سخت عذاب ہوگا۔ ۷۔ مکروہات۔ وہ ہیں جن کی ممانعت میں شک نہ ہو کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔ ۸۔ مفسد نماز۔ وہ نماز جنکے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہوگا۔

نمبر	اوقات	رکعتیں	تعداد	مقررہ وقت
۱	فجر	دو سنت موکدہ۔ دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنت موکدہ، چار فرض دو سنت، موکدہ، دو نفل	۱۲	دوپہر کے ڈھلنے سے اسوقت تک جب ہر چیز کا سایہ سے دوگنا ہو جائے
۳	عصر	چار سنت غیر موکدہ چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہو جانے کے پہلے تک
۴	مغرب	تین فرض دو سنت موکدہ دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا لیکن فوراً پڑھ لینا افضل
۵	عشاء	چار سنت چار فرض، دو سنت موکدہ دو نفل تین وتر واجب دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک
۶	جمعہ	چار سنت موکدہ دو فرض باجماعت چار سنت، دو سنت، نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	بعد طلوع آفتاب سورج پورے طور پر روشن ہو دوپہر تک وقت میں عجلت میں افضل ہے

خواب یعنی سپن دیکھنے کی اچھی اور خراب علامات

دنیا کے کاروبار سے فارغ ہو کر جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اندرونی حواس تیز ہو جاتے ہیں اس وقت جو خیالات اس کے ذہن میں آتے ہیں یا جو اشکال اسکی نظر سے دکھائی دیتی ہیں ان کو خواب کہتے ہیں۔ یہ خواب قدرت کا ایک پوشیدہ راز ہے۔ جس کے ظہور اوقات متعینہ پر ہو جاتا ہے اسکی تعبیر بُری ہو یا اچھا ای اپنا نتیجہ ضرور دکھاتی ہے اور خواب اچھا ہو یا صحیح وہ ہوتا ہے جو صحت اور اور اعتدال کی حالت میں دکھا جاتا ہے جو خواب حالت بیماری اور اختلاج عناصر پریشان حالت میں آتا ہے وہ قابل اعتبار نہیں ہوتا اور جو خواب دن کو دیکھا جاتا ہے وہ بھی صداقت میں کم ہوتا ہے اسکی تعبیر کی مدت ظہور میں آنے کی مقرر ہے رات کے پہلے حصہ میں جو خواب دیکھا جاتا ہے اسکا نتیجہ ایک برس کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے دوسرے حصے میں جو اخواب دیکھا جاتا ہے اس کا نتیجہ آٹھ ماہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے تیسرے پہر دکھائی دینے والے خواب کا نتیجہ تین مہینے کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ رات کے چوتھے حصے کے خواب کا نتیجہ ایک ماہ کے اندر ظار ہو جاتا ہے جو رات ختم ہونے کے ایک گھنٹہ قبل آتا ہے اسکا ثمرہ دس دن اور صبح کے خواب کی تعبیر ایک پہر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ زائد جانکاری کے لئے ہمارے ڈپو سے علم خواب کے متعلق علم خواب نامہ منگوائیں۔ نرخ-/50روپے۔ جنرل بک ڈپو جالندھر

قسم خواب	نتیجہ خواب
آسمان دیکھنا	رتبہ بلند ہو
آسمان میں اڑنا	سفر
آگ دیکھنا	پت و بیماری
آم کا درخت	اولاد حاصل
آپریشن دیکھنا	بیماری کی علامت
انگیٹھی دیکھنا	اچانک بیماری
اپنی شادی دیکھنا	مصیبت آئے
اندھیر دیکھنا	دکھ آنا
اپنی موت دیکھنا	عمر درازی
انگ گرنا	مبارک
بغل گیر ہونا (عورت سے)	دولت حاصل
آوارہ بھٹکنا	نوکری ملنا
آما۔ دیکھنا	پیٹ کی بیماری
آلو دیکھنا	مصیبت آنا
آگ اٹھانا	پریشانی
آسمان سے گرنا	عز میں خرابی
آسمان دیکھنا	پریشانی دور ہو
انگشتری پانا	عورت سے ملن
انجن دیکھنا	یوجنا میں
املی کا درخت	صحت خراب
اینٹ دیکھنا	گھر ڈھہنا
عمارت بنانا	دولت حاصل
املی کھانا	پتر حاصل
بندری دیکھنا	اولاد حاصل
الو دیکھنا	بیماری دکھ
ریچھ دیکھنا	دولت ملے
ریت "	بیماری کی نشانی
ریت پر چلنا	نقصان
خود کو	خوشی
روتے دیکھنا	حاصل ہو
رتھ دیکھنا	سفر پڑے
بیمار کو دیکھنا	دکھ دور ہو
روٹی "	دولت ملے
رشوت لینا	بے عزتی
ریل دیکھنا	تکلیف دہ سفر

قسم خواب	نتیجہ خواب
الٹا لٹکنا	عزت کیلئے نقص
اونچا چڑھنا	ترقی عزت
اونٹ دیکھنا	ترقی
آنکھ گرے	مصیبت
آسن جلے	دولت ملے
لڑکی دیکھنا	ترقی، تیرتھ یاترا
کوڑی دیکھنا	بیماری کی نشانی
قبرستان دیکھنا	عزت ملنا
کمل دیکھنا	دولت حاصل
کنگن، کڑا	دولت میں نقصان
کباب کھانا	جھگڑا بے عزتی
کینچی چلانا	تکرار
کوئلہ دیکھنا	جھوٹی تہمت
کٹا سر دیکھنا	پریشانی
کنگھی کرنا	مراد پوری
کوئیں میں گرنا	پریشانی بڑھے
کالا ناگ	دربار میں عزت
کوے کا بولنا	اپنوں سے ملاپ
قلم دیکھنا	ترقی حاصل
کتے کا کاٹنا	دشمن کا خوف
کینچی دیکھنا	عورت سے جھگڑا
کبوتر دیکھنا	اچھی خبر
خرگوش دیکھنا	عورت سے ملن
کھلونا دیکھنا	سکھ شانتی
کھیت دیکھنا	مشکل آنا
خون کرنا	مشکل آنا
خودکشی کرنا	عمر درازی
خربوزہ دیکھنا	دولت آنا
گرگا دیکھنا	زندگی سکھی
لاٹری ٹکٹ	خوش قسمتی
لکڑی اٹھانا	بیوجہ جھگڑا
زہر کھانا	پریشانی بڑھے
درخت کاٹنا	دولت کا نقصان
دوسرے ملک کا سفر دیکھنا	گھریلو جھگڑا
حسن دیکھنا	گہری دوستی

قسم خواب	نتیجہ خواب
گولی چلتے دیکھنا	مشکل سے نجات
گربھ پات	گمبھیر بیماری
گرہن دیکھنا	بیماری
گورو دیکھنا	کامیابی
گھوڑے سے گرنا	پریشانی
گھوڑے پر چڑھنا	ترقی
گھاٹ پر بیٹھنا	تیرتھ یاترا
گھونگھٹ دیکھنا	نیا کاروبار
چائے پینا	کامیابی
چور دیکھنا	دولت کا نقصان
چاول کھانا	اچھی خبر
چھینک مارنا	دکھ پریشانی
چوکیدار دیکھنا	دولت ملنا
چٹائیں "	کامیابی
چرخہ "	دولت ملنا
چھپکلی "	دولت ملے
چھینکنا	کام میں رکاوٹ
چھری دیکھنا	مشکل حل
بخار، بیماری	صحتیابی
بیعزتی دیکھنا	پریشانی دور
جہاز دیکھنا	یاترا، جھگڑا
جہاز پر چڑھنا	تبدیلی
جوا کھیلنا	دولت کا نقصان
جنازہ دیکھنا	دولت ملے
جیب کاٹنا	دولت کا نقصان
جھاڑو دیکھنا	نقصان ہونا
جھنڈا دیکھنا	عزت ملنا
جھرنا دیکھنا	خرچ بڑھے
ٹکٹ لینا	نقصان
شکار کرنا	خواہش پوری
شیشے دیکھنا	بیماری دور
دشمن "	کامیابی
ارتھی "	اچھی علامت
شمشان	عمر درازی
گھاٹ دیکھنا	
شکاری "	ہمت بڑھنا

قسم خواب	نتیجہ خواب
ٹھگ ملنا	دولت کا نقصان
ٹھاکر/ایشور	دھرم میں رخ
ڈر کر بھاگنا	دکھ سے چھٹکارہ
ڈاکخانہ	بیوپار اضافہ
ڈولی دیکھنا	مراد پوری
ڈاکو "	نقصان
ڈاکیہ "	خبر ملے
ڈاکٹر "	بیماری کی نشانی
ڈوبتے "	بری خبر
ڈھولک بجانا	کسی سے ملنا
تالی بجانا	خوشی
تربوز کھانا	فکرمندی
تالنگا دیکھنا	جھگڑا ہو
تیر مارنا	خوشی ملے
تار دیکھنا	کامیابی
تیل دیکھنا	پریشانی
تپسوی دیکھنا	سکون ملے
طوفان "	پریشانی
طوطا "	بیماری دور
تیرتے "	عمر درازی
تالا بند "	کاموں خلل
تالاب میں نہانا	مان عزت
تلوار دیکھنا	دشمن پر فتح
تاش کھیلنا	پڑوسی سے جھگڑا
تتلی دیکھنا	کامیابی
تیرتھ "	دھرم میں رخ
تیل دیکھنا	بری گھٹنا
ترسول "	خوش قسمتی
تھوکنا	پریشانی
تھپڑ کھانا	مبارک
دیوار گرنا	دول کا نقصان
دروازہ بند دیکھنا	"
سونا ملنا	دکھ پریشانی
سانپ دیکھنا	ڈر پریشانی
سانپ گرنا	بیماری
" کاٹنا	دولت ملے

قسم خواب	نتیجہ خواب
دریا میں نہانا	بیماری دور
" میں ڈوبنا	تکلیف بڑھے
دودھ پینا	خوشی ملے
دہی کھانا	ترقی
دیوی دیوتا دیکھنا	خوشی ملے
دوائی پینا	بیماری دور
دولت دیکھنا	اولاد کا سکھ
درزی "	کام بگڑنا
دانت گرتے "	صحتیابی
دانت اکھاڑنا	دولت ملے
دکشنا دینا	فائیدہ ہو
دشمن دیکھنا	نقصاندہ
دکان بھری "	دولت پانا
دکان خالی "	دولت کا نقصان
دھواں دیکھنا	مشکل آنا
ڈھول "	سفر ہو
دھوبی "	کامیابی ملے
نہر "	مشکل دور ہو
تل "	کامیابی
ندی میں گرنا	فکرمندی
کشتی میں بیٹھنا	تہمت لگنا
شگاد دیکھنا	تکلیف ہو
نماز پڑھنا	کامیابی
ناخون کاٹنا	صحتیابی
ناگ دیکھنا	سکھ ملنا
کچہری دیکھنا	جھگڑے
پاخانہ کرنا	میں کامیابی
پیاسہ ہونا	دکھ کا آنا
پہاڑ پر چڑھنا	کام بگڑنا
" سے اترنا	دولت ملے
پتنگ دیکھنا	پریشانی بڑھے
درخت پر چڑھنا	عزت ترقی
سانپ پکڑنا	دشمن پر فتح
سندری دیکھنا	دولت لابھ
سمندر "	دولت ملے
سورگ یاترا	سکھ ملے

قسم خواب	نتیجہ خواب
پپیتا دیکھنا	دولت ملے
پانی میں ڈوبنا	پریشانی
پان کھانا	اپنوں سے ملنا
پتھر دیکھنا	مشکل آنا
پٹاخہ دیکھنا	دولت ملے
پل "	شبھ یاترا
امتحان میں	مشکل دور
پشو دیکھنا	فائیدہ
پہلوان "	صحتیابی
پجاری "	پت کی بیماری
پوجن "	کامیابی
پریت "	خوش قسمتی
فوارا "	مشکل دور
پھلواڑی "	خوشی ملے
پھانسی "	زندگی میں نیا موڑ
برفباری "	دولت کا نقصان
بارش دیکھنا	بیماری کلیش
بلی "	لڑائی کے آثار
بکری "	اچھی خبر
بندر "	بیماری
بادام "	صحتیابی
بوڑھی عوت "	دکھ آنا
بارات دیکھنا	پریشانی
بچھو "	پریشانی بڑھے
برف "	اپنوں سے ملنا
سٹیشن "	سفر مبارک
ہوائی جہاز "	سفر میں رکاوٹ
حوالات "	مان عزت
ہتھیار دیکھنا	مشکل حل
ہاتھ دیکھنا	عزیز سے ملن
خود بیمار ہونا	فکرمندی
شیر دیکھنا	دشمن کا خاتمہ
شرادھ "	اولاد کی خوشی
سائکل چلانا	کامیابی
کفن پہننا	راحت
ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو

قسم خواب	نتیجہ خواب
باغ دیکھنا	سکھ ملے
بندوق "	مشکل آئے
باڑھ "	دولت کا نقصان
خود کو بھوکا "	سفر میں فائدہ
بھکاری دیکھنا	سفر پڑے
بھاشن دینا	جھگڑا
زلزلہ دیکھنا	مان، ترقی
مرگی "	عورت سے ملنا
مردا ہنستے "	فکر
" روتے "	تکلیف دور
مالی دیکھنا	خوشی ملے
محل "	تکلیف دور
مندر "	خواہش پوری
مٹھائی کھانا	عزت ترقی
حور دیکھنا	خوشی ملے
موت "	ترقی ملے
مردے کے ساتھ کھانا	دکھ سے نجات ہو
مرچ کھانا	لڑائی ہو
مچھلی دیکھنا	دولت ملے
مکھن کھانا	لمبا سفر
گوشت کھانا	بیماری
یکیہ دیکھنا	خوش قسمتی
سفر کرنا	دولت ملے
روٹی کھانا	خواہش پوری
مچھر دیکھنا	دشمن سے خطرہ
مور "	راحت
مکھی "	بے عزتی
ناک کٹے	فکر پریشانی
سرمہ لگانا	عزت
ساگ کھانا	خوش قسمتی
سیب "	بیٹا ہو
جنازہ دیکھنا	ری سے خلاصی
دیگ دیکھنا	مباشرت
دیوار "	مالدار
دہی "	غم دور

علم جیوتش و نجوم

گزشتہ برسوں میں جنم پترکو شنی نچھتر سے شمار کرکے جمع کردو اور مجموعہ سے دو عدد کم کردو اور باقی کو ۹ پر تقسیم کرکے اگر باقی ایک رہے تو پہلے دشا سورج کی میعاد ۱۸ دن ہوگی۔ اگر دو رہیں تو چندرماں کی میعاد ۳۰ دن، تین سے منگل میعاد ۲۱ دن، چار سے راہو میعاد ایک ماہ ۲۴ دن، پانچ سے برہسپت میعاد ایک ماہ ۱۸ دن، چھ سے سنیچر میعاد ایک ماہ ۲۱ دن، آٹھ سے کیتُ میعاد ۲۱ دن اگر پوری تقسیم ہو تو شکر میعاد ۲ ماہ ہوگی۔

منتھا اور اس کا پھل

گزشتہ برسوں میں جنم لگن کا ہندسہ جمع کرکے مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ بقیہ اعداد کو میکھ راشی سے شمار کرکے اس راشی میں منتھا لگا دو اگر منتھا برس کنڈلی میں پہلے دوسرے، تیسرے، پانچویں، ناتویں، دسویں اور گیارہویں ہو تو شبھ ہوتی ہے اگر چوتھے چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارہویں گھر میں پڑ جاوے تو ناقص پھل دینے والی ہوتی ہے

اجتماع سیارگان

اگر کسی کا جنم لگن برشچک ہے اور برس میں برشچک راس آٹھویں خانہ میں آگئی ہے جو موت سے تعلق رکھتا ہے۔ برشچک راس کا مالک منگل دیکھا برس میں کہاں پڑا ہے اگر میکھ برشچک یا مکر میں پڑا ہو تو اسلحہ سے موت کا خطرہ ہوگا۔ اگر آٹھویں میں کوئی شبھ گرہ پڑا ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار ہو کر اچھا ہو جائے گا۔ یا خون کی بیماری ہو کر بچ جائیگا۔

دو جنماں برش کا بیان

اگر جنم لگن اور برس لگن ایک ہی ہو جائیں تو اس کو دو جنماں سال کہتے ہیں جو آرشٹ کے دینے والا اور ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں پڑے ہوں تو وہ برش کچھ شبھ ہو جاتا ہے اگر چھٹے بارہویں پڑ جاوے تو بہت ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت آٹھویں اور چندرماں چھٹے گھر میں پڑ جائے تو اس برس میں مرتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے۔

گرہوں کا ثمر

اگر کوئی گرہ جنم میں اچھا اور برس میں بھی اچھا پڑ گیا ہے تو اس کا پھل بہت اچھا رہے گا۔ اگر جنم اور برس دونوں میں خراب پڑ گیا ہے تو پھل نہایت خراب رہے گا۔ اگر جنم میں اچھا اور برس میں خراب یا برس میں اچھا اور جنم میں خراب پڑ گیا ہے تو ثمرہ اس گرہ کا اوسط درجے پر رہے گا۔ شبھ گرہ ۱-۲-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ گھر میں اچھا پھل دیتے ہیں اور ۶-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔ پاپی گرہ ۳-۶-۱۰-۱۱ گھر میں شبھ پھل دیتے ہیں ۲-۵-۹- گھر میں مدھم پھل ۱-۴-۷-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔

(پنا لال جیوتشی)

برس پھل یعنی سال کے نیک و بد حالات

جس برش کا ورش پھل بنانا مطلوب ہو اس سمت یا سن میں سے اپنے جنم کا سمت یا سن کم کردو جو باقی رہے وہ گت برش یعنی سال گذشتہ ہوں گے۔ گت برسوں کے نیچے جو یوم گھڑی پل جمع کردو ان کو نقشہ لگن سارنی سے لکھ لیویں اور اس میں اپنے جنم کا یوم اور اشٹ گھڑی پل جمع کردو۔ حاصل جمع آئندہ برس کا یوم گھڑی پل نکل آئیگا۔ بعد ازاں نقشہ لگن سارنی سے اس دن کے گھڑی پل جمع کردو جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ برس کا لگن نکل آئے گا۔ برس پھل کے مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم قیمت 50 روپے کارخانہ مفید عالم جنتری اڈہ ہوشیارپور جالندھر سے منگوا سکتے ہیں۔

ابتدا سے — برش سارنی — ۸۰ سال تک

عمر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
دن	۱	۲	۳	۵	[illegible]	۶	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۲	۴
گھڑی	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۵	۴۸	۴۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۲۳	۳۹	۵۴	۱۰
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۵	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۴۴	۵	۲۰	۵۰	۴۰
عمر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
دن	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۰	۱
گھڑی	۲۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۵	۵۹	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۵	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
پل	۱	۴۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۷	۱۹	۵۱	۲۲	۵۳	۲۵	۵۷	۲۸	۰
عمر	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
دن	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۳	۴	۵
گھڑی	۳۶	۵۲	۷	۲۳	۳۸	۵۳	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۳	۱۹	۴۴	۰	۱۵	۳۱
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۱	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۱	۲۷	۵۱	۳۰
عمر	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
دن	۶	۱	۳	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲
گھڑی	۴۷	۲	۱۸	۳۳	۴۹	۴	۲۰	۳۵	۵۱	۰	۲۲	۳۷	۵۳	۷	۲۴	۳۹	۵۵	۱۰	۲۶	۴۲
پل	۱	۲۳	۴	۳۶	۶۰	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰

گرہوں کے بیدھ چکر کا بیان

گرہوں کا پھلادیش معلوم کرنے کے لئے ان کا بیدھ جاننا بھی ضروری ہے کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر واقع ہوتا ہے اور دوسرا گرہ جو اس سے بیدھ کے خانہ پر ہوتا ہے وہ اسکی تاثیر کو بدل دیتا ہے جیسا کہ سورج بارھویں گھر میں خراب پھل دیتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور گرہ نے چھٹے گھر میں ہو کر بیدھا تو پھر سورج بجائے ناقص پھل کے اچھا پھل دے گا بیدھ میں جب چندرماں شکل پکش چاند کے حصے کا دوسرے یا پانچویں یا ناتویں گھر میں آ جائے تو بیدھ پھل کو دور کردیتا ہے سورج کو سنیچر کا بیدھ پھل نہیں ہوتا۔ بدھ کو سنیچر منگل کا بیدھ پھل نہیں ہوتا سنیچر کو برہسپت کا بیدھ پھل نہیں ہوتا

سورج	۱۱	۳	۲	۶	سنیچر	۳	۱۱	۶	شکر	۱۱	۱۲	۹	۸	۵	۴	۲	۳	۱
	۵	۹	۴	۱۲		۱۲	۵	۹		۳	۶	۱۱	۵	۹	۱۰	۱	۷	۸
منگل	۳	۱۱	۶	۰	راہو کیتُ	۳	۱۱	۶	برہسپت	۱۱	۷	۹	۲	۵	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۵	۹	۰		۱۲	۵	۹		۸	۳	۱۰	۱۲	۴	۰	۰	۰	۰
بدھ	۱۱	۱۲	۵	۸		۹	۴	۰	سنیچر	۳	۱۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۱۰	۸	۱		۴	۲	۰		۱۲	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آیو یعنی عمر کے حالات

آیو معلوم کرنے کیلئے پہلے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو بعد ازاں معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل وقت پیدائش تک گزرے ہیں ان کو ۱۲۰ سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت سال برآمد ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت دن ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۳ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو خارج قسمت گھڑی برآمد ہوگی جسقدر سال بچے دن گھڑی برآمد ہونگی ان کو ۱۲۰ میں تفریق کرو اور اس روز چندرماں کو دیکھو۔ نچھتر کے کس چرن میں ہے اگر پہلے میں تو ۵ ماہ دوسرے میں ۵ برس تیسرے میں ۱۰ برس چوتھے ۲۰ برس باقی میں جمع کردو۔ مجموعہ عمر ہوگی۔

خیر اندیش:۔ پنڈت پنا لال جیوتشی ایم اے

علم جیوتش و نجوم

برس میں گرہوں کی درشٹی

برس میں ہر ایک گرہ پانچویں اور ناتویں گھر پورن متر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ پہلے اور ساتویں شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں تیسرے گیارہویں گھر نصف متر درشٹی اور چوتھے دسویں گھر نصف شترو درشٹی سے

تو اقبال یوگ ہوتا ہے

برس میں گرہوں کے متفرق یوگ

اگر منتھا کی راشی کا مالک کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو اقبال یوگ ہوتا ہے۔ دسویں نصف شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں سورج برہسپت شکر کا آپس میں اتصال ہو اور چر لگن ہو تو جلدی تبدیل ہوگی اگر دو سبھاؤ ہو تو جا کر واپس آئے۔ اگر چندرماں وکری گرہ سے نظر دوستی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں کا سوامی بلوان اچہ یا متر راشی کا ہو کر ساتویں ہو تو اس برس میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے لگن کا مالک پانچویں یا ساتویں پڑا ہو یا ساتویں کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بدھ برہسپت ترکون میں ہوں یا پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو گرج یوگ ہوتا ہے گرہ جس گھر میں واقع ہوتے ہیں اس کے آشرا اپنا سبھاوک پھل دیتے ہیں۔ راہو کیتو جس گرہ کے گھر ہوتے ہیں اس کا پھل دیتے ہیں اپنا پھل نہیں دیتے۔

برس کنڈلی بنانے کا آسان طریقہ

فرض کرو کسی کے گت برس میں ۳۰ ہیں اور جنم اشٹ بدھوار ۱۹ گھڑی ۵۱ پل ہے اب کو تین جگہ علیحدہ علیحدہ رکھا یا پہلی جگہ سوایا کیا دوسری جگہ نصف کیا اور تیسری جگہ ڈیوڑھا کیا سب کو جمع کرکے پر تقسیم کیا تو برس اشٹ نکل آئے گا۔ $۳۰ \times ۳۰ \times \frac{۵}{۴} = ۳۷$۔ دن ۳۰ گھڑی پل: سجاہ ۱۵ گھڑی ۳۰ × ۲/۱ = ۴۵ پل + ۴ دن ۹ گھڑی ۱۵ پل = کل ۵۔۲۰۔۵ ÷ ۷ = ۵۔۶۰ ۔ اب برس اشٹ سنیچر ۵ گھڑی پل ہوا۔ اسمیں جمع کر برس معلوم طلوع و غروب سیارگان کر لیویں۔ جو گرہ سورج کے نزدیک پس و پیش راشیوں میں ان درجوں پر ہوتے ہیں وہ بلحاظ انشوں کے است ہو جاتے ہیں اس وقت انکی حالت بیمار یا زندان ہو جاتی ہے چندرماں سورج سے ۱۲ منگل ۱۸ بدھ ۱۳ برہسپت ۵ اشکر ۱۲ سنیچر ۱۵ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

وکری گرہوں کی تاثیرات

منگل زائچہ میں وکری ہو تو عزت میں خطرہ دشمنوں سے تکلیف کاروبار میں نقصان اور حاکم سے خوف ہو بدھ وکری ہو تو رشتہ داروں میں ناچاقی امیدوں میں پریشانی روزگار میں خلل ہو، برہسپت وکری ہو تو کاروبار تجارت میں نقصان امیدوں میں مایوسی، عورت کو تکلیف شکر وکری ہو تو جنسی سبھاؤ غیر عورت سے ملاقات ہو، سنیچر ہو تو امیدوں میں مایوسی شریر کشٹ روپیہ کا نقصان ہو۔

نقشہ گھڑی پلوں کو گھنٹوں منٹوں میں بدلنا

پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	۰	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴	۱	_	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۲	۰	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸	۲	_	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲	۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲
۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶	۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰	۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰
۶	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴	۶	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸	۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲	۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲
۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶	۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰	۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰
۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴	۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸	۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲	۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶	۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	_	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰	۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	۰	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰

نظرات سیارہ گان:۔ سیارگان کی پانچویں اور نویں نظر کو تثلیث کہتے ہیں۔ایک راشی پر اکٹھے ہونے کو قران اور پہلی ساتویں کو مقابلہ کہتے ہیں۔ چوتھی اور اور دسویں نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ تیسری اور گیارہویں نظر کو تسدیس کہتے ہیں۔ نظر تربیع نظر مقابلہ سے کم اثر رکھتی ہے۔ نظر تسدیس نیم دوستی کے لئے نظر تربیع نیم دوستی کے لئے۔ذیل میں نظر تثلیث نظر مقابلہ اور قران کا نتیجہ لکھا ہے باقی اس طرح تصور کریں۔

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
چندرماں	سورج	فتنہ فساد درمیان سلاطین کیلئے بہتر اور مفید ہے
منگل	سورج	برائی، جنگ وجدل و منتشر کرنے مخالفوں کیلئے
سورج	برہسپت	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کیلئے
سورج	سنیچر	دو محبوبوں کے درمیان عداوت وجدائی کیلئے
چندرماں	شکر	دشمنی وزبردور کرنے کیلئے حشرت لارض کیلئے
چندرماں	بدھ	دوستوں میں جدائی کانے کے لئے
برہسپت	چندرماں	اسرر کمی کے انکشاف کے لئے بہتر ہے
چندرماں	شکر	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کیلئے
چندرماں	سنیچر	دشمن کو بیمار ڈالنے واس کی ہلاکت کیلئے ہے
بدھ	برہسپت	بیمار کرنے اہل قلم وابستہ کاروبار کیلئے
برہسپت	منگل	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے بہتر ہے
برہسپت	منگل	دو محبوبوں کے درمیان فرقت وامداوت کیلئے
سنیچر	منگل	واسطے ہلاکت دشمن اور رقیق کیلئے بہتر ہے
بدھ	برہسپت	خراب وتباہ کرنے دشمن کے املاک کے لئے
بدھ	سنیچر	تباہ وبربادی ملک واملاک کیلئے
بدھ	شکر	مخالفوں کے کاروبار اور دوستوں میں جدائی
برہسپت	سنیچر	کسی کو مرتبے سے گرانے کے لئے مفید ہے
شکر	سنیچر	مردوں اور عورتوں میں فتنہ وفساد پیدا کراتا ہے
نظرات مقابلہ		**نتیجہ نظرات وتثلیث**
چندرماں	سورج	محبت درمیان سلاطین وامراء کیلئے اچھا ہے
سورج	منگل	سفر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کیلئے
سورج	بدھ	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ترقی اور نام آوری سلاطین
سورج	سنیچر	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کیلئے بہتر
چندرماں	منگل	برائے دفعیہ حاسدان اور خواب بندی کیلئے ہے
چندرماں	بدھ	برائے تسخیر محبت اور وصل معشوق کیلئے ہے
چندرماں	برہسپت	برائے ترقی مرتبہ وجاہ وجلال کے لئے
چندرماں	شکر	وصل عورت اور محبت بڑھانے کیلئے ہے
چندرماں	سنیچر	واسطے ترقی زراعت وشادابی کے لئے
منگل	بدھ	واسطے قوت اور شفائے بیماری کے لئے
منگل	برہسپت	فتنہ وفساد کے دور کرنے کے لئے بہتر ہے
منگل	شکر	ترقی زراعت ومکان کے لئے
منگل	سنیچر	ترقی علم وصنعت وحرفت کے لئے
بدھ	برہسپت	حصول زرومال کیلئے فائدہ مند اور بہتر ہے
بدھ	شکر	تسخیر جانوراں آبی۔ وصل محبوب کیلئے بہتر ہے
بدھ	سنیچر	برائے حل مشکلات کے لئے عمدہ ہے
برہسپت	سنیچر	برائے دفع غضب سلطان کے لئے بہتر ہے
شکر	سنیچر	واسطے محبت قائم رکھنے کے خوب ہے

چوری کی گئی چیز معلوم کرنا

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۹	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

فال کھولنے والے کو چاہئے کہ جس کا مال چوری گیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہکر کہ ان چیزوں کو کون لے گیا ہے۔ نقشہ کے ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس ہندسہ کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں ان کو آٹھ پر تقسیم کر دے اور جو باقی کر دے اور جو باقی بچے اسکا جواب دے اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچیں تو مال شمال مشرق کے کونے میں گیا ہے۔ اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب ومغرب کے کونے میں گیا ہے اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف، اگر سات بچیں تو جنوب کی طرف اور اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے اب تقسیم کرنے سے اگر صفر باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائیگا۔ اگر طاق بچیں تو چیز نہیں ملے گی۔ اب خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کر دو اگر خارج قسمت اعداد جفت ہں تو عورت چور ہے اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے۔ تقسیم جو عدد باقی رہیں وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے اگر چار سے چھ بچیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کا اگر ۷، ۸ یا صفر تک بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے

گنڈمول پچھتروں میں جنم

گنڈانت پچھتروں میں بیان

اشونی، اشلیکھا، مگھا، جیشٹھا، مولا، اور ریوتی ان چھ پچھتروں میں پیدائش ہونے سے گنڈمول ہوتے ہیں جو کہ منحوس خیال کئے جاتے ہیں۔ مولا پچھتروں کے پہلے چرن میں پیدائش ہو تو پتا کا ناش ہو دوسرے میں ماتا کو نقصان، تیسرے میں دھن کا ناش چوتھے میں شانتی سے شبھ ہو جاتا ہے۔اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے۔اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے دوسرے میں دھن ناش تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں پتا کا ناش کرتا ہے، اشنی پچھتر کے پہلے چرن میں پتا کو خوف دوسرے میں سکھ تیسرے میں دوستوں کا سکھ اور چرن چوتھے میں جنم ہونے سے راجہ کے سمان ہوتا ہے۔ماگھا پچھتر کے پہلے چرن میں ماتا کو دوسرے میں پتا کو ڈر تیسرے چرن میں سکھ اور چوتھے میں دھن لابھ ہوتا ہے جیشٹھا کے پہلے چرن سے بڑے بھائی کا دوسرے میں چھوٹے بھائی کا تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں اپنے آپکا ناش کرتا ہے۔ریوتی پچھتر کے پہلے چرن میں راجہ کی طرح دوسرے میں گرہ تیسرے میں دھن سے یکت اور چوتھے چرن میں جنم ہوں تو کئی طرح کے دکھ بھوگتا ہے

پنچک پچھتروں کی خاصیت

پانچ پچھتر دھنشیا سے لیکر ریوتی پچھتر تک پنچک کہلاتے ہیں۔ان میں چارپائی بنانا، لکڑی بھوسہ، کپڑا خریدنا، مردہ جلانا اور سفر کرنا ناقص ہوتا ہے ایکم کو مولا پنچمی کو بھرنی چھٹ کو کرتکا نومی کو روہنی اور دسمی کو اشلیکھا پچھتر آجائے اور جو بچہ انمیں پیدا ہو وہ مر جائے گا۔کاؤں یا کنواں اگر آباد ہو وہ ویران ہو جائیگا شادی ہو تو عورت بیوہ ہو۔ سفر کرے تو جانی ومالی نقصان ہوتا ہے۔

لڑکا کے دانت نکلنے کی خاصیت

اگر پیدائش سے ایک ماہ میں دانت نکلیں تو بچہ مر جائے۔یا دکھ پائے۔ دو ماہ میں چھوٹے بھائی کو نقصان۔ تیں ماہ ہمشیرہ کو، چوتھے ماہ میں ماتا کو نقصان۔پانچویں میں بڑے بھائی کو تکلیف۔ چھٹے میں والدیں کو سکھ۔ ساتویں میں پتا کے لئے سکھدائی۔ آٹھویں میں قوی شریر نویں میں دھن۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں میں دانت نکلے تو پریوار میں دھن دولت کا سکھ ہوتا ہے۔

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۳۱) امرتسر، لاہور، جالندھر

لدھیانہ، بٹالہ، فیروزپور، اونہ منڈی شملہ، بلاسپور وغیرہ

نام ماہ لگن	بیساکھ میکھ	جیٹھ برکھ	ہاڑ متھن	ساون کرک	بھادو سنگھ	اسوج کنیا	کارتک تلا	مگھر برشچک	پوہ دھن	ماگھ مکر	پھاگن کنبھ	چیت مین
۰	۲ ۳۷	۶ ۳۰	۱۱ ۱۴	۱۶ ۵۱	۲۲ ۴۷	۲۸ ۳۸	۳۴ ۲۹	۴۰ ۲۵	۴۶ ۱۵	۵۱ ۲۳	۵۵ ۳۸	۵۹ ۱۲
۱	۲ ۴۴	۶ ۳۸	۱۱ ۲۴	۱۷ ۲	۲۲ ۵۹	۱۸ ۵۰	۳۴ ۴۰	۴۰ ۳۷	۲۶ ۲۶	۵۱ ۳۲	۵۵ ۴۵	۵۹ ۱۹
۲	۲ ۵۱	۶ ۴۶	۱۱ ۳۴	۱۷ ۱۴	۲۳ ۱۰	۲۹ ۲	۳۴ ۵۳	۴۰ ۴۹	۴۶ ۳۸	۵۱ ۴۳	۵۵ ۵۳	۵۹ ۲۶
۳	۲ ۵۷	۶ ۵۴	۱۱ ۴۴	۱۷ ۲۶	۲۳ ۲۲	۲۹ ۱۴	۳۵ ۵	۴۱ ۱	۴۶ ۵۰	۵۱ ۵۴	۵۶ ۱	۵۹ ۳۳
۴	۳ ۵	۷ ۲	۱۱ ۵۴	۱۷ ۳۷	۲۳ ۳۴	۲۹ ۳۶	۳۵ ۱۷	۴۱ ۱۳	۴۷ ۱	۵۲ ۴	۵۶ ۹	۵۹ ۳۹
۵	۳ ۱۷	۷ ۱۰	۱۲ ۴	۱۷ ۴۸	۲۳ ۴۶	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۹	۴۱ ۲۵	۴۷ ۱۲	۵۲ ۱۴	۵۶ ۱۷	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۱۸	۷ ۱۸	۱۲ ۱۴	۱۸ ۰۰	۲۳ ۵۸	۲۹ ۴۹	۳۵ ۴۰	۴۱ ۳۶	۴۷ ۲۳	۵۲ ۲۲	۵۶ ۲۶	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۲۵	۷ ۲۶	۱۲ ۲۵	۱۸ ۱۲	۲۴ ۹	۳۰ ۰۰	۳۵ ۵۱	۴۱ ۴۸	۴۷ ۳۵	۵۲ ۳۴	۵۶ ۳۵	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۳۳	۷ ۳۶	۱۲ ۳۶	۱۸ ۲۴	۲۴ ۲۱	۳۰ ۱۲	۳۶ ۳	۴۲ ۰۰	۴۷ ۴۵	۵۱ ۴۲	۵۶ ۴۲	۰۰ ۰۷
۹	۳ ۴۱	۷ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۸ ۳۶	۲۴ ۳۳	۳۰ ۲۴	۳۶ ۱۵	۴۲ ۱۱	۴۷ ۵۵	۵۲ ۵۰	۵۶ ۴۸	۰۰ ۱۳
۱۰	۳ ۴۹	۷ ۵۶	۱۲ ۵۸	۱۸ ۴۸	۲۴ ۴۵	۳۰ ۳۵	۳۶ ۲۷	۴۲ ۲۳	۴۸ ۵	۵۲ ۵۸	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۰
۱۱	۳ ۵۷	۸ ۶	۱۳ ۱۰	۱۹ ۰۰	۲۴ ۵۶	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۹	۴۲ ۳۴	۴۸ ۱۵	۵۳ ۶	۵۷ ۲	۰۰ ۲۷
۱۲	۴ ۵	۸ ۱۶	۱۳ ۲۲	۱۹ ۱۲	۲۵ ۸	۳۰ ۵۹	۳۶ ۵۱	۴۲ ۴۶	۴۸ ۲۵	۵۳ ۱۴	۵۷ ۹	۰۰ ۳۴
۱۳	۴ ۱۳	۸ ۲۶	۱۳ ۳۴	۱۹ ۲۴	۲۵ ۲۰	۳۱ ۱۱	۳۷ ۳	۴۲ ۵۷	۴۸ ۳۵	۵۳ ۲۲	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۱
۱۴	۴ ۲۱	۸ ۳۶	۱۳ ۴۵	۱۹ ۳۶	۲۵ ۳۲	۳۱ ۲۲	۳۷ ۱۵	۴۳ ۸	۴۸ ۴۵	۵۳ ۳۰	۵۷ ۲۲	۰۰ ۴۸
۱۵	۴ ۲۹	۸ ۴۵	۱۳ ۵۵	۱۹ ۴۸	۲۵ ۴۳	۳۱ ۳۴	۳۷ ۲۷	۴۳ ۲۰	۴۸ ۵۵	۵۳ ۳۸	۵۷ ۲۹	۰۰ ۵۵
۱۶	۴ ۳۷	۸ ۵۵	۱۴ ۸	۲۰ ۰۰	۲۵ ۵۵	۳۱ ۴۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۲	۴۹ ۴	۵۳ ۴۶	۵۷ ۳۶	۱ ۲
۱۷	۴ ۴۵	۹ ۵	۱۴ ۲۰	۲۰ ۱۲	۲۶ ۱۲	۳۱ ۵۸	۳۷ ۵۱	۴۳ ۴۴	۴۹ ۱۴	۵۳ ۵۴	۵۷ ۴۳	۱ ۹
۱۸	۴ ۵۳	۹ ۱۵	۱۴ ۳۲	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۹	۳۲ ۹	۳۸ ۳	۴۳ ۵۵	۴۹ ۲۴	۵۴ ۲	۵۷ ۴۹	۱ ۱۵
۱۹	۵ ۱	۹ ۲۵	۱۴ ۴۳	۲۰ ۳۶	۲۶ ۳۰	۳۲ ۲۱	۳۸ ۱۵	۴۴ ۷	۴۹ ۳۴	۵۴ ۱۰	۵۷ ۵۶	۱ ۲۲
۲۰	۵ ۹	۹ ۳۵	۱۴ ۵۵	۲۰ ۴۸	۲۶ ۴۲	۳۲ ۳۳	۳۸ ۲۰	۴۴ ۱۹	۴۹ ۴۴	۵۴ ۱۸	۵۸ ۳	۱ ۲۹
۲۱	۵ ۱۷	۹ ۴۵	۱۵ ۶	۲۱ ۰۰	۲۶ ۵۴	۳۲ ۴۵	۳۸ ۳۹	۴۴ ۳۱	۴۹ ۵۴	۵۴ ۲۶	۵۸ ۱۰	۱ ۳۶
۲۲	۵ ۲۵	۹ ۵۵	۱۵ ۱۸	۲۱ ۱۲	۲۷ ۵	۳۲ ۵۶	۳۸ ۵۱	۴۴ ۴۳	۵۰ ۴	۵۴ ۳۴	۵۸ ۱۷	۱ ۴۳
۲۳	۵ ۳۳	۱۰ ۵	۱۵ ۳۰	۲۱ ۲۳	۲۷ ۱۷	۳۳ ۸	۳۹ ۲	۴۴ ۵۴	۵۰ ۱۴	۵۴ ۴۲	۵۸ ۲۴	۱ ۵۰
۲۴	۵ ۴۱	۱۰ ۱۵	۱۵ ۴۲	۲۱ ۳۵	۲۷ ۲۹	۳۳ ۲۰	۳۹ ۱۴	۴۵ ۶	۵۰ ۲۴	۵۴ ۵۰	۵۸ ۳۱	۱ ۵۷
۲۵	۵ ۴۹	۱۰ ۲۵	۱۵ ۵۲	۲۱ ۴۷	۲۷ ۴۱	۳۳ ۳۲	۳۹ ۲۶	۴۵ ۱۷	۵۰ ۳۴	۵۴ ۵۸	۵۸ ۳۸	۲ ۴
۲۶	۵ ۵۷	۱۰ ۳۵	۱۶ ۴	۲۱ ۵۹	۲۷ ۵۳	۳۳ ۴۳	۳۹ ۳۸	۴۵ ۲۹	۵۰ ۴۴	۵۵ ۶	۵۸ ۴۵	۲ ۱۱
۲۷	۶ ۵	۱۰ ۴۵	۱۶ ۱۶	۲۲ ۱۱	۲۸ ۴	۳۳ ۵۵	۳۹ ۵۰	۴۵ ۴۱	۵۰ ۵۴	۵۵ ۱۴	۵۸ ۵۲	۲ ۱۸
۲۸	۶ ۱۳	۱۰ ۵۵	۱۶ ۲۷	۲۲ ۲۳	۲۸ ۱۶	۳۴ ۷	۴۰ ۲	۴۵ ۵۲	۵۱ ۴	۵۵ ۲۲	۵۸ ۵۹	۲ ۲۴
۲۹	۶ ۲۲	۱۱ ۵	۱۶ ۳۹	۲۲ ۳۵	۲۸ ۲۶	۳۴ ۱۹	۴۰ ۱۳	۴۶ ۳	۵۱ ۱۴	۵۵ ۳۰	۵۹ ۵	۲ ۳۰

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۲۹) دہلی، غازی آباد

میرٹھ، روہتک، حصار، پیلی بھیت، پانی پت، مرادآباد، ریواڑی، بہار، علیگڑھ، بریلی

نام ماہ لگن	بیساکھ میکھ	جیٹھ برکھ	ہاڑ متھن	ساون کرک	بھادو سنگھ	اسوج کنیا	کارتک تلا	مگھر برشچک	پوہ دھن	ماگھ مکر	پھاگن کنبھ	چیت مین
۰	۲۰ ۴۲	۶ ۴۲	۱۱ ۳۱	۱۷ ۶	۲۲ ۵۵	۲۸ ۴۱	۳۴ ۲۴	۴۰ ۱۳	۴۵ ۵۹	۵۱ ۱۰	۵۵ ۲۹	۵۹ ۰۰
۱	۲ ۵۰	۶ ۵۱	۱۱ ۴۱	۱۷ ۱۷	۲۳ ۷	۲۸ ۵۲	۳۴ ۳۵	۴۰ ۲۴	۲۶ ۱۰	۵۱ ۲۰	۵۵ ۳۷	۵۹ ۱۷
۲	۲ ۵۷	۶ ۵۹	۱۱ ۵۱	۱۷ ۲۹	۲۳ ۱۸	۲۹ ۴	۳۴ ۳۶	۴۰ ۳۶	۴۶ ۲۲	۵۱ ۳۰	۵۵ ۴۵	۵۹ ۲۵
۳	۳ ۵	۷ ۷	۱۲ ۱	۱۷ ۴۱	۲۳ ۳۰	۲۹ ۱۵	۳۴ ۵۷	۴۰ ۴۸	۴۶ ۳۳	۵۱ ۴۰	۵۵ ۵۴	۵۹ ۳۲
۴	۳ ۱۲	۷ ۱۳	۱۲ ۱۱	۱۷ ۵۲	۲۳ ۴۲	۲۹ ۲۶	۳۵ ۹	۴۰ ۵۹	۴۶ ۵۴	۵۱ ۵۰	۵۶ ۲	۵۹ ۲۹
۵	۳ ۱۹	۷ ۲۴	۱۲ ۲۱	۱۸ ۳	۲۳ ۵۴	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۰	۴۱ ۱۱	۴۶ ۵۷	۵۲ ۰۰	۵۶ ۱۱	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۲۶	۷ ۳۲	۱۲ ۳۱	۱۸ ۱۵	۲۴ ۶	۲۹ ۴۹	۳۵ ۳۲	۴۱ ۲۳	۴۷ ۸	۵۲ ۱۰	۵۶ ۱۹	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۳۳	۷ ۴۰	۱۲ ۴۱	۱۸ ۲۶	۲۴ ۱۷	۳۰ ۰۰	۳۵ ۴۳	۴۱ ۳۴	۴۷ ۱۹	۵۲ ۲۰	۵۶ ۲۷	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۴۱	۷ ۵۰	۱۲ ۵۳	۱۸ ۳۸	۲۴ ۲۹	۳۰ ۱۲	۳۵ ۵۵	۴۱ ۴۶	۴۷ ۲۹	۵۲ ۲۸	۵۶ ۳۴	۰۰ ۷
۹	۳ ۴۹	۸ ۰۰	۱۳ ۴	۱۸ ۵۰	۲۴ ۴۰	۳۰ ۲۴	۳۶ ۶	۴۱ ۵۷	۴۷ ۳۹	۵۲ ۳۶	۵۶ ۴۱	۰۰ ۱۴
۱۰	۳ ۵۶	۸ ۱۰	۱۳ ۱۶	۱۹ ۲	۲۴ ۵۱	۳۰ ۳۵	۳۶ ۱۸	۴۲ ۹	۴۷ ۴۹	۵۲ ۴۴	۵۶ ۴۸	۰۰ ۲۱
۱۱	۴ ۵	۸ ۲۰	۱۳ ۲۷	۱۹ ۱۴	۲۵ ۲	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۰	۴۲ ۲۰	۴۷ ۵۹	۵۲ ۵۲	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۸
۱۲	۴ ۱۳	۸ ۳۰	۱۳ ۳۹	۱۹ ۲۵	۲۵ ۱۴	۳۰ ۵۸	۳۶ ۴۲	۴۲ ۳۲	۴۸ ۹	۵۳ ۰۰	۵۷ ۲	۰۰ ۳۵
۱۳	۴ ۲۱	۸ ۴۰	۱۳ ۵۱	۱۹ ۳۷	۲۵ ۲۵	۳۱ ۱۰	۳۶ ۵۲	۴۲ ۴۳	۴۸ ۱۹	۵۳ ۸	۵۷ ۹	۰۰ ۴۲
۱۴	۴ ۲۹	۸ ۵۰	۱۴ ۲	۱۹ ۴۹	۲۵ ۳۷	۳۱ ۲۱	۳۷ ۵	۴۲ ۵۵	۴۸ ۲۹	۵۳ ۱۶	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۹
۱۵	۴ ۳۷	۹ ۰۰	۱۴ ۱۳	۲۰ ۰۰	۲۵ ۴۹	۳ ۳۳	۳۷ ۱۶	۴۳ ۷	۴۸ ۳۹	۵۳ ۲۴	۵۷ ۲۳	۰۰ ۵۶
۱۶	۴ ۴۵	۹ ۱۰	۱۴ ۲۵	۲۰ ۱۲	۲۶ ۰۰	۳۱ ۴۴	۳۷ ۲۵	۴۳ ۱۸	۴۸ ۴۹	۵۳ ۳۲	۵۷ ۳۰	۱ ۳
۱۷	۴ ۵۳	۹ ۲۰	۱۴ ۳۶	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۲	۳۱ ۵۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۰	۴۸ ۵۹	۵۳ ۴۱	۵۷ ۳۷	۱ ۰۰
۱۸	۵ ۱	۹ ۳۰	۱۴ ۴۷	۲۰ ۳۵	۲۶ ۲۴	۳۲ ۷	۳۷ ۵۰	۴۳ ۴۱	۴۹ ۹	۵۳ ۴۹	۵۷ ۴۴	۱ ۱۷
۱۹	۵ ۹	۹ ۴۰	۱۴ ۵۹	۲۰ ۴۶	۲۶ ۳۵	۳۲ ۱۹	۳۸ ۱	۴۳ ۵۳	۴۹ ۱۹	۵۳ ۵۷	۵۷ ۵۱	۱ ۴
۲۰	۵ ۱۷	۹ ۵۰	۱۵ ۱۰	۲۰ ۵۸	۲۶ ۴۶	۳۲ ۳۰	۳۸ ۱۳	۴۴ ۴	۴۹ ۲۹	۵۴ ۵	۵۷ ۵۸	۱ ۳۱
۲۱	۵ ۲۵	۱۰ ۰۰	۱۵ ۲۲	۲۱ ۹	۲۶ ۵۸	۳۲ ۴۴	۳۸ ۲۵	۴۴ ۱۶	۴۹ ۳۹	۵۴ ۱۲	۵۸ ۶	۱ ۳۸
۲۲	۵ ۳۴	۱۰ ۱۰	۱۵ ۳۴	۲۱ ۲۰	۲۷ ۹	۳۲ ۵۳	۳۸ ۳۷	۴۴ ۲۸	۴۹ ۴۹	۵۴ ۲۲	۵۸ ۱۳	۱ ۴۶
۲۳	۵ ۴۲	۱۰ ۲۰	۱۵ ۴۵	۲۱ ۳۲	۲۰ ۲۰	۲۳ ۴	۳۸ ۴۸	۴۴ ۳۹	۲۹ ۵۹	۵۴ ۳۰	۵۸ ۲۰	۱۰ ۵۳
۲۴	۵ ۵۱	۱۰ ۳۱	۱۵ ۵۷	۲۱ ۴۴	۲۷ ۳۲	۲۳ ۱۵	۳۹ ۰۰	۴۴ ۵۱	۵۰ ۱۰	۵۴ ۳۹	۵۸ ۲۸	۲ ۰
۲۵	۵ ۵۹	۱۰ ۴۱	۱۶ ۸	۲۱ ۵۵	۲۷ ۴۴	۳۳ ۲۶	۳۹ ۱۲	۴۵ ۲	۵۰ ۲۰	۵۴ ۴۷	۵۸ ۳۵	۲ ۷
۲۶	۶ ۸	۱۰ ۵۱	۱۶ ۱۹	۲۲ ۷	۲۷ ۵۵	۳۳ ۳۸	۳۹ ۲۴	۴۵ ۱۳	۵۰ ۳۰	۵۴ ۵۶	۵۸ ۴۲	۲ ۱۵
۲۷	۶ ۱۷	۱۱ ۱	۱۶ ۳۰	۲۲ ۱۹	۲۸ ۶	۳۳ ۴۹	۳۹ ۳۶	۴۵ ۲۴	۵۰ ۴۰	۵۵ ۵	۵۸ ۴۹	۲ ۲۲
۲۸	۶ ۲۵	۱۰ ۱۱	۱۶ ۴۲	۲۲ ۳۱	۲۸ ۱۸	۳۴ ۱	۳۹ ۴۸	۴۵ ۳۶	۵۰ ۵۰	۵۵ ۱۳	۵۸ ۵۶	۲ ۲۹
۲۹	۶ ۳۴	۱۱ ۲۱	۱۶ ۵۴	۲۲ ۴۳	۲۸ ۲۹	۳۴ ۱۲	۴۰ ۱	۴۵ ۴۷	۵۱ ۰۰	۵۵ ۲۱	۵۹ ۳	۲ ۲۶

لگن سپشٹ کرنے کی مثال۔ مان لو ہم ۱۳ مارچ ۰۰۰ھ کو جالندھر میں شام کے پونے چار بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اس روز کے طلوع آفتاب کو وقت مطلوبہ ۴۵۔۱۵ میں سے کم (تقسیم) کر کے اڑھائی گنا کیا تو ۲۲ گھڑی ۴۰ پل اشٹ ہوا پھر اس روز کا سورج سپشٹ دیکھا تو کنبھ راشی کے ۲۹۔ انش۔ ۲۰ کلا اور ۴۱ بکلا ہوئے۔ اب ہم نے جالندھر لگن سارنی میں کنبھ راشی کے نیچے اور ۲۹ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۹ گھڑی ۵۸ پل برآمد ہوئے۔ ان کو اپنے اشٹ ۲۲ گھڑی ۴۰ پل میں جمع کیا تو ۸۱ گھڑی ۴۵ پل بن گئے۔ کیونکہ یہ ۶۰ گھڑی سے زائیدہ ہیں اسلئے ان میں سے ۶۰ گھڑی تقسیم کرنے سے ۲۱ گھڑی ۴۵ پل برآمد ہوئے اب انکو لگن سارنی جالندھر میں دیکھا تو کرک راشی کے نیچے اور ۲۵ انش کے سامنے ۲۱ گھڑی ۴۷ پل۔ یعنی ہمارے برآمدہ شدہ ہندسوں سے صرف ۲ پل زائد ہیں اب ہم نے پچھلے خانہ یعنی ۲۴ انش کے سامنے دیکھا تو ۲۱ گھڑی ۳۵ پل ہوئے یعنی ایک انش (۶۰ کلا) کے بدلنے سے ۲ پل کم ہوئے تو ۲ پل کو فرق سے ۱۰ کلا کم ہونگے ۶۰×۲÷۱۲=۱۰ کلا۔ اب ان ۱۰ کلا کو ۲۵ انش میں سے گھٹایا تو ۲۴ انش ۵۰ کلا برآمد ہوا۔ اسطرح ہمارا لگن سپشٹ کرک ۳ راس ۲۴ انش ۵۰ کلا نکل آیا۔ اب کرک راشی یعنی ۴ کے ہندسہ کو پہلے خانہ میں لکھ کر باقی گھروں میں بقایا راشیاں لگا کر کنڈلی بنالیں اور اسی تاریخ و وقت کے گرہ وغیرہ بھر لیں

بھاؤ سپشٹ۔ اسلئے پہلے دشم اسپشٹ کرلیں۔ ہمارے وقت مطلوبہ کے اشٹ ۲۲ گھڑی ۴۰ پل میں سارنی سے سورج سپشٹ کے گھڑی پلوں کی جمع سے برآمد شدہ ہندسوں ۲۱ گھڑی ۵ ۴ پل کو دشم لگن سارنی میں ان کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۲۰ انش کے نیچے اور میکھ راشی کے سامنے ۲۱ گھڑی ۴۸ پل ہیں۔ جو کہ ہمارے برآمدشدہ ہندسوں سے صرف ۳ پل زائچہ ہیں۔ ۲۰۔ انش کے ہندسوں ۴۸/۲۱ سے ۱۱۹ انش کے ۳۸/۲۱ میں۔ ۱۰ پل کا فرق ہے۔ اسطرح ۶۰ کلا کے فرق سے ۱۰ پل کم ہوئے ۳ پلوں کے کم ہونے سے کتنا فرق ہوگا۔ ۳×۶۰÷۱۰=۱۸ کلا نکلے انکو ۲۰ انش میں سے گھٹا دیا تو ۱۹ انش ۴۲ کلا دشم بھاؤ سپشٹ ہوگا۔ دشم بھاؤ میں ۶ راشی جمع کرنے سے چوتھا بھاؤ ہوتا ہے۔ چوتھے بھاؤ میں سے لگن بھاؤ کو کم کریں۔ جو بقایا بچے اسکو ۶ سے تقسیم کرکے جو راشی انش کلا وغیرہ بچے۔ وہ ۴۲ کلا دشم بھاؤ سپشٹ ہوگا۔ دشم بھاؤ میں ۶ راشی جمع کرنے سے چوتھا بھاؤ ہوتا ہے۔ چوتھے بھاؤ میں لگن بھاؤ کو کم کریں۔ جو بقایا بچے اسکو ۶ سے تقسیم کرکے جو راشی انش کلا وغیرہ بچے۔ وہ کھٹا نش ہوگا۔ زیادہ تفصیل کیلئے ہمارے دفتر سے لگن آفتاب اور آئینہ قسمت چہار منگوائیں۔ پنڈت پنالال جیوتش ایم. اے۔ جالندھر۔

جنم لگن یعنی زائچہ کا بیان

علم جیوتش میں ہر کام کیلئے سب سے اوّل لگن کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ موجودات عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اُس پرماتما نے لگن یعنی طالع پیدائش اور گردش سیارگان پر رکھا ہے اس لئے جس وقت لگن دیکھنا مطلوب ہو، اُس اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے وقت مطلوب تک دیکھیں کہ کس قدر دن چڑھا ہے، وقت مطلوب سے طلوع آفتاب کم کردیں اور جو باقی گھنٹہ منٹ رہیں۔ اُن کے گھڑی پل بنالیں وہ اشٹ بن جائے گا۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی ہوتی ہے۔ گذشتہ صفحوں پر گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی ساری دی گئی ہے۔ ایشٹ بن جانے کے بعد پھر اُس دن اُس وقت کا سُورج سپشٹ کرلویں جس راشی کے جتنے انش سورج سپشٹ ہو اُس راشی کے نیچے اور اتنے انشوں کے سامنے سارنی میں جو گھڑی پل ہوں، اُن کو وقت مطلوبہ کے اشٹ جمع کرلیویں جو حاصل گھڑی پل ہوں۔ اُن کو نقشہ لگن سارنی میں دیکھو۔ جس راشی کے نیچے اور جتنے انشوں کے سامنے وہ ہندسے ہوں گے وہی لگن اتنے انش وقت مطلوب ہوگا۔

لگن سپشٹ کرنے کی مثال ۔ ہم نے ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء کو جالندھر میں دوپہر کے بارہ بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اُس وقت کا اشٹ بنایا تو ۱۱ گھڑی ۲۵ پل اشٹ ہوا۔ اُس وقت کا سورج سپشٹ کیا تو مکر راشی کے ۱۱/ انش ۱ کلا ۴۲ بکلا ہوا۔ اب ہم نے لگن سارنی میں مکر راشی کے نیچے اور ۱۲ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۳ گھڑی ۱۴ پل بر آمد ہوئے۔ اِن کو اپنے اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل میں جمع کیا تو ۴ گھڑی ۳۹ پل بر آمد ہوئے۔ اب ان کو لگن سارنی میں دیکھا تو میکھ راشی کے نیچے اور ۱۶ انش کے سامنے اس کے نزدیکی ہندسہ ۴ کلا ۳۷ بکلا ہے۔ اب ۴/۳۷ اور ۴/۳۹ کا فرق صرف ۲ کلا کا ہے اب ۴/۳۷ سے اگلے خانہ کا فرق صرف ۸ کلا کا ہے۔ اب ۲ کو ۶۰ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کردو ۲×۶۰÷۸=۱۵ کلا ہوا۔ اب ہمارا لگن اسپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۵ کلا ۰۰ بکلا ہوا۔ اب اس میں وقت مطلوبہ کے سورج سپشٹ کی کلا بکلا ۱ کلا ۴۰ بکلا جمع کردیا تو ہمارا لگن سپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۶ کلا ۴۰ بکلا قائم ہوا۔ اس طرح ہر لگن سپشٹ کرلیا کریں۔

دشم سپشٹ کرنے کے مثال۔ اب ہم نے اُسی دن اُسی شام کا دشم کرنا ہے۔ ہمارا وقت مطلوب کا اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے اس میں لگن سارنی کے ۱۲ انش کے سامنے لگن سارنی ۵۳ گھڑی ۱۴ پل جمع کیے تو ۴ گھڑی ۳۹ پل بر آمد ہوئے۔ اب ہم نے دشم سارنی ۴ گھڑی ۳۹ پل کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۱۳ انش کے سامنے مکر راشی کے نیچے ۴ گھڑی ۴۰ پل ہے اب لگن سپشٹ کی طرح دیکھا تو ۴/۳۹ اور ۴/۴۰ کا ۱ کلا فرق ہے اور اگلے خانہ کا فرق ۱۱ کلا ہے۔ اب لگن سپشٹ کی طرح ۱×۶۰÷۱۱=۵ کلا ۲۷ بکلا ہوا۔ اب چونکہ ہمارا دشم سپشٹ ۱ کلا کم ہے اس لئے اس کو مکر راشی کو ۱۳ انش ۰۰ کلا ۰۰ بکلا میں سے کم کیا تو باقی مکر راشی ۱۲ انش ۵۴ کلا ۳۳ بکلا ہوا۔ اب اس میں سورج سپشٹ کی ۱ کلا ۴۰ بکلا لگن سپشٹ کی طرح جمع کیا تو دشم سپشٹ مکر راشی کے ۱۲ انش ۵۶ کلا ۱۳ بکلا ہوا۔ بعض اوقات دشم سپشٹ میں ۹ ویں اور ۱۱ ویں راس بھی آجاتی ہے۔

بھاؤسپشٹ۔ دشم سپشٹ میں سے ۶ راشی کم کرنے سے چوتھا بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ سے لگن سپشٹ کم کرنے سے جو راشی وغیرہ حاصل ہوں گی۔ راشیوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر انش جمع کرو اور ۶ سے تقسیم کرو تو وہ انش ہوں گے۔ باقی کی ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں کلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا نکل آئیں گی۔ باقی کو چھوڑ دینا چاہئے۔ جو راشی وغیرہ ہوں وہ کھٹانش نکل آئے گا۔ کھٹانش کو لگن میں جوڑنے سے دوسرے بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے اس سندھی میں کھٹانش جوڑنے سے دوسرا بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ تک اسی طرح سپشٹ کرتے جاویں۔ چوتھے بھاؤ کی دوسری سندھی میں ایک راشی جمع کرنے سے پانچویں بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے بھر ساتویں بھاؤ کی دوسری سلامی تک اسی طرح کرو لگن میں ۶ راشی جمع کرنے سے ساتواں بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ۶ راشی جمع کرنے سے بارھویں بھاؤ تک سپشٹ کرتے چلے جاویں۔

گرہوں کی دشا معلوم کرنا

جنم کنڈلی تیار ہوچکنے کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کی یہ شخص کسی سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے۔ یوگنی (۱) دشا بنشوتری دشا۔ بر وقت پیدائش جو نچھتر ہو اس کو مطلوبہ دشا کے نیچے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو مطلوبہ نچھتر کے نیچے جو گرہ ہوگا اس گرہ کی دشا بروقت پیدائش سمجھی چاہیے۔ جس قدر نچھتر اس دن گزر چکا ہوگا۔ اسیقدر دشا اس کی گزر چکے گی مثال ایک آدمی اترا کھاڑہ نچھتر میں پیدا ہوا ہے۔ جنم اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے۔ نچھتر ۱۴ گھڑی ۳۷ پل کا نچھتر ۵۵ گھڑی ۸۰ پل ہے۔ جنم اشٹ اس سے کم کیا تو باقی نچھتر ۳۰ گھڑی ۱۲ پل گزرنا باقی ہے۔ اب سورج کی دشا ۵۵ گھڑی ۵۰ پل میں ۶ سال گزرتی ہے تو ۳۰ گھڑی ۱۲ پل میں کتنی گزرنی ہے نکال کر دیکھا ۲۸ دن ۳۰ گھڑی ۴ پل بقایا دشا رہ گئی۔ اسے ۶ سال میں سے کم کیا تو وہ گذشتہ دشا نکل آئیگی۔

نقشہ بنشوتری دشا

کرتکا، اترا پھاگنی، اترا کھاڑ	روہنی، ہست، شرون	مرگشر، چترا، دھنشٹہ	آردر، سواتی، شت بکھا	پنربسو، شلیکھا، پوربا بھادر پد	پکھ، انورادا، اترا بھادر پد	شلیکھا، جیشٹھا، ریوتی	اشنی، مگھا، مولا	بھرنی، پوربا کھاڑ، پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

نقشہ یوگنی دشا

کرتکا، اترا پھاگنی، اترا کھاڑ	روہنی، ہست، شرون	مرگشر، چترا، دھنشٹہ	آردر، سواتی، شت بکھا	پنربسو، شلیکھا، پوربا بھادر پد	پکھ، انورادا، اترا بھادر پد	شلیکھا، جیشٹھا، ریوتی	اشنی، مگھا، مولا	بھرنی، پوربا کھاڑ، پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

بنشوتری دشا کے انتر

سورج کی بنشوری دشا میں سورج کی انتر دشا

گرہ نام	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر
سال	--	--	--	--	--	--	--	--	۱
مہینے	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	
دن	۱۸	۰۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰

چندر کی مہادشا میں چندرماں کی انتر دشا

گرہ نام	چندر	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج
سال	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
دن	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

منگل کی مہادشا میں منگل کی انتر دشا

منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر
۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۰۰
۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر دشا

گرہ نام	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل
سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱
مہینے	۸	۴	۱۰	۶	۰۰	۰۰	۱۰	۶	۰۰
دن	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰۰	۲۴	۰۰	۱۸

برہسپت کی مہادشا میں برہسپت انتر دشا

برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو
۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲
۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰	۱۸	۰۰	۶	۲۷

سنیچر کی مہادشا میں سنیچر کی انتر دشا

گرہ نام	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپت
سال	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲	۲
مہینے	۰۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
دن	۳	۹	۹	۰۰	۱۲	۰۰	۹	۶	۱۲

بدھ کی مہادشا میں بدھ کی انتر دشا

بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر
۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹

کیتو کی مہادشا میں کیتو کی انتر دشا

گرہ نام	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
سال	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۴	۲	۴	۷	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱
دن	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی مہادشا میں شکر کی انتر دشا

شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیتو
۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
۴	۰۰	۸	۲	۰۰	۸	۲	۱۰	۲
۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

جالندھر سے بھارت کے دیگر شہروں کے لگن جاننے کا طریقہ

مفید عالم جنتری کے آخری صفحوں پر ہم نے جالندھر کی روزانہ لگن سارنی دے رکھی ہے۔ اس میں درجشدہ اوقات سے لگنوں کے ختم ہونے کا وقت جالندھر کے علاوہ بھارت کے دیگر کئی اہم شہروں کے لگنوں کے اوقات جاننے کے لئے ایک سارنی نیچے دی جارہی ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ۱۳ اپریل کو دہلی میں برشچک لگن کا وقت جاننا چاہتے ہیں تو آپ دہلی شہر کے آگے کے خانے میں نفی گیارہ (۱۱-) لکھا ہوا پائیں گے۔ اس کو آپ اگلے صفحوں میں درج جالندھر کی سارنی میں جو کہ ۱۳ اپریل (بیساکھ ماہ) میں درج رات کے ۱ اج کر ۳۱ منٹ میں سے ۱۱ منٹ نفی کر دیں۔ اس طرح دہلی میں برشچک لگن رات کے ۱ اج کر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ اسی طرح دیگر شہروں کے لوقات معلوم کر لیں۔ خیر اندیش پنالال شرما جالندھر

نام شہر	اکشانش (Latitude) درجہ	منٹ	میکھ منٹ	برکھ منٹ	متھن منٹ	کرک منٹ	سنگھ منٹ	کنیا منٹ	تلا منٹ	برشچک منٹ	دھن منٹ	مکر منٹ	کمبھ منٹ	مین منٹ
امرتسر	۳۱	۳۸	+۲	+۲	+۲	+۳	+۴	+۴	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۴
انبالہ	۳۰	۲۱	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	+۳
اننت ناگ	۳۳	۴۳	-۴	-۴	-۳	+۰	+۳	+۵	+۸	+۹	+۸	-۷	-۴	+۰
اجمیر	۲۶	۲۷	+۱۲	+۱۵	+۱۵	+۱۲	+۸	+۲	-۱	-۳	-۲	+۲	+۷	+۱۱
ابوہر	۳۰	۸	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۳	+۳	+۲	+۲	+۴	+۶	+۶
احمد آباد	۲۳	۲	+۲۶	+۳۰	+۳۱	+۲۴	+۱۶	-۱۵	-۲	-۶	-۴	+۲	+۱۱	+۱۸
الہ آباد	۲۵	۲۸	-۱۴	-۱۱	-۱۲	-۱۵	-۲۱	-۲۹	-۳۴	-۳۷	-۳۵	-۳۱	-۲۵	-۲۰
علی گڑھ	۲۷	۲۴	-۵	-۳	-۳	-۴	-۶	-۱۰	-۱۰	-۱۲	-۱۲	-۱۰	-۷	-۴
ایودھیا	۲۶	۴۸	-۱۷	-۱۵	-۱۵	-۱۷	-۲۰	-۲۵	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۶
اکولا	۲۰	۴۲	+۱۳	+۱۹	+۱۷	+۱۰	+۱	-۱۵	-۱۹	-۲۳	-۲۳	-۱۶	-۵	-۳
الور	۲۷	۳۴	+۳	+۵	+۵	+۳	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	+۱	+۴
آگرہ	۲۷	۱۰	-۳	-۱	-۱	-۳	-۶	-۱۱	-۱۴	-۱۴	-۱۵	-۱۱	-۸	-۴
اندور	۲۲	۴۴	+۱۴	+۱۸	+۱۶	+۱۱	+۳	-۸	-۱۴	-۱۹	-۱۷	-۱۰	-۱	+۷
اجین	۲۳	۹	+۱۴	+۱۸	+۱۷	+۱۲	+۵	-۴	-۱۰	-۱۲	-۱۳	-۷	+۲	+۶
اونہ	۳۱	۳۲	-۴	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳
اودھم پور	۳۲	۵۵	-۲	-۲	-۲	+۰	+۳	+۴	+۷	+۷	+۷	+۶	+۵	+۲
کوٹ کھائی	۳۱	۲۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۷	-۸	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
کرنال	۲۹	۴۲	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کالکا	۳۰	۴۰	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۶	-۵	-۵	-۵	-۳	-۴	-۵
کوروکشیتر	۲۹	۵۹	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کرتارپور	۳۱	۲۷	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کپورتھلہ	۳۱	۲۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کاٹھمنڈو	۲۷	۴۲	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کٹک	۲۰	۲۸	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کانپور	۲۶	۲۸	-۱۱	-۸	-۹	-۱۲	-۱۶	-۲۲	-۲۶	-۲۸	-۲۷	-۲۲	-۱۷	-۱۳
کانگڑہ	۳۲	۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۳
کلو	۳۱	۵۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۶	-۶	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
کٹھوعہ	۳۱	۴۹	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
کھنہ	۳۰	۵۲	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳
گوالیار	۲۴	۱۴	-۲	+۱	+۱	-۲	-۶	-۱۳	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۴	-۹	-۵
گورداسپور	۳۲	۳	+۲	-۲	-۲	+۰	+۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
گورکھپور	۲۶	۴۵	-۲۵	-۲۳	-۲۳	-۲۵	-۲۸	-۳۳	-۳۶	-۳۸	-۳۷	-۲۳	-۲۸	-۲۵
گوڑگاؤں	۲۸	۳۷	+۰	+۱	+۱	+۰	-۲	-۶	-۸	-۱۰	-۹	-۷	-۴	-۲
گواہاٹی	۲۶	۱۱	-۵۵	-۴۸	-۵۳	-۵۵	-۶۱	-۶۸	-۷۲	-۷۵	-۷۳	-۶۹	-۶۴	-۴۰
غازی آباد	۲۸	۴۰	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۱
گنگانگر	۳۰	۴۹	+۷	-۷	+۸	+۸	+۸	+۷	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۷
گیا	۲۴	۵۰	+۲۶	-۱۸	-۲۳	-۲۷	-۳۳	-۴۲	-۴۲	-۵۱	-۴۹	-۴۴	-۳۷	-۳۲
چنڈی گڑھ	۳۰	۴۴	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵
جے پور	۲۶	۵۵	-۷	+۸	+۸	+۶	+۳	-۳	-۷	-۹	-۸	-۴	-۱	+۳
جموں	۴۴	۳۲	-۱	-۱	-۰	+۲	+۲	+۶	+۶	+۶	+۵	+۴	+۲	+۱
جودھپور	۲۴	۱۸	+۲۰	+۲۲	+۲۲	+۱۹	+۱۵	+۸	+۴	+۲	+۳	+۷	+۱۲	+۱۶
راولپنڈی	۳۳	۳۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۸	+۹	+۹	+۹	+۸	+۸	+۸	+۷

نام شہر	اکشانش (Latitude) درجہ	منٹ	میکھ منٹ	برکھ منٹ	متھن منٹ	کرک منٹ	سنگھ منٹ	کنیا منٹ	تلا منٹ	برچھک منٹ	دھن منٹ	مکر منٹ	کمبھ منٹ	مین منٹ
دہلی	۲۸	۳۹	-۱	+۰	+۰	-۱	-۳	-۷	-۹	-۱۱	-۱۰	-۸	-۵	-۳
دہرہ دون	۳۰	۱۹	-۹	-۸	-۸	-۹	-۹	-۱۱	-۱۲	-۱۲	-۱۳	-۱۱	-۹	-۹
دھرمشالہ	۳۲	۲۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
نابن	۳۲	۲۳	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
نکل	۳۰	۲۳	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴
نینی تال	۲۹	۲۳	-۱۲	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۱۹	-۲۱	-۲۰	-۱۷	-۱۴	-۱۱
نالاگڑھ	۲۷	۴۵	+۷	+۹	+۹	+۸	+۶	+۳	+۱	+۲	-۳	-۰	+۴	+۴
ناگپور	۲۱	۹	+۳	+۸	-۸	+۱	-۸	-۱۹	-۲۷	-۳۲	-۳۱	-۲۲	-۱۲	-۲
نواں شہر	۳۱	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳
پٹیالہ	۳۰	۲۰	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳	-۳	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲
پانی پت	۲۹	۲۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۶	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۸	-۵	-۲
پٹھانکوٹ	۳۲	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱
پونہ	۱۸	۳۱	+۲۹	+۳۹	+۳۳	+۲۵	+۱۲	-۲	-۱۱	-۱۹	-۱۶	-۷	+۵	-۱۷
پٹنہ	۲۵	۳۷	-۲۹	-۲۵	-۲۶	-۲۹	-۳۴	-۴۱	-۴۵	-۴۷	-۴۶	-۴۱	-۳۶	-۳۲
پالمپور	۳۲	۹	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۳	-۲	-۳	-۲	-۲	-۴
پھگواڑہ	۳۱	۱۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
فاضلکا	۳۰	۲۵	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۵	+۵	+۵	+۵	+۷	+۷	+۷
فیروزپور	۳۰	۵۵	+۴	+۴	+۴	+۵	+۵	+۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۶	+۵
بھٹنڈہ	۳۰	۱۱	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲	+۲	+۲	+۲	+۴	+۵	+۵
بٹالہ	۳۱	۴۹	+۰	+۰	+۰	+۱	+۲	-۲	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲
وارانسی	۲۵	۲۰	-۱۸	-۱۳	-۱۵	-۱۹	-۲۵	-۳۳	-۳۸	-۴۱	-۴۰	-۳۵	-۲۸	-۲۵
بلاسپور	۳۱	۱۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	+۵	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴
بمبئی	۱۸	۵۸	+۳۲	+۳۸	+۳۵	+۲۸	+۱۷	+۳	-۸	-۱۴	-۱۱	-۲	+۱۰	-۲۱
بنگلور	۱۲	۵۸	+۲۲	+۳۰	+۲۸	+۱۶	-۱	-۲۱	-۳۶	-۴۴	-۴۰	-۲۷	-۱۰	+۶
بریلی	۲۸	۲۲	-۱۱	-۹	-۹	-۱۰	-۱۲	-۱۶	-۱۸	-۲۰	-۲۰	-۱۸	-۱۴	-۱۱
بیکانیر	۲۸	۱	+۱۴	+۱۶	+۱۶	+۱۵	+۱۲	+۹	+۸	+۶	+۶	+۸	+۱۲	+۱۵
بڑودہ	۲۲	۱۸	+۲۶	+۳۰	+۲۹	+۲۳	+۱۶	+۷	+۲	-۵	-۵	+۱	+۱۱	+۲۱
بھونیشور	۲۰	۱۵	-۲۲	+۱۷	-۱۸	-۲۵	-۳۶	-۴۹	-۵۸	-۹۳	-۶۱	-۵۳	-۴۲	-۳۲
بھوپال	۲۳	۱۶	+۷	+۱۱	+۱۰	+۵	-۳	-۱۳	-۱۹	-۲۵	-۲۱	-۱۶	-۸	-۱
میرٹھ	۲۹	۱	-۵	-۴	-۴	-۵	-۷	-۱۱	-۱۳	-۱۵	-۱۴	-۱۱	-۸	-۵
مراد آباد	۲۸	۵۱	-۹	-۸	-۸	-۹	-۱۱	-۱۵	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۵	-۲۱	-۵
منڈی	۳۱	۴۳	-۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
موگا	۳۰	۴۸	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱
متھرا	۲۷	۲۸	-۲	+۰	+۰	-۱	-۴	-۹	-۱۲	-۱۴	-۱۴	-۱۲	-۷	-۴
مدراس	۱۳	۴	+۱۱	+۱۹	+۱۷	+۵	-۱۲	-۳۱	-۴۶	-۵۴	-۵۱	-۳۸	-۲۱	-۵
میسور	۲	۱۸	+۲۷	+۳۹	+۳۲	+۲۰	+۲	-۱۷	-۳۳	-۳۲	-۳۸	-۲۴	-۷	+۱۰
روپڑ	۳	۵۷	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۲
رانچی	۲۳	۲۳	-۲۵	-۲۱	-۲۳	-۲۸	-۳۶	-۴۶	-۵۲	-۵۷	-۵۵	-۴۸	-۳۹	-۳۱
لدھیانہ	۳۰	۵۵	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۲	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۳
لاہور	۳۱	۳۲	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳	+۳
لکھنؤ	۲۶	۵۵	-۱۴	-۱۲	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۲۴	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۷
شیلانگ	۲۵	۳۴	-۵۵	-۴۹	-۵۲	-۵۵	-۶۱	-۶۹	-۷۴	-۷۶	-۷۵	-۷۱	-۶۵	-۶۱
سری نگر	۳۴	۶	-۲	-۲	-۱	+۲	+۵	+۷	+۱۰	+۱۱	+۱۰	+۹	+۶	+۲
شملہ	۳۱	۶	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
سونی پت	۲۹	۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۴
سندر نگر	۳۱	۳۲	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
سورت	۲۱	۱۲	+۴۸	+۳۳	+۳۱	+۲۴	+۱۵	+۴	-۴	-۹	-۸	+۱	+۱۲	+۲۱
سہارنپور	۲۹	۵۸	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۷	-۸	-۹	-۹	-۷	-۵	-۵
ہمیرپور	۳۱	۴۲	-۶	-۶	-۵	-۵	-۴	-۴	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۴
حیدرآباد	۱۷	۲۰	+۱۲	+۱۸	-۱۶	-۷	-۶	-۲۱	-۳۱	-۳۹	-۳۶	-۲۵	-۱۲	-۱
ہوشیارپور	۳۱	۳۶	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
ہانسی	۲۹	۶	+۲	+۳	+۳	+۲	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	-۱	+۲
حصار	۲۹	-۱	+۳	+۴	+۴	+۳	+۱	-۳	-۵	-۷	-۶	-۳	+۱	+۳
ہردوار	۲۹	۵	-۸	-۸	-۷	-۸	-۸	-۱۰	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۰	-۸	-۸

روزانہ لگن سارنی ماہ جنوری (January) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۲۲	۱۰	۰۳	۱۱	۲۸	۱۲	۵۰	۱۴	۲۳	۱۶	۱۷	۱۸	۳۱	۲۰	۵۴	۲۳	۱۴	۱	۳۳	۳	۵۴	۶	۱۴
۲	۸	۱۸	۹	۵۹	۱۱	۲۴	۱۲	۴۶	۱۴	۱۹	۱۶	۱۳	۱۸	۲۷	۲۰	۵۰	۲۳	۱۰	۱	۲۹	۳	۵۰	۶	۱۰
۳	۸	۱۴	۹	۵۵	۱۱	۲۰	۱۲	۴۲	۱۴	۱۵	۱۶	۰۹	۱۸	۲۳	۲۰	۴۶	۲۳	۰۶	۱	۲۵	۳	۴۶	۶	۰۶
۴	۸	۱۰	۹	۵۱	۱۱	۱۶	۱۲	۳۸	۱۴	۱۱	۱۶	۰۵	۱۸	۱۹	۲۰	۴۲	۲۳	۰۲	۱	۲۱	۳	۴۲	۶	۰۲
۵	۸	۰۶	۹	۴۷	۱۱	۱۲	۱۲	۳۴	۱۴	۰۷	۱۶	۰۱	۱۸	۱۵	۲۰	۳۸	۲۲	۵۸	۱	۱۷	۳	۳۸	۵	۵۸
۶	۸	۰۲	۹	۴۳	۱۱	۰۸	۱۲	۳۰	۱۴	۰۳	۱۵	۵۷	۱۸	۱۱	۲۰	۳۴	۲۲	۵۴	۱	۱۳	۳	۳۴	۵	۵۴
۷	۷	۵۸	۹	۳۹	۱۱	۰۴	۱۲	۲۶	۱۳	۵۹	۱۵	۵۳	۱۸	۰۷	۲۰	۳۰	۲۲	۵۰	۱	۰۹	۳	۳۰	۵	۵۰
۸	۷	۵۴	۹	۳۵	۱۱	۰۰	۱۲	۲۲	۱۳	۵۵	۱۵	۴۹	۱۸	۰۳	۲۰	۲۶	۲۲	۴۶	۱	۰۵	۳	۲۶	۵	۴۶
۹	۷	۵۰	۹	۳۱	۱۰	۵۶	۱۲	۱۸	۱۳	۵۱	۱۵	۴۵	۱۷	۵۹	۲۰	۲۲	۲۲	۴۲	۱	۰۱	۳	۲۲	۵	۴۲
۱۰	۷	۴۶	۹	۲۷	۱۰	۵۲	۱۲	۱۴	۱۳	۴۷	۱۵	۴۱	۱۷	۵۵	۲۰	۱۸	۲۲	۳۸	۰۰	۵۷	۳	۱۸	۵	۳۸
۱۱	۷	۴۲	۹	۲۳	۱۰	۴۸	۱۲	۱۰	۱۳	۴۳	۱۵	۳۷	۱۷	۵۱	۲۰	۱۴	۲۲	۳۴	۰۰	۵۳	۳	۱۴	۵	۳۴
۱۲	۷	۳۸	۹	۱۹	۱۰	۴۴	۱۲	۰۶	۱۳	۳۹	۱۵	۳۳	۱۷	۴۷	۲۰	۱۰	۲۲	۳۰	۰۰	۴۹	۳	۱۰	۵	۳۰
۱۳	۷	۳۴	۹	۱۵	۱۰	۴۰	۱۲	۰۲	۱۳	۳۵	۱۵	۲۹	۱۷	۴۳	۲۰	۰۶	۲۲	۲۶	۰۰	۴۵	۳	۰۶	۵	۲۶
۱۴	۷	۳۰	۹	۱۱	۱۰	۳۶	۱۱	۵۸	۱۳	۳۱	۱۵	۲۵	۱۷	۳۹	۲۰	۰۲	۲۲	۲۲	۰۰	۴۱	۳	۰۲	۵	۲۲
۱۵	۷	۲۶	۹	۰۷	۱۰	۳۲	۱۱	۵۴	۱۳	۲۷	۱۵	۲۱	۱۷	۳۵	۱۹	۵۸	۲۲	۱۸	۰۰	۳۷	۲	۵۸	۵	۱۸
۱۶	۷	۲۲	۹	۰۳	۱۰	۲۹	۱۱	۵۱	۱۳	۲۴	۱۵	۱۸	۱۷	۳۲	۱۹	۵۵	۲۲	۱۵	۰۰	۳۴	۲	۵۴	۵	۱۴
۱۷	۷	۱۸	۹	۰۰	۱۰	۲۵	۱۱	۴۷	۱۳	۲۰	۱۵	۱۴	۱۷	۲۸	۱۹	۵۱	۲۲	۱۱	۰۰	۳۰	۲	۵۰	۵	۱۰
۱۸	۷	۱۴	۸	۵۶	۱۰	۲۱	۱۱	۴۳	۱۳	۱۶	۱۵	۱۰	۱۷	۲۴	۱۹	۴۷	۲۲	۰۷	۰۰	۲۶	۲	۴۶	۵	۰۶
۱۹	۷	۱۰	۸	۵۲	۱۰	۱۷	۱۱	۳۹	۱۳	۱۲	۱۵	۰۶	۱۷	۲۰	۱۹	۴۳	۲۲	۰۳	۰۰	۲۲	۲	۴۲	۵	۰۳
۲۰	۷	۰۶	۸	۴۸	۱۰	۱۳	۱۱	۳۵	۱۳	۰۸	۱۵	۰۲	۱۷	۱۶	۱۹	۳۹	۲۱	۵۹	۰۰	۱۸	۲	۳۸	۴	۵۹
۲۱	۷	۰۲	۸	۴۴	۱۰	۰۹	۱۱	۳۱	۱۳	۰۴	۱۴	۵۸	۱۷	۱۲	۱۹	۳۵	۲۱	۵۵	۰۰	۱۴	۲	۳۴	۴	۵۵
۲۲	۶	۵۹	۸	۴۰	۱۰	۰۵	۱۱	۲۷	۱۳	۰۰	۱۴	۵۴	۱۷	۰۸	۱۹	۳۱	۲۱	۵۱	۰۰	۱۰	۲	۳۰	۴	۵۱
۲۳	۶	۵۵	۸	۳۶	۱۰	۰۱	۱۱	۲۳	۱۲	۵۶	۱۴	۵۰	۱۷	۰۴	۱۹	۲۷	۲۱	۴۷	۰۰	۰۶	۲	۲۶	۴	۴۷
۲۴	۶	۵۱	۸	۳۲	۹	۵۷	۱۱	۱۹	۱۲	۵۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۰	۱۹	۲۴	۲۱	۴۳	۰۰	۰۲	۲	۲۳	۴	۴۳
۲۵	۶	۴۷	۸	۲۸	۹	۵۳	۱۱	۱۵	۱۲	۴۸	۱۴	۴۲	۱۶	۵۶	۱۹	۲۰	۲۱	۳۹	۲۳	۵۸	۲	۱۹	۴	۳۹
۲۶	۶	۴۳	۸	۲۵	۹	۵۰	۱۱	۱۲	۱۲	۴۵	۱۴	۳۹	۱۶	۵۳	۱۹	۱۶	۲۱	۳۶	۲۳	۵۵	۲	۱۵	۴	۳۵
۲۷	۶	۳۹	۸	۲۱	۹	۴۶	۱۱	۰۸	۱۲	۴۱	۱۴	۳۵	۱۶	۴۹	۱۹	۱۲	۲۱	۳۲	۲۳	۵۱	۲	۱۱	۴	۳۱
۲۸	۶	۳۵	۸	۱۷	۹	۴۲	۱۱	۰۴	۱۲	۳۷	۱۴	۳۱	۱۶	۴۵	۱۹	۰۸	۲۱	۲۸	۲۳	۴۷	۲	۰۷	۴	۲۷
۲۹	۶	۳۱	۸	۱۳	۹	۳۸	۱۱	۰۰	۱۲	۳۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۱	۱۹	۰۴	۲۱	۲۴	۲۳	۴۳	۲	۳	۴	۲۳
۳۰	۶	۲۷	۸	۰۹	۹	۳۴	۱۰	۵۶	۱۲	۲۹	۱۴	۲۳	۱۶	۳۷	۱۹	۰۰	۲۱	۲۰	۲۳	۳۹	۱	۵۹	۴	۲۰
۳۱	۶	۲۴	۸	۰۵	۹	۳۰	۱۰	۵۲	۱۲	۲۵	۱۴	۱۹	۱۶	۳۳	۱۸	۵۶	۲۱	۱۶	۲۳	۳۵	۱	۵۵	۴	۱۶
فروری	۶	۲۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ فروری (February) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۰۱	۹	۲۶	۱۰	۴۸	۱۲	۲۱	۱۴	۱۵	۱۶	۲۹	۱۸	۵۲	۲۱	۱۲	۲۳	۳۱	۱	۵۱	۴	۱۲	۶	۱۶
۲	۷	۵۷	۹	۲۲	۱۰	۴۴	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۱۶	۲۵	۱۸	۴۸	۲۱	۰۸	۲۳	۲۷	۱	۴۷	۴	۰۸	۶	۱۲
۳	۷	۵۳	۹	۱۸	۱۰	۴۰	۱۲	۱۳	۱۴	۰۷	۱۶	۲۱	۱۸	۴۴	۲۱	۰۴	۲۳	۲۳	۱	۴۳	۴	۰۴	۶	۰۸
۴	۷	۴۹	۹	۱۴	۱۰	۳۶	۱۲	۰۹	۱۴	۰۳	۱۶	۱۷	۱۸	۴۰	۲۱	۰۰	۲۳	۱۹	۱	۳۹	۴	۰۰	۶	۰۴
۵	۷	۴۵	۹	۱۰	۱۰	۳۲	۱۲	۰۵	۱۳	۵۹	۱۶	۱۳	۱۸	۳۶	۲۰	۵۷	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۵۶	۶	۰۰
۶	۷	۴۱	۹	۰۶	۱۰	۲۸	۱۲	۰۱	۱۳	۵۵	۱۶	۰۹	۱۸	۳۲	۲۰	۵۳	۲۳	۱۱	۱	۳۲	۳	۵۲	۵	۵۶
۷	۷	۳۷	۹	۰۲	۱۰	۲۴	۱۱	۵۷	۱۳	۵۱	۱۶	۰۵	۱۸	۲۸	۲۰	۴۹	۲۳	۰۷	۱	۲۸	۳	۴۸	۵	۵۲
۸	۷	۳۳	۸	۵۸	۱۰	۲۰	۱۱	۵۳	۱۳	۴۷	۱۶	۰۱	۱۸	۲۴	۲۰	۴۵	۲۳	۰۳	۱	۲۴	۳	۴۴	۵	۴۸
۹	۷	۲۹	۸	۵۴	۱۰	۱۶	۱۱	۴۹	۱۳	۴۳	۱۵	۵۷	۱۸	۲۱	۲۰	۴۱	۲۲	۵۹	۱	۲۰	۳	۴۰	۵	۴۴
۱۰	۷	۲۵	۸	۵۰	۱۰	۱۲	۱۱	۴۵	۱۳	۳۹	۱۵	۵۳	۱۸	۱۷	۲۰	۳۷	۲۲	۵۵	۱	۱۶	۳	۳۶	۵	۴۰
۱۱	۷	۲۱	۸	۴۶	۱۰	۰۸	۱۱	۴۱	۱۳	۳۵	۱۵	۴۹	۱۸	۱۳	۲۰	۳۳	۲۲	۵۱	۱	۱۲	۳	۳۲	۵	۳۶
۱۲	۷	۱۷	۸	۴۲	۱۰	۰۴	۱۱	۳۷	۱۳	۳۱	۱۵	۴۵	۱۸	۰۹	۲۰	۲۹	۲۲	۴۷	۱	۰۸	۳	۲۸	۵	۳۲
۱۳	۷	۱۴	۸	۳۸	۱۰	۰۰	۱۱	۳۳	۱۳	۲۷	۱۵	۴۱	۱۸	۰۵	۲۰	۲۵	۲۲	۴۳	۱	۰۴	۳	۲۴	۵	۲۸
۱۴	۷	۱۰	۸	۳۴	۹	۵۶	۱۱	۲۹	۱۳	۲۳	۱۵	۳۷	۱۸	۰۱	۲۰	۲۱	۲۲	۳۹	۱	۰۰	۳	۲۰	۵	۲۴
۱۵	۷	۰۶	۸	۳۰	۹	۵۲	۱۱	۲۵	۱۳	۱۹	۱۵	۳۳	۱۷	۵۷	۲۰	۱۷	۲۲	۳۵	۰	۵۶	۳	۱۶	۵	۲۰
۱۶	۷	۰۲	۸	۲۶	۹	۴۸	۱۱	۲۱	۱۳	۱۵	۱۵	۲۹	۱۷	۵۳	۲۰	۱۳	۲۲	۳۱	۰	۵۲	۳	۱۲	۵	۱۶
۱۷	۶	۵۸	۸	۲۲	۹	۴۴	۱۱	۱۷	۱۳	۱۱	۱۵	۲۵	۱۷	۴۹	۲۰	۰۹	۲۲	۲۷	۰	۴۸	۳	۰۸	۵	۱۳
۱۸	۶	۵۴	۸	۱۸	۹	۴۰	۱۱	۱۳	۱۳	۰۷	۱۵	۲۱	۱۷	۴۵	۲۰	۰۵	۲۲	۲۳	۰	۴۴	۳	۰۴	۵	۰۹
۱۹	۶	۵۰	۸	۱۴	۹	۳۶	۱۱	۰۹	۱۳	۰۳	۱۵	۱۷	۱۷	۴۱	۲۰	۰۱	۲۲	۱۹	۰	۴۰	۳	۰۰	۵	۰۵
۲۰	۶	۴۶	۸	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۰۶	۱۲	۵۹	۱۵	۱۴	۱۷	۳۷	۱۹	۵۷	۲۲	۱۵	۰	۳۶	۲	۵۶	۴	۰۱
۲۱	۶	۴۲	۸	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۰۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۰	۱۷	۳۳	۱۹	۵۳	۲۲	۱۱	۰	۳۲	۲	۵۳	۴	۵۷
۲۲	۶	۳۸	۸	۰۳	۹	۲۵	۱۰	۵۸	۱۲	۵۲	۱۵	۰۶	۱۷	۲۹	۱۹	۴۹	۲۲	۰۷	۰	۲۸	۲	۴۹	۴	۵۳
۲۳	۶	۳۴	۷	۵۹	۹	۲۱	۱۰	۵۴	۱۲	۴۸	۱۵	۰۲	۱۷	۲۵	۱۹	۴۵	۲۲	۰۳	۰	۲۵	۲	۴۵	۴	۴۹
۲۴	۶	۳۰	۷	۵۶	۹	۱۸	۱۰	۵۱	۱۲	۴۵	۱۴	۵۹	۱۷	۲۲	۱۹	۴۲	۲۲	۰۰	۰	۲۲	۲	۴۲	۴	۴۶
۲۵	۶	۲۷	۷	۵۳	۹	۱۵	۱۰	۴۸	۱۲	۴۲	۱۴	۵۶	۱۷	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱	۵۷	۰	۱۹	۲	۳۹	۴	۴۳
۲۶	۶	۲۴	۷	۵۰	۹	۱۲	۱۰	۴۵	۱۲	۳۹	۱۴	۵۳	۱۷	۱۶	۱۹	۳۶	۲۱	۵۴	۰	۱۶	۲	۳۶	۴	۴۰
۲۷	۶	۲۱	۷	۴۷	۹	۰۹	۱۰	۴۲	۱۲	۳۶	۱۴	۵۰	۱۷	۱۳	۱۹	۳۳	۲۱	۵۱	۰	۱۳	۲	۳۳	۴	۳۶
۲۸	۶	۱۸	۷	۴۳	۹	۰۵	۱۰	۳۸	۱۳	۳۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۹	۱۹	۲۹	۲۱	۴۷	۰	۰۹	۲	۲۹	۴	۳۲
۲۹	۶	۱۴	۷	۳۹	۹	۰۱	۱۰	۳۴	۱۲	۲۸	۱۴	۴۲	۱۷	۰۵	۱۹	۲۵	۲۱	۴۳	۰	۰۵	۲	۲۵	۴	۲۸
مارچ	۶	۱۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مارچ (March) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۵	۸	۵۷	۱۰	۳۰	۱۲	۲۴	۱۴	۳۸	۱۷	۰۱	۱۹	۲۱	۲۱	۳۹	۰	۰۱	۲	۲۱	۴	۲۵	۶	۰۷
۲	۷	۳۱	۸	۵۳	۱۰	۲۶	۱۲	۲۰	۱۴	۳۴	۱۶	۵۷	۱۹	۱۷	۲۱	۳۵	۲۳	۷۵	۲	۱۷	۴	۲۱	۶	۰۳
۳	۷	۲۸	۸	۵۰	۱۰	۲۳	۱۲	۱۷	۱۴	۳۱	۱۶	۵۳	۱۹	۱۳	۲۱	۳۱	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۱۷	۵	۵۹
۴	۷	۲۴	۸	۴۶	۱۰	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۹	۱۹	۰۹	۲۱	۲۷	۲۳	۴۹	۲	۰۹	۴	۱۳	۵	۵۵
۵	۷	۲۰	۸	۴۲	۱۰	۱۵	۱۲	۰۹	۱۴	۲۳	۱۵	۴۵	۱۹	۰۵	۲۱	۲۳	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۱۰	۵	۵۱
۶	۷	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۱۱	۱۲	۰۵	۱۴	۱۹	۱۶	۴۱	۱۹	۰۱	۲۱	۱۹	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۰۶	۵	۴۷
۷	۷	۱۲	۸	۳۴	۱۰	۰۷	۱۲	۰۱	۱۴	۱۵	۱۶	۳۷	۱۸	۵۷	۲۱	۱۶	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۰۲	۵	۴۳
۸	۷	۰۸	۸	۳۰	۱۰	۰۳	۱۱	۵۷	۱۴	۱۱	۱۶	۳۳	۱۸	۵۳	۲۱	۱۲	۲۳	۳۴	۱	۵۳	۳	۵۸	۵	۳۹
۹	۷	۰۴	۸	۲۶	۹	۵۹	۱۱	۵۳	۱۴	۰۷	۱۶	۳۰	۱۸	۵۰	۲۱	۰۸	۲۳	۳۰	۱	۵۰	۳	۵۴	۵	۳۵
۱۰	۷	۰۰	۸	۲۲	۹	۵۵	۱۱	۴۹	۱۴	۰۳	۱۶	۲۶	۱۸	۴۶	۲۱	۰۴	۲۳	۲۶	۱	۴۶	۳	۵۰	۵	۳۱
۱۱	۶	۵۶	۸	۱۸	۹	۵۱	۱۱	۴۵	۱۳	۵۹	۱۶	۲۳	۱۸	۴۲	۲۱	۰۰	۲۳	۲۲	۱	۴۲	۳	۴۶	۵	۲۷
۱۲	۶	۵۲	۸	۱۴	۹	۴۷	۱۱	۴۱	۱۳	۵۵	۱۶	۱۹	۱۸	۳۹	۲۰	۵۶	۲۳	۱۹	۱	۳۸	۳	۴۲	۵	۲۴
۱۳	۶	۴۸	۸	۱۰	۹	۴۳	۱۱	۳۷	۱۳	۵۱	۱۶	۱۵	۱۸	۳۵	۲۰	۵۲	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۳۹	۵	۲۰
۱۴	۶	۴۴	۸	۰۶	۹	۳۹	۱۱	۳۳	۱۳	۴۷	۱۶	۱۱	۱۸	۳۱	۲۰	۴۸	۲۳	۱۱	۱	۳۱	۳	۳۵	۵	۱۶
۱۵	۶	۴۰	۸	۰۲	۹	۳۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۳	۱۶	۰۷	۱۸	۲۷	۲۰	۴۴	۲۳	۰۷	۱	۲۷	۳	۳۱	۵	۱۲
۱۶	۶	۳۶	۷	۵۸	۹	۳۱	۱۱	۲۵	۱۳	۳۹	۱۶	۰۳	۱۸	۲۳	۲۰	۴۰	۲۳	۰۳	۱	۲۳	۳	۲۷	۵	۰۸
۱۷	۶	۳۲	۷	۵۴	۹	۲۷	۱۱	۲۱	۱۳	۳۵	۱۵	۵۹	۱۸	۱۹	۲۰	۳۶	۲۲	۵۹	۱	۱۹	۳	۲۳	۵	۰۴
۱۸	۶	۲۸	۷	۵۰	۹	۲۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۱	۱۵	۵۵	۱۸	۱۵	۲۰	۳۲	۲۲	۵۵	۱	۱۵	۳	۱۹	۵	۰۰
۱۹	۶	۲۴	۷	۴۶	۹	۱۹	۱۱	۱۳	۱۳	۲۷	۱۵	۵۱	۱۸	۱۱	۲۰	۲۸	۲۲	۵۱	۱	۱۱	۳	۱۵	۴	۵۶
۲۰	۶	۲۰	۷	۴۲	۹	۱۵	۱۱	۰۹	۱۳	۲۴	۱۵	۴۷	۱۸	۰۷	۲۰	۲۴	۲۲	۴۷	۱	۰۷	۳	۱۱	۴	۵۲
۲۱	۶	۱۶	۷	۳۸	۹	۱۱	۱۱	۰۵	۱۳	۲۰	۱۵	۴۳	۱۸	۰۳	۲۰	۲۰	۲۲	۴۳	۱	۰۳	۳	۷	۴	۴۸
۲۲	۶	۱۲	۷	۳۴	۹	۰۷	۱۱	۰۱	۱۳	۱۶	۱۵	۳۹	۱۷	۵۹	۲۰	۱۶	۲۲	۳۹	۰۰	۵۹	۳	۳	۴	۴۴
۲۳	۶	۰۸	۷	۳۱	۹	۰۳	۱۰	۵۸	۱۳	۱۲	۱۵	۳۵	۱۷	۵۵	۲۰	۱۲	۲۲	۳۵	۰۰	۵۵	۲	۵۹	۴	۴۰
۲۴	۶	۰۴	۷	۲۷	۸	۵۹	۱۰	۵۴	۱۳	۰۸	۱۵	۳۱	۱۷	۵۱	۲۰	۰۸	۲۲	۳۱	۰۰	۵۱	۲	۵۵	۴	۳۷
۲۵	۶	۰۰	۷	۲۳	۸	۵۵	۱۰	۵۰	۱۳	۰۴	۱۵	۲۷	۱۷	۴۷	۲۰	۰۴	۲۲	۲۷	۰۰	۴۷	۲	۵۱	۴	۳۳
۲۶	۵	۵۶	۷	۱۹	۸	۵۱	۱۰	۴۶	۱۳	۰۰	۱۵	۲۳	۱۷	۴۳	۲۰	۰۱	۲۲	۲۳	۰۰	۴۳	۲	۴۷	۴	۲۹
۲۷	۵	۵۲	۷	۱۵	۸	۴۸	۱۰	۴۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۹	۱۷	۳۹	۱۹	۵۷	۲۲	۱۹	۰۰	۳۹	۲	۴۳	۴	۲۵
۲۸	۵	۴۸	۷	۱۱	۸	۴۴	۱۰	۳۸	۱۲	۵۲	۱۵	۱۵	۱۷	۳۵	۱۹	۵۳	۲۲	۱۵	۰۰	۳۵	۲	۴۰	۴	۲۱
۲۹	۵	۴۴	۷	۰۷	۸	۴۰	۱۰	۳۴	۱۲	۴۸	۱۵	۱۱	۱۷	۳۱	۱۹	۴۹	۲۲	۱۱	۰۰	۳۱	۲	۳۶	۴	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۷	۰۳	۸	۳۶	۱۰	۳۰	۱۲	۴۵	۱۵	۰۷	۱۷	۲۷	۱۹	۴۵	۲۲	۰۷	۰۰	۲۷	۲	۳۲	۴	۱۳
۳۱	۵	۳۷	۶	۵۹	۸	۳۲	۱۰	۲۶	۱۲	۴۱	۱۵	۰۳	۱۷	۲۳	۱۹	۴۱	۲۲	۰۳	۰۰	۲۳	۲	۲۸	۴	۰۹
اپریل	۵	۳۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اپریل (April) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۵	۸	۲۸	۱۰	۲۲	۱۲	۳۷	۱۴	۵۹	۱۷	۱۹	۱۹	۳۷	۲۱	۵۹	۰۰	۱۹	۲	۲۴	۴	۰۵	۵	۲۹
۲	۶	۵۱	۸	۲۴	۱۰	۱۸	۱۲	۳۳	۱۴	۵۵	۱۷	۱۵	۱۹	۳۳	۲۱	۵۵	۰۰	۱۵	۲	۲۰	۴	۰۱	۵	۲۵
۳	۶	۴۷	۸	۲۰	۱۰	۱۴	۱۲	۲۹	۱۴	۵۱	۱۷	۱۱	۱۹	۲۹	۲۱	۵۱	۰۰	۱۱	۲	۱۶	۳	۵۷	۵	۲۱
۴	۶	۴۳	۸	۱۶	۱۰	۱۰	۱۲	۲۵	۱۴	۴۷	۱۷	۰۷	۱۹	۲۶	۲۱	۴۷	۰۰	۰۷	۲	۱۲	۳	۵۳	۵	۱۷
۵	۶	۳۹	۸	۱۲	۱۰	۰۶	۱۲	۲۱	۱۴	۴۳	۱۷	۰۳	۱۹	۲۲	۲۱	۴۴	۰۰	۰۴	۲	۰۸	۳	۴۹	۵	۱۳
۶	۶	۳۶	۸	۰۹	۱۰	۰۲	۱۲	۱۷	۱۴	۳۹	۱۶	۵۹	۱۹	۱۸	۲۱	۴۰	۲۴	۰۰	۲	۰۴	۳	۴۵	۵	۰۹
۷	۶	۳۲	۸	۰۵	۹	۵۹	۱۲	۱۳	۱۴	۳۵	۱۶	۵۶	۱۹	۱۴	۲۱	۳۶	۲۳	۵۶	۲	۰۰	۳	۴۱	۵	۰۵
۸	۶	۲۸	۸	۰۱	۹	۵۵	۱۲	۰۹	۱۴	۳۱	۱۶	۵۲	۱۹	۱۰	۲۱	۳۲	۲۳	۵۲	۱	۵۶	۳	۳۷	۵	۰۱
۹	۶	۲۴	۷	۵۷	۹	۵۱	۱۲	۰۵	۱۴	۲۷	۱۶	۴۸	۱۹	۰۶	۲۱	۲۸	۲۳	۴۸	۱	۵۲	۳	۳۳	۴	۵۸
۱۰	۶	۲۰	۷	۵۳	۹	۴۷	۱۲	۰۱	۱۴	۲۴	۱۶	۴۴	۱۹	۰۲	۲۱	۲۴	۲۳	۴۴	۱	۴۸	۳	۲۹	۴	۵۴
۱۱	۶	۱۶	۷	۴۹	۹	۴۳	۱۱	۵۷	۱۴	۲۰	۱۶	۴۰	۱۸	۵۸	۲۱	۲۰	۲۳	۴۰	۱	۴۴	۳	۲۵	۴	۵۰
۱۲	۶	۱۲	۷	۴۵	۹	۳۹	۱۱	۵۳	۱۴	۱۶	۱۶	۳۶	۱۸	۵۴	۲۱	۱۶	۲۳	۳۶	۱	۴۱	۳	۲۱	۴	۴۶
۱۳	۶	۰۸	۷	۴۱	۹	۳۵	۱۱	۴۹	۱۴	۱۲	۱۶	۳۲	۱۸	۵۰	۲۱	۱۲	۲۳	۳۲	۱	۳۷	۳	۱۸	۴	۴۳
۱۴	۶	۰۴	۷	۳۷	۹	۳۱	۱۱	۴۵	۱۴	۰۸	۱۶	۲۸	۱۸	۴۶	۲۱	۰۸	۲۳	۲۸	۱	۳۳	۳	۱۴	۴	۳۹
۱۵	۶	۰۰	۷	۳۳	۹	۲۷	۱۱	۴۲	۱۴	۰۴	۱۶	۲۴	۱۸	۴۲	۲۱	۰۴	۲۳	۲۴	۱	۲۹	۳	۱۰	۴	۳۵
۱۶	۵	۵۶	۷	۲۹	۹	۲۳	۱۱	۳۸	۱۴	۰۰	۱۶	۲۰	۱۸	۳۸	۲۱	۰۰	۲۳	۲۰	۱	۲۵	۳	۰۶	۴	۳۱
۱۷	۵	۵۲	۷	۲۵	۹	۱۹	۱۱	۳۴	۱۳	۵۷	۱۶	۱۷	۱۸	۳۴	۲۰	۵۶	۲۳	۱۶	۱	۲۱	۳	۰۲	۴	۲۷
۱۸	۵	۴۸	۷	۲۱	۹	۱۶	۱۱	۳۰	۱۳	۵۳	۱۶	۱۳	۱۸	۳۱	۲۰	۵۲	۲۳	۱۲	۱	۱۷	۲	۵۸	۴	۲۳
۱۹	۵	۴۴	۷	۱۷	۹	۱۲	۱۱	۲۶	۱۳	۴۹	۱۶	۰۹	۱۸	۲۷	۲۰	۴۸	۲۳	۰۸	۱	۱۳	۲	۵۴	۴	۱۹
۲۰	۵	۴۰	۷	۱۳	۹	۰۸	۱۱	۲۲	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۱۸	۲۳	۲۰	۴۴	۲۳	۰۴	۱	۰۹	۲	۵۰	۴	۱۵
۲۱	۵	۳۶	۷	۰۹	۹	۰۴	۱۱	۱۸	۱۳	۴۱	۱۶	۰۱	۱۸	۱۹	۲۰	۴۰	۲۳	۰۱	۱	۰۵	۲	۴۶	۴	۱۱
۲۲	۵	۳۲	۷	۰۵	۹	۰۰	۱۱	۱۵	۱۳	۳۷	۱۵	۵۷	۱۸	۱۵	۲۰	۳۶	۲۲	۵۷	۱	۰۱	۲	۴۲	۴	۰۷
۲۳	۵	۲۸	۷	۰۱	۸	۵۶	۱۱	۱۱	۱۳	۳۳	۱۵	۵۳	۱۸	۱۱	۲۰	۳۳	۲۲	۵۳	۰۰	۵۷	۲	۳۸	۴	۰۳
۲۴	۵	۲۴	۶	۵۷	۸	۵۲	۱۱	۰۷	۱۳	۲۹	۱۵	۵۰	۱۸	۰۷	۲۰	۲۹	۲۲	۴۹	۰۰	۵۳	۲	۳۴	۳	۵۹
۲۵	۵	۲۱	۶	۵۳	۸	۴۸	۱۱	۰۳	۱۳	۲۵	۱۵	۴۶	۱۸	۰۳	۲۰	۲۵	۲۲	۴۵	۰۰	۴۹	۲	۳۰	۳	۵۵
۲۶	۵	۱۷	۶	۴۹	۸	۴۴	۱۰	۵۹	۱۳	۲۱	۱۵	۴۲	۱۷	۵۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۱	۰۰	۴۵	۲	۲۷	۳	۵۱
۲۷	۵	۱۳	۶	۴۶	۸	۴۰	۱۰	۵۵	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۱۷	۵۵	۲۰	۱۷	۲۲	۳۷	۰۰	۴۱	۲	۲۳	۳	۴۷
۲۸	۵	۰۹	۶	۴۲	۸	۳۶	۱۰	۵۱	۱۳	۱۴	۱۵	۳۵	۱۷	۵۱	۲۰	۱۳	۲۲	۳۳	۰۰	۳۷	۲	۱۹	۳	۴۳
۲۹	۵	۰۵	۶	۳۸	۸	۳۲	۱۰	۴۷	۱۳	۱۰	۱۵	۳۱	۱۷	۴۷	۲۰	۰۹	۲۲	۲۹	۰۰	۳۳	۲	۱۵	۳	۳۹
۳۰	۵	۰۱	۶	۳۴	۸	۲۸	۱۰	۴۳	۱۳	۰۶	۱۵	۲۷	۱۷	۴۴	۲۰	۰۵	۲۲	۲۵	۰۰	۲۹	۲	۱۱	۳	۳۵
مئی	۴	۵۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مئی (May) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۳۰	۸	۲۴	۱۰	۳۹	۱۳	۰۲	۱۵	۲۳	۱۷	۴۰	۰۲	۰۱	۲۲	۲۱	۰۰	۲۵	۲	۰۷	۳	۳۲	۴	۵۳
۲	۶	۲۶	۸	۲۰	۱۰	۳۵	۱۲	۵۸	۱۵	۱۹	۱۷	۳۶	۱۹	۵۷	۲۲	۱۷	۰۰	۲۱	۲	۰۳	۳	۲۸	۴	۵۰
۳	۶	۲۲	۸	۱۶	۱۰	۳۱	۱۲	۵۴	۱۵	۱۵	۱۷	۳۲	۱۹	۵۳	۲۲	۱۳	۰۰	۱۸	۱	۵۹	۳	۲۴	۴	۴۶
۴	۶	۱۸	۸	۱۲	۱۰	۲۷	۱۲	۵۰	۱۵	۱۱	۱۷	۲۸	۱۹	۴۹	۲۲	۰۹	۰۰	۱۴	۱	۵۵	۳	۲۰	۴	۴۲
۵	۶	۱۴	۸	۰۸	۱۰	۲۳	۱۲	۴۶	۱۵	۰۷	۱۷	۲۴	۱۹	۴۵	۲۲	۰۵	۰۰	۱۰	۱	۵۱	۳	۱۶	۴	۳۸
۶	۶	۱۰	۸	۰۴	۱۰	۱۹	۱۲	۴۲	۱۵	۰۳	۱۷	۲۰	۱۹	۴۱	۲۲	۰۱	۰۰	۰۶	۱	۴۷	۳	۱۲	۴	۳۴
۷	۶	۰۶	۸	۰۰	۱۰	۱۵	۱۲	۳۸	۱۴	۵۹	۱۷	۱۶	۱۹	۳۷	۲۱	۵۷	۰۰	۰۲	۱	۴۳	۳	۰۸	۴	۳۰
۸	۶	۰۲	۷	۵۶	۱۰	۱۱	۱۲	۳۴	۱۴	۵۵	۱۷	۱۲	۱۹	۳۳	۲۱	۵۳	۲۳	۵۸	۱	۳۹	۳	۰۴	۴	۲۶
۹	۵	۵۸	۷	۵۲	۱۰	۰۷	۱۲	۳۰	۱۴	۵۱	۱۷	۰۸	۱۹	۲۹	۲۱	۴۹	۲۳	۵۴	۱	۳۵	۳	۰۰	۴	۲۲
۱۰	۵	۵۴	۷	۴۸	۱۰	۰۳	۱۲	۲۶	۱۴	۴۷	۱۷	۰۴	۱۹	۲۵	۲۱	۴۵	۲۳	۵۰	۱	۳۱	۲	۵۶	۴	۱۸
۱۱	۵	۵۰	۷	۴۵	۹	۵۹	۱۲	۲۲	۱۴	۴۳	۱۷	۰۰	۱۹	۲۱	۲۱	۴۱	۲۳	۴۶	۱	۲۷	۲	۵۲	۴	۱۴
۱۲	۵	۴۶	۷	۴۱	۹	۵۵	۱۲	۱۸	۱۴	۳۹	۱۶	۵۶	۱۹	۱۷	۲۱	۳۷	۲۳	۴۲	۱	۲۳	۲	۴۸	۴	۱۰
۱۳	۵	۴۲	۷	۳۷	۹	۵۱	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۳	۲۳	۳۸	۱	۱۹	۲	۴۴	۴	۰۶
۱۴	۵	۳۹	۷	۳۳	۹	۴۷	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۴۸	۱۹	۰۹	۲۱	۲۹	۲۳	۳۴	۱	۱۵	۲	۴۰	۴	۰۲
۱۵	۵	۳۵	۷	۲۹	۹	۴۴	۱۲	۰۷	۱۴	۲۷	۱۶	۴۵	۱۹	۰۶	۲۱	۲۶	۲۳	۳۰	۰۱	۱۱	۲	۳۶	۳	۵۸
۱۶	۵	۳۱	۷	۲۵	۹	۴۰	۱۲	۰۳	۱۴	۲۳	۱۶	۴۱	۱۹	۰۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۶	۰۱	۰۷	۲	۳۲	۳	۵۴
۱۷	۵	۲۷	۷	۲۲	۹	۳۶	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۳۷	۱۸	۵۸	۲۱	۱۸	۲۳	۲۲	۰۱	۰۳	۲	۲۸	۳	۵۰
۱۸	۵	۲۳	۷	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۳۳	۱۸	۵۴	۲۱	۱۴	۲۳	۱۸	۰۰	۵۹	۲	۲۴	۳	۴۶
۱۹	۵	۱۹	۷	۱۴	۹	۲۸	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۲۹	۱۸	۵۰	۲۱	۱۰	۲۳	۱۵	۰۰	۵۶	۲	۲۰	۳	۴۲
۲۰	۵	۱۵	۷	۱۰	۹	۲۴	۱۱	۴۷	۱۴	۰۷	۱۶	۲۵	۱۸	۴۶	۲۱	۰۶	۲۳	۱۱	۰۰	۵۲	۲	۱۷	۳	۳۸
۲۱	۵	۱۱	۷	۰۶	۹	۲۰	۱۱	۴۳	۱۴	۰۳	۱۶	۲۱	۱۸	۴۲	۲۱	۰۲	۲۳	۰۷	۰۰	۴۸	۲	۱۳	۳	۳۴
۲۲	۵	۰۷	۷	۰۲	۹	۱۶	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۱۷	۱۸	۳۸	۲۰	۵۸	۲۳	۰۳	۰۰	۴۴	۲	۰۹	۳	۳۰
۲۳	۵	۰۳	۶	۵۹	۹	۱۳	۱۱	۳۶	۱۳	۵۶	۱۶	۱۴	۱۸	۳۵	۲۰	۵۵	۲۳	۰۰	۰۰	۴۱	۲	۰۵	۳	۲۷
۲۴	۵	۰۰	۶	۵۵	۹	۰۹	۱۱	۳۲	۱۳	۵۲	۱۶	۱۰	۱۸	۳۱	۲۰	۵۱	۲۲	۵۶	۰۰	۳۷	۲	۰۲	۳	۲۳
۲۵	۴	۵۶	۶	۵۱	۹	۰۵	۱۱	۲۸	۱۳	۴۸	۱۶	۰۶	۱۸	۲۷	۲۰	۴۷	۲۲	۵۲	۰۰	۳۳	۱	۵۸	۳	۱۹
۲۶	۴	۵۲	۶	۴۷	۹	۰۱	۱۱	۲۴	۱۳	۴۴	۱۶	۰۲	۱۸	۲۳	۲۰	۴۳	۲۲	۴۸	۰۰	۲۹	۱	۵۴	۳	۱۵
۲۷	۴	۴۸	۶	۴۳	۸	۵۷	۱۱	۲۰	۱۳	۴۰	۱۵	۵۸	۱۸	۱۹	۲۰	۳۹	۲۲	۴۴	۰۰	۲۵	۱	۵۰	۳	۱۱
۲۸	۴	۴۴	۶	۳۹	۸	۵۳	۱۱	۱۶	۱۳	۳۶	۱۵	۵۴	۱۸	۱۵	۲۰	۳۵	۲۲	۴۰	۰۰	۲۱	۱	۴۶	۳	۰۷
۲۹	۴	۴۰	۶	۳۵	۸	۴۹	۱۱	۱۲	۱۳	۳۲	۱۵	۵۰	۱۸	۱۱	۲۰	۳۱	۲۲	۳۶	۰۰	۱۷	۱	۴۲	۳	۰۳
۳۰	۴	۳۶	۶	۳۱	۸	۴۵	۱۱	۰۸	۱۳	۲۸	۱۵	۴۶	۱۸	۰۷	۲۰	۲۷	۲۲	۳۲	۰۰	۱۳	۱	۳۸	۲	۵۹
۳۱	۴	۳۲	۶	۲۷	۸	۴۱	۱۱	۰۴	۱۳	۲۴	۱۵	۴۲	۱۸	۰۳	۲۰	۲۳	۲۲	۲۸	۰۰	۰۹	۱	۳۴	۲	۵۵
جون	۴	۲۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جون (June) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۲۳	۸	۳۷	۱۱	۰۰	۱۳	۲۰	۱۵	۳۸	۱۷	۵۹	۲۰	۱۹	۲۲	۲۴	۰۰	۰۵	۱	۳۰	۲	۵۱	۴	۲۴
۲	۶	۱۹	۸	۳۳	۱۰	۵۶	۱۳	۱۶	۱۵	۳۴	۱۷	۵۵	۲۰	۱۵	۲۲	۲۰	۰۰	۰۱	۱	۲۶	۲	۴۷	۴	۲۰
۳	۶	۱۵	۸	۲۹	۱۰	۵۲	۱۳	۱۲	۱۵	۳۰	۱۷	۵۱	۲۰	۱۱	۲۲	۱۶	۲۳	۵۷	۱	۲۲	۲	۴۳	۴	۱۶
۴	۶	۱۱	۸	۲۵	۱۰	۴۸	۱۳	۰۸	۱۵	۲۶	۱۷	۴۷	۲۰	۰۷	۲۲	۱۲	۲۳	۵۳	۱	۱۸	۲	۳۹	۴	۱۲
۵	۶	۰۷	۸	۲۱	۱۰	۴۴	۱۳	۰۴	۱۵	۲۲	۱۷	۴۳	۲۰	۰۳	۲۲	۰۸	۲۳	۴۹	۱	۱۴	۲	۳۵	۴	۰۸
۶	۶	۰۳	۸	۱۸	۱۰	۴۱	۱۳	۰۱	۱۵	۱۹	۱۷	۴۰	۲۰	۰۰	۲۲	۰۵	۲۳	۴۶	۱	۱۰	۲	۳۲	۴	۰۴
۷	۵	۵۹	۸	۱۴	۱۰	۳۷	۱۲	۵۷	۱۵	۱۵	۱۷	۳۶	۱۹	۵۶	۲۲	۰۱	۲۳	۴۲	۱	۰۶	۲	۲۸	۴	۰۱
۸	۵	۵۵	۸	۱۰	۱۰	۳۳	۱۲	۵۳	۱۵	۱۱	۱۷	۳۲	۱۹	۵۲	۲۱	۵۷	۲۳	۳۸	۱	۰۲	۲	۲۴	۳	۵۷
۹	۵	۵۱	۸	۰۶	۱۰	۲۹	۱۲	۴۹	۱۵	۰۷	۱۷	۲۸	۱۹	۴۸	۲۱	۵۳	۲۳	۳۴	۰۰	۵۸	۲	۲۰	۳	۵۳
۱۰	۵	۴۷	۸	۰۲	۱۰	۲۵	۱۲	۴۵	۱۵	۰۳	۱۷	۲۴	۱۹	۴۴	۲۱	۴۹	۲۳	۳۰	۰۰	۵۴	۲	۱۶	۳	۴۹
۱۱	۵	۴۳	۷	۵۸	۱۰	۲۱	۱۲	۴۱	۱۴	۵۹	۱۷	۲۰	۱۹	۴۰	۲۱	۴۵	۲۳	۲۶	۰۰	۵۰	۲	۱۲	۳	۴۵
۱۲	۵	۳۹	۷	۵۴	۱۰	۱۷	۱۲	۳۷	۱۴	۵۵	۱۷	۱۶	۱۹	۳۶	۲۱	۴۱	۲۳	۲۲	۰۰	۴۶	۲	۰۸	۳	۴۱
۱۳	۵	۳۵	۷	۵۰	۱۰	۱۳	۱۲	۳۳	۱۴	۵۱	۱۷	۱۲	۱۹	۳۲	۲۱	۳۷	۲۳	۱۸	۰۰	۴۲	۲	۰۴	۳	۳۷
۱۴	۵	۳۱	۷	۴۶	۱۰	۰۹	۱۲	۲۹	۱۴	۴۷	۱۷	۰۸	۱۹	۲۸	۲۱	۳۳	۲۳	۱۴	۰۰	۳۸	۲	۰۰	۳	۳۳
۱۵	۵	۲۸	۷	۴۲	۱۰	۰۵	۱۲	۲۵	۱۴	۴۳	۱۷	۰۴	۱۹	۲۴	۲۱	۲۹	۲۳	۱۰	۰۰	۳۵	۱	۵۶	۳	۲۹
۱۶	۵	۲۴	۷	۳۸	۱۰	۰۱	۱۲	۲۱	۱۴	۳۹	۱۷	۰۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۵	۲۳	۰۶	۰۰	۳۱	۱	۵۲	۳	۲۵
۱۷	۵	۲۰	۷	۳۴	۹	۵۷	۱۲	۱۷	۱۴	۳۵	۱۶	۵۶	۱۹	۱۶	۲۱	۲۱	۲۳	۰۲	۰۰	۲۷	۱	۴۸	۳	۲۱
۱۸	۵	۱۶	۷	۳۰	۹	۵۳	۱۲	۱۳	۱۴	۳۱	۱۶	۵۲	۱۹	۱۲	۲۱	۱۷	۲۲	۵۸	۰۰	۲۳	۱	۴۴	۳	۱۷
۱۹	۵	۱۲	۷	۲۶	۹	۴۹	۱۲	۰۹	۱۴	۲۷	۱۶	۴۸	۱۹	۰۸	۲۱	۱۳	۲۲	۵۴	۰۰	۱۹	۱	۴۰	۳	۱۳
۲۰	۵	۰۸	۷	۲۲	۹	۴۵	۱۲	۰۵	۱۴	۲۳	۱۶	۴۴	۱۹	۰۴	۲۱	۰۹	۲۲	۵۰	۰۰	۱۵	۱	۳۶	۳	۰۹
۲۱	۵	۰۴	۷	۱۸	۹	۴۱	۱۲	۰۱	۱۴	۱۹	۱۶	۴۰	۱۹	۰۰	۲۱	۰۵	۲۲	۴۶	۰۰	۱۱	۱	۳۲	۳	۰۵
۲۲	۵	۰۰	۷	۱۵	۹	۳۷	۱۱	۵۷	۱۴	۱۵	۱۶	۳۶	۱۸	۵۶	۲۱	۰۱	۲۲	۴۲	۰۰	۰۷	۱	۲۸	۳	۰۱
۲۳	۴	۵۶	۷	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۵۳	۱۴	۱۱	۱۶	۳۲	۱۸	۵۲	۲۰	۵۷	۲۲	۳۸	۰۰	۰۳	۱	۲۴	۲	۵۷
۲۴	۴	۵۲	۷	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۴۹	۱۴	۰۷	۱۶	۲۸	۱۸	۴۸	۲۰	۵۳	۲۲	۳۴	۲۳	۵۹	۱	۲۰	۲	۵۳
۲۵	۴	۴۸	۷	۰۳	۹	۲۵	۱۱	۴۵	۱۴	۰۳	۱۶	۲۴	۱۸	۴۴	۲۰	۴۹	۲۲	۳۰	۲۳	۵۵	۱	۱۶	۲	۴۹
۲۶	۴	۴۴	۶	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۴۱	۱۳	۵۹	۱۶	۲۰	۱۸	۴۰	۲۰	۴۵	۲۲	۲۶	۲۳	۵۱	۱	۱۲	۲	۴۵
۲۷	۴	۴۰	۶	۵۵	۹	۱۸	۱۱	۳۸	۱۳	۵۶	۱۶	۱۷	۱۸	۳۷	۲۰	۴۲	۲۲	۲۳	۲۳	۴۸	۱	۰۹	۲	۴۲
۲۸	۴	۳۷	۶	۵۱	۹	۱۴	۱۱	۳۴	۱۳	۵۲	۱۶	۱۳	۱۸	۳۳	۲۰	۳۸	۲۲	۱۹	۲۳	۴۴	۱	۰۵	۲	۳۸
۲۹	۴	۳۳	۶	۴۷	۹	۱۰	۱۱	۳۰	۱۳	۴۸	۱۶	۰۹	۱۸	۲۹	۲۰	۳۴	۲۲	۱۵	۲۳	۴۰	۱	۰۱	۲	۳۴
۳۰	۴	۲۹	۶	۴۳	۹	۰۶	۱۱	۲۶	۱۳	۴۴	۱۶	۰۵	۱۸	۲۵	۲۰	۳۰	۲۲	۱۱	۲۳	۳۶	۰۰	۵۷	۲	۳۰
جولائی	۴	۲۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جولائی (July) اسٹینڈرٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ
۱	۶	۳۹	۹	۰۲	۱۱	۲۲	۱۳	۴۰	۱۶	۰۱	۱۸	۲۱	۲۰	۲۶	۲۲	۰۷	۲۳	۳۲	۰۰	۵۳	۲	۲۶	۴	۲۱
۲	۶	۳۵	۸	۵۸	۱۱	۱۸	۱۳	۳۶	۱۵	۵۷	۱۸	۱۷	۲۰	۲۲	۲۲	۰۳	۲۳	۲۸	۰۰	۴۹	۲	۲۲	۴	۱۷
۳	۶	۳۱	۸	۵۴	۱۱	۱۴	۱۳	۳۲	۱۵	۵۳	۱۸	۱۳	۲۰	۱۸	۲۱	۵۹	۲۳	۲۴	۰۰	۴۵	۲	۱۸	۴	۱۳
۴	۶	۲۷	۸	۵۰	۱۱	۱۰	۱۳	۲۹	۱۵	۴۹	۱۸	۰۹	۲۰	۱۴	۲۱	۵۵	۲۳	۲۰	۰۰	۴۱	۲	۱۴	۴	۰۹
۵	۶	۲۳	۸	۴۶	۱۱	۰۶	۱۳	۲۴	۱۵	۴۵	۱۸	۰۵	۲۰	۱۰	۲۱	۵۱	۲۳	۱۶	۰۰	۳۸	۲	۱۱	۴	۰۵
۶	۶	۱۹	۸	۴۲	۱۱	۰۲	۱۳	۲۰	۱۵	۴۱	۱۸	۰۱	۲۰	۰۶	۲۱	۴۷	۲۳	۱۲	۰۰	۳۴	۲	۰۷	۴	۰۲
۷	۶	۱۶	۸	۳۹	۱۰	۵۹	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۱۷	۵۸	۲۰	۰۳	۲۱	۴۴	۲۳	۰۹	۰۰	۳۱	۲	۰۴	۳	۵۸
۸	۶	۱۲	۸	۳۵	۱۰	۵۵	۱۳	۱۳	۱۵	۳۴	۱۷	۵۴	۱۹	۵۹	۲۱	۴۰	۲۳	۰۵	۰۰	۲۷	۲	۰۰	۳	۵۴
۹	۶	۰۸	۸	۳۱	۱۰	۵۱	۱۳	۰۹	۱۵	۳۰	۱۷	۵۰	۱۹	۵۵	۲۱	۳۶	۲۳	۰۱	۰۰	۲۳	۱	۵۶	۳	۵۰
۱۰	۶	۰۴	۸	۲۷	۱۰	۴۷	۱۳	۰۵	۱۵	۲۶	۱۷	۴۶	۱۹	۵۱	۲۱	۳۲	۲۲	۵۷	۰۰	۱۹	۱	۵۲	۳	۴۶
۱۱	۶	۰۰	۸	۲۳	۱۰	۴۳	۱۳	۰۱	۱۵	۲۲	۱۷	۴۲	۱۹	۴۷	۲۱	۲۸	۲۲	۵۳	۰۰	۱۵	۱	۴۸	۳	۴۲
۱۲	۵	۵۶	۸	۱۹	۱۰	۳۹	۱۲	۵۷	۱۵	۱۸	۱۷	۳۸	۱۹	۴۳	۲۱	۲۴	۲۲	۴۹	۰۰	۱۱	۱	۴۴	۳	۳۸
۱۳	۵	۵۲	۸	۱۵	۱۰	۳۵	۱۲	۵۳	۱۵	۱۴	۱۷	۳۴	۱۹	۳۹	۲۱	۲۰	۲۲	۴۵	۰۰	۰۷	۱	۴۰	۳	۳۴
۱۴	۵	۴۸	۸	۱۱	۱۰	۳۱	۱۲	۴۹	۱۵	۱۰	۱۷	۳۰	۱۹	۳۵	۲۱	۱۶	۲۲	۴۱	۰۰	۰۳	۱	۳۶	۳	۳۰
۱۵	۵	۴۴	۸	۰۷	۱۰	۲۷	۱۲	۴۵	۱۵	۰۶	۱۷	۲۶	۱۹	۳۱	۲۱	۱۲	۲۲	۳۷	۲۳	۵۹	۱	۳۲	۳	۲۶
۱۶	۵	۴۰	۸	۰۳	۱۰	۲۳	۱۲	۴۱	۱۵	۰۲	۱۷	۲۲	۱۹	۲۷	۲۱	۰۸	۲۲	۳۳	۲۳	۵۵	۱	۲۸	۳	۲۲
۱۷	۵	۳۶	۷	۵۹	۱۰	۱۹	۱۲	۳۷	۱۴	۵۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۳	۲۱	۰۴	۲۲	۲۹	۲۳	۵۱	۱	۲۴	۳	۱۸
۱۸	۵	۳۲	۷	۵۵	۱۰	۱۵	۱۲	۳۳	۱۴	۵۴	۱۷	۱۴	۱۹	۱۹	۲۱	۰۰	۲۲	۲۵	۲۳	۴۷	۱	۲۰	۳	۱۴
۱۹	۵	۲۸	۷	۵۲	۱۰	۱۲	۱۲	۳۰	۱۴	۵۱	۱۷	۱۱	۱۹	۱۶	۲۰	۵۶	۲۲	۲۱	۲۳	۴۳	۱	۱۷	۳	۱۰
۲۰	۵	۲۴	۷	۴۸	۱۰	۰۸	۱۲	۲۶	۱۴	۴۷	۱۷	۰۷	۱۹	۱۲	۲۰	۵۲	۲۲	۱۸	۲۳	۴۰	۱	۱۳	۳	۰۶
۲۱	۵	۲۰	۷	۴۴	۱۰	۰۴	۱۲	۲۲	۱۴	۴۳	۱۷	۰۳	۱۹	۰۸	۲۰	۴۸	۲۲	۱۴	۲۳	۳۶	۱	۰۹	۳	۰۲
۲۲	۵	۱۶	۷	۴۰	۱۰	۰۰	۱۲	۱۸	۱۴	۳۹	۱۶	۵۹	۱۹	۰۴	۲۰	۴۴	۲۲	۱۰	۲۳	۳۲	۱	۰۵	۲	۵۸
۲۳	۵	۱۲	۷	۳۶	۹	۵۶	۱۲	۱۴	۱۴	۳۵	۱۶	۵۵	۱۹	۰۰	۲۰	۴۰	۲۲	۰۶	۲۳	۲۸	۱	۰۱	۲	۵۴
۲۴	۵	۰۸	۷	۳۲	۹	۵۲	۱۲	۱۰	۱۴	۳۱	۱۶	۵۱	۱۸	۵۶	۲۰	۳۶	۲۲	۰۲	۲۳	۲۴	۰	۵۷	۲	۵۰
۲۵	۵	۰۴	۷	۲۸	۹	۴۸	۱۲	۰۶	۱۴	۲۷	۱۶	۴۷	۱۸	۵۲	۲۰	۳۲	۲۱	۵۸	۲۳	۲۰	۰	۵۳	۲	۴۶
۲۶	۵	۰۰	۷	۲۴	۹	۴۴	۱۲	۰۲	۱۴	۲۴	۱۶	۴۴	۱۸	۴۸	۲۰	۲۹	۲۱	۵۴	۲۳	۱۶	۰	۴۹	۲	۴۲
۲۷	۴	۵۶	۷	۲۰	۹	۴۰	۱۱	۵۸	۱۴	۲۰	۱۶	۴۰	۱۸	۴۴	۲۰	۲۵	۲۱	۵۰	۲۳	۱۲	۰	۴۵	۲	۳۸
۲۸	۴	۵۲	۷	۱۶	۹	۳۶	۱۱	۵۵	۱۴	۱۶	۱۶	۳۶	۱۸	۴۰	۲۰	۲۱	۲۱	۴۶	۲۳	۰۸	۰	۴۱	۲	۳۴
۲۹	۴	۴۹	۷	۱۲	۹	۳۲	۱۱	۵۱	۱۴	۱۲	۱۶	۳۲	۱۸	۳۶	۲۰	۱۷	۲۱	۴۲	۲۳	۰۴	۰	۳۷	۲	۳۰
۳۰	۴	۴۵	۷	۰۸	۹	۲۸	۱۱	۴۷	۱۴	۰۸	۱۶	۲۸	۱۸	۳۲	۲۰	۱۳	۲۱	۳۸	۲۳	۰۰	۰	۳۳	۲	۲۷
۳۱	۴	۴۱	۷	۰۴	۹	۲۴	۱۱	۴۳	۱۴	۰۴	۱۶	۲۵	۱۸	۲۸	۲۰	۰۹	۲۱	۳۴	۲۲	۵۶	۰	۲۹	۲	۲۳
۱ اگست	۴	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اگست (August) اسٹینڈرٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ
۱	۷	۰۰	۹	۲۰	۱۱	۳۹	۱۴	۰۰	۱۶	۲۱	۱۸	۲۴	۲۰	۰۵	۲۱	۳۰	۲۲	۵۲	۰	۲۵	۲	۱۹	۴	۳۳
۲	۶	۵۶	۹	۱۶	۱۱	۳۵	۱۳	۵۶	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۰۱	۲۱	۲۶	۲۲	۴۸	۰	۲۱	۲	۱۵	۴	۲۹
۳	۶	۵۲	۹	۱۲	۱۱	۳۱	۱۳	۵۲	۱۶	۱۳	۱۸	۱۶	۱۹	۵۷	۲۱	۲۲	۲۲	۴۴	۰	۱۷	۲	۱۱	۴	۲۵
۴	۶	۴۸	۹	۰۹	۱۱	۲۷	۱۳	۴۸	۱۶	۰۹	۱۸	۱۲	۱۹	۵۳	۲۱	۱۸	۲۲	۴۱	۰	۱۳	۲	۰۷	۴	۲۱
۵	۶	۴۴	۹	۰۵	۱۱	۲۴	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۱۸	۰۹	۱۹	۵۰	۲۱	۱۴	۲۲	۳۸	۰	۱۰	۲	۰۴	۴	۱۷
۶	۶	۴۰	۹	۰۱	۱۱	۲۰	۱۳	۴۱	۱۶	۰۱	۱۸	۰۵	۱۹	۴۶	۲۱	۱۱	۲۲	۳۴	۰	۰۶	۲	۰۰	۴	۱۴
۷	۶	۳۷	۸	۵۷	۱۱	۱۶	۱۳	۳۷	۱۵	۵۷	۱۸	۰۱	۱۹	۴۲	۲۱	۰۷	۲۲	۳۰	۰	۰۲	۱	۵۶	۴	۱۰
۸	۶	۳۳	۸	۵۳	۱۱	۱۲	۱۳	۳۳	۱۵	۵۴	۱۷	۵۷	۱۹	۳۹	۲۱	۰۳	۲۲	۲۶	۲۳	۵۸	۱	۵۲	۴	۰۶
۹	۶	۲۹	۸	۴۹	۱۱	۰۸	۱۳	۲۹	۱۵	۵۰	۱۷	۵۳	۱۹	۳۵	۲۰	۵۹	۲۲	۲۲	۲۳	۵۴	۱	۴۸	۴	۰۲
۱۰	۶	۲۵	۸	۴۵	۱۱	۰۴	۱۳	۲۵	۱۵	۴۶	۱۷	۴۹	۱۹	۳۱	۲۰	۵۵	۲۲	۱۸	۲۳	۵۰	۱	۴۴	۳	۵۸
۱۱	۶	۲۱	۸	۴۱	۱۱	۰۰	۱۳	۲۱	۱۵	۴۲	۱۷	۴۵	۱۹	۲۷	۲۰	۵۱	۲۲	۱۴	۲۳	۴۶	۱	۴۰	۳	۵۴
۱۲	۶	۱۷	۸	۳۷	۱۰	۵۶	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۱۷	۴۱	۱۹	۲۳	۲۰	۴۸	۲۲	۱۰	۲۳	۴۲	۱	۳۷	۳	۵۰
۱۳	۶	۱۳	۸	۳۳	۱۰	۵۲	۱۳	۱۳	۱۵	۳۴	۱۷	۳۷	۱۹	۱۹	۲۰	۴۴	۲۲	۰۶	۲۳	۳۸	۱	۳۳	۳	۴۷
۱۴	۶	۰۹	۸	۲۹	۱۰	۴۸	۱۳	۰۹	۱۵	۳۰	۱۷	۳۳	۱۹	۱۵	۲۰	۴۰	۲۲	۰۲	۲۳	۳۴	۱	۲۹	۳	۴۳
۱۵	۶	۰۵	۸	۲۵	۱۰	۴۴	۱۳	۰۵	۱۵	۲۶	۱۷	۲۹	۱۹	۱۱	۲۰	۳۶	۲۱	۵۸	۲۳	۳۰	۱	۲۵	۳	۳۹
۱۶	۶	۰۱	۸	۲۱	۱۰	۴۰	۱۳	۰۱	۱۵	۲۲	۱۷	۲۵	۱۹	۰۷	۲۰	۳۲	۲۱	۵۴	۲۳	۲۶	۱	۲۱	۳	۳۵
۱۷	۵	۵۷	۸	۱۷	۱۰	۳۶	۱۲	۵۷	۱۵	۱۸	۱۷	۲۱	۱۹	۰۳	۲۰	۲۸	۲۱	۵۰	۲۳	۲۲	۱	۱۷	۳	۳۱
۱۸	۵	۵۳	۸	۱۳	۱۰	۳۳	۱۲	۵۳	۱۵	۱۴	۱۷	۱۷	۱۸	۵۹	۲۰	۲۴	۲۱	۴۶	۲۳	۱۸	۱	۱۳	۳	۲۷
۱۹	۵	۴۹	۸	۰۹	۱۰	۲۹	۱۲	۴۹	۱۵	۱۰	۱۷	۱۳	۱۸	۵۵	۲۰	۲۰	۲۱	۴۲	۲۳	۱۴	۱	۰۹	۳	۲۳
۲۰	۵	۴۵	۸	۰۶	۱۰	۲۵	۱۲	۴۶	۱۵	۰۶	۱۷	۰۹	۱۸	۵۱	۲۰	۱۶	۲۱	۳۸	۲۳	۱۰	۱	۰۵	۳	۱۹
۲۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۱	۱۲	۴۲	۱۵	۰۲	۱۷	۰۶	۱۸	۴۷	۲۰	۱۲	۲۱	۳۴	۲۳	۰۷	۱	۰۱	۳	۱۵
۲۲	۵	۳۷	۷	۵۸	۱۰	۱۷	۱۲	۳۸	۱۴	۵۸	۱۷	۰۲	۱۸	۴۴	۲۰	۰۸	۲۱	۳۰	۲۳	۰۳	۰	۵۷	۳	۱۱
۲۳	۵	۳۳	۷	۵۴	۱۰	۱۳	۱۲	۳۴	۱۴	۵۴	۱۶	۵۸	۱۸	۴۰	۲۰	۰۱	۲۱	۲۶	۲۲	۵۹	۰	۵۳	۳	۰۷
۲۴	۵	۲۹	۷	۵۰	۱۰	۰۹	۱۲	۳۰	۱۴	۵۰	۱۶	۵۴	۱۸	۳۶	۲۰	۰۴	۲۱	۲۲	۲۲	۵۵	۰	۵۰	۳	۰۳
۲۵	۵	۲۵	۷	۴۶	۱۰	۰۵	۱۲	۲۶	۱۴	۴۶	۱۶	۵۰	۱۸	۳۲	۱۹	۵۷	۲۱	۱۹	۲۲	۵۱	۰	۴۶	۳	۰۰
۲۶	۵	۲۲	۷	۴۲	۱۰	۰۱	۱۲	۲۳	۱۴	۴۳	۱۶	۴۶	۱۸	۲۸	۱۹	۵۳	۲۱	۱۵	۲۲	۴۷	۰	۴۲	۲	۵۶
۲۷	۵	۱۸	۷	۳۸	۹	۵۷	۱۲	۱۹	۱۴	۳۹	۱۶	۴۳	۱۸	۲۴	۱۹	۴۹	۲۱	۱۱	۲۲	۴۳	۰	۳۸	۲	۵۲
۲۸	۵	۱۴	۷	۳۴	۹	۵۳	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۳۹	۱۸	۲۰	۱۹	۴۵	۲۱	۰۷	۲۲	۳۹	۰	۳۴	۲	۴۸
۲۹	۵	۱۰	۷	۳۰	۹	۴۹	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۳۵	۱۸	۱۶	۱۹	۴۱	۲۱	۰۳	۲۲	۳۵	۰	۳۰	۲	۴۴
۳۰	۵	۰۶	۷	۲۶	۹	۴۵	۱۲	۰۷	۱۴	۲۷	۱۶	۳۱	۱۸	۱۲	۱۹	۳۷	۲۰	۵۹	۲۲	۳۱	۰	۲۶	۲	۴۰
۳۱	۵	۰۲	۷	۲۲	۹	۴۱	۱۲	۰۳	۱۴	۲۳	۱۶	۲۷	۱۸	۰۸	۱۹	۳۳	۲۰	۵۵	۲۲	۲۷	۰	۲۲	۲	۳۶
۱ ستمبر	۴	۵۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ ستمبر (Sept.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۱۸	۹	۳۷	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۲۳	۱۸	۰۴	۱۹	۲۹	۲۰	۵۱	۲۲	۲۳	۰	۱۸	۲	۳۲	۴	۵۴
۲	۷	۱۴	۹	۳۴	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۸	۰۰	۱۹	۲۵	۲۰	۴۷	۲۲	۱۹	۰	۱۴	۲	۲۸	۴	۵۰
۳	۷	۱۰	۹	۳۰	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۱۵	۱۷	۵۶	۱۹	۲۱	۲۰	۴۳	۲۲	۱۶	۰	۱۰	۲	۲۴	۴	۴۶
۴	۷	۰۶	۹	۲۶	۱۱	۴۷	۱۴	۰۷	۱۶	۱۱	۱۷	۵۲	۱۹	۱۷	۲۰	۳۹	۲۲	۱۲	۰	۰۶	۲	۲۰	۴	۴۲
۵	۷	۰۲	۹	۲۲	۱۱	۴۳	۱۴	۰۳	۱۶	۰۷	۱۷	۴۸	۱۹	۱۳	۲۰	۳۵	۲۲	۰۸	۰	۰۲	۲	۱۶	۴	۳۸
۶	۶	۵۹	۹	۱۸	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۰۳	۱۷	۴۴	۱۹	۰۹	۲۰	۳۱	۲۲	۰۴	۲۳	۵۸	۲	۱۲	۴	۳۴
۷	۶	۵۵	۹	۱۴	۱۱	۳۵	۱۳	۵۵	۱۵	۵۹	۱۷	۴۰	۱۹	۰۵	۲۰	۲۷	۲۲	۰۰	۲۳	۵۴	۲	۰۸	۴	۳۰
۸	۶	۵۱	۹	۱۰	۱۱	۳۱	۱۳	۵۱	۱۵	۵۵	۱۷	۳۶	۱۹	۰۱	۲۰	۲۳	۲۱	۵۶	۲۳	۵۰	۲	۰۴	۴	۲۶
۹	۶	۴۷	۹	۰۶	۱۱	۲۷	۱۳	۴۷	۱۵	۵۱	۱۷	۳۲	۱۸	۵۷	۲۰	۱۹	۲۱	۵۲	۲۳	۴۶	۲	۰۰	۴	۲۲
۱۰	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۲۳	۱۳	۴۳	۱۵	۴۷	۱۷	۲۸	۱۸	۵۳	۲۰	۱۵	۲۱	۴۸	۲۳	۴۲	۱	۵۶	۴	۱۸
۱۱	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۱۹	۱۳	۳۹	۱۵	۴۳	۱۷	۲۴	۱۸	۴۹	۲۰	۱۱	۲۱	۴۴	۲۳	۳۸	۱	۵۲	۴	۱۴
۱۲	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۱	۱۵	۱۳	۳۵	۱۵	۳۹	۱۷	۲۰	۱۸	۴۵	۲۰	۰۷	۲۱	۴۰	۲۳	۳۴	۱	۴۸	۴	۱۰
۱۳	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۱	۱۱	۱۳	۳۱	۱۵	۳۵	۱۷	۱۶	۱۸	۴۱	۲۰	۰۳	۲۱	۳۶	۲۳	۳۰	۱	۴۴	۴	۰۶
۱۴	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۱	۰۷	۱۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۷	۱۲	۱۸	۳۷	۱۹	۵۹	۲۱	۳۲	۲۳	۲۶	۱	۴۰	۴	۰۲
۱۵	۶	۲۳	۸	۴۲	۱۱	۰۳	۱۳	۲۳	۱۵	۲۷	۱۷	۰۸	۱۸	۳۳	۱۹	۵۵	۲۱	۲۸	۲۳	۲۲	۱	۳۶	۳	۵۸
۱۶	۶	۱۹	۸	۳۸	۱۰	۵۹	۱۳	۱۹	۱۵	۲۳	۱۷	۰۴	۱۸	۲۹	۱۹	۵۱	۲۱	۲۴	۲۳	۱۸	۱	۳۲	۳	۵۴
۱۷	۶	۱۵	۸	۳۴	۱۰	۵۵	۱۳	۱۵	۱۵	۱۹	۱۷	۰۰	۱۸	۲۵	۱۹	۴۷	۲۱	۲۰	۲۳	۱۴	۱	۲۸	۳	۵۱
۱۸	۶	۱۱	۸	۳۰	۱۰	۵۱	۱۳	۱۱	۱۵	۱۵	۱۶	۵۶	۱۸	۲۱	۱۹	۴۳	۲۱	۱۶	۲۳	۱۰	۱	۲۴	۳	۴۷
۱۹	۶	۰۷	۸	۲۶	۱۰	۴۷	۱۳	۰۷	۱۵	۱۱	۱۶	۵۲	۱۸	۱۷	۱۹	۳۹	۲۱	۱۲	۲۳	۰۶	۱	۲۰	۳	۴۳
۲۰	۶	۰۳	۸	۲۲	۱۰	۴۳	۱۳	۰۳	۱۵	۰۷	۱۶	۴۸	۱۸	۱۳	۱۹	۳۵	۲۱	۰۸	۲۳	۰۲	۱	۱۶	۳	۳۹
۲۱	۵	۵۹	۸	۱۸	۱۰	۳۹	۱۲	۵۹	۱۵	۰۳	۱۶	۴۴	۱۸	۰۹	۱۹	۳۱	۲۱	۰۴	۲۲	۵۸	۱	۱۲	۳	۳۵
۲۲	۵	۵۵	۸	۱۴	۱۰	۳۵	۱۲	۵۵	۱۴	۵۹	۱۶	۴۰	۱۸	۰۵	۱۹	۲۷	۲۱	۰۰	۲۲	۵۴	۱	۰۸	۳	۳۱
۲۳	۵	۵۱	۸	۱۰	۱۰	۳۱	۱۲	۵۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۶	۱۸	۰۱	۱۹	۲۳	۲۰	۵۶	۲۲	۵۰	۱	۰۴	۳	۲۷
۲۴	۵	۴۷	۸	۰۶	۱۰	۲۷	۱۲	۴۷	۱۸	۵۱	۱۶	۳۲	۱۷	۵۷	۱۹	۱۹	۲۰	۵۲	۲۲	۴۶	۱	۰۰	۳	۲۳
۲۵	۵	۴۳	۸	۰۲	۱۰	۲۳	۱۲	۴۳	۱۴	۴۷	۱۶	۲۸	۱۷	۵۳	۱۹	۱۵	۲۰	۴۸	۲۲	۴۲	۰۰	۵۷	۳	۱۹
۲۶	۵	۳۹	۷	۵۸	۱۰	۲۰	۱۲	۴۰	۱۴	۴۴	۱۶	۲۵	۱۷	۵۰	۱۹	۱۲	۲۰	۴۴	۲۲	۳۸	۰۰	۵۳	۳	۱۵
۲۷	۵	۳۵	۷	۵۴	۱۰	۱۶	۱۲	۳۶	۱۴	۴۰	۱۶	۲۱	۱۷	۴۶	۱۹	۰۸	۲۰	۴۰	۲۲	۳۵	۰۰	۴۹	۳	۱۱
۲۸	۵	۳۱	۷	۵۰	۱۰	۱۲	۱۲	۳۲	۱۴	۳۶	۱۶	۱۷	۱۷	۴۲	۱۹	۰۴	۲۰	۳۶	۲۲	۳۱	۰۰	۴۵	۳	۰۷
۲۹	۵	۲۷	۷	۴۶	۱۰	۰۸	۱۲	۲۸	۱۴	۳۲	۱۶	۱۳	۱۷	۳۸	۱۹	۰۰	۲۰	۳۲	۲۲	۲۷	۰۰	۴۱	۳	۰۳
۳۰	۵	۲۳	۷	۴۲	۱۰	۰۴	۱۲	۲۴	۱۴	۲۸	۱۶	۰۹	۱۷	۳۴	۱۸	۵۶	۲۰	۲۸	۲۲	۲۳	۰۰	۳۷	۲	۵۹
اکتوبر	۵	۱۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اکتوبر (Oct.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۸	۱۰	۰۰	۱۲	۲۰	۱۴	۲۴	۱۶	۰۵	۱۷	۳۰	۱۸	۵۲	۲۰	۲۴	۲۲	۱۹	۰۰	۳۳	۲	۵۵	۵	۱۵
۲	۷	۳۴	۹	۵۶	۱۲	۱۶	۱۴	۲۰	۱۶	۰۱	۱۷	۲۶	۱۸	۴۸	۲۰	۲۱	۲۲	۱۵	۰۰	۲۹	۲	۵۲	۵	۱۱
۳	۷	۳۰	۹	۵۲	۱۲	۱۲	۱۴	۱۶	۱۵	۵۷	۱۷	۲۲	۱۸	۴۴	۲۰	۱۷	۲۲	۱۱	۰۰	۲۵	۲	۴۸	۵	۰۷
۴	۷	۲۶	۹	۴۸	۱۲	۰۸	۱۴	۱۲	۱۵	۵۳	۱۷	۱۸	۱۸	۴۰	۲۰	۱۳	۲۲	۰۷	۰۰	۲۱	۲	۴۴	۵	۰۳
۵	۷	۲۲	۹	۴۴	۱۲	۰۴	۱۴	۰۸	۱۵	۴۹	۱۷	۱۴	۱۸	۳۶	۲۰	۰۹	۲۲	۰۳	۰۰	۱۷	۲	۴۰	۵	۰۰
۶	۷	۱۸	۹	۴۰	۱۲	۰۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۵	۱۷	۱۰	۱۸	۳۲	۲۰	۰۵	۲۱	۵۹	۰۰	۱۳	۲	۳۶	۴	۵۶
۷	۷	۱۴	۹	۳۶	۱۱	۵۶	۱۴	۰۰	۱۵	۴۱	۱۷	۰۶	۱۸	۲۸	۲۰	۰۱	۲۱	۵۵	۰۰	۰۹	۲	۳۳	۴	۵۲
۸	۷	۱۰	۹	۳۲	۱۱	۵۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۷	۱۷	۰۲	۱۸	۲۴	۱۹	۵۷	۲۱	۵۱	۰۰	۰۵	۲	۲۹	۴	۴۸
۹	۷	۰۶	۹	۲۸	۱۱	۴۸	۱۳	۵۲	۱۵	۳۳	۱۶	۵۸	۱۸	۲۰	۱۹	۵۳	۲۱	۴۷	۰۰	۰۱	۲	۲۵	۴	۴۴
۱۰	۷	۰۳	۹	۲۵	۱۱	۴۵	۱۳	۴۹	۱۵	۳۰	۱۶	۵۵	۱۸	۱۷	۱۹	۴۹	۲۱	۴۴	۲۳	۵۸	۲	۲۱	۴	۴۱
۱۱	۶	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۴۱	۱۳	۴۵	۱۵	۲۶	۱۶	۵۱	۱۸	۱۳	۱۹	۴۵	۲۱	۴۰	۲۳	۵۴	۲	۱۷	۴	۳۷
۱۲	۶	۵۵	۹	۱۷	۱۱	۳۷	۱۳	۴۱	۱۵	۲۲	۱۶	۴۷	۱۸	۰۹	۱۹	۴۱	۲۱	۳۶	۲۳	۵۰	۲	۱۳	۴	۳۳
۱۳	۶	۵۱	۹	۱۳	۱۱	۳۳	۱۳	۳۷	۱۵	۱۸	۱۶	۴۳	۱۸	۰۵	۱۹	۳۷	۲۱	۳۲	۲۳	۴۶	۲	۰۹	۴	۲۹
۱۴	۶	۴۷	۹	۰۹	۱۱	۲۹	۱۳	۳۳	۱۵	۱۴	۱۶	۳۹	۱۸	۰۱	۱۹	۳۳	۲۱	۲۸	۲۳	۴۲	۲	۰۵	۴	۲۵
۱۵	۶	۴۳	۹	۰۵	۱۱	۲۵	۱۳	۲۹	۱۵	۱۰	۱۶	۳۵	۱۷	۵۷	۱۹	۲۹	۲۱	۲۴	۲۳	۳۸	۲	۰۱	۴	۲۱
۱۶	۶	۳۹	۹	۰۲	۱۱	۲۱	۱۳	۲۵	۱۵	۰۶	۱۶	۳۱	۱۷	۵۳	۱۹	۲۵	۲۱	۲۰	۲۳	۳۴	۱	۵۷	۴	۱۷
۱۷	۶	۳۵	۸	۵۷	۱۱	۱۷	۱۳	۲۱	۱۵	۰۲	۱۶	۲۷	۱۷	۴۹	۱۹	۲۱	۲۱	۱۶	۲۳	۳۰	۱	۵۳	۴	۱۳
۱۸	۶	۳۱	۸	۵۳	۱۱	۱۳	۱۳	۱۷	۱۴	۵۸	۱۶	۲۳	۱۷	۴۵	۱۹	۱۷	۲۱	۱۲	۲۳	۲۶	۱	۴۹	۴	۰۹
۱۹	۶	۲۷	۸	۴۹	۱۱	۰۹	۱۳	۱۳	۱۴	۵۴	۱۶	۱۹	۱۷	۴۱	۱۹	۱۳	۲۱	۰۸	۲۳	۲۲	۱	۴۵	۴	۰۵
۲۰	۶	۲۳	۸	۴۵	۱۱	۰۵	۱۳	۰۹	۱۴	۵۰	۱۶	۱۵	۱۷	۳۷	۱۹	۰۹	۲۱	۰۴	۲۳	۱۸	۱	۴۱	۴	۰۱
۲۱	۶	۱۹	۸	۴۱	۱۱	۰۱	۱۳	۰۵	۱۴	۴۶	۱۶	۱۱	۱۷	۳۳	۱۹	۰۵	۲۱	۰۰	۲۳	۱۴	۱	۳۷	۳	۵۷
۲۲	۶	۱۵	۸	۳۷	۱۰	۵۷	۱۳	۰۱	۱۴	۴۲	۱۶	۰۷	۱۷	۲۹	۱۹	۰۱	۲۰	۵۶	۲۳	۱۰	۱	۳۳	۳	۵۳
۲۳	۶	۱۱	۸	۳۳	۱۰	۵۳	۱۲	۵۷	۱۴	۳۸	۱۶	۰۳	۱۷	۲۵	۱۸	۵۷	۲۰	۵۲	۲۳	۰۷	۱	۲۹	۳	۵۰
۲۴	۶	۰۷	۸	۲۹	۱۰	۴۹	۱۲	۵۳	۱۴	۳۴	۱۵	۵۹	۱۷	۲۱	۱۸	۵۳	۲۰	۴۸	۲۳	۰۳	۱	۲۵	۳	۴۶
۲۵	۶	۰۴	۸	۲۶	۱۰	۴۶	۱۲	۵۰	۱۴	۳۰	۱۵	۵۵	۱۷	۱۸	۱۸	۵۰	۲۰	۴۴	۲۲	۵۹	۱	۲۲	۳	۴۲
۲۶	۶	۰۰	۸	۲۲	۱۰	۴۲	۱۲	۴۶	۱۴	۲۷	۱۵	۵۲	۱۷	۱۴	۱۸	۴۶	۲۰	۴۱	۲۲	۵۵	۱	۱۸	۳	۳۹
۲۷	۵	۵۶	۸	۱۸	۱۰	۳۸	۱۲	۴۲	۱۴	۲۳	۱۵	۴۸	۱۷	۱۰	۱۸	۴۲	۲۰	۳۷	۲۲	۵۱	۱	۱۴	۳	۳۵
۲۸	۵	۵۲	۸	۱۴	۱۰	۳۴	۱۲	۳۸	۱۴	۱۹	۱۵	۴۴	۱۷	۰۶	۱۸	۳۸	۲۰	۳۳	۲۲	۴۷	۱	۱۰	۳	۳۱
۲۹	۵	۴۸	۸	۱۰	۱۰	۳۰	۱۲	۳۴	۱۴	۱۵	۱۵	۴۰	۱۷	۰۲	۱۸	۳۴	۲۰	۲۹	۲۲	۴۳	۱	۰۶	۳	۲۷
۳۰	۵	۴۴	۸	۰۶	۱۰	۲۶	۱۲	۳۰	۱۴	۱۱	۱۵	۳۶	۱۶	۵۸	۱۸	۳۰	۲۰	۲۵	۲۲	۳۹	۱	۰۲	۳	۲۳
۳۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۲	۱۲	۲۶	۱۴	۰۷	۱۵	۳۲	۱۶	۵۴	۱۸	۲۶	۲۰	۲۱	۲۲	۳۵	۰	۵۸	۳	۱۹
نومبر	۵	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ نومبر (Nov.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۵۸	۱۰	۱۸	۱۲	۲۲	۱۴	۰۳	۱۵	۲۸	۱۶	۵۰	۱۸	۲۲	۲۰	۱۷	۲۲	۳۱	۰۰	۵۴	۳	۱۵	۵	۳۳
۲	۷	۵۴	۱۰	۱۴	۱۲	۱۸	۱۳	۵۹	۱۵	۲۴	۱۶	۴۶	۱۸	۱۸	۲۰	۱۳	۲۲	۲۷	۰۰	۵۰	۳	۱۱	۵	۲۹
۳	۷	۵۰	۱۰	۱۰	۱۲	۱۴	۱۳	۵۵	۱۵	۲۰	۱۶	۴۲	۱۸	۱۵	۲۰	۰۹	۲۲	۲۳	۰۰	۴۶	۳	۰۷	۵	۲۵
۴	۷	۴۶	۱۰	۰۶	۱۲	۱۰	۱۳	۵۱	۱۵	۱۶	۱۶	۳۸	۱۸	۱۱	۲۰	۰۵	۲۲	۱۹	۰۰	۴۲	۳	۰۳	۵	۲۱
۵	۷	۴۲	۱۰	۰۲	۱۲	۰۶	۱۳	۴۷	۱۵	۱۲	۱۶	۳۴	۱۸	۰۷	۲۰	۰۱	۲۲	۱۵	۰۰	۳۸	۲	۵۹	۵	۱۷
۶	۷	۳۸	۹	۵۸	۱۲	۰۲	۱۳	۴۳	۱۵	۰۸	۱۶	۳۰	۱۸	۰۳	۱۹	۵۷	۲۲	۱۱	۰۰	۳۴	۲	۵۵	۵	۱۳
۷	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۱	۵۸	۱۳	۳۹	۱۵	۰۴	۱۶	۲۶	۱۷	۵۹	۱۹	۵۳	۲۲	۰۷	۰۰	۳۰	۲	۵۱	۵	۰۹
۸	۷	۳۱	۹	۵۰	۱۱	۵۴	۱۳	۳۵	۱۵	۰۰	۱۶	۲۲	۱۷	۵۵	۱۹	۴۹	۲۲	۰۳	۰۰	۲۶	۲	۴۷	۵	۰۵
۹	۷	۲۷	۹	۴۶	۱۱	۵۰	۱۳	۳۱	۱۴	۵۶	۱۶	۱۸	۱۷	۵۱	۱۹	۴۵	۲۱	۵۹	۰۰	۲۲	۲	۴۳	۵	۰۱
۱۰	۷	۲۳	۹	۴۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۷	۱۴	۵۲	۱۶	۱۴	۱۷	۴۷	۱۹	۴۲	۲۱	۵۶	۰۰	۱۸	۲	۳۹	۴	۵۷
۱۱	۷	۱۹	۹	۳۸	۱۱	۴۲	۱۳	۲۴	۱۴	۴۹	۱۶	۱۱	۱۷	۴۳	۱۹	۳۸	۲۱	۵۲	۰۰	۱۴	۲	۳۵	۴	۵۳
۱۲	۷	۱۵	۹	۳۵	۱۱	۳۹	۱۳	۲۰	۱۴	۴۵	۱۶	۰۷	۱۷	۳۹	۱۹	۳۴	۲۱	۴۸	۰۰	۱۱	۲	۳۱	۴	۴۹
۱۳	۷	۱۱	۹	۳۱	۱۱	۳۵	۱۳	۱۶	۱۴	۴۱	۱۶	۰۳	۱۷	۳۵	۱۹	۳۰	۲۱	۴۴	۰۰	۰۷	۲	۲۷	۴	۴۵
۱۴	۷	۰۷	۹	۲۷	۱۱	۳۱	۱۳	۱۲	۱۴	۳۷	۱۵	۵۹	۱۷	۳۱	۱۹	۲۶	۲۱	۴۰	۰۰	۰۳	۲	۲۳	۴	۴۱
۱۵	۷	۰۳	۹	۲۳	۱۱	۲۷	۱۳	۰۸	۱۴	۳۳	۱۵	۵۵	۱۷	۲۷	۱۹	۲۲	۲۱	۳۶	۲۳	۵۹	۲	۱۹	۴	۳۷
۱۶	۶	۵۹	۹	۱۹	۱۱	۲۳	۱۳	۰۴	۱۴	۲۹	۱۵	۵۱	۱۷	۲۳	۱۹	۱۸	۲۱	۳۲	۲۳	۵۵	۲	۱۵	۴	۳۳
۱۷	۶	۵۵	۹	۱۵	۱۱	۱۹	۱۳	۰۰	۱۴	۲۵	۱۵	۴۷	۱۷	۱۹	۱۹	۱۴	۲۱	۲۸	۲۳	۵۱	۲	۱۱	۴	۲۹
۱۸	۶	۵۱	۹	۱۱	۱۱	۱۵	۱۲	۵۶	۱۴	۲۱	۱۵	۴۳	۱۷	۱۵	۱۹	۱۰	۲۱	۲۴	۲۳	۴۷	۲	۰۷	۴	۲۵
۱۹	۶	۴۷	۹	۰۷	۱۱	۱۱	۱۲	۵۲	۱۴	۱۷	۱۵	۳۹	۱۷	۱۱	۱۹	۰۶	۲۱	۲۰	۲۳	۴۳	۲	۰۳	۴	۲۱
۲۰	۶	۴۳	۹	۰۳	۱۱	۰۷	۱۲	۴۸	۱۴	۱۳	۱۵	۳۵	۱۷	۰۷	۱۹	۰۲	۲۱	۱۶	۲۳	۳۹	۱	۵۹	۴	۱۷
۲۱	۶	۳۹	۸	۵۹	۱۱	۰۳	۱۲	۴۴	۱۴	۰۹	۱۵	۳۱	۱۷	۰۳	۱۸	۵۸	۲۱	۱۲	۲۳	۳۵	۱	۵۵	۴	۱۳
۲۲	۶	۳۵	۸	۵۵	۱۰	۵۹	۱۲	۴۰	۱۴	۰۵	۱۵	۲۷	۱۷	۰۰	۱۸	۵۵	۲۱	۰۹	۲۳	۳۱	۱	۵۲	۴	۱۰
۲۳	۶	۳۲	۸	۵۱	۱۰	۵۵	۱۲	۳۶	۱۴	۰۲	۱۵	۲۳	۱۶	۵۶	۱۸	۵۱	۲۱	۰۵	۲۳	۲۷	۱	۴۸	۴	۰۶
۲۴	۶	۲۸	۸	۴۷	۱۰	۵۱	۱۲	۳۲	۱۳	۵۷	۱۵	۱۹	۱۶	۵۲	۱۸	۴۷	۲۱	۰۱	۲۳	۲۳	۱	۴۴	۴	۰۲
۲۵	۶	۲۴	۸	۴۴	۱۰	۴۸	۱۲	۲۹	۱۳	۵۴	۱۵	۱۶	۱۶	۴۸	۱۸	۴۳	۲۰	۵۷	۲۳	۱۹	۱	۴۰	۳	۵۸
۲۶	۶	۲۰	۸	۴۰	۱۰	۴۴	۱۲	۲۵	۱۳	۵۰	۱۵	۱۲	۱۶	۴۴	۱۸	۳۹	۲۰	۵۳	۲۳	۱۶	۱	۳۶	۳	۵۴
۲۷	۶	۱۶	۸	۳۶	۱۰	۴۰	۱۲	۲۱	۱۳	۴۶	۱۵	۰۸	۱۶	۴۰	۱۸	۳۵	۲۰	۴۹	۲۳	۱۲	۱	۳۲	۳	۵۰
۲۸	۶	۱۲	۸	۳۲	۱۰	۳۶	۱۲	۱۷	۱۳	۴۲	۱۵	۰۴	۱۶	۳۶	۱۸	۳۱	۲۰	۴۵	۲۳	۰۸	۱	۲۸	۳	۴۶
۲۹	۶	۰۸	۸	۲۸	۱۰	۳۲	۱۲	۱۳	۱۳	۳۸	۱۵	۰۰	۱۶	۳۳	۱۸	۲۷	۲۰	۴۱	۲۳	۰۵	۱	۲۵	۳	۴۳
۳۰	۶	۰۴	۸	۲۴	۱۰	۲۸	۱۲	۰۹	۱۳	۳۴	۱۴	۵۶	۱۶	۲۹	۱۸	۲۳	۲۰	۳۷	۲۳	۰۱	۱	۲۱	۳	۳۹
دسمبر	۶	۰۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ دسمبر (Dec.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۲۰	۱۰	۲۴	۱۲	۰۵	۱۳	۳۰	۱۴	۵۲	۱۶	۲۵	۱۸	۱۹	۲۰	۳۳	۲۲	۵۷	۱	۱۷	۳	۳۵	۵	۵۶
۲	۸	۱۶	۱۰	۲۰	۱۲	۰۱	۱۳	۲۶	۱۴	۴۸	۱۶	۲۱	۱۸	۱۵	۲۰	۲۹	۲۲	۵۳	۱	۱۳	۳	۳۱	۵	۵۲
۳	۸	۱۲	۱۰	۱۶	۱۱	۵۷	۱۳	۲۲	۱۴	۴۴	۱۶	۱۷	۱۸	۱۱	۲۰	۲۵	۲۲	۴۹	۱	۰۹	۳	۲۷	۵	۴۸
۴	۸	۰۸	۱۰	۱۲	۱۱	۵۳	۱۳	۱۸	۱۴	۴۰	۱۶	۱۳	۱۸	۰۷	۲۰	۲۱	۲۲	۴۵	۱	۰۵	۳	۲۳	۵	۴۴
۵	۸	۰۴	۱۰	۰۸	۱۱	۴۹	۱۳	۱۴	۱۴	۳۶	۱۶	۰۹	۱۸	۰۳	۲۰	۱۷	۲۲	۴۱	۱	۰۲	۳	۱۹	۵	۴۰
۶	۸	۰۰	۱۰	۰۴	۱۱	۴۵	۱۳	۱۰	۱۴	۳۲	۱۶	۰۵	۱۷	۵۹	۲۰	۱۳	۲۲	۳۷	۰۰	۵۷	۳	۱۵	۵	۳۶
۷	۷	۵۶	۱۰	۰۰	۱۱	۴۱	۱۳	۰۶	۱۴	۲۸	۱۶	۰۱	۱۷	۵۵	۲۰	۰۹	۲۲	۳۳	۰۰	۵۳	۳	۱۱	۵	۳۲
۸	۷	۵۲	۹	۵۶	۱۱	۳۷	۱۳	۰۲	۱۴	۲۴	۱۵	۵۷	۱۷	۵۱	۲۰	۰۵	۲۲	۲۹	۰۰	۴۹	۳	۰۷	۵	۲۸
۹	۷	۴۸	۹	۵۲	۱۱	۳۳	۱۲	۵۸	۱۴	۲۰	۱۵	۵۳	۱۷	۴۷	۲۰	۰۱	۲۲	۲۵	۰۰	۴۵	۳	۰۳	۵	۲۴
۱۰	۷	۴۵	۹	۴۹	۱۱	۳۰	۱۲	۵۵	۱۴	۱۷	۱۵	۵۰	۱۷	۴۴	۱۹	۵۸	۲۲	۲۲	۰۰	۴۲	۳	۰۰	۵	۲۱
۱۱	۷	۴۱	۹	۴۵	۱۱	۲۶	۱۲	۵۱	۱۴	۱۳	۱۵	۴۶	۱۷	۴۰	۱۹	۵۴	۲۲	۱۸	۰۰	۳۸	۲	۵۶	۵	۱۷
۱۲	۷	۳۷	۹	۴۱	۱۱	۲۲	۱۲	۴۷	۱۴	۰۹	۱۵	۴۲	۱۷	۳۶	۱۹	۵۰	۲۲	۱۴	۰۰	۳۴	۲	۵۲	۵	۱۳
۱۳	۷	۳۳	۹	۳۷	۱۱	۱۸	۱۲	۴۳	۱۴	۰۵	۱۵	۳۸	۱۷	۳۲	۱۹	۴۶	۲۲	۱۰	۰۰	۳۰	۲	۴۸	۵	۰۹
۱۴	۷	۲۹	۹	۳۳	۱۱	۱۴	۱۲	۳۹	۱۴	۰۱	۱۵	۳۴	۱۷	۲۸	۱۹	۴۲	۲۲	۰۶	۰۰	۲۶	۲	۴۴	۵	۰۵
۱۵	۷	۲۵	۹	۲۹	۱۱	۱۰	۱۲	۳۵	۱۳	۵۷	۱۵	۳۰	۱۷	۲۴	۱۹	۳۸	۲۲	۰۲	۰۰	۲۲	۲	۴۰	۵	۰۱
۱۶	۷	۲۱	۹	۲۵	۱۱	۰۶	۱۲	۳۱	۱۳	۵۳	۱۵	۲۶	۱۷	۲۰	۱۹	۳۴	۲۱	۵۸	۰۰	۱۸	۲	۳۶	۴	۵۷
۱۷	۷	۱۷	۹	۲۱	۱۱	۰۲	۱۲	۲۸	۱۳	۴۹	۱۵	۲۲	۱۷	۱۶	۱۹	۳۰	۲۱	۵۴	۰۰	۱۴	۲	۳۲	۴	۵۳
۱۸	۷	۱۳	۹	۱۷	۱۰	۵۹	۱۲	۲۴	۱۳	۴۵	۱۵	۱۸	۱۷	۱۲	۱۹	۲۶	۲۱	۵۰	۰۰	۱۰	۲	۲۸	۴	۴۹
۱۹	۷	۰۹	۹	۱۳	۱۰	۵۵	۱۲	۲۰	۱۳	۴۱	۱۵	۱۴	۱۷	۰۸	۱۹	۲۲	۲۱	۴۶	۰۰	۰۶	۲	۲۴	۴	۴۵
۲۰	۷	۰۵	۹	۰۹	۱۰	۵۱	۱۲	۱۶	۱۳	۳۷	۱۵	۱۰	۱۷	۰۴	۱۹	۱۸	۲۱	۴۲	۰۰	۰۲	۲	۲۰	۴	۴۱
۲۱	۷	۰۱	۹	۰۴	۱۰	۴۷	۱۲	۱۲	۱۳	۳۳	۱۵	۰۶	۱۷	۰۰	۱۹	۱۴	۲۱	۳۸	۲۳	۵۸	۲	۱۷	۴	۳۷
۲۲	۶	۵۷	۹	۰۱	۱۰	۴۳	۱۲	۰۸	۱۳	۲۹	۱۵	۰۲	۱۶	۵۶	۱۹	۱۱	۲۱	۳۴	۲۳	۵۴	۲	۱۳	۴	۳۳
۲۳	۶	۵۳	۸	۵۷	۱۰	۳۹	۱۲	۰۴	۱۳	۲۵	۱۴	۵۸	۱۶	۵۲	۱۹	۰۷	۲۱	۳۰	۲۳	۵۰	۲	۰۹	۴	۲۹
۲۴	۶	۴۹	۸	۵۴	۱۰	۳۵	۱۲	۰۰	۱۳	۲۱	۱۴	۵۴	۱۶	۴۹	۱۹	۰۳	۲۱	۲۶	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۲۵
۲۵	۶	۴۵	۸	۵۰	۱۰	۳۱	۱۱	۵۶	۱۳	۱۷	۱۴	۵۰	۱۶	۴۵	۱۸	۵۹	۲۱	۲۲	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۲۱
۲۶	۶	۴۲	۸	۴۶	۱۰	۲۷	۱۱	۵۲	۱۳	۱۴	۱۴	۴۶	۱۶	۴۱	۱۸	۵۵	۲۱	۱۸	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۱۷
۲۷	۶	۳۸	۸	۴۲	۱۰	۲۳	۱۱	۴۸	۱۳	۱۰	۱۴	۴۳	۱۶	۳۷	۱۸	۵۱	۲۱	۱۴	۲۳	۳۴	۱	۵۳	۴	۱۴
۲۸	۶	۳۴	۸	۳۸	۱۰	۱۹	۱۱	۴۴	۱۳	۰۶	۱۴	۳۹	۱۶	۳۳	۱۸	۴۷	۲۱	۱۰	۲۳	۳۰	۱	۴۹	۴	۱۰
۲۹	۶	۳۰	۸	۳۴	۱۰	۱۵	۱۱	۴۰	۱۳	۰۲	۱۴	۳۵	۱۶	۲۹	۱۸	۴۳	۲۱	۰۶	۲۳	۲۶	۱	۴۵	۴	۰۶
۳۰	۶	۲۶	۸	۳۰	۱۰	۱۱	۱۱	۳۶	۱۲	۵۸	۱۴	۳۱	۱۶	۲۵	۱۸	۳۹	۲۱	۰۲	۲۳	۲۲	۱	۴۱	۴	۰۲
۳۱	۶	۲۲	۸	۲۶	۱۰	۰۷	۱۱	۳۲	۱۲	۵۴	۱۴	۲۷	۱۶	۲۱	۱۸	۳۵	۲۰	۵۸	۲۳	۱۸	۱	۳۷	۳	۵۸
جنوری	۶	۱۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جنوری (January) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برچھک گھنٹہ	برچھک منٹ
۱	۸	۱۰	۹	۵۳	۱۱	۲۱	۱۲	۴۵	۱۴	۲۱	۱۶	۱۶	۱۸	۳۰	۲۰	۵۰	۲۳	۰۹	۱	۲۵	۳	۴۳	۶	۰۲
۲	۸	۰۶	۹	۴۹	۱۱	۱۷	۱۲	۴۱	۱۴	۱۷	۱۶	۱۲	۱۸	۲۶	۲۰	۴۷	۲۳	۰۵	۱	۲۱	۳	۳۹	۵	۵۸
۳	۸	۰۲	۹	۴۵	۱۱	۱۳	۱۲	۳۷	۱۴	۱۳	۱۶	۰۸	۱۸	۲۲	۲۰	۴۳	۲۳	۰۱	۱	۱۷	۳	۳۵	۵	۵۴
۴	۷	۵۸	۹	۴۱	۱۱	۰۹	۱۲	۳۳	۱۴	۰۹	۱۶	۰۴	۱۸	۱۸	۲۰	۳۹	۲۲	۵۷	۱	۱۳	۳	۳۱	۵	۵۰
۵	۷	۵۴	۹	۳۷	۱۱	۰۵	۱۲	۲۹	۱۴	۰۵	۱۶	۰۰	۱۸	۱۴	۲۰	۳۵	۲۲	۵۳	۱	۰۹	۳	۲۷	۵	۴۶
۶	۷	۵۰	۹	۳۳	۱۱	۰۱	۱۲	۲۵	۱۴	۰۱	۱۵	۵۶	۱۸	۱۰	۲۰	۳۱	۲۲	۴۹	۱	۰۵	۳	۲۳	۵	۴۲
۷	۷	۴۶	۹	۲۹	۱۰	۵۷	۱۲	۲۱	۱۳	۵۷	۱۵	۵۲	۱۸	۰۶	۲۰	۲۷	۲۲	۴۵	۱	۰۱	۳	۱۹	۵	۳۸
۸	۷	۴۲	۹	۲۵	۱۰	۵۳	۱۲	۱۷	۱۳	۵۳	۱۵	۴۸	۱۸	۰۲	۲۰	۲۳	۲۲	۴۱	۰۰	۵۷	۳	۱۵	۵	۳۴
۹	۷	۳۸	۹	۲۱	۱۰	۴۹	۱۲	۱۳	۱۳	۴۹	۱۵	۴۴	۱۷	۵۸	۲۰	۱۹	۲۲	۳۷	۰۰	۵۳	۳	۱۱	۵	۳۰
۱۰	۷	۳۴	۹	۱۷	۱۰	۴۵	۱۲	۰۹	۱۳	۴۵	۱۵	۴۰	۱۷	۵۴	۲۰	۱۵	۲۲	۳۳	۰۰	۴۹	۳	۰۷	۵	۲۶
۱۱	۷	۳۰	۹	۱۳	۱۰	۴۱	۱۲	۰۵	۱۳	۴۱	۱۵	۳۶	۱۷	۵۰	۲۰	۱۱	۲۲	۲۹	۰۰	۴۵	۳	۰۳	۵	۲۲
۱۲	۷	۲۶	۹	۰۹	۱۰	۳۷	۱۲	۰۱	۱۳	۳۷	۱۵	۳۲	۱۷	۴۶	۲۰	۰۷	۲۲	۲۵	۰۰	۴۱	۲	۵۹	۵	۱۸
۱۳	۷	۲۲	۹	۰۵	۱۰	۳۳	۱۱	۵۷	۱۳	۳۳	۱۵	۲۸	۱۷	۴۲	۲۰	۰۴	۲۲	۲۲	۰۰	۳۷	۲	۵۵	۵	۱۴
۱۴	۷	۱۸	۹	۰۱	۱۰	۲۹	۱۱	۵۳	۱۳	۲۹	۱۵	۲۴	۱۷	۳۸	۲۰	۰۰	۲۲	۱۸	۰۰	۳۳	۲	۵۱	۵	۱۰
۱۵	۷	۱۴	۸	۵۷	۱۰	۲۵	۱۱	۴۹	۱۳	۲۵	۱۵	۲۰	۱۷	۳۴	۱۹	۵۶	۲۲	۱۴	۰۰	۲۹	۲	۴۷	۵	۰۶
۱۶	۷	۱۰	۸	۵۳	۱۰	۲۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۲	۱۵	۱۷	۱۷	۳۱	۱۹	۵۲	۲۲	۱۰	۰۰	۲۶	۲	۴۳	۵	۰۲
۱۷	۷	۰۶	۸	۵۰	۱۰	۱۸	۱۱	۴۲	۱۳	۱۸	۱۵	۱۳	۱۷	۲۷	۱۹	۴۸	۲۲	۰۶	۰۰	۲۲	۲	۳۹	۴	۵۸
۱۸	۷	۰۲	۸	۴۶	۱۰	۱۴	۱۱	۳۸	۱۳	۱۴	۱۵	۰۹	۱۷	۲۳	۱۹	۴۴	۲۲	۰۲	۰۰	۱۸	۲	۳۵	۴	۵۴
۱۹	۶	۵۸	۸	۴۲	۱۰	۱۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۰	۱۵	۰۵	۱۷	۱۹	۱۹	۴۰	۲۱	۵۸	۰۰	۱۴	۲	۳۱	۴	۵۱
۲۰	۶	۵۴	۸	۳۸	۱۰	۰۶	۱۱	۳۰	۱۳	۰۶	۱۵	۰۱	۱۷	۱۵	۱۹	۳۶	۲۱	۵۴	۰۰	۱۰	۲	۲۷	۴	۴۷
۲۱	۶	۵۰	۸	۳۴	۱۰	۰۲	۱۱	۲۶	۱۳	۰۲	۱۴	۵۷	۱۷	۱۱	۱۹	۳۲	۲۱	۵۰	۰۰	۰۶	۲	۲۳	۴	۴۳
۲۲	۶	۴۷	۸	۳۰	۹	۵۸	۱۱	۲۲	۱۲	۵۸	۱۴	۵۳	۱۷	۰۷	۱۹	۲۸	۲۱	۴۶	۰۰	۰۲	۲	۱۹	۴	۳۹
۲۳	۶	۴۳	۸	۲۶	۹	۵۴	۱۱	۱۸	۱۲	۵۴	۱۴	۴۹	۱۷	۰۳	۱۹	۲۴	۲۱	۴۲	۲۳	۵۸	۲	۱۵	۴	۳۵
۲۴	۶	۳۹	۸	۲۲	۹	۵۰	۱۱	۱۴	۱۲	۵۰	۱۴	۴۵	۱۶	۵۹	۱۹	۲۰	۲۱	۳۸	۲۳	۵۴	۲	۱۲	۴	۳۱
۲۵	۶	۳۵	۸	۱۸	۹	۴۶	۱۱	۱۰	۱۲	۴۶	۱۴	۴۱	۱۶	۵۵	۱۹	۱۶	۲۱	۳۴	۲۳	۵۰	۲	۰۸	۴	۲۷
۲۶	۶	۳۱	۸	۱۵	۹	۴۳	۱۱	۰۷	۱۲	۴۳	۱۴	۳۸	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۱	۲۳	۴۷	۲	۰۴	۴	۲۳
۲۷	۶	۲۷	۸	۱۱	۹	۳۹	۱۱	۰۳	۱۲	۳۹	۱۴	۳۴	۱۶	۴۸	۱۹	۰۹	۲۱	۲۷	۲۳	۴۳	۲	۰۰	۴	۱۹
۲۸	۶	۲۳	۸	۰۷	۹	۳۵	۱۰	۵۹	۱۲	۳۵	۱۴	۳۰	۱۶	۴۴	۱۹	۰۵	۲۱	۲۳	۲۳	۳۹	۱	۵۶	۴	۱۶
۲۹	۶	۱۹	۸	۰۳	۹	۳۱	۱۰	۵۵	۱۲	۳۱	۱۴	۲۶	۱۶	۴۰	۱۹	۰۱	۲۱	۱۹	۲۳	۳۵	۱	۵۲	۴	۱۲
۳۰	۶	۱۵	۷	۵۹	۹	۲۷	۱۰	۵۱	۱۲	۲۷	۱۴	۲۲	۱۶	۳۶	۱۸	۵۷	۲۱	۱۵	۲۳	۳۱	۱	۴۸	۴	۰۸
۳۱	۶	۱۲	۷	۵۵	۹	۲۳	۱۰	۴۷	۱۲	۲۳	۱۴	۱۸	۱۶	۳۲	۱۸	۵۳	۲۱	۱۱	۲۳	۲۷	۱	۴۴	۴	۰۴
فروری	۶	۰۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ فروری (February) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برچھک گھنٹہ	برچھک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ
۱	۷	۵۱	۹	۱۹	۱۰	۴۳	۱۲	۱۹	۱۴	۱۴	۱۶	۲۸	۱۸	۴۹	۲۱	۰۷	۲۳	۲۳	۱	۴۰	۴	۰۰	۶	۰۴
۲	۷	۴۷	۹	۱۵	۱۰	۳۹	۱۲	۱۵	۱۴	۱۰	۱۶	۲۴	۱۸	۴۵	۲۱	۰۳	۲۳	۱۹	۱	۳۶	۳	۵۶	۶	۰۰
۳	۷	۴۳	۹	۱۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۱	۱۴	۰۶	۱۶	۲۰	۱۸	۴۱	۲۰	۵۹	۲۳	۱۵	۱	۳۲	۳	۵۲	۵	۵۶
۴	۷	۳۹	۹	۰۷	۱۰	۳۱	۱۲	۰۷	۱۴	۰۲	۱۶	۱۶	۱۸	۳۷	۲۰	۵۵	۲۳	۱۱	۱	۲۸	۳	۴۸	۵	۵۲
۵	۷	۳۵	۹	۰۳	۱۰	۲۷	۱۲	۰۳	۱۳	۵۸	۱۶	۱۲	۱۸	۳۳	۲۰	۵۲	۲۳	۰۷	۱	۲۴	۳	۴۴	۵	۴۸
۶	۷	۳۱	۸	۵۹	۱۰	۲۳	۱۱	۵۹	۱۳	۵۴	۱۶	۰۸	۱۸	۲۹	۲۰	۴۸	۲۳	۰۳	۱	۲۱	۳	۴۰	۵	۴۴
۷	۷	۲۷	۸	۵۵	۱۰	۱۹	۱۱	۵۵	۱۳	۵۰	۱۶	۰۴	۱۸	۲۵	۲۰	۴۴	۲۲	۵۹	۱	۱۷	۳	۳۶	۵	۴۰
۸	۷	۲۳	۸	۵۱	۱۰	۱۵	۱۱	۵۱	۱۳	۴۶	۱۶	۰۰	۱۸	۲۱	۲۰	۴۰	۲۲	۵۵	۱	۱۳	۳	۳۲	۵	۳۶
۹	۷	۱۹	۸	۴۷	۱۰	۱۱	۱۱	۴۷	۱۳	۴۲	۱۵	۵۶	۱۸	۱۸	۲۰	۳۶	۲۲	۵۱	۱	۰۹	۳	۲۸	۵	۳۲
۱۰	۷	۱۵	۸	۴۳	۱۰	۰۷	۱۱	۴۳	۱۳	۳۸	۱۵	۵۲	۱۸	۱۴	۲۰	۳۲	۲۲	۴۷	۱	۰۵	۳	۲۴	۵	۲۸
۱۱	۷	۱۱	۸	۳۹	۱۰	۰۳	۱۱	۳۹	۱۳	۳۴	۱۵	۴۸	۱۸	۱۰	۲۰	۲۸	۲۲	۴۳	۱	۰۱	۳	۲۰	۵	۲۴
۱۲	۷	۰۷	۸	۳۵	۹	۵۹	۱۱	۳۵	۱۳	۳۰	۱۵	۴۴	۱۸	۰۶	۲۰	۲۴	۲۲	۳۹	۲۴	۵۷	۳	۱۶	۵	۲۰
۱۳	۷	۰۴	۸	۳۱	۹	۵۵	۱۱	۳۱	۱۳	۲۶	۱۵	۴۰	۱۸	۰۲	۲۰	۲۰	۲۲	۳۵	۲۴	۵۳	۳	۱۲	۵	۱۶
۱۴	۷	۰۰	۸	۲۷	۹	۵۱	۱۱	۲۷	۱۳	۲۲	۱۵	۳۶	۱۷	۵۸	۲۰	۱۶	۲۲	۳۱	۲۴	۴۹	۳	۰۸	۵	۱۲
۱۵	۶	۵۶	۸	۲۳	۹	۴۷	۱۱	۲۳	۱۳	۱۸	۱۵	۳۲	۱۷	۵۴	۲۰	۱۲	۲۲	۲۷	۲۴	۴۵	۳	۰۴	۵	۰۸
۱۶	۶	۵۲	۸	۱۹	۹	۴۳	۱۱	۱۹	۱۳	۱۴	۱۵	۲۸	۱۷	۵۰	۲۰	۰۸	۲۲	۲۳	۲۴	۴۱	۳	۰۰	۵	۰۴
۱۷	۶	۴۸	۸	۱۵	۹	۳۹	۱۱	۱۵	۱۳	۱۰	۱۵	۲۴	۱۷	۴۶	۲۰	۰۴	۲۲	۱۹	۲۴	۳۷	۲	۵۶	۵	۰۱
۱۸	۶	۴۴	۸	۱۱	۹	۳۵	۱۱	۱۱	۱۳	۰۶	۱۵	۲۰	۱۷	۴۲	۲۰	۰۰	۲۲	۱۵	۲۴	۳۳	۲	۵۲	۴	۵۷
۱۹	۶	۴۰	۸	۰۷	۹	۳۱	۱۱	۰۷	۱۳	۰۲	۱۵	۱۶	۱۷	۳۸	۱۹	۵۶	۲۲	۱۱	۲۴	۲۹	۲	۴۸	۴	۵۳
۲۰	۶	۳۶	۸	۰۴	۹	۲۸	۱۱	۰۴	۱۲	۵۸	۱۵	۱۳	۱۷	۳۴	۱۹	۵۲	۲۲	۰۷	۲۴	۲۵	۲	۴۴	۴	۴۹
۲۱	۶	۳۲	۸	۰۰	۹	۲۴	۱۱	۰۰	۱۲	۵۵	۱۵	۰۹	۱۷	۳۰	۱۹	۴۸	۲۲	۰۳	۲۴	۲۱	۲	۴۱	۴	۴۵
۲۲	۶	۲۸	۷	۵۶	۹	۲۰	۱۰	۵۶	۱۲	۵۱	۱۵	۰۵	۱۷	۲۶	۱۹	۴۴	۲۱	۵۹	۲۴	۱۷	۲	۳۷	۴	۴۱
۲۳	۶	۲۴	۷	۵۲	۹	۱۶	۱۰	۵۲	۱۲	۴۷	۱۵	۰۱	۱۷	۲۲	۱۹	۴۰	۲۱	۵۵	۲۴	۱۴	۲	۳۳	۴	۳۷
۲۴	۶	۲۰	۷	۴۸	۹	۱۲	۱۰	۴۸	۱۲	۴۳	۱۴	۵۷	۱۷	۱۸	۱۹	۳۶	۲۱	۵۱	۲۴	۱۰	۲	۲۹	۴	۳۳
۲۵	۶	۱۶	۷	۴۴	۹	۰۸	۱۰	۴۴	۱۲	۳۹	۱۴	۵۳	۱۷	۱۴	۱۹	۳۲	۲۱	۴۷	۲۴	۰۶	۲	۲۵	۴	۲۹
۲۶	۶	۱۲	۷	۴۰	۹	۰۴	۱۰	۴۰	۱۲	۳۵	۱۴	۴۹	۱۷	۱۰	۱۹	۲۸	۲۱	۴۳	۲۴	۰۲	۲	۲۱	۴	۲۵
۲۷	۶	۰۸	۷	۳۶	۹	۰۰	۱۰	۳۶	۱۲	۳۱	۱۴	۴۵	۱۷	۰۶	۱۹	۲۴	۲۱	۳۹	۲۳	۵۸	۲	۱۷	۴	۲۱
۲۸	۶	۰۵	۷	۳۲	۸	۵۷	۱۰	۳۲	۱۲	۲۷	۱۴	۴۱	۱۷	۰۲	۱۹	۲۰	۲۱	۳۵	۲۳	۵۴	۲	۱۳	۴	۱۷
مارچ	۶	۰۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مارچ (March) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۲۸	۸	۵۳	۱۰	۲۸	۱۲	۲۳	۱۴	۳۷	۱۶	۵۸	۱۹	۱۶	۲۱	۳۱	۲۳	۵۰	۲	۰۹	۴	۱۳	۵	۵۷
۲	۷	۲۴	۸	۴۹	۱۰	۲۴	۱۲	۱۹	۱۴	۳۳	۱۶	۵۴	۱۹	۱۲	۲۱	۲۷	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۰۹	۵	۵۳
۳	۷	۲۱	۸	۴۵	۱۰	۲۱	۱۲	۱۶	۱۴	۳۰	۱۶	۵۰	۱۹	۰۸	۲۱	۲۳	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۰۵	۵	۴۹
۴	۷	۱۷	۸	۴۱	۱۰	۱۷	۱۲	۱۲	۱۴	۲۶	۱۶	۴۶	۱۹	۰۴	۲۱	۱۹	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۰۱	۵	۴۵
۵	۷	۱۳	۸	۳۷	۱۰	۱۳	۱۲	۰۸	۱۴	۲۲	۱۶	۴۲	۱۹	۰۰	۲۱	۱۵	۲۳	۳۵	۱	۵۳	۳	۵۸	۵	۴۱
۶	۷	۰۹	۸	۳۳	۱۰	۰۹	۱۲	۰۴	۱۴	۱۸	۱۶	۳۸	۱۸	۵۶	۲۱	۱۱	۲۳	۳۱	۱	۴۹	۳	۵۴	۵	۳۷
۷	۷	۰۵	۸	۲۹	۱۰	۰۵	۱۲	۰۰	۱۴	۱۴	۱۶	۳۴	۱۸	۵۲	۲۱	۰۸	۲۳	۲۷	۱	۴۵	۳	۵۰	۵	۳۳
۸	۷	۰۱	۸	۲۵	۱۰	۰۱	۱۱	۵۶	۱۴	۱۰	۱۶	۳۰	۱۸	۴۸	۲۱	۰۴	۲۳	۲۳	۱	۴۱	۳	۴۶	۵	۲۹
۹	۶	۵۷	۸	۲۱	۹	۵۷	۱۱	۵۲	۱۴	۰۶	۱۶	۲۷	۱۸	۴۵	۲۱	۰۰	۲۳	۱۹	۱	۳۸	۳	۴۲	۵	۲۵
۱۰	۶	۵۳	۸	۱۷	۹	۵۳	۱۱	۴۸	۱۴	۰۲	۱۶	۲۳	۱۸	۴۱	۲۰	۵۶	۲۳	۱۵	۱	۳۴	۳	۳۸	۵	۲۱
۱۱	۶	۴۹	۸	۱۳	۹	۴۹	۱۱	۴۴	۱۳	۵۸	۱۶	۱۹	۱۸	۳۷	۲۰	۵۲	۲۳	۱۱	۱	۳۰	۳	۳۴	۵	۱۷
۱۲	۶	۴۵	۸	۰۹	۹	۴۵	۱۱	۴۰	۱۳	۵۴	۱۶	۱۵	۱۸	۳۳	۲۰	۴۸	۲۳	۰۸	۱	۲۶	۳	۳۰	۵	۱۴
۱۳	۶	۴۱	۸	۰۵	۹	۴۱	۱۱	۳۶	۱۳	۵۰	۱۶	۱۱	۱۸	۲۹	۲۰	۴۴	۲۳	۰۴	۱	۲۳	۳	۲۷	۵	۱۰
۱۴	۶	۳۷	۸	۰۱	۹	۳۷	۱۱	۳۲	۱۳	۴۶	۱۶	۰۷	۱۸	۲۵	۲۰	۴۰	۲۳	۰۰	۱	۱۹	۳	۲۳	۵	۰۶
۱۵	۶	۳۳	۷	۵۷	۹	۳۳	۱۱	۲۸	۱۳	۴۲	۱۶	۰۳	۱۸	۲۱	۲۰	۳۶	۲۲	۵۶	۱	۱۵	۳	۱۹	۵	۰۲
۱۶	۶	۲۹	۷	۵۳	۹	۲۹	۱۱	۲۴	۱۳	۳۸	۱۵	۵۹	۱۸	۱۷	۲۰	۳۲	۲۲	۵۲	۱	۱۱	۳	۱۵	۴	۵۸
۱۷	۶	۲۵	۷	۴۹	۹	۲۵	۱۱	۲۰	۱۳	۳۴	۱۵	۵۵	۱۸	۱۳	۲۰	۲۸	۲۲	۴۸	۱	۰۷	۳	۱۱	۴	۵۴
۱۸	۶	۲۱	۷	۴۵	۹	۲۱	۱۱	۱۶	۱۳	۳۰	۱۵	۵۱	۱۸	۰۹	۲۰	۲۴	۲۲	۴۴	۱	۰۳	۳	۰۷	۴	۵۰
۱۹	۶	۱۷	۷	۴۱	۹	۱۷	۱۱	۱۲	۱۳	۲۶	۱۵	۴۷	۱۸	۰۵	۲۰	۲۰	۲۲	۴۰	۰	۵۹	۳	۰۳	۴	۴۶
۲۰	۶	۱۳	۷	۳۷	۹	۱۳	۱۱	۰۸	۱۳	۲۳	۱۵	۴۳	۱۸	۰۱	۲۰	۱۶	۲۲	۳۶	۰	۵۵	۲	۵۹	۴	۴۲
۲۱	۶	۰۹	۷	۳۳	۹	۰۹	۱۱	۰۴	۱۳	۱۹	۱۵	۳۹	۱۷	۵۷	۲۰	۱۲	۲۲	۳۲	۰	۵۱	۲	۵۵	۴	۳۸
۲۲	۶	۰۵	۷	۲۹	۹	۰۵	۱۱	۰۰	۱۳	۱۵	۱۵	۳۵	۱۷	۵۳	۲۰	۰۸	۲۲	۲۸	۰	۴۷	۲	۵۱	۴	۳۴
۲۳	۶	۰۱	۷	۲۶	۹	۰۱	۱۰	۵۶	۱۳	۱۱	۱۵	۳۱	۱۷	۴۹	۲۰	۰۴	۲۲	۲۴	۰	۴۳	۲	۴۷	۴	۳۰
۲۴	۵	۵۷	۷	۲۲	۸	۵۷	۱۰	۵۳	۱۳	۰۷	۱۵	۲۷	۱۷	۴۵	۲۰	۰۰	۲۲	۲۰	۰	۳۹	۲	۴۳	۴	۲۷
۲۵	۵	۵۳	۷	۱۸	۸	۵۳	۱۰	۴۹	۱۳	۰۳	۱۵	۲۳	۱۷	۴۱	۱۹	۵۶	۲۲	۱۶	۰	۳۵	۲	۳۹	۴	۲۳
۲۶	۵	۴۹	۷	۱۴	۸	۴۹	۱۰	۴۵	۱۲	۵۹	۱۵	۱۹	۱۷	۳۷	۱۹	۵۳	۲۲	۱۲	۰	۳۱	۲	۳۵	۴	۱۹
۲۷	۵	۴۵	۷	۱۰	۸	۴۶	۱۰	۴۱	۱۲	۵۵	۱۵	۱۵	۱۷	۳۳	۱۹	۴۹	۲۲	۰۸	۰	۲۷	۲	۳۱	۴	۱۵
۲۸	۵	۴۱	۷	۰۶	۸	۴۲	۱۰	۳۷	۱۲	۵۱	۱۵	۱۱	۱۷	۲۹	۱۹	۴۵	۲۲	۰۴	۰	۲۳	۲	۲۸	۴	۱۱
۲۹	۵	۳۷	۷	۰۲	۸	۳۸	۱۰	۳۳	۱۲	۴۷	۱۵	۰۷	۱۷	۲۵	۱۹	۴۱	۲۲	۰۰	۰	۱۹	۲	۲۴	۴	۰۷
۳۰	۵	۳۴	۶	۵۸	۸	۳۴	۱۰	۲۹	۱۲	۴۴	۱۵	۰۳	۱۷	۲۱	۱۹	۳۷	۲۱	۵۶	۰	۱۵	۲	۲۰	۴	۰۳
۳۱	۵	۳۰	۶	۵۴	۸	۳۰	۱۰	۲۵	۱۲	۴۰	۱۴	۵۹	۱۷	۱۷	۱۹	۳۳	۲۱	۵۲	۰	۱۱	۲	۱۶	۳	۵۹
اپریل	۵	۲۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اپریل (April) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۰	۸	۲۶	۱۰	۲۱	۱۲	۳۶	۱۴	۵۵	۱۷	۱۳	۱۹	۲۹	۲۱	۴۸	۰	۰۷	۲	۲۱	۳	۵۵	۵	۲۲
۲	۶	۴۶	۸	۲۲	۱۰	۱۷	۱۲	۳۲	۱۴	۵۱	۱۷	۰۹	۱۹	۲۵	۲۱	۴۴	۰	۰۳	۲	۸۰	۳	۵۱	۵	۱۸
۳	۶	۴۲	۸	۱۸	۱۰	۱۳	۱۲	۲۸	۱۴	۴۷	۱۷	۰۵	۱۹	۲۱	۲۱	۴۰	۲۳	۵۹	۲	۴۰	۳	۴۷	۵	۱۴
۴	۶	۳۸	۸	۱۴	۱۰	۰۹	۱۲	۲۴	۱۴	۴۳	۱۷	۰۱	۱۹	۱۸	۲۱	۳۶	۲۳	۵۵	۲	۰۰	۳	۴۳	۵	۱۰
۵	۶	۳۴	۸	۱۰	۱۰	۰۵	۱۲	۲۰	۱۴	۳۹	۱۶	۵۷	۱۹	۱۴	۲۱	۳۳	۲۳	۵۲	۱	۵۶	۳	۳۹	۵	۰۶
۶	۶	۳۱	۸	۰۷	۱۰	۰۱	۱۲	۱۶	۱۴	۳۵	۱۶	۵۳	۱۹	۱۰	۲۱	۲۹	۲۳	۴۸	۱	۵۲	۳	۳۵	۵	۰۲
۷	۶	۲۷	۸	۰۳	۹	۵۸	۱۲	۱۲	۱۴	۳۱	۱۶	۴۹	۱۹	۰۶	۲۱	۲۵	۲۳	۴۴	۱	۴۸	۳	۳۱	۴	۵۸
۸	۶	۲۳	۷	۵۹	۹	۵۴	۱۲	۰۸	۱۴	۲۷	۱۶	۴۶	۱۹	۰۲	۲۱	۲۱	۲۳	۴۰	۱	۴۴	۳	۲۷	۴	۵۴
۹	۶	۱۹	۷	۵۵	۹	۵۰	۱۲	۰۴	۱۴	۲۳	۱۶	۴۲	۱۸	۵۸	۲۱	۱۷	۲۳	۳۶	۱	۴۰	۳	۲۳	۴	۵۱
۱۰	۶	۱۵	۷	۵۱	۹	۴۶	۱۲	۰۰	۱۴	۲۰	۱۶	۳۸	۱۸	۵۴	۲۱	۱۳	۲۳	۳۲	۱	۳۶	۳	۱۹	۴	۴۷
۱۱	۶	۱۱	۷	۴۷	۹	۴۲	۱۱	۵۶	۱۴	۱۶	۱۶	۳۴	۱۸	۵۰	۲۱	۰۹	۲۳	۲۸	۱	۳۲	۳	۱۵	۴	۴۳
۱۲	۶	۰۷	۷	۴۳	۹	۳۸	۱۱	۵۲	۱۴	۱۲	۱۶	۳۰	۱۸	۴۶	۲۱	۰۵	۲۳	۲۴	۱	۲۸	۳	۱۱	۴	۳۹
۱۳	۶	۰۳	۷	۳۹	۹	۳۴	۱۱	۴۸	۱۴	۰۸	۱۶	۲۶	۱۸	۴۲	۲۱	۰۱	۲۳	۲۰	۱	۲۴	۳	۰۷	۴	۳۵
۱۴	۵	۵۹	۷	۳۵	۹	۳۰	۱۱	۴۴	۱۴	۰۴	۱۶	۲۲	۱۸	۳۸	۲۰	۵۷	۲۳	۱۶	۱	۲۰	۳	۰۳	۴	۳۱
۱۵	۵	۵۵	۷	۳۱	۹	۲۶	۱۱	۴۱	۱۴	۰۰	۱۶	۱۸	۱۸	۳۴	۲۰	۵۳	۲۳	۱۲	۱	۱۶	۲	۵۹	۴	۲۷
۱۶	۵	۵۱	۷	۲۷	۹	۲۲	۱۱	۳۷	۱۳	۵۶	۱۶	۱۴	۱۸	۳۰	۲۰	۴۹	۲۳	۰۸	۱	۱۲	۲	۵۵	۴	۲۳
۱۷	۵	۴۷	۷	۲۳	۹	۱۸	۱۱	۳۳	۱۳	۵۲	۱۶	۱۰	۱۸	۲۶	۲۰	۴۵	۲۳	۰۴	۱	۰۸	۲	۵۱	۴	۱۹
۱۸	۵	۴۳	۷	۱۹	۹	۱۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۹	۱۶	۰۶	۱۸	۲۳	۲۰	۴۱	۲۳	۰۰	۱	۰۴	۲	۴۷	۴	۱۵
۱۹	۵	۳۹	۷	۱۵	۹	۱۱	۱۱	۲۵	۱۳	۴۵	۱۶	۰۲	۱۸	۱۹	۲۰	۳۷	۲۲	۵۶	۱	۰۰	۲	۴۳	۴	۱۱
۲۰	۵	۳۵	۷	۱۱	۹	۰۷	۱۱	۲۱	۱۳	۴۱	۱۵	۵۸	۱۸	۱۵	۲۰	۳۳	۲۲	۵۲	۰۰	۵۶	۲	۳۹	۴	۰۷
۲۱	۵	۳۱	۷	۰۷	۹	۰۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۷	۱۵	۵۴	۱۸	۱۱	۲۰	۲۹	۲۲	۴۹	۰۰	۵۲	۲	۳۵	۴	۰۳
۲۲	۵	۲۷	۷	۰۳	۸	۵۹	۱۱	۱۳	۱۳	۳۳	۱۵	۵۰	۱۸	۰۷	۲۰	۲۵	۲۲	۴۵	۰۰	۴۸	۲	۳۱	۳	۵۹
۲۳	۵	۲۳	۶	۵۹	۸	۵۵	۱۱	۰۹	۱۳	۲۹	۱۵	۴۶	۱۸	۰۳	۲۰	۲۲	۲۲	۴۱	۰۰	۴۴	۲	۲۷	۳	۵۵
۲۴	۵	۱۹	۶	۵۵	۸	۵۱	۱۱	۰۵	۱۳	۲۵	۱۵	۴۲	۱۷	۵۹	۲۰	۱۸	۲۲	۳۷	۰۰	۴۰	۲	۲۳	۳	۵۱
۲۵	۵	۱۵	۶	۵۱	۸	۴۷	۱۱	۰۱	۱۳	۲۱	۱۵	۳۸	۱۷	۵۵	۲۰	۱۴	۲۲	۳۳	۰۰	۳۶	۲	۱۹	۳	۴۷
۲۶	۵	۱۱	۶	۴۷	۸	۴۳	۱۰	۵۷	۱۳	۱۷	۱۵	۳۴	۱۷	۵۱	۲۰	۱۰	۲۲	۲۹	۰۰	۳۲	۲	۱۵	۳	۴۳
۲۷	۵	۰۷	۶	۴۴	۸	۳۹	۱۰	۵۳	۱۳	۱۳	۱۵	۳۰	۱۷	۴۷	۲۰	۰۶	۲۲	۲۵	۰۰	۲۸	۲	۱۱	۳	۳۹
۲۸	۵	۰۳	۶	۴۰	۸	۳۵	۱۰	۴۹	۱۳	۱۰	۱۵	۲۶	۱۷	۴۳	۲۰	۰۲	۲۲	۲۱	۰۰	۲۴	۲	۰۷	۳	۳۵
۲۹	۴	۵۹	۶	۳۶	۸	۳۱	۱۰	۴۵	۱۳	۰۶	۱۵	۲۲	۱۷	۳۹	۱۹	۵۸	۲۲	۱۷	۰۰	۲۰	۲	۰۳	۳	۳۱
۳۰	۴	۵۵	۶	۳۲	۸	۲۷	۱۰	۴۱	۱۳	۰۲	۱۵	۱۹	۱۷	۳۵	۱۹	۵۴	۲۲	۱۳	۰۰	۱۷	۱	۵۹	۳	۲۷
مئی	۴	۵۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مئی (May) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ
۱	۶	۲۸	۸	۲۳	۱۰	۳۷	۱۲	۵۸	۱۵	۱۵	۱۷	۳۱	۱۹	۵۰	۲۲	۰۹	۰۰	۱۳	۱	۵۶	۳	۲۳	۴	۴۷
۲	۶	۲۴	۸	۱۹	۱۰	۳۳	۱۲	۵۴	۱۵	۱۱	۱۷	۲۷	۱۹	۴۶	۲۲	۰۵	۰۰	۰۹	۱	۵۲	۳	۱۹	۴	۴۴
۳	۶	۲۰	۸	۱۵	۱۰	۲۹	۱۲	۵۰	۱۵	۰۷	۱۷	۲۴	۱۹	۴۲	۲۲	۰۱	۰۰	۰۵	۱	۴۸	۳	۱۶	۴	۴۰
۴	۶	۱۶	۸	۱۱	۱۰	۲۵	۱۲	۴۶	۱۵	۰۳	۱۷	۲۰	۱۹	۳۸	۲۱	۵۷	۰۰	۰۱	۱	۴۴	۳	۱۲	۴	۳۶
۵	۶	۱۲	۸	۰۷	۱۰	۲۱	۱۲	۴۲	۱۴	۵۹	۱۷	۱۶	۱۹	۳۴	۲۱	۵۳	۲۳	۵۷	۱	۴۰	۳	۰۸	۴	۳۲
۶	۶	۰۸	۸	۰۳	۱۰	۱۷	۱۲	۳۸	۱۴	۵۵	۱۷	۱۲	۱۹	۳۰	۲۱	۴۹	۲۳	۵۳	۱	۳۶	۳	۰۴	۴	۲۸
۷	۶	۰۴	۷	۵۹	۱۰	۱۳	۱۲	۳۴	۱۴	۵۱	۱۷	۰۸	۱۹	۲۶	۲۱	۴۵	۲۳	۴۹	۱	۳۲	۳	۰۰	۴	۲۴
۸	۶	۰۰	۷	۵۵	۱۰	۰۹	۱۲	۳۰	۱۴	۴۷	۱۷	۰۴	۱۹	۲۲	۲۱	۴۱	۲۳	۴۵	۱	۲۸	۲	۵۶	۴	۲۰
۹	۵	۵۶	۷	۵۱	۱۰	۰۵	۱۲	۲۶	۱۴	۴۳	۱۷	۰۰	۱۹	۱۸	۲۱	۳۷	۲۳	۴۱	۱	۲۴	۲	۵۲	۴	۱۶
۱۰	۵	۵۲	۷	۴۷	۱۰	۰۱	۱۲	۲۲	۱۴	۳۹	۱۶	۵۶	۱۹	۱۴	۲۱	۳۳	۲۳	۳۷	۱	۲۰	۲	۴۸	۴	۱۲
۱۱	۵	۴۸	۷	۴۴	۹	۵۷	۱۲	۱۸	۱۴	۳۵	۱۶	۵۲	۱۹	۱۰	۲۱	۲۹	۲۳	۳۳	۱	۱۶	۲	۴۴	۴	۰۸
۱۲	۵	۴۴	۷	۴۰	۹	۵۳	۱۲	۱۴	۱۴	۳۱	۱۶	۴۸	۱۹	۰۶	۲۱	۲۵	۲۳	۲۹	۱	۱۲	۲	۴۰	۴	۰۴
۱۳	۵	۴۰	۷	۳۶	۹	۴۹	۱۲	۱۰	۱۴	۲۸	۱۶	۴۴	۱۹	۰۲	۲۱	۲۱	۲۳	۲۵	۱	۰۸	۲	۳۶	۴	۰۰
۱۴	۵	۳۶	۷	۳۲	۹	۴۵	۱۲	۰۶	۱۴	۲۴	۱۶	۴۰	۱۸	۵۸	۲۱	۱۷	۲۳	۲۱	۱	۰۴	۲	۳۲	۳	۵۶
۱۵	۵	۳۲	۷	۲۸	۹	۴۱	۱۲	۰۲	۱۴	۲۰	۱۶	۳۶	۱۸	۵۴	۲۱	۱۳	۲۳	۱۷	۱	۰۰	۲	۲۸	۳	۵۲
۱۶	۵	۲۸	۷	۲۴	۹	۳۷	۱۱	۵۸	۱۴	۱۶	۱۶	۳۲	۱۸	۵۰	۲۱	۰۹	۲۳	۱۳	۲۴	۵۶	۲	۲۴	۳	۴۸
۱۷	۵	۲۴	۷	۲۰	۹	۳۳	۱۱	۵۴	۱۴	۱۲	۱۶	۲۸	۱۸	۴۶	۲۱	۰۵	۲۳	۰۹	۲۴	۵۲	۲	۲۰	۳	۴۴
۱۸	۵	۲۰	۷	۱۶	۹	۲۹	۱۱	۵۰	۱۴	۰۸	۱۶	۲۴	۱۸	۴۲	۲۱	۰۱	۲۳	۰۵	۲۴	۴۸	۲	۱۶	۳	۴۰
۱۹	۵	۱۶	۷	۱۲	۹	۲۵	۱۱	۴۶	۱۴	۰۴	۱۶	۲۰	۱۸	۳۸	۲۰	۵۷	۲۳	۰۱	۲۴	۴۴	۲	۱۲	۳	۳۶
۲۰	۵	۱۲	۷	۰۸	۹	۲۱	۱۱	۴۲	۱۴	۰۰	۱۶	۱۶	۱۸	۳۴	۲۰	۵۳	۲۲	۵۷	۲۴	۴۰	۲	۰۹	۳	۳۲
۲۱	۵	۰۸	۷	۰۴	۹	۱۷	۱۱	۳۸	۱۳	۵۶	۱۶	۱۲	۱۸	۳۰	۲۰	۴۹	۲۲	۵۳	۲۴	۳۶	۲	۰۵	۳	۲۸
۲۲	۵	۰۴	۷	۰۰	۹	۱۳	۱۱	۳۴	۱۳	۵۲	۱۶	۰۸	۱۸	۲۶	۲۰	۴۵	۲۲	۴۹	۲۴	۳۲	۲	۰۱	۳	۲۴
۲۳	۵	۰۰	۶	۵۶	۹	۰۹	۱۱	۳۰	۱۳	۴۸	۱۶	۰۴	۱۸	۲۲	۲۰	۴۱	۲۲	۴۵	۲۴	۲۸	۱	۵۷	۳	۲۰
۲۴	۴	۵۶	۶	۵۲	۹	۰۵	۱۱	۲۶	۱۳	۴۴	۱۶	۰۱	۱۸	۱۹	۲۰	۳۸	۲۲	۴۲	۲۴	۲۵	۱	۴۹	۳	۱۶
۲۵	۴	۵۲	۶	۴۸	۹	۰۱	۱۱	۲۲	۱۳	۴۰	۱۵	۵۷	۱۸	۱۵	۲۰	۳۴	۲۲	۳۸	۲۴	۲۱	۱	۴۵	۳	۱۲
۲۶	۴	۴۸	۶	۴۴	۸	۵۸	۱۱	۱۸	۱۳	۳۶	۱۵	۵۳	۱۸	۱۱	۲۰	۳۰	۲۲	۳۴	۲۴	۱۷	۱	۴۵	۳	۰۸
۲۷	۴	۴۴	۶	۴۰	۸	۵۴	۱۱	۱۴	۱۳	۳۲	۱۵	۴۹	۱۸	۰۷	۲۰	۲۶	۲۲	۳۰	۲۴	۱۳	۱	۴۱	۳	۰۴
۲۸	۴	۴۰	۶	۳۶	۸	۵۰	۱۱	۱۰	۱۳	۲۸	۱۵	۴۵	۱۸	۰۳	۲۰	۲۲	۲۲	۲۶	۲۴	۰۹	۱	۳۷	۳	۰۱
۲۹	۴	۳۶	۶	۳۲	۸	۴۶	۱۱	۰۶	۱۳	۲۴	۱۵	۴۱	۱۷	۵۹	۲۰	۱۸	۲۲	۲۲	۲۴	۰۵	۱	۳۳	۲	۵۷
۳۰	۴	۳۳	۶	۲۸	۸	۴۲	۱۱	۰۲	۱۳	۲۰	۱۵	۳۷	۱۷	۵۵	۲۰	۱۴	۲۲	۱۸	۲۴	۰۱	۱	۲۹	۲	۵۳
۳۱	۴	۲۹	۶	۲۴	۸	۳۸	۱۰	۵۸	۱۳	۱۶	۱۵	۳۳	۱۷	۵۱	۲۰	۱۰	۲۲	۱۴	۲۳	۵۷	۱	۲۵	۲	۴۹
جون	۴	۲۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جون (June) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ
۱	۶	۲۰	۸	۳۵	۱۰	۵۴	۱۳	۱۲	۱۵	۲۹	۱۷	۴۷	۲۰	۰۶	۲۲	۱۰	۲۳	۵۳	۱	۲۱	۲	۴۵	۴	۲۱
۲	۶	۱۶	۸	۳۱	۱۰	۵۰	۱۳	۰۸	۱۵	۲۵	۱۷	۴۳	۲۰	۰۲	۲۲	۰۶	۲۳	۴۹	۱	۱۷	۲	۴۱	۴	۱۷
۳	۶	۱۲	۸	۲۷	۱۰	۴۶	۱۳	۰۴	۱۵	۲۱	۱۷	۳۹	۱۹	۵۸	۲۲	۰۲	۲۳	۴۵	۱	۱۳	۲	۳۷	۴	۱۳
۴	۶	۰۸	۸	۲۳	۱۰	۴۲	۱۳	۰۰	۱۵	۱۷	۱۷	۳۵	۱۹	۵۴	۲۱	۵۸	۲۳	۴۱	۱	۰۹	۲	۳۳	۴	۰۹
۵	۶	۰۴	۸	۱۹	۱۰	۳۸	۱۲	۵۶	۱۵	۱۳	۱۷	۳۱	۱۹	۵۰	۲۱	۵۴	۲۳	۳۷	۱	۰۵	۲	۲۹	۴	۰۵
۶	۶	۰۰	۸	۱۵	۱۰	۳۴	۱۲	۵۲	۱۵	۰۹	۱۷	۲۷	۱۹	۴۶	۲۱	۵۰	۲۳	۳۳	۱	۰۱	۲	۲۵	۴	۰۱
۷	۵	۵۷	۸	۱۱	۱۰	۳۱	۱۲	۴۸	۱۵	۰۵	۱۷	۲۳	۱۹	۴۲	۲۱	۴۶	۲۳	۲۹	۲۴	۵۷	۲	۲۱	۳	۵۸
۸	۵	۵۳	۸	۰۷	۱۰	۲۷	۱۲	۴۴	۱۵	۰۱	۱۷	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱	۴۲	۲۳	۲۶	۲۴	۵۳	۲	۱۷	۳	۵۴
۹	۵	۴۹	۸	۰۳	۱۰	۲۳	۱۲	۴۰	۱۴	۵۸	۱۷	۱۶	۱۹	۳۵	۲۱	۳۹	۲۳	۲۲	۲۴	۴۹	۲	۱۳	۳	۵۰
۱۰	۵	۴۵	۷	۵۹	۱۰	۱۹	۱۲	۳۷	۱۴	۵۴	۱۷	۱۲	۱۹	۳۱	۲۱	۳۵	۲۳	۱۸	۲۴	۴۶	۲	۰۹	۳	۴۶
۱۱	۵	۴۱	۷	۵۵	۱۰	۱۵	۱۲	۳۳	۱۴	۵۰	۱۷	۰۸	۱۹	۲۷	۲۱	۳۱	۲۳	۱۴	۲۴	۴۲	۲	۰۵	۳	۴۲
۱۲	۵	۳۷	۷	۵۱	۱۰	۱۱	۱۲	۲۹	۱۴	۴۶	۱۷	۰۴	۱۹	۲۳	۲۱	۲۷	۲۳	۱۰	۲۴	۳۸	۲	۰۲	۳	۳۸
۱۳	۵	۳۳	۷	۴۷	۱۰	۰۷	۱۲	۲۵	۱۴	۴۲	۱۷	۰۰	۱۹	۱۹	۲۱	۲۳	۲۳	۰۶	۲۴	۳۴	۱	۵۸	۳	۳۴
۱۴	۵	۲۹	۷	۴۳	۱۰	۰۳	۱۲	۲۱	۱۴	۳۸	۱۶	۵۶	۱۹	۱۵	۲۱	۱۹	۲۳	۰۲	۲۴	۳۰	۱	۵۴	۳	۳۰
۱۵	۵	۲۵	۷	۳۹	۹	۵۹	۱۲	۱۷	۱۴	۳۴	۱۶	۵۲	۱۹	۱۱	۲۱	۱۵	۲۲	۵۸	۲۴	۲۶	۱	۵۰	۳	۲۶
۱۶	۵	۲۱	۷	۳۵	۹	۵۵	۱۲	۱۳	۱۴	۳۰	۱۶	۴۸	۱۹	۰۷	۲۱	۱۱	۲۲	۵۴	۲۴	۲۲	۱	۴۶	۳	۲۲
۱۷	۵	۱۷	۷	۳۱	۹	۵۱	۱۲	۰۹	۱۴	۲۶	۱۶	۴۴	۱۹	۰۳	۲۱	۰۷	۲۲	۵۰	۲۴	۱۸	۱	۴۲	۳	۱۸
۱۸	۵	۱۳	۷	۲۷	۹	۴۷	۱۲	۰۵	۱۴	۲۲	۱۶	۴۰	۱۸	۵۹	۲۱	۰۳	۲۲	۴۶	۲۴	۱۴	۱	۳۸	۳	۱۴
۱۹	۵	۰۹	۷	۲۳	۹	۴۳	۱۲	۰۲	۱۴	۱۸	۱۶	۳۶	۱۸	۵۵	۲۰	۵۹	۲۲	۴۲	۲۴	۱۰	۱	۳۴	۳	۱۰
۲۰	۵	۰۵	۷	۱۹	۹	۳۹	۱۱	۵۸	۱۴	۱۴	۱۶	۳۲	۱۸	۵۱	۲۰	۵۵	۲۲	۳۸	۲۴	۰۶	۱	۳۰	۳	۰۶
۲۱	۵	۰۱	۷	۱۵	۹	۳۶	۱۱	۵۴	۱۴	۱۰	۱۶	۲۸	۱۸	۴۷	۲۰	۵۱	۲۲	۳۴	۲۴	۰۲	۱	۲۶	۳	۰۲
۲۲	۴	۵۷	۷	۱۱	۹	۳۲	۱۱	۵۰	۱۴	۰۶	۱۶	۲۴	۱۸	۴۳	۲۰	۴۷	۲۲	۳۰	۲۳	۵۸	۱	۲۲	۲	۵۸
۲۳	۴	۵۳	۷	۰۷	۹	۲۸	۱۱	۴۶	۱۴	۰۲	۱۶	۲۰	۱۸	۳۹	۲۰	۴۳	۲۲	۲۶	۲۳	۵۴	۱	۱۸	۲	۵۴
۲۴	۴	۴۹	۷	۰۳	۹	۲۴	۱۱	۴۲	۱۳	۵۸	۱۶	۱۶	۱۸	۳۶	۲۰	۳۹	۲۲	۲۲	۲۳	۵۱	۱	۱۵	۲	۵۰
۲۵	۴	۴۶	۶	۵۹	۹	۲۰	۱۱	۳۸	۱۳	۵۴	۱۶	۱۳	۱۸	۳۲	۲۰	۳۵	۲۲	۱۸	۲۳	۴۷	۱	۱۱	۲	۴۶
۲۶	۴	۴۲	۶	۵۵	۹	۱۶	۱۱	۳۴	۱۳	۵۰	۱۶	۰۹	۱۸	۲۸	۲۰	۳۱	۲۲	۱۴	۲۳	۴۳	۱	۰۷	۲	۴۳
۲۷	۴	۳۸	۶	۵۱	۹	۱۲	۱۱	۳۰	۱۳	۴۶	۱۶	۰۵	۱۸	۲۴	۲۰	۲۷	۲۲	۱۰	۲۳	۳۹	۱	۰۳	۲	۳۹
۲۸	۴	۳۴	۶	۴۷	۹	۰۹	۱۱	۲۶	۱۳	۴۳	۱۶	۰۱	۱۸	۲۰	۲۰	۲۳	۲۲	۰۶	۲۳	۳۵	۲۴	۵۹	۲	۳۵
۲۹	۴	۳۰	۶	۴۳	۹	۰۵	۱۱	۲۳	۱۳	۳۹	۱۵	۵۷	۱۸	۱۶	۲۰	۲۰	۲۲	۰۲	۲۳	۳۱	۲۴	۵۵	۲	۳۱
۳۰	۴	۲۶	۶	۳۹	۹	۰۱	۱۱	۱۹	۱۳	۳۵	۱۵	۵۴	۱۸	۱۳	۲۰	۱۶	۲۱	۵۹	۲۳	۲۸	۲۴	۵۲	۲	۲۸
جولائی	۴	۲۲	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جولائی (July) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ
۱	۶	۳۵	۸	۵۷	۱۱	۱۵	۱۳	۳۱	۱۵	۵۰	۱۸	۰۹	۲۰	۱۳	۲۱	۵۶	۲۳	۲۴	۲۴	۴۸	۲	۲۴	۴	۱۸
۲	۶	۳۱	۸	۵۳	۱۱	۱۱	۱۳	۲۷	۱۵	۴۶	۱۸	۰۵	۲۰	۰۹	۲۱	۵۲	۲۳	۲۰	۲۴	۴۴	۲	۲۰	۴	۱۴
۳	۶	۲۷	۸	۴۹	۱۱	۰۷	۱۳	۲۳	۱۵	۴۲	۱۸	۰۱	۲۰	۰۵	۲۱	۴۸	۲۳	۱۶	۲۴	۴۰	۲	۱۶	۴	۱۰
۴	۶	۲۴	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۱۹	۱۵	۳۸	۱۷	۵۷	۲۰	۰۱	۲۱	۴۴	۲۳	۱۲	۲۴	۳۶	۲	۱۲	۴	۰۶
۵	۶	۲۰	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۱۵	۱۵	۳۴	۱۷	۵۳	۱۹	۵۷	۲۱	۴۰	۲۳	۰۸	۲۴	۳۲	۲	۰۸	۴	۰۲
۶	۶	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۱۱	۱۵	۳۰	۱۷	۴۹	۱۹	۵۳	۲۱	۳۶	۲۳	۰۴	۲۴	۲۸	۲	۰۴	۳	۵۸
۷	۶	۱۲	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۳	۰۷	۱۵	۲۶	۱۷	۴۶	۱۹	۴۹	۲۱	۳۲	۲۳	۰۰	۲۴	۲۴	۲	۰۰	۳	۵۵
۸	۶	۰۹	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۳	۰۴	۱۵	۲۲	۱۷	۴۲	۱۹	۴۶	۲۱	۲۸	۲۲	۵۶	۲۴	۲۱	۱	۵۶	۳	۵۱
۹	۶	۰۵	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۳	۰۰	۱۵	۱۸	۱۷	۳۸	۱۹	۴۲	۲۱	۲۴	۲۲	۵۳	۲۴	۱۷	۱	۵۳	۳	۴۷
۱۰	۶	۰۱	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۵۶	۱۵	۱۵	۱۷	۳۴	۱۹	۳۸	۲۱	۲۱	۲۲	۴۹	۲۴	۱۳	۱	۴۹	۳	۴۳
۱۱	۵	۵۷	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۵۲	۱۵	۱۱	۱۷	۳۰	۱۹	۳۴	۲۱	۱۷	۲۲	۴۵	۲۴	۰۹	۱	۴۵	۳	۳۹
۱۲	۵	۵۳	۸	۱۴	۱۰	۳۲	۱۲	۴۸	۱۵	۰۷	۱۷	۲۶	۱۹	۳۰	۲۱	۱۳	۲۲	۴۱	۲۴	۰۵	۱	۴۱	۳	۳۶
۱۳	۵	۴۹	۸	۱۰	۱۰	۲۸	۱۲	۴۵	۱۵	۰۳	۱۷	۲۲	۱۹	۲۶	۲۱	۰۹	۲۲	۳۷	۲۴	۰۱	۱	۳۷	۳	۳۲
۱۴	۵	۴۵	۸	۰۶	۱۰	۲۵	۱۲	۴۱	۱۴	۵۹	۱۷	۱۸	۱۹	۲۲	۲۱	۰۵	۲۲	۳۴	۲۳	۵۷	۱	۳۴	۳	۲۸
۱۵	۵	۴۱	۸	۰۳	۱۰	۲۱	۱۲	۳۷	۱۴	۵۵	۱۷	۱۴	۱۹	۱۹	۲۱	۰۲	۲۲	۳۰	۲۳	۵۴	۱	۳۰	۳	۲۴
۱۶	۵	۳۷	۷	۵۹	۱۰	۱۷	۱۲	۳۳	۱۴	۵۱	۱۷	۱۰	۱۹	۱۵	۲۰	۵۸	۲۲	۲۶	۲۳	۵۰	۱	۲۶	۳	۲۰
۱۷	۵	۳۴	۷	۵۵	۱۰	۱۳	۱۲	۲۹	۱۴	۴۷	۱۷	۰۶	۱۹	۱۱	۲۰	۵۴	۲۲	۲۲	۲۳	۴۶	۱	۲۲	۳	۱۶
۱۸	۵	۳۰	۷	۵۱	۱۰	۰۹	۱۲	۲۵	۱۴	۴۳	۱۷	۰۲	۱۹	۰۷	۲۰	۵۰	۲۲	۱۸	۲۳	۴۲	۱	۱۸	۳	۱۲
۱۹	۵	۲۶	۷	۴۷	۱۰	۰۵	۱۲	۲۱	۱۴	۴۰	۱۶	۵۸	۱۹	۰۳	۲۰	۴۶	۲۲	۱۴	۲۳	۳۸	۱	۱۴	۳	۰۸
۲۰	۵	۲۲	۷	۴۳	۱۰	۰۲	۱۲	۱۷	۱۴	۳۶	۱۶	۵۴	۱۸	۵۹	۲۰	۴۲	۲۲	۱۰	۲۳	۳۴	۱	۱۰	۳	۰۴
۲۱	۵	۱۸	۷	۳۹	۹	۵۸	۱۲	۱۳	۱۴	۳۲	۱۶	۵۱	۱۸	۵۵	۲۰	۳۸	۲۲	۰۶	۲۳	۳۰	۱	۰۶	۳	۰۰
۲۲	۵	۱۵	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۲	۰۹	۱۴	۲۸	۱۶	۴۷	۱۸	۵۱	۲۰	۳۴	۲۲	۰۲	۲۳	۲۶	۱	۰۲	۲	۵۶
۲۳	۵	۱۱	۷	۳۲	۹	۵۰	۱۲	۰۵	۱۴	۲۴	۱۶	۴۳	۱۸	۴۷	۲۰	۳۰	۲۱	۵۸	۲۳	۲۲	۲۴	۵۸	۲	۵۳
۲۴	۵	۰۷	۷	۲۸	۹	۴۶	۱۲	۰۱	۱۴	۲۰	۱۶	۳۹	۱۸	۴۳	۲۰	۲۶	۲۱	۵۵	۲۳	۱۸	۲۴	۵۴	۲	۴۹
۲۵	۵	۰۳	۷	۲۴	۹	۴۲	۱۱	۵۸	۱۴	۱۶	۱۶	۳۵	۱۸	۴۰	۲۰	۲۳	۲۱	۵۱	۲۳	۱۴	۲۴	۵۰	۲	۴۵
۲۶	۵	۰۰	۷	۲۰	۹	۳۸	۱۱	۵۴	۱۴	۱۲	۱۶	۳۱	۱۸	۳۶	۲۰	۱۹	۲۱	۴۷	۲۳	۱۰	۲۴	۴۶	۲	۴۱
۲۷	۴	۵۶	۷	۱۶	۹	۳۴	۱۱	۵۰	۱۴	۰۸	۱۶	۲۷	۱۸	۳۲	۲۰	۱۵	۲۱	۴۳	۲۳	۰۶	۲۴	۴۲	۲	۳۷
۲۸	۴	۵۲	۷	۱۲	۹	۳۰	۱۱	۴۶	۱۴	۰۴	۱۶	۲۳	۱۸	۲۸	۲۰	۱۱	۲۱	۳۹	۲۳	۰۲	۲۴	۳۸	۲	۳۴
۲۹	۴	۴۸	۷	۰۸	۹	۲۷	۱۱	۴۲	۱۴	۰۰	۱۶	۱۹	۱۸	۲۴	۲۰	۰۷	۲۱	۳۵	۲۲	۵۸	۲۴	۳۵	۲	۳۰
۳۰	۴	۴۴	۷	۰۴	۹	۲۳	۱۱	۳۸	۱۳	۵۶	۱۶	۱۵	۱۸	۲۰	۲۰	۰۳	۲۱	۳۱	۲۲	۵۴	۲۴	۳۱	۲	۲۶
۳۱	۴	۴۰	۷	۰۰	۹	۱۹	۱۱	۳۴	۱۳	۵۳	۱۶	۱۲	۱۸	۱۶	۱۹	۵۹	۲۱	۲۷	۲۲	۵۰	۲۴	۲۷	۲	۲۲
اگست	۴	۳۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اگست (August) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ
۱	۶	۵۶	۹	۱۵	۱۱	۳۱	۱۳	۴۹	۱۶	۰۸	۱۸	۱۲	۱۹	۵۵	۲۱	۲۳	۲۲	۴۷	۲۴	۲۳	۲	۱۸	۴	۳۲
۲	۶	۵۲	۹	۱۱	۱۱	۲۷	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۱۸	۰۹	۱۹	۵۱	۲۱	۱۹	۲۲	۴۳	۲۴	۱۹	۲	۱۴	۴	۲۸
۳	۶	۴۸	۹	۰۷	۱۱	۲۳	۱۳	۴۲	۱۶	۰۱	۱۸	۰۵	۱۹	۴۷	۲۱	۱۵	۲۲	۳۹	۲۴	۱۵	۲	۱۰	۴	۲۴
۴	۶	۴۴	۹	۰۳	۱۱	۱۹	۱۳	۳۸	۱۵	۵۷	۱۸	۰۱	۱۹	۴۴	۲۱	۱۱	۲۲	۳۵	۲۴	۱۱	۲	۰۶	۴	۲۰
۵	۶	۴۰	۹	۰۰	۱۱	۱۵	۱۳	۳۴	۱۵	۵۳	۱۷	۵۷	۱۹	۴۰	۲۱	۰۸	۲۲	۳۱	۲۴	۰۸	۲	۰۲	۴	۱۶
۶	۶	۳۶	۸	۵۶	۱۱	۱۲	۱۳	۳۰	۱۵	۴۹	۱۷	۵۳	۱۹	۳۶	۲۱	۰۴	۲۲	۲۸	۲۴	۰۴	۱	۵۸	۴	۱۳
۷	۶	۳۲	۸	۵۲	۱۱	۰۸	۱۳	۲۶	۱۵	۴۵	۱۷	۴۹	۱۹	۳۲	۲۱	۰۰	۲۲	۲۴	۲۴	۰۰	۱	۵۴	۴	۰۹
۸	۶	۲۹	۸	۴۸	۱۱	۰۴	۱۳	۲۲	۱۵	۴۱	۱۷	۴۵	۱۹	۲۸	۲۰	۵۶	۲۲	۲۰	۲۳	۵۶	۱	۵۰	۴	۰۵
۹	۶	۲۵	۸	۴۴	۱۱	۰۰	۱۳	۱۸	۱۵	۳۷	۱۷	۴۲	۱۹	۲۴	۲۰	۵۲	۲۲	۱۶	۲۳	۵۲	۱	۴۶	۴	۰۱
۱۰	۶	۲۱	۸	۴۱	۱۰	۵۶	۱۳	۱۴	۱۵	۳۳	۱۷	۳۸	۱۹	۲۱	۲۰	۴۸	۲۲	۱۲	۲۳	۴۸	۱	۴۳	۳	۵۷
۱۱	۶	۱۷	۸	۳۷	۱۰	۵۳	۱۳	۱۰	۱۵	۲۹	۱۷	۳۴	۱۹	۱۷	۲۰	۴۴	۲۲	۰۸	۲۳	۴۴	۱	۳۹	۳	۵۴
۱۲	۶	۱۳	۸	۳۳	۱۰	۴۹	۱۳	۰۶	۱۵	۲۵	۱۷	۳۰	۱۹	۱۳	۲۰	۴۰	۲۲	۰۴	۲۳	۴۰	۱	۳۵	۳	۵۰
۱۳	۶	۰۹	۸	۲۹	۱۰	۴۵	۱۳	۰۲	۱۵	۲۱	۱۷	۲۶	۱۹	۰۹	۲۰	۳۶	۲۲	۰۰	۲۳	۳۶	۱	۳۲	۳	۴۶
۱۴	۶	۰۵	۸	۲۵	۱۰	۴۱	۱۲	۵۹	۱۵	۱۷	۱۷	۲۲	۱۹	۰۵	۲۰	۳۳	۲۱	۵۶	۲۳	۳۲	۱	۲۸	۳	۴۲
۱۵	۶	۰۱	۸	۲۱	۱۰	۳۷	۱۲	۵۵	۱۵	۱۴	۱۷	۱۸	۱۹	۰۱	۲۰	۲۹	۲۱	۵۳	۲۳	۲۹	۱	۲۴	۳	۳۸
۱۶	۵	۵۷	۸	۱۷	۱۰	۳۳	۱۲	۵۱	۱۵	۱۰	۱۷	۱۴	۱۸	۵۷	۲۰	۲۵	۲۱	۴۹	۲۳	۲۵	۱	۲۰	۳	۳۴
۱۷	۵	۵۴	۸	۱۳	۱۰	۲۹	۱۲	۴۷	۱۵	۰۶	۱۷	۱۰	۱۸	۵۳	۲۰	۲۱	۲۱	۴۵	۲۳	۲۱	۱	۱۶	۳	۳۰
۱۸	۵	۵۰	۸	۰۹	۱۰	۲۵	۱۲	۴۳	۱۵	۰۲	۱۷	۰۶	۱۸	۴۹	۲۰	۱۷	۲۱	۴۱	۲۳	۱۷	۱	۱۲	۳	۲۶
۱۹	۵	۴۶	۸	۰۵	۱۰	۲۱	۱۲	۳۹	۱۴	۵۸	۱۷	۰۲	۱۸	۴۵	۲۰	۱۳	۲۱	۳۷	۲۳	۱۳	۱	۰۸	۳	۲۲
۲۰	۵	۴۲	۸	۰۲	۱۰	۱۷	۱۲	۳۵	۱۴	۵۴	۱۶	۵۸	۱۸	۴۱	۲۰	۰۹	۲۱	۳۳	۲۳	۰۹	۱	۰۴	۳	۱۸
۲۱	۵	۳۹	۷	۵۸	۱۰	۱۳	۱۲	۳۱	۱۴	۵۰	۱۶	۵۴	۱۸	۳۷	۲۰	۰۵	۲۱	۲۹	۲۳	۰۵	۱	۰۰	۳	۱۴
۲۲	۵	۳۵	۷	۵۴	۱۰	۰۹	۱۲	۲۷	۱۴	۴۶	۱۶	۵۰	۱۸	۳۳	۲۰	۰۱	۲۱	۲۵	۲۳	۰۱	۰	۵۶	۳	۱۰
۲۳	۵	۳۱	۷	۵۰	۱۰	۰۵	۱۲	۲۳	۱۴	۴۲	۱۶	۴۶	۱۸	۲۱	۱۹	۵۷	۲۱	۲۱	۲۲	۵۷	۰	۵۲	۳	۰۶
۲۴	۵	۲۷	۷	۴۶	۱۰	۰۲	۱۲	۱۹	۱۴	۳۸	۱۶	۴۲	۱۸	۲۵	۱۹	۵۳	۲۱	۱۷	۲۲	۵۳	۰	۴۸	۳	۰۲
۲۵	۵	۲۳	۷	۴۲	۹	۵۸	۱۲	۱۵	۱۴	۳۴	۱۶	۳۸	۱۸	۲۱	۱۹	۴۹	۲۱	۱۳	۲۲	۴۹	۰	۴۴	۲	۵۸
۲۶	۵	۱۹	۷	۳۸	۹	۵۴	۱۲	۱۱	۱۴	۳۰	۱۶	۳۴	۱۸	۱۷	۱۹	۴۵	۲۱	۰۹	۲۲	۴۵	۰	۴۱	۲	۵۴
۲۷	۵	۱۵	۷	۳۴	۹	۵۰	۱۲	۰۸	۱۴	۲۷	۱۶	۳۱	۱۸	۱۴	۱۹	۴۲	۲۱	۰۶	۲۲	۴۲	۰	۳۷	۲	۵۰
۲۸	۵	۱۱	۷	۳۰	۹	۴۶	۱۲	۰۴	۱۴	۲۳	۱۶	۲۷	۱۸	۱۰	۱۹	۳۸	۲۱	۰۲	۲۲	۳۸	۰	۳۳	۲	۴۶
۲۹	۵	۰۷	۷	۲۶	۹	۴۲	۱۲	۰۰	۱۴	۱۹	۱۶	۲۳	۱۸	۰۶	۱۹	۳۴	۲۰	۵۸	۲۲	۳۴	۰	۲۹	۲	۴۲
۳۰	۵	۰۳	۷	۲۲	۹	۳۸	۱۱	۵۶	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۸	۰۲	۱۹	۳۰	۲۰	۵۴	۲۲	۳۰	۰	۲۵	۲	۳۸
۳۱	۴	۵۹	۷	۱۸	۹	۳۴	۱۱	۵۲	۱۴	۱۱	۱۶	۱۵	۱۷	۵۸	۱۹	۲۶	۲۰	۵۰	۲۲	۲۶	۰	۲۱	۲	۳۴
ستمبر	۴	۵۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ ستمبر (.Sept) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برچھک گھنٹہ	برچھک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ
۱	۷	۱۴	۹	۳۰	۱۱	۴۸	۱۴	۰۷	۱۶	۱۱	۱۷	۵۴	۱۹	۲۲	۲۰	۴۶	۲۲	۲۲	۰	۱۷	۲	۳۱	۴	۵۲
۲	۷	۱۰	۹	۲۶	۱۱	۴۴	۱۴	۰۳	۱۶	۰۷	۱۷	۵۰	۱۹	۱۸	۲۰	۴۲	۲۲	۱۸	۰	۱۳	۲	۲۷	۴	۴۸
۳	۷	۰۶	۹	۲۲	۱۱	۴۰	۱۳	۵۹	۱۶	۰۳	۱۷	۴۶	۱۹	۱۴	۲۰	۳۸	۲۲	۱۴	۰	۰۹	۲	۲۳	۴	۴۴
۴	۷	۰۲	۹	۱۸	۱۱	۳۶	۱۳	۵۵	۱۵	۵۹	۱۷	۴۲	۱۹	۱۰	۲۰	۳۴	۲۲	۱۰	۰	۰۵	۲	۱۹	۴	۴۰
۵	۶	۵۸	۹	۱۴	۱۱	۳۲	۱۳	۵۱	۱۵	۵۵	۱۷	۳۸	۱۹	۰۶	۲۰	۳۰	۲۲	۰۶	۰	۰۱	۲	۱۵	۴	۳۶
۶	۶	۵۴	۹	۱۰	۱۱	۲۸	۱۳	۴۷	۱۵	۵۱	۱۷	۳۴	۱۹	۰۲	۲۰	۲۶	۲۲	۰۲	۲۳	۵۷	۲	۱۱	۴	۳۲
۷	۶	۵۰	۹	۰۶	۱۱	۲۴	۱۳	۴۳	۱۵	۴۷	۱۷	۳۰	۱۸	۵۸	۲۰	۲۲	۲۱	۵۸	۲۳	۵۳	۲	۰۷	۴	۲۸
۸	۶	۴۶	۹	۰۲	۱۱	۲۰	۱۳	۳۹	۱۵	۴۳	۱۷	۲۶	۱۸	۵۴	۲۰	۱۸	۲۱	۵۴	۲۳	۴۹	۲	۰۳	۴	۲۴
۹	۶	۴۲	۸	۵۸	۱۱	۱۶	۱۳	۳۵	۱۵	۳۹	۱۷	۲۲	۱۸	۵۰	۲۰	۱۴	۲۱	۵۰	۲۳	۴۵	۱	۵۹	۴	۲۰
۱۰	۶	۳۸	۸	۵۴	۱۱	۱۲	۱۳	۳۱	۱۵	۳۵	۱۷	۱۸	۱۸	۴۶	۲۰	۱۰	۲۱	۴۶	۲۳	۴۱	۱	۵۵	۴	۱۶
۱۱	۶	۳۴	۸	۵۰	۱۱	۰۸	۱۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۷	۱۴	۱۸	۴۲	۲۰	۰۶	۲۱	۴۲	۲۳	۳۷	۱	۵۱	۴	۱۲
۱۲	۶	۳۰	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۲۳	۱۵	۲۷	۱۷	۱۰	۱۸	۳۸	۲۰	۰۲	۲۱	۳۸	۲۳	۳۳	۱	۴۷	۴	۰۸
۱۳	۶	۲۶	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۱۹	۱۵	۲۳	۱۷	۰۶	۱۸	۳۴	۱۹	۵۸	۲۱	۳۴	۲۳	۲۹	۱	۴۳	۴	۰۴
۱۴	۶	۲۲	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۱۵	۱۵	۱۹	۱۷	۰۲	۱۸	۳۰	۱۹	۵۴	۲۱	۳۰	۲۳	۲۵	۱	۳۹	۴	۰۰
۱۵	۶	۱۸	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۳	۱۱	۱۵	۱۵	۱۶	۵۸	۱۸	۲۶	۱۹	۵۰	۲۱	۲۶	۲۳	۲۱	۱	۳۵	۳	۵۶
۱۶	۶	۱۴	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۳	۰۷	۱۵	۱۱	۱۶	۵۴	۱۸	۲۲	۱۹	۴۶	۲۱	۲۲	۲۳	۱۷	۱	۳۱	۳	۵۲
۱۷	۶	۱۰	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۳	۰۳	۱۵	۰۷	۱۶	۵۰	۱۸	۱۸	۱۹	۴۲	۲۱	۱۸	۲۳	۱۳	۱	۲۷	۳	۴۸
۱۸	۶	۰۶	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۵۹	۱۵	۰۳	۱۶	۴۶	۱۸	۱۴	۱۹	۳۸	۲۱	۱۴	۲۳	۰۹	۱	۲۳	۳	۴۴
۱۹	۶	۰۲	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۵۵	۱۴	۵۹	۱۶	۴۲	۱۸	۱۰	۱۹	۳۴	۲۱	۱۰	۲۳	۰۵	۱	۱۹	۳	۴۰
۲۰	۵	۵۸	۸	۱۴	۱۰	۳۲	۱۲	۵۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۸	۱۸	۰۶	۱۹	۳۰	۲۱	۰۶	۲۳	۰۱	۱	۱۵	۳	۳۶
۲۱	۵	۵۴	۸	۱۰	۱۰	۲۸	۱۲	۴۷	۱۴	۵۱	۱۶	۳۴	۱۸	۰۲	۱۹	۲۶	۲۱	۰۲	۲۲	۵۷	۱	۱۱	۳	۳۲
۲۲	۵	۵۰	۸	۰۶	۱۰	۲۴	۱۲	۴۳	۱۴	۴۷	۱۶	۳۰	۱۷	۵۸	۱۹	۲۲	۲۰	۵۸	۲۲	۵۳	۱	۰۷	۳	۲۸
۲۳	۵	۴۶	۸	۰۲	۱۰	۲۰	۱۲	۳۹	۱۴	۴۳	۱۶	۲۶	۱۷	۵۴	۱۹	۱۸	۲۰	۵۴	۲۲	۴۹	۱	۰۳	۳	۲۴
۲۴	۵	۴۲	۷	۵۸	۱۰	۱۶	۱۲	۳۵	۱۴	۳۹	۱۶	۲۲	۱۷	۵۰	۱۹	۱۴	۲۰	۵۰	۲۲	۴۵	۰	۵۹	۳	۲۰
۲۵	۵	۳۸	۷	۵۴	۱۰	۱۲	۱۲	۳۱	۱۴	۳۵	۱۶	۱۸	۱۷	۴۶	۱۹	۱۰	۲۰	۴۶	۲۲	۴۱	۰	۵۵	۳	۱۶
۲۶	۵	۳۴	۷	۵۰	۱۰	۰۸	۱۲	۲۷	۱۴	۳۱	۱۶	۱۴	۱۷	۴۲	۱۹	۰۶	۲۰	۴۲	۲۲	۳۷	۰	۵۱	۳	۱۲
۲۷	۵	۳۰	۷	۴۶	۱۰	۰۴	۱۲	۲۳	۱۴	۲۷	۱۶	۱۰	۱۷	۳۸	۱۹	۰۲	۲۰	۳۸	۲۲	۳۳	۰	۴۷	۳	۰۸
۲۸	۵	۲۶	۷	۴۲	۱۰	۰۰	۱۲	۱۹	۱۴	۲۳	۱۶	۰۶	۱۷	۳۴	۱۸	۵۸	۲۰	۳۴	۲۲	۲۹	۰	۴۳	۳	۰۴
۲۹	۵	۲۲	۷	۳۸	۹	۵۶	۱۲	۱۵	۱۴	۱۹	۱۶	۰۲	۱۷	۳۰	۱۸	۵۴	۲۰	۳۰	۲۲	۲۵	۰	۳۹	۳	۰۰
۳۰	۵	۱۸	۷	۳۴	۹	۵۳	۱۲	۱۲	۱۴	۱۶	۱۵	۵۹	۱۷	۲۷	۱۸	۵۱	۲۰	۲۷	۲۲	۲۲	۰	۳۶	۲	۵۷
اکتوبر	۵	۱۵	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

روزانہ لگن سارنی ماہ اکتوبر (.Oct) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برچھک گھنٹہ	برچھک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ
۱	۷	۳۰	۹	۴۹	۱۲	۰۸	۱۴	۱۲	۱۵	۵۵	۱۷	۲۳	۱۸	۴۷	۲۰	۲۳	۲۲	۱۸	۰	۳۲	۲	۵۳	۵	۱۱
۲	۷	۲۶	۹	۴۵	۱۲	۰۴	۱۴	۰۸	۱۵	۵۱	۱۷	۱۹	۱۸	۴۳	۲۰	۱۹	۲۲	۱۴	۰	۲۸	۲	۴۹	۵	۰۷
۳	۷	۲۳	۹	۴۲	۱۲	۰۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۷	۱۷	۱۵	۱۸	۳۹	۲۰	۱۵	۲۲	۱۰	۰	۲۴	۲	۴۵	۵	۰۳
۴	۷	۱۹	۹	۳۸	۱۱	۵۶	۱۴	۰۰	۱۵	۴۳	۱۷	۱۱	۱۸	۳۵	۲۰	۱۱	۲۲	۰۶	۰	۲۰	۲	۴۱	۴	۵۹
۵	۷	۱۵	۹	۳۴	۱۱	۵۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۹	۱۷	۰۷	۱۸	۳۱	۲۰	۰۷	۲۲	۰۲	۰	۱۶	۲	۳۷	۴	۵۵
۶	۷	۱۱	۹	۳۰	۱۱	۴۸	۱۳	۵۲	۱۵	۳۵	۱۷	۰۳	۱۸	۲۷	۲۰	۰۳	۲۱	۵۸	۰	۱۲	۲	۳۳	۴	۵۱
۷	۷	۰۷	۹	۲۶	۱۱	۴۴	۱۳	۴۸	۱۵	۳۱	۱۶	۵۹	۱۸	۲۳	۱۹	۵۹	۲۱	۵۴	۰	۰۸	۲	۲۹	۴	۴۷
۸	۷	۰۳	۹	۲۲	۱۱	۴۰	۱۳	۴۴	۱۵	۲۷	۱۶	۵۵	۱۸	۱۹	۱۹	۵۵	۲۱	۵۰	۰	۰۴	۲	۲۵	۴	۴۳
۹	۶	۵۹	۹	۱۸	۱۱	۳۶	۱۳	۴۰	۱۵	۲۳	۱۶	۵۱	۱۸	۱۵	۱۹	۵۱	۲۱	۴۶	۲۴	۰۰	۲	۲۱	۴	۳۹
۱۰	۶	۵۵	۹	۱۴	۱۱	۳۲	۱۳	۳۶	۱۵	۱۹	۱۶	۴۷	۱۸	۱۱	۱۹	۴۷	۲۱	۴۲	۲۳	۵۶	۲	۱۷	۴	۳۵
۱۱	۶	۵۱	۹	۱۰	۱۱	۲۸	۱۳	۳۲	۱۵	۱۵	۱۶	۴۳	۱۸	۰۷	۱۹	۴۳	۲۱	۳۸	۲۳	۵۲	۲	۱۳	۴	۳۱
۱۲	۶	۴۷	۹	۰۶	۱۱	۲۴	۱۳	۲۸	۱۵	۱۱	۱۶	۳۹	۱۸	۰۳	۱۹	۳۹	۲۱	۳۴	۲۳	۴۸	۲	۰۹	۴	۲۷
۱۳	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۲۰	۱۳	۲۴	۱۵	۰۷	۱۶	۳۵	۱۷	۵۹	۱۹	۳۵	۲۱	۳۰	۲۳	۴۴	۲	۰۵	۴	۲۳
۱۴	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۱۶	۱۳	۲۰	۱۵	۰۳	۱۶	۳۱	۱۷	۵۵	۱۹	۳۱	۲۱	۲۶	۲۳	۴۰	۲	۰۱	۴	۱۹
۱۵	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۱	۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۵۹	۱۶	۲۷	۱۷	۵۱	۱۹	۲۷	۲۱	۲۲	۲۳	۳۶	۱	۵۷	۴	۱۵
۱۶	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۱	۰۸	۱۳	۱۲	۱۴	۵۵	۱۶	۲۳	۱۷	۴۷	۱۹	۲۳	۲۱	۱۸	۲۳	۳۲	۱	۵۳	۴	۱۱
۱۷	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۰۸	۱۴	۵۱	۱۶	۱۹	۱۷	۴۳	۱۹	۱۹	۲۱	۱۴	۲۳	۲۸	۱	۴۹	۴	۰۷
۱۸	۶	۲۳	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۰۴	۱۴	۴۷	۱۶	۱۵	۱۷	۳۹	۱۹	۱۵	۲۱	۱۰	۲۳	۲۴	۱	۴۵	۴	۰۳
۱۹	۶	۱۹	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۰۰	۱۴	۴۳	۱۶	۱۱	۱۷	۳۵	۱۹	۱۱	۲۱	۰۶	۲۳	۲۰	۱	۴۱	۳	۵۹
۲۰	۶	۱۵	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۲	۵۶	۱۴	۳۹	۱۶	۰۷	۱۷	۳۱	۱۹	۰۷	۲۱	۰۲	۲۳	۱۶	۱	۳۷	۳	۵۵
۲۱	۶	۱۱	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۲	۵۲	۱۴	۳۵	۱۶	۰۳	۱۷	۲۷	۱۹	۰۳	۲۰	۵۸	۲۳	۱۲	۱	۳۳	۳	۵۱
۲۲	۶	۰۷	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۲	۴۸	۱۴	۳۱	۱۵	۵۹	۱۷	۲۳	۱۸	۵۹	۲۰	۵۴	۲۳	۰۸	۱	۲۹	۳	۴۷
۲۳	۶	۰۳	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۴۴	۱۴	۲۷	۱۵	۵۵	۱۷	۱۹	۱۸	۵۵	۲۰	۵۰	۲۳	۰۴	۱	۲۵	۳	۴۳
۲۴	۵	۵۹	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۴۰	۱۴	۲۳	۱۵	۵۱	۱۷	۱۵	۱۸	۵۱	۲۰	۴۶	۲۳	۰۰	۱	۲۱	۳	۳۹
۲۵	۵	۵۶	۸	۱۵	۱۰	۳۳	۱۲	۳۷	۱۴	۲۰	۱۵	۴۸	۱۷	۱۲	۱۸	۴۸	۲۰	۴۳	۲۲	۵۷	۱	۱۷	۳	۳۶
۲۶	۵	۵۲	۸	۱۱	۱۰	۲۹	۱۲	۳۳	۱۴	۱۶	۱۵	۴۴	۱۷	۰۸	۱۸	۴۴	۲۰	۳۹	۲۲	۵۳	۱	۱۳	۳	۳۲
۲۷	۵	۴۸	۸	۰۷	۱۰	۲۵	۱۲	۲۹	۱۴	۱۲	۱۵	۴۰	۱۷	۰۴	۱۸	۴۰	۲۰	۳۵	۲۲	۴۹	۱	۰۹	۳	۲۸
۲۸	۵	۴۴	۸	۰۳	۱۰	۲۱	۱۲	۲۵	۱۴	۰۸	۱۵	۳۶	۱۷	۰۰	۱۸	۳۶	۲۰	۳۱	۲۲	۴۵	۱	۰۶	۳	۲۴
۲۹	۵	۴۰	۷	۵۹	۱۰	۱۷	۱۲	۲۱	۱۴	۰۴	۱۵	۳۲	۱۶	۵۶	۱۸	۳۲	۲۰	۲۷	۲۲	۴۱	۱	۰۲	۳	۲۰
۳۰	۵	۳۶	۷	۵۵	۱۰	۱۳	۱۲	۱۷	۱۴	۰۰	۱۵	۲۸	۱۶	۵۲	۱۸	۲۸	۲۰	۲۳	۲۲	۳۷	۲۴	۵۸	۳	۱۶
۳۱	۵	۳۳	۷	۵۱	۱۰	۰۹	۱۲	۱۳	۱۳	۵۶	۱۵	۲۴	۱۶	۴۸	۱۸	۲۴	۲۰	۱۹	۲۲	۳۳	۲۴	۵۴	۳	۱۲
نومبر	۵	۲۹	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

روزانہ لگن سارنی ماہ نومبر (Nov.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۴۷	۱۰	۰۶	۱۲	۱۰	۱۳	۵۳	۱۵	۲۱	۱۶	۴۴	۱۸	۲۰	۲۰	۱۵	۲۲	۲۹	۰۰	۵۰	۳	۰۸	۵	۲۵
۲	۷	۴۳	۱۰	۰۲	۱۲	۰۶	۱۳	۴۹	۱۵	۱۷	۱۶	۴۰	۱۸	۱۶	۲۰	۱۱	۲۲	۲۵	۰۰	۴۶	۳	۰۴	۵	۲۱
۳	۷	۳۹	۹	۵۸	۱۲	۰۲	۱۳	۴۵	۱۵	۱۳	۱۶	۳۷	۱۸	۱۳	۲۰	۰۸	۲۲	۲۲	۰۰	۴۳	۳	۰۰	۵	۱۷
۴	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۱	۵۸	۱۳	۴۱	۱۵	۰۹	۱۶	۳۳	۱۸	۰۹	۲۰	۰۴	۲۲	۱۸	۰۰	۳۹	۲	۵۶	۵	۱۳
۵	۷	۳۱	۹	۵۰	۱۱	۵۴	۱۳	۳۷	۱۵	۰۵	۱۶	۲۹	۱۸	۰۵	۲۰	۰۰	۲۲	۱۵	۰۰	۳۵	۲	۵۲	۵	۰۹
۶	۷	۲۷	۹	۴۶	۱۱	۵۰	۱۳	۳۳	۱۵	۰۱	۱۶	۲۵	۱۸	۰۱	۱۹	۵۶	۲۲	۱۰	۰۰	۳۱	۲	۴۸	۵	۰۵
۷	۷	۲۴	۹	۴۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۹	۱۴	۵۷	۱۶	۲۱	۱۷	۵۷	۱۹	۵۲	۲۲	۰۶	۰۰	۲۷	۲	۴۵	۵	۰۱
۸	۷	۲۰	۹	۳۸	۱۱	۴۲	۱۳	۲۵	۱۴	۵۳	۱۶	۱۷	۱۷	۵۳	۱۹	۴۸	۲۲	۰۲	۰۰	۲۳	۲	۴۱	۴	۵۷
۹	۷	۱۶	۹	۳۴	۱۱	۳۸	۱۳	۲۱	۱۴	۴۹	۱۶	۱۳	۱۷	۴۹	۱۹	۴۴	۲۱	۵۸	۰۰	۱۹	۲	۳۷	۴	۵۳
۱۰	۷	۱۲	۹	۳۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۷	۱۴	۴۵	۱۶	۰۹	۱۷	۴۵	۱۹	۴۰	۲۱	۵۴	۰۰	۱۵	۲	۳۳	۴	۴۹
۱۱	۷	۰۸	۹	۲۶	۱۱	۳۰	۱۳	۱۳	۱۴	۴۱	۱۶	۰۵	۱۷	۴۱	۱۹	۳۶	۲۱	۵۰	۰۰	۱۱	۲	۲۹	۴	۴۵
۱۲	۷	۰۴	۹	۲۲	۱۱	۲۶	۱۳	۰۹	۱۴	۳۷	۱۶	۰۱	۱۷	۳۷	۱۹	۳۲	۲۱	۴۶	۰۰	۰۷	۲	۲۵	۴	۴۱
۱۳	۷	۰۰	۹	۱۸	۱۱	۲۲	۱۳	۰۵	۱۴	۳۳	۱۵	۵۷	۱۷	۳۳	۱۹	۲۸	۲۱	۴۲	۰۰	۰۳	۲	۲۱	۴	۳۷
۱۴	۶	۵۶	۹	۱۴	۱۱	۱۸	۱۳	۰۱	۱۴	۲۹	۱۵	۵۳	۱۷	۲۹	۱۹	۲۴	۲۱	۳۸	۲۳	۵۹	۲	۱۷	۴	۳۳
۱۵	۶	۵۲	۹	۱۰	۱۱	۱۴	۱۲	۵۷	۱۴	۲۵	۱۵	۴۹	۱۷	۲۵	۱۹	۲۰	۲۱	۳۴	۲۳	۵۵	۲	۱۳	۴	۲۹
۱۶	۶	۴۸	۹	۰۶	۱۱	۱۰	۱۲	۵۳	۱۴	۲۱	۱۵	۴۵	۱۷	۲۱	۱۹	۱۶	۲۱	۳۰	۲۳	۵۱	۲	۰۹	۴	۲۵
۱۷	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۰۶	۱۲	۴۹	۱۴	۱۷	۱۵	۴۱	۱۷	۱۷	۱۹	۱۲	۲۱	۲۶	۲۳	۴۷	۲	۰۵	۴	۲۱
۱۸	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۰۲	۱۲	۴۵	۱۴	۱۳	۱۵	۳۷	۱۷	۱۳	۱۹	۰۸	۲۱	۲۲	۲۳	۴۳	۲	۰۱	۴	۱۷
۱۹	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۰	۵۸	۱۲	۴۱	۱۴	۹۰	۱۵	۳۳	۱۷	۰۹	۱۹	۰۴	۲۱	۱۸	۲۳	۳۹	۱	۵۷	۴	۱۳
۲۰	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۰	۵۴	۱۲	۳۷	۱۴	۰۵	۱۵	۲۹	۱۷	۰۵	۱۹	۰۰	۲۱	۱۴	۲۳	۳۵	۱	۵۳	۴	۰۹
۲۱	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۰	۵۰	۱۲	۳۳	۱۴	۰۱	۱۵	۲۵	۱۷	۰۱	۱۸	۵۶	۲۱	۱۰	۲۳	۳۱	۱	۴۹	۴	۰۵
۲۲	۶	۲۳	۸	۴۳	۱۰	۴۷	۱۲	۳۰	۱۳	۵۸	۱۵	۲۲	۱۶	۵۸	۱۸	۵۳	۲۱	۰۷	۲۳	۲۷	۱	۴۶	۴	۰۲
۲۳	۶	۲۰	۸	۳۹	۱۰	۴۳	۱۲	۲۶	۱۳	۵۴	۱۵	۱۸	۱۶	۵۴	۱۸	۴۹	۲۱	۰۳	۲۳	۲۴	۱	۴۲	۳	۵۸
۲۴	۶	۱۶	۸	۳۵	۱۰	۳۹	۱۲	۲۲	۱۳	۵۰	۱۵	۱۴	۱۶	۵۰	۱۸	۴۵	۲۰	۵۹	۲۳	۲۰	۱	۳۸	۳	۵۴
۲۵	۶	۱۲	۸	۳۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۸	۱۳	۴۶	۱۵	۱۰	۱۶	۴۶	۱۸	۴۱	۲۰	۵۵	۲۳	۱۶	۱	۳۴	۳	۵۰
۲۶	۶	۰۸	۸	۲۷	۱۰	۳۱	۱۲	۱۴	۱۳	۰۲	۱۵	۰۶	۱۶	۴۲	۱۸	۳۷	۲۰	۵۱	۲۳	۱۲	۱	۳۰	۳	۴۶
۲۷	۶	۰۴	۸	۲۳	۱۰	۲۷	۱۲	۱۰	۱۳	۳۸	۱۵	۰۲	۱۶	۳۸	۱۸	۳۳	۲۰	۴۷	۲۳	۰۸	۱	۲۶	۳	۴۲
۲۸	۶	۰۰	۸	۱۹	۱۰	۲۳	۱۲	۰۶	۱۳	۳۴	۱۴	۵۸	۱۶	۳۴	۱۸	۲۹	۲۰	۴۳	۲۳	۰۵	۱	۲۲	۳	۳۸
۲۹	۵	۵۶	۸	۱۶	۱۰	۲۰	۱۲	۰۳	۱۳	۳۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۱	۱۸	۲۶	۲۰	۴۰	۲۳	۰۱	۱	۱۹	۳	۳۵
۳۰	۵	۵۳	۸	۱۲	۱۰	۱۶	۱۱	۵۹	۱۳	۲۷	۱۴	۵۱	۱۶	۲۷	۱۸	۲۲	۲۰	۳۶	۲۲	۵۷	۱	۱۵	۳	۳۱
دسمبر	۵	۴۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ دسمبر (Dec.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۰۸	۱۰	۱۲	۱۱	۵۵	۱۳	۲۳	۱۴	۴۷	۱۶	۲۳	۱۸	۱۸	۲۰	۳۲	۲۲	۵۳	۱	۱۱	۳	۲۷	۵	۴۵
۲	۸	۰۴	۱۰	۰۸	۱۱	۵۱	۱۳	۱۹	۱۴	۴۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۴	۲۰	۲۸	۲۲	۴۹	۱	۰۷	۳	۲۳	۵	۴۱
۳	۸	۰۰	۱۰	۰۴	۱۱	۴۷	۱۳	۱۵	۱۴	۳۹	۱۶	۱۵	۱۸	۱۰	۲۰	۲۴	۲۲	۴۵	۱	۰۳	۳	۱۹	۵	۳۷
۴	۷	۵۶	۱۰	۰۰	۱۱	۴۳	۱۳	۱۱	۱۴	۳۵	۱۶	۱۱	۱۸	۰۶	۲۰	۲۰	۲۲	۴۱	۰	۵۹	۳	۱۵	۵	۳۳
۵	۷	۵۲	۹	۵۶	۱۱	۳۹	۱۳	۰۷	۱۴	۳۱	۱۶	۰۷	۱۸	۰۲	۲۰	۱۶	۲۲	۳۷	۰	۵۵	۳	۱۱	۵	۲۹
۶	۷	۴۸	۹	۵۲	۱۱	۳۵	۱۳	۰۳	۱۴	۲۷	۱۶	۰۳	۱۷	۵۸	۲۰	۱۲	۲۲	۳۳	۰	۵۱	۳	۰۷	۵	۲۵
۷	۷	۴۴	۹	۴۸	۱۱	۳۱	۱۲	۵۹	۱۴	۲۳	۱۵	۵۹	۱۷	۵۴	۲۰	۰۸	۲۲	۲۹	۰	۴۷	۳	۰۳	۵	۲۱
۸	۷	۴۰	۹	۴۴	۱۱	۲۷	۱۲	۵۵	۱۴	۱۹	۱۵	۵۵	۱۷	۵۰	۲۰	۰۴	۲۲	۲۵	۰	۴۳	۲	۵۹	۵	۱۷
۹	۷	۳۶	۹	۴۰	۱۱	۲۳	۱۲	۵۱	۱۴	۱۵	۱۵	۵۱	۱۷	۴۶	۲۰	۰۰	۲۲	۲۱	۰	۳۹	۲	۵۵	۵	۱۳
۱۰	۷	۳۳	۹	۳۷	۱۱	۲۰	۱۲	۴۸	۱۴	۱۲	۱۵	۴۸	۱۷	۴۳	۱۹	۵۷	۲۲	۱۸	۰	۳۶	۲	۵۲	۵	۱۰
۱۱	۷	۲۹	۹	۳۳	۱۱	۱۶	۱۲	۴۴	۱۴	۰۸	۱۵	۴۴	۱۷	۳۹	۱۹	۵۳	۲۲	۱۴	۰	۳۲	۲	۴۸	۵	۰۶
۱۲	۷	۲۵	۹	۲۹	۱۱	۱۲	۱۲	۴۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۰	۱۷	۳۵	۱۹	۴۹	۲۲	۱۰	۰	۲۸	۲	۴۴	۵	۰۲
۱۳	۷	۲۱	۹	۲۵	۱۱	۰۸	۱۲	۳۶	۱۴	۰۱	۱۵	۳۶	۱۷	۳۱	۱۹	۴۵	۲۲	۰۶	۰	۲۴	۲	۴۰	۴	۵۸
۱۴	۷	۱۷	۹	۲۱	۱۱	۰۴	۱۲	۳۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۲	۱۷	۲۷	۱۹	۴۱	۲۲	۰۲	۰	۲۰	۲	۳۶	۴	۵۴
۱۵	۷	۱۳	۹	۱۷	۱۱	۰۰	۱۲	۲۸	۱۳	۵۲	۱۵	۲۸	۱۷	۲۳	۱۹	۳۷	۲۱	۵۸	۰	۱۶	۲	۳۲	۴	۵۰
۱۶	۷	۰۹	۹	۱۳	۱۰	۵۶	۱۲	۲۴	۱۳	۴۸	۱۵	۲۴	۱۷	۱۹	۱۹	۳۳	۲۱	۵۴	۰	۱۲	۲	۲۸	۴	۴۶
۱۷	۷	۰۵	۹	۰۹	۱۰	۵۲	۱۲	۲۱	۱۳	۴۴	۱۵	۲۰	۱۷	۱۵	۱۹	۲۹	۲۱	۵۰	۰	۰۸	۲	۲۴	۴	۴۲
۱۸	۷	۱۱	۹	۰۵	۱۰	۴۹	۱۲	۱۷	۱۳	۴۰	۱۵	۱۶	۱۷	۱۱	۱۹	۲۵	۲۱	۴۶	۰	۰۴	۲	۲۰	۴	۳۸
۱۹	۶	۵۸	۹	۰۱	۱۰	۴۵	۱۲	۱۳	۱۳	۳۶	۱۵	۱۲	۱۷	۰۷	۱۹	۲۱	۲۱	۴۲	۰	۰۰	۲	۱۶	۴	۳۴
۲۰	۶	۵۳	۸	۵۷	۱۰	۴۱	۱۲	۰۹	۱۳	۳۲	۱۵	۰۸	۱۷	۰۳	۱۹	۱۷	۲۱	۳۸	۲۳	۵۶	۲	۱۲	۴	۳۰
۲۱	۶	۴۹	۸	۵۳	۱۰	۳۷	۱۲	۰۵	۱۳	۲۸	۱۵	۰۴	۱۶	۵۹	۱۹	۱۳	۲۱	۳۴	۲۳	۵۲	۲	۰۹	۴	۲۶
۲۲	۶	۴۵	۸	۴۹	۱۰	۳۳	۱۲	۰۱	۱۳	۲۴	۱۵	۰۰	۱۶	۵۵	۱۹	۱۰	۲۱	۳۰	۲۳	۴۹	۲	۰۵	۴	۲۲
۲۳	۶	۴۱	۸	۴۵	۱۰	۲۹	۱۱	۵۷	۱۳	۲۰	۱۴	۵۶	۱۶	۵۱	۱۹	۰۶	۲۱	۲۶	۲۳	۴۵	۲	۰۱	۴	۱۸
۲۴	۶	۳۷	۸	۴۲	۱۰	۲۵	۱۱	۵۳	۱۳	۱۶	۱۴	۵۲	۱۶	۴۸	۱۹	۰۲	۲۱	۲۳	۲۳	۴۱	۱	۵۷	۴	۱۴
۲۵	۶	۳۳	۸	۳۸	۱۰	۲۱	۱۱	۴۹	۱۳	۱۲	۱۴	۴۸	۱۶	۴۴	۱۸	۵۸	۲۱	۱۹	۲۳	۳۷	۱	۵۳	۴	۱۰
۲۶	۶	۳۰	۸	۳۴	۱۰	۱۷	۱۱	۴۵	۱۳	۰۹	۱۴	۴۴	۱۶	۴۰	۱۸	۵۴	۲۱	۱۵	۲۳	۳۳	۱	۴۹	۴	۰۶
۲۷	۶	۲۶	۸	۳۰	۱۰	۱۳	۱۱	۴۱	۱۳	۰۵	۱۴	۴۱	۱۶	۳۶	۱۸	۵۰	۲۱	۱۱	۲۳	۲۹	۱	۴۵	۴	۰۳
۲۸	۶	۲۲	۸	۲۶	۱۰	۰۹	۱۱	۳۷	۱۳	۰۱	۱۴	۳۷	۱۶	۳۲	۱۸	۴۶	۲۱	۰۷	۲۳	۲۵	۱	۴۱	۳	۵۹
۲۹	۶	۱۸	۸	۲۲	۱۰	۰۵	۱۱	۳۳	۱۲	۵۷	۱۴	۳۳	۱۶	۲۸	۱۸	۴۲	۲۱	۰۳	۲۳	۲۱	۱	۳۷	۳	۵۵
۳۰	۶	۱۴	۸	۱۸	۱۰	۰۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۳	۱۴	۲۹	۱۶	۲۴	۱۸	۳۸	۲۰	۵۹	۲۳	۱۷	۱	۳۳	۳	۵۱
۳۱	۶	۱۰	۸	۱۴	۹	۵۷	۱۱	۲۵	۱۲	۴۹	۱۴	۲۵	۱۶	۲۰	۱۸	۳۴	۲۰	۵۵	۲۳	۱۳	۱	۲۹	۳	۴۷
جنوری	۶	۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

راشیوں کی جسمانی تقسیم

جنم کنڈلی میں بارہ گھروں کے اندر ہر ایک گھر کے ساتھ انسانی زندگی کے خاص خاص امور منسوب رکھے ہیں۔ جو میکھ آدک راشیوں کی قدرتی تقسیم و ترتیب میں اعضائے جسمانی کے لحاظ سے قائم ہیں میکھ راشی سے چہرہ اور سر منسوب۔

قسمت یعنی تقدیر کے پیدائشی حالات

جو گرہ اپنی راشی شرف (اوج) میں وقت مطلوب ہوتا ہے اور ثمرہ نیک ظاہر کرتا ہے جو ستارہ خانہ ہبوا (نیچ) راشی میں واقع ہوتا ہے۔ وہ ناقص پھل کرتا ہے اور اس کے گھر کے منصوبات کو پریشان کرتا اور نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جو گرہ جس راشی کا مالک ہے۔ وہ اس میں پڑ کر شبھ (اچھا) پھل کرتا ہے۔ اور اپنی راشی سے ساتویں راشی پر ناقص اثر کرتا ہے۔

زائچہ یعنی جنم کنڈلی کے ۱۲ خانوں سے حالات زِندگی

(۱) لگن یعنی خانہ اول
جسم کی بناوٹ، شکل رنگت، صحت، سبھاؤ، مستک سکھ - دُکھ، عزت، شروعاتی زندگی، شخصیت، پتاماہ (دادا)

(۲) خانہ دوئم - دھن - دولت - خزانہ، پریوار (قنبہ) کی حالت گلا، آواز - دائیں آنکھ

(۳) خانہ سوم - چھوٹے بھائی، بہن حوصلہ، ہمت، چھوٹا سفر دلیری، بایاں کان و بازو

(۴) خانہ سکھ بھاؤ
ماتا، زمین - جائیداد، سواری کا سکھ - مکان، گھریلو زندگی کا سکھ - دُکھ

(۵) خانہ پنجم - حمل، اولاد کا سکھ، تعلیم و ہنر، جنتر - منتر، محبت عِشق - یاد داشت

(۶) خانہ چھٹ - بیماری، دشمنی، مقدمہ، دشمنی کا خوف کلیش، حادثہ، قرضہ وغیرہ

(۷) شادی عورت یا مرد کا سکھ، شراکت بیوپار - خاوند - بیوی کے تعلقات، مُلک غیر میں خانا وغیرہ معشوق خفیہ بیماری

(۸) خانہ اشٹم - عمر درازی، خفیہ دولت، موت، وصیت سے دھن لابھ خفیہ بیماری، سسرال کی حالت

(۹) خانہ نوم - بھاگیہ (قسمت) دھرم مذہب کی جانب توجہ، خدا پرستی، مُلک غیر کا سفر

(۱۰) خانہ دشم
کاروبار - روزگار، والد صاحب کا سکھ، نوکری یا سرکار سے فائدہ، سیاست یار اجدربار سے تعلق، مُلک غیر میں سفر

(۱۱) خانہ لابھ - آمدن کے ذریعہ، دوسری بیوی کا سکھ، بایاں بایاں بازو

(۱۲) خانہ خرچ - اخراجات، نقصان موت عیاشی فکر حیرانی اچھے بُرے خواب، بائیں آنکھ

گرہوں کی نظرات درشٹی کا بیان

ہر ایک گرہ اپنے گھر سے ساتویں گھر کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ ساتویں نظر (درشٹی) کے علاوہ برہسپت منگل اور سنیچر یہ گرہ اپنی اپنی خاص نظر (درشٹی) بھی رکھتے ہیں۔ جیسے برہسپت جس گھر میں ہوتا ہے۔ وہاں سے پانچویں نانویں (۵-۹) خانہ پر منگل چوتھے اور آٹھویں (۴-۸ویں) خانہ پر اور سنیچر تیسرے اور دسویں (۳-۱۰ویں) خانہ پر پورن اور خاص درشٹی (نظر) رکھتے ہیں۔ جو گرہ جس راشی یا خانہ کو پور درشٹی سے دیکھتا ہے وہ اس خانہ میں پڑے گرہ یا راشی کو اپنے سبھاؤ گن وغیرہ کے مطابق متاثر کرتا ہے۔ دیگر تفصیل کے لئے ہمارا چھپا آئینہ قسمت (چار حصہ میں) منگوا کر پڑھیں۔

کنڈلی میں کارک گرہوں کی کیفیت

آتما آتمک شکتی اور پتا کا سورج کارک ہوتا ہے۔ اسی طرح من دماغ طاقت اور ماتا کا کارک چندرماں ہے پرشارتھ شکتی حوصلہ پراکرم بیماری روک صبر اور بھائی کا منگل کرک ہوتا ہے۔ باتی وو دیا علم وچار و یک ستیہ استیہ باقی ماتل اور دوست کا کارک بدھ ہے برہسپتی سے گیان سکھ وویا دماغ عقل۔ دھن دولت قوت اور سنتان کا وچار کیا ہے۔ بیوپار، سواری، باہن زر و جواہر اور استری کا کام چیشٹا کا کارک شکر ہوتا ہے۔ سنیچر سے کال پرش آیو عمر جیون مرتیو سکھ دکھ ان کارک گرہوں میں جس کا کارک گرہ بلوان پھل اور جس کا کارک گرہ نربال ہو۔ اُسکا وہ گرہ نربال پھل دیتا ہے۔ چندرماں سے چوتھے ماں منگل سے تیسرا بھائی برہسپت سے پانچویں سنتان شکر سے ساتویں استری سنیچر سے آٹھویں نام وچار کریں دیگر حالات کے لئے کتاب ''آئینہ قسمت'' منگوائیں۔

گرہوں کی ناقص تاثرات وصدقات

نام گرہ	دان	وقت دان	منتر	تعداد منتر	دن
سورج	مٹی، سونا، تانبہ، گیہوں، گڑ، شکر، گھی، گائے، لال کپڑا، کمبل، لال چندن، کیسر	طلوع آفتاب	اوم ہرام - ہریم - ہروم سہ سوریائے نمہ	۷ ہزار	اتوار
چندرماں	موتی، چاندی، چاول مصری، دہی گھی سے بھرا گھڑا، سفید چندن، سفید پھول، سفید بیل کافور	شام	اوم شرام، شریم شروم سہ چندر مسے نمہ	۱۱ ہزار	سوموار
منگل	مونگا، سونا، تانبا، گیہوں، شکر گھی گڑ، سرخ کپڑا، سرخ چندا، لال بیل، لال پھول، کنیر کے پھول	طلوع آفتاب	اوم کرام، کریم، کروم سہ بھومائے نمہ	۱۰ ہزار	منگلوار
بدھ	پنا، سونا، ہاتھی دانت، کانسی، مونگ، گھی مصری، کھانڈ السی، ہرا کپڑا، کافور، پھول ہر پرکار	قبل ع آفتاب	اوم برام، بریم، بروم، سہ بدھائے نمہ	۹ ہزار	بدھوار
برہسپت	پکھراج، منی، سونا، گھوڑا، دال چنے، ہلدی، نمک، گڑ، شکر، لڈو، پیلا کپڑا، زرد پھول	شام	اوم گرام، گریم، گروم سہ گوروے نمہ	۱۹ ہزار	ویروار
شکر	ہیرا، چاندی، باسمتی کا چاول، کھانڈ، مصری، گھی، دودھ دہی، عطر سفید کپڑا، سفید گائے، سفید پھول	طلوع آفتاب	اوم درام، دریم، دروم، سہ شکرائے نمہ	۱۶ ہزار	شکروار
سنیچر	نیلم، لوہا، سونا، تل، تیل، ماش، کاتھ، کستوری، کالی گائے، بھینس، کالا کپڑا، کالے پھول	دوپہر	اوم پرام، پریم، پروم سہ سنیچرائے نمہ	۲۳ ہزار	شنی وار
راہو	کلی، مٹی، نیلم سونا، تلوار، گھوڑا، کمبل، تل، تیل، ناریل، ست ناجہ، کیسر، نیلا کپڑا	نصف رات	اوم بھرام، بھریم، بھروم سہ راہوئے نمہ	۱۸ ہزار	بدھوار
کیتو	سن، کشوری، سونا، تلوار، کمبل، کھانڈ، کھویہ، بکرا، تل اور ست ناجہ	بر بھات	اوم سرام، سریم، سروم، سہ کیتوئے نمہ	۱۸ ہزار	اتوار

غیر ممالک اور بھارت کے اہم شہروں کا سٹینڈرڈ وقت طلوع آفتاب

تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
لنڈن (انگلینڈ)			لنڈن (انگلینڈ)			نیویارک (امریکہ)			نیویارک (امریکہ)			جموں اودھمپور			منڈی۔ کلو		
۱جنوری	۸	۷	۲۰اگست	۴	۵۲	۲۵مارچ	۵	۵۲	۱۵نومبر	۶	۴۳	۲۰جون	۵	۲۷	۱مارچ	۶	۳۸
۵	۸	۷	۲۵	۵	۰	۳۰	۵	۴۴	۲۰	۶	۵۰	۲۵	۵	۲۸	۵	۶	۴۲
۱۰	۸	۵	۳۰	۵	۸	۵اپریل	۵	۳۵	۲۵	۶	۵۴	۳۰	۵	۳۰	۱۰	۶	۳۴
۱۵	۸	۳	۵ستمبر	۵	۱۸	۱۰	۵	۲۶	۳۰	۷	۰	۵جولائی	۵	۳۲	۱۵	۶	۲۸
۲۰	۷	۵۸	۱۰	۵	۲۶	۱۵	۵	۱۸	۵دسمبر	۷	۵	۱۰	۵	۳۴	۲۰	۶	۲۶
۲۵	۷	۵۰	۱۵	۵	۳۱	۲۰	۵	۱۲	۱۰	۷	۱۰	۱۵	۵	۳۶	۲۵	۶	۲۲
۳۰	۷	۴۳	۲۰	۵	۴۲	۲۵	۵	۴	۱۵	۷	۱۴	۲۰	۵	۳۹	۳۰	۶	۱۷
۵فروری	۷	۳۵	۲۵	۵	۵۰	۳۰	۴	۵۶	۲۰	۷	۱۸	۲۵	۵	۴۲	۵اپریل	۶	۴
۱۰	۷	۲۶	۳۰	۵	۵۸	۵مئی	۴	۴۹	۲۵	۷	۲۰	۳۰	۵	۴۶	۱۰	۵	۵۸
۱۵	۷	۱۷	۵اکتوبر	۶	۷	۱۰	۴	۴۳	۳۰	۷	۲۱	۵اگست	۵	۴۹	۲۰	۵	۴۹
۲۰	۷	۷	۱۰	۶	۱۴	۱۵	۴	۳۸	جموں۔ اودھمپور			۱۰	۵	۵۲	۳۰	۵	۴۱
۲۵	۶	۵۸	۱۵	۶	۲۳	۲۰	۴	۳۴				۱۵	۵	۵۵	۵مئی	۵	۳۲
۱مارچ	۶	۴۷	۲۰	۶	۳۲	۲۵	۴	۳۰	۱جنوری	۷	۳۲	۲۰	۵	۵۹	۱۰	۵	۲۷
۵	۶	۳۸	۲۵	۶	۴۱	۳۰	۴	۲۶	۵	۷	۳۳	۲۵	۶	۱	۲۰	۵	۲۳
۱۰	۶	۴۷	۳۰	۶	۴۹	۵جون	۴	۲۵	۱۰	۷	۳۳	۳۰	۶	۵	۳۰	۵	۱۸
۱۵	۶	۱۵	۵نومبر	۷	۰	۱۰	۴	۲۴	۱۵	۷	۳۲	۵ستمبر	۶	۸	۵جون	۵	۱۷
۲۰	۶	۴	۱۰	۷	۹	۱۵	۴	۲۳	۲۰	۷	۳۱	۱۰	۶	۱۱	۱۰	۵	۱۶
۲۵	۵	۵۲	۱۵	۷	۱۸	۲۰	۴	۲۴	۲۵	۷	۲۹	۱۵	۶	۱۴	۱۵	۵	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۲۰	۷	۲۶	۲۵	۴	۲۵	۳۰	۷	۲۶	۲۰	۶	۱۷	۲۰	۵	۱۸
۵اپریل	۵	۲۷	۲۵	۷	۳۴	۳۰	۴	۲۵	۵فروری	۷	۲۳	۲۵	۶	۲۰	۳۰	۵	۲۰
۱۰	۵	۱۵	۳۰	۷	۴۲	۵جولائی	۴	۳۰	۱۰	۷	۱۹	۳۰	۶	۲۳	۵جولائی	۵	۲۲
۱۵	۵	۵	۵دسمبر	۷	۴۹	۱۰	۴	۳۳	۱۵	۷	۱۵	۵اکتوبر	۶	۲۶	۱۰	۵	۲۵
۲۰	۴	۵۴	۱۰	۷	۵۵	۱۵	۴	۳۲	۲۰	۷	۱۰	۱۰	۶	۳۰	۲۰	۵	۳۰
۲۵	۴	۴۳	۱۵	۸	۰	۲۰	۴	۴۰	۲۵	۷	۵	۱۵	۶	۳۲	۳۰	۵	۳۵
۳۰	۴	۳۴	۲۰	۸	۳	۲۵	۴	۴۴	۱مارچ	۶	۵۹	۲۰	۶	۳۶	۵اگست	۵	۴۰
۵مئی	۴	۲۵	۲۵	۸	۶	۳۰	۴	۵۰	۵	۶	۵۳	۲۵	۶	۴۰	۱۰	۵	۴۴
۱۰	۴	۱۷	۳۰	۸	۵	۵اگست	۴	۵۵	۱۰	۶	۴۷	۳۰	۶	۴۴	۲۰	۵	۵۰
۱۵	۴	۷	نیویارک (امریکہ)			۱۰	۵	۰۰	۱۵	۶	۴۱	۵نومبر	۶	۴۸	۳۰	۵	۵۶
۲۰	۴	۰				۱۵	۵	۵	۲۰	۶	۳۵	۱۰	۶	۵۳	۵ستمبر	۵	۵۹
۲۵	۳	۵۵	۱جنوری	۷	۲۱	۲۰	۵	۱۰	۲۵	۶	۲۸	۱۵	۶	۵۷	۱۰	۶	۳
۳۰	۳	۵۰	۵	۷	۲۱	۲۵	۵	۱۴	۳۰	۶	۲۲	۲۰	۷	۳	۲۰	۶	۹
۵جون	۳	۴۶	۱۰	۷	۲۱	۳۰	۵	۲۰	۵اپریل	۶	۱۵	۲۵	۷	۸	۳۰	۶	۱۵
۱۰	۳	۴۳	۱۵	۷	۲۰	۵ستمبر	۵	۲۶	۱۰	۶	۹	۳۰	۷	۱۲	۵اکتوبر	۶	۱۷
۱۵	۳	۴۲	۲۰	۷	۱۷	۱۰	۵	۳۱	۱۵	۶	۴	۵دسمبر	۷	۱۶	۱۰	۶	۲۰
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۷	۱۵	۱۵	۵	۳۶	۲۰	۵	۵۸	۱۵	۷	۲۲	۱۵	۶	۲۴
۲۵	۳	۴۳	۳۰	۷	۱۰	۲۰	۵	۴۱	۲۵	۵	۵۲	۳۰	۷	۳۰	۲۰	۶	۲۸
۳۰	۳	۴۵	۵فروری	۷	۴	۲۵	۵	۴۶	۳۰	۵	۴۷	منڈی۔ کلو			۳۰	۶	۳۴
۵جولائی	۳	۵۰	۱۰	۶	۵۹	۳۰	۵	۵۱	۵مئی	۵	۴۲				۵نومبر	۶	۳۹
۱۰	۳	۵۵	۱۵	۶	۵۳	۵اکتوبر	۵	۵۶	۱۰	۵	۳۸	۱جنوری	۷	۲۱	۱۰	۶	۴۴
۱۵	۴	۰	۲۰	۶	۴۲	۱۰	۶	۲	۱۵	۵	۳۵	۱۰	۷	۲۳	۲۰	۶	۵۳
۲۰	۴	۶	۲۵	۶	۳۸	۱۵	۶	۷	۲۰	۵	۳۲	۲۰	۷	۲۲	۳۰	۷	۲
۲۵	۴	۱۳	۱مارچ	۶	۳۲	۲۰	۶	۱۲	۲۵	۵	۲۹	۳۰	۷	۱۵	۵دسمبر	۷	۷
۳۰	۴	۲۰	۵	۶	۲۵	۲۵	۶	۱۸	۳۰	۵	۱۷	۵فروری	۷	۱۱	۱۰	۷	۱۱
۵اگست	۴	۲۷	۱۰	۶	۱۷	۳۰	۶	۲۳	۵جون	۵	۲۶	۱۰	۷	۶	۲۰	۷	۱۷
۱۰	۴	۳۶	۱۵	۶	۸	۵نومبر	۶	۳۰	۱۰	۵	۲۶	۲۰	۷	۱	۲۵	۷	۱۹
۱۵	۴	۴۴	۲۰	۶	۰	۱۰	۶	۳۷	۱۵	۵	۲۶	۲۵	۶	۵۵	۳۰	۷	۲۲

ہندوستان کے چند اہم شہروں کے طلوع و غروب آفتاب کے وقت

انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم

گنت۔ پنڈت پنالال جیوتشی

تاریخ	دہلی		بمبئی		کلکتہ		مدراس		بنارس		انبالہ		شملہ		امرتسر		کانگڑہ	
جنوری	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
۱	۷ ۱۴	۷ ۳۵	۷ ۱۲	۱۸ ۱۳	۶ ۱۸	۱۷ ۱۳	۹ ۳۳	۱۷ ۵۳	۶ ۴۶	۱۷ ۱۹	۷ ۲۳	۱۷ ۲۸	۷ ۱۹	۱۷ ۲۸	۷ ۳۰	۱۷ ۳۵	۷ ۲۵	۱۷ ۳۰
۵	۷ ۱۵	۱۷ ۳۸	۷ ۱۴	۱۸ ۱۶	۶ ۹	۱۷ ۶	۶ ۳۵	۱۷ ۵۶	۶ ۴۷	۱۸ ۲۱	۷ ۲۴	۱۷ ۳۰	۷ ۱۹	۱۷ ۳۰	۷ ۳۱	۱۷ ۳۶	۷ ۲۶	۱۷ ۳۶
۹	۷ ۱۶	۱۷ ۴۱	۷ ۱۵	۱۸ ۱۸	۶ ۲۰	۱۷ ۸	۶ ۳۶	۱۷ ۵۸	۶ ۴۸	۱۸ ۲۴	۷ ۲۴	۱۷ ۳۳	۷ ۲۰	۱۷ ۳۸	۷ ۳۱	۱۷ ۴۱	۷ ۲۶	۱۷ ۳۶
۱۳	۷ ۱۶	۱۷ ۲۶	۷ ۱۶	۱۸ ۲۱	۶ ۲۰	۱۷ ۱۱	۹ ۳۷	۱۸ ۰۰	۶ ۴۸	۱۸ ۲۷	۷ ۲۴	۱۷ ۳۶	۷ ۲۰	۱۷ ۲۸	۷ ۳۱	۱۷ ۴۵	۷ ۲۶	۱۷ ۴۰
۱۷	۷ ۲۱	۱۷ ۴۹	۷ ۱۶	۱۸ ۲۳	۶ ۲۰	۱۷ ۱۴	۶ ۳۸	۱۸ ۲	۶ ۴۸	۱۸ ۳۰	۷ ۲۳	۱۷ ۴۰	۷ ۱۹	۱۷ ۴۱	۷ ۳۰	۱۷ ۴۹	۷ ۲۵	۱۷ ۴۴
۲۱	۷ ۱۵	۱۷ ۵۱	۷ ۱۶	۱۸ ۲۶	۶ ۲۰	۱۷ ۱۴	۶ ۳۸	۱۸ ۲	۶ ۴۷	۱۸ ۲۳	۷ ۲۳	۱۷ ۴۴	۱۷ ۱۸	۷ ۴۸	۷ ۲۹	۱۷ ۵۳	۷ ۲۶	۱۷ ۴۸
۲۵	۷ ۱۴	۱۷ ۵۴	۷ ۱۵	۱۸ ۲۸	۶ ۰۹	۱۷ ۲۰	۶ ۳۸	۱۸ ۷	۶ ۴۷	۱۸ ۳۶	۷ ۲۲	۱۷ ۴۸	۷ ۱۸	۱۸ ۴۸	۷ ۲۷	۱۷ ۵۵	۷ ۲۲	۱۷ ۵۰
۲۹	۷ ۱۲	۱۷ ۵۹	۷ ۱۵	۱۸ ۳۰	۶ ۱۸	۱۷ ۲۲	۶ ۳۸	۱۸ ۹	۶ ۴۶	۱۸ ۳۹	۷ ۲۱	۱۷ ۵۰	۷ ۱۵	۱۸ ۵۰	۷ ۲۶	۱۷ ۵۸	۷ ۲۱	۱۷ ۵۵
۲فروری	۷ ۱۰	۱۸ ۱	۷ ۱۴	۱۸ ۳۲	۶ ۱۷	۱۷ ۲۵	۶ ۳۷	۱۸ ۱۰	۶ ۴۴	۱۸ ۴۲	۷ ۱۸	۱۷ ۵۳	۷ ۱۳	۱۸ ۵۴	۷ ۲۵	۱۸ ۱	۷ ۲۰	۱۷ ۵۶
۶	۷ ۸	۱۸ ۴	۷ ۱۳	۱۸ ۳۴	۶ ۱۵	۱۷ ۲۷	۶ ۳۶	۱۸ ۱۲	۶ ۴۲	۱۸ ۴۵	۷ ۱۵	۱۷ ۵۷	۷ ۱۱	۱۸ ۵۷	۷ ۲۱	۱۸ ۴	۷ ۱۶	۱۸ ۰۰
۱۰	۷ ۴	۱۸ ۷	۷ ۱۲	۱۸ ۳۵	۶ ۱۳	۱۷ ۳۰	۶ ۳۶	۱۸ ۱۳	۶ ۴۰	۱۸ ۴۸	۷ ۱۲	۱۸ ۰۰	۷ ۷	۱۸ ۰۰	۷ ۱۹	۱۸ ۸	۷ ۱۴	۱۸ ۳
۱۴	۷ ۱	۱۸ ۱۰	۷ ۱۰	۱۸ ۳۸	۶ ۱۰	۱۷ ۳۲	۶ ۳۵	۱۸ ۱۴	۶ ۳۷	۱۸ ۵۰	۷ ۹	۱۸ ۳	۷ ۴	۱۸ ۴	۷ ۱۵	۱۸ ۱۱	۷ ۱۰	۱۸ ۶
۱۸	۶ ۵۸	۱۸ ۱۲	۷ ۷	۱۸ ۴۰	۶ ۸	۱۷ ۳۴	۶ ۳۳	۱۸ ۱۶	۶ ۳۴	۱۸ ۵۳	۷ ۵	۱۸ ۷	۶ ۱	۱۸ ۹	۷ ۱۱	۱۸ ۱۴	۷ ۶	۱۸ ۱۰
۲۲	۶ ۵۴	۱۸ ۱۵	۷ ۵	۱۸ ۴۱	۶ ۵	۱۷ ۳۶	۶ ۳۱	۱۸ ۱۶	۶ ۳۱	۱۸ ۵۶	۷ ۱	۱۸ ۱۰	۶ ۵۷	۱۸ ۱۳	۷ ۷	۱۸ ۱۷	۷ ۲	۱۸ ۱۲
۲۶	۶ ۵۱	۱۸ ۱۹	۷ ۳	۱۸ ۴۳	۶ ۳	۱۷ ۲۸	۶ ۲۰	۱۸ ۱۷	۶ ۲۸	۱۸ ۵۸	۶ ۵۸	۱۸ ۱۳	۶ ۵۴	۱۸ ۱۵	۷ ۵	۱۸ ۲۱	۷ ۰	۱۸ ۱۶
۱مارچ	۶ ۴۷	۱۸ ۲۰	۷ ۰	۱۸ ۴۴	۶ ۰	۱۷ ۴۰	۶ ۲۸	۱۸ ۱۸	۶ ۲۴	۱۸ ۰۰	۶ ۵۳	۱۸ ۱۷	۶ ۵۰	۱۸ ۲۰	۶ ۵۹	۱۸ ۲۲	۶ ۵۴	۱۸ ۱۷
۵	۶ ۴۲	۱۸ ۲۳	۶ ۵۷	۱۸ ۴۵	۵ ۵۶	۱۷ ۴۲	۶ ۲۵	۱۸ ۱۸	۶ ۲۰	۱۸ ۲	۶ ۴۹	۱۸ ۲۰	۶ ۴۵	۱۸ ۲۳	۶ ۵۴	۱۸ ۲۵	۶ ۵۰	۱۸ ۲۰
۹	۶ ۳۸	۱۸ ۲۵	۶ ۵۴	۱۸ ۴۷	۵ ۵۳	۱۷ ۴۳	۶ ۳۳	۱۸ ۱۹	۶ ۱۶	۱۸ ۴	۶ ۴۴	۱۸ ۲۲	۶ ۴۱	۱۸ ۲۷	۶ ۲۸	۱۸ ۲۸	۶ ۴۴	۱۸ ۲۳
۱۳	۶ ۳۴	۱۸ ۲۸	۶ ۵۰	۱۸ ۴۸	۵ ۴۹	۱۷ ۴۵	۶ ۲۰	۱۸ ۱۹	۶ ۱۲	۱۸ ۶	۶ ۴۰	۱۸ ۲۵	۶ ۳۸	۱۸ ۲۹	۶ ۴۴	۸ ۳۱	۶ ۴۰	۱۸ ۲۸
۱۷	۶ ۲۹	۱۰ ۲۹	۶ ۴۸	۱۸ ۴۹	۵ ۴۵	۱۷ ۴۶	۶ ۱۸	۱۸ ۲۰	۶ ۱۸	۱۸ ۸	۶ ۳۴	۱۸ ۲۶	۶ ۳۲	۱۸ ۳۱	۶ ۴۰	۱۸ ۲۴	۶ ۳۶	۱۰ ۲۹
۲۱	۶ ۲۴	۱۸ ۳۲	۶ ۴۴	۱۸ ۵۰	۵ ۴۱	۱۷ ۴۸	۶ ۱۵	۱۸ ۲۰	۶ ۴	۱۸ ۹	۶ ۲۹	۱۸ ۳۰	۶ ۲۸	۱۸ ۳۳	۶ ۳۵	۱۸ ۳۷	۶ ۳۰	۱۸ ۳۲
۲۵	۶ ۲۰	۱۸ ۳۴	۶ ۴۰	۱۸ ۵۱	۵ ۳۸	۱۷ ۴۹	۶ ۱۲	۱۸ ۲۰	۶ ۰	۱۸ ۱۱	۶ ۲۴	۱۸ ۳۲	۶ ۲۳	۱۸ ۳۵	۶ ۳۲	۱۸ ۴۰	۶ ۲۸	۱۸ ۳۵
۲۹	۶ ۱۵	۱۸ ۳۷	۶ ۳۶	۱۸ ۵۲	۵ ۳۴	۱۷ ۵۱	۶ ۱۰	۱۸ ۲۰	۵ ۵۶	۱۸ ۱۲	۶ ۱۹	۱۸ ۳۵	۶ ۱۸	۱۸ ۳۷	۶ ۲۶	۱۸ ۴۳	۶ ۲۱	۱۸ ۳۸
۲اپریل	۶ ۱۱	۱۸ ۱۹	۶ ۳۴	۱۸ ۵۲	۵ ۲۰	۱۷ ۵۲	۶ ۷	۱۸ ۲۱	۵ ۵۲	۱۸ ۱۵	۶ ۱۴	۱۸ ۳۸	۶ ۱۴	۱۸ ۳۹	۶ ۲۱	۱۸ ۴۷	۶ ۱۷	۱۸ ۴۲
۶	۶ ۷	۱۸ ۴۱	۶ ۳۰	۱۸ ۵۲	۵ ۲۶	۱۷ ۵۳	۶ ۵	۱۸ ۲۱	۵ ۴۷	۱۸ ۱۶	۶ ۹	۱۸ ۴۰	۶ ۸	۱۸ ۳۹	۶ ۱۸	۱۸ ۵۰	۶ ۱۲	۱۸ ۴۵
۱۰	۶ ۲	۱۸ ۴۳	۶ ۲۷	۱۸ ۵۴	۵ ۲۳	۱۷ ۵۵	۶ ۲	۱۸ ۲۱	۵ ۴۳	۱۸ ۱۸	۶ ۴	۱۸ ۴۴	۶ ۲	۱۸ ۴۴	۶ ۶	۱۸ ۵۴	۶ ۱	۱۸ ۵۰
۱۴	۵ ۵۸	۱۸ ۴۶	۶ ۲۴	۱۸ ۵۶	۵ ۱۹	۱۷ ۵۶	۶ ۰	۱۸ ۲۱	۵ ۳۹	۱۸ ۲۰	۶ ۰	۱۸ ۴۴	۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۶ ۶	۱۸ ۵۴	۶ ۱	۱۸ ۵۰
۱۸	۵ ۵۴	۱۸ ۴۸	۶ ۲۱	۱۸ ۵۷	۵ ۱۶	۱۷ ۵۸	۵ ۵۷	۱۸ ۲۲	۵ ۳۶	۱۸ ۲۲	۵ ۵۶	۱۸ ۴۵	۵ ۵۳	۱۸ ۴۶	۶ ۳	۱۸ ۵۶	۵ ۵۷	۱۸ ۵۱
۲۲	۵ ۵۱	۱۸ ۵۰	۶ ۱۸	۱۸ ۵۸	۵ ۱۲	۱۷ ۵۹	۵ ۵۵	۱۸ ۲۲	۵ ۳۱	۱۸ ۲۴	۵ ۵۱	۱۸ ۵۰	۵ ۵۱	۱۸ ۴۹	۵ ۵۶	۱۸ ۵۷	۵ ۵۱	۱۸ ۵۲
۲۶	۵ ۴۷	۱۸ ۵۲	۶ ۱۵	۱۸ ۵۹	۵ ۹	۱۸ ۱	۵ ۵۳	۱۸ ۲۳	۵ ۲۸	۱۸ ۲۶	۵ ۴۷	۱۸ ۵۲	۵ ۴۵	۱۸ ۵۰	۵ ۵۳	۱۸ ۵۸	۵ ۴۸	۱۸ ۵۳
۳۰	۵ ۴۳	۱۸ ۵۵	۶ ۱۳	۱۹ ۰۰	۵ ۶	۱۸ ۳	۵ ۵۱	۱۸ ۲۴	۵ ۲۸	۱۸ ۲۸	۵ ۴۳	۱۸ ۵۵	۵ ۵۲	۱۸ ۵۴	۵ ۴۸	۱۹ ۱	۵ ۴۴	۱۸ ۵۶
۴مئی	۵ ۴۱	۱۸ ۵۸	۶ ۱۱	۱۹ ۲	۵ ۴	۱۸ ۴	۵ ۴۹	۱۸ ۲۴	۵ ۲۲	۱۸ ۲۹	۵ ۴۰	۱۸ ۵۵	۵ ۳۶	۱۸ ۵۶	۵ ۴۴	۱۶ ۴	۵ ۳۹	۱۸ ۵۹
۸	۵ ۳۷	۱۹ ۰۰	۶ ۱۰	۱۹ ۳	۵ ۱	۱۸ ۶	۵ ۴۸	۱۸ ۲۵	۵ ۲۰	۱۸ ۳۲	۵ ۲۶	۱۹ ۰۰	۵ ۳۲	۱۹ ۱	۵ ۴۰	۱۶ ۷	۵ ۳۵	۱۹ ۲
۱۲	۵ ۳۵	۱۹ ۳	۶ ۸	۱۹ ۴	۴ ۵۹	۱۸ ۸	۵ ۴۷	۱۸ ۲۶	۵ ۱۷	۱۸ ۳۴	۵ ۳۳	۱۹ ۲	۵ ۳۰	۱۹ ۲	۵ ۳۹	۱۹ ۹	۵ ۳۴	۱۹ ۴
۱۶	۵ ۳۱	۱۹ ۵	۶ ۶	۱۹ ۶	۴ ۵۸	۱۸ ۱۰	۵ ۴۶	۱۸ ۲۷	۵ ۱۵	۱۸ ۳۴	۵ ۳۱	۱۹ ۶	۵ ۲۷	۱۹ ۴	۵ ۲۶	۱۹ ۱۲	۵ ۳۱	۱۹ ۷
۲۰	۵ ۳۰	۱۹ ۷	۶ ۵	۱۹ ۷	۴ ۵۶	۱۸ ۱۲	۵ ۴۵	۱۸ ۲۸	۵ ۱۳	۱۸ ۳۸	۵ ۲۸	۱۹ ۷	۵ ۲۴	۱۹ ۸	۵ ۳۳	۱۹ ۱۵	۵ ۲۸	۱۹ ۱۰
۲۴	۵ ۲۸	۱۹ ۱۰	۶ ۴	۱۹ ۹	۴ ۵۵	۱۸ ۱۳	۵ ۴۴	۱۸ ۲۰	۵ ۱۲	۱۸ ۴۰	۵ ۲۶	۱۹ ۱۰	۵ ۲۲	۱۹ ۱۱	۵ ۳۱	۱۹ ۱۶	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱
۲۸	۵ ۲۸	۱۹ ۱۲	۶ ۳	۱۹ ۱۱	۴ ۵۴	۱۸ ۱۵	۵ ۴۴	۱۸ ۳۱	۵ ۱۱	۱۸ ۴۲	۵ ۲۵	۱۹ ۱۳	۵ ۲۱	۱۹ ۱۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۵ ۲۸	۱۹ ۱۵
۱جون	۵ ۲۶	۱۹ ۱۴	۶ ۲	۱۹ ۱۲	۴ ۵۳	۱۸ ۱۷	۵ ۴۴	۱۸ ۳۲	۵ ۱۰	۱۸ ۴۴	۵ ۲۳	۱۹ ۱۴	۵ ۲۰	۱۹ ۱۸	۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۵ ۲۳	۱۹ ۱۷
۵	۵ ۲۵	۱۹ ۱۶	۶ ۲	۱۹ ۱۴	۴ ۵۲	۱۸ ۱۸	۵ ۴۴	۱۸ ۳۳	۵ ۹	۱۸ ۴۶	۵ ۲۲	۱۹ ۱۶	۵ ۱۸	۱۹ ۱۷	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۲	۱۹ ۱۹
۹	۵ ۲۵	۱۹ ۱۸	۶ ۲	۱۹ ۱۵	۴ ۵۲	۱۸ ۲۰	۵ ۴۴	۱۸ ۳۴	۵ ۹	۱۸ ۴۷	۵ ۲۲	۱۹ ۲۰	۵ ۱۸	۱۹ ۲۱	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۵ ۲۲	۱۹ ۲۰
۱۳	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۶ ۲	۱۹ ۱۶	۴ ۵۳	۱۸ ۲۱	۵ ۴۵	۱۸ ۳۵	۵ ۹	۱۸ ۴۹	۵ ۲۱	۱۹ ۲۰	۵ ۱۷	۱۹ ۲۱	۵ ۲۷	۱۹ ۲۴	۵ ۲۲	۱۹ ۲۰
۱۸	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۶ ۳	۱۹ ۵۷	۴ ۵۴	۱۸ ۲۳	۵ ۴۵	۱۸ ۳۶	۵ ۱۰	۱۸ ۵۰	۵ ۲۱	۱۹ ۲۰	۵ ۱۷	۱۹ ۲۱	۵ ۲۷	۱۹ ۲۴	۵ ۲۲	۱۹ ۲۰
۲۱	۵ ۲۶	۱۹ ۲۲	۶ ۳	۱۹ ۱۸	۴ ۵۵	۱۸ ۲۴	۵ ۴۶	۱۸ ۳۷	۵ ۱۰	۱۸ ۵۱	۵ ۲۲	۱۹ ۲۳	۵ ۱۸	۱۹ ۲۴	۵ ۲۸	۱۹ ۲۵	۵ ۲۳	۱۹ ۲۰

تاریخ	دہلی		بمبئی		کلکتہ		مدراس		بنارس		انبالہ		شملہ		امرتسر		کانگڑہ	
جون	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
۲۵	۵ ۲۷	۱۹ ۲۲	۶ ۴	۱۹ ۱۹	۴ ۵۶	۱۸ ۲۴	۵ ۴۷	۱۸ ۳۸	۵ ۱۱	۱۸ ۵۲	۵ ۲۳	۱۹ ۲۴	۵ ۱۹	۱۹ ۲۵	۵ ۲۹	۱۹ ۲۵	۵ ۲۴	۱۹ ۲۱
۲۹	۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۶ ۵	۱۹ ۲۰	۴ ۵۷	۱۸ ۲۵	۵ ۴۸	۱۸ ۳۹	۵ ۱۳	۱۸ ۵۲	۵ ۲۴	۱۹ ۲۴	۵ ۲۰	۱۹ ۲۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱
۱جولائی	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۶ ۶	۱۹ ۲۰	۴ ۵۷	۱۸ ۲۵	۵ ۴۸	۱۸ ۳۹	۵ ۱۳	۱۸ ۵۲	۵ ۲۵	۱۹ ۲۵	۵ ۲۱	۱۹ ۲۵	۵ ۳۱	۱۹ ۲۷	۵ ۲۶	۱۹ ۲۲
۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۳	۶ ۷	۱۹ ۲۰	۴ ۵۸	۱۸ ۲۵	۵ ۵۰	۱۸ ۳۹	۵ ۱۵	۱۸ ۵۲	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۵ ۲۲	۱۹ ۲۶	۵ ۳۲	۱۹ ۲۸	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳
۹	۵ ۳۲	۱۹ ۲۲	۶ ۹	۱۹ ۲۰	۵ ۴۹	۱۸ ۲۵	۵ ۵۱	۱۸ ۴۰	۵ ۱۶	۱۸ ۵۲	۵ ۲۹	۱۹ ۲۴	۵ ۲۸	۱۹ ۲۷	۵ ۳۲	۱۹ ۲۹	۵ ۲۹	۱۹ ۲۴
۱۳	۵ ۳۴	۱۹ ۲۱	۶ ۱۰	۱۹ ۲۰	۵ ۱	۱۸ ۲۴	۵ ۵۲	۱۸ ۴۰	۵ ۱۸	۱۸ ۵۱	۵ ۳۱	۱۹ ۲۴	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۵ ۳۶	۱۹ ۲۹	۵ ۳۱	۱۹ ۲۴
۱۷	۵ ۳۶	۱۹ ۲۰	۶ ۱۱	۱۹ ۱۹	۵ ۳	۱۸ ۲۳	۵ ۵۳	۱۸ ۳۹	۵ ۲۰	۱۸ ۵۰	۵ ۳۳	۱۹ ۲۲	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۵ ۳۸	۱۹ ۲۸	۵ ۳۳	۱۹ ۲۴
۲۱	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸	۶ ۱۲	۱۹ ۱۸	۵ ۴	۱۸ ۲۲	۵ ۵۴	۱۸ ۳۹	۵ ۲۲	۱۸ ۴۹	۵ ۳۵	۱۹ ۲۰	۵ ۳۱	۱۹ ۲۱	۵ ۴۰	۱۹ ۲۶	۵ ۳۵	۱۹ ۲۳
۲۵	۵ ۴۱	۱۹ ۱۶	۶ ۱۴	۱۹ ۱۷	۵ ۶	۱۸ ۲۱	۵ ۵۵	۱۸ ۳۸	۵ ۲۴	۱۸ ۴۷	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸	۵ ۲۴	۱۹ ۱۸	۵ ۴۳	۱۹ ۲۲	۵ ۳۸	۱۹ ۱۸
۲۹	۵ ۴۳	۱۹ ۱۴	۶ ۱۶	۱۹ ۱۵	۵ ۸	۱۸ ۱۹	۵ ۵۶	۱۸ ۳۷	۵ ۲۶	۱۸ ۴۵	۵ ۴۰	۱۹ ۱۶	۵ ۳۶	۱۹ ۱۵	۵ ۴۶	۱۹ ۱۸	۵ ۴۱	۱۹ ۱۴
۲اگست	۵ ۴۵	۱۹ ۱۱	۶ ۱۷	۱۹ ۱۴	۸ ۹	۱۸ ۱۷	۵ ۵۷	۱۸ ۳۶	۵ ۲۸	۱۸ ۴۳	۵ ۴۳	۱۹ ۹	۵ ۳۹	۱۹ ۱۴	۵ ۴۹	۱۹ ۱۵	۵ ۴۴	۱۹ ۱۱
۶	۵ ۴۷	۱۹ ۸	۶ ۱۸	۱۹ ۱۲	۵ ۱۱	۱۸ ۱۵	۵ ۵۸	۱۸ ۳۴	۵ ۲۹	۱۸ ۴۰	۵ ۴۵	۱۹ ۶	۵ ۴۱	۱۹ ۹	۵ ۱۵	۱۹ ۱۳	۵ ۴۷	۱۹ ۹
۱۰	۵ ۵۰	۱۹ ۵	۶ ۲۰	۱۹ ۹	۵ ۱۳	۱۸ ۱۲	۵ ۵۸	۱۸ ۳۳	۵ ۳۱	۱۸ ۳۷	۵ ۴۸	۱۹ ۳	۵ ۴۴	۱۹ ۷	۵ ۵۴	۱۹ ۱۱	۵ ۴۹	۱۹ ۷
۱۴	۵ ۵۰	۱۹ ۲	۶ ۲۱	۱۹ ۷	۵ ۱۴	۱۸ ۹	۵ ۵۹	۱۸ ۳۱	۵ ۳۳	۱۸ ۳۴	۵ ۵۰	۱۸ ۵۹	۵ ۴۶	۱۹ ۴	۵ ۵۶	۱۹ ۹	۵ ۵۱	۱۹ ۴
۱۸	۵ ۵۳	۱۸ ۵۸	۶ ۲۲	۱۹ ۴	۵ ۱۶	۱۸ ۶	۵ ۵۹	۱۸ ۲۹	۵ ۳۴	۱۸ ۳۱	۵ ۵۲	۱۸ ۵۴	۵ ۴۸	۱۹ ۱	۵ ۵۸	۱۹ ۴	۵ ۵۳	۱۹ ۰۰
۲۲	۵ ۵۶	۱۸ ۵۴	۶ ۲۳	۱۹ ۱	۵ ۱۸	۱۸ ۳	۶ ۰	۱۸ ۲۶	۵ ۳۷	۱۸ ۲۷	۵ ۵۵	۱۸ ۵۰	۵ ۵۱	۱۸ ۵۶	۶ ۰	۱۸ ۵۹	۵ ۵۵	۱۸ ۵۴
۲۶	۵ ۵۸	۱۸ ۵۰	۶ ۲۴	۱۸ ۵۸	۵ ۱۹	۱۷ ۵۹	۶ ۰	۱۸ ۲۴	۵ ۳۸	۱۸ ۲۳	۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۵ ۵۳	۱۸ ۵۲	۶ ۳	۱۸ ۵۵	۵ ۵۸	۱۸ ۵۰
۳۰	۶ ۰۰	۱۸ ۴۵	۶ ۲۴	۱۸ ۵۸	۵ ۲۰	۱۷ ۵۶	۶ ۰	۱۸ ۲۱	۵ ۴۰	۱۸ ۱۹	۶ ۰	۱۸ ۴۰	۵ ۵۶	۱۸ ۵۱	۶ ۵	۱۸ ۵۰	۶ ۰	۱۸ ۴۵
۳ستمبر	۶ ۲	۱۸ ۴۱	۶ ۲۶	۱۸ ۵۲	۵ ۲۲	۱۷ ۵۲	۵ ۵۹	۱۸ ۱۹	۵ ۴۱	۱۸ ۱۶	۶ ۳	۱۸ ۳۷	۶ ۲	۱۸ ۴۳	۶ ۷	۱۸ ۴۵	۶ ۵	۱۸ ۴۳
۷	۶ ۴	۱۸ ۳۷	۶ ۲۷	۱۸ ۴۹	۵ ۲۳	۱۷ ۴۸	۶ ۰۰	۱۸ ۱۶	۵ ۴۳	۱۸ ۱۲	۶ ۵	۱۸ ۳۰	۶ ۳	۱۸ ۳۹	۶ ۹	۱۸ ۴۰	۶ ۷	۱۸ ۳۸
۱۱	۶ ۶	۱۸ ۳۲	۶ ۲۸	۱۸ ۴۵	۵ ۲۴	۱۷ ۴۵	۶ ۰۰	۱۸ ۱۴	۵ ۴۴	۱۸ ۷	۶ ۷	۱۸ ۳۱	۶ ۶	۱۸ ۳۴	۶ ۱۱	۱۸ ۳۷	۶ ۹	۱۸ ۳۴
۱۵	۶ ۸	۱۸ ۲۷	۶ ۲۸	۱۸ ۴۲	۵ ۲۵	۱۷ ۴۱	۶ –	۱۸ ۱۱	۵ ۴۶	۱۸ ۳	۶ ۹	۱۸ ۲۶	۶ ۸	۱۸ ۲۹	۶ ۱۴	۱۸ ۲۲	۶ ۱۱	۱۸ ۲۹
۱۹	۶ ۱۰	۱۸ ۲۲	۶ ۲۹	۱۸ ۳۸	۵ ۲۶	۱۷ ۳۷	۶ –	۱۸ ۸	۵ ۴۷	۱۷ ۵۹	۶ ۱۵	۱۸ ۲۰	۶ ۱۲	۱۸ ۲۴	۶ ۱۷	۱۸ ۲۵	۶ ۱۲	۱۸ ۲۴
۲۳	۶ ۱۲	۱۸ ۱۷	۶ ۳۰	۱۸ ۳۵	۵ ۲۷	۱۷ ۲۳	۶ –	۱۸ ۵	۵ ۴۹	۱۷ ۵۴	۶ ۱۶	۱۸ ۱۲	۶ ۱۳	۱۸ ۱۸	۶ ۲۰	۱۸ ۲۲	۶ ۱۵	۱۸ ۱۹
۲۷	۶ ۱۴	۱۸ ۱۲	۹ ۳۱	۱۸ ۳۱	۵ ۲۹	۱۷ ۲۹	۶ –	۱۸ ۲	۵ ۵۰	۱۷ ۵۰	۶ ۱۷	۱۸ ۱۱	۶ ۱۵	۱۸ ۱۴	۶ ۲۲	۱۸ ۱۹	۶ ۱۷	۱۸ ۱۵
۱اکتوبر	۶ ۱۶	۱۸ ۸	۹ ۳۱	۱۸ ۲۸	۵ ۳۰	۱۷ ۲۵	۶ ۱	۱۷ ۵۹	۵ ۵۲	۱۷ ۴۶	۶ ۱۹	۱۸ ۶	۶ ۱۷	۱۸ ۹	۶ ۲۴	۱۸ ۱۳	۶ ۱۹	۱۸ ۱۰
۵	۶ ۱۸	۱۸ ۴	۶ ۳۲	۱۸ ۲۵	۵ ۳۱	۱۷ ۲۱	۶ ۱	۱۷ ۵۸	۵ ۵۴	۱۷ ۴۶	۶ ۲۱	۱۸ ۲	۶ ۱۹	۱۸ ۵	۶ ۲۷	۱۸ ۹	۶ ۲۲	۱۸ ۶
۹	۶ ۲۰	۱۷ ۵۹	۶ ۳۳	۱۸ ۲۲	۵ ۳۳	۱۷ ۱۷	۶ ۱	۱۷ ۵۴	۵ ۵۵	۱۷ ۳۷	۶ ۲۳	۱۷ ۵۶	۶ ۲۱	۱۸ ۰	۶ ۲۸	۱۸ ۳	۶ ۲۵	۱۸ –
۱۳	۶ ۲۳	۱۷ ۵۴	۶ ۳۳	۱۸ ۲۹	۵ ۳۴	۱۷ ۱۴	۶ ۲	۱۷ ۵۲	۵ ۵۷	۱۷ ۳۳	۶ ۲۵	۱۷ ۵۲	۶ ۲۳	۱۷ ۵۵	۶ ۳۲	۱۷ ۵۸	۶ ۲۸	۱۷ ۵۵
۱۷	۶ ۲۵	۱۷ ۵۰	۶ ۳۵	۱۸ ۱۲	۵ ۳۶	۱۷ ۱۰	۶ ۲	۱۷ ۴۹	۵ ۵۹	۱۷ ۳۰	۶ ۲۸	۱۷ ۴۹	۶ ۲۶	۱۷ ۵۱	۶ ۳۵	۱۷ ۵۵	۶ ۳۰	۱۷ ۵۲
۲۵	۶ ۳۰	۱۷ ۴۲	۶ ۳۸	۱۸ ۱۰	۵ ۳۹	۱۷ ۴	۶ ۳	۱۷ ۴۵	۶ ۳	۱۷ ۲۳	۶ ۳۵	۱۷ ۴۲	۶ ۳۱	۱۷ ۴۳	۶ ۴۱	۱۷ ۴۵	۶ ۳۷	۱۷ ۴۴
۲۹	۶ ۳۳	۱۷ ۳۹	۶ ۳۰	۱۸ ۷	۵ ۴۱	۱۷ ۱	۶ ۴	۱۷ ۴۲	۶ ۶	۱۷ ۲۰	۶ ۳۸	۱۷ ۳۹	۶ ۳۴	۱۷ ۴۰	۶ ۴۴	۱۷ ۴۲	۶ ۳۹	۱۷ ۴۱
۲نومبر	۶ ۳۶	۱۷ ۳۶	۶ ۴۰	۱۸ ۴	۵ ۴۳	۱۶ ۵۹	۶ ۵	۱۷ ۴۲	۶ ۸	۱۷ ۱۷	۶ ۴۲	۱۷ ۳۵	۶ ۳۷	۱۷ ۳۷	۶ ۴۷	۱۷ ۴۰	۶ ۳۸	۱۷ ۳۸
۲	۶ ۳۹	۱۷ ۳۳	۶ ۴۳	۱۸ ۳	۵ ۴۶	۱۶ ۵۷	۶ ۶	۱۷ ۴۱	۶ ۱۱	۱۷ ۱۴	۹ ۴۴	۱۷ ۳۲	۶ ۴۰	۱۷ ۳۴	۶ ۵۱	۱۷ ۲۹	۶ ۴۶	۱۷ ۳۵
۱۰	۶ ۴۱	۱۷ ۲۰	۶ ۴۵	۱۸ ۲	۵ ۴۸	۱۶ ۵۵	۶ ۸	۱۷ ۴۰	۶ ۱۲	۱۷ ۱۲	۶ ۴۸	۱۷ ۳۱	۶ ۴۲	۱۷ ۳۱	۶ ۵۵	۱۷ ۳۲	۶ ۵۰	۱۷ ۳۱
۱۴	۶ ۴۵	۱۷ ۲۸	۶ ۴۷	۱۸ ۱	۵ ۵۰	۱۶ ۵۳	۶ ۹	۱۷ ۳۹	۶ ۱۶	۱۷ ۱۰	۶ ۵۱	۱۷ ۲۸	۶ ۴۶	۱۷ ۲۹	۶ ۵۸	۱۷ ۳۴	۶ ۵۱	۱۷ ۳۰
۱۸	۶ ۴۸	۱۷ ۲۶	۶ ۴۹	۱۸ ۰	۵ ۵۳	۱۶ ۵۲	۶ ۱۱	۱۷ ۳۹	۶ ۱۹	۱۷ ۹	۶ ۵۴	۱۷ ۲۸	۶ ۴۹	۱۷ ۲۷	۷ ۱	۱۷ ۳۱	۶ ۵۷	۱۷ ۲۸
۲۲	۶ ۵۱	۱۷ ۲۵	۶ ۵۲	۱۷ ۵۹	۵ ۵۶	۱۶ ۵۱	۶ ۳	۱۷ ۳۹	۶ ۲۲	۱۷ ۸	۶ ۵۷	۱۷ ۲۶	۶ ۵۲	۱۷ ۲۶	۷ ۴	۱۷ ۳۰	۶ ۵۹	۱۷ ۲۷
۳۰	۶ ۵۷	۱۷ ۲۳	۶ ۵۷	۱۷ ۵۹	۶ ۱	۱۶ ۵۱	۶ ۱۷	۱۷ ۴۰	۶ ۲۸	۱۷ ۷	۷ ۴	۱۷ ۲۷	۶ ۵۹	۱۷ ۲۵	۷ ۱۰	۱۷ ۲۹	۷ ۶	۱۷ ۲۶
۴دسمبر	۷ ۰	۱۷ ۲۴	۶ ۵۹	۱۸ ۰	۶ ۳	۱۶ ۵۱	۶ ۱۹	۱۷ ۴۱	۶ ۳۰	۱۷ ۷	۷ ۷	۱۷ ۲۷	۷ ۲	۱۷ ۲۵	۷ ۱۳	۱۷ ۲۹	۷ ۸	۱۷ ۲۶
۸	۷ ۳	۱۷ ۲۴	۷ ۰	۱۸ ۱	۶ ۶	۱۶ ۵۲	۶ ۲۱	۱۷ ۴۲	۶ ۳۳	۱۷ ۸	۷ ۱۰	۱۷ ۲۷	۷ ۵	۱۷ ۲۵	۷ ۱۶	۱۷ ۲۹	۷ ۱۰	۱۷ ۲۶
۱۲	۷ ۶	۱۷ ۲۵	۷ ۲	۱۸ ۲	۶ ۹	۱۶ ۵۳	۶ ۲۳	۱۷ ۴۳	۶ ۳۴	۱۷ ۹	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۷ ۸	۱۷ ۲۶	۷ ۲۰	۱۷ ۲۸	۷ ۱۸	۱۷ ۲۷
۱۶	۷ ۹	۱۷ ۲۶	۷ ۴	۱۸ ۴	۶ ۱۱	۱۶ ۵۴	۶ ۲۶	۱۷ ۴۵	۶ ۳۸	۱۷ ۱۰	۷ ۱۵	۱۷ ۲۹	۷ ۱۱	۱۷ ۲۷	۷ ۲۳	۱۷ ۲۸	۷ ۱۸	۱۷ ۲۸
۲۰	۷ ۱۱	۱۷ ۲۸	۷ ۸	۱۸ ۵	۶ ۱۳	۱۶ ۵۶	۶ ۲۸	۱۷ ۴۹	۶ ۴۰	۱۷ ۱۲	۷ ۱۷	۱۷ ۳۰	[illegible] ۱۳	۱۷ ۲۹	۷ ۲۶	۱۷ ۳۱	۷ ۲۳	۱۷ ۳۰
۲۸	۷ ۱۵	۱۷ ۳۲	۷ ۱۲	۱۸ ۱۰	۶ ۱۷	۱۷ ۰۰	۶ ۲۲	۱۷ ۵۱	۶ ۴۴	۱۷ ۱۶	۷ ۱۹	۱۷ ۳۳	۷ ۱۷	۱۷ ۳۳	۷ ۲۹	۱۷ ۳۵	۷ ۲۴	۱۷ ۳۴
۳۱	۷ ۱۶	۱۷ ۳۴	۷ ۱۴	۱۸ ۱۲	۶ ۱۹	۱۷ ۳	۶ ۲۲	۱۷ ۵۳	۶ ۴۲	۱۷ ۱۹	۷ ۲۰	۱۷ ۳۵	۷ ۱۸	۱۷ ۳۵	۷ ۳	۱۷ ۳۶	۷ ۲۵	۱۷ ۳۵

ہجری مہینوں میں ہونے والے اہم واقعات!

۱۔ محرم

سن ہجری اسلامی کی ابتدا اسی ماہ سے ہوتی ہے۔ اسلامی سال کا سب سے پہلا دن ۱۶ جولائی ۶۲۲ء تھا جسے آج ۱۳۸۶ سال ہو گئے ہیں۔ یکم محرم ۲۴ھ کو عثمان غنیؓ مسند خلافت پر جلوہ آرا ہوئے اور یکم محرم ۸۰ھ کی شب کو حضرت امام اعظم اور اسی دن سید احمد صاحب شہید بریلوی تولد ہوئے اور ۶۱ھ کو یوم عاشورہ کو حضرت سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کربلا میں نہایت خیز و حسرت انگیز ہوئی۔ ۲۴ھ بروز عاشورہ حضرت عمرؓ آنحضرت کے پہلو ئے مبارک میں دفن ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شب عاشورہ میں تمام شب بیدار رہنا اور سو رکعت نماز پڑھنے سے فرشتوں کی عبادت جیسا ثواب ملتا ہے۔

۲۔ صفر

اسی مہینے ۶ھ کو خیبر کی جنگ میں مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ اور حضرت امام حسینؓ کے پوتے امام محمد باقر بن زین العابدینؓ واقعہ کربلا سے تین سال پیشتر ۲۰ صفر ۵۷ھ کو پیدا ہوئے اور ۱۱ صفر ۹۹ھ کو حضرت عمر بن عبد العزیز مسند نشین خلافت ہوئے، ۳۷۰ھ کو شیخ بوعلی سینا مشہور حکیم تولد ہوئے اور اسی مہینہ ۶۴ھ میں حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ شہید ہوئے۔ اگر اس ماہ کا چاند دیکھ کر کوئی شخص چار رکعت نماز نفل عشا کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں نفل چاروں رکعتیں میں ۹ گیارہ بار اور سلام پھر کر ۷ بار کلمہ تمجید اور ۷ بار درود شریف پڑھے تو وہ آئندہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

۳۔ ربیع الاول

اس ماہ مبارک میں یکم کو آنحضرت نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور ۵ تاریخ کو انتقال بی بی سکینہ بنت امام حسینؓ کا ہوا اور ۸ تاریخ ۲۶۰ھ کو وفات امام عسکری کی ہوئی۔ وفات حضرت عبد المطلب کی ہوئی دس تاریخ کو۔ ۱۲ کو آنحضرت دنیا میں تشریف فرما ہوئے اور اسی تاریخ کو آنحضرت نے وفات پائی۔ اس لئے اس مہینے میں مجلس میلاد شریف قائم کی جاتی ہے اور ۱۰ تاریخ ۲۲۹ھ کو امام جعفر صادق تولد ہوئے جو شخص اول رات اور اول دن ربیع الاول کو چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورت اخلاص سات بار پڑھے تو فائدہ پائے۔ اور ۱۲، ۲۱ تاریخ کو روزہ رکھے، تو اسے بے حد ثواب حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ ربیع الثانی

اسلام کی ابتدا میں نماز کی صرف دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں خواہ سفر کی حالت ہو یا اقامت کی۔ چنانچہ کئی سال اسی طرح رہی۔ ۱۰ھ میں اس مہینہ میں ظہر عصر عشا میں بحالت اقامت دو رکعت کا اضافہ ہوا اور سفر کی حالت میں بدستور دو ہی رکعتیں رہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ کو ابو تراب کا معزز خطاب بھی آنحضرت کی طرف سے اسی مہینہ میں ملا۔ منگل کے دن ۱۸ تاریخ ۶۴۴ھ کو ایسی سخت آندھی چلی کہ خانہ کعبہ کے پردے اڑ گئے اور ۲۱ روز تک برہنہ رہا۔ اس ماہ کی ۶، ۱۲، ۲۰، ۲۶ تاریخ کو جو روزہ رکھے گا وہ ثواب عظیم پائیگا۔ پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نماز پڑھے۔

۵۔ جمادی الاول

حضرت خالد کو اسی مہینہ میں بارگاہ نبوی سے سیف اللہ کا معزز خطاب عطا ہوا اور ان کی وفات بھی اسی مہینے میں ہوئی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کے شوہر ابو العاص اسی مہینہ میں ۶ھ کو مکہ معظمہ سے آ کر مشرف بہ اسلام ہوئے اور ۴۱ھ میں حضرت امام حسنؓ نے حضرت معاویہؓ سے صلح کر کے خلافت ان کے سپرد کر دی۔ اور ۲ھ میں حضرت رقیہ دختر رسول اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ اس ماہ میں جو شخص چار رکعت نماز پڑھے بعد الحمد شریف کے ہر رکعت میں سورت اخلاص سات بار پڑھے تو اسے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور ۵۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۶ تاریخ کو روزہ رکھے۔

۶۔ جمادی الثانی

اس ماہ مبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ خاتون کا نکاح حضرت عبد اللہ آپ کے والد سے پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا۔ اس مہینے کی ۲۰ تاریخ کو جمعہ ۳۵ھ کے روز حضرت فاطمہ حضور کی صاحبزادی کی ولادت شریف ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۳ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے وفات پائی اور حضور کے پہلو ئے مبارک میں رکھے گئے۔ اسی ماہ کی تین تاریخ کو ۶۱۴ھ میں مولانا واحد مفسر دیوان مثنوی کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ کی ۱۴ تاریخ ۵۰۵ھ قاضی عیاض، عالم مفسر امام غزالی نے ۵۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اسی ماہ میں خلیفہ متوکل محل جعفریہ کی بنیاد رکھی یہ سامرہ کے قریب بنایا گیا۔

۷۔ رجب

اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہوئی۔ اسی مہینے ۹ھ کو بادشاہ حبش شاہ نجاشی کی وفات ہوئی جب یہ خبر مدینہ منورہ پہنچی تو آنحضرت نے نماز غائبانہ جنازہ ادا فرمائی اور اسی مہینے کی ۱۴ تاریخ ۱۵۰ھ کو حضرت امام شافعی پیدا ہوئے۔ اسی ماہ ۴۶۶ھ میں علامہ زمخشری جو علم نجوم کے مشہور امام ہیں تولد ہوئے۔ اسی ماہ کی ۱۳ تاریخ ۳۲ھ کو حضرت عباسؓ کی وفات ہوئی۔ ۵ تاریخ ۱۱۰ھ کو حضرت خواجہ حسن بصری کی وفات ہوئی۔ ۳۰ تاریخ ۲۰۴ ہجری کو امام شافعی اور ۶ تاریخ ۶۳۲ھ کو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے وفات پائی۔

۸۔ شعبان

لکھا ہے کہ اگر پہلی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے پندرہ بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کے نامۂ اعمال سے دس ہزار برائیاں دور کر کے دس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور مرنے والے کا نام اسی ماہ میں قابض الارواح کو دیا جاتا ہے۔ شب برات کو جتنی بھی نماز دو دو رکعت سے پڑھے تو اللہ کی جناب میں مقبولیت کا باعث ہے اور کم از کم ۲۰ رکعت کو ضرور ہی پڑھے تو اللہ تعالے تمام گناہ اس کے معاف کر دیتا ہے۔ اور آتش دوزخ سے اسے بچا لیتا ہے۔ حق تعالے ارشاد فرماتا ہے کہ اس شب کو رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

۹۔ رمضان

اس مہینے کی ۲ تاریخ کو حضرت فاطمہ کا عقد مبارک حضرت علی سے ہوا۔ ۱۵ رمضان ۳ھ حضرت امام حسینؓ پیدا ہوئے۔ دس تاریخ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے لئے مدینہ پاک سے روانہ ہوئے اور ۲۰ تاریخ کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ ۸ رمضان قبل طلوع آفتاب حضرت امام جعفر صادق پیدا ہوئے۔ یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کو حضرت شیخ عبد القادر محی الدین جیلانی پیدا ہوئے۔ ۳ رمضان ۱۱ ہجری نے حضرت فاطمہ نے بعمر ۲۸ سال وفات پائی اور ۱۸ رمضان حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا انتقال ہوا۔ ۱۷ رمضان کو حضرت علیؓ کو زخم کاری لگا اور وفات پائی۔

۱۰۔ شوال

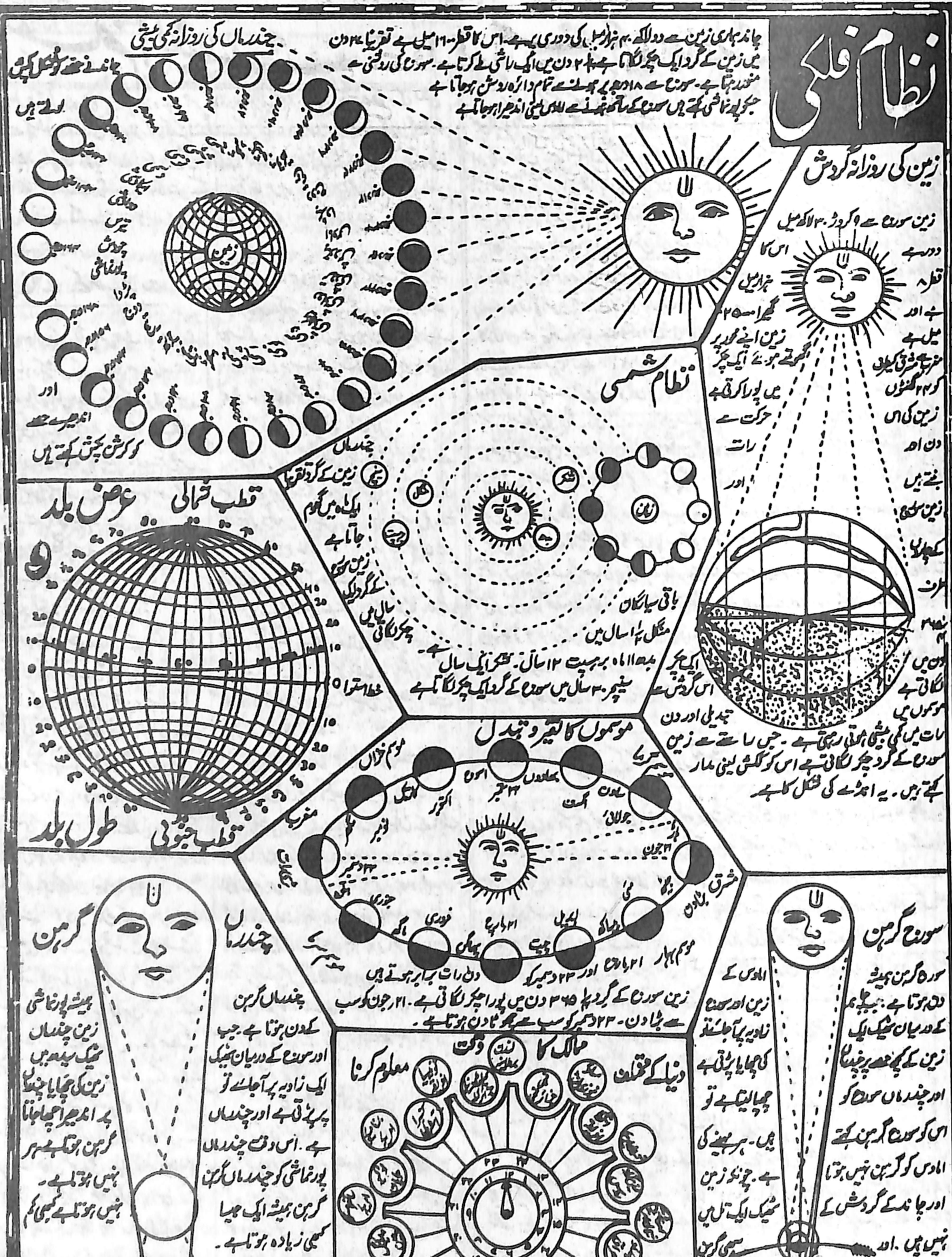
حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح آنحضرت سے اسی ماہ میں ہوا۔ اور پھر رخصتی بھی تین سال بعد اسی ماہ میں ہوئی۔ اسی مہینہ ۱۷۰ ہجری میں خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا امین تولد ہوا۔ ۱۳ شوال جمعہ ۱۹۴ھ کے دن امام المحدثین حضرت محمد بن اسمعیل بخاری تولد ہوئے۔ ۱۴ شوال ۹۷۱ ہجری جمعہ کی رات کو حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی پیدا ہوئے۔ ۹ شوال ۱۱۰ ہجری کو حضرت محمد بن سیرین محدث نے وفات پائی۔ اور ۱۴۸ ہجری میں حضرت امام جعفر صادق اور ۱۸۷ھ میں حضرت ابراہیم بلخی اور عید کے دن حضرت امام فخر الدین رازی نے ۶۰۶ھ میں وفات پائی۔

۱۱۔ ذیقعد

۷ ہجری کو اسی مہینہ میں عمرۃ القضا کو جاتے وقت مقام سرف پر حضرت میمونہ آنحضرت کے نکاح میں آئیں۔ ۲۵ تاریخ دس ہجری کو امام محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے۔ اور آخر ذیقعدہ ۵ ہجری کو حضرت سعد بن معاذ کی وفات سے عرش عظیم لرز گیا۔ حضرت امام اعظم کے بیٹے حضرت سجاد بھی اسی مہینہ ۱۷۹ ہجری میں واصل بحق ہوئے اور ۲۴۶ ہجری میں حضرت ذو النون مصری نے وفات پائی۔ ۳۲۱ ہجری میں امام ابو جعفر طحاوی نے وفات پائی۔ ۳۸۵ھ میں امام دار قطنی نے وفات پائی۔ اس مہینے بعد نماز عشاء ۳۰ رکعات پڑھے۔ بعد نماز سورۃ عم پڑھے اور اپنی مقصد کیلئے دعا مانگے۔ اللہ تعالے پوری کر دیگا۔

۱۲۔ ذی الحجہ

اس مہینہ ۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں آں حضرت کے صاحبزادے حضرت ابراہیم تولد ہوئے اور ۱۹ تاریخ ۲۵ ہجری کو حضرت علی خلیفہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ھ کے اسی مہینہ میں حضرت عمرؓ نے مصر پر فتح حاصل کی اور ۱۴۵ ہجری کو بمقام رے خلیفہ ہارون الرشید تولد ہوئے۔ ۱۸ تاریخ یوم جمعہ ۳۵ ہجری کو حضرت عثمان غنی شہید ہوئے اور ۲۵۵ھ میں محدث دارمی کا انتقال ہوا۔ ۲۷ تاریخ ۳۳۴ ہجری کو حضرت شبلی مشہور ولی اللہ کا وصال ہوا۔ اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ چھ رکعت پڑھے تو پورا ثواب حاصل ہوگا۔


نظام فلکی
چندرماں کی روزانہ کمی بیشی
چاند ہماری زمین سے دو لاکھ ۴۰ ہزار میل کی دوری پر ہے۔ اس کا قطر ۲۱۶۰ میل ہے تقریباً ۲۷ دن
میں زمین کے گرد ایک چکر لگاتا ہے جب ۲ دن میں ایک راشی طے کرتا ہے۔ سورج کی روشنی سے
منور رہتا ہے۔ سورج سے ۱۸۰ درجے پر پہنچنے سے تمام دائرہ روشن ہو جاتا ہے
جسکو پورنماشی کہتے ہیں سورج کے ساتھ پہنچنے سے اماوس یعنی اندھیرا ہو جاتا ہے
زمین کی روزانہ گردش
نظام شمسی
باقی سیارگان
منگل ۱½ سال میں
بدھ ۱۱ ماہ، برہسپت ۱۲ سال، شکر ایک سال
سینچر ۳۰ سال میں سورج کے گرد ایک چکر لگاتا ہے
قطب شمالی
عرض بلد
خط استوا
قطب جنوبی
طول بلد
موسموں کا تغیر و تبدل
موسم بہار ۲۱ مارچ اور ۲۳ دسمبر کو دن رات برابر ہوتے ہیں
زمین سورج کے گرد پورا ۳۶۵ دن میں پورا چکر لگاتی ہے۔ ۲۱ جون کو سب
سے بڑا دن۔ ۲۳ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے۔
چندرماں گرہن
سورج گرہن
دنیا کے مختلف ممالک کا وقت معلوم کرنا

علم الغیب

یہ متبرک علم جیوتش ودیا کا ایک اہم جزو ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص اپنے وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی سے پرشن وقت کی گرہ چال کو دیکھکر زندگی کے نیک و بد حالات کی تمیز بڑی اچھی طرح سے کرسکتا ہے۔ یہ گپت ودیا انسان کی زندگی کا ایک اعمالنامہ ہے جس کے ذریعہ دُنیا وی کاموں کے آغاز و انجام اور ان کے نیک و بد حالات کے نتائج ظاہر ہو جاتے ہیں جن کا ذکر مفید عالم جنتری کے شائقین کے لئے ان کالموں میں درج کیا جاتا ہے۔ مفصل حالات کے لئے رسالہ پرشن آفتاب دیکھیں۔

پرشن کرنے والے کے خیالات

پرشن یعنی سوال ایک لگن میں ہمیشہ ایک ہی ہونا چاہیئے۔ زیادہ پرشن ایک وقت میں درست نہیں ہوتے۔ اگر سائل بضد ہو کر ایک وقت میں دو چار پرشن کرے تو پہلے پرشن کا جواب پرشن لگن سے اور دوسرے کا چندرماں سے جس راشی میں اس کا تھان ہے تیسرا سورج کے ستھان سے چوتھا برہسپت کی راشی سے اور پانچواں بدھ شکر میں سے جو بلوان ہو اس کی راشی سے جواب دینا۔

پرشن اور تعداد سوالات :-

چاہے سورج اور چندرماں کے سوائے ہر ایک گرہ کی دو راشیاں بتلائی ہیں پرشن کے وقت منگل کی میکھ بدھ کی متھن برہسپت کی دھن شکر کی تُلا اور سنیچر کی کنبھ راشی لینی چاہیئے۔ اگر منگل بدھ برہسپت کی راشی کا لگن ہو تو پرشن کرنے والے کے دل میں دو سوال ہوتے ہیں اگر شکر سنیچر کی راشی کا لگن ہو تو دو سے زیادہ سائل کے دل میں سوال ہوتے ہیں اور سورج چندرماں کی راشی سے ایک ہی پرشن لینا چاہیئے۔

سوالات اور اُن کے جوابات

پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں میں منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ سائل کا اپنے مطلب کو بیان کر دینا ظاہری سوال ہے اور باطنی پرشن وہ ہے کہ سائل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے۔ زائچہ بنا کر اس خانہ کے حالات نظرات وشرف اور دوستی دشمنی کا لحاظ رکھکر جواب سائل بیان کر دو۔ اگر سائل پرشن باطنی کے لئے دریافت حال کا مدعی ہے تو اس حالت میں زائچہ بنا کر دیکھیں جو بلوان گرہ ہو اس سے جس گھر میں چندرماں بیٹھا ہو اس بھاؤ کے خیالات سوال کرنے والے کے پائے جائیں گے۔ اس یوگ میں جبکہ بلوان ہو اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو اس بھاؤ کو سمجھکر سوال کرنے والے کے خیالات کا اظہار کر دینا چاہیئے۔ میکھ برشچک اور دھن سنگھ میں سے کوئی ایک لگن ہو یا ان میں منگل سورج بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو دھاتو کے متعلق پرشن ہوگا۔ متھن کنبھ اور کنیا میں سے کوئی لگن ہو اور ان میں بدھ یا سنیچر کا یوگ ہو یا درشٹ سمبندھ ہوں تو پرشن مول کے بارے ہے۔ برکھ تلا سنگھ میں دھن یا کرک لگن ہو ان میں سے کسی ایک پر چندرماں برہسپت اور شکر کی نظر ہو یا بیٹھا ہو تو سائل کا پرشن جیو کے متعلق سمجھنا چاہیئے۔

روزگار کا سوال

اگر روزگار کے متعلق پرشن کیا گیا ہے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر گنیش اور چندرماں کی حالت کو دیکھیں اگر گنیش اور چندرماں اس گرہ سے متصل ہوں جو خانہ ۹۔ ۱۰ اور گیارہویں میں بلوان ہو تو روزگار کی حالت خوش اسلوبی سے انجام ہونے کی دلیل ہے اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا گنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں یا گنیش سے اس کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور خانہ دسویں کا مالک آپس میں درشٹی مکت ہوں تو روزگار ملیگا۔

بیوپار سے فائدہ ہو یا ملازمت سے

پرشن کنڈلی میں دیکھیں کہ گنیش اور چندرماں کس راشی میں پڑے ہیں ان راشیوں کے مالک دونوں ان کے خانہ دوست میں واقع ہوں۔ اور ان پر کسی وکری گرہ کی درشٹی نہ ہو اور چھیویں گھر کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ دوست کے خانہ ہفتم میں پڑا ہو کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کرنے والے کو بیوپار میں فائدہ ہوگا ساتویں گھر کا مالک خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور گنیش کی درشٹی سے رہت ہو تو بیوپار سے نہیں بلکہ ملازمت سے فائدہ ہوگا۔

کارج سدھی پرشن

اگر کوئی ایسا پرشن کرے تو اس وقت زائچہ بنا کر دیکھیں بوقت پرشن لگن میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو یا گنیش و لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا زیر نگاہ سے چندرماں واقع ہو تو کارج سرانجام ہوگا۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو کارج سرانجام نہ ہوگا۔ سائل کے منہ سے جو لفظ نکلیں انھیں دوگنا کر کے ۳ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو لابھ ۲ سے مساوی ہوگا اور صفر باقی بچے تو کارج میں نقصان ہوگا۔

استری جاتک یوگ

پرش کے جنم میں کہے ہوئے گرہوں کی تاثیرات میں جو پھل وچار میں کہا ہو وہ استری جاتک میں بھی کہنا یوگیہ ہے۔ جو پھل استری کے لئے کہنا نہ بنتا ہو وہ پرش کے لئے مبارک کتھن ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں سے استری کے شریر کا وچار کیا جاتا ہے اور ستیم اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سوبھاگیہ اوستھا اور ودھوا اوستھا کا وچار نی جن کرتے ہیں جس استری کے جنم میں چر راشی کا لگن ہو اس کا پتی سدا پردیش میں گمن کرنے والا ہوتا ہے لگن اور چندرماں استری کے جنم میں سم راشی میں ہو تو وہ استری سبھاؤ سے یکت ہوتی ہے لگن اور چندرماں بکھم راشی کے ہوں اور ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو وہ استری پرش پرکرتی میں ادھک سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ ۸ ھ اور شنی استری کے جنم میں ۷ ویں بھاؤ پر پڑے ہوں تو اس میں استری کا پتی نپنسک ہوتا ہے ساتویں بھاؤ میں شنی اور سورج ہوں تو اس استری کا پتی اسے تیاگ دیتا ہے۔ ۷ ویں شنی ہو اور پاپ گرہ اسے دیکھتا ہو تو اس استری کا وواہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے۔ ۷ ویں بھاؤ میں پاپ اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو پُنر بھو دوسرا وواہ کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں بل ہین پاپی گرہ بیٹھا ہو اور اسے شبھ گرہ دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو تیاگ دیتا ہے۔ ساتویں منگل ہو اور اسے پاپی گرہ دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال ودھوا یوگ ہوتا ہے۔ اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) ۷ ویں گھر میں بیٹھا ہو۔ سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) اشٹم بھاؤ میں پڑا ہو اور پاپی گرہ دیکھتا ہو تو نئی بیاہی ودھوا ہو جاتی ہے ۸ ویں بھاؤ میں برہسپتی اور شکر ہو تو گربھ وتی نہیں ہوتی۔ گربھ وتی اگر ہو بھی جائے تو سنتان کا جیون کٹھن ہوتا ہے اشٹم بھاؤ میں پاپ گرہ ہو تو اس کی دشا میں ودھوا ہو جاتی ہے۔ منگل آٹھویں ہو تو کٹل سبھاؤ ہوتی ہے بدھ اور شکر لگن میں ہوں تو استری رُوپ وتی گُن وان اور پتی کو پریہ رکھنے والی ہوتی ہے شنی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے ارشٹ دائیک ہوتی ہے ۸ ویں راہو ہو تو کل دھرم کو ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں کمزور پاپی گرہ ہو تو سنیاس یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے جنم کے وقت سپتم بھاؤ کا سپشٹ دیکھنا چاہیئے۔ سپشٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور رانش آدک میں اگر شنی کا نو انس ہو تو اس میں استری کا پتی بہرہ اور بے وقوف ہوتا ہے۔

استری کے سبھاوک لکشن اور علامات

لگن میں اور سپتم بھاؤ میں پاپی گرہ ہو تو سات برس کے بعد ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو دو تین برس میں ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے اور آٹھویں ستھان کے سوامی چھٹے یا بارہویں میں پڑے ہوں تو نئی بیاہی ہوئی استری مر جاتی ہے۔ برکھ کنیا برشچک سنگھ راشیوں میں چندرماں ہو تو بڑی سنتان والی ہوتی ہے۔ لگن سے پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا ۱۲ ویں ستھان میں منگل بیٹھا ہو تو استری کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ استری لڑکی کے جنم لگن سے منگل یوگ بیٹھا ہو تو پتی کا ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ جنم لگن یا لگن سے اشٹم ستھان میں گرو گرہ بیٹھا ہو اور نیچ وشترو پاپی گرہ کے درگ میں ہو تو سوامی کو مرتیو دینے والی ہوتی ہے۔ استری کے جنم کال میں سپتم اور دوسرے ستھان پر پاپی گرہ ہو تو سوامی کے دیوگ کا دکھ کرتی ہے اگر پرش کو ایسا یوگ پڑا ہو تو استری کے دیوگ کا دُکھ پاتا ہے اگر دونوں کو ایسا یوگ پڑ جائے تو دونوں کو دُکھ کی لوزتی ہوتی ہے اور پُتر اور دھن وغیرہ کا سکھ ملتا ہے۔

استری سنتان یوگ

استری کی جنم راشی سے یا استری کے پرسدھ بولتے نام کی راشی سے نانویں، پانچویں اپنی راشی ہو یا اپنی جنم راشی یا پرسدھ بولتے نام کی راشی سے پانچویں، نانویں راشی استری کی راشی ہو تو پُتر سکھ سے یکت ہوتی ہے اگر اس کے برعکس یوگ پڑے ہوں تو پُتر سکھ سے رہت ہوتی ہے پانچویں بھاؤ کی کارک راشی سنگیا سے یا پانچویں بھاؤ میں جتنی سنگیا والی راشی ہے اس قدر سنگیا تعداد میں سنتان کا ہونا کہا ہے۔ لگن سے یا برہسپتی سے پانچویں بھاؤ کی راشی نیچ گرہ سے یا است یا شترو کھیتری گرہ سے یکت ہو تو اتنی سنتان کا ناش ہونا بتلایا ہے۔ پانچویں گھر کا مالک مذکر گرہ ہو اور مذکر راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے پسر اور اگر مؤنث گرہ ہو اور مؤنث راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے دُختر ہوتی ہے۔ سنیچر پانچویں گھر میں ہو تو پہلے گربھ سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ چندرماں منگل شکر ہو تو پہلے گربھ سے لڑکے کی پیدائش ہوتی ہے۔

علم مسمریزم

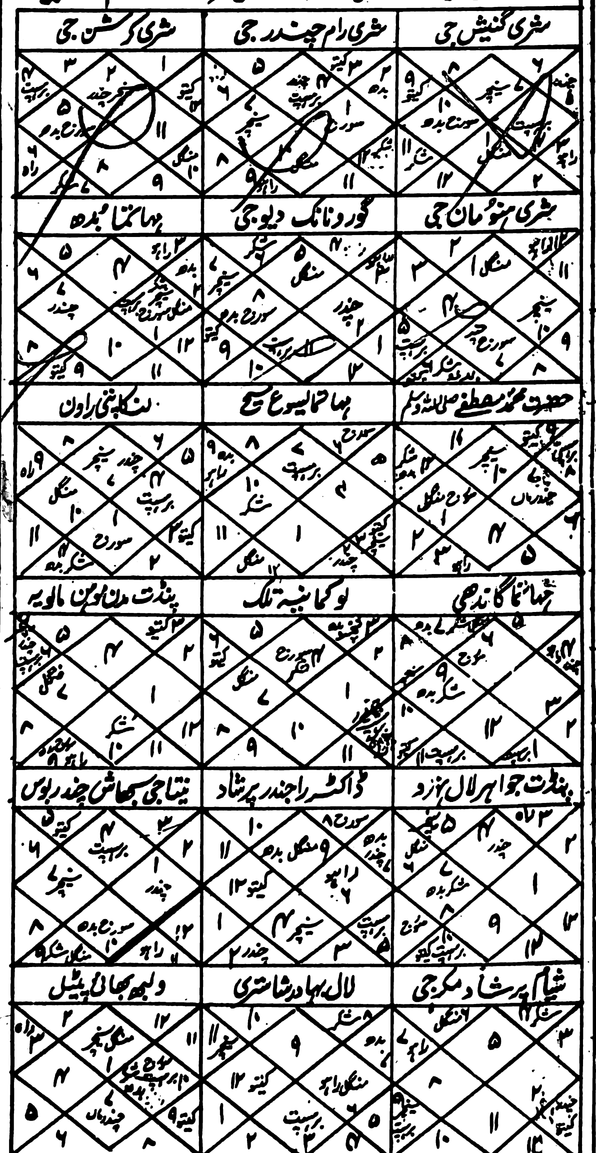
قوّتِ روحانی :- مسمریزم کے شائقین کو سب سے اول آنکھوں اور ہاتھوں میں اس مقناطیسی طاقت کو پیدا کرنا چاہیئے۔ جس کی تاثیر سے جسم میں تقویت چہرہ پر روشنی اور آئندہ و گذشتہ جنموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس طاقت کے حاصل کرنے میں عامل جتنی محنت اور لگن کرتا ہے اتنی ہی روحانی طاقت اس میں بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے اس کے اندر کافی روشنی پیدا ہو جاتی ہے وہ قدرت کے تمام نظاروں کو روشن ضمیری سے ایک جگہ بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہے اس مشق کے بڑھنے سے وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جس سے وہ پرماتما کے اصل نور سے واصل ہو جاتا ہے اور خواہش پدری کو پالیتا ہے۔

روشن ضمیری کی مشق :- جب شکل پکش کی پڑوا سے چاند ناپکش ہو کر اس وقت اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے۔ اس عمل کو شروع کرنے کے وقت ایک آسن پر گوشۂ تنہائی میں دوزانو بیٹھ کر کسی شئے کا تصوّر کرو جو سب سے زیادہ مرغوب ہو۔ اگر انسان ہے تو اسکی طرف متوجہ ہو۔ خیال کرو کہ یہ تمہارا معمول اور تم اس کے عامل ہو۔ پس اپنے مقابل معمول کو جنوب کی طرف رُخ کر کے بٹھاؤ یعنی پشت اس کی شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ اور عامل اس کے بالمقابل آنکھیں بند کر کے اس کے تصوّر کو اپنے سامنے رکھے اور کوشش و استقلال سے اس خیال و تصوّر میں کسی غیر خیال کو اپنے درمیان سے روکنے کی کوشش رکھے۔ اگر پہلے دن وہ تصوّر ایک منٹ کا رہا ہو تو دوسرے دن دو منٹ کا ہونا چاہیئے اگر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ اسی طرح سے مشق کرو گے تو پھر ایک دن ایسا آئیگا کہ وہ چند منٹ بلا کسی خلل اندازی کے اپنے معمول کے تصوّر کو اپنی آغوش میں قوت مقناطیسی کے تحت رکھ سکے گا۔ یہ قوت قدرتاً حیوانات نباتات اور جمادات میں بھی موجود ہے جس کی خاصیت سے دُنیا کا کاروبار چل رہا ہے۔ یہ مقناطیسی قوت ہاتھ کی انگلیوں اور ماتھے کے علاوہ سانس اور آنکھ کے ذریعے خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ اپنے خیالات کو ایک نقطہ پر قائم نہیں رکھ سکتے۔

قوّت روحانی :- قوت روحانی میں انتشار خیالات کا سب سے بڑا بادشاہ دل قرار دیا گیا ہے جس کے دو وزیر یعنی آنکھیں وزیر داخلہ اور کان وزیر خارجہ ہیں اسمیں دل کو دو قسموں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ایک خواہش اپنی اور دوسری اس کو سُنکر پیدا ہوتی ہے کان کسی نیک و بد آواز کو سُنکر اسکو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور بعد ازاں آنکھوں کے ذریعے اس کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اس لئے کانوں سے ایسی باتیں جو اس طاقت کے حاصل کرنے میں مانع ہوتی ہیں ہرگز سُننے کی خواہش نہ کرو اور ناک کے ذریعہ کوئی ایسی چیز مت سونگھو جو تمہارے دل و دماغ کو پراگندہ کرتی ہے آنکھوں سے ایسی چیز دیکھنے کا خیال مت کرو جو تمہارے دماغ کو منتشر کرے۔ جسم سے ایسی طاقت ضائع نہ کرو جو تمہاری سب طاقتیں برقرار رکھنے کی رہنما ہے۔ اس ترکیب و مشق کے ذریعہ جو لوگ انتشار خیالات کو روک کر اپنے دل کی توجہ ایک مرکز پر قائم کر لیتے ہیں وہ خود بخود روشن ضمیر ہو کر اپنی قوت رُوحانی کے ذریعہ دوسروں کو خود بخود اپنا مطیع کر لیتے ہیں۔ جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد سوُرج طلوع ہونے سے قبل ایک خالی اور تنہا مکان میں جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو، چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھکر آنکھیں بند کر لو اور دل کو ادھر ادھر جانے سے روک دو اس میں چند روز تکلیف ضرور محسوس ہوگی کیونکہ دل اِدھر اُدھر بھٹکے گا لیکن بالآخر یہ قابو ہو جائے گا۔

دوسری مشق :- جب یہاں تک مشق بڑھ جائے، تو اس کے بعد گلاس میں پانی لے لو اگر مرض سردی سے ہو تو بذریعہ تصوّر اس پانی میں سورج کو دیکھو اگر گرمی سے ہو تو چاند پر نظر جماؤ اس وقت عامل جس سیارے کا خیال کرے گا وہی نظر آئیگا نظر جمانے وقت خواہش کرنی چاہیئے کہ مرض دور ہو جائے پھر وہ پانی مریض کو پلا دو۔ پانی حلق سے اترتے ہی مریض کو شفا ہوگی۔ مفصل علم مسمریزم ہم سے منگوا لیں۔

دُنیا کی چند مہان شکتیوں کی جنم کنڈلیاں



جب ہماری گھڑیاں ۱۲ بجاتی ہیں

نام ملک	نام شہر	وقت	نام ملک	نام شہر	وقت
برطانیہ	لندن	صبح ۶-۳۰	پاکستان	کراچی	دوپہر ۱۱-۳۰
تھائی لینڈ	بنکاک	رات ۹-۳۰	روس	ماسکو	صبح ۹-۳۰
سعودی عرب	مکۃ المکرمہ	صبح ۹-۳۰	چین	پیکنگ	دوپہر ۲-۳۰
ملیشیا	کوالالمپور	" ۲-	عراق	بغداد	صبح ۹-۳۰
فرانس	پیرس	" ۷-۳۰	امریکہ	نیو یارک	دوپہر ۲-۳۰
کینیا	نیروبی	" ۱۰ بجے	جاپان	ٹوکیو	" ۲-۳۰
ایران	طہران	" ۱۰	پوربی جرمنی	برلن	صبح ۷-۳۰
افغانستان	کابل	" ۱۱	مصر	قاہرہ	" ۸-۳۰
ہنگری	بڈاپسٹ	" ۷-۳۰	سوئٹزرلینڈ	جنیوا	۷-۳۰
برما	رنگون	دوپہر ۱ بجے	کینیڈا	کینبرا	رات ۱۱-۳۰
سنگاپور	سنگاپور	" ۱	انگلی	انگلی	صبح ۷-۳۰

قسمت یعنی تقدیر کے پوشیدہ حالات جاننے کا آئینہ

جب آپ کسی قسم کا پرشن یعنی سوالات کے متعلق حالات معلوم کرنا ہوں کہ فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں تو آپ پرشن کو نقشہ سوالات میں دیکھیں۔ پھر ایشور کا نام لیکر سوال کے نیچے لکھے ہندسوں میں کسی ایک پر انگلی رکھیں اُس ہندسہ کا جواب نقشہ جوابات میں دیکھ لیں۔ فرض کرو کسی نے امتحان میں کامیابی کے متعلق پرشن کیا ہے تو نقشہ نمبر ۳ میں اُس نے ۹ پر انگلی رکھی ہے تو نقشہ ۳ جوابات ۹ کے سامنے لکھا ہوا ہے۔ کامیابی اچھی ہوگی۔ اسی طرح سے باقی سوالات کے متعلق بھی دیکھ لیا کریں۔ سوال دن میں ایک بار کرنا چاہیئے۔ بار بار کرنے پر پرشن کا پھل عموماً ٹھیک نہیں ملتا ہے۔

آج کا دن کیسا رہے گا (۱)			
۱	۴	۷	۱۰
۲	۵	۸	۱۱
۳	۶	۹	۱۲

خواہش بر آئے گی یا نہیں (۲)			
۲	۵	۸	۱۱
۳	۶	۹	۱۲
۴	۷	۱۰	۱۳

امتحان میں کامیاب ہوگا (۳)			
۳	۶	۹	۱۲
۴	۷	۱۰	۱۳
۵	۸	۱۱	۱۴

میری عورت کیسی ہوگی (۴)			
۵	۸	۱۱	۱۴
۶	۹	۱۲	۱۵
۷	۱۰	۱۳	۱۶

گمشدہ دولت ملے گی یا نہیں (۵)			
۶	۹	۱۲	۱۵
۷	۱۰	۱۳	۱۶
۸	۱۱	۱۴	۱۷

مقدمہ میں فتح ہوگی یا نہیں (۶)			
۷	۱۰	۱۳	۱۶
۸	۱۱	۱۴	۱۷
۹	۱۲	۱۵	۱۸

ملازمت ملے گی یا نہیں (۷)			
۸	۱۱	۱۴	۱۷
۹	۱۲	۱۵	۱۸
۱۰	۱۳	۱۶	۱۹

کاروبار اچھا چلے گا یا نہیں (۸)			
۹	۱۲	۱۵	۱۸
۱۰	۱۳	۱۶	۱۹
۱۱	۱۴	۱۷	۲۰

میری آمدنی کسقدر ہوگی (۹)			
۱۰	۱۳	۱۶	۱۹
۱۱	۱۴	۱۷	۲۰
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱

زندگی میں آرام ملے گا یا نہیں (۱۰)			
۱۱	۱۴	۱۷	۲۰
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲

تکلیف سے نجات ملے گی یا نہیں			
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳

میری شادی کب ہوگی (۱۲)			
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳
۱۵	۱۸	۲۱	۲۴

اولاد کب ہوگی (۱۳)			
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳
۱۵	۱۸	۲۱	۲۴
۱۶	۱۹	۲۲	۲۵

صحت ملے گی یا نہیں (۱۴)			
۱۵	۱۸	۲۱	۲۴
۱۶	۱۹	۲۲	۲۵
۱۷	۲۰	۲۳	۲۶

تعلیم سے متعلق سوال (۱۵)			
۱۶	۱۹	۲۲	۲۵
۱۷	۲۰	۲۳	۲۶
۱۸	۲۱	۲۴	۲۷

سفر سے متعلق سوال (۱۶)			
۱۷	۲۰	۲۳	۴
۱۸	۲۱	۲۴	۵
۱۹	۲۲	۳	۶

لڑکی ہوگی یا لڑکا (۱۷)			
۱۹	۲۲	۱	۴
۲۰	۲۳	۲	۵
۲۱	۲۴	۳	۶

خواب کی تعبیر کیسی رہے گی (۱۸)			
۲۰	۲۳	۲	۵
۲۱	۲۴	۳	۶
۲۲	۱	۴	۷

چوری کی چیز ملے گی یا نہیں (۱۹)			
۲۱	۲۴	۳	۶
۲۲	۱	۴	۷
۲۳	۲	۵	۸

باہر گئے ہوئے کا سوال (۲۰)			
۲۳	۲	۵	۸
۲۴	۳	۶	۹
۱	۴	۷	۱۰

سوالات اور اُن کے جوابات

۱

۱۔ دن اچھا گذرے گا
۲۔ پریشانی اور تکلیف رہے گی۔
۳۔ آج کا دن اچھا گذرے گا۔
۴۔ نہایت اچھا گذرے گا۔
۵۔ شادمانی رہے گی۔
۶۔ خراب گذرے گا۔
۷۔ اچھا گذرے گا۔
۸۔ خراب گذرے گا۔
۹۔ پریشانی اور غم رہے گی۔
۱۰۔ بہت ہی بُرا گذرے گا۔
۱۱۔ بالکل خراب رہے گا۔
۱۲۔ درمیانہ گذرے گا۔

۲

۲۔ مُراد بر آئے گی۔
۳۔ کام انجام نہیں ہوگا۔
۴۔ خواہش پوری نہیں ہوگی۔
۵۔ اُمید چھوڑ دو۔
۶۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۷۔ ضرور ہوگی۔
۸۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۹۔ کام دیر سے ہوگا۔
۱۰۔ اُمید بر آئے گی۔
۱۱۔ کسی حد تک حاصل ہوگی۔
۱۲۔ خواہش پوری ہوگی۔
۱۳۔ کوشش سے کامیابی ہوگی۔

۳

۳۔ پاس ہو جاؤ گے
۴۔ پاس ہو جاؤ گے
۵۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۶۔ پاس ہونا مشکل ہے
۷۔ پاس ہو جاؤ گے
۸۔ پاس ہونا مشکل ہے
۹۔ کامیابی اچھی ہوگی
۱۰۔ فیل ہو جاؤ گے
۱۱۔ پاس ہو جاؤ گے
۱۲۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۱۳۔ پاس ہونے کا شک ہے
۱۴۔ پاس نہیں ہوگے

۴

۵۔ خوش شکل فرمانبردار ہوگی
۶۔ پتی برتا ہوگی
۷۔ شکل و صورت معمولی ہوگی
۸۔ سیاہ رنگت والی ہوگی
۹۔ شانتی، دانی اور خوبصورت
۱۰۔ نیک بخت ہوگی
۱۱۔ نیک روح ہوگی
۱۲۔ سانولی صورت ہوگی
۱۳۔ خوبصورت شکل ہوگی
۱۴۔ کوئی خاص صفت نہیں ہوگی
۱۵۔ جھگڑالو طبیعت ہوگی
۱۶۔ بدصورت مگر عادت اچھی

۵

۶۔ روپیہ نہیں ملے گا
۷۔ دیر سے ملے گا
۸۔ ملنا مشکل نہیں
۹۔ مل جائیگا
۱۰۔ اُمید نہیں ہے
۱۱۔ ضرور ملے گا
۱۲۔ کبھی نہیں ملے گا
۱۳۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۴۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۵۔ ملنے کی اُمید ہے
۱۶۔ مل جائے گا
۱۷۔ مشکل ملے گی

۶

۷۔ جتنا مشکل ہے
۸۔ کوشش کرو اُمید ہے
۹۔ ضرور کوئی اچھی خبر ملے

۷

۸۔ ملازمت ضرور ملے گی
۹۔ دیر سے ملے گی
۱۰۔ خرچ کرنے سے ملے گی

۸

۹۔ کاروبار اچھا چلے گا
۱۰۔ شروع میں ہلکا بعد میں اچھا
۱۱۔ اس کام میں نقصان زیادہ رہے

۹

۱۱۔ آرام ملے گا
۱۲۔ آرام ملے گا
۱۳۔ آرام دیر سے ملے گا

۱۰

۱۲۔ تکلیف سے نجات حاصل ہوگی
۱۳۔ ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی
۱۴۔ اچھے دن آنے والے ہیں

۶

۱۰۔ ہار جائیں گے۔
۱۱۔ کامیاب ہوں گے۔
۱۲۔ کامیابی نہیں ملے گی۔
۱۳۔ ڈگری ہوگی۔
۱۴۔ خارج ہو جائے گی۔
۱۵۔ تمہاری فتح ہوگی
۱۶۔ کامیابی نہ ہوگی
۱۷۔ صلح ہوگی
۱۸۔ کچھ کامیابی ملے گی

۷

۱۱۔ کسی کی مدد سے ملے گی۔
۱۲۔ نہیں ملے گی۔
۱۳۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے۔
۱۴۔ مشکل سے ملے گی۔
۱۵۔ کسی کے ذریعہ سے حاصل ہوگی
۱۶۔ دیر سے ملے گی۔
۱۷۔ ملنے کی اُمید بہت کم ہے۔
۱۸۔ ضرور ملے گی۔
۱۹۔ کچھ دیر سے ملے گی۔

۸

۱۲۔ کسی کے ساتھ ملکر کریں۔
۱۳۔ اکیلے کام کرنے میں فائدہ
۱۴۔ جو کام پہلے ہے اس میں فائدہ
۱۵۔ دوسرے کام کرنے میں فائدہ
۱۶۔ شراکت میں فائدہ
۱۷۔ نقل وطن کر کے فائدہ
۱۸۔ فائدہ دیر سے
۱۹۔ اس کام میں فائدہ نہیں
۲۰۔ کام بہت اچھا چلے گا

۹

۱۳۔ اُمید سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا
۱۴۔ تھوڑی تعداد میں
۱۵۔ اُمید سے زیادہ فائدہ
۱۶۔ اُمید سے زیادہ فائدہ
۱۷۔ مساوی فائدہ رہے گا
۱۸۔ پریشانی زیادہ
۱۹۔ نقصان ہوگا
۲۰۔ آرام زیادہ ملے گا
۲۱۔ آرام بھی ملے گا

۱۰

۱۴۔ بڑھاپے میں آرام ملے گا۔
۱۵۔ زندگی میں آرام ملے گا۔
۱۶۔ اوّل آرام بعد میں تکلیف
۱۷۔ شروع میں آرام بعد میں تکلیف
۱۸۔ ہمیشہ لُطف رہے گی۔
۱۹۔ آرام بہت ہوگی
۲۰۔ تھوڑا آرام ملے گا
۲۱۔ تکلیف زیادہ رہے گی
۲۲۔ آرام ملے گا

۱۱

۱۲۔ تکلیف سے نجات حاصل ہوگی
۱۳۔ ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی
۱۴۔ اچھے دن آنے والے ہیں
۱۵۔ ایک سال بعد دن اچھے ہونگے
۱۶۔ مصیبت کے دن ختم ہیں
۱۷۔ خوشی کے دن آنے والے ہیں
۱۸۔ دن اچھے آنے میں دیر نہیں
۱۹۔ زندگی مصیبت میں رہے
۲۰۔ پچھلی حالت بہتر
۲۱۔ باقی زندگی اچھی
۲۲۔ اچھے دن شروع ہیں
۲۳۔ درمیان میں اچھے دن ہیں

۱۲

۱۳۔ شادی ہوگی
۱۴۔ شادی دیر سے ہوگی
۱۵۔ شادی نہیں ہوگی
۱۶۔ کسی کے ذریعہ ہوگی
۱۷۔ دیر سے ہوگی
۱۸۔ جلد ہونے والی ہے
۱۹۔ شادی کی اُمید رکھو
۲۰۔ شادی دیر سے ہوگی
۲۱۔ شادی کی اُمید کم ہے
۲۲۔ رشتہ دار کی اُمید ہے
۲۳۔ دیر سے ہوگی
۲۴۔ جلد ہوگی

۱۳

۱۴۔ دعا سے ہوگی
۱۵۔ بزرگوں کی خدمت سے
۱۶۔ عرصہ بعد ہوگی
۱۷۔ اُولاد ہونے کی اُمید نہیں
۱۸۔ عرصہ کے بعد ہوگی
۱۹۔ اُولاد کی اُمید کم ہے
۲۰۔ دوائی سے ہوگی
۲۱۔ اُولاد جلد ہوگی
۲۲۔ دوسری شادی سے ہوگی
۲۳۔ علاج کرنے سے ہوگی
۲۴۔ اُولاد ہونے میں دیر ہے
۱۔ اولاد دیر سے ہوگی۔

۱۴

۱۵۔ جلد شفا پائے گا
۱۶۔ ابھی وقت لگے گا
۱۷۔ علاج تبدیل کرنے سے
۱۸۔ صحت ہوگی
۱۹۔ بیماری خطرناک ہے
۲۰۔ صحت ہوگی
۲۱۔ دیر بعد صحت ہوگی
۲۲۔ دیوتا پوجن سے صحت ہوگی
۲۳۔ صحت مشکل ہے
۲۴۔ شفا نہیں ہے
۱۔ دیر سے صحت ہوگی
۲۔ صحت ہونے میں شک ہے

۱۵

۱۶۔ محنت سے حاصل ہوگی
۱۷۔ قسمت میں تعلیم ہے
۱۸۔ تعلیم جلد آجائے گی
۱۹۔ تعلیم محنت سے ہوگی
۲۰۔ تعلیم قسمت میں نہیں ہے۔
۲۱۔ انگریزی جلد سیکھ جاؤ گے
۲۲۔ تعلیم حاصل ہوگی
۲۳۔ ہندی پڑھنا اچھا ہے۔
۲۴۔ فارسی جلد سیکھو گے۔
۱۔ بڑی مشکل سے پڑھو گے۔
۲۔ ودّیا میں فائدہ نہیں ہے۔
۳۔ ودیا درمیانہ ہوگی

۱۶

۱۷۔ دکن کا سفر مفید ہے
۱۸۔ جلد سفر ہوگا
۱۹۔ پچھم کا سفر مفید ہے
۲۰۔ سفر فائدہ مند نہیں ہے
۲۱۔ اُتر دشا کا سفر مفید ہے
۲۲۔ سفر لمبا پڑے گا
۲۳۔ پورب کا سفر مفید ہے
۲۴۔ سفر غیر مفید رہے گا
۱۔ سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے
۲۔ جاتے وقت رکاوٹ ہے
۳۔ سفر لمبا پڑے گا
۴۔ سفر اچھا ہے۔

۱۷

۱۹۔ لڑکی ہوگی
۲۰۔ لڑکا ہوگا
۲۱۔ حمل گر جائے گا
۲۲۔ لڑکی ہوگی
۲۳۔ فرزند ہوگی
۲۴۔ لڑکا ہوگا
۱۔ کنیا ہوگی
۲۔ فرزند ہوگا
۳۔ لڑکا ہوگا
۴۔ حمل گر جائے گا
۵۔ لڑکی ہوگی
۶۔ لڑکا ہوگا

۱۸

۲۰۔ نتیجہ اچھا رہے گا
۲۱۔ خراب رہے گا
۲۲۔ اچھا رہے گا
۲۳۔ دولت ملے گی
۲۴۔ کسی عزیز سے ملاقات
۱۔ دھن سے لابھ ہوگا
۲۔ صحت میں خلل رہے گا
۳۔ پریشانی ہوگی
۴۔ دھن کا نقصان
۵۔ خوشی حاصل ہوگی
۶۔ لڑائی جھگڑا ہوگا
۷۔ سفر کی علامت ہے

۱۹

۲۱۔ مل جائے گی
۲۲۔ ملنے کی اُمید نہیں
۲۳۔ چیز گھر میں ہے
۲۴۔ بڑی کوشش سے ملے گی
۱۔ چیز گھر سے باہر ہے
۲۔ ہمت کرو مل جائے گی
۳۔ کسی بھیدی کی وجہ سے گئی۔
۴۔ چوری عورت نے کی ہے۔
۵۔ عورت اور مرد نے ملکر کی ہے
۶۔ مل جائے گی
۷۔ نہیں ملے گی
۸۔ دیر بعد ملے گی۔

۲۰

۲۳۔ جلد واپس آئے گا
۲۴۔ ابھی واپس آنے کا ارادہ نہیں
۱۔ دیر بعد آئے گا
۲۔ واپس نہیں آئے گا
۳۔ واپس آنے والا ہے
۴۔ واپس آرہا ہے
۵۔ واپس نہیں آئے گا
۶۔ مصیبت میں گرفتار ہے۔
۷۔ بیماری کی وجہ سے رک گیا ہے۔
۸۔ جلد آنے والا ہے۔
۹۔ دیر بعد آئے گا
۱۰۔ واپس آرہا ہے۔

غذائیں جو ایک ساتھ نہیں کھانی چاہئیں

(۱) دہی کو گرم روٹی یا کسی بھی گرم چیز کے ساتھ (۲) پانی ملا دودھ یا گھی (۳) کھیر اور کھچڑی (۴) چھاچھ دہی۔ بلگری میں سے کسی کے ساتھ کیلا (۵) گھی اور شہد ہموزن (۶) پانی اور شہد ہموزن (۷) کانسہ تانبہ یا پیتل کے برتن میں کئی دن کا رکھا ہوا گھی۔

(۸) تیل یا کچھ وقت کا رکھا ہوا دہی، کھٹائی، چھاچھ یا مکھن (۹) دودھ کے ساتھ کانجی سرکہ۔ امرود، گوشت۔ مچھلی۔ املی۔ شراب۔ ککڑی۔ تربوز۔ نیبو۔ اور جامن (۱۰) شربت یا ٹھنڈے پانی کے بعد چائے کے بعد شربت ٹھنڈا پانی۔ ککڑی۔ تربوز۔ کھیرا (۱۱) کانجی سرکہ کے ساتھ تل (۱۲) تیل اور بیسن یعنی تیل کے پکوڑے منع ہیں۔ بھوک کو بند کرتے ہیں۔ معدے کو خراب کرتے ہیں (۱۳) مولی یا خربوزے کے ساتھ شہد (۱۴) دودھ اور گڑ

علم پرشن کے ذریعہ جواب حاصل کرنا

بھارت جیوتش میں یہ چار اہم چیزیں ہوتی ہیں۔
جنم کنڈلی۔ وچار ورش پھل۔ پرشن پھل اور چر پھل

جنم کنڈلی کے بعد پرشن پھل وچار کو اہم مقام حاصل ہے کیونکہ اس میں ورتمان کال کے گوچر گرہوں کو بھی مدّ نظر رکھا جاتا ہے۔ جنم کنڈلی کی طرح پرشن کنڈلی کا لگن معلوم کرنے کیلئے بھی پرشن کرنے والے کی طرف سے سوال پوچھنے کے وقت کو اس جنتری کے آخر میں دی گئی ماہوار روزانہ لگن سارق سے لگن دیکھ لیڈ اور پھر اس تاریخ کے گرہ سپشٹوں میں دیئے گئے گرہوں کو لگا لیں۔ پرشن کرنے والے کے سوال کا پتہ کرنے اور اُس کے سوال کا جواب معلوم کرنے سے پیشتر کچھ اہم باتوں کو دھیان میں رکھنا لازمی ہے جیسا کہ۔

۱۔ اگر کوئی آدمی شرارت یا غرور کے لہجہ میں سوال کا جواب لینا چاہے تو جیوتشی کو اُس کے پرشن کا سوان ہر گز نہیں دینا چاہئے۔ شدھ وچار اور شدھ ہردے سے کیئے گئے سوال کا ہی وچار کرنا چاہئے۔ اگر لگن میں چندرماں کیندر (۱۰۔ ۷۔ ۴۔ ۱) میں سنیچر بدھ است ہو یا چندرماں کو منگل بدھ پورن درشٹی سے دیکھ رہے ہوں تو سوال کرنے والا دُشٹ سبھاؤ اور دُشٹ ہردے والا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں یا شبھ گرہ لگن کو دیکھ رہے ہوں یا ساتویں خانہ میں شبھ گرہ ہوں یا وہ شبھ گرہوں کو دیکھ رہا ہو تو سوال کرنے والا شدھ سبھاؤ (صاف دل) سے سوال پوچھنے آیا ہے۔

۲۔ جیوتشی جی کو خود دُور اندیش 'سرسوتی دیوی یا اپنے شٹ دیو کا اُپاسک فتح مند اور تندرست ہو چاہئے۔

۳۔ ایک سے زائد سوالات کا جواب نہیں دینا چاہئے۔ اگر ضروری ہو تو لگن سے پہلا سوال اچندرماں سے دوسرا سورج سے تیسرا برہسپت سے اور چوتھے سوال کا وچار کریں۔

بھاؤ سمبندھی وچار جنم لگن کی طرح ہی ہوتے ہیں جو فرق ہو گا پتہ لگتا جائے گا

۴۔ جیوتشی جی کو گرہوں کے سوروپ اور اُن کے لکشن (آثار) گرہوں کی دشا اور طاقت کے بارے صحیح پت لگانے کا گیان ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ جیوتشی کا جیوتش کے متعلق اپنا تجربہ بھی اس کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۵۔ پرشن لگن یا جنم لگن دونوں کے بارے میں وِدوانوں نے ایک دوسرا اہم اصول قائم کیا ہے کہ جس کا مطلب ہے جو جو بھاؤ اپنے مالک سے یکت یا درشٹ (نظر) ہو یا شبھ گرہ اس میں بیٹھے ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو اُس بھاؤ کی ترقی ہوگی۔ پاپ گرہوں سے دکھائی دے یا یکت ہو تو اُس بھاؤ کا نقصان ہوگا۔

۶۔ پرشن کنڈلی میں لگن لگنیش اور چندرماں وغیرہ کی خاص اہمیت ہے۔ سوال کا جواب دینے سے پیشتر ان کی طاقت کا جائزہ لینا ازحد ضروری ہے۔

(۱) چوری ہوئی چیز ملے گی یا نہیں ؟۔

(ا) اگر پرشن لگن میں پورن چندرماں ہو تو اس کو گورو یا شکر وغیرہ شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو گمشدہ چیز لد مل جائے گی۔ (ب) یا بہت طاقتور شبھ گرہ گیارہویں خانہ میں ہوں تو بھی گمشدہ چیز جلد مل سکے گی۔ چندرماں شکل پکش کی رشی اور کرشن پکش کی پنچی تک پورن کہلاتا ہے۔ (بھ) اگر سوال کرتے وقت لگنیش ساتویں خانہ میں اور دیشیش لگن میں ہو یا چندرماں دونوں است ہوں تو چور مال سمیت پکڑا جاتا ہے۔ (د) اگر ستھر راشی کا لگن ہو یا کسی بھی لگن میں ستھر نوانش ہو یا لگن میں اور گوتم نوانش ہو تو گمشدہ چیز اسی جگہ پر اور گھر کے آدمی (لاکر وغیرہ) نے لی ہے۔ (س) اگر میکھ۔ کنبھ۔ لگن یا دھن لگن ہو یا کیندر میں سورج ہو تو گمشدہ چیز مشرق کی طرف ہے۔ اگر برکھ کنیا مکر پرشن لگن ہو یا منگل کیندر میں ہو تو وہ چیز جنوب کی طرف ہوگی۔ اگر کرک برسچک، مین یا بدھ کے کیندر میں ہو تو شمال کی طرف اور متھن تلا کنبھ لگن ہو یا شنی طاقتور ہو یا کیندر رگت ہو تو وہ چیز مغرب کی سمت ہوگی اگر ایک سے زائد گرہ ہوں تو ان میں جو طاقتور ہوگا وہ چیز اسی سمت ہوگی (د) پرشن لگن میں چار راشیاں میکھ، کرک، تلا مکر ہوں تو گمشدہ چیز کہیں دور چلی گئی سمجھیں اگر ستھر راشی میں ہو تو پھر اس چیز کو اسی گاؤں یا مکان وغیرہ میں ہی پڑی سمجھیں۔ اگر سپتمیش وکرمی ہونے پر یا آٹھویں گھر میں سورج منگل ہونے پر بھی جلد چوری شدہ چیز نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ روہنی پوربا اترا کھاڑہ، وشاکھا، پوربا کھاڑہ، ریوتی، اشونی ان نچھتروں میں گمشدہ چیز جلد ملتی ہے۔ اشلیکھا، مرگشر، ہست، انورادھا، اترا کھاڑا، ریوتی، بھادوں نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز مشکل سے ملتی ہے۔ آردرا، جیشٹھا وغیرہ مدھیہ پوجن اور سلوجن نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز کبھی نہیں ملتی۔

(۲) گمشدہ مویشیوں کے بارے میں

جب کوئی آدمی یہ سوال کرے کہ اس کا گمشدہ مویشی ملے گا یا نہیں تو جنتری میں لکھیں کہ گم ہونے دن سورج نکشتر پر تھا سورج نکشتر سے ۹ویں نکشتر تک گمشدہ مویشی جنگل میں ہوتا ہے دس سے پندرہ تک گمشدہ مویشی راستہ میں ہی آرہا ہے۔ ۱۶ سے ۲۲ تک گمشدہ پشو جلد ہی گھر پر پہنچنا چاہتا ہے۔ ۲۲ سے ۲۷ نکشتر تک گمشدہ مویشی کبھی واپس نہیں ملیگا ایسا ہی کہنا چاہئے۔

(۳) شادی بیاہ کے متعلق پرشن

(ا) اگر پرشن کنڈلی میں بھاگیش ساتویں گھر میں اور سپتمیش بھاگیہ ستھان میں ہو یا سپتمیش شکر بھاگیہ ستھان میں ہو یا بھاگیش شکر ساتویں دوسرے چوتھے یا لگن میں نردوش ہو کر بیٹھا ہو تو وواہ لازمی ہے۔ (ب) پرشن لگن سے (۱۲۔۱۰۔۸۔۶۔۴۔۲) ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا اگر سوال کرنیوالی استری ہو تو اسے ور کا لابھ نہیں ہوگا۔ اسکے برعکس وشم ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا۔ (ج) اگر پرشن لگنے سے تیسرے، پانچویں، چھٹے ساتویں یا گیارہویں خانہ میں چندرماں ہو تو اس کے اوپر گورو سورج یا بدھ کی نظر ہو تو وواہ لازمی ہوگا۔ (د) پانچویں ۹ویں کیندر ستھان میں شبھ گرہ ہوں تو بھی وواہ ضرور ہوگا۔ ایسا ہی کہنا چاہئے۔ (س) اگر پرشن کنڈلی میں شکر، چندرماں پاپی گرہوں سے یکت ہو کر ساتویں خانہ میں سنیچر کو دکھائی دیتے ہوں۔ سپتمیش نیچ بیٹھا ہو یا چندرماں، پاپ یکت (۱۲۔۹۔۸۔۵۔۴۔۱) گھر میں بیٹھا ہو تو وواہ نہیں ہوتا یا کئی طرح کی رکاوٹوں کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

(۴) گربھ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی :۔

(ا) پرشن کرتے وقت اگر شنی لگن کو چھوڑ کر دشم ستھان (۱۱۔۹۔۷۔۵۔۳) میں ہو کر بیٹھا ہو تو حاملہ عورت کے بطن سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر (۱۰۔۸۔۶۔۴۔۲) گھر میں ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (ب) اگر پرشن کنڈلی میں (۹۔۷۔۵۔۳۔۱) کے ستھانوں پر سنیچر کا ہونا بیٹے کی پیدائش والا ہوتا ہے۔ (ج) لگنیش اور پنچمیش پرش راشیوں پر پتر دینے والے اور عورت کی راشیوں پر لڑکی دینے والے ہوتے ہیں اگر لگنیش پرش گرہ آدمی کی راشی میں بیٹھ کر پانچویں گھر کو دیکھتا ہو یا پانچویں گھر میں بیٹھے راہو کو منگل پورن درشٹی سے دیکھتا ہو تو لڑکا ہی ہوتا ہے۔

(۵) ملازمت کے بارے میں سوال :۔

اگر بھاگیش دسویں خانہ اور دشمیش دسویں ستھان میں ہو یا ایک دوسرے کو دوستانہ نظروں سے دیکھتے ہوں تو پھر بہت اچھی ملازمت ملتی ہے۔

ہندوستان کے مشہور مقدس مقامات

ہری دوار :۔ اتر پردیش میں گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں ہر کی پوری پر اشنان کا بڑا اہمام ہے اس گھاٹ پر برہما جی نے یجیہ کیا تھا۔ مرتک شریروں کے پھول (راکھ) یہاں بہائے جاتے ہیں چنڈی دیوی، یوگ مایا چوبیس اوتار کے منادر، کنکھل، بھیم گوڈا، شپت دھارا، گورو کل اور رشی کل دیکھنے یوگیہ ستھان ہر دوار سے ۱۶ میل دور رشی کیش کے مقام پر بھرت مندر اور بابا کالی کملی والے کا آشرم قابل دید جگہ یہیں سے بدری ناتھ کو چڑھائی شروع ہوتی ہے ہر دوار سے دو میل نیچے کنکھل کا مقام ہے جبکہ وقت دکش پرجاپتی کی راجدھانی تھا۔

بدری ناتھ :۔ یہ ضلع گڑھوال میں سطح سمندر سے۔ ۲۳۱۰ فٹ کی بلندی پر ہے رشی کیش سٹیشن سے ۱۷۳ میل دور ہے یہاں صرف مئی جون جولائی میں یاترا کی جاتی ہے۔ ہر دوار سے بدری ناتھ جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز بھی راستہ ہے یہاں پر وشنو بھگوان کا مندر ہے اور تپت کنڈ قابل دید ہے۔

دیوبند، شاہ لائٹ :۔ سہارنپور سے دہلی کے راستہ پر سہارنپور اور مظفر نگر کے درمیان میں دیوبند قصبہ میں یہ عظیم درگاہ واقع ہے یہاں پر عرس ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اس درگاہ کے نام پر اس محلہ کا نام ہی شاہ ولایت پڑ گیا ہے۔ اس ولی کامل کی بہت سی کرامات مشہور ہیں۔ دور دور سے لوگ اس متبرک درگاہ کی زیارت کرنے کے لئے آتے ہیں اور اپنا دامن مرادوں سے بھر کر لے جاتے ہیں۔ یہاں دار لعلوم یونیورسٹی دنیا میں دوسری بڑی یونیورسٹی ہے۔

جگن ناتھ پوری :۔ یہ تیرتھ اُڑیسہ پرانت میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے ۱۲۲ فٹ اونچا شری جگن ناتھ جی کا مندر بارہویں صدی میں تعمیر ہوا تھا۔ یہاں پر چھوت چھات نہیں ہے۔ یہاں مارکنڈے وٹے کرشن، اندر دُیومن، لوک ناتھ مہادیو اور ساگر کا سورگ دوار پانچ تیرتھ ہیں۔ یہاں کارتھ یاترا کا میلہ مشہور ہے۔

بنارس :۔ گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں کے گھاٹ قابل دید ہیں۔ کاشی بھی اسے ہی کہتے ہیں۔ یہاں پر وشوناتھ کا مندر، ہندو یونیورسٹی اور سچا بابا کی سمادھی قابل دید ہیں۔ سنسکرت تعلیم اور ناگری پرچارنی سبھا کا مرکز ہے رام نگر کی رام لیلا بہت مشہور ہے۔

ایودھیا :۔ شری رام چندر جی مہاراج کی جنم بھومی ہے رام نومی پر زبردست میلہ لگتا ہے یہاں پر ہنومان گڑھی، کنک بھون اور راجہ صاحب کا محل قابل دید ہیں۔

جوالا مکھی کانگڑہ :۔ جوالا مکھی روڈ سٹیشن سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر جوالا مکھی کا مشہور مندر ہے یہاں زمین کے اندر سے نکلتی ہوئی آگ جوالا (جیوتی) کا درشن ہوتا ہے۔ نوراتروں میں بھاری میلہ لگتا ہے روایت ہے کہ یہاں ستی کی زبان گری تھی جوالا مکھی سے ۲۳ میل کے فاصلہ پر کانگڑہ کا قدیم مشہور قصبہ ہے۔ یہاں پر دیوی کا مندر مہابھارت کے وقت کا قلعہ اور شوجی کا مندر قابل دید ہے۔

ویشنو دیوی :۔ جموں سے تقریباً ۴۰ میل دُور ترکٹا پہاڑ میں گپھا کے اندر داخل ہو کر ویشنو دیوی کے درشن ہوتے ہیں ہر سال آدمی اسوج کے نوارتروں سے اس کی یاترا شروع کرتے ہیں جو اب تقریباً سارا سال جاری رہتی ہے۔

امرناتھ :۔ کشمیر میں سرینگر سے ۸۵ میل دُور ہے شراون کی پورنماشی کو ہزاروں کی تعداد میں یاتری اور سادھو چھڑی کے ساتھ روانہ ہو کر امرناتھ جی کے درشن کرتے ہیں یہیں پر امر کبوتروں کا جوڑا سب کی توجہ کا مرکز ہے۔

متھرا :۔ اتر پردیش میں بھگوان شری کرشن کا جنم ستھان ہے جمنا جی کے وشرام گھاٹ پر اشنان کرنیکا بڑا اہمام ہے شری ناتج جی، کشوری رمن، گوپی ناتھ اور دوارکا دھیش کے مندر دیکھنے لائق ہیں۔ پاس ہی برندابن ہے گوکل مہابن داؤ جی گوردھن، نند گام۔ برسانہ وغیرہ وغیرہ تیرتھ وہیں پر ہیں ساون میں جھولے کا میلہ لگتا ہے۔ برج کی ہولی بھارت میں مشہور ہے۔ جنم اشٹمی پر بڑا میلہ ہوتا ہے۔

مانسرودور :۔ یہاں جانے کے لئے بریلی سٹیشن سے راستہ جاتا ہے راستہ میں نکلا کومنڈی کے ایک میل اوپر ماماؤں کا ایک بہت بڑا مٹھ ہے جسے گپھا کہتے ہیں۔ یہاں بھگوان بدھ کی بہت بڑی سونے کی مورتی ہے۔ ۱۹ ہزار فٹ کی بلندی پر لوگ کیلاش پربت کا پوجن، اور ۳۲ میل کی پرکرماں کرتے ہیں نیچے گوری کنڈ کا تالاب ۶ ہزار مربع فٹ کے قریب برف سے ڈھکا ہوا ہے۔ کیلاش پربت کی بلندی ۲۴ ہزار فٹ ہے کیلاش پربت سے دس میل آگے مانسرودور جھیل ہے اس کا محیط ۷۰ اور ۷۵ میل کے درمیان ہے۔ کئی لوگ سرودور کی پرکرماں بھی کرتے ہیں۔ مانسرودور سے ستلج، برہم پتر، گنگا، سندھ، چھوگنگا چاروں طرف ندیاں نکلتی ہیں۔ جھیل کے اندر ہزاروں کی تعداد میں ہنس اور بڑے بڑے پانی کے جانور تیرتے رہتے ہیں۔ یہاں سے دو میل دور راکس تل ہے اس تالاب میں مگرمچھ اور خوفناک جانور رہتے ہیں۔

پشکر :۔ اجمیر سٹیشن سے سات میل دور ہے یہاں سرودور میں اشنان ہوتا ہے برہمی گائتری، ساوتری اور براہ بھگوان کے مندر قابل دید ہیں کارتک کی پورنماشی کے روز یہاں میلہ لگتا ہے۔ یہ بڑا تیرتھ ستھان ہے۔

گنگوتری :۔ ہمالیہ پربت میں ہے۔ کاٹھ گودام سے راستہ جاتا ہے یہاں پر گنگا جی کے سب سے پہلے درشن ہوتے ہیں۔

جمنوتری :۔ ہمالیہ پر واقع ہے یہاں سے جمنا جی نکلتی ہیں۔

کوروکشیتر :۔ یہاں پر کوروں اور پانڈوں کی لڑائی یعنی مہابھارت کا یدھ ہوا تھا۔ شری کرشن جی نے یہیں پر ارجن کو گیتا جی کا اُپدیش دیا تھا۔ سورج گرہن کے روز یہاں پر بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ یوگ اس جگہ پور تر تالابوں میں اشنان دان کرتے ہیں۔

کیدار ناتھ :۔ رشی کیش سے بدری ناتھ کے راستے میں تیرتھ ہے سطح سمندر سے ۲۲۸۵۳ فٹ اُونچا ہے یہاں کا مندر دیکھنے لائق ہے۔

شکن وچار

کتے کا شگن :۔ جو کتا یاترا پر جانے والے کے پاؤں چاٹے یا کان پھڑکاتا ہوا اوپر چڑھے تو یاترا میں دکھن ہوتا ہے گیلی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے جلتی ہوئی لکڑی یا سوکھی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے یاتری کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ کپڑا منہ میں لے کر آئے تو مصیبت آتی ہے اگنی کون میں کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو جلد ہی چوروں اور آگ سے خطرہ ہو دوپہر کے بعد سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو خونریزی ہو۔ گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر سر اور باہر سارا بدن رکھ کر روئے تو اس عورت کو روگ ہو جو تا اٹھا کر مُنہ اوپر کر کے پاس آئے تو شبھ ہوتا ہے جو تا سونگھے تو سفر ہو۔

گائے کا شگن :۔ گائے اداس ہو تو مالک کو اشبھ ہے پاؤں زمین پر مارے تو روگ ہو۔ آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں تو مالک کی موت ہو۔ ڈری ہوئی شبد کرے تو چور سے خطرہ ہو۔ رات کو گائے بولے تو ڈر ہوتا ہے۔ بیل رات کو بولے تو اچھا ہوتا ہے۔ گئوؤں کو بہت سی مکھیاں یا کتے گھیر لیں تو جلد ہی بارش ہوتی ہے ایسا گرنتھوں میں لکھا ہے۔

کوّے کا شگن :۔ بے سبب گاؤں میں اکٹھے ہو کر کوّے بولیں تو قحط کا ڈر ہو چکر باندھ کر بیٹھیں تو دشمن سے خطرہ ہو کئی جگھوں پر جھنڈوں میں بیٹھیں تو اُپدرو ہو۔ رات کو پھرنے لگیں تو آدمیوں کا ناش ہو۔ کوا چارپائی کے اوپر راکھ، ہڈی بال یا پتا لا کر رکھے تو چارپائی کے مالک کی موت ہونے کا لکش کہا گیا ہے۔

سفر کے لئے شبھ نچھتر :۔ جانب مشرق کرتیکا، روہنی مرگھر، آردرا، پنربسو پکھ اشلیکھا شبھ ہیں۔ جانب مغرب اترادھا، جیشٹھا، مولا، پوربا کھاڑا، اترا کھاڑا، شروَن جانب شمال دھنیشٹا، ستبھکھا، اترابھادر پدا، ریوتی، اشونی، بھرنی، جانب جنوب ست بھکھا پوربا پھا لگنی، ہست، چترا، سواتی، وشاکھا، نچھتر سفر کے لئے شبھ رہتے ہیں۔

دنیا کے اہم اور مشہور شہروں کا تفاوت الوقت

جب لنڈن اور پیرس وغیرہ شہروں میں دن کے بارہ بجے ہوں گے تو ناروے اور سسلی میں ایک بجے دوپہر کا ٹائم ہوگا۔ کانگو میں دو بجے دوپہر، سالن گراڈ میں تین بجے دوپہر خرد جوف ترکمان وغیرہ میں چار بجے کا ٹائم ہوگا

۱۲ بجے دن	لنڈن پیرس۔ پریزی۔ بارسینا۔ اوران، الجیریا، ٹمبکٹو۔ گولڈ کوسٹ
ایک بجے دوپہر	ناروے، مغربی ساحل۔ سٹاک ہالم، کوپن ہیگن، برسلو، وائنا۔ ٹریسٹ۔
۲ بجے بعد دوپہر	سسلی، نیپلز، مالٹا، ٹریپولی، کیمرون، براسول۔ بیورڈ۔ انگولا (افریقہ)
۲ بجے بعد دوپہر	سنڈرا وسطی (روس)، ہلسنکی۔ لینن گراڈ۔ کیف۔ یوکرین۔ کریمیا۔ ڈنیسٹر
۲ بجے بعد دوپہر	الفرہ، وسطی سائپرس، سکندریہ، قاہرہ وسطی سوڈان (مصری)، یوگنڈا)
۳ بجے بعد دوپہر	کانگو۔ روڈیشیا بلیویا۔ ٹرانسوال۔ جوہنسبرگ ڈربن (جنوبی افریقہ)
۳ بجے بعد دوپہر	گورکی، سالن گراڈ۔ استرخان۔ کاکیشیا۔ مارجیا۔ آرمینیا۔ طبریز۔ بغداد
۴ بجے رات	کربلا۔ کویت مکہ مدینہ موچہ عدن، بابل مندیب۔ بربرہ۔ مدغاسکر
۴ بجے رات	خرد جوف، تاسین لینڈ (وسطی)، کوہ یوراں بیسین وسطی، جھیل ارال،
۵ بجے رات	جموں، لاہور۔ ہوشیارپور جے پور لدھیانہ۔ جالندھر۔ اندور شولاپور
۵ بجے رات	اومسک (روس) بلخاش جھیل۔ سطح مرتفع پامیر۔ یارکند۔ کاشغر۔ رنگر
۶ بجے شام	کوہ الطائی ترکستان۔ لہاسہ (تبت) یوتانکھا۔ بھوٹان۔ دارجلنگ
۶ بجے شام	چرا پونجی (آسام) ڈھاکہ (بنگلہ دیش)
۷ بجے شام	ٹیمرسین مثلا (روس) وسط منگولیا۔ ارکٹسک یمن۔ چونکنگ سینان،
۷ بجے شام	نانکنگ ہنوئی۔ بنکاک۔ کمبوڈیا۔ سنگاپور۔ کوئین میری لینڈ۔
۸ بجے رات	پورٹ آرتھر نانکنگ۔ ہیچر سوچو۔ ہانگ چو کال گرلی۔ کول گارڈی۔
۹ بجے رات	درفویانسک۔ خابرووسک۔ ولاڈی ووسٹک کوبے، یانسو، کیوٹو،
۹ بجے رات	نیوگنی، ڈارون۔ کاربنیٹرا۔ ایڈی لیڈ (آسٹریلیا) ایڈلی لینڈ۔
۱۰ بجے رات	جزائر کیرولائن۔ نیوگنی۔ سڈنی کینبرا (آسٹریلیا) کمنگ جارج ففتھ لینڈ
۱۱ بجے رات	جزائر مارشل۔ نورو۔ ساؤتھ وکٹوریہ لینڈ
۱۲ بجے رات	سائبیریا۔ جزائر نجی۔
۱ بجے رات	سنٹرل پرنس آف ویلز۔ الاسکا۔ ونولولو۔ پرل ہاربر۔ ہوائی
۲ بجے رات	فیئر جنکس۔ ڈورٹ یوکون۔ کوڈیاک (شمالی امریکہ)
۳ بجے رات	کوسٹ رینج۔ جزائر مارکوس
۴ بجے رات	سالٹ لیک سٹی۔ وینکوور۔ گولڈ کوسٹ۔ لاس اینجلز (شمالی امریکہ)
۵ بجے رات	ٹنڈرا (کینیڈا) وسطی۔ پرنس البرٹ۔ رجینیا۔ میکسیکو۔
۶ بجے صبح	سینٹ پال۔ شکاگو۔ سینٹ لاس۔ نیو اورلینز۔ میریڈا بیلواور
۷ بجے صبح	سنٹرل کولمبیا۔ اٹاوہ۔ مونٹریال۔ اٹلانٹو۔ نیویارک۔ واشنگٹن فلاڈلفیا
۷ بجے صبح	جزائر غرب الہند۔ کولمبیا۔ پیرو۔ چلی۔ انڈینیکا ساحلی علاقہ۔
۸ بجے صبح	مغربی گرین لینڈ۔ لیبرے ڈور۔ برٹش گی آنا۔ ناڈس۔ بلیویا۔
۸ بجے صبح	پیراگوئے۔ لا پلاٹا۔ جزائر فاک لینڈ
۹ بجے صبح	وسطی گرین لینڈ۔ ریو ڈی جنیرو۔ ڈسیرو۔ جزائر جنوبی آرکنی۔
۱۰ بجے صبح	مشرقی گرین لینڈ۔ جزائر سورز
۱۱ بجے قبل دوپہر	آئس لینڈ کا مشرقی کنارا۔ ریو ڈی اورو سینیگال۔ گیمبیا گنی (افریقہ)
۱۱ بجے قبل دوپہر	کونا کری۔ سیرالیون۔ فری ٹاؤن (مغربی افریقہ)

گرہوں کے متفرق یوگ

سورج شنی یا منگل شنی یا راہو سنیچر اکٹھا برہسپت منگل یا برہسپت سنیچر ان دونوں گرہوں کا اس مہینے میں ایک راشی پر پھیرا ہو تو کال کوٹ یوگ ہوتا ہے اس یوگ میں راجاؤں میں یدھ۔ برشا کی ہانی پرجا کو دکھ اور ان کا ناش ہوتا ہے۔

بھوکمپ یوگ

راہو سے ساتویں ستھان میں منگل ہو منگل سے پانچویں گھر میں بدھ ہو۔ بدھ سے کیندر استھان میں چندرماں ہو تو بھوکمپ یوگ کہا گیا۔ راجا پرجا دکھی سنسار میں یدھ ہوتا ہے۔

الکاپات یوگ

سورج سے چندرماں پانچویں و ساتویں ہو۔ منگل چھٹے ہو تو الکاپات یوگ تینوں نے کہا ہے۔ پورب دشا پر آفت آتی راجہ پربھو بیمار پرجا دکھی سکھ ہو نہیں۔ ادھک روگ بھوکال۔ مصنف پنڈت پنالال جیوتشی

گھات یوگ

برہسپتی بدھ شکر ایک راشی پر آجائیں تو اس کو گھات یوگ کہتے ہیں بدھ برہسپتی اور شکر ایک راس پر ہوئے۔ والو ایسی ایسی پرکش بچے نہ کوئے۔

کرتری یوگ

سنیچر اور راہو ایک راس میں اکٹھے ہو جائیں تو اس کو کرتری یوگ کہتے ہیں سلطنی راہو بدپی میں ایک راس پر آن پر راجوں میں یدھ ہوئے۔

نظرات سیارگان

سیارگان کی پانچویں نظر کو نظر تثلیث کہتے ہیں سورج چندرماں کی نظر تثلیث دوستی محبت کے لئے مفید ہے۔ سورج منگل کی فتح اور کامیابی کے لئے مفید ہے سورج بدھ کی بلندی مراتب کے لئے سورج برہسپت کی حصول مراتب کے سورج شکر کی کشائش رزق کے لئے سورج سنیچر کی مشکلات دنیاوی کے لئے چندرماں منگل کی خواب بندی کے لئے چندرماں بدھ کی عزیز خلائق کے لئے اور چندرماں برہسپت کی ترقی مراتب کے لئے مفید ہے چندرماں شکر کی دوستی محبت کے لئے مفید ہے چندرماں سنیچر کی زراعت کے لئے منگل بدھ کی قوت حافظہ اور صحت جسمانی کیلئے منگل برہسپت کی ترقی رزق و دولت کے لئے منگل شکر کی دوستی رفع دوستی محبت کے لئے مفید ہے منگل شکر کی دوستی محبت کے لئے اور شکر سنیچر کی استحکام محبت کے لئے مفید ہے۔

گرہوں کے مختلف زبانوں میں نام

نام اردو	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی	تمام راشی
سورج	روی	شمس	سن	ایک ماہ
چندرماں	اندو	قمر	مون	۲¼ دن
منگل	بھوم	مریخ	مارس	۱½ دن
بدھ	بدھ	عطارد	مرکری	ایک ماہ
برہسپت	گورو	مشتری	جوپیٹر	۱۲ ماہ
شکر	بھرگو	زہرہ	وینس	۲۷ دن
سنیچر	مند	زحل	سیٹرن	۲½ سال
راہو	راہو	راس	ڈریگن ہیڈ	۱½ سال
کیت	کیتو	ذنب	ڈریگن ٹیل	۱½ سال
یورینس	اندر	″	یورینس	۷ سال
نیپچون	ورن	″	نیپچون	۱۴ سال

گرہوں کی گتی

ستھول مان سے برہسپت آدمی گرہوں کی ماشی سے منگل برہسپت اور سنیچر کی راشی سے سورج دوسری راشی پر ہو تو گرہ شیگھر گامی ہوتے ہیں۔ تیسری پر ہوں تو سم چاری۔ چوتھی پر ہوں تو مند چاری ہوتے ہیں۔ پانچویں یا چھٹی پر ہوں تو وکری ساتویں یا آٹھویں پر ہو تو اتی وکری۔ نویں یا دسویں پر ہوں۔ تو کٹل گتی والے ہوتے ہیں گیارھویں یا بارھویں پر ہو تو پھر شیگھر گامی ہو جاتے ہیں۔ ستھول ماں سے بدھ اور شکر سورج سے دوسری راشی پر جانے سے وکری بارہویں راشی پر جانے سے شیگھر گامی اور تیسری یا ۱۱ ویں راشی پر جانے سے سم چاری ہوتے ہیں۔ مند گتی سے سورج ایک مہینہ چندرماں ¼۲ دن منگل ½۱ مہینہ بدھ ۲۵ دن برہسپت ۱۳ مہینہ سنیچر ۳۰ مہینہ راہو کیتو ½۱ سال ایک راشی پر رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

گرہوں کے کالانش

چندرماں منگل وغیرہ گرہ سورج کے نزدیک آنے سے جتنے انش تک است رہتے ہیں ان انشوں کو کالانش کہتے ہیں۔ ستھول مان سے چندرماں کے ۱۲ انش منگل ۱۷ انش بدھ ۱۳ انش وکری ہو تو ۱۲ انش برہسپت ۱۱ انش شکر ۹ انش وکری ہو تو ۸ انش سنیچر کے ۱۵ کالانش کہے ہیں۔

گرہوں کے غروب دن

ستھول مان سے منگل ۱۲۰ دن بدھ مارگی ہو تو ۳۶ دن اور وکری ہو تو ۱۶ دن برہسپت ۳۰ دن شکر مارگی ہو تو ۱۵ دن، وکری ہو تو ۹ دن اور سنیچر ۳۶ دن تک است رہتا ہے سورج کے پس و پیش چندرماں ۱۲ منگل یا بدھ ۱۳ برہسپت ۱۱ شکر ۹ سنیچر ۱۵ انش تک غروب رہتے ہیں۔

گرہوں کے طلوع دن

ستھول مان سے منگل ۶۵۸ دن بدھ ۳۲ دن وکری ہو تو ۳۳ دن برہسپت ۳۶۲ دن شکر ۲۶۰ دن وکری ہو تو ۲۴۸ دن سنیچر ۳۴۰ دن تک طلوع رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

منگل برہسپت اور سنیچر یہ تین گرہ سورج سے ہمیشہ مند گتی والے ہونے سے ہمیشہ مغرب میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں اور بدھ شکر یہ دونوں گرہ کبھی شیگھر گتی ہیں اور کبھی وکر گتی ہوتے ہیں۔ جب شیگھر گتی میں ہوتے ہیں تو پورب میں است اور پچھم میں طلوع ہوتے ہیں۔ وکری ہوں تو پچھم میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں چندرماں ہمیشہ شیگھر گتی ہونے سے مشرق میں غروب ہوتا ہے۔

گرہوں کے وکری دن

ستھول مان سے منگل ۶۷ دن بدھ ۲۳ دن برہسپت ۱۲۲ دن شکر ۴۵ دن اور سنیچر ۱۳۷ دن تک وکری رہتے ہیں۔

گرہوں کے مارگی دن

منگل ۵۰۷ دن بدھ ۹۲ دن برہسپت ۲۷۸ دن شکر ۵۱۰ دن سنیچر ۲۳۸ دن مارگی رہتے ہیں۔

گرہوں کی اتی چار گتی

منگل کی اتی چار گتی ۶ سے ۱۱ ہے اور ۱۵ دن رہتی ہے بدھ کی اتی چار گتی ۱۳ سے ۳۱ ہے جو ۱۰ دن رہتی ہے برہسپت کی اتی چار گتی ۱۴ ہے جو ۴۵ دن رہتی ہے۔ شکر کی اتی چار گتی ۷۵۔۴۲ ہے جو دس دن رہتی ہے اور سنیچر کی اتی چار گتی ۷۔۴۵ ہے جو ۱۸ دن رہتی ہے

گرہوں کی نچھتر اور پار گتی نچھتر

سورج ایک نچھتر میں ۱۴ دن پار نچھتر میں تین دن چندرماں ایک نچھتر ۱ دن پار ۴ گھڑی منگل ۲۰ دن پار ۵ دن۔ بدھ ۱۸ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی۔ برہسپت ۱۶۰ دن پار ۴۴ دن شکر ۱۰ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی سنیچر ۴۰۰ دن پلہ ۱۰۰ دن راہو اور کیتو ۶۷۰ دن نچھتر کے ایک پار پر رہتے ہیں۔

مصنوعات عالم جنرل

पंचांग दिवाकर कार्यालय, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर से प्राप्त होने वाली सर्वोपयोगी पुस्तकें

ज्योतिष तत्त्व (गणित खण्ड)
ज्योतिष तत्त्व (फलित) [प्रकाशनाधीन]
वर्षफल चन्द्रिका
वृहद् पराशर होरा शास्त्रम् (भा० टी०१३०
मानसागरी (भा० टी०)
बृहजातकम् (भा० टी०)
बृहज्योतिष सार (भा० टी०)
जातक भरणम् (भा० टी०)
फलदीपिका (फलित) गोपेश कुमार
भृगु संहिता (फलित) बड़ी
भृगु संहिता (फलित) मध्यम्
करमविपाक (भा० टी०)
ज्योतिष सर्व संग्रह
कबाला अंक रहस्य
द्वादश फलादेश विज्ञान
महादशा विज्ञान
मुहूर्त चिन्तामणी (भा० टी०)
रत्न ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और रत्न
विश्व के भाग्यवानों की कुण्डीलयां
ताजिक नीलकण्ठी (भा० टी०)
जातिक दीपिका
लग्न चन्द्रिका (भा० टी०)
भुवनदीपक
हनुमान ज्योतिष
चमत्कार चिन्तामणी
सामुद्रिक शास्त्र
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखाएं और आप
रेखाएं बोलती हैं
लघु पराशरी
तनुभाव प्रकाश
जन्मपत्री दर्पण
भारतीय ज्योतिष
फलित दर्पण
भावकुतुहल प्रश्न भास्कर
मूक प्रश्न ज्योतिष
भृगु सूत्रम
भारतीय ज्योतिष शास्त्र
ज्योतिष शास्त्र
भारतीय ज्योतिष विज्ञान
कुण्डली विज्ञान
पुराने पंचाग (१९९१ से २००४ तक)
संवत् २००५ से २०२० तक
कर्मठगुरु:

ज्योतिष और व्यवसाय का चुनाव
जन्माङ्ग पत्रिका
ज्योतिष और रोग
अनिष्ट ग्रह और उपाय
रत्न परिचय और चिकित्सा
रत्न और रुद्राक्ष
फलित ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और जन्मलग्न
आपकी राशी
राशीफल (सम्पूर्ण) [हिन्दी-पंजाबी]

शीघ्र बोध
भारतीय कुण्डली दर्पण
मुहूर्त ज्योतिष विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान और पंचागुली
वर्षफल विचार
गोचर ज्योतिष
वर्षफल जन्मपत्री दर्पण
स्वप्न ज्योतिष
स्वरोदय विज्ञान
शकुन और स्वप्न
स्वप्न विज्ञान
फल प्रकाश
अंक ज्योतिष
अंक विद्या
अंक विज्ञान
वृहद अंक ज्योतिष
सरल अंक ज्योतिष
आपका जन्मदिन
आपके सितारे
विवाह और ज्योतिष
मंत्र और ज्योतिष
ज्योतिष रहस्य
फलित ज्योतिष
तुलसी ज्योतिष
त्रिसूक्तम्
श्रीसूक्तम्
ज्योतिष जगत्
ज्योतिष योग रत्नाकर
वर्ष प्रबोध
लघु जातकम्
ज्योतिष की सुनहरी किताब (I)
वर्ष पत्री दीपक
ज्योतिष सार संग्रह
प्रश्न ज्योतिष
चमत्कार ज्योतिष

यंत्र-मंत्र-तंत्र सम्बन्धी पुस्तकें

मंत्र महाविज्ञान
तंत्र महाविज्ञान
तंत्र महा साधना
वृहद स्तोत्र रत्नाकर
यन्त्र शक्ति
मन्त्र शक्ति
मन्त्र विज्ञान
तन्त्र विज्ञान
मन्त्र शक्ति से कामना सिद्धि
श्री दुर्गा साधना तंत्र
श्री विद्या षोड्सी तन्त्र सिद्धि
महा इन्द्रजाल (बड़ा)
महा इन्द्रजाल
असली प्राचीन इन्द्रजाल
वृहद् इन्द्रजाल
गणेश साधना तन्त्र
काली सिद्धि
गायत्री महाविद्या
लक्ष्मी सिद्धि
लक्ष्मी तन्त्र
यंत्र महा सिद्धि
मन्त्र प्रयोग
महामृत्युञ्जय प्रयोग
मन्त्र सागर
वशीकरण सिद्धि
मनोकामना सिद्धि
मोहनी मन्त्र
मनोकामनना पूर्ण यन्त्र
मंत्र शक्ति से रोग निवारण
मंत्र महोदधि
यन्त्र सिद्धि रहस्य
चमत्कारी मंत्र साधना
तान्त्रिक अष्ट सिद्धियां
जादूगरी शिक्षा
कामाक्षा मंत्र
चीन०बंगाल का जादू
उल्लू तंत्र
कौआ तंत्र
दक्षिण का जादू
यंत्र-मंत्र-तंत्र

मंगाने का पता—जनरल बुक डिपो, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर-८।

नोट—कृपया प्रत्येक आर्डर के साथ 50 रु० पेशगी M.O. द्वारा अवश्य भेजें।— धन्यवाद।

علم التسخیرات

عملیات نقش تعویذات !!

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہیئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل پاتے ہیں اگر اس کی ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دارو مدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قائم کر رکھا ہے جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو تو لکھنے کے وقت ساعت مادکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہیئے نقش آتشی کو ہمیشہ کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہیئے۔ نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہیئے۔ اور بادی کو سُرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔

اشٹ گندھ:- سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ مگر اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائے گا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

قرض سے نجات ہو

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی۔ اور قرض ادا ہو جائے گا۔

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱۷	۳	۸۸
۷۰	۸۷	۶۶	۷۴

فتح اور مرتبہ بلندی کے لئے

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے ٹکرا بنا رہتا ہو تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال لیویں کامیابی ہوگی۔

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

نوٹ: منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے ہمارے ہاں سے منتر شکتی...

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لئے

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو۔ تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

راج دربار میں عزت کا جنتر

۵۶	۶۲	۲	۷
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سِدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۶	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۴۲	۸۱	۳۳	۲۴
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

بھیڑ ا دور ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سِدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گرہ رکھشا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्री	ह्रीं	[illegible]	[illegible]

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک کورا گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہو لے کر اس کے اوپر اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھ کر اور اس منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنا دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں:-

اینگ ऐं	ہرینگ ह्रीं	کلینگ क्लीं
ڈا डा	منڈ मुं	چا चा
یے यै	دی वि	چے चे
گمشدہ ہوئے شخص کا نام		

اوم۔ اینگ ہرینگ۔ کلینگ چامنڈا یئے وچے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوے گا۔ یا چٹھی آجاوے گی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھ کر چرخے کے ساتھ الٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر:- اوم سچد یدکم۔ برہم۔ یہ منتر سب منتروں میں سر لیشٹ ہے اور دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا ہے۔ اور من کی کامنائیں پوری ہوتی ہیں۔

...نام کی کتب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر۔

جنم کنڈلی میں گرہوں کے یوگ

جنم کنڈلی میں بعض وقت دو تین اور چار گرہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں جن کو یوگ کہا جاتا ہے۔ پراچین گرنتھوں سے دستیاب بعض لوگوں کے وچار پھل یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ثمرہ بیان کرتے وقت وہ جس راشی اور گھر میں گرہ پڑے ہوں۔ ان کا لحاظ رکھا جانا چاہئے۔

(پنالال جیوتشی)

1۔ اجر (رجو) یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب رہ چر راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص دیش پردیش می گھومنے والا، سخت مزاج، فریبی اور بڑی چال و حکمت سے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

۲۔ مُوسل یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر (غیر متحکم) راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص بڑا پرتاپی شبھ آچار (اچھے چال چلن) والا بہادر اور ہر ایک کا غم خوار ہوتا ہے۔

۳۔ نل یوگ

جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر، سبھاؤ راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص استری اور دھن دولت سے خوشحال اور فارغ البال ہوتا ہے۔

۴۔ سنیاس یوگ

کیندر یا تکون میں چار یا چار سے زیادہ گرہ واقع ہوں تو سنیاس یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص سادھو یا فیقروں کے یرقہ میں زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

۵۔ بجر یوگ

جنم لگن اور ساتویں گھر میں اشبھ گرہ بلوان ہوں اور چوتھے و دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو اس یوگ میں اس شخص کی زندگی پہلی اور پچھلی عمر میں خوشی اور فائدہ ملتا ہے۔ درمیانی زندگی جوانی کی حالت میں دُکھ رنج اور تکلیفات کو بھوگتا ہے۔

۶۔ شنکھ یوگ

چھٹے گھر کا سوامی اور پانچویں گھر کا سوامی اہم مرکز میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی بلوان ہو تو اس کا نام شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ لگن اور دشم کا سوامی کیندر میں واقع ہوں اور نہم بھاؤ کا سوامی بھی ساتھ ہو تب بھی شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ شنکھ یوگ میں جنم لینے والا شخص عیش و عشرت کا دلدادہ، تعلیمیافت، استری، پتر اور فارغ البال ہوتا ہے۔ ایسا شخص شاستر کے گیان اور وچار والا اور راشی برس تک عمر والا ہوتا ہے۔

۷۔ شکٹ یوگ

لگن اور ساتویں گھر میں سپورن گرہ واقع ہوں تو شکٹ یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جنم لینے والا روگی، کھوٹے مزاج والا، غریب، دوستوں اور رشتہ داروں سے محروم، کم عقل اور محنت و شفقت کر کے روزی کمانے والا ہوتا ہے۔

۸۔ اقبال یوگ

چندرماہ سے ساتویں گھر میں شکر ہو تو وہ شخص مالدار ہو، برہسپت، بدھ، شکر کیندر میں ہو تو بڑا خوش نصیب ہو، کیندر میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو منحوس ظالم اور بد نصیب ہو، چاروں کیندروں میں کوئی گرہ نہ ہو تو ایسا شخص بد نصیب ہوتا ہے اور عموماً پریشان رہتا ہے۔

۹۔ کاہل یوگ

جس شخص کے جنم لگن میں ساتویں اور تیسرے گھر کے مالک آپس میں مرکزی مقام پر واقع ہوں اور لگن کا مالک بلوان ہو تب کاہل یوگ ہوتا ہے اگر چوتھے گھر کا مالک اور دشیش (مالک خانہ دہم) ایک ساتھ ہوں اور چوتھے گھر کا مالک اپنی اوچ راشی یا شبھ گھر میں پڑا ہو تب بھی کاہل یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جو شخص جنم لیتا ہے وہ بڑا شوریر، بہادر، پراکرمی، ہٹ اور ضد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔ تھوڑی بات پر اپنا ارادہ نہیں بدلتا۔ صاحب جائیداد اور خوشحال ہوتا ہے۔

۱۰۔ کورم یوگ

جس کنڈلی کے پانچویں، چھٹے اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں اور اپنے اوچ متر کے نواس و راشی میں پڑے ہوں، تیسرے و گیارھویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور وہ متر کے گرد اوچ راشی میں پڑیں تو کورم یوگ ہوتا ہے۔ جو شخص کورم یوگ میں پیدا ہوتا ہے وہ ہر دلعزیز، شہرت یافتہ اور زمین پر حکومت کرنے والا (راج بھوگنے والا) ہوتا ہے ایسا شخص بڑے کرموں والا، پراکرم اور گنوں کے کارن پردھان، پنڈت اور سکھی ہوتا ہے وہ شخص اپنی بانی سے اُپکار کرنے والا اور راجیہ سمان سکھ بھوگنے والا ہوتا ہے۔

۱۱۔ لکشمی یوگ

اگر کسی شخص کی جنم کنڈلی میں 9ویں گھر کا مالک کیندر چوتھے و ساتویں گھر میں یا اپنی مول تکون راشیوں کے علاوہ پرم اوچ میں پڑا ہو، لگن کا مالک بلوان ہو تب اس کا لکشمی یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص متعدد اوصاف کا مالک، کئی علاقوں کا سوامی، ودیا پراکرم بڑے لیش والا اور کام دیو جیسا خوبصورت ہوتا ہے۔ ایسا شخص سمپورن راجوں کے باعث پنڈت اور بہت استری پرشوں کے باعث راجہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ بدیش یاترا یوگ

جب آٹھویں گھر میں اور اس کے سوامی گرہ پر پاپی گرہوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو بدیش جانے کا یوگ بنتا ہے۔ علاوہ ازیں لگن کے سوامی سمیت، زیادہ گرہ اگر چر راشیوں میں تیسرے، 9ویں، گیارہویں یا بارہویں گھر میں ہوں تو بدیش یاترا منافع بخش رہتی ہے۔ اس سلسلہ میں دشا، انتر دشا اور گوچر گرہوں کا بھی وچار کر لینا چاہئے۔

۱۳۔ مالا یوگ

اگر کنڈلی میں بدھ، برہسپت اور شکر چوتھے ساتویں اور دسویں گھر میں واقع ہوں اور باقی گرہ ان سے مختلف گھروں میں پڑے ہوں تو مالا یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کے آنے سے وہ شخص مالدار، ایک سے زیادہ عورتوں سے محبت کرنے والا اور اعلیٰ افسر ہوتا ہے۔ چناؤ کمپی ٹیشن وغیرہ میں اکثر و بیشتر کامیاب ہوتا ہے۔

اہلِ اسلام کے مشہور تہواروں اور مہینوں کے مختصر حالات

ماہ مُحَرَّمُ الحَرام یہ مہینہ اسلامی سال کی ابتدا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو آخر دن ذی الحجہ (اسلامی سال کا آخری مہینہ) اور اوّل دن محرم الحرام کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کو روزہ رکھے، اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی روزہ رکھے پھر پہلی محرم الحرام کو روزہ رکھا یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے مگر گناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے۔ اس ماہ میں خوب ایثال و ثواب کرنا چاہیئے اپنے گھر کے مرحومین اور خصوصًا شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو اس کا ثواب پہنچانے پر دس گنا اجر ملتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال کے گناہ مٹا دیتا ہے اور عاشورہ محرم الحرام کی دسویں کو کہتے ہیں۔

صَفَرُ المُظَفَّر اکثر لوگ ماہِ صفر المظفر کو منحوس مانتے ہیں، کوئی نیا کام نہیں کرتے اور کچھ لوگ آخری چہار شنبہ یعنی بدھ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن صحت ہوئی تھی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ نہ یہ مہینہ منحوس ہے اور نہ اس میں شادی کرنا منع ہے نہ مکان کی تعمیر اور نہ ہی کوئی نیک کام باعث تکلیف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ حضور صلی علیہ وسلم کے مرض میں اضافہ ہوا تھا اس لئے چاہیئے کہ مسلمان اس رات کو عبادت، نوافل و تلاوت قرآن میں گذاریں۔

رَبیعُ الاَوّل یہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی بارھویں شب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس پورے مہینہ میں رضائے الٰہی کے لئے وعظ، لنگر، میلاد، نوافل و خیرات، تلاوت قرآن کریم میں پورا ماہ گذاریں اور بکثرت درودِ جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں۔

رَبیعُ الآخِر یہ مہینہ سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے۔ اس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلوٰۃ غوثیہ پڑھنے سے حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

جُمادیٰ الاوّل ۔ جُمادیٰ الآخِر ان دونوں مہینوں کی شروع میں جو عمل بھی عامل بننے کے لئے کیا جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہوتا ہے اور عامل کے عملیات زود اثر ہوتے ہیں۔

رَجَبُ المُرَجَّب یہ برکت کا مہینہ ہے اس کی ۲۷ویں شب میں حضور پر نور کو معراج ہوئی اور اسی موقع پر نماز فرض ہوئی۔ اس ماہ کے ایک روزہ کا ثواب سال بھر کے روزوں کے برابر ہے۔ اسلئے ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا چاہیئے۔

شَعبانُ المُعَظَّم حضور فرماتے ہیں شعبان میرا مہینہ ہے جس نے اس کا احترام کیا اس نے میرا احترام کیا۔ اس ماہ میں ایک رات شب براۃ کے نام سے مشہور ہے اس رات کی عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اس شب مردوں، بزرگوں کی قبروں پر جاکر ایثال و ثواب کرنا چاہیئے تاکہ مردے بخش دیئے جائیں اور بزرگوں سے فیض حاصل ہو۔

رَمَضانُ المُبارَک یہ بڑا مبارک مہینہ ہے اس ماہ میں مسلمان روزہ رکھتے نماز پنجگانہ ادا کرتا، زکوٰۃ دینا ساتھ ہی ساتھ تراویح پڑھتے ہیں اس ماہ میں قرآن کریم نازل ہوا تھا۔ رمضان کے بعد یکم **شوال المکرم** کو روزہ ختم ہونے کی خوشی میں عید منائی جاتی ہے۔ اس ماہ میں فطرہ اور خیرات دینے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔

ذیقعدہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں خیرات، یتیموں، فقیروں و مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیئے۔ **ذی الحجہ** اس ماہ میں حج کا فریضہ ادا کیا جاتا ہے۔

پانچ تِتھ دو منحوس تیتھ ہے
مہورت۔ چیت شدی یکم اکھشیہ تیج دجیہ دشمی (دسہرہ) دیوالی کی شام اور بسنت

میری قسمت آجکل کیسی ہے؟

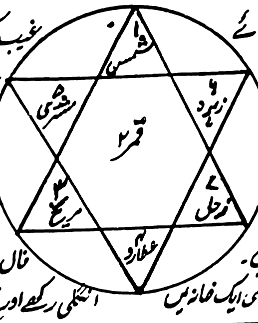
اگر کوئی یہ سوال کرے کہ میری قسمت آجکل کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حروف شمار کر لو اور اسوقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اسوقت ہو اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں لے کر جمع کریں بعد ازاں ۱۲ عدد قانون کے اس میں اور جمع کر دیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ سے تقسیم کر دیں اگر باقی ایک رہے یا ۳ یا ۵ رہے تو تمہاری طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو نحوست گزر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ باقی رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے۔ اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آجکل کمزور ہے جس کام میں ہاتھ ڈالوگے اس میں نقصان اٹھاؤ گے۔ اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے

اعداد یوم

اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

ناظرین: خدا کے سوائے غیب کی خبر کوئی نہیں جانتا مگر دل کے اطمینان کے لئے یہ طریقہ اور حساب تحریر کیا جا رہا ہے جو اکثر معیار پر پورا اترا ہے اس پر سو فیصدی یقین کر لینا تو بہتر نہیں ہوگا۔ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی اس کے دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ نقشہ میں سات سیاروں کے نام درج ہیں۔ فال دیکھنے سے پہلے قل ھو اللہ شریف تین بار پڑھکر حاملہ کسی ایک خانہ میں انگلی رکھے اور پھر نقشہ میں اسکی تاثیر دیکھے



۱	شمس	تمہیں مبارک ہو۔ تمہارے ہاں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	تمہارے ہاں خدا نے چاہا تو لڑکی ہونے کی امید ہے۔
۳	مریخ	اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکا دے گا۔ مگر غصہ والا ہوگا۔
۴	عطارد	انشاء اللہ لڑکی ہوگی، جو خوش نصیب ہوگی۔
۵	مشتری	لڑکی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
۶	زہرہ	لڑکی ہوگی۔
۷	زحل	حمل خالی جائے گا۔ اندیشہ ہے۔

نوگرہ جنتر

اُوم ہر نیگ سوریائے نمہ	اُوم ہر نیگ گوردے نمہ	اُوم ہر نیگ شکرائے نمہ
اُوم سوم سومائے نمہ	اُوم ہر نیگ بُدھائے نمہ	اُوم ہر نیگ شنیئہ نمہ
اُوم ہر نیگ بھومائے نمہ	اُوم ہر نیگ راہوے نمہ	اُوم ہر نیگ کیتوسے نمہ

اس جنتر کو نوگرہ استوتر کا پاٹھ کرنے کے بعد آٹھ دھاتوں کی پلیٹ پہ کھدوا کر یا اشٹ گندھ سے بھوجپتر پر لکھ کر نوروز عالم کے دن یا روی پکھ، گورو پکھ وغیرہ شبھ مہورت تیار کر کے اپنے پاس رکھنے سے نوگرہوں کے ناقص اثر کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے

سولہ سو (۰۰ ۔ ۱۶۱۱) سال کا بے نظیر کلنڈر رجسٹرڈ

جب کسی سن اور مہینے میں کسی تاریخ یا وار معلوم کرنا ہو تو نقشہ نمبر (۱) صدی کے سامنے اور نقشہ نمبر ۲ سن کے نیچے دیکھیں۔ کونسا حرف ہے پھر اس حرف کو مطلوبہ مہینے کے نیچے دیکھیں اور اس خانہ کے سامنے اور تاریخ کے نیچے آپ کا مطلوبہ وار نکل آئے گا۔ صدی میں لیپ سال ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے۔ مثلاً ہم کو ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ کو دیکھنا ہے کہ کونسا وار ہوگا۔ اب ہم نے نقشہ میں نمبر ۱ سن ۱۹۰۰ کے سامنے اور ۹۵ کے نیچے دیکھا۔ تو وہاں 'ا' لکھا ہے، اور نقشہ نمبر ۳ میں ستمبر کے نیچے (۱) دیکھا۔ اب نقشہ ۴ میں 'ا' کے سامنے اور ۲۰ تاریخ کے نیچے دیکھا تو وہاں بدھوار لکھا ہوا ہے یعنی ۲۰ ستمبر ۹۵ کو بدھوار ہوگا۔ اس طرح آپ اپنے مطلوبہ وار اور تاریخ مندرجہ نقشوں کی مدد سے با آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدی کے درمیانی سال (۲)				۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
				۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
پوری صدی				۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
(۱)				۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱۰۰	۲۷۰۰	۲۳۰۰	۱۹۰۰	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب
۳۰۰۰	۲۶۰۰	۲۲۰۰	۱۸۰۰	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز
۲۹۰۰	۲۵۰۰	۲۱۰۰	۱۷۰۰	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه
۲۸۰۰	۲۴۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج

(۳)

جنوری	فروری	جنوری	مئی	جون	فروری	ستمبر
اکتوبر	مارچ	اپریل				
	نومبر	جولائی			اگست	دسمبر

کوئی بھی شتابدی بدھ، شکروار اور اتوار کو شروع نہیں ہوتی۔ اکتوبر کا مہینہ اسی دن سے شروع ہوتا ہے جس دن جنوری، اپریل اور جولائی شروع ہوتا ہے

ا	ط	ز	ب	ه	ج	د
ب	ه	ا	ج	د	ط	ز
ج	د	ب	ط	ز	ه	ا
ط	ز	ج	ه	ا	د	ب
ه	ا	ط	د	ب	ز	ج
د	ب	ه	ز	ج	ا	ط
ز	ج	د	ا	ط	ب	ج

(۴)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۰	۰	۰	۰
اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار
ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار
بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار
منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار
سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنے کی باتیں

(۱) مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

(۲) اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا۔ منصوبوں میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ۔

(۳) اگر مکان کا دروازہ جنوب (اترا) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رہے گا ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔ (۴) اگر مکان کا دروازہ دکن کی جانب ہو تو برے اثر کو دینے والا ہوگا۔ عورت کے لئے دکھ، فوجداری ہونے کا ڈر، آگ اور قدرتی آفات بنی رہیں گی

گرہوں کے انسانی زندگی پر اثرات

شمس یعنی سورج

یہ ستارہ برج۔ اسد یعنی سنگھ راس کا مالک ہے جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۱۰۔۱۔۱۹ تا ۲۸ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی سورج ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ انھیں شہرت پسند 'غصیلا' خوردار' ظریف الطبع' ذہین اور دیانتدار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے۔ تو وہ اس کا معاوضہ ادا کرنے کا بیحد خواہش مند ہوتا ہے۔ دنیاوی نفاست حسن و خوبصورتی۔ تعلقات۔ شاعری علم موسیقی اور مناظر قدرت سے اس بہت رغبت ہوتی ہے۔ بڑا دانشمند صاحب عزت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ پختہ ارادہ کا مالک جس کام کو ہاتھ میں لیتا ہے۔ فتح و ترقی سے سرانجام دیتا ہے۔ وہ ٹھنڈک تارہ ہوا کو بہت پسند کرتا ہے، رہائش اسے اعلیٰ روشنی والے گھروں میں بے حد پسند ہے۔ یہ حسب کتاب المین دین میں ماہر اور کامیاب ہوتا ہے۔ خلاف مرضی بات پر جلد ناراض بھی ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو رہ زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش کے وقت چندرماں یا برہسپت ہوتا ہے۔

مشتری یعنی برہسپت

یہ ستارہ برج توس اور عوت یعنی دھن اور مین راس کا مالک ہوتا ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۳۔۱۲۔۲۱۔۳۰ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی برہسپت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہے وہ بڑا فیاض، زندہ دل اور خوش مزاج ہوتا ہے حکومت واقتدار کا شائق اور دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے حکومت کرنے کی پیدائشی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو مثل مصاحب عالم فاضل۔ زاہد اہل خزانہ اور صاحب اعتبار۔ عابد۔ بھی اور شیریں صاحب بدبیر۔ عاقل اور بااختیار لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی شہرت ،راحت و اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔ بہت دانشمند۔ زبردست حکمت عملی اور بے نظیر دماغی قابلیت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ لذیذ غذاؤں کا خواہش مند۔ مذہب کا شیدا اور عزیز اقارب سے محبت اور نیک سلوک کرنے والا متمنی۔ بزرگوں اور ذی عزت لوگوں سے میل ملاقات رکھے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہر وقت مستعد اور کوشاں رہتا ہے۔

قمر یعنی چندرماں

یہ ستارہ برج سرطان یعنی کرک راس کا مالک ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۲۔۱۱۔۲۰۔۲۹ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی چندرماں ہوتا ہے وہ شخص اس کی تاثیر سے قوت خیال کی بہت اظہار دیتا ہے۔ اس کے اندر قدرتی مناظر کا شوق۔ خوبصورتی کا احساس اور شاعری مصنیف کی طرف رغبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ حلیم الطبع کم گو۔ شیریں سخن اور ملنسار ہوتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتا۔ شدہ پاکیزہ بدن۔ سفید پوش۔ شیریں غذا کا شائق۔ ہمدرد اور بوتر خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ذمہ واریوں کو محسوس نہیں کرتا۔ مزاج بادی ملغمی چہرہ مستطیل۔ گوری رنگت سے بحث ہوتا ہے۔ سمندر کا مدوجذر، باغ دریاؤں کا نظارہ پسند کرتا ہے۔ روشنی کو زیادہ وقت نہیں دیتا۔ وہ اندھیرے کو پسند کرتا ہے۔ علمی تحقیقات میں اس کی رچی ہوتی ہے۔ کوئی کام بلا سوچے سمجھے نہیں کرتا۔ اس قسم کے لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ سورج اور برہسپت ہوتا ہے۔ ان تاریخوں میں جس کی پیدائش ہو وہ بدیش جانے کی خواہش کم رکھتا ہے۔

زہرہ یعنی شکر

یہ ستارہ برکھ اور تلا راس کا مالک ہے جس شخص کا جنم کسی انگریزی مہینہ کی ۶۔۱۵۔۲۴ تاریخ کو ہوا ہو اس کا ستارہ بھی شکر ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ عام طور پر بڑے وفادار محبت کرنے والے رحمدل اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اس کا قومی عالت میں واقع ہونا۔ مرد عور کی باہمی محبت کا نشان پایا گیا ہے۔ عشق محبت کی طرف ان کی رغبت ہوتی ہے۔ لباس عمدہ۔ گوری رنگت۔ حسن اخلاق سے پر ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے دور بھاگتا ہے اس کو جوہری سوداگر۔ اسباب نشاط اور خوبصورت عورتوں سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار ہوتی ہے۔ خود غرض بالکل نہیں ہوتا۔ عورت اور اولاد کا بہت خواہش مند ہوتا ہے۔ خوبصورتی اور محبت اس کا ستارہ ہے۔ جو اچھی چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا پیدائشی حق ہے آرٹ کے کاموں میں رچی رکھے۔ کھانسی اور لوروگ کا شکار رہے۔

مریخ یعنی منگل

یہ ستارہ برج حمل۔ عقرب میکھ اور برچھک راس کا مالک رہتا ہے۔ جن آدمیوں کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۹۔۱۸۔۲۷ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی منگل ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت منگل بلوان ہوتا ہے ان میں زندگی خاص قابلیت پائی جاتی ہے ایسا آدمی بے خوف۔ حوصلہ مند۔ وفادار۔ اپنی دھن کا پکا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے تو پھر ہزاروں بار اس سے توبہ کر دم لیتا ہے۔ زندگی کے جس شعبہ میں وہ کام کرتا ہے اس میں دوسروں کی رہنمائی کا حصہ اختیار کرے۔ اراضیات کا مالک بڑا رئیس اور سپہ سالار جنرل فوجی افسران۔ حکام۔ امیر الامراء اور کارخانوں سے اس کا تعلق رکھتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی اسے پسند نہیں آتی۔ ہمیشہ اپنی رائے مقدم تصور کرتا ہے۔ سرخ رنگت۔ مائل سفیدی۔ ہمیشہ پرزور خونی مزاج ہوتا ہے۔ ایسا شخص بہت مضبوط۔ طاقتور اور پکے ارادے کا انسان ہوتا ہے۔ وعدہ اور اقرار سے مکرتا نہیں جنگ و جدل اور لڑائی فساد کے کاموں میں اس کا دل سخت ہوتا ہے۔ جوش میں آکر وہ جلد اپنا ارادہ بدل لیتا ہے جاکم بننے کا شوق رکھتا ہے۔

زحل یعنی سنیچر

یہ ستارہ برج جدی اور دلو یعنی مکر اور کمبھ راس کا مالک ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸۔۱۷۔۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شنی ہوتا ہے اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ جو قسمت کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ جس شخص کے زائچہ میں یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص ترقی۔ کامیابی و مرتبہ بہت جلد حاصل کر لیتا ہے اس کو مثل چودھری، پنچ اور تعلقہ دار اور رئیس و مالک آراضیات و مہتمم صاحب خزانہ اور جاگیرات سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑا ہونہار اور دور اندیش ہوتا ہے۔ اس میں انتہائی آزادی اور زیادہ وہ لینے کی طرف رغبت پائی جاتی ہے خاموشی و کم گفتگو کو پسند زیادہ کرتا ہے۔ زیادہ بولنے والوں سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ اس کو زیادہ بولنے والوں سے نفرت ہوتی ہے۔ ارادے کا پکا اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ وقت دیتا ہے۔ زراعت دیہات کی بود وباش پسند کرتا ہے۔ گرمی سردی اس کے لئے مظہر ہوتی ہے۔

عطارد یعنی بدھ

یہ ستارہ عقل دلیل۔ سوچ وچار علم اور ترقی سے منسوب ہے اور برج جوزا اور سنبلہ یعنی متھن اور کنیا راس کا مالک ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۵۔۱۴۔۲۳ تاریخ کے دن ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی بدھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ دنیاوی ضرورت بہت عقل و دوراندیشی اور حکمت عملی سے کام لیتا ہے سنجیدگی اور دانائی کی رغبت۔ ہنرمندی اور تجارت کی ملاقات اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ بیوپاری۔ سوداگر اور اہل قلم۔ گنت ریاضی کے کاموں میں ماہر سریشٹ بدھی چوکھونٹی مربعہ مشکلات کو جلد سمجھنے والا نکتہ دان، حسن الرائے اور علم الرائے عالم فاضل اور باتدبیر ہوتا ہے۔ حکیم منجم صفت لوگوں سے اس کا واسطہ اور تعلق ہے۔ تصنیف۔ مصوری اور آرٹ وغیرہ کے کاموں میں بیحد دلچسپی پاتے ہیں اولاد سے سکھ پاتے ہیں۔ رہائش اس کی اندھیرے میں اچھی معلوم نہیں دیتی۔ جن لوگوں کا ستارہ پیدائش سورج۔ سنیچر ہوتا ہے ان کی مدد کرتا ہے۔

راہو کیت

راہو متھن و کنیا راس کا مالک ہے جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۴۔۱۳۔۲۲ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی راہو ہوتا ہے۔ اس ستارہ کی پیدائش والا شخص بہت طاقتور ہوتا ہے۔ کو اچانک واقعات ہو جانے سے بلاوجہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کا یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص کئی کاموں پر اپنی آمدن کا ذریعہ دیکھتا ہے۔ ایک کام چھوڑ کر اچانک دوسرا شروع کر دیتا ہے۔ اس پر سورج کی روشنی بہت جلد اثر دیتی ہے۔ گرمی کو بیحد کم برداشت کرتا ہے۔ سفر کا اچانک پیش آنا اچانک مہزہ زار کو زیادہ پسند کرتے ہیں کیت ستارہ کو برج توس اور عوت یعنی دھن اور مین راس سے تعلق رکھتا ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۷۔۱۶۔۲۵ کی ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی کیتو ہوتا ہے۔ یہ لوگ سمندر یاترا ارتھات پانی کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ عجیب سوبھاؤ ہوتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش چندرماں ہوتا ہے ان کی مانند ان کی زندگی زیادہ تر بسر ہوتی ہے۔

دن رات کے سیارگان کی روزانہ ساعات

ساعتیں دن اور رات میں بارہ ہوتی ہیں۔ اگر دن میں سیاروں کی ساعت معلوم کرنی ہو تو مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی بچے وہ ایک سیارہ کی ساعت ہو گی۔ ساعت کا وقت طلوع آفتاب سے شمار ہو گا۔ شبھ گرہ کی ساعت شبھ پھل اور اشبھ گرہ پھل دیتی ہے۔

رات کی ساعت	دن کی ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بدھوار	اتوار	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر
ویروار	سوموار	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
شکروار	منگلوار	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	بدھ	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر
سنیچروار	بدھوار	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل
اتوار	ویروار	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سوموار	شکروار	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت
منگلوار	سنیچروار	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر

سیاروں کی ساعت میں کیا کام کرنا چاہیئے؟

ساعت زحل یعنی سنیچر :۔ اس کی ساعت میں عمارت بنوانا۔ درخت اور باغ لگوانا۔ چاہ اور حوض کھدوانا۔ صلح و شرکت کا معاملہ اختیار کرنا۔ دشمنی اور ہلاکت کے لئے نقش اور تعویز لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا۔ بچہ بد حال منحوس اور کرپن والا ہوتا ہے۔ ساعت شمس یعنی سورج :۔ اس کی ساعت میں حکام سے ملاقات کپڑا زیورات اور ضروریات کا طلب کرنا فصد کھلوانا۔ سفر کو جانا۔ محبت دوستی صحت اور دولت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا دوراندیش دراز عمر دولت مند و خوشحال ہوتا ہے۔ ساعت قمر یعنی چندرماں :۔ اس کی ساعت میں تعمیرات عمارت حوض وغیرہ باغ اور زراعت علاج معالجہ شادی وغیرہ کا پیغام بھیجنا دوستی محبت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا خوش قسمت ہوتا ہے۔ ساعت مریخ یعنی منگل :۔ اس کی ساعت میں دشمن سے مقابلہ جنگ اور لڑائی کرنا موزوں ہے۔ شبھ کاموں کے لئے نحس ہے۔ بغض و حسد و ہلاکت دشمن کے لئے تعویذ اور حل لکھنا مفید ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ ظالم ہوتا ہے۔ ساعت عطارد یعنی بُدھ :۔ اس کی ساعت میں علاج دوائی وغیرہ کرنا لڑکے کو مکتب بٹھانا تعلیم حاصل کرنا۔ کنواں باؤلی کھدوانا۔ عمارت بنوانا۔ خرید و فروخت کرنا۔ کپڑا بنانا یا بنوانا زبان بندی اور خواب بندی کے لئے تعویذ لکھنا اور حاکمان واہل قلم سے کوئی حاجت طلب کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ بڑا عالم نیک ہوتا ہے۔ ساعت مشتری یعنی برہسپت :۔ اس کی ساعت شادی بیاہ اور حکام سے ملاقات کپڑا پہننا فصد کھلوانا۔ مجلس منعقد کرنا۔ خرید فروخت دوستی کے لئے تعویذ لکھنا اور عمل کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بلند اقبال ہوتا ہے۔ ساعت زہرہ یعنی شکر :۔ اس کی ساعت میں شادی نکاح دوستی عشق و محبت علاج صحت و تندرستی۔ خرید و فروخت کا کام کپڑا سلانا یا پہننا اور عمل حب دوستی و خواب بندی کے لئے نقش و تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہوتا ہے وہ نیک سخت خوش قسمت اور صاحب مال اور دولت مند اور اقبال مند وزی، مرتبہ اور گائن ودیا کا بہت شوقین اور دلدادہ ہوتا ہے۔

روگ ناڑی چکر :۔ اگر کسی مریض کے متعلق جاننا ہو کہ اس کا روگ دور ہو جائے گا۔ یا مرتیو ہو جائیگی تو اس کے متعلق نقشہ ذیل میں دیکھو اگر سورج پنچھتر یعنی جس پنچھتر پر سورج ہو، دن پنچھتر جنم پنچھتر اور نام پنچھتر سب ایک ہی ناڑی میں آجائیں تو روگی کی مرتیو ہو جاتی ہے۔ اگر مختلف ناڑیوں میں آجائیں تو روگی صحت یاب ہو جائیگا۔

ناڑی اول :۔ ارادا۔ دونوں پھاگنی۔ انورادھا۔ جیشٹا۔ دھنیشٹا۔ ستبھکا۔ بھرنی اور کرتیکا۔

ناڑی دوم :۔ پنربس۔ مگھا۔ ہست۔ بشاکھا۔ مولا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ اشنی۔ روہنی

ناڑی سوم :۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ چترا۔ سواتی۔ پورباکھاڑا۔ اتراکھاڑا۔ اترابھادرپد۔ ریوتی۔ مرگھر

مہورت چوگھڑیا برائے سفر

اگر بروقت یاترا سفر یا کسی نیک کام کے وقت مہورت نیک نہ بنتا ہو اور جانا بھی ضروری ہو تو اس چوگھڑیا مہورت دیکھ کر سفر اختیار کرنا چاہیئے۔ جس دن مہورت چوگھڑیاں دیکھنا ہو اس دن دنمان ۸ پر تقسیم کرنے سے جو گھڑی پل بر آمد ہوں گے وہ ایک حصہ کی مقدار ہو گی۔ اسی طرح راتری مان کو ۸ پر تقسیم کر کے جو گھڑی پل بر آمد ہوں وہ ایک حصہ مقدار رات کی ہو گی۔ کال ادویگ اور روگ ناقص ہوتے ہیں۔ امرت لابھ شبھ اور چر شبھ ہیں۔

دن کا چوگھڑیا مہورت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ
سوموار	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت
منگلوار	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
بدھوار	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ
ویروار	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
شکروار	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر
سنیچروار	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر	لابھ	امرت	کال

رات کا چوگھڑیاں مہورت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ
سوموار	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر
منگلوار	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
بدھوار	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ
ویروار	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت
شکروار	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	لابھ	ادویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ

چندرماں کی سواری دیکھنے کا طریقہ

ایک شخص رام لال کی ملا راس اور سواتی پنچھتر ہے اور یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو آردرا پنچھتر میں سفر کرنا چاہتا ہے۔ سواتی پنچھتر سے آردرا پنچھتر تک شمار کیا تو ۱۹ آیا۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا تو باقی ایک رہا۔ اب نقشہ ذیل میں دیکھا تو گدھا کی سواری ہوئی جو دہشت اور فکر دینے والی ہے۔

تعداد لعدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام سواری	گدھا	گھوڑا	ہاتھی	مینڈھا	گیدڑ	شیر	کوا	مور	ہنس
خاصیت	دہشت اور فکر ہو	دولت کا فائدہ ہو	دشمن کی بردمی ہو	خوف وخطر تکلیف ہو	روزگار میں تنزل ہو	مرتبہ بلند فائدہ ہو	پریشانی وحیرانی ہو	فرحت وصاحل دوست	زوال کا کام طبیعت خوشی ہے

چندرماں و سورج پنچھتروں میں کیا کام کرنا چاہیئے۔

سفر یاترا اور شبھ کاموں کے شروع کرتے وقت دھرم ارتھ کام اور موکش ایسے چار قسم کے پنچھتروں کا وچار کر لینا ضروری ہے۔ اگر بروقت یاترا سورج دھرم پنچھتروں میں اور چندرماں ارتھ موکش پنچھتروں میں پڑا ہو تو یاترا شبھ پھل دینے والی ہوتی ہے۔ اگر اس کے برعکس پنچھتروں میں ہو تو اس کا پھل ذیل میں ملاحظہ کریں دھرم پنچھتر ۔ اشنی۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ بشاکھا۔ انورادھا ۔ دھنشٹا۔ ستبھکا ۔ ارتھ پنچھتر :۔ بھرنی۔ پنربس۔ مگھا۔ سواتی۔ جیشٹا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ کام پنچھتر :۔ کرتیکا۔ آردرا۔ پوربا پھاگنی۔ چترا مولا۔ ابھیجت۔ اترابھادرپد موکش پنچھتر :۔ روہنی۔ مرگھر۔ اترا پھاگنی۔ ہست پورباکھاڑا۔ اتراکھاڑا۔ ریوتی۔

سورج	چندرماں	کیفیت سفر
دھرم پنچھتر میں	ارتھ یا موکش پنچھتر میں	شبھ ہوتی ہے
ارتھ پنچھتر میں	دھرم یا موکش پنچھتر میں	شبھ پھل ہوتا ہے
کام پنچھتر میں	دھرم یا موکش پنچھتر میں	اچھا پھل ہوتا ہے
موکش پنچھتر میں	دھرم پنچھتر میں	فائدہ مند ہے
دھرم پنچھتر میں	دھرم پنچھتر میں	ناقص ہوتی ہے
دھرم پنچھتر میں	کام پنچھتر میں	ناحالی رہے
ارتھ پنچھتر میں	ارتھ پنچھتر میں	تکلیف دہ ہو
ارتھ پنچھتر میں	کام پنچھتر میں	رکاوٹ دینے والی
کام پنچھتر میں	کام پنچھتر میں	خطرہ دشمن ہو
موکش پنچھتر میں	ارتھ پنچھتر میں	شبھ دائک ہو
موکش پنچھتر میں	کام پنچھتر میں	پریشانی ہو
موکش پنچھتر میں	موکش پنچھتر میں	رنج ہو

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

محرم الحرام

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	نیا اسلامی سال شروع۔ وفات حضرت عمر فاروق	۱۶	عرس مولنا شمس الدین دہلوی
۲	عرس کرم علی شاہ نیو نیل بمبئی	۱۷	وفات سید نا زین العابدین
۳	〃 حضرت معروف کرخی بغداد شریف	۱۸	عرس سید حسین شاہ سات تارہ بمبئی
۴	〃 خواجہ شرف الدین منگلور	۱۹	〃 مولنا عبد الحق بھوپال
۵	〃 بابا فرید الدین گنج شکر پاک پٹن	۲۰	〃 صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	〃 وفات حضرت زکریا علیہ السلام	۲۱	〃 بھولو شاہ قلندر دہلی
۷	〃 شاہ آفاق مہرولی شریف، دہلی	۲۲	〃 شاہ جمال رائے چور
۸	〃 پیدلاؤ شاہ بمبئی	۲۳	〃 فرید میاں چشتی احمد آباد
۹	〃 خواجہ گل محمد احمد آباد	۲۴	〃 شاہ انور علی کاکوی
۱۰	〃 یوم عاشورہ	۲۵	〃 شاہ قادری احمد نگر
۱۱	〃 خواجہ براہیم قادری بیجاپور	۲۶	〃 شاہ محمد واصل در صورت
۱۲	〃 فاتحہ شہدائے کربلا	۲۷	〃 مخدوم اشرفی کچھوچہ شریف
۱۳	〃 وفات شہید ملت مولنا محمد علی جوہر	۲۸	〃 وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	〃 مولنا شمس الدین تحیی چشتی	۲۹	〃 حکیم سید حسن علی ناسک
۱۵	〃 عین الحق بدایونی	۳۰	〃 مولانا صاحب باندرہ بمبئی

صفر المظفر

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس میراں داتار	۱۶	عرس عاطق شاہ ذونگری
۲	عرس جمال اللہ شاہ رام پوری	۱۷	عرس میر سید احمد درد کالی
۳	〃 کریم شاہ سورت	۱۸	عرس داتا گنج بخش لاہور
۴	〃 صورتی محلہ	۱۹	〃 مولنا عبد الحق بھوپال
۵	〃 بابا فرید شکر گنج	۲۰	〃 صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	〃 خواجہ مسکین شاہ	۲۱	〃 جلال الدینؒ دہلی
۷	〃 شیخ ثناء اللہ تولنہ شریف	۲۲	〃 حضرت ذوق دہلویؒ
۸	〃 محمد حمد السلام	۲۳	〃 حضرت شاہ بلاقی احمد آبادؒ
۹	〃 جسالی محلہ	۲۴	〃 سید امیر علیؒ
۱۰	〃 شاہ عبد الرحیمؒ	۲۵	〃 سید امیر علیؒ
۱۱	〃 بابا فریدیؒ	۲۶	〃 مخدوم جہانیان جہاں گشت
۱۲	〃 کالے صاحب دہلی	۲۷	〃 حضرت عدو الصاتانی
۱۳	〃 امام علی سیالکوٹی	۲۸	〃 مولنا مہر علی شاہ کانپور
۱۴	〃 مولنا فخر الدین دہلیؒ	۲۹	〃 میاں میرؒ لاہور
۱۵	〃 عاطق شاہ ذونگری	۳۰	〃 خواجہ بہادر الدین ذکریا ملتانیؒ

ربیع الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس پیر محمد افضل خدا نما دہلی	۱۶	عرس پیر سید قادری در قلابہ
۲	عرس مولنا عاشق شاہ بخاری	۱۷	عرس سید غوث شاہ پانی پت
۳	〃 شیر محمدؒ	۱۸	عرس نور قطب عالم
۴	〃 سورتی محلہ	۱۹	〃 حضرت صادق حسین درناسک
۵	〃 علاء الدین صابرؒ کلیر شریف	۲۰	〃 مولانا شاہ سین فرخ نگر
۶	〃 خواجہ منتخب الدین ورنگ آباد	۲۱	〃 مولنا عبد الخالق محدث دہلوی
۷	〃 شیخ ثناء اللہ تولنہ شریف	۲۲	〃 فضل الرحمن
۸	〃 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے	۲۳	〃 شیخ کلیم اللہ جہان آبادی
۹	〃 مفتی یعقوبؒ دہلی	۲۴	〃 حضرت جعفر دیوان
۱۰	〃 صوفی سرمہ شہید دہلی	۲۵	〃 سید مقبول شاہ
۱۱	〃 مولانا اسحٰق میراں دہلی	۲۶	〃 بو علی شاہ قلندر پانی پت
۱۲	〃 عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷	〃 شیخ پیر حسن گجراتی
۱۳	〃 میر مشتاق سعید آباد	۲۸	〃 خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ آباد
۱۴	〃 خواجہ بختیار کاکیؒ دہلی	۲۹	〃 نار شاہ ولی
۱۵	〃 نظام الدین گنجویؒ	۳۰	〃 مخدوم صاحب

ربیع الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس قادر شاہ ودی ناگور شریف	۱۶	عرس فتح شاہ دربار گل کوٹ
۲	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد	۱۷	حضرت محبوب الٰہی سلطان نظام الدین اولیا
۳	〃 حافظ علی حسین مراد آباد	۱۸	عرس مولانا حافظ نجم الدین شاہ تھجوری
۴	〃 رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	۱۹	〃 عرس گولی محلہ بمبئی
۵	〃 مقدوم قصبہ	۲۰	〃 وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی
۶	〃 میراں شاہ کوٹ پٹن	۲۱	〃 ستان شاہ
۷	〃 ------	۲۲	〃 وفات مولانا تعلیم لکھنوی
۸	〃 وفات شاہ عالم بخاری احمد آباد	۲۳	〃 مولانا ظفر علیخاں گجراں والا لاہور
۹	〃 شیخ عبد القادر جیلانی بغداد شریف	۲۴	〃 خواجہ باقی باللہ دہلوی
۱۰	〃 مخدوم شریف سید سکندر منگرول	۲۵	〃 حضرت شیخ احمد ورکلیان
۱۱	〃 گیارہویں شریف،	۲۶	〃 شاہ رکن بیجاپور
۱۲	〃 شاہ خلیل احمد صفی پور	۲۷	〃 حکیم محمد یاقر چشتی بمبئی
۱۳	〃 شاہ کمال در پھولملی	۲۸	〃 مولنا فخر الدین بمبئی وفات سر سید احمد خا
۱۴	〃 شاہ عبد القدوس گنگوہی	۲۹	〃 وفات شیخ فرید الدین عطار
۱۵	〃 مخدوم شاہ ہردولوی	۳۰	

جمادی الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس بابا عبد الرحمن چھتری نرنگ محلہ بمبئی	۱۶	عرس حضرت وزیرؒ
۲	عرس عاشق شاہ بخاری چیچ بندر بمبئی	۱۷	عرس برہنہ شاہ بارہ دکن عرس تل بازار
۳	〃 مولانا معصل صاحب قادری بدایوں	۱۸	عرس شاہ بدیع الدین
۴	〃 وفات خلیفہ ہارون رشید ۱۹۳ھ	۱۹	〃 پیر عبد القادر بادشاہ ضلع سانگلی
۵	〃 خواجہ غلام فرید فخری	۲۰	〃 احمد علی شاہ
۶	〃 خواجہ منتخب الدین احمد آباد	۲۱	〃 سید بدر الدین حسین
۷	〃 مولانا عبد الحق صاحب محدث دہلوی	۲۲	〃 حاجی سبحان اللہ شاہ رام پور
۸	〃 شاہ محمدؒ میرج کاکوری	۲۳	〃 شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
۹	〃 سید ولایت حسین	۲۴	〃 خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۰	〃 مولانا عبد القادر ممبئی	۲۵	〃 عبد اللہ شاہ دہلی
۱۱	〃 خواجہ قمر الدین شاہ جبلپور	۲۶	〃 کمار تالاب ممبئی
۱۲	〃 وفات حضرت مخدوم علی مہائمی قطب کوکن ممبئی	۲۷	〃 نور بی بی ممبئی
۱۳	〃 حضرت مولینا ستار عبد الشکور صاحب	۲۸	〃 سید سعید اللہ بخاری
۱۴	〃 حسام الدین در ناگری ممبئی	۲۹	〃 محمد شاہ لکھنؤ
۱۵	〃 تراب الحق پربھنی	۳۰	〃 چاندرات

جمادی الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس مولوی انوار الحق خاں دکن	۱۶	عرس مولانا مغالدین دکن
۲	عرس خواجہ ابدال چشتی	۱۷	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف
۳	〃 حافظ حسین مراد آباد	۱۸	عرس گولی محلہ
۴	〃 امام شاہ دہلی	۱۹	〃 شاہ محمد کاظم شاہ تراب
۵	〃 میر حیدر شاہ، جلال پور	۲۰	〃 حضرت صدیق کیسرر رضی اللہ عنہ
۶	〃 خواجہ سید محمد امام نواسے بابا فرید شکر گنج	۲۱	〃 وفات حضرت شاہ قاضی حسن
۷	〃 شاہ مینا کوٹ پٹن	۲۲	〃 حضرت بابا حیات قلندر
۸	〃 وفات محمد صالح	۲۳	〃 مولانا عبد القدوس گنگوہ شریف
۹	〃 عبد الوہاب احمد آباد	۲۴	〃 خواجہ باقی بالبتہ دہلی
۱۰	〃 سید قادر شاہ باگل کوٹ	۲۵	〃 محبوب النبی مولنا فخر الدین چشتی دہلی
۱۱	〃 بابا شاہ شرف الدین بدار	۲۶	〃 بابا فخر الدین ممبئی
۱۲	〃 سید احمد	۲۷	〃 حسام الدین تیغ برہنہ نگرک شریف
۱۳	〃 شاہ خاموش ممبئی	۲۸	〃 شاہ الوالعلا دہلی
۱۴	〃 عالم شاہ	۲۹	〃 وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر
۱۵	〃 پیر بغدادی شیخ علی اور ممبئی		

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

رجب المرجب

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس شاہ عبد الرزاق قادری بیجاپور	۱۶	عرس میراں شاہ لاہور
۲	عرس حسام الدین و نظام الدین	۱۷	عرس تارہ گڑھ اجمیر شریف
۳	〃 حضرت اویس قرنی عاشق رسولؐ	۱۸	عرس سیدنا اویس مارہرہ
۴	〃 مولانا عین القضاۃ	۱۹	〃 نیانا گیارہ ممبئی
۵	〃 مولا عبد العلی آسی	۲۰	〃 --------
۶	〃 خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	۲۱	〃 خواجہ سبحان در ٹانڈہ
۷	〃 مولوی حیدر علی	۲۲	〃 نیاز امام جعفر صادق عرس خواجہ بوبجودیؒ
۸	〃 مولوی ساگ احمد عرس خواجہ محمد علی سہارنپور	۲۳	〃 معشوق زبان در نگر
۹	〃 محی الدین علی باگل کوٹ	۲۴	〃 کمال الدین در صورت
۱۰	〃 مارہرہ شریف	۲۵	〃 مشتاق خاں در ناند گاؤں
۱۱	〃 پیر نواز در قبرستان میمن ممبئی	۲۶	〃 شب معراج حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲	〃 بڑا اقلابہ؛ عرس حجرہ محلہ ممبئی	۲۷	〃 خواجہ ناصر امیر درد مہدیان دہلی
۱۳	〃 سید سالار مسعود غازی بہرائچ	۲۸	〃 شاہ کمال الدین در صورت
۱۴	〃 حاجی محمد جہانگیر، اجمیر	۲۹	〃 پیر قطب ار احمد آباد
۱۵	〃 شاہ قلندر کاکوردی	۳۰	〃 سید بابا پزید در صورت

شوال المکرم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عید الفطر	۱۶	عرس چمن شاہ در کنانہ
۲	عرس سکین شاہ ولی باگل کوٹ	۱۷	حضرت امیر خسروؒ دہلی
۳	〃 وفات مولانا شوکت علی عرس شیخ سعدی	۱۸	عرس بابا تاج الدین ممبئی
۴	〃 عرس جلال الدین لکھنؤ	۱۹	〃 بسم اللہ شاہ دوری بندر ممبئی
۵	〃 حضرت شرف الدین کلکتہ	۲۰	〃 مرزا برکت علی کوچہ پنڈت
۶	〃 حکیم سید سکندر شاہ صاحبؒ	۲۱	〃 وفات مولانا نظام الدین
۷	〃 مولانا شاہ عبد العزیز محمد شاہ دہلوی	۲۲	〃 حاجی عبد الکریم مالیگاؤں
۸	〃 کمانڈ المحلہ حضرت حسن المعلامی چشتی	۲۳	〃 کوہ غالبہ شہید، کنڈلی مدراس
۹	〃 شاہ احمد سرور	۲۴	〃 نواب، اجمیر کبیر، ورنگل
۱۰	〃 عبد الغنی شاہ ورنگل دکن	۲۵	〃 ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
۱۱	〃 خدا نما، دکن	۲۶	〃 وفات حضرت عبد العزیز بن غوث پاک
۱۲	〃 وفات مولانا حسرت موہانی	۲۷	〃 محمد رشد شاہ اشد عثمانی
۱۳	〃 شاہ عبد الرحمن ممبئی	۲۸	〃 حضرت جیند ثانی
۱۴	〃 ضدا مبارک دوکن	۲۹	〃 محمد حسن
۱۵	〃 شاہ رحمت اللہ	۳۰	〃 چاندرات

شعبان المعظم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	وفات امام شافعی	۱۶	عرس سید احمد بہرائچ
۲	عرس انگروال کاٹھیاواڑ	۱۷	عرس بی بی فاطمہ سال لال بنگلہ ممبئی
۳	〃 وفات شیخ بہاء الدین ۶۱۳ھ	۱۸	عرس عاشق شاہ پرانی جیل ممبئی
۴	〃 مولانا عبد الناصر بدایونی	۱۹	〃 ولی اللہ شاہ متی قصبہ محمود آباد
۵	〃 ولادت حضرت زین العابدین	۲۰	〃 بابا شرف الدین حیدر آباد
۶	〃 شاہ محفوظ قادری دکن	۲۱	〃 سید عبد اللہ شاہ
۷	〃 مخدوم شاہ درویش گیا بنارس	۲۲	〃 وفات حضرت سیدنا عمر فاروقؓ
۸	〃 صادق شاہ حسینی ناگپور	۲۳	〃 شاہ ترکمان بیابانی ترکمان دروزہ دہلی
۹	〃 بندگی شاہ سکندر آباد دکن	۲۴	〃 برہان الدین، برہان پور
۱۰	〃 جامنی محلہ ممبئی صندل ستماز	۲۵	〃 خواجہ حسن دایوں
۱۱	〃 جامنی محلہ ممبئی	۲۶	〃 عظیم خاں وہول
۱۲	〃 کمال شاہ کرنال	۲۷	〃 وفات سیدہ خاتون جنتؓ عرس اکبر باد شاہ دہلی
۱۳	〃 پیر مولانا عبد الرحمن شاہ ممبئی	۲۸	〃 نعمت اللہ پھلوری شریف
۱۴	〃 بوا اقلابہ ممبئی شب برات	۲۹	〃 سلطان الملک اورنگ آباد
۱۵	〃 شاہ عبد القادر ممبئی	۳۰	〃 سید حسن رسولنا، نئی دہلی

ذی قعدہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	صندل پیر نواب مچھوں	۱۶	عرس ماسطہ شاہ الہ آباد
۲	وفات مرزا اسد اللہ خاں غالبؒ	۱۷	عرس مولانا عبد اللہ مالیگاؤں
۳	عرس مولانا محمد قاسم ممبئی	۱۸	عرس شاہ ولایت آگرہ
۴	〃 حضرت شاہ خاموش حیدرآباد	۱۹	〃 حضرت بہادر الدین شاہ ممبئی
۵	〃 رحمت اللہ شاہ	۲۰	〃 اسلم شاہ خیرپور
۶	〃 مولانا پیر میاں، احمد آباد	۲۱	〃 بارہ شہید محبوب نگر دکن
۷	〃 وفات قائد اعظم محمد علی جناح	۲۲	〃 پیر حاجی ولی محمد شاہ ممبئی
۸	〃 شاہ حمید تاجوری پونہ	۲۳	〃 مولانا انور محمد شاہ
۹	〃 شاہ متقی سنبل	۲۴	〃 وفات حافظ محمد ناصر
۱۰	〃 عبد الغنی شاہ ورنگل	۲۵	〃 وفات کمال چشتی روشن چراغ دہلی
۱۱	〃 وفات اورنگزیب عالمگیرؒ	۲۶	〃 جلال الدین شیخ
۱۲	〃 خواجہ گیسو دراز، گلبرگہ	۲۷	〃 شہادت حضرت میر حمزہؓ
۱۳	〃 سید شاہ نظام الدین ورنگ آباد	۲۸	〃 ضیاء الدین حقانی خلد آباد
۱۴	〃 شہادت حضرت سید محمد باقرؓ	۲۹	〃 عبد الحق تھانیسری
۱۵	〃 سید احمد مہدی جونپوری	۳۰	〃 وفات حاجی اسمٰعیل

رمضان المبارک

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس سلطان علی شاہ بخاری	۱۶	عرس حضرت غوث گوالیاریؒ
۲	عرس وفات انور سخی تھانیسری	۱۷	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی دور روز تک
۳	〃 پاچھا شہید پلنگ پوش اورنگ آباد	۱۸	عرس وفات آصف جاہ اول
۴	〃 مولانا عبد الماجد بدایونی	۱۹	〃 حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتری
۵	〃 قاضی حمید الدین دہلی	۲۰	〃 وفات شیخ جمال الدین حسین شاہ ممبئی
۶	〃 وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی	۲۱	〃 شہادت حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۷	〃 سید ہاشم شاہ قادری	۲۲	〃 نبی عش، راجپوتانہ
۸	〃 شیخ مجیب الدین دہلی	۲۳	〃 خواجہ جنید بغدادیؒ
۹	〃 بو علی شاہ قلندر پانی پت	۲۴	〃 شیخ شاہ میر بدایونی
۱۰	〃 وفات ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ	۲۵	〃 نزول وحی
۱۱	〃 سید غلام صادات دہلی	۲۶	〃 شب قدر
۱۲	〃 قاضی اہل محمد درگاہ نظام الدین	۲۷	〃 شیخ سلیم چشتی فتحپور سیکری
۱۳	〃 وفات موسیٰ جی قاسم بھائی	۲۸	〃 سرور کائنات پر قرآن پاک اترا
۱۴	〃 قلابہ	۲۹	〃 وفات عمر ابن العاص
۱۵	〃 ولادت حضرت امام حسن		

ذی الحجہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس فاضل شاہ پٹیالہ	۱۶	عرس سید بار الدین ممبئی
۲	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	۱۷	عرس قطب عالم دربلدہ
۳	〃 خواجہ نور محمد بہاولپور	۱۸	عرس محمد صدیق ناسک
۴	〃 جیب علی شاہ، کاٹھمنڈو	۱۹	〃 خواجہ محمد وزیر دیوہ شریف
۵	〃 بابا فرید گنج	۲۰	〃 خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ
۶	فاتحہ والدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	۲۱	〃 وفات حضرت کرخی
۷	عرس شاہ زبان خان	۲۲	〃 حضرت در انشا علی شاہ
۸	〃 حضرت سید سلطان احمد آباد	۲۳	〃 عرس پیر محمد شاہ چشتی
۹	〃 تکبیر ختم شروع (عرفہ)	۲۴	〃 در محمد اکبر آباد
۱۰	〃 عید الاضحیٰ	۲۵	〃 وفات مولانا نعیم الدین مراد آباد
۱۱	〃 مخدوم سید لئن بدر چشتی	۲۶	〃 سید محمد اکبر آباد
۱۲	〃 پیر واڑی	۲۷	〃 عرس باد شاہ کلیان
۱۳	〃 چھوٹا قلابہ	۲۸	〃 خواجہ محمد نذیر چشتی برہانپور
۱۴	〃 سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	۲۹	〃 سید سراج احمد کرچی ممبئی
۱۵	〃 حاجی ملنگ	۱۶ سے ۲۰	حضرت مولانا ولی محمد قدیری دہلی

جیوتش اور دھرم شاستر کے خیالات

(۱) لڑکے کی شادی کے بعد اپنی لڑکی یا اپنے کل کی کنیا کا دولو (شادی) چھ ماہ تک نہ کرے (ii) لڑکی کی شادی کے پیچھے لڑکے کی شادی ہو جائے تو دوش نہیں رہتا۔ اسی طرح شادی کے بعد منڈن و یگیو پویت چھ ماہ تک کرنا منع ہے۔ (iii) جس خاندان میں شادی ہو چکی اس میں دو سگے بھائیوں کی شادی۔ دو سگی بہنوں کی شادی جائز ہے۔ (iv) جس ور لڑکے کو اپنی کنیا بیاہ دیوے اس کی بہن کے ساتھ جو شخص دو خرگوشوں کے پیچھے دوڑے وہ ایک بھی نہیں پکڑ سکتا۔ کم بولنے والوں کی تجاویز زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ بیکاری مصیبت کی اور سخت آرام کی والدہ ہے۔ رات کو مقروض ہو کر سونے کی نسبت بھوکا سونا اچھا ہے کامیابی کے یقین سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) دو سگے بھائیوں کا دواد چھ ماہ کے اندر کرنا جائز نہیں ہے (ii) دو سگے بھائیوں و بھائی بہنوں کا ایک سنسکار کرم چھ ماہ کے اندر اندر نہ کرنا چاہئے اگر دونوں سے متعلق اس قسم کا خیال کرنا پڑا تو کوئی دوش نہیں (iii) ماگھ میں شادی ہو جائے تو بیساکھ میں یگیو پویت (جنیو) دھارن کرنے سے دوش نہیں ہوتا۔

اگر لڑکے یا لڑکی دونوں کا جنم جیٹھ مہینے کا ہو اور مہینہ بھی جیٹھ کا ہو تو اس کو تین جیٹھ کہتے ہیں۔ اس میں شادی وغیرہ شبھ کام کرنا منع ہے۔ مگھر میں بھی پہلے گربھ کا دواد کرنا نقص ہوتا ہے۔

اگر بایاں پاؤں ٹھوکر کھائے تو کام ادھورا رہے گا۔ (۳) اگر بارات کو جاتے وقت راستہ میں مردہ ملے تو دولہن کے لئے شگون بد ہوگا۔ اگر واپسی میں ملے تو دولہا کے لئے منحوس ہوگا۔ اگر کسی مکان کی چھت پر کتا روئے تو گھر پر ضرور ہی کوئی مصیبت برپا ہو۔ (۴) اگر بالوں میں کنگھی کرتے وقت اگر بال بکثرت ٹوٹتے نظر آئے تو اس پر کوئی آفت اور تکلیف پہنچتی ہے۔

جب کسی کام کے ارادہ میں گھر سے نکلیں تو چلتے وقت کوئی آدمی یا جوان جانور تمہارے راستے کاٹ دیوے تو اچھی بات کی علامت ہے اگر الٹے ہاتھ سے اگر راستہ کاٹ دے تو بڑی صلامت اگر چلتے وقت دہلیز پر یا راستہ کے شروع میں ٹھوکر لگ جائے تو برا شگون ہوئے۔ اگر چلتے وقت کسی چیز سے نیچے سے کپڑا پھنس جائے تو موت یا زبانی اور مالی نقصان ہوگا۔

خیالات کی روشنی میں سورج کے پرکاش کی طرح دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ دنیا میں زندگی کو بنانے کیلئے اپنے عیب کو دیکھنا بہت بڑا ہنر ہے۔ بری عادتوں کو ترک کرنے کی نسبت یہ بات زیادہ آسان ہے کہ ان کو پیدا ہی نہ ہونے دیا جائے۔ افلاس میں خودداری قائم نہیں رہ سکتی عبادت کرنے میں خیال اس طرح قائم کرو گویا کل ہی مر جانا ہے۔

اقوال زریں :۔ خدا کا نام خدا کا نام لینے سے ہی انسان کی روح کو شانتی نہیں حاصل ہو سکتی بلکہ اس کے بندوں سے محبت کرنے سے ہی دلی سکون میسر ہو سکتا ہے۔ دنیا میں رہنا مشکل نہیں بلکہ دنیا کی مشکلات سے ٹکرانا ہی مشکل ہے ہر ایک سے پیار اور محبت سے پیش آؤ مگر اتنا نرم بھی نہ ہو کہ دوسرا تم کو ناجائز دباؤ رکھے ترقی اور کامیابی کے لئے اس کو خود غرض چھوڑ دینی چاہئے۔

اگست مہینہ کا پہلا ہفتہ ہر کام کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ (۲) عورت خواہ بیاہی ہو یا کنواری اس کی عمر کے اکیسویں (۲۱) سال میں کوئی اہم واقعات (خواہ برے ہوں یا اچھے ضروری واقع ہوتے ہیں۔ (۳) مرد کی عمر کے بیالیسویں (۴۲) برس میں کوئی اہم اور نتیجہ خیز واقعہ۔

لڑکے یا لڑکی کے بیاہ کی رسومات شروع ہو جائیں اور درمیان میں کوئی موت واقع ہو جائے یا کوئی اور حادثہ ہو جائے تو ۳۰ دن کے بعد شانتی کرنا شبھ ہو جاتا ہے لیکن اگر پتا سے تعلق ہے تو ایک برس بعد پتا کے چھ ماہ ماتا کے لئے ۳ ماہ میں استری دعوت کے لئے اور ایک ماہ بعد دیگر رشتہ داروں کے لئے شادی کرنا شبھ قرار دیا ہے۔

شمسی یعنی سورج :۔ شادی کے مقرر کرنے کے وقت لڑکے کی جنم راشی سے سورج تیسرے چھٹے دسویں و گیارھویں ہو تو نیک اور مبارک ہوتا ہے پہلے دوسرے پانچویں ساتویں اور نویں مدھم کہا گیا ہے۔

کنڈلی میں منگلیک یوگ وچار

لڑکے کے یا لڑکی کی جنم کنڈلی میں اگر پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا بارہویں گھر میں منگل پڑ جائے تو ایک دوسرے کی زندگی کے لئے ناقص ہوتے ہیں۔ اگر ایک ور کی کنڈلی منگلیک ہو اور دوسری (کنیا) منگلیک نہ ہو تو شادی نہیں کرنی چاہئے اگر دونوں کی کنڈلیاں منگلیک ہو تو شادی کرنے میں کوئی دوش نہیں ہے۔ اگر چہ یونی گن، ناڑی گن وغیرہ کا میلان بھی کر لینا چاہئے۔ چند دوسری حالتوں میں منگلیک دوش ختم ہو جاتا ہے اگر۔

۱۔ دوسری مخالف کنڈلی میں ۱۔ ۴۔ ۷۔ ۸ اور ۱۲ ویں گھر میں کہیں سنیچر ناقص گرہ پڑا ہو۔

۲۔ بلوان برہسپت شکر لگن یا ساتویں بھاؤ میں ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۳۔ اگر ایک کنڈلی میں جس جگہ منگل پڑا ہو۔ دوسری کنڈلی میں اسی خانہ پر کوئی طاقتور پاپی یا ناصق گرہ ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۴۔ راشی کا میلان ہوتا ہو تو گن بھی ایک ہوں یا تیس یا تیس سے زیادہ گنوں کا میلان ہوتا ہو تو منگلیک دوش نہیں رہتا۔

۵۔ کیندر یہ ستھان میں چندر منگل کی ہو تو بھی منگل دوش رہتا۔

۶۔ اگر لڑکی کی کنڈلی منگلیک ہو اور لڑکے کی کنڈلی میں چھٹے گھر میں منگل ساتویں خانہ میں راہو اور آٹھویں خانہ میں سنیچر ہو تو منگلیک دوش دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ (۱) منگل کا دوش دور ہوتا ہے اگر دوسرے کھانہ میں چندر شکر کا یوگ ہو (ب) منگل برہسپت کی یوتی یا اس پر برہسپت کی پوری نظر ہو (ج) کیندر بھاووں (۱۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰) میں راہو ہو۔

۸۔ میکھ راشی کا منگل لگن میں یا برچھک راشی کا منگل چوتھے بھاؤ میں یا مکر راشی کا ساتویں یا کرک راشی کا آٹھویں یا دھن راشی کا منگل بارھویں خانہ میں ہو تو منگلیک کا دوش نہیں رہتا۔

چندرماں اور برہسپت

شادی کے وقت کنڈلیوں میں چندرماں چوتھے۔ آٹھویں اور بارہویں نہ ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ اور گھروں میں شبھ ہوتا ہے۔

شادی کے وقت لڑکی کا برہسپت دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

لڑکی کی راشی سے دوسرے پانچویں۔ ساتویں، نویں اور گیارہویں برہسپت شبھ ہوتا ہے۔ چھٹے آٹھویں بارہویں اشبھ پھل دیتا ہے۔

میلا راشی۔ لڑکی اور لڑکے کی راس ایک دوسرے سے چوتھے، چھٹے، آٹھویں یا دوسرے اور بارہویں نہ ہونی چاہئے۔ لڑکے کی راس لڑکی کی راس سے نانویں اور لڑکی کی راس لڑکے سے پانچویں ہو مبارک ہے۔

میلان راشی۔ اگر لڑکے کی راس سے لڑکی کی راشی ۵ ویں اور لڑکی کی راشی سے نویں ہو تو مبارک ہے اگر اس کے برعکس لڑکے کی راس لڑکی کی راس نویں ہو تو لڑکے کے باپ کو خطرناک ہے۔

نئی مشنری چالو کرنے کے لئے مہورت

استھر لگن ہو، اتوار، ویروار، شکروار، یا سنیچروار ہو۔ اسد بعد اشونی، ہست، چترا، انورادھا، میکھ دھنیشٹا، جیشٹا، پنربس، یا ریوتی ان میں سے کوئی نچھتر ہو۔ کم سمپتی اشٹمی اور اماوس ان تاریخوں کو چھوڑ کر دوسری تاریخوں میں نئی مشینری چالو کرنا شبھ ہے۔

انگریزی مہینوں میں کام کی کیفیت

جنوری	فروری	مارچ
یہ مہینہ شادی کے واسطہ خوش قسمت ہے اگرچہ دولت زیادہ حاصل نہ ہو لیکن وفاداری ایمانداری اور ذہنی سکون ضرور حاصل رہے۔ یکم جنوری کو اگر کالا آدمی آپکی دہلیز کو پہلے پار کرے تو سال خوش قسمتی کے ساتھ گذرے۔ اگر کانی عورت ہو تو زیادہ اچھی نہیں	اس ماہ کی ۳، ۴، ۱۳ تاریخیں منحوس ہیں۔ اس ماہ کسی جمعہ کو مکڑی کو دیوار پر دیکھنا شبھ ہے۔ یہ مہینہ کاروبار یا کسی نئے کام کے شروع کرنے کے لئے اچھا ہے اس ماہ میں پیدا آدمی اچھے مزاج والا اور خوشحال ہوتا ہے لڑکی کی شادی کیلئے بدھ اچھا ہے	اس ماہ میں پیدا ہونے والا فرد جذباتی طاقتور، دلیر باحوصلہ اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ کی شادی عموماً اچھی رہتی ہے۔ یہ ماہ گھر یا مقام بدلنے کے لئے اچھا ہے۔ اس ماہ میں بھیڑوں کا دیکھنا دولت ملنے کی دلیل ہے۔ گلی میں برہمن ملنا اچھا لیکن بین ملنا اچھا نہیں
اپریل	**مئی**	**جون**
محبت کرنے والوں کے لئے یہ ماہ خوش قسمت مانا جاتا ہے ۱۵ اپریل کا دن خاص طور ملاقات کے لئے اچھا مانا جاتا ہے۔ یکم اپریل کو کوئل کی آواز سننا جلد شادی ہونے کا باعث ہوتا ہے اس ماہ میں روزگار یا پرانی جگہ تبدیل کرنے پر نئی جگہ کو ایک چٹکی کھانڈ لیجانا شبھ ہے	یہ ماہ شادی یا کڑھائی دونوں کے لئے اچھا ہے نہیں مگر اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کیلئے اتنا برا بھی نہیں ہوتا۔ نیلا یا سفید ربن یا کپڑا اپنے ساتھ رکھنا اچھا ہے۔ سوتے وقت سرہانے رکھ کر سونے سے برے خواب نظر نہیں آتے۔ اس ماہ میں نئے کپڑے خریدنا اچھا مانا جاتا ہے۔	یہ مہینہ شادی، سفر، خوشی، کاروبار اور نیک کاموں کے کرنے کے لئے بڑا اقبال مند ہے گلاب کا پھول اور بنفشہ کا پھول اس مہینہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اس مہینے نگ سلیمانی پہننے سے اچھی قسمت اچھی صحت اور لمبی عمر ہوتی ہے۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے خوش نصیب ہوتے ہیں
جولائی	**اگست**	**ستمبر**
یہ مہینہ جادو کا ہے۔ بہت سے جادو اس مہینے میں ہو سکتے ہیں یہ مہینہ ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جو پوشیدہ اور مستقبل کے حالات جاننا چاہتے ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کو آگ سے خود کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ لعل اور ہیرا پہننا چاہیئے	ہیرا اور سنگ سلیمانی اس مہینہ میں پہننا خصوصاً شادی شدہ زندگی میں خوشی اور وفاداری کو پیدا کرتا ہے۔ یہ مہینہ تمام چیزوں کے لئے جنکا تعلق پانی سے ہے خوش قسمت ہے۔ سمندر کا سفر بھی اس مہینے میں مفید ہے۔ جنکی شادی ماہ میں ہوگی وہ تکلیف دے گی۔	یہ مہینہ روپیہ کے لین دین اور بیوپار میں اقبال مندی پیدا کرنے والا ہے۔ شرط جیتنے کے لئے اس ماہ کے پہلے تین ہفتے بہت مفید ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے چوری اور دھوکے سے نقصان اٹھاتے ہیں۔
اکتوبر	**نومبر**	**دسمبر**
یہ مہینہ محبت کرنے والوں کیلئے قطعی اچھا نہیں ہے۔ جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں ان کے نیک کام بغیر رکاوٹوں اور جھگڑوں کے پورے نہیں ہوتے شادی بھی انکی جلدی نہیں ہوتی اس ماہ میں دودھیا پتھر پہننا چاہیئے محبت کیلئے سب جادو اس ماہ میں اثر ہوتے ہیں۔	نئی شادی شدہ لوگوں کے لئے یہ مہینہ بہت اچھا ہے۔ اس مہینے میں جو شادی ہوگی وہ خوشی اور چین دینے والی ہوگی۔ احتیاط نہ کی گئی تو جھگڑے پیدا ہوں گے۔ اگر آپ نے خط لکھکر ٹکٹ لگا کر بند کر دیا تب اس کا نتیجہ خراب محسوس ہوگا اگر اس میں ناراض ہو کر لکھا گیا ہے تو اگلے دن بھیجئے	یہ مہینہ کاروباری لوگوں کے لئے خوش قسمتی لاتا ہے شوٹنگ ستارے کو دسمبر کے مہینے میں دیکھنا اچھا اور خوش قسمت ہونے کی نشانی ہے لیکن اس وقت خواہش دل میں کوئی بھی نہیں ہونا چاہیئے وہ پوری تو ہو جاتی ہے لیکن اسکے اثرات منحوس رہتے ہیں

بکرمی مہینوں میں پیدائشی حالات

چیت	بیساکھ	جیٹھ
جس شخص کی پیدائش اس ماہ میں ہو وہ بڑا متکبر اور مغرور اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ میں ہونے والی شادی عموماً اچھی مانی جاتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہوں استری کی طرف طبیعت کا زیادہ لگاؤ رکھے۔ زیورات اور غذا شیریں سے رغبت رکھے اقبال مند ہو۔	دولت مند غصہ ور طبیعت اور صاف دل ہو دوستوں سے ملاقات اور انکا عتاب کا شکار رہے جو قصد کرے اسے پورا کرنے پر مستعد رہے اقبال مند اور خود پسند بھی ہو تھوڑی سی بات پر بگڑ جائے۔ اقرار کا پابند ہو نیک و بد کی تمیز رکھنے والا ہو۔	پردیس میں زیادہ رہے بڑا عقلمند و دانا اور سمجھدار ہو اور قانع متحمل مزاج اور صاف دل ہو دولت حاصل کرے اقبال مند زور آور ہو۔ پاک جسم اور مزاج صفراوی ہو۔ بعض حالوں میں تھوڑی بات پر گھبرا جائے دوست اس کے بہت ہوں زندگی خوشحال رہے۔ صحت اچھی رہے
ہاڑ	**ساون**	**بھادوں**
دھن دولت کا سکھ اور آرام کم پائے۔ عورت خوبصورت سے تعلق رہے اولاد سے آرام پائے آواز نرم اور آہستہ بولنے والا ہو۔ دولت باوجود کوشش اور تردد کرنے پر بھی حسب منشا جمع نہ ہو سکے۔ سوچ وچار میں وقت زیادہ گذرے۔ بہت جدوجہد کے بعد کام پورے ہوں	نیک اور دھرم کے کاموں میں طبیعت کا رجحان زیادہ رہے سکھ۔ دکھ۔ نفع و نقصان ہر حالت میں مطمئن رہے اپنے مذہب پر قائم رہے۔ خوش وضع اور فربہ بدن ہو۔ شہوت زیادہ اولاد کا سکھ دیکھے۔ ہنرمند اور بات کا سچا ہو۔ سماج میں عزت پائے۔ بلغمی مزاج ہو۔	جسم خوش وضع اور فربہ بدن ہو شیریں گفتار اور مستقل مزاج ہو قول و اقرار پر پورا اترے امیر و رئیسوں کے دربار میں اس کی قدر ہو۔ لوگوں میں مان اور عزت پائے۔ شوخ نظر والا اور زیادہ باتونی ہو۔ تھوڑی خلاف بات پر بگڑ جائے۔ عورت اور اولاد کا سکھ پائے۔ وعدوں کو پورا کرے
اسوج	**کارتک**	**مگھر**
تجارت اور زراعت سے تعلق رکھے۔ غلہ کے بیوپار سے زیادہ رغبت رکھے۔ دولت، غلہ اور اسباب جمع کرے اقبال مند اور کنبہ پرور ہو۔ خیالات ہر وقت پوتر رکھے۔ دولت مند مغرور۔ صاحب علم اور شاعر بھی ہو۔ عیاش طبع ہو۔	پیشہ ور۔ نیک صلاحکار اور خردمند ہو۔ تجارت اور خرید و فروخت میں اس کی رغبت زیادہ رہے عورت بیگانہ سے صحبت رکھے سخت جان اور جفاکش ہو۔ دولت مند ہو۔ دنیاوی آرام و راحت معقول درجہ حاصل رہیں صحت جسمانی اچھی ہو۔	دولت مند۔ زور آور اور صاحب اقبال ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کرے۔ دوست اس کے بہت ہوں۔ دھرم کرم میں زیادہ رغبت رکھے۔ حلیم مزاج پراکرمی اور باتیں آہستہ اور نرمی سے کرنے والا ہو۔ کار خیر میں سعی اور کوشش پر مستعد رہے۔
پوہ	**ماگھ**	**پھاگن**
شور ویر اور پرتاپ والا ہو طاقتور اور بہادر ہو اپنی کوشش اور قوت بازو سے معاش پیدا کرے۔ دشٹ پرورتی اور مدھم عمر ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کا بہت خیال رکھے۔ دولت مند اور مغرور طبیعت ہو۔ صحت اچھی رہے۔	دھن و دولت والا ہو صاحب اقبال اور حسین ہو دراز قد ہو مغرور اور خود پسند ہو نصیحت کسی کی قبول نہ کرے شور ویر کٹھور چت اور کامی ہو بڑا طاقت اور شباب پر مرنے والا ہو لڑائی جھگڑوں میں بہت ہوشیار اور خوش رہے۔	خیالات کو ہمیشہ شدھ اور پوتر رکھے بڑا اپکار کرنے والا دیاوان اور دھرم کا وچار رکھنے والا ہو پردیس میں زیادہ رہے۔ طبیعت میں خود پسندی اور خودداری زیادہ رہے دنیاوی سکھ حاصل رہے دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔

بارہ لگنوں وراشیوں کے مختصر حالات

میکھ لگن کے حالات۔



جسمانی حالت۔ مولود خوبصورت اور جسم ہو۔اعضاء سڈول۔ پیدائش متوسط حال خاندان میں ہو۔ جوں جوں عمر بڑھے۔خاندان کی مالی حالت بہتری کی طرف جائے۔ اوائیل عمر میں قرضہ اور تفکرات زیادہ۔ دامنگیر ہوں۔ مزاج غصیلہ اور تیز ہو۔

تعلیمی حالت وروزگار درمیانہ ہو۔ نشانہ بازی۔ تیر اندازی۔ سواری۔ اسپ و دیگر ہمچنین شعبدہ جات میں اچھی مہارت و کمال حاصل کرے۔ حاکم وقت سے و راجدربار میں عزت وناموری حاصل کرے۔ کسی اچھے عہدہ پر سرافراز ہو۔ خویش واقارب سے ہمیشہ برگشتہ خاطر رہے۔ زرومال کافی پیدا کرے۔ ۱۔ ۷۔ ۱۔ ۲۱۔ ۲۸ برس میں خونی امراض سے تکلیف اٹھائے۔ سفید مونگا پہننا بہتر ہوگا۔

برکھ لگن کے حالات :۔



مولود خوبصورت ۔ جسمانی حالت درمیانہ روش کی ہو۔ ناک لمبا ۔ آنکھیں بھوی ۔ رخسار و پیشانی جوڑے ہوں متحمل مزاج۔ سنجیدہ۔ کم گو ہو۔ دماغی قوت تیز ہو۔ تعلیم تسلی بخش ہو۔

(۲۷ سال کی عمر میں بھاگ اودے ہوتا ہے)

فلاسفی۔ ریاضی۔ تواریخ۔ علم ہیئت میں کافی دسترس ہو ۔ خاندان میں اچھی پوزیشن ہو۔ رشتہ داران و عزیزان میں میل ملاپ پیدا کرنے والا۔ سوسائٹی اور برادری میں ہردلعزیز ہو۔ بزرگوں کے ساتھ ادب سے پیش آئے۔ حصولِ زربذریعہ ملازمت اخراجات ہو جائے۔ ۳‘۵‘۱۳‘ ۱۹‘۲۷‘۳۷‘۳۹‘۴۸‘۵۸ سال برائے کشٹ و اخراجات ضروری ہیں۔ شبھ نگ موتی ہے۔

متھن لگن کے حالات :۔



مولود خوبصورت ہو ۔ دانشمند شیریں زبان ہو ۔ تعلیم معیار بلند ۔ تحریر و تقریر زبردست ۔ اگر جوگ شکل یوگنی بھی ہمراہ ہو تو مولود پریس و پلیٹ فارم کے ذریعہ دھارمک ۔ سوشل و پولیٹیکل معاملات کو کافی تقویت و اشاعت دے ۔ متعدد بار حکومت وقت کے غصہ و قہر کا شکار ہو۔ زندانی تکالیف بھی اٹھائے ۔ مالی حالت کو بھی نقصان عظیم ہو لیکن اپنے اصولات سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹے ۔ زبان میں سوز و ساز بھرا ہو۔ مردہ دلوں میں آن واحد میں روح پھونک دے ۔ دولت سایہ کی طرح پیچھے رہے۔ علم موسیقی اور یوگ ودیا میں بھی کچھ دسترس حاصل کرے۔

مولود ۲۔ ۶۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۶۔ ۲۸۔ ۳۸۔ ۴۸ برسوں میں روحانی اور جسمانی طور پر تکلیف اٹھائے۔

زندگی مجملاً ہمت ‘ تیاگ ‘ استقلال ‘ صبر و قناعت کا آدرش جیون ہو۔ شبھ نگ ہرا پنا ہے۔

کرک لگن کے حالات :۔



جسمانی لحاظ سے مولود کمزور ولاغر اندام ہو۔ تعلیمی لحاظ سے کورا اور محروم رہے۔ عمر کا زیادہ حصہ جائے پیدائش سے دور پردیس میں بسر کرے ۔ زراعت و بیوپار۔ لین دین ذریعہ معاش ہو۔ روپیہ کافی جمع کرے۔ لوازمات عیش و سامان خورد و نوش کا شائق ہو ۔ اپنی آمدنی اپنے ہم نشینوں میں خرچ کرے ۔ سخاوت و بخشش سے دست کش دھارمک اصولات سے بے پرواہ۔ ماڈرن تہذیب کا دلدادہ۔ شہوانی جذبات کی تکمیل میں کوشاں۔ بیجا امراضا میں مبتلا۔ جلد ہی جوانی میں بڑھاپے کا دور دورہ ۵۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴۔ ۳۱ سال تکلیف کے سال ہوتے ہیں شبھ نگ موتی ہے۔

سنگھ لگن کے حالات :۔



مولود خوبصورت ‘ سڈول جسم ‘ طاقت ور ‘ تعلیمی حالت درمیانہ ‘ جنگی اوصاف سے بہرہ ور یوگ ودیا اور روحانیت میں دسترس ہو ۔ حکومت وقت سے عزت وناموری میدان کارزار میں شہرت حاصل کرے۔ روبی نگ پہننا اچھا ہوگا۔ شبھ نگ مانک ہے۔

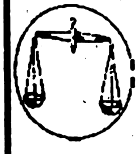
استری خوبصورت ‘ گھر میں پریم ‘ سادھو ‘ مہاتما کی سیوا ‘ بھگتی سے دل معمور ہو۔ اولاد کی طرف سے دل متفکر۔ اولاد کا سکھ برائے نام ہو۔ ۳۔ ۵۔ ۱۰ ۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۴۶ میں بھیانک امراض کا حملہ۔

کنیا لگن کے حالات :۔



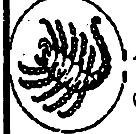
جسمانی طور پر قدر قامت تشکیل ۔ خوبصورت ہو ۔ تعلیمی حالت معمولی ہو۔ طبیعت نہایت شوخ واقع ہو۔ خود نمائی کا شائق ‘ صنعت و حرفت ٹیکنیکل آرٹس میں تجربہ اور واقفیت اپنی لیاقت اور جدت سے نئی معلومات پیدا کرے ۔ زندگی بھر میں کسی دوسرے کے سہارہ پر دارومدار نہ رکھے بقول مہرشی جیمنی جی Cave of Gems. موتیوں کا گنجینہ۔ یعنی مولود کا دماغ نئی نئی ایجادات کا بھنڈار ہو۔ ۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۱۔ 29۔ ۳۷۔ ۴۰۔ ۶۳ سال کی عمر میں تکلیف پائے۔ مفید نگ پنا ہے۔

تلا لگن کے حالات :۔



مولود صاحب اقبال ہو۔ پیدائش سے ہی گھرانہ کی حالت روبہ ترقی ہو۔ امرا و راجگان کی محبت و قریب حاصل ہو۔ اپنے اعلیٰ اخلاق ۔ لیاقت و تدبر سے دھن۔ دولت۔ مان و مرتبہ پائے۔ ایک شادی کا پورا سکھ نہ ہو۔ تین شادیاں ہوں۔ غیر مستورات سے بھی تعلقات پوشیدہ طور پر ہوں۔ دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے ۔ تیرتھ یاترا سیر و سیاحت سے خوب لطف اندوز ہو۔ ۷۔ ۹۔ ۱۳۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۴۳۔ ۵۶۔ ۶۲ سالوں میں مہلک امراض سے تکلیف اٹھائے۔

برشچک لگن کے حالات :۔



مولود کے جسمانی نشوونما اچھے ہوں ۔ خویش واقارب کی پرورش کرے۔ استری سکھ پورن ہو۔ استری خوبصورت و خوب سیرت ملے۔ ال سسرال سے زرو مال دستیاب ہو۔ خیالات منتشر و پراگندہ میں بھی بعض اوقات مبتلا ہو جائے ۔ بچپن اور جوانی عیش و عشرت ‘ سکھ و آرام کے ساتھ بسر کرے۔ عالم پیری میں مزاج چڑچڑا ہو جائے۔ خبط الحواسی کا دورہ بھی اُٹھے۔ ۴۔ ۶۔ ۹ ۔ ۱۲۔ ۱۸۔ ۳۸۔ ۴۷۔ ۵۶۔ ۷۲ سالوں میں بیماری سے تکلیف اٹھائے۔ مونگا شبھ نگ ہے۔

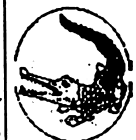
دھن لگن کے حالات :۔



مولود نیک طبیعت اور ملنسار ہو ۔ سوسائٹی میں عزت و توقیر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ حکومت وقت کا وفادار۔ علوم و فنون میں مکمل ہو۔ زیادہ تر یہ سلسلہ سفر ہے۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۴۰۔ ۶۲ سال جسم کو تکلیف کے

سال ہیں۔ زرومال کا خرچ اور تکلیف اٹھائے۔ مگر اج تنگ شبہ ہوگا۔

مکر لگن کے حالات :۔



جس شخص کی پیدائش مکر لگن میں ہو وہ شخص بلند قامت اور کثیر الاولاد ہوگا۔ مریض اور دکھی بہت رہے آنکھیں چوڑی ہوں۔ آنکھوں کے گرد کوئی سیاہ حلقہ بھی ہو یعنی بد کار لوگوں سے موافقت وصحبت رکھے۔ اپنے کام میں ہوشیار و خبردار ہو جس قدر دولت زیادہ ہو قناعت نہ کرے۔ طبیعت طالع اور نوکری ہو۔ کھوٹے کاموں کی طرف رغبت بہت رکھے۔ صابر اور مستقل خیال کا آدمی ہو بے صبر اور اپنے کو مفلس مشہور کرے۔ چہرہ کا رنگ اچھا ہو۔ پہلے اور دسویں برس تپ سے زبان اٹھائے۔ کھانسی کف اور وایو روگ اس کو زیادہ ہو۔ ۲۱،۲۰ برس کی عمر میں مسافت کرے۔ ۲۷ ویں برس کی عمر میں بہ سبب کسی زہریلے جانور مثل سانپ وغیرہ کے زندگی پر خطر ہو۔ متوسط حال ہو۔ زندگی کے ۲۵۔۳۳۔۳۵۔۳۶۔۴۲ واں سال ترقی دینے والا ہوگا۔

کمبھ لگن کے حالات



جس شخص کی پیدائش کمبھ لگن میں ہو وہ شخص متکبر اور مغرور طبعت ہو۔ لوگوں پر ناجائز عب اور تہمت دینے کا خیال رہے۔ چنچل سبھاؤ کومل بدن، کوتاہ قد اور متوسط شکل ہو۔ طبیعت ایک حال پر قائم نہ رہے۔ علم میں پورا نہ ہو۔ روزگار کی تلاش میں ہمیشہ معروف رہے اولاد اس کی ناموافق خیالات ہو۔ عورت غیر کے عشق میں مبتلا رہے۔ خیالات ناجائز بہت رہیں۔ دوستوں سے محبت اور میل جول بہت رکھے۔ شکی اور ہمت والا ہو۔ زراعت اور پیشہ تجارت خرید و فروخت میں اچھا فائدہ اٹھائے۔ ۱۱ ویں سال میں پیدائش سے تپ کے مرض میں مبتلا ہو۔ 19 ویں سال میں مرض بیہوشی میں گرفتار ہو۔ 42,36,28,25 واں سال بھاگیہ میں ترقی دینے والا ہوگا۔ آخر زندگی میں کچھ فکر ہو۔

مین لگن کے حالات



جس شخص کی پیدائش مین لگن میں ہو وہ شخص دولتمند اور خوبصورت بدن ہو خوشبو، عطریات اور سوگندھت پھولوں کا شوقین ہو عیاش اور شہوت پرست ہو۔ دولت جمع کرنے کیلئے کوشش بہت کرے۔ طبیعت نہایت طالع ہو بعض اوقات شکی مزاج ہو جائے وعدہ اقرار اور بات کا پورا نہ کرے۔ بڑے کام کے کرنے والا رشتہ داروں کا مشتاق ہو قوی جسم اور دلیر و بہادر ہو۔ امراض صفراوی سے اکثر تکلیف پائے۔ درد کان میں مبتلا ہو۔ ٹانگ میں لنگ یا کوئی نقص ہو۔ سونا۔ چاندی وغیرہ اسباب عشرت اس کو حاصل ہوں 50,38 سال کی عمر میں دمہ سل یا تپ دق کے مرض میں گرفتار ہو۔ زندگی متوسط حال میں بسر کرے۔ عمر کے 36,33,28,22 ویں سال اچھے رہیں۔ آخری عمر اچھی طرح گذرے۔

جب ہماری گھڑیاں بارہ بجاتی ہیں !

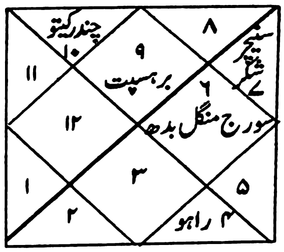
دنیا کے ہر ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم اپنا الگ ہوتا ہے۔ ایک ہی وقت میں مختلف ممالک کے سٹینڈرڈ ٹائم میں کئی گھنٹوں کا فرق رہتا ہے۔ مثال کے طور پر جب بھارت میں بارہ بجتے ہیں تو انگلینڈ میں صبح کے ساڑھے چھ بجے ہوتے ہیں اور پاکستان میں صبح کے ساڑھے گیارہ بجے ہوتے ہیں۔

نام ممالک	راجدھانی	سٹینڈرڈ ٹائم
بھارت	نئی دہلی	دوپہر ۱۲ بجے
امریکہ	واشنگٹن	صبح ایک بجکر ۳۰ منٹ
افغانستان	کابل	صبح ۱۱ بجے
آسٹریلیا	کینبرا	شام ۴ بجکر ۳۰ منٹ
آئرلینڈ	ڈبلن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
انڈونیشیا	جکارتہ	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
انگلینڈ	لنڈن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
اٹلی	روم	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
ایران	تہران	صبح ۱۰ بجے
اومان	مسکٹ	صبح ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ
کینیا	نروبی	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
کینیڈا	اوٹاوا	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ناروے	اوسلو	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
کویت	کویت	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	دوپہر ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ
کوریا	سیول	شام ۳ بجکر ۳۰ منٹ
گریس	اتھینس	صبح ۸ بجکر ۳۰ منٹ
زامبیا	لوساکا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
قطر	عرب	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
برما	رنگون	دوپہر ایک بجے
پاکستان	اسلام آباد	دوپہر ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ
فرانس	پیرس	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سوئٹزرلینڈ	جنیوا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
جاپان	ٹوکیو	دوپہر ۳ بجکر ۳۰ منٹ
چین	پکینگ	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ
روس	ماسکو	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
سعودی عرب	مکہ	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
تھائی لینڈ	بینکاک	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ڈین مارگ	کوپن ہیگل	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سنگاپور	سنگاپور	دوپہر ۲ بجے
ملیشیا	کوالپور	دوپہر ۲ بجے
نیوزی لینڈ	ولنگٹن	شام ۶ بجکر ۳۰ منٹ
جرمنی	برلن	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
فلپائن	منیلا	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ

گوچر میں کال سرپ یوگ

تقریباً ہر سال (کچھ میں چھوڑ کر) ظاہر ہوتا ہے۔ کال سرپ یوگ کا اثر محض انسان ہی پر نہیں بلکہ بھارتیہ جیوتش کے اعتبار سے ہمارے لیڈران اور ملک کے سیاسی حالات پر بھی پڑتا ہے۔

جنم کنڈلی میں کال سرپ یوگ کا فیصلہ کرتے وقت نہایت احتیاط برتنے کی ضرورت رہتی ہے۔ راہو یا کیتو کے ساتھ دوسرے گرہوں کے اثرات جو گردش میں ہیں دھیان میں رکھے جائیں تو ان دونوں گرہوں کے اثرات صاف طور پر واضح ہو جائیں گے۔



عام طور پر کال سرپ یوگ کا اثر انسان کی زندگی پر ہمیشہ رہتا ہے۔ لیکن راہو اور کیتو کی حالت اور در حالت کی صورت میں اس کے مضر اثرات زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔ ایک تصور یہ بھی ہے کہ کال سرپ یوگ اگر کسی انسان کی کنڈلی میں پہلے چھ شکلوں میں بنتا ہے تو اُسے اپنی زندگی کے نصف اول حصہ میں نہایت مشکل اور جدوجہد بھرے حالات کا سامنا رہے گا۔ اسی حالت میں راہو ساتویں گھر اور کیتو لگن کی حالت میں ہوگا۔ اسی طرح اگر راہو اور کیتو کے درمیان سبھی ساتوں گرہ ہے ساتویں بیچ پڑتے ہوں تو تت سمبندھت یوگ کے اثرات کی وجہ سے انسان کی زندگی کا نصف آخر حصہ نہایت مشکل دور سے گذرتا ہے۔ خیال رہے اس یوگ کا حساب راہو سے لیکر کیتو تک کرنی چاہئے۔

کال سرپ کے اچھے بُرے اثرات راشی کے حساب سے الگ الگ ہوتے ہیں پہلے اور ساتویں بھاؤ سے پیدا شدہ کال سرپ یوگ کے زیر اثر والا انسان آزاد خیالوں والا، ہمتی اور خود دار ہوتا ہے۔ جسمانی بیماری اور ذہنی تناؤ اس میں زیادہ رہتا ہے۔ زندگی جدوجہد بھری ہوتی ازدواجی زندگی میں بے چینی بنی رہتی ہے۔ دوسرے اور آٹھویں بھاؤ سے پیدا شدہ کال سرپ یوگ ہونے سے خاندانی اور مالی الجھنیں پیدا کرتا ہے۔ نہایت مشکل حالات میں زیادہ جدوجہد کرنے پر ہی روزی لائق وسائل حاصل ہوتے ہیں۔ پوشیدہ امراض ہونے کا ڈر رہتا ہے تیسرے اور نویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے قریبی دوستوں عزیزوں اور بھائیوں سے پریشانیاں اُٹھانا پڑتا ہے۔ غیر ممالک سے یا گھومنے پھرنے سے ہی دولت حاصل ہوتی ہے۔

چوتھے اور دسویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے انسان کو آرام کم اور جدوجہد زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ ماں باپ اور خاندان کی طرف سے طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آمدنی میں بھی غیر یقینی صورتحال بنی رہتی ہے۔ پانچویں اور ایکادشی بھاؤ کے درمیان اگر کال سرپ یوگ بنے تو زندگی کا پہلا نصف حصہ نہایت مشکل اور جدوجہد بھرا رہے۔ کسی بھی کام کے پورے ہونے سے پہلے رکاوٹیں پیدا ہوں۔ مالی حالت غیر یقینی بنی رہے۔ چھٹے اور ۱۲ ویں بھاؤ میں اگر کال سرپ یوگ بنے تو انسان کے دشمن خود ہی اپنی مجبوریوں سے دور ہٹ جاتے ہیں۔ فضول خرچی، ذہنی تناؤ، پوشیدہ دشمنوں کا ڈر۔ دانت اور آنکھوں کی بیماریاں رہیں۔

سپت بھاؤ پہلا سے بنے اس یوگ سے کاروبار میں رکاوٹیں۔ نہایت مشکل حالات و کافی جدوجہد کے بعد ہی گذارے لائق روزی حاصل ہو۔ عورت / شوہر کی طرف سے پریشانی اور ازدواجی زندگی میں نشیب و فراز زیادہ رہیں۔

آٹھویں و دوسرا بھاؤ سے بنے اس یوگ سے موذی مرض کا ڈر، ذہنی تناؤ، مالی تنگی و گھریلو الجھنیں زیادہ رہیں۔

نویں و تیسرے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں قسمت کے معاملات میں مختلف رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ لاٹری یا اچانک دولت ملنے کے مواقع حاصل ہوں۔ کسی عزیز سے دھوکہ ملے۔

دسویں اور چوتھے بھاؤ سے بنے اس یوگ میں انسان نہایت جدوجہد کے بعد اپنی زندگی میں ترقی کرتا ہے۔ والدین کی خدمت میں کمی کرتا ہے۔

ایکادشی اور پانچویں بھاؤ سے بنے اس یوگ میں جاتک کو غیب سے دولت حاصل ہوتی ہے۔ والدین یا اولاد کی طرف سے پریشانی رہتی ہے۔ پوشیدہ مالی پریشانیاں زیادہ رہیں۔ لاٹری کے ذریعہ اچانک دولت حاصل ہو۔

دوسرے و چھٹے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں جاتک کو سر، آنکھ وغیرہ سے پریشانی رہے۔ ملک وغیرہ ملک میں سیاحت کرنے والا ہو۔ دولت کا بے مقصد خرچ زیادہ رہے۔ متذکرہ بھاؤوں میں کال سرپ یوگ میں راشی کے ملاپ سے یوگ کے اثرات کی وجہ سے کمی بیشی آسکتی ہے۔ اس ضمن میں مزید معلومات کے لئے ہماری شائع کردہ کال سرپ یوگ دان پرسدھ یوگ کتابوں کا مطالعہ کریں۔

سنیچر دوست بھی دشمن بھی!

سنیچر فضاء بسیط کے نو گرہوں میں سے ایک اہم گرہ ہے۔ کلیگ میں اس کی بڑی اہمیت مانی جاتی ہے۔ سنیچر پریشانیوں کا گرہ ہوتے ہوئے بھی انسان کو پریشانیوں کی بھٹی میں تپا کر اس کو کندن بنانے کا کام کرتا ہے۔ اپنی پریشانیوں سے گھبرا کر ہی انسان خدا کو یاد کرنے لگتا ہے۔ اور نیک کاموں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ شنی سورج کی غیبی طاقتوں کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسی لئے شنی دیو کو سورج کا پتر بھی کہا جاتا ہے۔ پھلت جیوتش میں شنی عمر، موت، خدمت، دستکاری اور پریشانیوں وغیرہ پیدا کرنے والا مانا جاتا ہے۔ شنی کو ہمیشہ صدمہ، پریشانیاں دینے والا مان کر غمزدہ ہونا چاہئے۔ کنڈلی میں اگر شنی خاص حالت میں اوچ حالت میں ہو تو شبھ اور یوگ بنانے والوں گرہوں کی اس پر نظر ہو تو شنی انسان کو مالی، معاشرتی اور روحانی میدان میں برامدگار اور کامیابی کے راستے بنانے والا ہوتا ہے۔ اور اگر یہ نیچ حالت میں ہو تو انسان کو پریشانیوں اور رکاوٹوں کے چابک سے مار مار کر لہولہان کر دیتا ہے۔

"شنی" کے مفید اور بد اثرات کے بارے میں ہماری تحریر کردہ نہایت دلچسپ اور مفید کتاب ہے۔ اس کتاب کے مصنف ریسرچ اسکالر شری وجے شرما ہیں جو پیشہ کے اعتبار سے انجینیر ہیں لیکن گذشتہ کئی سالوں سے جیوتش میں تحقیق و ترقی کے کام میں لگے ہیں۔ اپنے تجربوں کو مدلل طریقہ سے شنی کے بارے میں قلمبند کیا ہے۔ جو یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔ اور آپ شنی کے بارے میں بہت کچھ جان جائیں گے۔

ہندوؤں کے مشہور اور مقامی تیوہاروں کی مختصر کیفیت

لوہڑی	پوہ مسانت	موسم کی تبدیلی پر مکر سنکرانت کے ایک دن پہلے بھارت میں منائی جاتی ہے۔
مکر سنکرانت	یکم ماگھ (ماگھی)	اس دن چاول کھچڑی وغیرہ کا دان گنگا اسنان کا مہاتم گنگا ساگر میں ہوتا ہے۔
مون ماوس	ماگھ بد ماوس	اس دن گنگا اور تروینی ندیوں میں اشنان اور دان پُن کا بڑا مہاتم ہے۔
گنیش جنم چوتھ	" بدی چوتھ	اس دن گنیش جی کا جنم آدھی رات گزرنے پر چوتھ میں ہوا تھا۔
بسنت پنچمی	" شدی پنچمی	اس کو رشی پنچمی بھی کہتے ہیں۔ اس دن سرسوتی اور وشنو بھگوان کی پوجا ہوتی
اچلا سپتمی	" شدی سپتمی	اسکو سرسوتی سپتمی بھی کہتے ہیں استریوں کو سوبھاگیہ دینے والی ہے پریاگ اشنان
بھیشم اشٹمی	" شدی اشٹمی	اس دن بھیشم پتامہ کی موت ہوئی۔ ان کے لئے شرادھ اور جل دان کیا جاتا
میلہ جینتی دیوی	" شدی چودس	یہ میلہ چنڈیگوھ کے پاس جینتی دیوی کے مقام پر بڑی دھوم سے منایا جاتا
سیتا جنم اشٹمی	پھاگن بد اشٹمی	اس دن سیتا جی کا جنم جنکپور میں ہوا تھا۔ استریوں کو پتی برت دھرم ملتا ہے۔
شو راتری	" بدی ۱۴	اس دن رات کو شو جی کا پوجن اور برت کرنے سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
میلہ بیجناتھ	" بدی اماوس	اس دن بیجناتھ ضلع کانگڑہ میں بھاری میلہ لگتا ہے۔ دُور دُور سے لوگ آتے
ہولی کہ کا میلہ	" شدی پورنما	موسم کی تبدیلی اور پرہلاد بھگت کی یاد میں متھرا برندابن میں منایا جاتا ہے۔
ہولا	چیت بدی یکم	اس دن آنندپور میں بڑی دھوم دھام سے میلہ لگتا ہے رنگ پھینکا جاتا ہے۔
میلہ کنڈاں	" بدی چودس	یہ میلہ رام کنڈاں میں علاقہ مینڈھر پونچھ میں بڑی دھوم سے منایا جاتا ہے۔
چیت پہوہ	" بدی چودس	کورو کشیتر اور بلو ہنڈی میں اس دُور دُور سے آکر لوگ اشنان کرتے۔
سرسوتی اشنان	" بدی اماوس	مصطفےٰ آباد ضلع انبالہ میں اس بھاری میلہ لگتا ہے اور لوگ اشنان کرتے ہیں۔
سمت سر	" شدی یکم	اس دن بکری سمت کا آغاز ہوتا ہے اور سب دیوتا سرشٹی کے کام میں لگ جاتے
گن گوری تیج	چیت شدی تیج	اس دن شو جی نے پاروتی کو سوبھاگیہ وردیا تھا عورتیں اس دن برت رکھتی ہیں
نوراترہ	چیت یکم تانومی	ان دن شکتی کا پوجن کیا جاتا ہے۔ رامائن اور مہابھارت کا پاٹھ ہوتا ہے۔
میلہ منشادیو	چیت شد اشٹمی	اس دن منی مزرعہ ضلع انبالہ میں بھاری میلہ لگتا ہے اور خوب رونق ہوتی۔
شری جوالا ماتا	" شدی شٹمی	یہ میلہ جوالا مکھی ضلع کانگڑہ میں ہوتا ہے اور مندر میں بھینٹ چڑھائی جاتی ہے
رام نومی	" شدی نومی	پنروس نکشتر میں دوپہر کو رام چندر جی کا جنم ہوا سارے بھارت میں منایا جاتا۔
بیساکھی	یکم بیساکھ	گنگا اشنان کا بڑا مہاتم ہے پنجاب بھر میں خصوصاً امرتسر میں بھاری میلہ ہوتا
مہابیر جینتی	چیت شد تردشی	سوامی مہابیر جی کی یاد میں یہ میلہ جین دھرم میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
اکشے تیج	بیساکھ شد تیج	(تیج قبل دوپہر لیں) اس دن گنگا اشنان جپ دان سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
پرشرام جینتی	" شدی تیج	رات کے پہر پرشرام جی کا جنم ہوا تھا۔ اس دن پرشرام جی کا پوجن ہوتا ہے۔
شنکر آچاریہ جینتی	" شدی پنچمی	اس دن شنکر آچاریہ جی نے اوتار دھارن کیا تھا۔ انکی یاد میں منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم سپتمی	بیساکھ شد سپتمی	یہ دن گنگا جی کے جنم دھارن کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ گنگا اشنان کا مہاتم
گوتم جینتی	" " "	گوتم جی اس دن جنم ہوا تھا اور اسی دن ان کا پرلوگ گمن ہوا تھا۔ میلہ لگتا ہے۔
میلہ مہابیر جی	جیٹھ بد ایکادشی	یہ میلہ مہابیر سوامی جی کی یادگار میں ایودھیا میں خاص طور پر لگتا ہے۔
بھدکالی ایکادشی	" بدی ایکادشی	یہ میلہ (پہلے لاہور) شیخوپورضلوع کپورتھلہ اور جالندھر میں منایا جاتا ہے۔
میلہ رنگناتھ	جیٹھ بد دوادشی	یہ میلہ بلاسپور ضلع شملہ میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم دسمی	جیٹھ شدی دسمی	اس روز ہردوار تیرتھ پر بھاری میلہ لگتا ہے۔
نرجلا ایکادشی	" شدی ایکادشی	اس دن برت رکھ کر دوسرے دن جل سے بھرا گھڑا سونا بھوجن کا دان۔
رتھ یاترا	ہاڑ شدی دوج	بھگوان کو سمدراسمت رتھ میں بٹھا کر جگناتھ پوری میں یاترا کرائی جاتی ہے۔
دیوشنی ایکادشی	" " ایکادشی	اس دن بھگوان وشنو کشیر ساگر میں شین کرتے ہیں۔
بیاس پوجا	" ہ پورنماشی	اس دن بیاس دیو جی کا جنم ہوا تھا۔ گورو اور براہمن کا پوجن ہوتا ہے۔
سنکٹ چوتھ	ساون بد چوتھ	اس دن گنیش جی کا برت کرنے سے سب مرادیں حاصل ہوتی ہے۔
ناگ پنچمی	" " پنچمی	یہ چھٹ سے ملی ہونی چاہیے۔ اس دن ناگ سرپ کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ چھنہ رنی	" " اشٹمی	چنت پورنی ضلوع ہوشیار پور میں بھاری میلہ ہوتا ہے۔ دیدار کا مہاتم
رکھڑی	ساون پورنما	پراچین کال میں دیواسر سنگرام میں رکھشا کیلئے بہنیں اپنے بھائیوں کے ہاتھ میں باندھتی تھیں۔
امرناتھ یاترا	" " پورنماشی	اس دن شو جی کی یادگار میں امرناتھ (کشمیر) میں بڑا بھاری میلہ ہوتا۔
رام بن	یکم بھادوں	یہ میلہ رام بن جموں میں ہوتا ہے۔ چندر بھاگا میں اشنان کا بڑا مہاتم ہے۔
کجلی تیج	بھادوں بد تیج	اس دن عورتیں نئے کپڑے اور زیور پہن کر جھولا جھولتی اور پریم کرتی ہے۔
سیتلا سپتمی	" " سپتمی	اس دن دیوی کا پوجن کر کے کنبہ کی رکھشا کیلئے پرارتھنا اور باسی بھوجن کرتے
کرشن جنم اشٹمی	" " اشٹمی	روہنی نکشتر اشٹمی تتھی کو رات کے ۱۲ بجے متھرا میں کرشن کا جنم ہوا تھا۔
گوگا نومی	" " نومی	یہ میلہ ضلع کانگڑہ کے مختلف مقامات خصوصاً ہری پور میں دھوم دھام سے ہوتا
سورج چھٹ	" " چھٹ	اس دن برت دھارن کر کے سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
رادھا اشٹمی	" " اشٹمی	یہ دن رادھا جی کے جنم دن پر اور رشی کے جنم دن کی یاد میں منایا جاتا ہے۔
مہالکشمی اشٹمی	" " "	اس دن مہالکشمی کے برت اور پوجن سے پاپوں کا ناش ہوتا ہے۔
انت چودش	" " چودش	اس دن دریا وغیرہ میں اشنان کر کے انت بھگوان وشنو کی پوجا کی جاتی ہے
میلہ بابا سوڈل	" " "	اس دن سوڈل بابا کی سمادھی پر جالندھر میں ان کی یاد میں بھاری میلہ لگتا ہے
میلہ ستھرے شاہ	بھادو بدی اماوس	یہ میلہ بابا جی کی یاد میں دہلی جمنا جی کے کنارے منایا جاتا ہے۔
مہالیہ اماوس	اسوج " "	اس دن نامعلوم تتھی والے پتروں کا شرادھ اور پتروں کو تلانجلی دی جاتی ہے
نوراترہ	" شدی یکم	ان دنوں میں شکتی درگا پاٹھ اور پوجن کر کے پرشاد بانٹا جاتا ہے۔
مہانومی	" " نومی	اس دن دیوی پوجن کرنے سے مرادیں پوری ہو کر دشمن کا ناش ہوتا ہے۔
وجیا دسمی	" " دسمی	یہ دن بھگوان رام چندر جی کی راون پر فتح کی یاد میں بھارت میں منایا جاتا ہے۔
شرد پورنماشی	" " پورنماشی	اسدن دودھ کھیر پھل سفید کپڑا چاندنی رات میں بھگوان ارپن کر لکشمی پوجا ہوتی
کرواچوتھ	کارتک بد چوتھ	یہ تیوہار عورتیں شری پاربتی جی کی تپسیا کی یادگار میں مناتی اور برت رکھتی ہیں
آہوتی اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن دیوی کا پوجن اور سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
نرک چودس	" " چودس	اس دن برت کرنے سے من کے سب مرادیں پوری ہوتی ہیں۔
شری ہنومان جنم	" " "	منگلوار سواتی نکشتر میکھ لگن میں انجنی کے گربھ سے پون پتر ہنومان کا جنم ہوا
دیپمالا	" " اماوس	اس دن رام چندر جی بنباس سے ایودھیا واپس آئے تھے۔ لکشمی پوجا ہوتی ہے۔
اَن کوٹ	کارتک شد یکم	اس دن گوردن پوجا سے وشنو بھگوان خوش ہوتے ہیں۔
بھرا تری دوج	" " دوج	یم راج کا اپنی بہن جمنا کو ور تھا کہ اسدن جمنا میں اشنان کرنے پاپ ختم ہونگے
گوپ اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن شام کے وقت پھولوں کا ہار گئو ماتا کے گلے میں ڈالکر اسے مٹھائی کھلاتے
میلہ رینکا جی	" " ایکادشی	یہ میلہ رینکا جی ہماچل پردیش میں ہوتا یہاں جمدگنی رشی تپ کیا تھا۔
پربودھنی	" " "	اس دن وشنو جی جاگرت اوستھا میں آتے پشکرراج اور گڑھ مکتیشور میں میلہ لگتا
کارتک اشنان	" " پورنماشی	مکری کے دن متسیہ اوتار ہوا تھا۔ گنگا اشنان کرنے پاپ دُور ہوتے ہیں۔
میلہ رام تیرتھ	" " "	سوامی رام تیرتھ کے جنم دن پر امرتسر میں بھاری میلہ لگتا ہے۔
بالمیک جنم	اسوج شدی "	رامائن کے نرماتا مہرشی بالمیک کا جنم دن اس دن بھارت میں بھر میں منایا جاتا
کال بھیرو اشٹمی	مگھر بدی اشٹمی	اس دن دوپہر کے وقت بھیروجی کا جنم ہوا تھا۔ اس کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ پرمنڈل	" " اماوس	یہ میلہ جموں سے ۲۴ میل دور پرمنڈل میں لگتا ہے۔ یہاں گپت گنگا بہتی۔
دتاترے جنم	" شدی پورنماں	دتاترے رشی کے جنم دن پر مہاراشٹر میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
میلہ ہرولبھ	آخیر دسمبر	یہ میلہ جالندھر میں سنگیت میلہ کے نام سے منایا جاتا ہے۔
ایکادشی برت	بدی شد ایکادشی	ایکادشی کنیا نے وشنو جی کے شریر سے پرکٹ ہو کر مر نام راکشس کو مارا تھا
برت پورنماشی	پورنماشی سنکرنت	اس دن برت رکھنے سے منوکامنائیں پورن ہوتی ہیں۔ موکش حاصل ہوتی
گوری تپ	مگھر بدی اماوس	اس دن برت اور شو پاربتی کے پوجن سے دھن اور کل کی بردھی ہوتی ہے۔
گنیش چوتھ	بدی چوتھ	یہ برت ہر مہینے کی کرشن پکش کی چوتھ کو رکھنے سے منوکامنا پوری ہوتی ہے

ہاتھوں کی لکیروں کے ذریعہ پیشن گوئی کرنا

ہاتھ کی مختلف ریکھاؤں سے کسی بھی شخص یا عورت کے میلانات 'شخصیت' اندرونی جذبات اور زندگی کے گذشتہ حالات و آنے والے حالات کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے۔ ہاتھ میں پائی جانے والی چار اہم ریکھاؤں 'جیون ریکھا' دماغ ریکھا' دل کی ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کا احوال گذشتہ برس کی جنتری کے صفحہ 17 پر دیا جا چکا ہے۔ چند مزید ہست ریکھاؤں کی جانکاری نیچے دی جا رہی ہے۔



۱۔ سورج ریکھا:۔ یہ ریکھا بھاگیہ ریکھا کی طرح چندر پربت سے ہتھیلی کے درمیان سے یا منگل پربت سے ماتری ریکھا اور دل کی ریکھا سے نکلتی ہے اور سورج پربت کی طرف نامیکا انگلی کی جڑ تک جاتی ہے اسے پچیہ ریکھا' دھن ریکھا 'ودیا ریکھا' سورج ریکھا وغیرہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ انسانی زندگی پر اس کی اہمیت بھی کم نہیں ہے۔ بھاگیہ ریکھا کسی کے ہاتھ میں نہ ہونے سے سورج ریکھا ہی بھاگیہ ریکھا کا کام کرتی ہے۔ اگر یہ ریکھا لمبی ہو تو وہ شخص دھنوان' عالم اور شہرت یافتہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی چھوٹی ہو تو ایسا شخص خرچیلا (فضول خرچ) اور روپے پیسے کے بغیر پریشان رہنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا انامیکا انگلی کی جڑ والے منبع میں کافی گہری ہو تو ایسا شخص کافی عزب اور وقار والا ہوتا ہے۔ کٹی پھٹی ہو تو عزب میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر یہ ریکھا مدھیم ہو تو پھل درمیانہ ہوتا ہے۔ اگر برہسپت' سورج شکر کے پربت اچھے اٹھے ہوتے ہیں اور بھاگیہ ریکھا اچھی ہو اس کے ساتھ ساتھ سورج ریکھا بھی ہو تو ایسے شخص کی کسی رشتہ دار سمبندھی کی جائیداد حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ صحت ریکھا:۔ اس ریکھا کو بدھ ریکھا' کیرت ریکھا یا اردگیہ ریکھا وغیرہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بعض آچاریہ صحت ریکھا یا بدھ ریکھا کو الگ الگ ریکھا میں بتاتے ہیں لیکن اکثریت رائے یہی ہے کہ صحت کی ریکھا ہی بدھ ریکھا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ دونوں ریکھاؤں کے شروع ہونے کا مقام اور پہنچنے کا مقام ایک ہی مانے جاتے ہیں۔ صحت ریکھا کا آغاز بھی منی بندھ سے یا اس کے اوپر سے چندر ستھان یا جیون ریکھا وغیرہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ ریکھا جیون ریکھا اس کی نزدیک سے چل کر بدھ کشتر تک جاتی ہے۔ صحت ریکھا کا ہاتھ میں نہ ہونا زیادہ شبھ مانا گیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اس ریکھا کے ہاتھ میں ہونے سے پھل خراب ہی ہوتا ہے تاہم اگر صحت ریکھا چھوٹی ہو یا نہ ہو تو وہ شخص صحتمند رہتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ٹوٹی پھوٹی ہو یا کٹی پھٹی ہو تو متعلقہ شخص کو یہ روگی بناتی ہے۔

اگر صحت ریکھا منی بندھ کے نزدیک سے نکل کر بغیر ٹوٹے پھوٹے گہری صاف اور سیدھی ہو کر بدھ پربت تک جاتی ہو تو ایسا شخص صحتمند، عقلمند، شہرت یافتہ اور عیش پرست ہوتا ہے۔ صحت ریکھا کے ساتھ ساتھ اگر سورج ریکھا اور بھاگیہ ریکھا بھی اتم ہو تو وہ شخص ہمیشہ سکھی رہ کر ہر کام میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر بدھ پربت بھی اونچا اٹھا ہوا ہو تو وہ شخص صحت مند، طاقتور ہو کر آزادانہ کاروبار کر کے دھن دولت اور شہرت حاصل کرتا ہے۔

اگر صحت ریکھا مکمل نہ ہو کر دماغ ریکھا اور دل کی ریکھا کے درمیان ہی دکھائی دے کر ان دونوں کو ملا دیتی ہو تو ایسا شخص دماغی امراض میں مبتلا رہتا ہے اسے عموماً خارش بھی رہتا ہے۔ صحت ریکھا اگر بال کے مانند باریک و پتلی ہونے کے ساتھ ساتھ صاف اور واضح طور پر دکھائی دیتی ہو تو ایسا شخص بے رحم ہوتا ہے۔

۳۔ وواہ ریکھا:۔ چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ پربت کے باہری حصے سے ایک چھوٹی سی ریکھا بدھ پربت کی طرف دل کی ریکھا کے اوپر سے چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ کسی کسی ہاتھ میں ایسی ایک سے زیادہ ریکھائیں بھی ہوتی ہیں۔ ان کو وواہ ریکھا کہتے ہیں۔ ہر مرد عورت کے دماغ اپنے رفیق حیات (جیون ساتھی) کی خواہش ہونا قدرتی ہے اور اسی خواہش کی تکمیل یا عدم تکمیل کا وچار اسی ریکھا سے کیا جاتا ہے۔ ہست ریکھا دیکھتے وقت اس ریکھا کا بھی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ جو وواہ ریکھا صاف، واضح گہری اور لمبی ہو وہ شادی ہونے کی مظہر ہے جبکہ کٹی پھٹی باریک، ٹوٹی ہوئی بہت چھوٹی وواہ ریکھا بیاہ شادی کا چرچا چلنے پریم سمبندھ ہو کر کسی وجہ سے شادی نہ ہونے یا تعلق ختم ہونے تک محدود ہوتی ہے۔ یا ایسے عورت یا مرد کسی وجہ سے ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں اگر گہری ریکھا بھی بدھ پربت تک نہ پہنچے تو یہ مزید بیویاں ہونے کی مظہر ہے۔ وواہ ریکھا جتنی گہری صاف اور واضح بدھ پربت تک پہنچے اس لڑکے کی اتنی ہی شادیاں ہونے کے یوگ سمجھنا چاہئے۔ یہ ریکھا جتنی صاف اور واضح ہوگی پیار و محبت کا سمبندھ اتنا ہی دیرپا ہوگا۔ کبھی کبھی ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ وواہ ریکھا کے ہوتے ہوئے بھی متعلقہ شخص کا وواہ نہیں ہوتا لیکن ایسا ہونے کے باوجود بھی اس شخص کے کسی کنواری لڑکی یا شادی شدہ عورت سے پریم سمبندھ ضرور ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں وواہ ریکھا باہر کی طرف کمزور ہوتی ہے۔ وواہ ریکھا میں باہر کی طرف اگر جو کا نشان ہو تو ایسے شخص کا اپنی عورت کے ساتھ کچھ وقت تک اچھا سمبندھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد بیماری کے کارن ہی اس سے جدائی یا لڑائی جھگڑے کے کارن دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔

۴۔ سنتان ریکھا:۔ سنتان ریکھاؤں کے متعلق بھی ودوانوں اور ہست ریکھا کے ماہرین میں اختلاف رائے ہے بعض آچاریوں کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں سنتان ہونے کی ریکھا ہوتی ہے اس میں جو ریکھا موٹی، صاف اور گہری ہوگی وہ لڑکا ہونے کی مظہر ہوگی جبکہ پتلی اور چھوٹی سنتان ریکھا ن کا ہونا ظاہر کرے گی۔ ٹوٹی پھوٹی اور کٹی پھٹی ریکھا ہو تو وہ حمل کے گر جانے یا کم عمر سنتان ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ بعض ماہریان کا کہنا ہے کہ منی بندھ سے انگوٹھے

کی جڑ تک شکر پربت پر جو گہری ریکھائیں ہیں۔ وہی سنتان ریکھائیں قرار دی جاتی ہیں۔ ان میں سے صاف گہری اور لمبی ریکھا بیٹے، پتلی، چھوٹی اور دوکھی ریکھا بیٹی ہونے کی مظہر ہوتی ہے۔ کٹی پھٹی۔ ٹوٹی پھٹی غیر واضح ریکھا حمل گر جانے یا سنتان ہانی کو ظاہر کرتی ہیں۔ کئی آچاریہ منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ میں پڑی ریکھاؤں کو سنتان ریکھا کہتے ہیں۔ ان میں متذکرہ لکشنوں کے لئے بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا وچار کیا جا سکتا ہے۔ بعض ماہرین بدھ بر ہسپت پر وواہ ریکھا ہے اس پر چھوٹی چھوٹی بال برابر ریکھائیں ہوتی ہیں جن کو سنتان ریکھائیں کہتے ہیں۔ ان میں زیادہ واضح بیٹے اور پتلی ریکھا بیٹی کی مظہر ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں جتنے جو ہوں اتنے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہیں۔ پھل داہنے ہاتھ سے سمجھنا چاہئے۔ بائیں میں ہو تو اتنی ہی بیٹیاں ہوتی ہیں کٹے ٹوٹے وغیر واضح جو گربھ ہانی یا کم عمر سنتان کی نشاندہی کرتے ہیں جو بڑے ہوں اور صاف واضح ہوں وہی جو لمبی عمر والی سنتان کے مظہر ہوتے ہیں۔ عورت اور مرد دونوں کے ہاتھوں کو دیکھکر ہی ان کی سنتان کے بارے میں بتایا جانا چاہئے کیونکہ دونوں کے سنجوگ کے بغیر سنتان نہیں ہو سکتی۔

۵۔ بھائی بہن ریکھا :۔ بعض ماہرین کی رائے کے مطابق انگوٹھے کی جڑ سے منی بندھ کے نزدیک تک کی سنتان ریکھائیں ہی بہن بھائی رکھا ہوتی ہیں۔ جبکہ بعض دیگر منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ چندر منگل پربت پر ہونے والی ریکھاؤں کو ہی بھائی بہن ریکھا تسلیم کرتے ہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ منگل ہی بھرتری کارگ گرہ کہا گیا ہے۔ لہٰذا منگل پربت اور چندر پربت پر کی ریکھائیں ہی بھائی بہن کی مظہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے واضح گہری اور صاف ریکھائیں بھائی کی اور پتلی چھوٹی ٹیڑھی اور دوکھی ریکھائیں بہن کی نشاندہی کرتی ہیں۔ منگل پربت اچھا اٹھا ہونے کی صورت میں ان ریکھاؤں کے باریک پتلی یا نہ ہونے پر بھی یہ بھائی کی مظہر ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس منگل پربت دبا ہونے پر گہری اور واضح ریکھائیں بھی زیادہ بہن یا مرے ہوئے بھائی کی مظہر ہونگی۔ کٹی پھٹی اور غیر واضح ریکھائیں بہن بھائی کی ہانی یا ان کے نہ ہونے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ باریک و کالے رنگ کی ریکھا سے بھائی بہن کو کلنک ہوتا ہے۔

۶۔ منی بندھ ریکھائیں :۔ صاف یا دھندلی ہو کر منی بندھ کے مقام پر ایک دوسرے کے متوازی پڑی ہوئی دکھائی دینے والی ریکھائیں منی بندھ ریکھائیں ہوتی ہیں۔ جو ہتھیلی کو اگل سی کرتی ہوتی معلوم پڑتی ہیں۔ اگر یہ ریکھائیں ایک دو تین یا چار بھی ہو سکتی ہیں۔ زنجیر نما ہونے سے اس شخص کی زندگی سخت محنت سے گزرے گی۔ یعنی سخت محنت کے بعد ہی دھن دولت حاصل ہوگا۔ لیکن ایسا شخص دھارمک طور پر کافی ترقی کر سکتا ہے۔ ایسی ریکھا کسی عورت میں ہونے کی وجہ سے وہ غریب اور بے قاعدہ زندگی بسر کرے گی۔ منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہو) عمر دھن، دولت اور شہرت کی جانکاری ملتی ہے جبکہ دوسری ریکھا سے تعلیم، شاستر بیوپار اور تیسری اور چوتھی ریکھا سے دھرم، سنتان اور بھگتی سکھ کا گیان ہوتا ہے۔ ان میں سے جو ریکھائیں صاف، شدھ گہری اور واضح ہوں ان سے سمبندھت پھل شبھ ہوتے ہیں۔ بصورت دیگر پھل خراب ہوتا ہے۔ اگر ہا ٹوٹی پھوٹی صاف واضح اور گہری تین منی بندھ

ریکھائیں گ ہوں تو وہ شخص دھن، دولت والا ہر طرح سے سکھ و آرام والا جیسا ہوگا۔ اگر یہ ریکھائیں چار ہوں تو وہ شخص بادشاہ ہوتا ہے دو ریکھائیں ہوں دولتمند اور ایک ریکھا ہو تو دولت کی کمی اور دکھی زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

عورتوں کی ہتھیلی کے نشانات

۱۔ جس عورت کے ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو وہ خوش قسمت اور دولت مند ہوتی ہے۔

۲۔ ہتھیلی میں سواستک نشان والی عورت رانی ہوتی ہے۔

۳۔ اگر راج محل کا نشان ہو تو ایسی عورت چکرورتی راجہ کی رانی ہوتی ہے۔ شنکھ، چھتر اور کچھوے کے نشان والی عورت راج ماتا ہوتی ہے۔ ہاتھی، گھوڑے، بیل، مندر اور وجر نشان والی عورت دھرماتما ہوتی ہے اور وودوان پتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے۔

۴۔ جس عورت کے ہاتھ میں ترازو کا نشانہ ہو، وہ بیوپاری کی پتنی ہوتی ہے۔ ہل یا گاڑی کے نشان والی عورت کسان کی بیوی جبکہ چامر، انکش اور دھنش کے نشان ہونے پر ایسی عورت ضروری طور پر راج رانی ہوتی ہے۔ ترشول، گدا، تلوار شکتی والی ہونے اور دان دینے سے شہرت حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح شبھ دیگر نشانات ہونے سے وہ عورت راج کرتی ہے، ماہر تعلیم اور پردھان منتری ہو سکتی ہے۔

۵۔ ہاتھ میں گیدڑ، مینڈک، بچھو، سانپ، گدھا، اونٹ اور بلی وغیرہ کا نشان ہونے سے وہ عورت دوسروں کو دکھ دینے والی بدقسمت ہوگی۔

ہاتھ میں تل کا نشان

تل کا نشان جس ریکھا یا پربت پر ہوگا اس کے شبھ پھل کو دوگنا کر دیتا ہے بالخصوص داہنے ہاتھ میں جو کے مٹھی کے اندر پڑ جاتا ہے، تو ایسا تل لاثانی دھن دولت اور جائیداد دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے خاندان اور حالات کے مطابق ضروری طور پر دولت حاصل کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تل ہونے سے خرچ میں اضافہ کر کے دکھ تکلیف اور پریشانی لانے والا ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز ملے گی یا نہیں

موجودہ تاریخ وار اور نکشتر کی تعداد کا جوڑ (میزان) کر کے جو تعداد حاصل ہو۔ اس میں موجودہ پہر کی تعداد بھی جمع کر لیں۔ کل جوڑ کو ۸ سے ضرب دے کر ۷ سے تقسیم کر دیں، اگر باقی ایک بچے تو کھوئی ہوئی چیز زمین میں گاڑی ہوئی سمجھیں دو بچیں تو گمشدہ چیز کسی برتن میں رکھی ہوئی سمجھیں۔ ۵ بچیں تو گمشدہ چیز بھوسے میں چھپائی سمجھیں۔ ۶ باقی بچیں تو گمشدہ چیز گوبر میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔ ۷ بچنے پر گمشدہ چیز راکھ میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔

نوٹ :۔ موجودہ دن کے طلوع آفتاب سے آئندہ دن کے طلوع آفتاب تک ۸ پہر ہوتے ہیں۔ ہر دن کے ۴ پہر اور ہر رات کے ۴ پہر ہوتے ہیں۔

خیر اندیش۔ مصنف

پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر۔

بارہ گھروں میں نوگرہ کا مختصر پھلادیش

خانہ جات	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیتو
خانہ اوّل	فکر طبیعت میں رنج خرچ کی زیادتی	دھن لابھ اور کوئی خوشی کا موقعہ ملے	درد سر آنکھوں میں تکلیف و دل کو رنج و غم	دلیری، خوشی کلامکشائی آرام	ترقی ہنر حصول علم کا شوق مذہبی دلچسپی	راگ رنگ کا شوق دشمن کا ناش	جسم کو تکلیف تند مزاج۔ دل کو رنج	جسم کو تکلیف خرچ زیادہ دل کو رنج
خانہ دوم	مال دولت کیطرف فکر اور خرچ زیادہ	روزگار بہتر، تجارت سے فائدہ ہو	آمدن کم و خرچ زیادہ جسم روگی	زر و مال کی ترقی اور ہر طرف فائدہ	زر و مال کی بہتری سواری کا سکھ	دولتمند ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ	خرچ کی ترقی لابھ کم اور نقصان	دھن کا نقصان آمدن کم اور خرچ زیادہ
خانہ سوم	جانبور محبت دشمن [illegible] دل کو خوشی آرام ملے	جسمانی آرام، بھائی سے محبت اور خوشی ہو	بھائیوں کا سکھ صاحب تدبیر و اقبال مند ہو	بھائیوں اور مخالفوں پر غالب رہے۔	بدرجہ اوسط فائدہ بھائیو کی طرف سے نااتفاقی	بھائیوں کا سکھ کم دشمنو پر فتحیابی اور غالب رہے	بھائیو سے خوشی روزگار میں فائدہ صحت اچھی	تندرستی اور فائدہ روزگار بھائیوں سے سکھ، خوشی لابھ
خانہ چہارم	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے جھگڑا	گردش زمانہ اور لڑائی جھگڑا و تکرار پیدا ہوں	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے تنازعہ	والدین سے رنج اور بگاڑ پیدا کریگا دھن کا خرچ بڑھیگا	خویش و اقارب بگاڑ ہر کام میں نقصان۔	والدین سے رنج، دشمن سے خوف زر کا نقصان	خوف دشمن لڑائی جھگڑا والدین سے رنج تکلیف	خوف دشمن والدین سے رنج لڑائی جھگڑا ہو گا۔
خانہ پنجم	اولاد سے رنج پہنچے مگر عقل کی ترقی ہو۔	بدرجہ اوسط فائدہ دھن کا سکھ، گھر میں مایوسی	زر کا خرچ کاروبار میں ہانی، اولاد سے رنج ہو	اولاد کی خوشی عزت کی ترقی اور اقبالمند ہو	اولاد کا سکھ اور خوشی شوہر کی طرف سے بہتری	اولاد کا سکھ کشائش رزق اور آرام ملے	اولاد کیطرف سے خوف دل کو فکر و رنج ہو	اولاد کیطرف سے رنج اور فکر و تکلیف پیدا ہو۔
خانہ ششم	دشمن کا ناش دلکو راحت اور کوئی خوشی ملے	دشمن کا خوف گردش میں مبتلا اور لڑائی جھگڑا	دشمن کا ناش دل کو خوشی ترقی رزق مرتبہ بلند	دشمن کا ناش اور بیماری کی شکائت رہے۔	خوف دشمن جسم کو تکلیف درد کمر کی شکائت۔	خوف دشمن دل کو رنج اور زر کا نقصان ہو	دشمن کا ناش دل کو خوشی حب مراد کامیابی	دشمن کا ناش دل کو خوشی اور آرام ملے۔
خانہ ہفتم	آزار کم عورت کو تکلیف اور دل کو رنج	بہتر روزگار خوشی کامیابی عورت سے محبت	عورت سے رنج تکلیف دلی امیدوں میں کامیابی	عورت سے محبت و بہتر روزگار اور کشائش	عورت کا سکھ اور ہر طرح سے نئے کام میں فائیدہ	عورت کا سکھ بہت محنت سے فائدہ لابھ	عورت سے رنج غم اور تکلیف پہنچ نے کا خوف	عورت سے رانج و تکلیف اور گفتگو تنازعہ ہو۔
خانہ ہشتم	جسم کو تکلیف بیماری اور جدائی	ہر کام میں تکلیف خوف آزار کلیش	جسم کو کلیش درد سر اور دلکو رنج	جسم تکلیف اور بخار کی شکائت۔	شریر کو تکلیف اور فکر اندیشہ	طبیعت کو فکر کلیش شکم اور درد	آزار شکم اور تکلیف میں مبتلا	شریر کو کلیش امراض بادی و بواسیر
خانہ نہم	بدرجہ اوسط روزگار اور سفر دراز میں توجہ کم کرے	دلی مراد حاصل ہو اور دھرم کرم میں توجہ بڑھے	بیماری مور دلکو غم اور دھرم کرم میں توجہ کرے۔	قسمت یاور اور روزگار اچھا۔ دھرم میں توجہ رہے۔	دوستوں سے ملاپ روزگار کی بہتری نیک کام میں توجہ	روزگار کی بہتری عبادت اور نیک کام میں توجہ ہو	بدرجہ اوسط فائدہ دھرم میں توجہ کم اور خرچ زیادہ ہو	کھوٹے کرموں میں رغبت اور کمینے خیالات پیدا ہوں۔
خانہ دہم	کشائش رزق راج دربار سے فائدہ	زر و مال کی ترقی راج دربار سے فائدہ	تکلیف دور ہو۔ روزگار میں ترقی	عزت و مرتبہ بلند راجدربار کامیابی	مرتبہ زیادہ دشمن ناش اور کامیابی	دھن سکھ و راجدربار میں عزت	دلی مراد حاصل ہوا مرتبہ زیادہ	بدرجہ اوسط فائدہ مگر سفر اور رنج۔
خانہ گیارھواں	دشمنوں کا ناش اور ہر طرح سے فائدہ ملے	حب المراد کامیابی اور کاروبار میں فائدہ	ہر طرح فائدہ ترقی روزگار حب المراد کامیابی ہو	ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ اور آرام ملے	ترقی اور مرتبہ بلند حب المراد کامیابی۔	دھن لابھ صاحب تدبیر اور مرتبہ بلند	ترقی روزگار ذی مرتبہ اور اقبال مند ہو۔	صاحب مرتبہ ترقی روزگار اور ناموری پیدا کرے
خانہ بارھواں	امراض چشم۔ دھن کا نقصان اور خرچ بڑھے	دل کو مایوسی اور زر کا نقصان ہو سفر پڑے۔	جسم کو تکلیف خرچ کی زیادتی دھن ہانی و رنج	دھن کا نقصان اور خرچ کی زیادتی رہے	شریر کو کلیش اور تکلیف خرچ زیادہ	زر کا نقصان خوف دشمن اور دلکو رنج	شریر کو تکلیف اور دھن کا نقصان	روزگار کا نقصان بیماری اور دشمنی پیدا کرتا ہے۔

دشا شول وچار

مندرجہ ذیل واروں اور نچھتروں میں ان کے سامنے والی دشا میں سفر کرنے سے دشا شول کا دوش لگتا ہے۔ ان دنوں سفر کرنے سے ناقص حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہت ضروری ہونے پر اس وار کے متعلق چیز کو کھانے سے دشا شول کچھ حد تک دور ہو جاتا ہے۔ جیسے اتوار کو گھی سوم وار کو دودھ کھیر۔ منگلوار کو گڑ بدھ وار کو تیل وتِل ویروار کو دہی شکروار کو کچا دودھ یا جون سنیچروار تل وماش (اڑد) کو کھا کر اس دشا میں سفر کرنے سے دشا شول نہیں رہتا ہے۔

نقشہ دشا شول و نچھتر شول

نام وار	دشا شول	نچھتر خاص میں دوش
سنیچروار	مشرقی (پورب)	جیشٹا
منگلوار۔ بدھوار	شمال (اتر)	اترا پھالگنی
ویروار	جنوب (دکن)	پوربابھادرپدا
شکروار۔ اتوار	مغرب (پچھم)	روہنی
بدھ وار۔ سنیچروار	مشرق شمال (پورب اتر)	جیشٹا۔ اترا پھالگنی
بدھوار۔ اتوار	شمال۔ مغرب اتر پچھم	اترا پھالگنی
سوموار ویروار	جنوب۔ مشرق۔ دکن۔ پورب	جیشٹا۔ پوربابھادرپدا
ویروار شکروار	جنوب۔ مغرب۔ دکن۔ پچھم	روہنی۔ پوربابھادرپدا

گھوڑے دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑادوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد۔ ڈبھرڑبا اور کالا۔ دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنالیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں۔ جس رنگ کی گولی نکلے اسی رنگ پر بازی کا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہوگی اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت
سورج	اتوار	سرخی	بدھ	بدھوار	ڈبھرڑبا	شکر	شکروار	سفید
چندر	سوموار	سفید						
منگل	منگلوار	سرخ	برہمپت	ویروار	پیلا	سنیچر	سنیچروار	کالا

میری قسمت آج کیسی ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میری قسمت آج کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حرف شمار کرلو اور اس وقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اس وقت پڑا ہو۔ اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں۔ لے کر جمع کرلیں۔ بعد ازاں ۲ اعداد قانون کے اس میں اور زیادہ کردیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کریں۔ اور اگر باقی ایک یا تین یا پانچ رہیں تو تمہارا طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ رہیں تو نحوست گذر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آج کل بعستہ ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالو گے اس میں نقصان اٹھاؤ گے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے۔

چاروں یگوں کا بیان

چار یگ ایک بار گذر جانے پر برہما کا ایک دن ہوتا ہے۔ انہی دنوں کے پرمان سے برہما کی آیو سو برس کی ہوتی ہے۔ اس وقت برہما کی آیو پچاس برس گذر کر ۵۱ برس کے پہلے دن کا طلوع ہو کر ۱۳ گھڑی ۲۴ پل ۳ پل ۴۳ پرتی وپل گذر چکے ہیں۔ برہما کے ایک دن میں ۱۴ منو ہوتے ہیں اور ایک منو میں ۷۱ مہایگ ست یگ ہوتے ہیں۔

کارتک شدی نومی بدھوار کو پہلے شرون نچھتر بردھی یوگ میں ست یوگ کا آغاز ہوا۔ اس کی عمر ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی تھی۔ اس میں شری وشنو۔ منیہ۔ کورم۔ دراہ اور نرسنگھ یہ چار اوتار ہوئے۔ منیہ نے ویدوں کے چور شنکھائر کو مار کر برہما کو وید لا کر دیئے دراہ نے جل ادھار کیا۔ کورم نے پرتھوی کی رکشا کی اور نرسنگھ ہرنیہ کشپ کو مارا۔ اس یگ میں منشیہ کی اوسط عمر ایک لاکھ سال تھی۔ بالک اوستھا دس ہزار سال اور شریر کی لمبائی ۲۱ ہاتھ تھی۔ پنیہ ۲۰ وشوے تھے اس میں سورج گرہن بھی ۲۰ ہزار ہوئے۔

تریتا یُگ

بیساکھ شدی تیج سوموار کے دوسرے پہر روہنی نچھتر شوبھن یوگ میں تریتا یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی عمر ۱۲۹۶۰۰۰ برس تھی اس یگ میں تین اوتار وامن پرشورام اور رام چندر جی ہوئے ہیں۔ وامن جی نے راجہ بلی سے تین پیر پرتھوی دان لے کر تین پیر میں جاپ کیا اور بعد میں راجہ کو پاتال کا راجیہ دیا۔ پرشورام نے گھمنڈی کستری راجاؤں کو مار کر برہمن راجیہ قائم کیا اور رام چندر جی نے راون کو مارا۔ اس میں منش کی پورن آیو دس ہزار سال اور بالک اوستھا ایک ہزار برس تھی۔ اس میں پنیہ ۱۵ اور دشوے ۵ تھے۔ شریر کی لمبائی ۱۴ ہاتھ تھی سونے کا سکہ چلتا تھا اس میں سورج گرہن ۲۰ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۰ ہزار ہوئے ہیں۔

دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوس شکروار تیسرے پہر دھنیشٹا نچھتر وریان یوگ میں دواپر یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی آیو ۸۶۴۰۰۰ برس تھی اس میں بھگوان کرشن اور شری بلدیو نے دشٹوں کا ناش کر کے دھرم کا ادھار کیا۔ اس میں پورن آیو ایک ہزار سال اور بالک اوستھا ۱۰۰ سال تھی جسم کی لمبائی سات ہاتھ اس میں پنیہ ۱۰ اور پاپ ۱۰ وشوے تھا اس میں اسوج گرہن ۲۴ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۶ ہزار ہوئے۔

کل یُگ

بھادوں بدی ترودشی اتوار آدھی رات کے وقت اشلیکھا نچھتر، ق پات یوگ میں کل یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی آیو ۴۳۲۰۰۰ برس کی ہے اس میں دو اوتار بدھ اور کلکی ہیں ان میں بدھ اوتار تو ہو چکے ہیں۔ جنھوں نے اہنسا کا پرچار کیا۔ منشیہ کی آیو ۱۲۰ سال اور بالک اوستھا ۱۰ سال ہے شریر کی لمبائی ۲/۳۱ ہاتھ ہے اس میں پنیہ ۵ اور پاپ ۵ وشوے ہے۔ اس میں ۴۶ ہزار سورج گرہن و چندر گرہن ہوں گے اس یگ میں گنگا تیرتھ پردھان ہو گا۔ تانبے اور نکل کا سکہ چلے گا۔ راجیہ شاسن میں دھرم کا نام نہیں ہو گا۔ لوگوں میں پاپ ورتی اور بھرشتار چار کی ماترا دھک رہے گی۔

اعداد یوم

نام مراد	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
اعداد	۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

علم ہندسہ کے ذریعہ اپنی قسمت معلوم کرنا

جن لوگوں کو اپنی پیدائش کا صحیح وقت، تاریخ یا سن وغیرہ معلوم نہ ہو تو وہ لوگ علم ہندسہ یعنی مول انک کے ذریعہ اپنے مقدر کا حال جان سکتے ہیں۔ نام راس اور نام کے اکھروں کی بنا پر اپنا مول انک جان کر چھپی ہوئی اپنی قوت (گنوں) کا صحیح طرح سے پتا لگایا جاسکتا ہے۔ اسی کے مطابق زندگی میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ مول انک جاننے کے لئے دو تین طریقہ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان میں سب سے آسان طریقہ انگریزی زبان کی بنا پر مول انک معلوم کرنا ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
S	T	U	V	W	X	Y	Z	R
J	K	L	M	N	O	P	Q	I
A	B	C	D	E	F	G	H	

مثال کے طور پر اگر کسی کا نام راکیش کمار ہے تو اس کا مول ہندسہ اس طرح سے ہوگا۔

RAKESH KUMAR

RAKESH = 9+1+2+5+1+8 = 26 = 2+6 = 8

KUMAR = 2+3+4+1+9 = 19 = 1+9 = 10 = 1

مول ہندسہ (انک) 8+1 = 9

اس طرح راکیش کمار کا مول انک (ہندسہ 9 ہوگا) اسی سے اپنے نام کا مول انک جان سکتے ہیں۔

مول انک (۱) والے شخص

اس ہندسہ کی نمائندگی کرنے والا سورج (آفتاب) ہے۔ یکم ہندسہ والے شخص پکے ارادے، آزاد خیال اور اپنے اصول اور وقار پر قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے حق کو حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے کسی دوسرے شخص کی سختی برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ انک یکم والوں کو اتوار، منگلوار، شکروار اور سوموار مبارک دن ہوتے ہیں۔ پیلا اور سنہری رنگ خاص طور پر مفید رہتے ہیں۔ زندگی کے ۱۰، ۱۹، ۲۲، ۲۸، ۳۷، ۴۶، ۵۸ ویں سال خاص اہمیت والے ہوتے ہیں۔ ان اشخاص کو آنکھوں، گلے، خون اور ذیابیطس وغیرہ امراض کا ڈر رہتا ہے۔

مول انک دوئم (۲) کا پھل

اس انک کا مالک چندرماں ہے اس انک والے شخص یکم انک والے آدمیوں کی نسبت شانت منترت والے ہوتے ہیں۔ خیالوں میں کھوئے رہنا ادب سے لگاؤ۔ آرٹ اور خوب صورتی کو چاہنے والے اور لکھنے پڑھنے کے کاموں میں دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ سوموار اور شکروار ان کے لئے خاص مفید ہوں گے۔ سفید رنگ ٹھیک رہے گا۔ زندگی کے ۲۵، ۳۱، ۳۴، ۴۷، ۳۰۔ اور ۴۳ سال میں خاص واقعات پیش آئیں گے۔ انکو سوموار، منگلوار، اور شکروار مبارک ہوں گے۔

مول انک سوئم (۳) کا پھل

اس انک کا مالک برہسپت ہے اس انک والا شخص دھارمک۔ ایماندار، دیانتدار، دیا اور دھارمک اور اچھے کام کرنے والا ہوگا۔ ان کے لئے ویروار، اتوار اور سوموار مبارک ہوتے ہیں۔ قانون اور قاعدے کے پکے، اعلےٰ تعلیم محنتی اور رہنمائی کرنے میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے منگلوار، ویروار اور پیلا رنگ اچھا ہے۔ زندگی کے ۳۰، ۳۸ اور ۴۵ ویں سال خوش نصیبی والے ہوتے ہیں۔

مول انک چہارم (۴) کا پھل

اس کا ستارہ منگل ہے، اس انک والے شخص نئی نئی چیزوں کے موجد ہوشیار، محنتی، بلند خیالات، تیز سبھاؤ اور زندگی میں جدوجہد کرنے والے ہوتے ہیں۔ دولت زیادہ جمع نہیں کرپاتے۔ ۴، ۱۳، ۲۲، ۴۰، ۵۸ اور ۵۹ ویں سال بھاگیہ میں ترقی کرنے والے ہونگے۔ سنیچر، اتوار اور سوموار شبھ دن ہیں نیلم پتھر خاص مفید رہے گا۔

مول انک پنچم (۵) کا پھل

اس کا مالک بدھ ہے اس انک والے شخص پھرتی سے کام کرنے والے جلدباز بیوپار اور اپنے کام میں ترقی کرنے والے اور چنچل من کے ہوتے ہیں۔ ہر طرح کے ماحول میں ڈھل جاتے ہیں اہم سال ۱۵، ۲۵، ۳۴، ۴۱، ۵۱، ۵۷ ہوتے ہیں۔ بدھوار اور شکروار کا دن اور سفید، ہرا رنگ خاص طور سے مفید رہتا ہے۔ پنا پتھر دھارن کرنے سے فائدہ ہوگا۔

مول انک ششم (۶) کا پھل

اس انک والے شخص سنگیت، فوٹوگرافی، مصوری اور خوبصورتی کو چاہنے والے اصول پسند اور خیالات میں گم رہتے ہیں۔ کسی دوسرے کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اور نیلا گلابی رنگ شبھ ہے۔ اپنی قابلیت سے پیسہ کمانا جانتے ہیں۔ زندگی کے ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲ اور ۵۱ ویں سال قسمت کو بدلنے والے ہوتے ہیں۔

مول انک ہفتم (۷) کا پھل

اس انک والے شخص کے نمایاں گرہ چندرماں اور نیپچون ہیں۔ ایسے بھاؤک ردوبدل کرنے کے شوقین نئی نئی جگہوں پر گھومنا پسند کرتے ہیں۔ تنتر اور جادوودیا، آزاد خیالات، وقار والے اور خوبصورت کو جاننے والے ہوتے ہیں عام طور سے مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سوموار، اتوار کے دن اور ہرا رنگ مبارک ہے۔ ۱۶، ۲۶، ۳۴، ۴۲، ۵۱ اور ۶۱ ویں سال بھاگیہ میں تبدیلی لانے والے ہوتے ہیں۔

مول انک ہشتم (۸) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ شنی ہے ایسے اشخاص اپنے میں مگن رہنے والے بیوہار کرنے میں ہوشیار، دُوراندیش بڑے محنتی اور پکے ارادے والے ہوتے ہیں اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن ذریعہ (واجب اور ناواجب) کا خیال کئے بنا اپناتے ہیں۔ جدوجہد پسند، دوراندیش اور گہرے علم والے ہوتے ہیں۔ گیس کے روگ سے پریشان ہوں۔ سوموار سنیچروار اور گہرا نیلا رنگ پر خاص طور سے متفق رہتے ہیں۔ زندگی کا ۲۶، ۳۳، ۳۵، ۴۴ اور ۵۳ ویں سال بھاگیہ میں ترقی اور خوشحالی کے ضامن ہوں گے۔

مول انک نہم (۹) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ منگل ہے۔ یہ شخص صاف گو، خوددار بڑے محنتی۔ تیز مزاج مگر رحمدل ہوتے ہیں۔ تمام زندگی جدوجہد میں گذرتی ہے۔ خون میں خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔ شکروار، منگلوار اور ویروار کے دن مبارک اور لال وگلابی رنگ خاص طور سے موافق ہوتے ہیں۔ گوڑ و تانترک ودیا میں خاص دلچسپی ہوگی۔ زندگی کے ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴ اور ۶۳ ویں سال خاص طور پر زندگی میں ترقی لانے والے ہوتے ہیں۔

آپ کی زندگی اور رنگ

جس طرح رتنوں میں مبارک اور خوشحال بنانے کی خوبی ہوتی ہے۔اسی طرح کچھ خاص رنگوں کا بھی انسانی زندگی پر ضرور اثر پڑتا ہے۔ یہ سارا نظارہ ہی رنگوں کا ایک میلہ اور خوبصورت چمن ہے۔ پانی جیسی کچھ گنی چنی ہی چند ایک چیزیں ہوں گی جن کا اپنا اصلی رنگ نہ ہو۔ جن جن چیزوں میں ان کو ڈالا یا ملایا جاتا ہے۔ان ان چیزوں کے رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

نظارہ میں چھ رنگ اہم ہیں۔

۱۔کالا ۲۔نیلا ۳۔ہرا ۴۔پیلا ۵۔سفید ۶۔لال ان کے علاوہ کتھئی، گیروا، جامنی وغیرہ رنگ بھی دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن یہ سبھی اوپر بتائے ۶ رنگوں میں سے کسی دو رنگوں کا ملا کر تیار کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک رنگ کی خوبی کیا ہے اس کے مفصل بیان مندرجہ ذیل ہیں۔

کالا۔ جن کا بھاگیہ انک ۹ ہوگا ان کے لئے کالا رنگ فائدہ مند ہے۔ایسے آدمیوں کو کالا رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہئے۔ مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ اور ۲۷ ہیں۔ کم سے کم ان تاریخوں پر تو کالے کپڑے ضرور پہنیں۔ کالے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۶ انک والے آدمیوں کے ساتھ کسی طرح کا میل نہ رکھیں۔

نیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۳ آتا ہے ان کے لئے نیلا رنگ فائدہ مند ہے نیلا رنگ کا قمیض تو ضرور پہنیں۔ انہیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ان مبارک تاریخوں پر تو نیلے رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی کا استعمال کریں۔ نیلے رنگ کی مٹھائی کھائیں دیوتا کو نیلے رنگ کے پھول چڑھائیں۔ ۹ بھاگیہ انک والے آدمیوں سے میل جول نہ رکھیں ان کو شنی کے رتن کا استعمال کرنا بھی فائدے مند رہے گا۔

ہرا۔ جن کا جنم انک ایک ہے ان کے لئے ہرا رنگ فائدے مند رہے گا۔ ان کی مبارک تاریخ ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ ہے۔ان تاریخوں پر ہرے رنگ کے کپڑے ضرور پہنیں۔ ہری بھاجی، ہرے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۸ بھاگیہ انک والے آدمیوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ پنا رتن کا استعمال کریں۔ دولت ملے گی اور کاروبار میں برکت ہوگی۔

پیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۴ آتا ہے ان کے لئے پیلا رنگ فائدہ مند ہے۔ پیلے رنگ کے کپڑے پہنیں ۴، ۱۳، ۲۲ ان کی مبارک تاریخیں ہیں۔ان دِنوں پیلے کپڑے ضرور پہنیں۔ جن کے بھاگیہ انک ۱ ہے ان کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ پکھراج رتن کا استعمال کریں۔

سفید۔ جن کا بھاگیہ انک ۸ ہے ان کے لئے سفید رنگ فائدہ مند ہے ۸، ۱۷، ۲۶ مبارک تاریخ میں سفید کپڑے ضرور پہنیں۔ دودھ چاول دہی کھائیں اچھدر موتی کی انگوٹھی پہنیں فائدہ ہو۔ جن کا بھاگیہ انک ۵ ہے ان لوگوں سے کسی طرح کا میل ملاپ نہ رکھیں بے عزت ہونا پڑے گا۔ انگوٹھی کے استعمال سے بڑاپن اور دھن بھی ملے گا۔

آپ کا بھاگیہ (نصیب) کب طلوع ہوگا؟

۱۔بھاگیہ کا مالک دھن بھاؤ میں خزانے کے گھر کا مالک بھاگیہ کے خانے میں گیا ہو تو ۳۲ویں سال کے بعد بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۲۔ بھاگیہ کا مالک بھاگیہ کے خانہ میں ہو۔ اور بدھ پراوچیہ راشی میں گیا ہو تو ۳۶ویں سال کے بعد بھاگیہ کا طلوع ہوگا۔

۳۔ برہسپت بھاگیہ کے مقام میں گیا ہوا ہے اور اس کا مالک کا کیندر (۱،۴،۷،۱۰) میں ہو تو ۴۰ویں سال میں بھاگیہ کا طلوع ہوگا۔

۴۔ بھاگیہ کا مالک سورج ہو تو ۲۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۵۔ بھاگیہ کا مالک چندرماں ہو تو ۲۴ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۶۔ بھاگیہ کا مالک منگل ہو تو ۲۸ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۷۔ بھاگیہ کا مالک بدھ ہو تو ۳۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۸۔ بھاگیہ کا مالک برہسپت ہو تو ۱۶ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۹۔ بھاگیہ کا مالک شکر ہو تو ۲۵ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۱۰۔ بھاگیہ کا مالک سنیچر ہو تو ۳۶ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

۱۱۔ بھاگیہ کا مالک راہو ہو تو ۴۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہوگا۔

نوٹ۔ اوپر لکھے یوگوں کے علاوہ اپنی دشا۔ انتر دشا اور گوچر گرہوں کا خیال بھی کر لینا چاہئے۔

قمری تاریخ کی پیدائش کا اثر

پیدائش مسیح سے ہزار سال پیشتر چاند کے اثرات اعتقادات میں داخل ہو چکے تھے اس زمانہ میں صرف چاند کا کیلنڈر رائج تھا۔ لہذا قدیم حکماء نے ان تاریخوں کی پیدائش کے متعلق جو اثرات بیان کئے ہیں وہ اپنے اندر حیرت انگیز حقائق رکھتے ہیں۔ وہ لوگ علم نجوم سے دلچسپی نہیں رکھتے۔ وہ قمری تاریخ تاریخ پیدائش کے اثر کو دیکھیں۔ اپنے آپ پر اپنے عزیزوں اور دوستوں پر آزمائیں۔

۱۔ نئے چاند سے ۲۴ گھنٹوں کے اندر پیدا ہونے والا بچہ خاص طور پر خوش بخت ہوتا ہے اور طویل العمر۔
۲۔ مولود چوری شدہ یا گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے میں خاصی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ علم آثار قدیمہ میں بھی کامیابی حاصل کرتا ہے۔
۳۔ ان لوگوں سے فائدہ اٹھاتا ہے جو اعلیٰ عہدہ اور بااختیار پوزیشن کے مالک ہوں۔
۴۔ دوسرے لوگوں سے زیادہ مرحلوں سے متاثر ہوتا ہے۔
۵۔ شروع بہت اچھی طرح اور جوش سے کرتا ہے۔ لیکن نقصان سے بدولی سے اور بُری حالت میں ختم کرتا ہے۔
۶۔ احکام، اصول و قوانین میں اثر پزیری اور قبولیت کا جذبہ احترام رکھتا ہے۔
۷۔ طویل العمر بہت سے انقلاب دیکھے، اچھا جسم۔
۸۔ اپنی ہمت سے اپنی قسمت بنائے گا۔
۹۔ کاروبار میں خوش بختی دیکھے، دوسرے امور میں اعزاز حاصل کرے۔
۱۰۔ بہت سفر، جگہ بہ جگہ گھومتا پھرے۔
۱۱۔ افتاد مزاج، دلکش مذہب کی طرف رجوع رکھے۔
۱۲۔ طویل العمر، صاحب ادراک، روشن ضمیر، غیب دان، رسول و نبی کا مرتبہ پانے والا
۱۳۔ تیز شعور، اعلیٰ ادراک فلسفی، پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا۔
۱۴۔ دوسروں سے مدد حاصل کرنے میں بہت خوش قسمت۔
۱۵۔ جسمانی طور پر کچھ نزاکت رکھے، بہت بااعتماد دوست اور حق پرست مددگار حاصل کرے۔
۱۶۔ تقریر و اسلوب و انداز فن کا فوراً مظاہرہ کرے تجارت میں زندگی بنائے۔
۱۷۔ مغرور و خود رائے، بیوفانہ حرکتیں کرے۔
۱۸۔ باہمت اور صنعت کار، طویل العمر، لیکن بہت سے مشکلات پیش آئیں۔
۱۹۔ طاقت ور دشمن (اگر قمر نحس ہو)
۲۰۔ بُری صحبت اس پر جلد اثر ڈالے، حالانکہ صاحب دانش ہو۔
۲۱۔ اچھا جسم، جو شفایابی اور تلافی مافات کی بہترین قوت رکھے، قوت ارادی والا، خود پسندی کار جحان رکھے۔
۲۲۔ ہمت بندھانے والے، دلاسا دینے والا، بہت محبوب، بہت دوست رکھے۔
۲۳۔ غیر ممالک کے سفر کرے، اپنے کیریئر کو بنانے کے لئے دوستوں تک کو چھوڑ دے بعض اوقات بد مزاج۔
۲۴۔ غیر معمولی ہوشیاری کا مالک، ایسی کے اگر اسے استعمال کرے تو تحسین حاصل کرے۔
۲۵۔ مہمات کی زندگی، خطرات میں پڑنے والا، ثابت قدم، مغرور ضدی۔
۲۶۔ امیر آدمی ہوگا (یا ہو سکتا ہے) یا اعلیٰ عزت کا مالک، بشرطیکہ کسی قابلیت کا جوہر اس میں ہو۔
۲۷۔ پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا، برتاؤ میں خوش خلق۔
۲۸۔ دوستوں اور اعزاء سے موافقت پائے لیکن نفیس افتاد مزاج اور پسندیدہ خصلت کی وجہ سے۔
۲۹۔ بہت سے مصائب و مشکلات پر غالب آئے، شادی میں خوشی دیکھے یا کامیاب کیریئر حاصل ہو۔
۳۰۔ آرٹ یا سائنس میں ماہر، بہت خوشیاں اور خوش بختیاں دیکھے۔

وہ لوگ جو گرہن سے قبل یا گرہن کے دوران پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اصول، قوانین اور رواج کا خاتمہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مسمار اور انہدام کا کام کرنے والے، جوشیلے ریفارمر اور انقلابی آدمی (جو پرانے قانون کو ختم کرتے ہیں) قریباً ایسے وقت کے قریب پیدا ہوتے ہیں۔

وہ لوگ جو گرہن کے فوراً بعد پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بیوی سے کسی دوست عورت کی وجہ سے خوش قسمتی پاتے ہیں۔ کسی کے کام میں مدد اور کسی کام کے تعمیری سلسلہ میں معروف رہتے ہیں۔ لیکن لاحاصل طور پر۔

سوائے مقابلہ کے دیگر قمری نظرات اس امر کی وضاحت کریں گے کہ گرہن کے بعد پیدا ہونے والے لوگ در حقیقت کیا کام کریں گے۔ ان میں تمام لوگوں سے بہتر کام کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ وسیع دولت کما سکتے ہیں۔

تقویم میں ہر ماہ کا نیا چاند دیکھ کر کچھ پڑھنا اور چیزوں کا دیکھنا لکھا جاتا ہے۔ شاید آپ نے نہ کبھی توجہ دی نہ عمل کیا۔ آپ اسی پر عمل کر کے قمری اثرات کو فوراً آزما سکتے ہیں۔ یوں کریں کہ نیا چاند دیکھ کر کسی سکہ یا نوٹ کو تین دفعہ دیکھیں۔ اس کے بعد اس چیز کو دیکھیں جو پسندیدہ ہو تو اس قمری میں روپیہ ملے گا۔ تجربہ کریں واقعات سے معلوم ہوگا کہ کون سے نئے اسباب پیدا ہوئے، چاندی کا سکہ یا سفید سکہ قمر سے منسوب ہے۔

زمانہ قدیم میں ایک تصویر ہوتی تھی کہ ایک غلام نے اشرفیوں سے بھری ٹوکری اٹھائی ہوئی ہے اور سفید پھول پہنے ہوئے ہیں۔ امراء میں یہ قاعدہ تھا کہ نیا چاند دیکھ اس تصویر کو دیکھا کرتے تھے۔ مقصد یہ تھا کہ دولت ملے۔ موجودہ دور کے لوگوں نے اس قسم کے نظریات کو ترک کر دیا ہے۔ وہ اس میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ لیکن مسلمانوں کی کتابوں میں اب بھی اس نظریہ کو یعنی قمری اثرات سے فائدہ اُٹھانے کے لئے نیا چاند دیکھ کر مخصوص سورتیں پڑھنا اور مخصوص اشیاء پر نظر ڈالنا لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ ان پر عمل کریں گے تو ہر ماہ کوش بختی کے نئے انداز دیکھیں گے۔ ذرا آزمایئے تو سہی۔ کچھ خرچ تو آئے گا نہیں۔ البتہ اتنی بات ضرور ہو گی کہ نیا چاند دیکھنے کے منتظر رہنا پڑے گا۔

پیش کردہ :۔ **محمد سلیم الدین** جالندھر

گرہوں کی دوستی و دشمنی کا بیان

کنڈلی میں جو گرہ جن استھان پر ہوتا ہے وہ اُس استھان سے دوسرے تیسرے چوتھے دسویں اور گیارہویں بارہویں جو گرہ ہوتا ہے وہ اُس کا تت کال متر ہوتا ہے اِس کے برعکس دوسرے استھان میں جو گرہ ہوتا ہے وہ اس کا تت کال تشرو کہنا چاہئے اگر کوئی گرہ تت کال متر ہوتا ہے نقشہ ذیل کے مطابق اُس کے گھر میں پایا جائے تو وہ دلی متر اس کا نہایت دوست کہلاتا ہے۔ اِسی طرح شترو تت کال ہوتا ہے۔ اگر نقشہ میں شترو پایا جائے تو نہایت دشمن کہلاتا ہے۔ اگر متر ہو تو نہایت متر کہلاتا ہے۔

نام گرہ	سورج	چند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست گرہ	چندرماں منگل	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر منگل	سورج چندرماں منگل	سنیچر بدھ راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
مساوی گرہ	بدھ	شکر منگل برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت سنیچر منگل	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں

گرہوں کی نظرات (دریشٹی) کا بیان

کنڈلی کے اندر جس جس گھر میں گرہ پڑے ہوتے ہیں وہاں سے تیسرے دسویں بھاؤ میں اُن کی چوتھائی درشٹی ہوتی ہے۔ پانچویں نانویں بھاؤ میں آدھی ساتویں بھاؤ میں پورن درشٹی بھی جاتی ہے چوتھے آٹھویں تین پاؤ ۳/۴ درشٹی جیوتش شاستر میں کہی ہے۔ برہسپتی جس گھر میں ہوتا ہے اُس گھر سے ترکون بھاؤ پانچویں نانویں خانہ میں اُس

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ کیت
درشٹی خانہ	-	-	-	-	-	-	-	-
خانہ سوم	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	پورن	۱/۴
خانہ چارم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴
خانہ پنجم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	-
خانہ ہفتم	پورن	نظر کامل	کامل	پورن	پورن	پورن	کامل	پورن
خانہ ہشتم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	-
خانہ نہم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	-
خانہ دہم	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	پورن

کو پورن درشٹی ہوتی ہے۔ شنی کی اپنے استھان سے تیسرے یا دسویں اور منگل چوتھے اور آٹھویں استھان میں پورن درشٹی کہی گئی ہے۔ اِس کے علاوہ باقی سب گرہوں کی درشٹی تیز شنی منگل اور برہسپتی کی درشٹی بھی اپنے استھان سے ساتویں استھان پر پورن درشٹی مانی ہے۔

شرف وہبوط سیارگان

شرف یعنی اوچہ اور ہبوط یعنی نیچ سے متصور ہے۔ جو گرہ اپنی راشی یا خانہ شرف میں وقت مطلوب کے ہوتا ہے طاقتور اور بلوان ہوتا ہے اور ثمرہ نیک ظاہر کرتا ہے جو ستارہ خانہ ہبوط نیچ راشی میں واقع ہوتا ہے وہ ناطاقت اور کمزور ہوتا ہے اور اُس کے گھر کے منسوبات سمجھ پریشان کرتا ہے نقصان پہنچاتا ہے۔ گرہوں سے شرف وہبوط کا وچار رنج ہے۔

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
شرف اوچہ راشی	میکھ	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	کنیا	مین
اوچہ درجہ	۱۰ درجہ	۳ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ
ہبوط نیچ راشی	تلا	برچک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	دھن	متھن
نیچ درجہ	۱۰ اور درجہ ۱۸	۳ درجہ	۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۷ درجہ	۲۰ درجہ	۳۰ درجہ	۲۲ درجہ

مکیت اور وبال سیّارگان

کنڈلی میں گرہ پڑے ہیں ان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اوچ نیچ راشی میں پڑا ہے۔ پس جو گرہ جس گھر کا مالک ہے۔ اس سے ساتواں گھر اُس کا وبال یعنی ناقص ہوتا ہے۔ جیسے سورج کا سنگھ راس اپنا گھر ہے سنگھ سے شمار میں ساتویں راس کنبھ ہے جو سورج کے لئے وبال راشی ہے۔ اس لئے اس میں ہبوط ستارہ مثل حیران اور بیقرار رہے اور جو برج جس ستارہ کا ہو وہ شرف ہوتا ہے۔ اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط یعنی نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ راشی ہے۔ پس اِس طرح سے ہر ایک ستارہ کا اُوچ نیچ اور خانہ وبال وغیرہ کو دیکھنا چاہے۔

نام گرہ	سورج	چند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
خانہ عروج	سنگھ	کرک	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کنبھ	مکر	تلا برکھ	دھن مین	متھن کنیا	برشچک میکھ	کرک سنگھ	دھن مین	دھن مین

ذہنی اَور جسمانی تندرستی کیلئے یوگ اَور پرانایام کی اہمیت

دنیا ہر ایک چیز پر وقت اَور موقع کا اثر پڑتا ہے۔ تقررہ وقت پر کھانا کھانا۔ سونا اَور کام وغیرہ کرنا خود بخود آجاتے ہیں۔ اِسی طرف وقت کی پابندی رکھنے سے مقررہ وقت پر بلا جپ کیئے ہوئے رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اہل ہندو میں ہندھیا۔ گائتری جپ وغیرہ اَور اہم اسلام میں نماز کا وقت ہوتے ہی اندر سے جپ کرنے کی خواہش ہونے لگتی ہے۔ جپ کے بناں ابھیاسی آدمی کو جوش کا عامل ہے۔ کھانا۔ سونا کام کرنا اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ کسی دن جپ کرنے کا موقع نہ ملے تو آج کے دن کا کام پورا نہیں ہو سکا۔ یہ خیال بار بار اس کو محسوس ہوتا رہتا ہے۔ عادی ہو جانے سے جپ زندگی کا حِصہ بن جاتا ہے۔ اِس لئے جپ کرنے میں وقت اضرور لحاظ رکھ لینا چاہیئے جس وقت صبح یا شام بیٹھنے سے طبعیت یکسورہ سکے۔ پرماتما میں دل لگ سکے' ایسا کوئی وقت مقررہ کرلینا چاہیئے۔ اَور روزانہ اُسی وقت بیٹھنا چاہیئے۔

پرانایام وجس دم کی باقاعدہ مشق

پرانایام میں ناڑی شودھن کی مشق نہایت آسان ہے۔ اِسکی مزاولت سے بڑے فائیدے حاصل ہوتے ہیں۔ اِسی کی مشق سے عصابی کثافت یعنی ایڑا (رگ ماہتابی) پنگلا (رگ آفتابی) اَور سکوکھشمنا (رگ لطیف) کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔ اِس کی ترکیب میں دائیں نتھنے کو انگوٹھے سے بند کرو۔ اَور جیسا کہ پورک کی مشق میں بتایا گیا ہے۔ بائیں نتھنے سے ایک پوری اَور گہری سانس اندر کی طرف کشید کر۔ اِس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی تصور کرتے رہو۔ کہ تم اپنی تندرستی میں اضافہ کرنے کے لئے ہوا سے پران یعنی زندگی طاقت ماخذ کر رہے ہو شاسان کی باقاعدگی جاری رکھنے کیلئے اپنے اشٹ منتر کا جاپ یعنی رہ منتر جو کسی گورونے باقاعدہ ہدایت کیا ہو۔ یا اشور کا نام یعنی اسم اعظم جو ایک مرشد یا عمل کی زیر ہدایت ہو جائے۔ دل ہی دل میں جاپ کرتے رہو اب دونوں نتھنوں کے بند کرلو۔ اَور جتنی دیر سانس کی کشید گی تھی۔ اِس سے دگنی دیر تک سانس روکے رہو۔ اِس کے بعد بایاں نتھنا بند کر کے دائیں نتھنے سے ریچک کی طرح سانس آہستہ آہستہ باہر کی جانب خارج کرو۔ اِس وقت ایک سیکنڈ کے لئے سانس روکنے کی ضرور نہیں ہے۔ دائیں نتھنے سے سانس خارج کرنے کے دوران میں بایاں نتھنا بند رہنا چاہیئے۔ اِس کے خارج ہونے کی مدت پورک کی مدت کے برابر ہونی واجب ہے۔ اِس کے بعد پھر دائیں نتھنے سے سانس اندر کی جانب کھینچو۔ اَور پھر پورک کے دُگنے وقت تک روکو۔ اَور بعد بائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ اتنی دیر تک خارج کرو۔ جتنی دیر تک پورک میں سانس اندر کی طرف کھینچی تھی یہ عمل ہر موقع پر پہلے تین چار بعدہ پانچ چھ مرتبہ ہونا چاہیئے۔ اِس شغل کی مزاولت چوبیس گھنٹہ کے اندر چار مرتبہ اعلےٰ الصبح دوپہر شام اَور آدھی رات کے وقت لازمی اَور مفید ہوتی ہے۔

پرانایام میں وقت کی پابندی

پرانایام شغل علےٰ الصبح اَور رات کے وقت کسی سنسان مقام پر کرنا چاہیئے اِس مشق میں بیٹھنے کی جگہ جس قدر صاف ستھری خوشنما اَور شور غل سے پاک ہوگی۔ اِس قدر دل سانت اَور یکسو ہوگا۔ رشی منی جنگلوں میں اسلیئے رہا کرتے تھے۔ شاستر کے اندر پرانایام اَور جپ وغیرہ کرنے کی ہدایت سنسان جنگل میں اور ندی یا تالاب کے نزدیک کی گئی ہے۔ اگر آپ کو ایسی جگہ نہ ملے تو گھر کے کسی تنہا حِصہ میں جہاں زمین صاف ہو۔ ہوا صاف آتی ہو بال بچوں کا اَور عام لوگوں کا شور وشعب نہ ہو۔ کوئی مکھی مچھر وغیرہ کی بھنبھناہٹ بھی ہو۔ اَور نہ ہی کسی قسم کی بدبو پڑتی ہو۔ ایسے مقام پر پرانایام اَور جپ وغیرہ کرنے کیلئے بیٹھنا چاہیئے۔ پرانایام اَور جپ کے واسطے علٰحدہ کمرہ مل جائے تو بہت اچھا ہے۔ اِس مشق کے لئے مقام کو ایسا خوشنما بنالینا چاہیئے کہ اِس میں جاتے ہی ل خوش ہو اَور شانتی کا اثر پیدا ہو جائے اَور جپ کرنے کو خود بخود جی چاہنے لگے۔

پرانایام میں غذا کی پابندی

پرانایام اَور جپ وغیرہ میں بیٹھنے کا کام ہے۔ جس قدر کام بیٹھنے کے ئیں کمزوری قاضمہ کا مرض پیدا کرنے والے ہیں۔ اِس مشق میں کھانا کیا کھانا کس قدر کھانا اَور کب کھانا چاہیئے۔ ان باتوں کا جس کو ٹھیک ٹھیک علم ہوتا ہے۔ خرابی ناضمہ کیا کوئی بھی مرض اِس کے پاس سے کبھی نہیں گذر سکتا۔ غذا کا زیادہ کھانا تندرستی کو برباد کرتا ہے۔ عمر کو گھٹاتا ہے۔ دکھوں کو پیدا کرتا ہے۔ خیلالات کو خراب کر دیتا ہے۔ دُنیا میں بھی برائی ہوتی ہے اِس لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا چاہیئے جپ کرنے والا ہو یا بلا جپ کرنے والا۔ غذا سب کو ہلکی تازہ اَور وقت پر تھوڑی کھانا چاہیئے اِس اصول کی پیروی کرنے والا کبھی بیمار نہیں ہوگا۔ جو مرض کسی دوا یا اَور تہیبر سے آرام نہ ہوتا ہو۔ وہ جڑ سے جاتا رہے گا۔

ورزش کی پابندی

دُنیاوی زندگی میں ہر ایک انسان کو اَور خاص کر جپ کرنے والے کو یا جن لوگوں کو ۶ یا ۸ گھنٹے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ ورزش ضروری کرنی چاہیئے۔ جو ورزش نہیں کرتا۔ اِس کی تندرستی کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ اَور جو تندرست نہیں رہتا اِس کا دل بھی کبھی خوش نہیں رہتا ہے۔ وہ کوئی کام عمدہ طریقہ سے نہیں کر سکتا۔ اِس لئے ہزار کام چھوڑ کر سب سے پہلے جسم کو طاقتور بنانا یہ ہر آدمی کا پہلا فرض ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جسم ہی دُنیاوی فراض کو سرانجام دینے اَور آخر میں مُکتی کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ جو انسان عیش اَور لاپرواہی سے جسم کو برباد کر دیتا ہے۔ سب کچھ برباد کر دیتا ہے۔ جو جسم کی حفاظت کرتا ہے وہ سب چیز کی حفاظت کرتا ہے۔ اِس لئے تندرستی۔ درازی عمر اَور بشاعت کے لئے صاف ہوا اَور ورزش ان دونوں چیزوں کی سخت ضرورت ہے۔ جو شخص ہمیشہ خانہ نشین رہ کر کبھی چہل قدمی نہیں کرتا۔ اَور چل پھر کر جسم کو حرکت نہیں دیتا وہ قبل از وقت موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ ورزش کی کثرت میں سب سے اعلےٰ اَور سب سے آسان ورزش پیدل چہل قدمی ہے۔ ایک دو میل نہیں۔ جس قدر گھنٹے بیٹھ کر جپ یا دوسرا کام کرنا پڑے اتنے میل تو ضرور چلنا چاہیئے۔ اگر آٹھ گھنٹے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ تو آٹھ گھنٹے بیٹھنے والے کو آٹھ میل ضروری چلنا واجب ہے۔ گھر سے چار میل تک جنگل کی طرف چلے جانا اَور چارل میل واپس آنا یہ کم سے کم ورزش ہے۔ اِس زیادہ کرنے والے کو زیادہ فائیدہ ہے۔ جو بام جانے سے مجبور ہیں۔ ان کو گھر ہی میں گھومنے کا طریقہ اختیار کرلینا چاہیئے۔

پرانایام کی مشق میں فائیدے

آگے کی معلوما اگلے سال کی جنتری میں دی جائے گی۔

ذہنی اور جسمانی تندرستی کیلئے یوگ اور پرانایام کی اہمیت

پرانایام کی مشق میں فائدے

پرانایام آبحیات کی طرح مفید ہے۔ گھی دُودھ پھل اور دیگر مقوی اغذیہ سے انسان کو اتنا فائدہ نہیں پہنچتا جس قدر پرانایام سے پہنچتا ہے۔ اس میں خرچ ایک پائی کا بھی نہیں ہوتا۔ اس کے کرنے سے فائدے بیشمار ہیں۔ پیٹ کے درد، بدہضمی کی شکایت اور کمی اشتہاء کا یہ دشمن ہے۔ کھانسی دمہ اور تپ دق اس کے نام سے دور بھاگتے ہیں۔ کمزوری بددلی اور سستی پرانایام کرنے والے کے پاس پھٹکتی نہیں ہے۔ پرانایام ریاضت اور روشن ضمیری کی برداشت طاقت ہے۔ اس کی روزانہ بلاناغہ مشق کرنے سے شاید امراض دُور ہوجاتے ہیں۔ جسم بالکل تندروست ہوجاتا ہے۔ اگر تندروست آدمی کرے تو۔ اس کی عقل طاقت جلال اور عمر میں ترقی ہوتی ہے۔ یہ کم سمجھی کی بات ہے کہ اس کے کرنے سے کبھی بھی بڑا نقصان ہوجاتا ہے۔ پرانایا سے نقصان کبھی کسی حالت میں جرا سا بھی نہیں ہوتا۔ شری بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ دولت کی ماں عقل ہے۔ جس کی عقل جتنی ہی تیز اور صاف ہوگی اُسی قدر علم اُسی قدر دولت وہ شخص پیدا کریگا۔ اس عقل کو ظاہر کرنے والا جلا دینے والا پرانایام کی طرح کا دوسرا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اس لئے انسان اور کچھ کرے یا نا کرے لیکن پرانایام ہر ایک آدمی کو روزانہ ضرور کرنا چاہئے۔

پرانایا یعنی ضبط انفاس کی مشق

علم تنفس کو پرانایام یعنی مشق ضبط انفاس بھی کہتے ہیں۔ شخصی مقاطیس یا بسی کرن کی طاقت حاصل کرنے کا یہ ایک نہایت اعلےٰ اور زبردست طریقہ ہے۔ اس مشق میں اعصاب کی مکمل صفائی ایک ماہ یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ میں ہونے لگتی ہے۔ پانچ یا چھ ہفتے کی مشق کے بعد جسم ہلکا معلوم ہونے لگ جاتا ہے۔ سستی اور کاہلی دُور ہوجاتی ہے۔ ہر عضو میں چستی آجاتی ہے۔ بشاشت دل میں مسکن بنالیتی ہے۔ اور جسمانی حالت میں ایک انقلاب عظیم واقع ہوجاتا ہے۔ اس مشق میں بعض مرطبہ ایسا بھی معلوم ہونے لگتا ہے کہ بڑی عمدہ خوشبو کسی طرف سے آرہی ہے۔ حالانکہ خوشبو کا کہیں وجود بھی نہیں ہوتا۔ اسکی مشق سے انسان کو دُوسرے کے دِل کا حال معلوم ہوجاتا ہے۔ جس کی خبر خد اس کی جات کو نہیں ہوتی۔ اُس کی بدولت آپ تمام دُنیا کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔

پرانایام میں ضروری باتوں کی پابندی

پرانایام کی مشق میں جس کے لئے گھی دودھ وغیرہ طاقتور چیزوں کے کھانے کا مناسب انتظام نہ ہو۔ اس کو بہت زیادہ پرانایام نہ کرنا چاہئے کیونکہ پرانایام سے آکسیجن نامی ہوا اندر جاتی ہے۔ جو سائنس دانوں کے اصول کے مطابق آگ کا جزو ہے۔ یہی ہوا حرارت کو تیز کرتی ہے۔ یہی ہوا سب امراض کو دُور کردیتی ہے۔ اس عمل میں اگر گھی دُودھ نہیں کھایا جائیگا تو پرانایام سے سر درد وغیرہ خشکی کی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس سادھن میں ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ داہنے نتھنے سے نکلا ہوا سانس گرمی پیدا کرتا ہے۔ اور بائیں طرف سے سردی کی حرارت پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے جس وقت گرمی زیادہ معلوم ہو تو داہنے نتھنے سے سانس کھینچ کر بائیں طرف نکال دینا چاہئے۔ اگر سردی زیادہ ہو تو بائیں سے کھینچ کر داہنے نتھنے سے خارج چاہئے۔ منہ کے ذریعہ سے بھی سانس باہر نکال دینا اچھا ہے۔ لیکن کھینچنا ہمیشہ ناک کے ذریعہ اچھا ہوتا ہے۔ کیونکہ ناک کے چھیدوں میں جھلی ہے۔ جس میں سے ہوا چھن کر اور صاف ہوکر اندر پہنچتی ہے۔ جو ہوا ہمارے اندر بھری رہتی ہے۔ وہ گندہ نا صاف بیماری پیدا کرنے والے اور بالکل نقصان دہ ہوتی ہے۔ اس کو باہر نکال دینا اور صاف ہوا جسم میں جس قدر ممکن ہو بھر دینا ہی پرانایام کا خاص مقصد ہے۔ اسی لئے جنگل تالاب باغ باغیچہ وغیرہ مقامات پر جہاں صاف اور پاک ہوا کثرت سے دستیاب ہوسکے۔ پرانایام کرنا خاص طور پر مفید ہوتا ہے۔

پرانایام کے سلسلے میں چند ضروری مشقیں

پرانایام کے سلسلے میں اب ہم ایسی چند مشقوں کی حدایت کریں گے جن سے قواء جسمانی اور روحانی انکشاف میں طاقت اور توانائی حاصل ہوتا ہے اسی مشق میں دماغ اور پٹھے دونوں چیزوں سے کام لیا جاتا ہے۔ وہ خیالات جو روشن ضمیری اور انکشاف تلب میں پراگندہ اور منتشر کرنے والے ہوتے ہیں۔ دماغ سے خارج ہوجاتے ہیں۔ ان مشقوں میں اور ریاضت پرانایام میں فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں دماغ سے بھی قریب قریب اسی قدر کام لیا جاتا ہے جتنا پٹھوں سے لیا جاتا ہے۔ اسی میں یکسوئی اور قوت ارادی دونوں کی مشق ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ یہ دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کے بغیر ہر ایک طریقہ ریاضت بالکل بے سود ہوتا ہے۔ ان مشقوں میں دماغ کو یکسو کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ جب تک دماغی یکسوئی نہ ہوجائے۔ اس وقت تک ان کو عمل میں لانا منع ہے۔ ان ریاضتوں کے کرنے سے کھوئی ہوئی تندرستی واپس ملتی ہے۔ اور ساری دماغی اُلجھن دور ہوجاتی ہے۔

پرانایام کے سلسلے میں پہلی مشق

جن شخصوں کے کمزور معدے ہیں۔ وہ سیدھے کھڑے ہوکر بازوؤں کو اس طرح پھیلا دیں کہ وہ ایک خطِ مستقیم میں رہیں۔ اس کے بعد اپنے سارے جسم کو بائیں طرف موڑ کر گھما دیں۔ پاؤں کی حرکت اس مشق میں ایک ہی جگہ بے جنبش رہے۔ اس کے بعد پھر پہلی مرتبہ کی مانند دائیں طرف کو بدن موڑ لیں۔ یہ جسم کا دائرہ حرکت کئی مرتبہ عمل میں لانا چاہئے۔ اس مشق میں پاؤں کی حالت میں

فرق نہ واقع ہونے پائیں۔ وہ ایک ہی جگہ پر قایم رہیں۔ اس عمل کے دوران میں تمہیں برابر اس خیال پر طبیعت کو یکسو کرنا چاہیئے۔ کہ تمام تو اہاضمہ میں حرکت ہو رہی ہے۔ اور ان کو نہایت سرعت کے ساتھ فائیدہ پہنچ رہا ہے۔

دوسری مشق

اِس مشق سے تمام پٹھوں کی ورزش ہو جاتی ہے۔ یہ مشق بہت آسان ہے اور ساتھ ہی ساتھ نفیس بھی ہے۔ اس مشق سے اپنے دونوں پاؤں ایک ساتھ جوڑ کر اور ہاتھوں کو ران پر رکھ کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اس کے بعد رانوں کو جھکا کر جسم کو رفتہ رفتہ نیچے لے آؤ۔ اس مشق کے ساتھ اپنے دِل میں آعصاب کا تصور کرتے رہنا اور تمام طاقت خرچ کر کے اُن پر زور پہنچانا چاہیئے۔ اس کے بعد پھر پہلی سی حالت قایم کرو۔ یہ ہی عمل متواتر جاری رکھو جب تک تھک نہ جاؤ۔ اس مشق سے دِل میں یہ تصور کرو کہ ہر ایک پٹھے کے متعلق اس میں حرکت ہو رہی ہے۔

تیسری مشق

اس مشق میں پور طاقت سے کام لیکر گہری سانس لی جاتی ہے۔ جس سے پھیپھڑوں میں صاف ہوا بھر جاتی ہے۔ اس کے بعد اتنی ہی طاقت سے سانس کو باہر نکالنے میں جس سے پھیپھڑے بالکل خالی ہو جاتے ہیں۔ اِسی طرح سانس کی اندرونی اور بے رونی کشید متواتر جاری رہنے سے خون میں ایک نہیں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ خون تمام جسم میں دور جاتا ہے۔ اور جراثم امراض دُور ہو جاتے ہیں۔ اس میں محض دریا یا کسی اور چیز کی طرف رُخ کر کے جدھر سے صاف ہوا آ رہی ہے۔ اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں۔ کہ سینہ بھرا ہوا رہے اس کے بعد نتھنے کے ذریعہ سے آہستہ آہستہ حتے المکان بڑی دیر تک ایک نہایت سانس کھینچی جاتی ہے۔ جس سے پھیپھڑوں میں ہوا جمع ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد فوراً ہی آہستہ آہستہ حتے المکان پوری ہوا باہر نکال دی جاتی ہے۔ یہ مشق نہایت سادا ہے اور اس میں ذرا بھی وقت نہیں واقع ہوتی۔ اس کو عمل میں لانے سے انسان کی تندرستی میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمراض کہنے کے جراثم مر جاتے ہیں۔ اور قسم قسم کی بیماریاں دُور ہو جاتی ہے۔

چوتھی مشق

جس جانب سے صاف ہوا آ رہی ہے۔ اُدھر منہ کر کے سیدھے بیٹھ جاؤ اگر پدم آسن سے بیٹھا جائے تو بہتر ہے۔ اِسکے بعد پھر ہونٹوں کو اس طرح آگے نکال دو جیسے سیٹی بجانے میں کیا جاتا ہے۔ دونوں ہوٹوں کے درمیان ذرا سا سوراخ رہنا چاہیئے۔ پھر منہ سے آہستہ آہستہ سانس کو نکال دو۔ اندر کی طرف سانس لینے میں ایک آواز سی پیدا ہوتی ہے۔ اس مشق سے خون غیر معمولی طور پر صاف ہو جاتا ہے۔ تلی کی بیماری اور پرانے بخار کے لئے یہ عمل نہایت ہی فائیدہ مند ہے۔ اگر بھوک کم لگتی ہو یا خون میں زہر دور گیا ہو تو اس عمل کے کرنے سے شکایت دُور ہو جاوے گی۔ درد قولنج کے دفیعہ میں یہ ایک نہایت انگیز علاج ہے۔ یہ مشق دِن تین چار مرتبہ اگر دِل چاہے تو اسے بھی زیادہ مرتبہ کی جا سکتی ہے۔ ایک مشق میں دس یا بارہ منٹ ...... سے ...... زیادہ ...... وقت ...... صرف ...... نہ ...... کرنا چاہیئے۔

پانچویں مشق

جو مشق اُوپر بیان کی گئی ہے۔ اُسکے موافق سیدھے بیٹھ کر ہونٹوں کے ذریعہ سے اندر کی طرف سانس لو۔ جس سے آواز نکلتی ہو۔ اس میں ہونٹ باہر نکالنے کی ضروری نہیں۔ ہونٹ بند کر لینا چاہیئے۔ اِس قدر صرف گنجائش ہے۔ کہ سانس صرف اندر کھینچی جائے۔ اس کے بعد پھر نتھنوں کے ذریعہ سے جس قدر بھی ہو ممکن ہو سانس باہر کی طرف نکالنا چاہیئے۔ حتےٰ کے معدہ اور پیٹ پیٹھ سے مل جائے۔ روزانہ دو یا تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے مختلف امراض کے جراثم مر جاتے ہیں۔ اور بیماری پاس تک نہیں آ سکتی۔ انسان طاقتور خوبصورت اور بشاش نظر آنے لگ جاتا ہے۔ کاہلی غنورگی اور اپاہج پن مٹ جاتا ہے۔ یہ مشقیں جو بتائی گئی ہیں۔ ان کے دوران میں اندر کی طرف سانس لیتے وقت اپنے دِماغ کے اندر یہ تصور جما لینا چاہیئے کہ تم آجیات پی رہے ہو۔ تمہارے بدن میں عالمگیر طاقت زندگی ہوا کے ذریعہ سے پہنچ رہی ہے۔ اور جذب ہو کر تمام امراض جسمانی کی بیج کنی پر مائیل ہے۔ اگر کوئی عارضہ لاحق ہو تو اس عارضیہ کے دفعیہ کا تصور کرنا چاہیئے۔ سانس کی باہر کے کشیدہ کے دوران میں خیال کرنا چاہیئے کہ جسم سے تمام مادا فاسد باہر نکل رہا ہے۔ اور اجزا کے جسم میں پہنچ جانے سے بیماری پیدا ہو گئی تھی۔ وہ قطعاً خارج ہو رہے ہیں۔

چھٹی مشق

دنیاوی ضروریات اور غسل فارغ ہو کر منہ ہاتھ دھونے کے بعد جہاں تاجہ صاف ہوا ہو۔ جہاں جوئی ذیروح آکر اس خاموشی میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ مشرق کی طرف رُک کر کے پلتھی مار کر بیٹھ جاؤ۔ یا جی چاہے تو کھڑے رہو۔ سر گردن اور جسم ایک سیدھ میں کر لو۔ اگر کھڑے ہو تو منہ تھوڑا آگے کو نکال دو اور دونوں کاندھے کچھ پیچھے کی طرف پھینک دو۔ کھڑے ہوئے کی صورت میں جسم کے کسی حصہ پر کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالو اب پہلی مرتبہ زور سے سانس کو زور سے باہر نکال کر آہستہ آہستہ پھر نتھونوں کے ذریعے سے اندر کی طرف کشید کرو۔ جس سے پھیپھڑے بالکل بھر جائیں۔ اِس کے بعد پھر آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالتے رہو اور اندر کھینچتے رہو۔ سانس باہر نکالتے وقت یہ دیکھ لو کہ پیٹ بالکل پیٹھ سے لگ گیا ہے۔ اور سانس اندر لیتے وقت ایسا معلوم ہونا چاہیئے کہ تمام جسم میں ہوا بھر رہی ہے بدن پھول رہا ہے اور مضبوط ہو رہا ہے۔ سانس لیتے وقت آہستہ آہستہ اپنے دونوں ہاتھ اُوپر اُٹھاتے جانا چاہیئے۔ جس سے آپکو مشق کا وقت معلوم ہوتا جائے۔ اِس کے بعد اپنے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو آہستہ آہستہ

نیچے کھینچتے جانا چاہئے۔ حتےٰ کہ وہ پاؤں کے انگوٹھوں سے چھو جائے۔ ایسا کرنے میں نہ تو زانو جھکنے پائیں اور نہ ہی سانس باہر نکلنے پائیں۔ اِس طرح سے دوبارہ اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُس طرح سر کی طرف لے جائیں اور سانس آہستہ آہستہ اندر کی طرف کھینچتے جائیں اسکے بعد پھر جب اِن کو نیچے کی طرف اُتاریں تو ساتھ ساتھ پھیپھڑوں سے ہوا بھی خارج کرتے جائیں۔ جب پھیپھڑے ہوا سے بالکل بھر جائیں تو ناک سرے کی طرف ٹکٹکی جما کر دیکھیں اور اپنے دِل میں یہ خیال کو استحکام کے ساتھ داخل ہونے کی جگہ دیں۔ کہ آپ کے اندر ایک نہایت زبردست شخص مقناطیس سرایت کر رہی ہے۔ جس کی کشش کا تمام دُنیا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اِس مشق کو پرانایام کہتے ہیں۔ اِس مشق کے اندر شروع شروع میں پورے عمل میں ایک منٹ سے زیادہ وقت نہ لگنا چاہئے۔ مہینہ پندرہ دِن کرنے سے عمل کرنے میں بڑی آسانی ہو جاتی ہے۔ کم از کم نِصف گھنٹہ صبح اور نِصف گھنٹہ شام کے وقت یہ عمل جاری رکھنا چاہئے۔ جتنی طاقت مشق سے بڑھتی اور عادت پڑتی جائے نہ آپکو اُسکی مدت میں اسی حساب بیشی کرنے کا بھی اختیار ہے۔ اِس مشق میں باقاعدگی ہونی چاہئے۔

پرانایام کی ساتوی مشق

دُنیاوی ضروریات و اسنان سے فارغ ہو کر صبح کے وقت ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھ جائیں۔ اُس وقت آپ یہ خیال دِل میں جمالیوے کہ یہ کمرہ وہ خلوت خانہ ہے۔ جہاں صرف خدا اور انسان کی ملاقات ہوسکتی ہے۔ اسکے بعد پھر نتھنوں کے ذریعہ سے ۶ مرتبہ گہری سانس باہر اور اندر کی طرف لے جائیں۔ منہ کے ذریعہ سے کبھی سانس نہ لیویں۔ دماغ کو یکسوں بنالیویں ایک سانس باہر نکال کر ذراسی دیر تک باہر ہی روک لیویں۔ پھر آہستہ آہستہ کھینچ لیویں۔ پھر اسی طرح ذراسی دیر اندر ہی روک کر آہستہ آہستہ اُوپر لے جائیں۔ ایڑیاں دیوار سے لگا دیویں۔ سر ہتھیلیوں پر رہے جسم کا توازن کہنیوں سے تراش کریں۔ اِس مشق کی مواظبت میں ماہ تک برابر ہونی چاہئے۔

پرانایام کی آٹھویں مشق

پرانایام کی مشق کے لئے ایک کمرے میں جا کر سب کپڑے اُتار ڈالیں جس سے جسم کی ہرکت میں کسی قسم کا ہرج واقع نہ ہونا پائے۔ اسکے بعد ایک گہری سانس لیوے جس سے پھیپھڑے بالکل بھر جائیں۔ پھر سینے کو پھیلاوٹ دیویں۔ اور شکم اندر کی طرف کھینچے۔ اِس کے بعد چند سکنڈ بعد سینا سکوڑ لیویں۔ پھر شکم پھیلا دیں اور سانس کو اندر قائم رکھیں۔ سانس اس طرح اندر کے رہنے کی حالت میں آپ کو کم از کم پانچ مرتبہ علےٰ متواتر سایہ پھیلانا اور شکم سکڑنا چاہئے۔ ایک ایک منٹ کا وقفہ دیکر کم از کم نفص گھنٹہ روزانہ اسکی مشق جاری رکھنا چاہئے۔ اس قسم کی اندرونی مشق سے نابھی کنوں کو بہت تقویت پہنچتی ہے۔ جو ایک زبردست مرکز مقناطیسی کشش کی ہوتی ہے۔ اِس مشق میں دوسروں پر اثر کرنے اور دوسروں کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

پرانایام یعنی ضبط الفاس کی مشق

پرانایام کی اِس مشق کے دوران میں مقناطیسی کشش کی نشونماں کی خواہش مظبوطی کے ساتھ آپ کے دِل میں قائم ہونی چاہئے۔ اِس مشق میں باقاعدگی روزانہ بلاناغہ جاری رکھنی واجب ہے۔ جب نابھی کنول میں پران یعنی زندگی کی طاقت اِس طرح ترقی کرنے لگتی ہے تو اس سے خیال کی لہریں کشش ہونے لگتی ہیں۔ جن کا آخرکار ماتحت باخبری کی دُنیا میں اثر ہوتا ہے۔ اس سے فوراً مطلوبہ حالت پیدا ہونے لگتی ہے اِس مطلوبہ حالت میں اِس طرح زیادتی تربیت کے آغاز کے ساتھ نو مہینے تک آپکی مشق کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اگر آپ راستی اعتقاد سے شوق کے ساتھ کام کرنے والے ہیں تو اِس ارسہ میں بلامزاحمت ایک زبردست مقناطیسی شخصیت پیدا ہوسکتی ہے جس کی بدولت آپ تمام دُنیا کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔

پرانایام کی نویں مشق

پرانایم کی یہ مشق کرنے سے جب آپکی شخصیت میں مقناطیسی کشش پیدا ہو جائے تو یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ یہ کمال یہیں پر ختم ہوا ہے۔ یہ محض ایک قوس کا نقشہ ہے۔ اِس کا مکمل دائرہ ابھی بنا ہی نہیں ہے اس دائرے میں مخفی شخصیت کی نشو نماں کرنے کے بعد (استغراق) کا عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس عمل میں تقریباً ۱۵ منٹ تک راہتی اور پورن اعتقاد سے مشق کرنی چاہئے۔ پرانایام کا اس مشق میں آپ ایک ایسے کشادہ میدان میں یا کبھی ایسے کمرہ میں چلے جائیں جہاں آپکے بنا دوسرے کی آمد و رفت نہ پائی جائے آپ اس مشق کے لئے ایک ایسی جگہ پسند کر لیوں جو شور و شعب سے دُور ہو اور سناٹے کا جہاں عالم ہو جہاں کوئی زیرج آکر اِس خاموشی میں خلل انداز نہ ہو سکے وہاں آپ پدم آسن سے بیٹھ جائیں۔ تو بہتر ہے۔ ورنہ اسی طرح بیٹھے کہ نست میں کسی قسم کی بھی تکلیف معلوم نہ ہوں اسکے بعد پرانایام کیجئے۔ اس مشق میں کم سے کم دس سانس باہر اور اندر کی طرف لینا اپنے۔ یعنی ایک سانس باہر نکال کر ذراسی دیر تک باہر ہی روک لیویں۔ پھر آہستہ آہستہ کھینچ لیویں اسی طرح ذراسی دیر اندر ہی روک کر آہستہ آہستہ باہر نکال دیویں۔ یہ ایک پرانایام ہوگا۔ اسی طرح دس پرانایام کرنا چاہئے۔ اسکے ساتھ ہی ساتھ مقدس گائتری منتر یا اوم منتر کا جاپ کرتے رہنا چاہئے۔ یہ منتر سانس کے ساتھ ساتھ جاری رہنا چاہئے۔ اس سے آپ کے دِل و دماغ کو سکون حاصل ہوگا۔ اسکے بعد آپ کو ہوشیاری کے ساتھ پاؤں کے بل کھڑا ہو جانا چاہئے اور اپنے سامنے ایک آئینہ رکھ کر اسمیں اپنے عکس کے ساتھ بات چیت کرنی چاہئے۔ جو کچھ آپ کہنا چاہتے ہو کہئے۔ خواہ وہ باتیں غیر معمولی۔ خواہ معمولی لفظ لیکن ہر جملے سے پہلے خوب غور کر لینا چاہئے۔ اس کے بعد اس کو مظبوط مکمل اور اُوپر اعتماد لہذا میں ادا کرنا چاہئے۔ ہر ایک رکن لفظی کو بار بار دوہرانا اور اس کو خوب موثر دینا واجب ہے۔ اس مشق نیں آپ واقعی موثر حرکات سے ایک دوسرے شخص سے ہم کلام ہو رہے ہیں۔ مقناطیسی شخصیت کی نشونماں اور اس کے قیام و قرار کیلئے یہ مشق شاندار اور مفید ہے۔

قابل یادر کھنے کے مفید عالم ٹوٹکے

☆ بکری کے دُودھ میں ادرک کا رس ملا کر پینا تلی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ☆ قوت حافظہ خراب ہو جائے تو ادرک کا چاٹنا مفید ہوتا ہے۔
☆ عورت کو بوقت تولید تکلیف ہو تو زعفران ایک تولہ ہاتھ میں رکھنے سے فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ☆ گدھی کے سم کی دھونی حاملہ کو دی جائے فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ☆ روغن زیتون اور نیموں کا رس برابر وزن ملا کر چہرہ پر لگایا جائے تو چہرہ نہایت صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔

☆ پان کھانے میں چونا سے منہ جل جائے تو سرسوں کا تیل اوپر ملنا جلن کو دُور کر دیتا ہے۔ ☆ ہاتھی دانت کی خالص چوڑیاں بچہ کے دونوں ہاتھوں میں ڈال دینے سے بچہ نہایت آسانی کے ساتھ دانت نکال لیتا ہے۔
☆ لیموں کا رس صاف پانی میں ملا کر بالوں کو دھویا جائے تو بال نہایت ملائم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ ☆ پیشاب بند ہو تو زعفران کی ایک تار آلہ تناسل کے منہ میں رکھنے سے فوراً پیشاب آجاتا ہے۔ ☆ صندل سفید اور کافور ملا کر لگانے سے درد شقیقہ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

☆ لیموں کی شکنجین یا ملائی دار دہی کی لسی پینے سے پیاس کم ہو جاتی ہے۔ ☆ کافور یا سرکہ کھانے سے شراب کا خمار بالکل اُتر جاتا ہے۔ ☆ نیم کے پتے گھی میں جلا کر زخم پر لگائی جائیں زخم کو بیحد فائیدہ ہوتا ہے۔ چونا اور سیاہی ملا کر زخم پر لگائی جائے تو زخم کو بیحد فائیدہ پہنچتا ہے۔ ☆ عطر گلاب گرم کر کے کان میں ڈالنے سے کان کا درد دُور ہو جاتا ہے۔ ☆ گلے میں درد ہو تو سرد پانی میں نمک اور کاربونیٹ آف سوڈا ملا کر غرغرے کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ حلوہ کدو کا چھلکہ شالی چاول کے ساتھ جوش دیکر دودھ کے ہمراہ کھانے سے شیر خوارہ والدہ کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ بدن کسی جگہ سے کچل جائے تو اوپر مکھن دینے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

☆ مسوڑھے نازک ہوں اور خون نکلتا ہو تو گرم پانی سڑاین ملا کر کُلیاں کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ پیاز کو نمک میں دبا کر مسہ پر مالش کریں تو مسہ جاتا رہتا ہے۔ ☆ مچھر کاٹنے کی جگہ پر صابن کے ٹکڑے کو ذرا سا پانی میں تر کر کے ملا جائے تو خارش بند ہو جاتی ہے۔ ☆ پیاز کو گائے کے گھی میں جلا کر نیمگرم بوامیر کے مسوں پر لگایا جائے تو درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ ☆ مولی کے سبز پتے ایک تولہ آدھ سیر ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر پئے جائیں شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

☆ مولی اور دہی ایک ساتھ کھانے سے قولنج کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔
☆ مچھلی یا دودھ یا رس نیشکر یا شہد سے بدام پر جس اور قولنج کا خوف ہوتا ہے۔ ☆ یضون اور سونٹھ پیس کر نمک ملا کر پیشانی پر لگا دیں تو دردسر کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ کالی مشرح گھی ملا کر کھانا۔ ترپھلا کے پان چنے۔ ضعف بصارت کیلئے مفید علاج ہے۔ ☆ عرق لیموں میں زرد کوڑی کی راکھ ملا کر کان میں ڈالیں یا میٹھے تیل میں لہسن جلا کر کان میں ٹپکا دیں تو کان درد بند ہو جاتا ہے۔

☆ پھٹکری اور نیلا تھوتا ملا کر رال نیچے کو ٹپکایا جائے تو منہ میں چھالوں کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ چونا کا پانی اور دُودھ ملا کر پیا جائے تو قے اور بدہضمی کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ شدکی جڑ کی چھال اور مشرح سیاہ ادرک کے رس میں گولی باندھ کر استعمال کریں تو ہیضہ کی مرض کو دُور کرتا ہے۔ ☆ ترپھلا پھانک کر اُوپر سے دودھ پی لیا جائے تو قبض دور ہو جائے۔ ☆ بھیڑ کا دودھ لاف میں بھرنا مرض اسہال کے لئے بہترین علاج ہے۔ پھٹکری کا پلاس لیکر سر میں پانی ڈالنی نکسیر کو بند کرتا ہے۔

☆ کنگھی بار بار کرنے سے یا سر میں دہی ڈال کر نہانے سے دردسر کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ عقرقرحا اور قافور ملنے سے دانت کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ ☆ سکنجی میں عرق گلاب ڈال کر پینے سے یا پتاشہ میں جو ہر پودینہ رکھ کر کھانے سے پیٹ کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ ☆ مقام درج پر چوکر اور نمک لاہوری کی ٹکور کرنے سے درد شکم کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ ہیلہ جورات کو پانی یا گرم دودھ سے کھالیں تو بلا تکلیف قبض رفا ہو جاتا ہے۔

☆ جن لوگوں کا مزاج گرم خشک ہو انکو گرم دودھ میں روغن بادام یا روغن گئو ڈال کر پلانے سے قبض رفا ہو جاتا ہے۔ ☆ ہچکی، سانس لمبی بھر کری ایک دومنٹ تک دم بند رکھنے یا ٹھنڈہ پانی گھونٹ گھونٹ پینے یا کسی دوسری طرف مشغول اور متوجہ ہوجانے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔ ☆ مردہ سنگھ چھ ماسہ سہاگا ایک تولہ، کاغزی لیموں کا ۱/۲ تولہ روغن چینی تین تولہ سب کو ملا کر جسم پر مالش کریں۔ خشک کھجلی دور ہو جاتی ہے۔ ☆ گوندیا مٹھی چھیل کر منہ میں رکھنے یا رب السوس کا ٹکرا رکھنے سے کھانسی جاتی رہتی ہے۔ ☆ مونگ یا سنترے کا چھلکہ منہ میں چبانے سے پیاز کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

☆ اُبلا ہوا چاک جو تمام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے اور تھوڑا عقرقرحا اور کافور ملا کر دانتوں ملا کر دانتوں پر ملا جاوے تو دانتوں کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ ☆ کوئیلہ میں ذرا سا نمک ملا کر دانتوں پر ملا جائے تو دانتوں کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ ☆ عرق۔ ے۔ گلاب خالش ایک ایک بوند میں آنکھ میں ڈالنا یا آنکھوں کو سرد پانی سے دھوتے رہنا لال مرچ کم کھانا آنکھوں کی حفاظت کے لئے اچھا اور بہترین علاج ہے۔ ☆ پیاز کو گائے کے گھی میں

جلا کر نیم گرم بواسیر کے مسوں پر لگایا جائے تو درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

☆ مولی کے سبز پتے ایک تولہ آدھا سیر ٹھنڈے پانی میں گھوٹ کر تین تولہ مسری ملا کر پلانے سے شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

☆ ہفتہ میں ایک دن مکمل فاقہ کرنے سے صحت ہمیشہ اُمدہ رہتی ہے۔

☆ تمباکو نوشی آنکھوں کے لئے مفر ناک کیلئے نفرت خیز و دماغ کے لئے نقصان رساں اور پھیپھڑوں کے لئے خطرناک ہے۔ ☆ کپڑوں پر گرم استری پھیرنے سے بیماریوں کے جراسیم مر جاتے ہیں۔ ☆ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کے دانت خراب ہوں تو بچے کی صحت ضرور خراب ہوجاتی ہے۔ ☆ پانی کھانوں والوں کو نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملنا فائیدہ مند ہے۔

☆ آک کی روئی زخم پر رکھنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ ☆ مٹی کے تیل کے دو، تین قطرے بھوری شکر میں ملا کر پسے جاوے تو سمندری بیماری سے ایک ہفیہ والے مریض کے پاس تمباکو مفید ہے۔ ☆ پیروں کے دونوں انگوٹھے سخت باندھ دینے سے یا مریض کے دونوں بازوؤں اور دونوں ران باندھ دینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ ☆ جوڑوں کا درد خواہ کیسا ہی ہو گیدڑ کی چربی جوڑوں پر تلا کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔ ☆ اوری کا سالن جس میں پیاز اور دھنیا ڈالا گیا ہو چالیس روز کھانے سے سل کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

☆ دورتی پیتا پانی میں گھول کر بجار کے وقت سے پہلے پلاوے تو بجار اور چوتھیا بخار رک جاتا ہے۔ پہلی دوسری مرتبہ بالکل نہیں ہوتا۔ ☆ سونف کا عرق یا لیموں کا رس پینے سے بدھضمی دور ہو جاتی ہے۔ ☆ کوراگنڈل کے گودے میں ذراسی داو ہلد پسی ہوئی چھڑک کر نیمگرم کر کے باندھنے سے ہر قسم کا درد دُور ہو جاتا ہے۔ ☆ رسولی پر پپیا رگڑ کر لگانے سے رسولی دور ہو جاتی ہے۔ ☆ پاؤ بھر تیل میں ایک تولا کاربا کسائیڈ ملانے سے کاربک تیل بن جاتا ہے۔ یہ زخموں کے نہائیت مفید چیز ہے۔

☆ مسوڑوں کا درد آیوڈین لگانے سے بند ہو جاتا ہے۔ ☆ جھنیاں کی گانٹھ سر پر باندھ دو درد سر کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ پیٹھ کنڈا کی جڑ جس شخص کو بچھو کھانے اُس کو کھلا دو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ سونٹھ کی گانٹھ اگر بجار والے کے گلے میں ڈالا جاوے اُسکو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ سرگین فیل اور سانپ کی کچلی ملا کر سرمہ میں حل کر کے پڑوال کی آنکھ میں لگایا جاوے تو پڑوال دُور ہو جاتے ہیں۔ ریچھ کا خون سلائی سے آنکھ میں لگانے سے پڑوال دُور ہو جاتے ہیں۔ ☆ ہاتھی دانت کی خاک اور رسوت ہم وزن لیکر بکری کے دودھ میں گھول کر کے بالوں پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

☆ خچر کے سم روغن السی میں ملا کر اس کو جوش دیکر اس تیل کو سر سے گنجے پر لگاؤ تو گنج کو آرام ہوتا ہے۔ ☆ گدھے کا دانت رگڑ کر متواتر چالیس روز

آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ میں کوئی داغ جٹا وغیرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

☆ **کان کے درد کا علاج۔** گلسرین میں تھوڑا افیوں کا ست یا افیون شامل کر کے کان میں ڈال دیں اور ذراسی روئی آگے رکھ دے تو کان کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ **کھانسی کا مجرب علاج۔** مغز کدو تین ماشہ مغز تخم جلبار دو ماشہ جافران ایک ماشہ گوند تین ماشہ نشاستہ تیس ماشہ کیشر ۳۱ ماشہ مغز بادام شرین مقشہ ۴ ماشہ رب السوس ۴ ماشہ منقی ۴ ماشہ خشخش سفید ۴ ماشہ شکر سفید ۷ ماشہ کوٹ چھان کر معاب بیدانہ کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی منہ میں ڈال کر چوستے رہیں خانسی فوراً بند ہو جائے گی۔ گوکھرو مغز مرچ سیاہ ہموزن برابر پیش کر دو چاول تپاسہ میں ڈالکر استعمال کرنا کھانسی کے لئے بہترین علاج ہے۔

☆ ست لیموں اتولہ فلفل سیاہ ۴ تولہ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ ہڑتال ورقیہ ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر سکنجبین کے ہمراہ دانہ سور کے برابر گولیاں باندھیں اور ترکیب بالا کام میں ملاویں۔ ☆ سرخ مرچ کے بیج سالم پانچ عدد کے کر بقدر مناسب موم سفید میں چھپا کر مریض کو نگلوادیں۔ خدا چاہئے دست اور کے سب موقوف ہو جائیں گے۔ ☆ ست لیموں نمک سونچل کالی مرچ ہر ایک ایک تولہ آک کے پھول ۲ تولہ آک کی جڑ ۲ تولہ مثل سرمہ باریک کر کے سکنجبی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنا کر بطریق بالا کام میں الویں بہت اکسیر ہے۔ ☆ زبان کی قوت ذائقہ ہل ہو جاوے تو ادرک چاٹیں۔ ☆ سینگ بریان شہد میں ملا کر رات کو چاٹنا نیند لاتا ہے۔

☆ سفوف پیلا موم وقند سیاہ ملا کر کھانا نیند لاتا ہے۔ ☆ جو کی راکھ مٹھے تیل میں ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔ ☆ برگ لیموں کا عرق ملنے سے بغل کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ ☆ پوست سرسوں کو ہمراہ گھی ایک صد دفعہ دھو کر ملا کر پھوڑے پر لگانا مفید ہے۔

☆ مٹی کے تیل کی مالش بچھو کے کاٹنے کی زہر زائل ہو جاتی ہے۔

☆ ایک گٹھلی ہنس شیر گاؤ میں حل کر کے مارگزیدہ کو پلانا نصف گھنٹہ میں قطعی آرام کرتا ہے۔ ☆ انب کی گٹھلی کا مغز پانیمیں پیس کر مارگزیدہ کو پلانا زہر کو زائل کرتا ہے۔ اُس کو فوراً پلایا جاوے پاخنہ آجائے گا۔ زہر اترنے کے بعد مریض کو اسکا ذائقہ میٹھا ہوگا۔ اگر ایک دفعہ سے آرام نہ ہو تو دو تین دفعہ دیویں مگر مارگزیدہ کو پہلی شب سونے نہ دیا جاوے۔ پارچہ کا بند لگانا یعنی اُس جگہ باندھنا بھی مفید ہے۔ ☆ شہد خالص آنکھوں خوب بھر کر لگانے سے صنف بصارت دور چشم کو مفید ہے اور ہر روز اس کا استعمال تمام جلدی امراض کو مفید ہے۔ ☆ عورت کے دودھ میں قدرے افیون ملا کر کان ڈالنا درد گوش کو از حد مفید ہے۔

یہ بھی ٹوٹکے کتاب "سنیاسی ٹوٹکے" سے لئے گئے ہیں۔

مفید اور کارآمد نقش

من چاہا میٹھا پھل پانے والوں کیلئے

بیوی اور خاوند کی سازداری کے واسطے ایک نقش شوہر کو اور دوسرا بیوی کو اپنے بازو پر باندھنا چاہیے نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۳	۲	۹	۶
۱۰	۱۵	۳	۱۵

نقش برائے فراخی رزق

اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے۔ نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۴	۵	۴	۱۵

نشق سورہ نور

افلاس دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔

۱۶۱۴	۱۶۱۷	۱۶۲۰	۱۶۰۶
۱۶۱۹	۱۶۰۷	۱۶۱۳	۱۶۱۸
۱۶۰۸	۱۶۲۲	۱۶۱۵	۱۶۱۲
۱۶۱۶	۱۶۱۱	۱۶۰۹	۱۶۲۱

نقش سورہ قل ہو اللہ برائے حب

نقش سورہ قل ہو اللہ لکھ کر درخت میں لٹکا دے جب ہوا سے ہلے گا تو مطلوب بے قرار ہوگا۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۵۸	۲۴۵	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۲	۲۵۷

مراد پوری ہو

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کے واسطے ارادہ کریگا انشاءاللہ تعلیٰ مراد پوری ہوگی۔

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۸	۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

نقش سورہ اعلیٰ

نقش سورہ اعلیٰ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے امن و امان میں رہے۔

۴۴۲۵	۴۴۲۸	۴۴۳۲	۴۴۱۸
۴۴۳۱	۴۴۱۹	۴۴۲۴	۴۴۲۹
۴۴۲۰	۴۴۳۴	۴۴۲۶	۴۴۲۳
۴۷۲۷	۴۴۲۲	۴۴۲۱	۴۴۳۳

نقش سورہ طور

سورہ طور کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تنگی دور اور فراخ معاش ضرور ہو۔

۳۱۱۳	۳۱۱۵	۳۱۱۸	۳۱۰۵
۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۰	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

غیب سے رزق پانے کیلئے

جو کوئی شخص سورہ نظر کو اپنے پاس لکھ کر رہے رزق غیب سے پائے بلائے فاقہ کشی دور ہو۔ نقش یہ ہے۔

۲۰۱۸	۲۰۲۱	۲۰۱۴	۲۰۱۱
۲۰۲۳	۲۰۱۲	۱۷۱۷	۲۰۲۲
۲۰۱۳	۲۰۲۶	۲۰۹۰	۲۰۱۶
۲۰۳۰	۲۰۱۵	۲۰۱۴	۲۰۴۰

نقش برائے فراخی رزق

بریت حصول غنا اس نقش کو ہر روز چار مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے ایک چلے تک یہ عمل کرے۔

۵۵۹۱	۵۵۹۳	۵۵۹۷	۵۵۸۴
۵۵۹۶	۵۵۸۵	۵۵۹۰	۵۵۹۵
۵۵۸۶	۵۵۹۹	۵۵۹۲	۵۵۸۹
۵۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۵۵۹۸

دشمن کی زبان بندی کیلئے

۷۸۶

اس نقش کو لکھ کر موم جامہ میں بند کر کے جس مٹکے میں پانی بھرا ہو اس میں نیچے رکھ دے۔

۱۷	۲۱	۲۴	۲۰
۳۲	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۰	۱۹	ع۱
۲۸	۱۴	۱۴	ع۲

بھوت پریت بھاگ جائے

۷۸۶

اس نقش کو مولی کے عرق سے لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے، بھوت پریت بھاگ جائے گا۔

۷۴	۸۱	۲	۸
۷	۳	۷۸	۷۷
۸۰	۷۵	۹	۱
۴	۶	۷۶	۷۹

عزت نصیب ہو

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے جہاں جائے عزت حاصل ہو۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

مفید اور کار آمد نقش

امساک کے لئے

یہ تعویز کمر میں باندھے انزال دیر سے ہوگا۔

۵	۲	۴	۲
۶	۶	۵	۹
۸	۵	۲	۴
۴	۱	۱	۵

حاکم مہربان ہو، معشوق بیقرار ہو

جو کوئی کسی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فلیتہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے کا نام جس پر کہ نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فلیتہ جلا کر کاجل پاڑے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل

۷۸۶

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۴۵۷۲۴	۱۵۱۱
۱۳۵۲۲	۲۵۷۲۲	۲۵۷۱۷	۳۵۷۵۲
۱۳۹۷۱۳	۵۳۷۲۲	۱۹۵۷۱۹	۲۵۷۱۲
۱۰۵۷۲۰	۹۱۵۵۵	۳۵۷۱۳	۵۵۷۳۲

دائیں بھوکس پر لگا کر اپنے محبوب کے سامنے جاوے اللہ کے حکم سے مہربان ہوگا نقش یہ ہے۔

کھیت میں غلہ زیادہ ہو

اس نقش کو اتوار کے دِن کھیت میں گاڑ دے تو غلہ زیادہ ہو کیڑے سے کھیت بچا رہے۔

۷۸۶

۸	۲	۸۲	۸۵
۲۸	۷۹	۱	۷
۱	۹	۲۶	۸۱
۸۰	۲۷	۶	۴

کاروبار میں ترقی ہوجائیگی

اس نقش کو ایک بار لکھ کر دریا میں بہا دے تو تجارت میں نفع ہوگا۔

۵	۵۷	۲	۷
۶	۳	۵۴	۳
۵۶	۵۱	۸	۱
۴	۵	۵۴	۵۵

بچہ ہر آفت اور ہر مرض سے محفوظ رہے

یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں بحکم خدا تعالیٰ ہر مرض دبا سے محفوظ رہے گا۔

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۶	۱۲	۳	۱۳

گمشدہ کی تلاش کے لئے

جو کوئی گم ہوگیا بیچ کی اُنگلی سے زمین پر لکھے اور چھینٹا مارے گمشدہ فوراً چلا آئے گا۔

۶۲	۶۹	۲	۷
۶۸	۶۳	۶۶	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

دفینہ ہاتھ آوے

اگر کوئی نیک اور عبادت گذار شخص اس نقش معظم کو سفید کاغز پر مشک اور عفران سے لکھ کر

۵۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۸
۳	۰	۹۳	۶
۵۳	۵	۱	۹۹

سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر چھوڑے تو جس جگہ جا کر مرغ بانگ دے گا اسی جگہ پر خزانہ ہوگا۔

دشمن پر فتحیاب ہو

اس نقش کو ندی کے کنارے بیٹھ کر لکھے تو دشمن پر فتحیاب ہو۔

۴۷	۷۴	۲	۸
۷	۳	۷۱	۷۰
۷۲	۶۸	۹	۱
۴	۶	۷۱	۷۲

دماغ روشن ہو

اس نقش کو ایک سو ساٹھ مرتبہ ہر روز لکھے علم بہت آئے عقل زیادہ ہو جائے، میاں منصور علی صاحب عامل فرماتے ہیں کہ یہ نقش زیادتی علم کے لئے مجرب ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۹	۱۶	۳
۵	۴	۵	۱۰

دشمن خراب ہو

اس نقش کو لکھ کر کمہار کے آوے میں ڈال آوے جس قدر یہ نقش جلتا جاوے گا اسی قدر دشمن برباد ہوتا جائیگا۔ مجرب ہے۔

۷۹	۷۲	۲	۷
۶	۳	۸۳	۸۴
۸۵	۸۰	۸۱	۱
۴۰	۸۵	۸۳	۸۴

دیگر

اس نقش کو اُلّو کے پر پر لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن خراب ہوگا۔

۸۴	۹۱	۲	۷
۶	۳	۸۸	۸۷
۱۰	۵	۸	۱
۴	۵	۸۵	۸۹

جنم لگن میں گرہوں کا چمتکاری پھل شعروشاعری کی طرز پر

جنم لگن میں آفتاب (سورج) کا پھل

پڑے خانہ اول میں آفتاب جو ۔ بدن اس کا سارا کرودھی کہو
بگانوں سے وہ ایضاً خاموش رہے نہ عورت سے بھی اپنے من کی کہے
رہے وات پت سے دُکھی وہ سُجان ۔ سفر سے اِسے لابھ ہووے نہ بدن

آفتاب کا دوسرے دھن خانہ میں ہونکا ثمرہ

پڑے دھن بھاؤ میں جب آفتاب تو۔ اُس شخص کو قسمت والا بنا
سواری ۔مویشی ۔ رہن اس کے گھر ۔ ہے کلیش کہنے سے ہو کر ودھود
کمانے کی تدبیر سو سو کے ۔ نہ ہو کامیابی ۔ خویش اقارب سے مڑے

آفتاب کا تیسرے بھراتری استھان کا ثمرہ

جو خورشید ہو خانہ سوئم میں مقام ۔ براد براور بڑے کی کرے اس کی بدن
پنورا خاص اس کا کمایا ہوا ۔ پوری طاقت سے اپنے لایا ہوا
ہے کلیش بھائیوں سے اس کا عام ۔ پھرے غرد شمنوں سے کرتا مقام
وہ جیت دشمن کو سدا جنگ میں ۔ کرے عیش راجاؤں کے سنگ میں

آفتاب کا چوتھے سکھ استھان کا ثمرہ

جو پنجہ میں خورشید ادے سجان تعدید منتروں میں اس کا دھیان
کہاوت کئی علم میں اس کو ہو ۔ عقل تیز اس کی نہایت کہو
کمانے میں دھن کے لگے اس کا من۔ کمائے اسی کا میں خوب دھن
دلوانہ رہے درد ہو کو کھ میں ۔ ختم زندگی ہو اسی روگ میں

آفتاب کا دشمن خانہ میں ثمرہ

جو خوشید خانہ دشمن میں پڑے ۔ ہوں مغلوب دشمن اس سے لڑے
کہیں راہ میں جب وہ سفر ۔ تو دِل پہ رہے اس کے چوروں کا ڈر
عدائنف اور منتروں میں ہوے خرچ دھن ۔ مویشی اور حاموں کو ہو کب امن

آفتاب کا ساتویں عورت خانہ میں ثمرہ

جب ہو شمس خانہ ہضم سجان۔ تو عورت کو سدا تکلیف جان
رہے فکر دِل پر ہو اور خفیف ۔ وہ دوکانداری اس کی کرے کچھ فیف
(خاص نوٹ) اگر کسی لڑکی کے لگن سے ساتویں سورج ہو۔اس کا خاوند (ڈوائی بواس) چھوڑ دیتا ہے

آفتاب کا آٹھویں دجوت خانہ کا ثمرہ

پڑے جاندا شٹم جو خورشیدا ۔ کرے کام اپنے وہ سب سے چھپا
رکھے بیگانی عورت سے وہ اُلفت ضرور ۔ نہ اُس کو منھوں ہو پر سمر
کرے کام ناقص ہے دِل میں ہو ۔ چوری ۔ ٹھگی سے وہ دھن لو

آفتاب کا خانہ کہنہ۔قسمت خانہ کا ثمرہ

پڑے خانہ میں جو آفتاب ۔ تو اس شخص کو فکر سے ہوسنیاپ
جب نیم سے روج پڑملے ۔ نہ کرتے منکرسب سے
بھائی بندوں سے تکلیف جان ۔ سورج کی اس پر صاحب دھرم سجان

آفتاب کا دھویں گھر کا پھل۔چاند درج دربار

دسم گھر میں سورج جو ادے سجان ۔ تو ماتا تو تکلیف کا ہو گمان
کرے وہ صدا شاہ کی ہمری ۔ رہے جس سے اس کی طبعیت بھری
ہر قسم کی شے رہے اس کے گھر ۔ مگر بھائی بندوں سے ہو اس کو ڈر

آفتاب کا گیارھویں لابھ میں ثمرہ

جو پڑے سورج کا گیارھویں بھاؤ میں آ ۔ رہے راج دواروں میں وہ بھاگا
ہر اِک شے ملے ۔ اس کو سرکار سے ۔ بڑے سکھ عزت بھی نرپ دوار سے
وہ رعب اور اقبال ور ۔ کہ دشمن دوست اس کے دو پست پر
لیکن بے اولاد کو یہ خراب ۔ کرے اس کی تدبیر کرے وہ سنتاپ

آفتاب کا بارھویں خانہ۔خرچ کا ثمرہ

پڑے لگن سے بارھویں شمس جو ۔ درد چشم با نظر کم کہو
لڑائی میں دشمن کو جیتے سجان ۔ خریدے زمین بناوے کھان
اپنے بیگانوں سے اکثر پریشان رہے ۔ ناپائے سکون گھریلو الجھنوں سے

چندرماں کا پہلے حانہ اول کا ثمرہ

پڑے چندر ماں خانہ اول میں جو ۔ نظر کم ہو ۔ بہرہ یا کم عقل ہو
پڑے چندرماں سکھ' برکھ' کرک جان ۔ تو ہو خوش نصیب اور بڑا بھاگواں
کرے سونا چاندی کا ہیرے موتی کی کار ۔ یا ہووے خزانہ میں راجہ کے دربار
بیماریوں سے رہے جسم دور ۔ ہو عاشق اِسے دیکھ کر نیز ہور

چندرماں کا خانہ دوئم دھن دولت کا ثمرہ

پڑے چندر جو خانہ دو میں سجان ۔ رہے اس پر ناری ازحد مہربان
کرے عیش عشرت زر دار ہو ۔ مگر کہنے اس کے تیئں کم پیار ہو
وہ ہو خوبصورت بھی ایسا ضرور ۔ کہ عاشق اُسے دیکھ کر ہووے غور

چندرماں کا خانہ سوئم بہن بھائیوں کا خانہ کا پھل

پڑے چندرماں تیرے جان۔رہیں اس کے بھائی مہربان
وہ دھن اپنی ہمت سے پیدا کرے ۔ وہ شادی بھی کر لوگ میں پگ بھرے
جو عورت بھی اس کو لبھاوے اجان ۔ نہ مانے کسی کی لگاونے وہ دھیان

چندر ماں کا خانہ چہارم سکھ میں پھل

پڑے چندرماں اگر کانہ چہار۔ تو سرکار سے دھن ملے بے شُمار
پسر اور زوجہ بھی پاوے آرام۔ اطاعت کرے اس کی دل سے ورام
راجہ ک اہوے وزیر ایک بار۔ ہو رتبہ بڑا اور اقبال دار

چندر ماں کا خانہ پنجم رستان بھاڈ کا پھل

خانہ پسر جو پڑے ماہتاب۔ تو مہیدگی اس کو بخشے شتاب
اولاد کسے بھی بھرے اس کا گھر۔ ہووے پسر اُس کا اقبال در
زمین اور تنوں کی اور کرے۔ وہ ہر قسم کی شے کسے گھر کو بھرے

چندر ماں کا خانہ ششم خانہ روگ کا پھل

جو خانہ چھٹے چندرماں ہو مال۔ تو حاکم سے دشمن بھیہو پایمال
وہ ہو جلوہ اگر بڑا بھاگید وان۔ مگر ماتر سوا کرے رکھے اپنی شان

چندر ماں کا ساتویں خانہ ہفتم۔خانہ عورت کا پھل

پڑے ساتویں گھر میں جو آن چند ۔ تو بھوجن اُسے شیرنی ہو پسند
وہ اپنی ہی طاقت سے پائے آرام ۔ وطن غیر میں وہ کرے جا مقام
وہیں اس کے دِل خواہ ہو روزگار ۔ بذریعہ اُس کے وہ ہو مال دار
خوش دِل خوش نصیب اس کی نار ۔ رہے اپنے سوامی کی خدمت گذار

چندر ماں کا خانہ ہشتجہ خانہ قوت کا پھل

اگر چندرماں آٹھویں گھر پڑے۔ نوبت اس کے گھر پر جو شاندے کرے
پکار مونگ کی دال کا جل پلاوے اُسے ۔گرم پانی کر کے نیلاوے اُسے
ہمیشہ رہے پانی سے پُر فطر ۔ تو تکلیف کا بھی رہے دِل پر ڈر
حکیموں کی مجلس اس کے مکان پر رہے ۔کرے خراج زر وہ اس سے کہے
(نوٹ) اگر چندرماں نیچ برشچک راشی کا کھین ہو کر پڑے یہ بُرا پھل ہوتا ہے۔

چندر ماں کا خانہ نہم۔قسمت خانہ کا پھل

جو چندرماں نہم گھر پڑے اسجان ۔ تو خوبصورت بڑا بھاگوان
دھرم بن سے اِس کا دِل شاد ہو ۔فکر و غم و غصہ سے آزاد ہو
برہمن لوگ اس کی سب عزت کریں ۔ وہ دِل میں ہمیشہ نصیحت کریں
جوانی میں اقبال بیش تر ۔ گھٹے اور بڑھے حال مثل قمر

چندر ماں کا خانہ دہم میں خانہ اور دربار

اگر چندرماں دہم خانہ پڑے ۔ تو بھائی بندھو محبت کرے
ملاقات ہو اس کی حکام سے ۔ کرے نیک کاموں کو آرام سے
خیرات بھی اس کی ہووے حدام ۔ اول پسر سے وہ پاوے آرام
کرے کام وہ اپنے احتیاط سے ۔ رہے لُطف کرنی عورت سے

چندر ماں کا خانہ بارھویں لابھ خانہ کا پھل

اگر گیارھویں گھر پڑے چار دیاں ۔ کبھی عیش میں اُس پرش کے کہا
بڑھے راج میں اُس کی عزت و مان ۔ ملیں بستر دھن عیش کا سب سامان
ہے عیش و عشرت سے زوجہ بھی گر ۔ ملے اس کو بیوپار سے خوب زر

چندر ماں کا بارھویں خانہ خرچ میں پھل

اگر بارھویں گھر میں ماہ تاب ۔ غم و فکر و دشمن سے ہووے نہ تاب
دشا چاند میں آنکھ میں درد ہو ۔ وہ زوجہ بھی تکلیف سے زرد ہو
خرچ ہووے دھن اس کا شبھ کام میں ۔یا شادی جرات آرام میں
فساد اس کا کہنے سے بیماری رہے ۔ آنکھوں میں اکثر بیماری رہے
نہیں خوش رہے اس سے درخاندان ۔ رہے نار سے کم محبت سجان

منگل کا خانہ اول خانہ تن میں پھل

پڑے خانہ اول میں منگل جہاں ۔ تو پھر اس کو عورت کا سُکھ ہو کہاں
اگر نیک تارا بھی ہو ہاتھ میں ۔ تو ناری کا دِل وہ رکھے ہاتھ میں
ہو آتش و آہن سے جو حشت زدہ ۔سُرخ چشم غصہ سے ہو کب ادا
دِلاور اُسے شیر کے تل جان ۔ یہ سب پھل شاہ بھوم کی ہے پہچان

منگل کا خانہ دوئم دھن دولت کا ثمرہ

خانہ دوئم میں منگل جو ہو ۔ نہ کھاوے نہ خرچ وہ زرمال کو
اگر ہووے دشمن مقابل کھڑے ۔ فتح پاوے اِن سے دِلاور بڑے
لکھے حال کو جیتے بندرکا بار ۔ نہ کہنے کے لوگوں کو بھی دے اُدھار

منگل کا تیسرے خانہ میں بہن بھائی کا ثمرہ

اگر خانہ سوئم میں منگل پڑے یا ہو تل اور کہاں دھن بڑھے
کبھی چھوٹے بھائی کا ہووے نہ یوگ ۔ تپ دان کرتے نہیں اِس سے لوگ

منگل خانہ چہارم اسکھ کا ثمرہ

جب خانہ چہارم میں منگل پڑے ۔ سواری اس کی اول پہ پڑھے
بھائی برادر کا سکھ ہو کہاں۔ پڑے سکھ کے خانہ میں منگل جہاں
درشاہ میں قدر گذران ہو۔مگر اور کل عیش کی نان ہو

منگل کی خانہ پنجم دستانا کا گھر میں پھل

جب منگل پڑے خانہ پُتر میں آ۔ بڑھاوے بس اس شخص کی استلاعا
صرف ایک لڑکا بچے اس کے گھر۔ پاؤر دوودھ کی بھاتی غصہ سے بھرے
گناہوں میں وہ دل گھائے سُجان ۔ ہمیشہ فکر میں رہے اس کی جان
(خاص نوٹ) اگر منگل پانچویں ہو۔کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ پڑتی ہو سنتان گود لینی
پڑتی ہے اس کے بعد سنتان ہوتی ہے۔

منگل خانہ ششم خانہ دشمن میں پھل

چھٹے خانہ میں منگلا پڑے سُجان ۔ اُس جیو کو دھن کی نہ ہووے کبھی تان
نہ ہو کوئی دشمن نہ آزار ہو۔ اگر کوئی دشمنی کرے خوار ہو۔
اگر نقصان ہو ایک یا دو دفعہ زر مال۔ مگر بعد میں پھروے حاصل کمال
نہ ہو نام کو اس کے آباد گھر۔ اگر ہووے تو بھی نہ دل شاد کر۔

(باقی آئندہ سال کی جنتری ۲۰۰۶ء میں)

قرآنی دُعاؤں کے ذریعہ مشکلات سے نجات حاصل ہو

حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے باپ سے سُنا کہ کچھ بارش ہوئی اور تاریکی تو ہم نے نماز پڑھانے کے لئے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کیلئے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ قل ھو اللہ احد اور معوذتین (سورہ فلق و ناس) صبح اور شام یہ تجھ کو ہر برائی سے بچائیں گی۔ (دارمی)

بزرگان دین سے منقول ہے کہ ان تینوں سورتوں کو تین تین بار نماز فجر و مغرب پڑھ کر سارے بدن پر تین بار ہاتھ پر دم کر کے پھریں۔

ہر نقصان سے بچنے کیلئے

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ بندہ جو ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو تین تین مرتبہ یہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِه شَیْ ءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَافِیْ السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائی گی۔ حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک طرف فالج گرا وہ شخص ان کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت ابان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا دیکھتے کیا ہو حدیث ویسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی مگر میں نے اس دن یہ دعا نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ تعالےٰ مجھ پر اپنی تقدیر کو پُورا کر دے۔ (ترمذی)

بعد نماز فجر و مغرب تین تین بار پڑھیں۔

سفر میں نقصان سے بچنے کیلئے

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہیں ٹھہرے اور کہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتَ اللّٰهِ التَّآمَّته مِنْ شَرِّمَاخَلَقَ

تو وہ جب تک اس منزل میں رہے گا اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔ (ترمذی)

سفر میں جانوروں کے کاٹ جانے کا نقصان ہر گز نہ ہوگا۔

مال و دولت کی فراخی کیلئے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس صدقہ خیرات کرنے کیلئے مال نہ ہو اس کیلئے کہ اپنی دعائیں یہ دُرود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُوءْ مِنِیْنَ وَ الْمُوءْ مِنَا تِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ

ہر مصیبت دُور ہو

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اور یقیناً میں اس کلمہ کو جانتا ہوں کہ نہیں کہتا اسے ہر مصیبت زدہ مگر یہ کہ اس کلمہ کی بدولت حق تعالیٰ سبحانہ اس سے اس کو نجات عطا فرما دیتا ہے وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے۔ کہ انھوں نے تاریکیوں میں ندا کی تھی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن۔ (مدراج النبوۃ)

بزرگان دین سے منقول ہے کہ ہر مصیبت و پریشانی کے وقت بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ اس تسبیح کو پڑھا جائے۔ یا اس کا سوا لاکھ پڑھا جائے۔ پریشانی سے نجات مل جاتی ہے۔ یا ہر نماز کے بعد سات بار دُرود شریف اوّل آخر ضرور پڑھے۔

اولاد نرینہ کیلئے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص بنی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے کبھی اولاد نصیب نہ ہوئی اور نہ ہی پیدا ہوئی آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ زیادہ استغفار نہیں کرتا اور زیادہ خیرات بھی نہیں کرتا کہ ان کی برکت سے تجھے اولاد نصیب ہو تو پھر وہ شخص زیادہ خیرات بھی کرنے لگا اور زیادہ استغفار بھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر اس کے نو لڑکے پیدا ہوئے۔ (مسند امام اعظم)

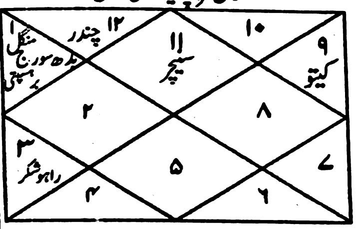
کال سروپ یوگ اور اسکے متعلق خصوصی اپائے

(کال سرپ کے متعلق پہلے سے دیا گیا بیرہ صفحہ نمبر 176 پر دیکھیں)

(کال سرپ کے متعلق پہلے سے دیا گیا بیرہ صفحہ نمبر 176 پر دیکھیں)

جب جنم کنڈلی (زائچہ) میں تمام گرہ راہو اور کیتو چھایا گرہوں کے درمیان (بیچ) میں ہی آن پڑیں تو ہی کال سرپ یوگ نام کا یوگ بنتا ہے۔

کال سرپ یوگ کی مثال



अग्रे वा चेत् पृष्ठतोऽप्येक पार्श्वे भानांषट्के राहुकेत्वो न खेट: ।
योग: प्रोक्त: कालसर्पश्च तस्मिन्जातो जाता वाऽर्थपुत्रर्त्तिमीयात् ।।

یعنی راہو، کیتو کے درمیان سورج چندر منگل برہسپت بدھ شکر سنیچر وغیرہ سبھی گرہوں کے آجانے سے کال سروپ نام کا یوگ بنتا ہے۔ اس کے زیر اثر آدمی یا عورت کو کیریئر یا کاروبار کے متعلق فکرمندی، مالی مشکلات، پریوار اور اولاد وغیرہ گھریلو الجھنوں کے متعلق مزید پریشانیوں کا سامنا رہتا ہے۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں، بھائی بندھویوں سے پریشانیاں، سب سکھ سادھن ہوتے ہوئے بھی دماغی تناؤ اور غیر مطمئن (بدامنی) اور بلاوجہ خوف بنا رہتا ہے۔ نہ چاہتے ہوئے اخراجات بہت بڑھ جاتے ہیں۔

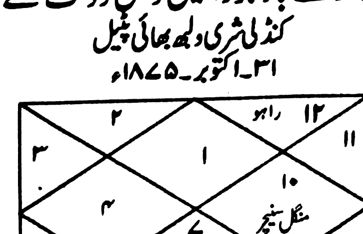
کال سرپ یوگ کا اچھا یا بُرا اثر سبھی شخصوں پر یکساں نہیں ہوتاہ، امیر آدمی کی کنڈلی میں بھی ہوسکتا ہے اور کسی غریب آدمی کی پیدائش کنڈلی میں بھی ہوسکتا ہے۔

ساتھ ہی دی گئی کنڈلی والا شخص ۹ مئی ۱۹۶۵ء کو پیدا ہوا ہے۔ اس شخص کی جنم کنڈلی میں پانچویں خانہ میں راہو ۱۱ درجہ کا اور شکر ۷ درجہ میں ہونے سے تمام گرہ راہو اور کیتو کے درمیان میں آپڑے ہیں جس سے کال سرپ یوگ بنا ہوا ہے۔ پانچویں اور گیارھویں گھروں میں اس گرہ یوگ کا اثر ہونے سے اس شخص کو زندگی شروعاتی حصہ میں بڑی جدوجہد اور مشکلات کا سامنا رہا۔ بچپن میں ہی باپ کا انتقال ہونا، تعلیم میں رکاوٹیں اور کیریئر میں بھی بڑے اُتار چڑھاور ہے۔ غیر ملک میں جا کر روزگار کے کچھ زرائع بنے اور ۲۷ سال کی عمر کے بعد شادی اور پھر دو لڑکیوں (بیٹیوں) کا سکھ حاصل ہوا۔ لیکن پانچویں کال سرپ پر اس یوگ کے زیر اثر لڑکے کی پیدائش کا سکھ حاصل نہیں ہوسکا ہے۔ خیال رہے کہ پانچویں خانہ میں اپنی خود کی راشی کا راہو اور دوست راشی کا شکر ہونے سے ہوشیار اور قابل لڑکیوں کا سکھ حاصل ہوا ہے اور ان کی پیدائش کے بعد دھن دولت زمین جائیداد وغیرہ سے خوشحالی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

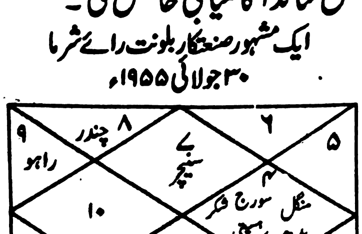
قابل ذکر ہے کہ کال سرپ یوگ ہمیشہ خراب یعنی ناقص اثرات میں ظاہر نہیں کرتا ہے۔ کئی دفعہ راہو۔ کیتو شبھ اور یوگ کارک گرہوں کے تعلق سے بہت اچھے اور شاندار اثرات کو بھی دینے میں مدد کرتے ہیں۔

آگے کچھ ادرہن (مثال) کنڈلیاں دی جارہی ہیں جو کہ کال سرپ یوگ کے زیر اثر میں تھیں۔ لیکن زندگی ترقی کی بلندیوں کو چھو سکے گی۔ تینوں کنڈلیوں میں کال سرپ یوگ ہونے پر بھی متعلقہ شخصوں کی زندگی میں شروعاتی جدوجہد اور اتار چڑاؤ کے باوجود انہیں دھن دولت کے متعلق شاندار کامیابی حاصل کی۔

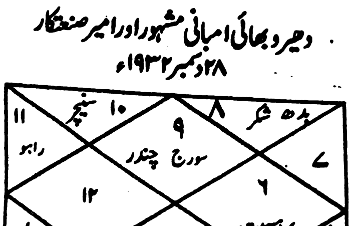
کنڈلی شری ولبھ بھائی پٹیل
۳۱ اکتوبر ۱۸۷۵ء



ایک مشہور صنعتکار بلونت رائے شرما
۳۰ جولائی ۱۹۵۵ء



دھیرو بھائی امبانی مشہور اور امیر صنعتکار
۲۸ دسمبر ۱۹۳۲ء



اپائے ناقص کال سرپ یوگ

کسی کی کنڈلی میں اگر کال سرپ یوگ خراب یعنی ناقص اثرات پیدا کررہا ہوتو اس کو مندرجہ ذیل اپائے کرکے راحت حاصل کرسکتے ہیں۔

(۱) بھگوان شِو جی کے مندر میں سوالاکھ یوم نمہ شوائے کا پاٹھ کرنا اور شولنگ پر چاندی کا بنا ہوا سانپ کا جوڑہ (سانپ۔سپنی) یا ناگ ناگنی کا جوڑہ چاندی کا بنوا کر باترکیب پوجا کرکے ماگھ یا ساون کی پورنماشی کو چڑانا شبھ ہوتا ہے۔

(۲) ہر سنیچروار ایک ناریل کو کالے تلوں کے تیل کا تلک لگا کر اور مولی لپیٹ کرا پنے سر سے تین بار الٹا گھما کر اوم بھرام بھروم سیہ راہو۔نمہ۔منتر کو کم از کم تین دفعہ پڑھ کر بہتے پانی میں (یعنی دریا) میں منتر پڑھتے ہوئے بہادیں۔کم از کم نو سنیچروار لگاتار بہاتے رہیں۔

(۳) ناگ پنچمی کا برت رکھنا اوراس روز ناگ گائتری کا جپ کم از کم ۱۰۸ بار کرکے شری شولنگ پر دودھ کی کچھ لسی بیل پتر پھول اور پھلوں سے پوجا کریں۔

ॐ नवकुलाय विद्महे विष दंताय धीमहि तन्नो सर्प: प्रचोदयात्।

یعنی۔اوم نوکل آئے ود مہے وِش دنتائے دھی مہی۔تنو سرپا پر چودیات۔

(۴) ہر سنکرانتی کو شری گنگا جل اور گوموتر کو ملا کر اُسکا چھڑکاؤ گھر کے سبھی کمروں میں کریں۔

(۵) گھر میں مور پنکھ کا پنکھا کسی مقدس (پاک) جگہ پر رکھ دیں اور پھر بھگوان شو کا دھیان کرتے ہوئے صبح اُٹھتے ہی اور رات کو سونے سے پہلے مور پنکھ کے پنکھے سے ہوا کریں۔

(۶) کال سرپ یوگ کی وجہ سے اگر شادی شدہ زندگی میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہوں تو اس شخص کو اپنی بیوی کیساتھ دوبارہ باترکیب شادی کرانی چاہئے اور گھر کے چوکٹ دروازے پر چاندی کا شری گنیش جی کا سواستک نشان بنا کر لگانا چاہئے۔

(۷) ہر سنیچروار کُتوں کو دودھ اور چاپاتیاں ڈالنی چاہئے۔ گئیوں وکُتوں کو تیل کے چھیٹے دیکر رسوئی میں پہلے پہلے بنائی گئی چاپاتیاں ڈالنی چاہئے۔

(۸) ناگ پنچمی اور انت چودش کے دن باترکیب برت رکھنا اور ناگ استوتر کا پاٹھ کرنے سے کال سرپ یوگ کے ناقص اثرات کو دور کرنا ہے۔

(۹) اس کے علاوہ کال سرپ کی شانتی کیلئے بھگوان شو جی کی پوجا شو استوتر منسا دیوی ناگ استوتر شری مہامیر تیونجے استوتر یا منتر کا جاپ کرنا بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

کال سرپ یوگ کے متعلق اور زیادہ تفصیل سے جانکاری حاصل کرنے کیلئے ہماری دکان سے کال سرپ کے متعلق ہندی زبان میں بڑی کتاب بمع ادھارن (مثال) منگوا کر حاصل کریں /115 روپے پیشگی روانہ کرنے پر کتاب بھیجی جاسکتی گی۔

نقشہ سحر و افطار ماہ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ مطابق ستمبر۔اکتوبر ۲۰۰۷ء

برائے جالندھر شہر و قرب و جوار

یوم	رمضان المبارک	ستمبر	ختم سحری	وقت افطار
جمعہ	۱	14	4.47	6.37
ہفتہ	۲	15	4.47	6.36
اتوار	۳	16	4.48	6.34
پیر	۴	17	4.48	6.32
منگل	۵	18	4.49	6.31
بدھ	۶	19	4.50	6.30
جمعرات	۷	20	4.51	6.29
جمعہ	۸	21	4.51	6.28
ہفتہ	۹	22	4.52	6.27
اتوار	۱۰	23	4.53	6.26
پیر	۱۱	24	4.53	6.25
منگل	۱۲	25	4.54	6.23
بدھ	۱۳	26	4.55	6.22
جمعرات	۱۴	27	4.56	6.21
جمعہ	۱۵	28	4.56	6.19
ہفتہ	۱۶	29	4.56	6.17
اتوار	۱۷	30	4.57	6.16
پیر	۱۸	یکم اکتوبر	4.58	6.15
منگل	۱۹	2	4.58	6.14
بدھ	۲۰	3	4.59	6.13
جمعرات	۲۱	4	5.00	6.12
جمعہ	۲۲	5	5.00	6.10
ہفتہ	۳۲	6	5.01	6.10
اتوار	۲۴	7	5.02	6.09
پیر	۲۵	8	5.02	6.08
منگل	۲۶	9	5.03	6.07
بدھ	۲۷	10	5.03	6.06
جمعرات	۲۸	11	5.04	6.05
جمعہ	۲۹	12	5.05	6.03
ہفتہ	۳۰	13	5.05	6.02

نوٹ:۔ ۱۳ستمبر ۲۰۰۷ء میں چاند نظر آئیگا اور ۱۴ستمبر بروز جمعہ سے ۲۰۰۷ء میں رضامن شروع ہو جائیگا۔

مرتب نقشہ ہٰذا۔ مولانا محمد عدنان جامعی ناظم مدرسہ نصرت الاسلام جامع مسجد حضرت امام ناصر الدین جالندھر شہر (پنجاب) 94170-89261

فرق دیگر بلاد: جالندھر شہر سے دیگر شہروں کا فرق اس طرح ہے۔ لدھیانہ۔ 2، گورداسپور۔ 1، مالیرکوٹلہ۔ 3، کپور تھلہ۔ 1، ابوہر+4، اجنالہ+2، آنند پور صاحب+5، ترنتارن +1، اونہ۔ 4، بٹالہ 0، بھٹنڈہ+1، فرید کورٹ+1، فتح گڑھ صاحب۔ 5، فاضلکا +5، فیروزپور+2، کرتار پور۔ 1، موگا۔ 1 مکتسر+2، نواں شہر۔ 2، پٹھانکوٹ۔ 2، پٹیالہ ۔5، پھلور۔ 2، سرہند۔ 5، انبالہ۔ 5، جموں+1، سرینگر+2، شملہ۔ 6 دہلی۔ 7 ہوشیارپور+3، چنڈیگوھ۔ 5۔ حیدرآباد۔ 9، ممبئی۔ 8 امرتسر+1، لاہور+3، ملتان+5

روزہ رکھنے کی دعا:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَان

روزہ افطار کرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ؕ

روزہ کی فضیلت: احادیث کریمہ میں اس کی بے شمار فضیلتیں آئی ہیں۔ نہایت خیر و برکت والا مہینہ ہے اس میں کسی عمل مستحب کا ثواب دوسرے مہینہ کے فرض کے برابر اور فرض ستر فرض کے برابر۔ روزے کی فضیلت کے لئے یہ کافی ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ مشکوٰۃ کی ایک حدیث شریف ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے جس سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ نہایت بدقسمتی اور محرومی ہوگی کے اتنا بڑا خیر و برکت والا مہینہ پا کر ہم مستفید نہ ہو سکے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

جن چیزوں سے روزہ کی قضا واجب ہے:

کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ منہ بھر کر قے کرنا۔ قے منہ بھر کر آئی اس کو نگل جانا۔ کلی کرتے وقت حلق میں پانی چلا جانا۔ کنکر لوہا یا تمباکو وغیرہ نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور روزہ کی صرف قضا لازم آتی ہے۔ (یعنی ایک روزہ توڑنے کے بدلے میں ایک روزہ رکھا جائیگا) رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد سحری کھائی یا دن باقی تھا غلطی سے سمجھ لیا کہ سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کر لیا تو ان دونوں صورتوں میں بھی قضا لازم آئے گی۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا:

بھول کر کھانے پینے جماع کرنے، حلق میں غبار، مکھی، دھواں کے چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور قصداً نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ سر میں تیل ڈالنے سرمہ لگانے کلی کی تری تھوک کے ساتھ نگل جانے سے روزہ نہیں جائیگا۔ مسواک کرنا روزے میں بھی سنت ہے۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

حقہ، سگریٹ، بیڑی، پان، تمباکو کھانے، کان میں تیل ڈالنے یا چلے جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

افطار و سحر: سحری کل کی کل برکت ہے اسے نہ چھوڑو اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی سہی سحری کھانے والوں پر اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ سحری میں تاخیر سنت ہے مگر اس قدر تاخیر نہیں کہ طلوع صبح صادق کا گمان ہو جائے اور افطار میں جلدی کرنا سنت ہے اسقدر نہیں کہ غروب آفتاب میں شک ہو۔

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مفید عالم جنتری جالندھر

ہندوستان بھر میں اپنی
قسم کا پہلا اور مشہور کارخانہ

مفید عالم جنتری پر ایک نظر: سروشکتی مان پرماتما پروردگار کا بار بار دھنیہ واد ہے جسکی اپار کرپا درشٹی سے آج مفید عالم جنتری کو شائع 125 سال ہوگئے ہیں۔ اس میں علم جیوتش کے سربستہ رازوں پر سے پردہ اٹھائے نے میں کوئی دقیقہ فرد گذاشت نہیں کیا جاتا۔ اس میں کار آمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم وقعات سلیس اور عام فہم پرایہ میں درج ہوتے ہیں۔ اس سال سے اسکے مضامین میں اضافہ اور خاص تبدیلی کی گئی ہے۔ ناظرین نے اس کس قدر پسند کیا ہے ہم انکی رائے کے منتظر ہیں۔ پنالال شرما ایم۔ اے۔

علم جیوتش و نجوم سے متعلق قابل دید و کار آمد رسالہ جات

آئینہ قسمت (حصہ اوّل)

علم جیوتش کے اس بے نظیر رسالہ میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنیکی جدولیں نچھتروں یوگوں اور گرہوں تاثیریں درشٹی نظرات کے اصول اور نیک و بد ثمر بری وضاحت سے درج ہیں۔ جنم پتری تیار کرنے اور زندگی کے رنج وراحت دیکھنے کیلئے پھوٹوسٹیٹ کاپی قیمت /۲۰۰ روپے

لگن آفتاب۔ لگن یا طالع وقت معلوم کرنے کیلئے یہ رسالہ امولک رتن ہے جس سے ہر شخص ہر مہینہ کی ہر ایک تاریخ اور وقت کا لگن بحساب گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے اسمیں تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ شہروں کا تفاوت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت ۵۰ روپے۔

پرشن آفتاب پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج ہیں جن کے دیکھنے سے ہر شخص اپنے وقت مطلوب کی لگن کنڈلی بنا کر ہر ایک کام کے نیک بد انجام سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت فوٹوسٹیٹ /160 روپے۔

گائیتری شکتی گائیتری کے جپ کے ہر قسم کی تکالیف رفع ہو کر انت میں شکتی پراپت ہوتی ہے سنتان کا نہ ہونا دشمنوں پر فتح۔ امتحان میں کامیابی مقدمہ میں جیت اور روگوں سے نجات ملتی ہے قیمت ۴۰ روپے

دُرگا پاٹھ دیوی بھگوتی کا روزانہ پاٹھ کرنے کیلئے بیحد مفید کتاب اس میں استری دھن دولت سنتان روگ ناش کے لئے علیحدہ منتر دے دیئے گئے ہیں قیمت۔

آئینہ قسمت (حصہ دوم)

یہ انسان کی سوانح حیات کا بایں ہمہ رساہ ہے جو بہت سے معزز احباب کی فرمائش سے بہت محنت کے ساتھ عام فہم لکھا گیا ہے اس کا ہر ورق انسانی قسمت کا دفتر ہے اس میں گرہوں کے نیک و بد حالات ہر ایک لگن کے حساب درج کئے گئے ہیں اور نہایت ذُود فہم ہیں۔
پھوٹواسٹیٹ کاپ ۱۹۰ روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ اوّل)
اس میں درش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور بالتفصیل درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا درشن پھل خو بنا کر سال بھر کے حالات باسانی معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے۔

رسالہ علم النفس
علم النفس (سر دھاودیا) کا بے نظیر رسالہ جس کے ذریعہ عامل سروں کی رفتار اوران کی دائیں بائیں شناخت سو موجودات عالم کے مخفی بھیدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔
قیمت صرف ۴۰ روپے۔

منتر شکتی آج کل منتر شکتی میں لوگوں کا وشواس کم ہوتا جا رہا ہے۔ کیوں کہ نہ تو منتوں کے جپ کی ودھی بتلانیوالا کوئی ہے نہ راستہ دکھانیوالا گورو لیکن یہ کتاب آپ کو منتروں کے ذریعہ اپنی تمام مشکلات کا حل دکھائی گی۔ قیمت ۴۰ روپے۔

گذشتہ سالوں کی ہندی جنتریاں
۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۰ء --- ۱۹۰ روپے۔
۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء -- " "

آئینہ قسمت (حصہ سوم)

اس رسالہ میں گرہوں کے نیک و بد پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ اس رسالہ میں انسان کی جنم پتری تیار کرنے اور اوقات لگن و رنج وراحت دیکھنے کے لئے بارہ گھروں کے مفصل حالات درج کئے گئے ہیں۔ قیمت-/75 روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ دوم)
اس رسالہ میں ورش کنڈلی کے گھروں کے یوگ درج ہیں۔ بارہ گھروں کے تفصیل حالات اور سال بھر کے احکام رنج وراحت کا بیان تصیلی اور وضاحت سے درج ہے۔
قیمت ۴۰ روپے۔

آئینہ فلک آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات رنج وراحت ابروباراں آندھی غرد غبار جنسوں کی ہندی تیزی قبل از وقت معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت۔ ۵۰ روپے۔

رسالہ علم کیرل یہ علم راد کا بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً اردو زبان میں آپ کی نظر سے گذرا ہوگا۔ آپ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کے لئے دریاف کنندہ سے پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوا کر حالت بتلا سکتے ہیں۔ قیمت۔

یوگ آسن و پرنایام۔ قیمت ۵۰ روپیہ
گنجینۂ روزگار۔ قیمت ۴۵ روپیہ
سنیاسی ٹوٹکے۔ قیمت ۵۰ روپیہ
بنگال کا جادو قیمت ۵۰ روپیہ

آئینہ قسمت (حصہ چہارم)

اس رسالہ میں بڑی محنت کر کے آیو نکالنے کے طریقے اور گھٹ برگی نکالنے کے سارنیاں اور گھٹ برگی کا پھلادیش۔ استری جاتک یوگنی بنشوتری اور راشٹوتری دشا۔ انتر دشا اور پرتینتر دشا نکال کر درج کی گئی ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر شخص پھلادیش معلوم کر سکتا ہے۔
قیمت ۷۵ روپے۔

لکشمی شکتی پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی کتاب نوکری روزگار اور کاروبار میں ترقی مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ قرضہ لاٹری و ترقی غرضیکہ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے کتاب لکشمی شکتی منگائیں۔ قیمت ۳۰ روپے۔

علم الخواب رات کو آنے والے نیک بد خوابوں کی تعبیر دیکھنے اور ان کے اثرات کا حال وضاحت سے درج ہے کون خواب رات کو کس پہر میں آیا ہو کیا تعبیر رکھتا ہے۔ شگن وچار صحت۔ قیمت ۴۰ روپے۔

علم مسمریزم مسمریزم کے ذریعہ انسان میں موجود مقناطیسی کشش کی قوت ہر ناممکن اور کٹھن کام کر کے دکھاتی ہے۔ ہر مرض کا علاج کرنا کسی دفینہ یا گم شدہ کا حال جاننا مفصل درج ہے۔ قیمت۔

منوُشیہ جیون کا رہسیہ
منش جیون کے حالات انسان مر کر کہاں جاتا۔ لوک پرلوک۔ کرم پھل زندگی کو بہترین بنانے کے نہایت قیمتی ۵۰ روپے۔

پتہ۔ پنّا لال ولد پنڈت چونی لال معرفت کارخانہ مفید عالم جنتری بیرون مائی ہیراں گیٹ جالندھر شہر

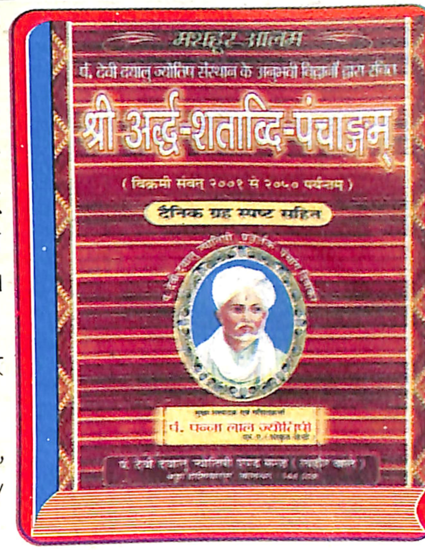
"श्री अर्द्धशताब्दि पंचांग"

दैनिक ग्रह स्पष्ट सहित

'जन्मपत्री निर्माण के लिए एक परम–उपयोगी एवं आवश्यक ग्रन्थ'

(संवत् 2001 से 2050 तक (अर्थात् सन् 1944 ई. से 1993–94 ई. तक)

प्रधान सम्पादकः पं. पन्ना लाल ज्योतिषी एम. ए. (सम्पादकः पंचांगदिवाकर व मुफीद आलम जन्त्री)



गत पचास (50) वर्षों में उत्पन्न किसी भी जातक/जातिका की जन्मपत्री बनाने के लिए **'अर्द्धशताब्दि पंचांग'** एक प्रामाणिक एवं अपने आप में पूर्ण ग्रन्थ है। सही एवं शुद्ध जन्मपत्री निर्माण के लिए प्रत्येक ज्योतिषी को एक प्रामाणिक पंचांग की आवश्यकता रहती है। **पं. देवी दयालु ज्योतिष संस्थान द्वारा** ज्योतिषीयों तथा जन्मपत्री निर्माण से सम्बन्ध रखने वाले लोगों के लिए संवत् 2001 से 2050 तक के **'पंचांगदिवाकर'** में परिकांचित् त्रुटियों का संशोधन करते हुए सभी पंचाँगों को एक ही जिल्द में संग्रह कर दिया गया है। प्रमुख विशेषताएँ इस प्रकार से हैं–

(1) यह ग्रन्थ बढ़िया पेपर और **आकर्षक** जिल्द में 1328 पृष्ठों में तैयार करवाया गया है।

(2) प्रत्येक पृष्ठ पर दैनिक तिथि, दैनिक नक्षत्र, दैनिक योग, दिनमान, चन्द्रसंचार तथा सूर्योदयास्त दिए गए हैं। तथा इनके नीचे प्रत्येक 'पक्ष' (कृष्ण/शुक्ल) के अनुसार 15 दिनों के दैनिक ग्रह स्पष्ट दिए गए हैं।

(3) प्रत्येक वर्ष के पंचांग के आरम्भ में उस वर्ष के ग्रहों के **राशि-परिवर्तन,** वक्री-मार्गी आदि **घण्टा मिनटों में दिए** गए हैं। साथ ही उस वर्ष के प्रमुख त्यौहार तथा ग्रहण विवरण आदि दिए गए हैं।

(4) इसके **अतिरिक्त इस वृहद् पंचांग ग्रन्थ में–विभिन्न अक्षांशों की सारिणीयां, दैनिक लग्न सारिणी, जालन्धर से अन्य प्रसिद्ध नगरों का लग्नान्तर, भारत के प्रसिद्ध नगरों के अक्षांश, रेखांश व स्टैं. अन्तर, प्रमुख विदेशी नगरों के अक्षांश–रेखांश, स्टैं. अन्तर आदि तथा मध्यम सूर्योदयास्त सारिणी जिससे आप किसी भी नगर का सूर्योदयास्त निकाल सकते हैं।**

(5) इसके अतिरिक्त वर-कन्या मेलापक सारिणी, **घड़ी-पलों का घण्टे-मिनटों में परिवर्तन सारिणी** आदि ज्योतिष सम्बन्धी अनेक उपयोगी विषयों का समावेश किया गया है।

जन्मपत्री निर्माण के लिए ऐसा सरल एवं उपयोगी ग्रन्थ आज तक भारतवर्ष में नहीं छपा। पाठकों को यह ग्रन्थ अवश्य पसन्द एवं उपयोगी लगेगा–ऐसा हमारा विश्वास है।

इस पुस्तक का मूल्य 600 रु. है। पूर्ण राशि अग्रिम भेजने पर डाक व्यय माफ। (जोकि लगभग 60 रु. होता है)। इस प्रकार आपको लगभग 10% की विशेष आकर्षक छूट रहेगी। पूर्ण राशि 600 रु. निम्न पते पर M.O. या Draft द्वारा भिजवाने पर, यह अनुपम ग्रन्थ आपको **रजिस्टर्ड पैकेट** (Regd. Packet) द्वारा भेज दिया जाएगा। (वी. पी. नहीं भेजी जाएगी)

पता–जनरल बुक डिपो, (पब्लिशर्ज़)

अड्डा होशियारपुर चौंक, जालन्धर शहर–144008 (पंजाब)

फोन : 0181–2457959

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مفید عالم جنتری جالندھر

ہندوستان بھر میں اپنی
قسم کا پہلا اور مشہور کارخانہ

مفید عالم جنتری پر ایک نظر: سروشکتی مان پرماتما پروردگار کا بار بار دھنیہ واد ہے جسکی اپار کرپا درستی سے آج مفید عالم جنتری کو شائع 125 سال ہو گئے ہیں۔ اس میں علم جیوتش کے سربستہ رازوں پر سے پردہ اٹھائے نے میں کوئی دقیقہ فرد گذاشت نہیں کیا جاتا۔ اس میں کار آمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم وقعات سلیس اور عام فہم پرایہ میں درج ہوتے ہیں۔ اس سال سے اسکے مضامین میں اضافہ اور خاص تبدیلی کی گئی ہے۔ ناظرین نے اس کس قدر پسند کیا ہے ہم انکی رائے کے منتظر ہیں۔ پنالال شرما ایم۔ اے۔

علم جیوتش و نجوم سے متعلق قابل دید و کار آمد رسالہ جات

آئینہ قسمت (حصہ اوّل)

علم جیوتش کے اس بے نظیر رسالہ میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنیکی جدولیں نچھتروں یوگوں اور گرہوں تاثیریں درشٹی نظرات کے اصول اور نیک و بد ثمر بری وضاحت سے درج ہیں۔ جنم پتری تیار کرنے اور زندگی کے رنج و راحت دیکھنے کیلئے پھوٹوسٹیٹ کاپی قیمت /۲۰۰ روپے

لگن آفتاب۔ لگن یا طالع وقت معلوم کرنے کیلئے یہ رسالہ امولک رتن ہے جس سے ہر شخص ہر مہینہ کی ہر ایک تاریخ اور وقت کا لگن بحساب گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے اسمیں تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ شہروں کا تفاوت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت ۵۰ روپے۔

پرشن آفتاب پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج ہیں جن کے دیکھنے سے ہر شخص اپنے وقت مطلوب کی لگن کنڈلی بنا کر ہر ایک کام کے نیک بد انجام سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت فوٹوسٹیٹ/160 روپے۔

گائیتری شکتی گائیتری کے جپ کے ہر قسم کی تکالیف رفع ہو کر انت میں شکتی پراپت ہوتی ہے سنتان کا نہ ہونا دشمنوں پر فتح۔ امتحان میں کامیابی مقدمہ میں جیت اور روگوں سے نجات ملتی ہے قیمت ۴۰ روپے

دُرگا پاٹھ دیوی بھگوتی کا روزانہ پاٹھ کرنے کیلئے بیحد مفید کتاب اس میں استری دھن دولت سنتان روگ ناش کے لئے علیحدہ منتر دیئے گئے ہیں قیمت۔

آئینہ قسمت (حصہ دوم)

یہ انسان کی سوانح حیات کا بایں ہمہ رساہ ہے جو بہت سے معزز احباب کی فرمائش سے بہت محنت کے ساتھ عام فہم لکھا گیا ہے اس کا ہر ورق انسانی قسمت کا دفتر ہے اس میں گرہوں کے نیک و بد حالات ہر ایک لگن کے حساب درج کئے گئے ہیں اور نہایت زُود فہم ہیں۔
پھوٹوسٹیٹ کاپ ۱۹۰ روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ اوّل)
اس میں درش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور بالتفصیل درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا درشن پھل خو بنا کر سال بھر کے حالات باسانی معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے۔

رسالہ علم النفس
علم النفس (سر دھاودیا) کا بے نظیر رسالہ جس کے ذریعہ عامل سروں کی رفتار اور ان کی دائیں بائیں شناخت سو موجودات عالم کے مخفی بھیدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔
قیمت صرف ۴۰ روپے۔

منتر شکتی آج کل منتر شکتی میں لوگوں کا وشواس کم ہوتا جا رہا ہے۔ کیوں کہ نہ تو منتوں کے جپ کی ودھی بتلانیوالا کوئی ہے نہ راستہ دکھانیوالا گورو لیکن یہ کتاب آپ کو منتروں کے ذریعہ اپنی تمام مشکلات کا حل دکھائی گی۔ قیمت ۴۰ روپے۔

گذشتہ سالوں کی ہندی جنتریاں
۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۰ء --- ۱۹۰ روپے۔
۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء --- " "

آئینہ قسمت (حصہ سوم)

اس رسالہ میں گرہوں کے نیک و بد پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ اس رسالہ میں انسان کی جنم پتری تیار کرنے اور اوقات لگن و رنج و راحت دیکھنے کے لئے بارہ گھروں کے مفصل حالات درج کئے گئے ہیں۔ قیمت-/75 روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ دوم)
اس رسالہ میں ورش کنڈلی کے گھروں کے یوگ درج ہیں۔ بارہ گھروں کے تفصیل حالات اور سال بھر کے احکام رنج و راحت کا بیاں تصیلی اور وضاحت سے درج ہے۔
قیمت ۴۰ روپے۔

آئینہ فلک آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باراں آندھی غرد غبار جنسوں کی ہندی تیزی قبل از وقت معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت۔ ۵۰ روپے۔

رسالہ علم کیول یہ علم راد کا بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً اردو زبان میں آپ کی نظر سے گذرا ہوگا۔ آپ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کے لئے دریاف کنندہ سے پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوا کر حالت بتلا سکتے ہیں۔ قیمت۔

یوگ آسن و پرنایام۔ قیمت ۵۰ روپیہ
گنجینۂ روزگار۔ قیمت ۴۵ روپیہ
سنیاسی ٹوٹکے۔ قیمت ۵۰ روپیہ
بنگال کا جادو قیمت ۵۰ روپیہ

آئینہ قسمت (حصہ چہارم)

اس رسالہ میں بڑی محنت کر کے آیو نکالنے کے طریقے اور گھٹ برگی نکالنے کے سارنیاں اور گھٹ برگی کا پھلادیش۔ استری جالک یوگنی بنشوتری اور راشٹوتری دشا۔ انتر دشا اور پرتینتر دشا نکال کر درج کی گئی ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر شخص پھلادیش معلوم کر سکتا ہے۔
قیمت ۵۷ روپے۔

لکشمی شکتی پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی کتاب نوکری روزگار اور کاروبار میں ترقی مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ قرضہ لاٹری و ترقی غرضیکہ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے کتاب لکشمی شکتی منگائیں۔ قیمت ۳۰ روپے۔

علم الخواب رات کو آنے والے نیک بد خوابوں کی تعبیر دیکھنے اور ان کے اثرات کا حال وضاحت سے درج ہے کون خواب رات کو کس پہر میں آیا ہو کیا تعبیر رکھتا ہے۔ شگن وچار صحت۔ قیمت ۴۰ روپے۔

علم مسمریزم مسمریزم کے ذریعہ انسان میں موجود مقناطیسی کشش کی قوت ہر ناممکن اور کٹھن کام کر کے دکھائی ہے۔ ہر مرض کا علاج کرنا کسی دفینہ یا گم شدہ کا حال جاننا مفصل درج ہے۔ قیمت۔

منُوشیہ جیون کا رھسیہ
منش جیون کے حالات انسان مر کر کہاں جاتا۔ لوک پرلوک۔ کرم پھل زندگی کو بہترین بنانے کے نہایت قیمتی ۵۰ روپے۔

پتہ۔ پنّا لال ولد پنڈت چونی لال معرفت کارخانہ مفید عالم جنتری بیرون مائی ہیراں گیٹ جالندھر شہر